

Posted On Kitab Nagri

تیری ستمگری

از ابیا علی

وہ دو دن سے گھر نہیں گیا تھا کیونکہ بات ہی کچھ ہی
ایسی تھی اس کی محبت جو کہ چار سال اس کے نام رہی تھی آج پل میں اسکے چھوٹے بھائی
حسنال بخت کے نام ہو گئی تھی وہ اپنی ذات میں سلجھا ہوا شخص بہت بکھرا ہوا تھا اس بکھرے
پن کی وجہ اشال بخت تھی روشال بخت کو تو یقین نہیں آ رہا تھا کہ اشال بخت اس کے
ساتھ ایسا کرے گی وہ جو اسے بارہ سال چھوٹی تھی اس کا منہ اسے بچہ بچہ کہتے کہتے نہیں
تھکتا تھا وہ دو دن پہلے اس کی بیوی بنا گئی تھی اگر اشال بخت اس کے سامنے ہوتی تو روشال
بخت اس کا حشر کر دیتا پچھلے دو گھنٹوں سے وہ مسلسل کمرے میں ٹھل رہا تھا اسے سب سے
زیادہ دکھ تو اس بات کا تھا کہ اس کے والدین جو اس کی تعریفیں کرتے کرتے نہیں تھکتے

Posted On Kitab Nagri

تھے اشال کی ایک بات کی وجہ وہ ساری عزت ریت کا محل ثابت ہوئی تھیں بابا کی ایک بات وہ سہہ نہیں پا رہا تھا کہ مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی بار بار بابا کی آواز اس کے کانوں میں گونج رہی تھی۔ دو دن سے اس کو کوئی بلا نہیں رہا تھا غصہ جب حد سے سوا ہوا تھا تو گھر کی طرف قدم بڑھائے کیونکہ دو دن سے وہ گھر والوں کے طعنے ہی برداشت کر رہا تھا۔۔۔ وہ کمرے میں آیا ڈور لاک لگایا پھر بیڈ کی طرف بڑھا لیکن یہ کیا وہ اس کے بیڈ پہ سوئی ہوئی تھی جس کی وجہ سے اسکے غصے کا گراف اور بڑھا تھا اٹھو میری نیندیں برباد کر کہ مزے کر رہی ہو روشال بخت نے غصے سے بلیکٹ اتار کر نیچے پینھکا تھا جس سے اشال کے کپڑے بے ترتیب ہوئے تھے۔۔۔ اے اٹھو بے غیرت عورت وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اپنا غصہ کنٹرول نہیں کر پایا تھا اس کو اپنے سامنے دیکھ کر جو آیا بول گیا تھا اشال اس کو دیکھ کر اٹھ بیٹھی تھی بھا۔۔۔۔۔ بھائی آپ یہاں وہ اٹھ کر ایک دم سے اٹھ کر اس کے گلے لگی تھی اشال اس کی گالی نہیں سنی اس لیے اس کے ساتھ لپٹ گئی۔۔۔ بھائی آپ تو مجھے جانتے ہیں نا میں ایسی نہیں ہوں۔۔۔ چٹاخ وہ اسے خود سے علحیدہ کرتا اس کے نازک لب پہ تھپڑ رسید کر گیا تھا خبردار بازاری عورت تمہیں کس نے کہا ہے کہ میرے روم میں آؤ تمہاری ہمت کیسے ہوئی۔۔۔ وہ مجھے چھوٹی امی نے کہا تھا کہ آئندہ میں اس کمرے میں رہوں گی وہ سہم کر بولی تھی! تو اپنی جگہ پہ سو یہاں میں تمہیں برداشت نہیں کر سکتا وہ اسے نیچے زمین

Posted On Kitab Nagri

پر دھکا دیتے ہوئے بولا تھ یہ جگی ہے تمھاری۔ اشناں نے تو اس کے تیور دیکھ کر سہمی تھی۔۔۔ آپ بھی مجھے غلط سمجھ رہے ہیں مم۔۔ میری بات آپ نہیں سنے گے نا میں تو سمجھی تھی آپ دنیا کہ آخری انسان ہوں گے جو میری بات رد نہیں کریں گے۔۔ ایک اور لفظ نہیں آج میں بولوں گا اور تم سنو گی واقعی ایسی لڑکی نہیں ہو یہ بات کاش مجھے سمجھ آجاتی۔۔۔۔ یہ لفظ تو اٹھارہ سال کہ معصوم لڑکی پر تازیانہ بن کر لگا تھا۔ بھ۔۔ بھائی آپ میری بات تو سنیں۔۔۔۔؟ بھائی۔۔۔! بغیرت عورت جو تم نے کیا ہے آج تمھارا اور میرا نکاح ہوا ہے پھر معصومیت کا نالک کر رہی ہو میں نے تو تمھیں بہن سمجھا تھا لیکن تم نے مجھے بھائی نہیں سمجھا بتاؤ کیوں کیا تم نے۔۔۔؟ اب زمین پر بیٹھا اس کے پاس اس کو جنجھوڑ رہا تھا میرے ماں باپ کا یقین اٹھ گیا مجھ سے۔۔۔ میری محبت مجھ سے جدا کر دی ہے تم نے۔۔۔ میرے بھائی کو میرے خلاف کر دیا ہے تم نے ایسی کونسی آگ تھی جو تم مجھ سے بجھانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ سب لوگوں نے مجھ پہ بہت مان کیا تھا ٹوٹ گیا پل میں جو کہ میں نہیں توڑا تم نے توڑا ہے۔۔۔۔۔ پلیز میں سب کو بتا دوں گی سچ کیا ہے کہ مجھے منال آپ نے اس رات آپ کے کمرے میں۔۔۔۔۔! اپنی بکواس کرو یہ نہ ہو زندہ زمین میں گاڑ دو واہیات عورت۔۔۔ خبردار جو تم نے منال کے بارے میں کچھ کہا اپنے گناہ اس بچاری پہ نہ تھوپو۔۔۔۔۔ تھو ہے تم پر۔۔۔ اپنی بہن کی خوشیاں چھین لی ہے تم نے میں تو پھر۔۔۔۔۔ اشناں کی تو مانو کاٹو

Posted On Kitab Nagri

تو بدن میں لہو نہیں وہ والی حالت تھی۔۔ پلیز آپ میرے لیے یہ الفاظ استعمال نہیں کر سکتے
مم۔۔ میں تو آپکی لاڈلی تھی نا۔۔ آپ میرے لیے میرے سامنے اتنی آبس ورڈنگ یوز کر
رہے ہیں وہ اتنے معصوم لہجے میں بات کر رہی تھی کہ ایک پل تو روشناس بخت بھی ٹھٹکا تھا
لیکن اس کے آگے اس کے الفاظ آئے تھے جس کی وجہ سے وہ جل کر رہ گیا
تھا۔۔۔۔ تمہارے چہرے پر معصومیت کا جو ماسک ہے نا کل تمہاری گھٹیا حرکتوں کی وجہ
سے اتر گیا ہے مم۔۔ میں آپ کے سامنے کل گھر والوں کو بولوں گی کہ آپ بے قصور ہیں
مم۔۔ میں سب ٹھیک کر دوں گی پھر۔۔ پھر تو آپ مجھے غلط نہیں کہیں گے نا اور گالیاں بھی
نہیں دیں گے نا۔۔۔ وہ بڑی آس سے پوچھ رہی تھی۔۔ کیا ٹھیک کرو گی میرے ماں باپ
کا بھروسہ تو تم نے توڑ دیا ہے۔ مم تم نے تمہاری وجہ سے منال مجھ سے دور ہو گئی ہے
تمہیں تو پتہ تھا نا کہ میں اس سے کتنی محبت کرتا ہوں پھر کیوں یہ فریب۔۔۔ تمہارے ایسا
کرنے سے کچھ نہیں ٹھیک ہو گا نہ میری کھوئی ہوئی عزت واپس آئے گی اور نہ مجھے منال
مل پائے گی تمہاری وجہ سے صرف اور صرف تمہاری وجہ سے میں نے اسے کھو دیا ہے میں
دو سے اس سے نظریں نہیں ملا پا رہا لیکن یہ مت سوچنا کہ میں تمہیں چھوڑ دوں گا میں
تمہاری زندگی میں ایسا زہر گھولوں گا تم جی سکو گی اور نہ تم مر سکو گی موت مانگو گی تو موت
نہیں ملیں گی اور زندہ تو میں تمہیں رہنے نہیں دوں گا یہ کہتے ہوئے وہ اس کے قریب

Posted On Kitab Nagri

ہو گیا تھا اس کا دوپٹہ اس کے وجود سے علحیدہ کر گیا تھا۔۔۔ وہ ٹھنڈی زمین پہ بیٹھی پیچھے کو سرکنے لگی اتنی بچی نہیں تھی کہ اس کی نگاہوں کو سمجھ نہیں پاتی عورت اپنے اوپر پڑی ہر نگاہ سمجھ لیتی ہے لیکن آج اس کی نگاہوں سے اپنے عزت نظر نہیں آرہی تھی۔ مم میں نے کچھ نہیں کیا ہے۔۔۔ آج تمھاری وجہ سے سب کی نظروں میں میرا مذاق بن رہا ہے صرف اور صرف تمھاری وجہ سے اور تم کہہ رہی ہو میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔ بہت شوق تھا تمھیں مجھے سے شادی کا تم نے کاٹھ کا الو سمجھ لیا تھا سب نے مجھے تمھارا شوہر بنایا ہے تو میں کیوں اس رشتے سے دور رہوں آج تمھیں تمھارا شوہر بن کر دکھاؤں گا۔ اس کی بات سن کر اس کا معصوم سادل بند ہونے لگا پلیر نہیں۔ن۔۔ نہیں۔ جب میں نے سب کی جلی بھنی سنی ہیں تو تمھیں کیوں نہ اس درد سے گزاروں۔۔۔نہ۔۔۔نہ آپ تو میرے سپر مین ہے نہ آ۔۔ آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے وہ ناقابل یقین حالت اپنی آواز کی کپکاہٹ پا کر بولی۔ میں تمھیں ایسا کر کے دکھاؤں گا۔۔۔ آج اشال کا یقین ٹوٹنے کی دہلیز پر تھا وہ اپنے اور اس کے درمیان ذرا سا فاصلہ بھی مٹا گیا تھا۔۔۔ جبکہ اشال بخت کا آج مان ٹوٹنے پہ آیا ہوا تھا وہ جس شخص کی آنکھوں میں عزت، مان اور عقیدت ہوتی تھی آج نفرت غصہ اور ضد تھی آج وہ اس کی سانسیں چھنے پہ آیا ہوا تھا رات کا ایک بج رہا تھا سب سکون سے بستروں پہ سو رہے تھے لیکن وہ اپنا مان ٹوٹے ہوئے دیکھ رہی تھی۔۔۔ پلیر نہیں نہیں مم۔۔ میں تو

Posted On Kitab Nagri

آپکی ایشو ہوں نہ۔۔۔ سب کیا سوچیں گے پلیز چل۔۔ چلیں جائیں یہاں سے۔۔۔۔۔! مم.. میں
مر جاؤں گی۔۔۔ ایشو نہیں تم میری نام نہاد بیوی ہو جو کہ کل بڑے مزے سے محبت کا
اظہار کر رہی تھی تم نہ ملے تو میں مر جاؤں گی یہ تم ہی تھی گھٹیا عورت جو کل اسی کمرے
میں مجھ سے اظہارِ محبت کر رہی تھی وہ اس کے الفاظ دھرا رہا تھا جنازہ نکال کہ رکھ دیا ہے
تم نے میری عزت کا۔۔۔۔۔ وہ پھر سے ذرا فاصلے پر ہو کر اٹھنے لگی جب پھر وہ اس سے اپنی
طرف گھسیٹنے لگا۔۔۔ خبر دار یہاں سے تو جانا بھی نہیں جن لوگوں کے سامنے میرا تماشہ بنا
ان سب کے سامنے تمھارا تماشہ بنے گا۔۔۔۔۔ نہ۔۔۔۔۔ نہیں پلیز نہیں۔۔۔

وہ بگڑنا وصل کی رات کا

وہ نہیں نہیں کی ہر ادا

از ابیا علی

وہ معنی خیزی سے شعر پڑھتا اسے اپنی گسیٹ چکا تھا۔۔۔ روشال بخت نے پل میں اسکا
برسوں کا اعتبار توڑ دیا تھا اس کی سسکیاں مزا حمیتیں کچھ کام نہ آئی تھیں نفرت کی آگ
میں روشال کے سارے احساسات مر چکے تھے وہ اسے بھی اس اذیت سے گزارنا چاہتا تھا
جس اذیت سے وہ خود گزارا تھا آج اشال بخت اپنا سب کچھ ہار گئی تھی اس نے جو کہا تھا وہ

Posted On Kitab Nagri

کر کے دکھایا تھا نہ اس زندوں میں چھوڑا نہ مردوں میں آج لوگ جیت گئے تھے منال جیت گئی تھی لیکن اشال اپنا سب کچھ ہار گئی عزت تک۔۔۔

منال کو تو یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ ایک پل میں کیا سے کیا ہو گیا تھا جو گھڑا اس نے اشال کے لیے کھودا تھا وہ خود اس میں جا گری تھی۔۔۔

دروازہ کھولیں میں کہہ رہا ہوں دروازہ کھولیں منال ان سوچوں میں گم تھی جب حسان کی آواز آئی تھی۔۔۔ کیا ہے کیوں میرا جینا حرام کر رہے ہو۔۔۔ وہ دروازے کھولتی دانت پیس کر بولی۔۔۔

میں آپ کا شوہر ہوں آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔ وہ بھی شاید اس کی عزت ہی کر رہا تھا۔۔۔ شوہر ہو میں نے گود تو نہیں نہ لیا۔۔۔ تو لیں لے نہ نہ چار سال بڑی ہے ہیں وہ ہاتھ پھیلانے والے انداز میں کھولتا اسے آنکھ ونک کرتا ڈھٹائی سے بولا تھا۔۔۔ چپ ایک دم چپ بدتمیز انسان۔۔۔ میں تو تمہیں چھوٹا بچہ سمجھتی تھی۔۔۔۔۔ آپ اپنی آنکھوں کا علاج کروائیں سب سے پہلے تو میں آپ سے بڑا ہی لگتا ہوں اور دوسرا اب میں شوہر بن گیا ہوں آپ کا اب تو مجھے بچہ سمجھنے کی غلطی کبھی مت کریئے گا ورنہ نتائج کی ذمہ دار آپ خود ہوں گی ابھی وہ اپنی چپل اتارتی ہی کہ جس دروازے سے اندر آیا تھا اسی سے نکلتا

Posted On Kitab Nagri

پھر سے بند کر گیا تھا۔۔۔ کھولو۔۔ بد تمیز انسان میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔۔ میں نے تو کہا تھا کہ آپ مجھے پکڑے اور ذرا کس کے پکڑیں لیکن آپ کی اپنی غلطی ہے۔۔۔۔

.....

وہ اتنی شدت سے رو رہی تھی رات والا منظر اس کی نگاہوں سے ہٹ ہی نہیں رہا تھا وہ زمین پر بیٹھی یہ سوچ رہی تھی کہ روشال اس حد تک کیسے گر سکتا ہے۔

اٹھو جلدی سے اپنا حلیہ صبح کرو اور نیچے آؤ کچھ دیر خونخوار نظروں سے اسے دیکھتا رہا لیکن اس سے ٹس سے مس نہ ہوتا دیکھ کر وہ جنجھلایا کر رہ گیا تھا۔ اشال نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا اس کو گھورتا پا کر نظریں جھکا گئی تھی ایسے کیا گھور رہی ہو اٹھ جاؤ نہیں تو انجام کی ذمہ دار تم خود ہو گی وہ اس کی ڈھارتی آواز سے گرتی پڑھتی اپنے ٹوٹے وجود کو لے کر اٹھی اور واشروم میں بند ہو گئی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ نیچے آئی تو سب نے اسے دیکھا وہ کنفیوز ہو کر نظریں جھکا گئی تھی وہ کسی سے نظریں ملا نہیں پا رہی تھی۔۔۔۔

چلو۔۔۔۔۔ روشال یہ کہہ کر سوٹ کیس لے کر جانے لگا تھا۔۔۔۔۔ کلک۔۔۔۔۔ کہاں اس کی آواز گلے میں اٹکی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم کک کہاں جارہے ہیں۔۔۔۔۔ جو میں کہہ رہا ہوں کرو زیادہ سوال جواب مت کرو۔۔۔۔۔
ہنی مون پہ لے کے جانا ہو گا نہ تمہیں اتنی بھولی کیوں بن رہی میری بیٹی کی خوشیوں پر
ڈاکہ ڈال کر اس کے نصیب پر تو سیاہی مل دی ہے۔۔۔۔۔ پلیز امی میں نے ایسا کچھ
نہیں کریں آپ یقین کریں میرا۔۔۔۔۔ وہ گڑگڑانے لگی تھی میں نے آپ کی خوشیوں کے
لیے ہمیشہ دعا کی ہے۔۔۔۔۔ نہیں ہو تم میری بیٹی تمہاری ماں مر گئی تھی میرے لیے پیدا کر
کے مر گئی تھی اور تم نے بھی تو دکھا دیا کہ تم میری سوتیلی ہو میں نے تمہاری پروا کی اور
تم نے مجھے ڈس لیا شمینہ بیگم سنگدلی کی ہر حد پار کر گئی تھیں۔۔۔۔۔ پلیز ام۔۔۔۔۔ امی مج۔۔۔۔۔ وہ
ٹوٹے پھوٹے لہجے میں کہتی ان کے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھ چکی تھی۔۔۔۔۔ دفع ہو جاؤ میری
نظروں سے انہوں نے اسے زور دار دھکا دیا جو کہ روشال کہ قدموں میں جاگری تھی
۔۔۔۔۔ وہ اٹھی تائی امی آپ تو میری بات کا یقین کریں وہ اب تہینہ بیگم کی طرف آئی
تھی۔۔۔۔۔ جاؤ وہ تمہیں شہر لے کے جارہا ہے وہ اس کے آنسو پونچ کر گلے لگاتیں ہوئیں
بولیں تھیں اس نے آغا جان کی طرف دیکھا جو کہ نگاہیں پھیر چکے تھے وہ شروع سے اسے
نہیں بلاتے تھے۔۔۔۔۔ اشال نے سب کی طرف رو کر دیکھا مگر کسی نے کسی نے کوئی
رسپانس نہیں دیا منال کہہ کچھ نہیں رہی تھی لیکن وہ اپنی جگہ شرمندہ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اشال صبح کہہ رہی ہے یہ اس کا بھی تو گھر ہے نا حسناں نے اس کی طرف داری کی لیکن آغا جان کی کڑی نظروں سے خاموش ہو گیا تھا سب کو خاموش دیکھ کر اس کو جھٹکا لگا کیا اس کی ذات اتنی عزتاں ہو گئی تھی کہ سب اس کو نکال رہے تھے۔۔۔۔

وہ سب کی طرف دیکھ کر رونی لگی تھی۔۔۔

تم اسے لے کہ جارہے ہو کہ نہیں؟ ثمنہ بیگم نے سخت آواز میں روشناں کو دیکھ کر کہا تھا ظہور سامان رکھو گاڑی میں۔۔۔

چلو روشناں نے ملازم کو کہہ کر اس کا ہاتھ پکڑ کر جانے لگا تھا پلیز مجھے نہ لے کر جائیں مم۔۔ مجھے معاف کر دیں سب لیکن روشناں کان بند کر گیا تھا مم۔۔ میں نے نہیں جانا آپ کے ساتھ آپ گندے ہیں وہ اس کا ہاتھ چھڑاؤنے لگی۔۔۔ روشناں نے دوسرا ہاتھ گھما کر اس کے منہ پر تھپڑ دے مارا تھا اور اسے گھسیٹا کار میں دھکا دے کر ڈور لاک کیا تھا اور خود دوسری طرف آ کے بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

اب آپ سب خوش ہیں اب آگیا آپ کو چین یہ اس کے باپ کا بھی گھر تھا حسناں بظاہر ٹھنڈے مزاج کا مالک تھا پر اس کے آنسو دیکھ کر چپ نہیں رہ پایا تھا۔۔۔۔۔ وہ سارے راستے روتی آئی تھی روشناں نے اسے چپ نہیں کروایا

Posted On Kitab Nagri

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا اس کے رونے سے۔۔۔ وہ سنجیدگی سے ڈرائیور کرتا رہا تھا۔۔۔ گھنٹے بعد وہ فلیٹ میں پہنچے وہ اترا تو اشال بھی اس کی پیروی میں باہر نکلا۔۔۔ چابی نکال کر اس نے فلیٹ کا دروازہ اندر داخل ہوا تھا۔۔۔ فلیٹ بالکل نیو اور فنیسی سا تھا سامان بھی نیا تھا صوفے بیڈ وغیرہ ہر چیز تھی چار کمرے امریکن طرز کا کچن تھا اور لاونج بھی بہت بڑا تھا یہ فلیٹ اس نے تقریباً سال پہلے خریدا تھا جب وہ ایم۔بی۔اے کر کے پاکستان آیا تھا روشال نے فلیٹ اس لیے خریدا اگر کبھی وہ آفس کے لیے لیٹ ہو جاتا تو رات یہ ہی رک جاتا تھا اور یہ فلیٹ اس نے کبیر صاحب کہہنے پر خریدا تھا وہ گبھرا گئی تھی فلیٹ کو دیکھ کر۔۔۔

میں آفس جا رہا ہوں یہ سامان سیٹ کر دینا وہ اس کو ہکا بکا دیکھتے ہوئے بولا جو پھر سے رونے پر آئی تھی۔۔۔۔۔

میں اک۔۔ اکیلی کیسے رہوں گی مجھے ڈر لگتا ہے روشال بچن سے جانتا کہ وہ اندھیرے سے کتنا ڈرتی ہے پھر بھی وہ اس یہ اذیت دینا چاہتا تھا۔۔۔

جیسے اور رہتی ہیں اب روئی میں لحاظ نہیں کروں گا تھپڑ لگا دوں گا وہ رات سے اس کو روتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔۔۔ بند کر و یہ ڈرامہ جینا حرام کر کے رکھ دیا ہے تم نے میرا وہ اس کے رونے سے جنجھلا گیا تھا۔۔۔۔۔ مگر وہ اور بلند آواز میں رونے لگی روشنال کے غصے کا گراف اور بڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔ تمہارا رونا نہیں بند ہو رہا نا۔۔۔۔۔ اوہ اب سمجھ آئی تمہاری خواہش ہے کہ میں تمہارے پاس رہوں وہ اسے بازو سے پکڑتا قریب کر گیا تھا۔۔۔۔۔ جب کہ اشال کو اپنا رونا بھول گیا وہ خوفزدہ سی ہو کر اسے دیکھنے لگی اپنے آپ کو اس کے بازوؤں سے چھڑانا چاہا وہ تڑپ کر اس کے حصار سے نکلی تھی اب کیا ہوا یہ ہی تو تم چاہتی تھی میں تمہارا ہو کر رہوں اور کسی کا کام کا نہ رہوں۔۔۔۔۔ اسکی گھٹیا باتیں سن اسکا چہرہ اہانت سے لال ہوا تھا آنسو پھر سے نکل پڑے تھے۔۔۔۔۔ میرے واپس آنے تک یہ سامان سیٹ ہونا چاہیے وہ کچھ پل اسے روتا ہوا دیکھتا رہا اسے حکم دیتا نکل گیا تھا اس کے جانے کے بعد وہ پھر سے روئی تھی اس کی ایک غلطی اس کا آخری خیال رکھنے والا شخص بھی دور ہو گیا تھا وہ پچھتا رہی کہ کاش وہ منال کی باتوں میں نہ آتی اور نہ اسکا محافظ اتنا بدلا ہوا ہوتا اشال بخت کو روشنال بخت کے رویے نے توڑ کر رکھ دیا تھا وہ مومی گڑیا اس مہربان کا لہجہ سہہ نہیں پار ہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سارا دن فلیٹ صاف کرتی رہی پہلے وہ کچھ دیر خوفزدہ رہی تھی لیکن پھر یہ سوچ کر اب اس نے دن تنہا ہی گزارنے ہیں اب سوٹ کیس جو کہ کافی بھاری وہ بامشکل کھینچ کہ لے کہ گئی تھی اور اس کے کپڑے نکال کے سیٹ کیے تھے یہ کام کرنے کے بعد کچن کا فرش دھویا ہر چیز کو صاف کیا تھا۔

مغرب کی اذان ہوئی تو وضو کر کے نماز پڑھی اور سورہ یسن پڑھنے کے وہی بیڈ پہ سو گئی تھی

وہ کافی رات کو گھر آیا۔۔۔ پورا فلیٹ صبح چمکا ہوا لگ رہا تھی ہر چیز ترتیب سے اور نفیس لگ رہی تھی اس نے کھانا کچن میں رکھا اور روم گیا جہاں وہ نماز والے سٹائل میں ڈوپٹہ لپیٹے سو رہی تھی کچھ پل تو وہ اس کے معصوم چہرے کو دیکھتا رہا وہ اس کے پاس بیٹھ جا بیٹھا اس وہ ابھی جھکتا ہی کہ اس کی آنکھ کھلی تھی روشناس سیدھا ہو کہ بیٹھ گیا۔۔۔ جب کہ اشال تھوڑی سی خائف ہوئی تھی اٹھو کھانا لگاؤ مجھے بھوک لگی ہوئی ہے اس کے سرد تاثرات دیکھ کر وہ اٹھا کھڑا ہوا تھا۔

وہ کچن میں آئی کھانا گرم کر کہ ٹیبل پر رکھا جب وہ اپنے سر پہ ہاتھ پھیرتا ٹیبل پہ جا بیٹھا تھا اور کھانے لگا۔۔۔ کھانا کھا کر نیپکین سے ہاتھ صاف کر کے اٹھ کھڑا ہوا تھا کیبنٹ کے

Posted On Kitab Nagri

اوپر سامان پڑا ہوا ہے وہ نکال کر کافی بنا کر لاؤ میرے لیے۔۔۔! اور ہاں کل میں سامان لے کر آؤں گا کھانا وغیرہ تم خود بناؤ گی اگلا حکم صادر کرتا چلا گیا تھا جبکہ بے بے بسی کے احساس سء اشغال کی آنکھوں سے آنسو نکل گئے تھے وہ کبھی طبعیت کی خرابی کی وجہ سے کھانا نہیں کھاتی تو وہ اس کے روم میں لے آتا اس سے ٹبلیٹ دیتا لیکن اب وہ کل سے بھوکی تھی اس کو پرواہ نہیں تھی۔۔۔

اس کے لیے کافی بنا کر لائی جو کمپوٹر پر کوئی کام کر رہا تھا اس کے آگے کافی کا کپ رکھا۔۔۔ کھانا کھایا مصروف سے اندازے پر بغیر نگاہیں ہٹائے اس سے پوچھا تھا اشغال تو خوش ہو گئی کہ اس سے پرواہ ہے۔

مجھے رزق کی بے حرمتی پسند نہیں ہے اور نہ میرے پاس حرام کا پیسہ ہے جو تم ضائع کرتی رہو اپنے حصے کا کھانا کھاؤ یہ نہ ہو کل میں ڈسٹ بن میں دیکھوں اگر ڈسٹ بن میں پڑا نظر آیا تو پھر اپنا حشر دیکھ لینا۔ اشغال کی ساری خوش فہمی اڑن چھو ہوئی تھی وہ روم سے نکل گئی تھی جب کہ پیچھے سے روشال کافی کا سبب بھرتے ہوئے اپنے رویے پر غور کرنے لگا اس سے پتہ تھا کہ وہ کل سے بھوکی ہے صبح بھی وہ اسے جلدی میں لے آیا تھا دن بھر اس کی تھکن کا دیکھ کر اسے ڈائریکٹ کھانے کا نہیں کہہ سکا کیونکہ اس کی انا نے گوارا نہیں کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ کچن میں آئی اور زہر مار کر نوالے لینے لگی اور تھوڑی سی پکی ہوئی کافی پی کر برتن دھو کر لائٹ آف کر کے اندر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

وہ اندر آئی تو دیکھا کہ وہ چیئر پر سر رکھے سو رہا تھا وہ اس کے شوز اتارنے لگی۔۔۔۔۔ اسکی انگلیوں کے لمس پر اس کی آنکھ کھلی تھی۔۔۔۔۔ یہ کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔؟ وہ اپنے پاؤں جھٹکے سے پیچھے کر گیا تھا۔۔۔۔۔

آپکے شوز اتار۔۔۔۔۔

میں نے کہا تھا کرنے کو وہ اس کی بات کاٹتے زور دار سی ڈھار تھا اب ان اوچھی حرکتوں کیوں مجھے اپنی طرف متوجہ کرو گی۔۔۔۔۔ وہ پھر رونے لگی۔۔۔۔۔

دفع ہو جاؤ سر میں درد کر کے رکھ دیا ہے تم نے میرا وہ سہم کر پیچھے ہوئی۔۔۔۔۔ وہ اپنے آنسو پہ قابو پاتی روم سے نکل کر لاونج میں آئی تھی۔۔۔۔۔ وہ اتنا تھکا ہوا تھا کہ شوز اتار کر سو گیا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

رات کے دو بجے اسکی آنکھ کھلی تھی کروٹ بدل کر دیکھا تو تو کئی بھی نہیں تھی اس کو تشویش ہوئی سارے روم چیک کرنے کے بعد وہ پریشان ہو گیا تھا پر وہ کئی بھی نہیں تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سہی معنوں میں پریشان ہوا تھا کیونکہ اس نے ہر جگہ چیک کر لیا تھا وہ کئی بھی نہیں تھی
واشروم تک دیکھ لیا وہ کئی بھی نہ ملی تھی وہ فلیٹ کا دروازہ دیکھنے جاتا ہی کہ اسے صوفوں
کے پاس گرین آنچل نظریں تھا وہ مڑتا ہوا صوفوں کے پاس آیا تھا تو وہ صوفوں کی پشت
سے ٹیک لگا کے بیٹھی بیٹھی سو گئی تھی سوجی متورم آنکھیں دیکھ کر ایک پل کو وہ شرمندہ
ہو گیا تھا کیونکہ کل سے اس نے اسے ذہنی اذیت میں رکھا ہوا تھا سردی بھی کافی بڑھ گئی
تھی وہ باریک سے دوپٹے میں کب سے پڑی ہوئی تھی سردی بھی کافی زیادہ تھی یہ سوچ
سوچتے ہی وہ سچ میں پریشان ہوا تھا اس نے ہاتھ آگے بڑھایا تھا اسے اٹھانے کے لیے پھر
کچھ سوچ کر رکا پاگل میں بڑا بڑا کر اسے جھک کر بازوؤں میں اٹھاتا روم میں لے آیا تھا اور
بیڈ پر ڈالا تھا کمفرٹیبل اسے اوڑھا کہ دوسری سائینڈ پہ آ کے سو گیا تھا۔۔۔۔۔

پاگل لڑکی یہ کیا کیا تم نے۔۔۔ شمینہ بیگم کو منال کی بات سن کر اتنا غصہ کہ وہ صدمے سے
پاگل ہو گئیں تھیں۔۔۔ ہاں ماما میں نے کیا تھا اس رات میں نے اشال وہ لیٹر لکھ کر دیا تھا
میں نے اس سے کہا تھا روشال کو میرا لیٹر دے کر آؤ اور پھول بھی میں نے دیا تھا وہ تو
میری محبت میں اس رات روشال کے کمرے میں گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

منال کیا کیا تم نے اپنی مایوں والے دن یہ پاگل پن کیسے کر دیا تم نے اتنا شاندار بندہ اور اتنی جائیداد کا وارث اشنال کے نام کیسے کر دیا تم نے۔۔۔۔۔ سچ میں تم پاگل ہو گئی ہو ان کے منہ سے صدے سے بات ہی نکل رہی تھی۔۔

ہاں ماما میں نے کیا ہے یہ کام آپ کی خود ساختہ نفرت کی وجہ سے میرا دماغ سن ہو گیا تھا آپ نے پانچ سال کی عمر سے میرے دماغ میں فتور بھرنا شروع کر دیا تھا آپ بظاہر تو سب کے ساتھ اخلاق سے پیش آتی تھیں لیکن ان سب کے لیے میں نے آپ کے دل میں نفرت ابھرتی ہوئی میں نے دیکھی تھی آپ سب کا خیال تو رکھتی تھیں آپ پاپا کے سامنے اشنال سے محبت تو کرتی تھیں اس سے ہنس کے بات کرتیں اس کا خیال رکھتیں لیکن پاپا کی غیر موجودگی اس کے لیے زہر اگلتے میں نے دیکھا تھا ماما آپ جس کام کے لیے مجھے منع کرتی تھیں کہ یہ کام تھوڑی دیر بعد آپ خود کر رہی ہوتی تھیں۔

ماما آپ ایک بات میری یاد رکھیے گا جو برائی آپ خود میں ہوتی ہیں اس برائی سے بچے کو منع مت کریں کیونکہ بچہ وہ نہیں کرتا جو آپ کہتے ہیں بچے وہ کرتا ہے جو آپ کرتے ہیں میں نے آپ سے ہی تو نفرتیں ، عداوتیں منہ پہ بدلنا سیکھا ہے منال اپنی ماں کی تربیت پل میں ان کے منہ پہ مار گئی تھی ماما آپ نے مجھے ایک ایسا ایسا کھلونے والی بنایا جس کا ریمونڈ آپکے کے ہاتھ میں تھا آپ جب چاہے مجھے چلاتی رہیں جیسے چاہے استعمال کرتی رہیں اگر

Posted On Kitab Nagri

آپ مجھے اشال سے محبت کا درس تو میرے دل میں اتنا زہر نہیں ہوتا ثمنہ بیگم اس کی باتیں سن کر ساکت ہو گئی تھیں ماما میں مزید دل میں یہ گلٹ نہیں رکھ سکتی میں اپنے جرم کا اعتراف کروں گی آغا جان تائی امی اور تایا جان کے سامنے۔۔۔ منال تم ایسا کچھ نہیں کرو گی۔۔۔ یہ میں کہہ رہی ہوں وہ تھوڑی دیر پہلے خاماش تھیں اب پھر سے وہی کچھ کر رہی تھی یہ بیوقوفی کی تو مجھ سے نرمی کی امید مت رکھنا۔۔۔ اپنے پاؤں پر تم خود کلہاڑی مارو گی کیونکہ آغا جان کا اپنی پوتی کا پیار جاگے گا اور تمہیں او مجھے دھکے دے کر نکال دیا جائے گا وہ پھر سے اس کی برین واشنگ کر رہی تھی مگر ماما میں اب یہ سچ نہیں چھپا سکتی مجھے یہ گلٹ جینے نہیں دیتا۔۔۔ وہ اپنے موقف پر ڈٹی ہوئی تھی۔۔۔ تو اس سچ کے بعد حسنا تمہیں اپنے پاس رکھے گا طلاق تمہارے منہ پر مار کر راہ لگائے گا اور جو ہمدردیاں مل رہی ہیں نہ تمہیں ان سے بھی جاؤ گی تمہیں تو شکر کرنا چاہیے کہ سب تمہارے ساتھ ہیں اور تو اور وہ تم سے نگاہیں نہیں ملا پارہے کہ روشناں نے تمہیں چار سال نام پر بیٹھا کر رکھا اور چھوڑ دیا اس بات کا فائدہ اٹھانے کی بجائے تمہارا سوگ ہی ختم نہیں ہو رہا وہ اسے پھر سے بدگمان کر رہیں تھیں ایک بات جو سچ تھی کہ جبکہ منال تاسف سے اپنی ماں کو دیکھتی رہ گئی تھی اور یہاں غلطی منال کی نہیں تھیں۔ اس کی ماں کی تھیں۔۔۔ بعض والدین ہوتے ہیں جو کہ گالی سے منع کر رہے ہیں کہ گالی مت نکالو یہ حالانکہ تھوڑی دیر بعد خود غصے میں گالی دے

Posted On Kitab Nagri

رہے ہوتے ہیں یا اول فول فول نکال رہے ہوتے ہیں یاد رکھئے وہ بچے بھی اس وقت وہیں ہوتے ہیں اور والدین کا ہی تو عکس ہوتے ہیں بچے وہ کرتے ہیں جو آپ کرتے ہیں نہ کہ وہ جو آپ کہتے ہیں اور آپ خود کو بھی نہیں پتہ کہ آپ کے اس عمل سے بچوں کے دماغ متاثر ہو رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

وہ صبح پانچ بجے اٹھی تو اس کے پاس سو رہا تھا وہ حیران ہوئی رات وہ روتے روتے لاونج میں سو گئی تھی پھر یہاں کیسے۔۔۔ اس کی نگاہ پھر سے اس پر پڑی جو سوتے ہوئے اسکا سپر مین لگ رہا تھا مہربان سا فرشتہ سا۔۔۔ وہ رات کو اس لیے روئی تھی کیونکہ وہ اس کا تیز لہجہ برداشت نہیں کر سکتی تھی وہ بچپن سے اس کے نرم لہجے کی عادی تھی اور وہ ایک دم سے اس کا سخت لہجہ برداشت نہیں کر سکتی تھیں۔۔۔ وہ تھوڑی دیر اس کو دیکھتی رہی پھر اٹھ بیٹھی کیونکہ اس نے نماز پڑھنی تھی ڈوپٹہ جو کہ اس کے نیچے آدھے سے زیادہ دبا ہوا تھا جس کا منہ دوسری طرف تھا وہ نکالنے لگی لیکن وہ نہ نکلا وہ دانتوں کو لبوں میں دوبائے ڈوپٹے نکالنے کی کوشش میں اس کے قریب ہوئی تھی پر برا ہوا قسمت کا جس نے کروٹ لی اور اسکا بازو نیچے آگیا تھا وہ تقریباً پانچ منٹ تو انتظار کرتی رہی کہ وہ پھر سے کروٹ بدلے اور وہ اپنا بازوؤں نکال لے وہ اس کے بہت قریب تھا بازو نکالنے کی کوشش میں اس سردی میں بھی

Posted On Kitab Nagri

اس کو پیسنہ آگیا تھا پر وہ نہیں جانتی تھی کہ یہ اس کی قربت کا اثر ہے وہ اپنے آپ کو
کونسنے لگی کہ کیا ضرورت تھی ڈوپٹہ نکالنے کی وہ الماری سے دوسرا نکال لیتی لیکن اب کیا
پچھتاوا جب چڑیا چگ گئی کھیت۔۔۔۔۔ وہ جھک کر بیٹھے رہنے سے تھک گئی تھی اور تھک ہار
کر وہیں اس کے بازوؤں پر رکھے رکھے سو گئی تھی۔۔۔۔۔ کچھ دیر بعد اشال کو اپنے بازوؤں
پر بوجھ سا محسوس ہوا تو اشال کا سر اس کے سینے پر آگرا تھا اس کی آنکھیں جو پہلے نیم کھلی
تھی اب پوری کھل چکی تھی اس نے اپنے سینے پر دیکھا گلابی رنگت پر گھنی سیاہ پلکوں سے
سجا خوبصورت چہرہ ، اس کے لمبے سیاہ بال اس کے سینے پر بکھرے ہوئے تھے اسکی مدھم
سانسوں کا زیر و بم اسے اپنے سینے پر محسوس ہوا تھا جوانی کی سرحدوں کو چھوتا اس کا نازک
سراپا ایک پل کے لیے تو روشال بخت جیسے مضبوط احساسات کے مالک شخص کے ہوش اڑایا
گیا تھا وہ تو اسے ابھی تک بچی ہی سمجھتا تھا۔۔۔۔۔ اے لڑکی اٹھو وہ غصے سے اسے جنبھوڑ گیا
تھا۔۔۔۔۔ اشال کی آنکھ کھلی وہ پہلے تو کتنی دیر ماحول کو پہچاننے کی کوشش کرتی رہی خود کو
اس کے سینے پر دیکھ کر پیچھے ہوتی جب وہ اس کے بازو پکڑ گیا تھا۔۔۔۔۔ کیا کر رہی ادھر تم
۔۔۔؟ وہ کڑے تیور لے کر پوچھنے لگا تھا وہ۔۔۔ وہ مم۔۔۔ میرا ڈوپٹہ آپ کے نیچے
ہے۔۔۔۔۔ وہ گبھرا کر بول رہی تھی اس نے اس کا ڈوپٹہ اپنے نیچے سے نکال کر اس کے
منہ پر مارا تھا۔۔۔ آئندہ مجھے تمہارے بال کھلے ہوئے نظر نہ آئیں سمیٹ کر رکھا کرو۔۔۔ اگر

Posted On Kitab Nagri

تم یہ سمجھتی ہو کہ تم مجھے ان اداؤں سے دیوانہ بنالو گی تو یہ کوشش بھی مت کرنا بی۔۔۔ نہ تو میں حسن پرست ہوں اور نہ تو حوس پرست آئندہ میرے قریب بھی مت آنا ورنہ میں بھول جاؤں گا کہ تم میری سوکالڈ بیوی ہو اس کہ منہ کو دبوچتا ہوا وہ سختی سے بولا تھا اور نماز کے بعد ناشتہ تم نے بنانا ہے اشال بخت اتنی بچی نہیں تھے جو اس کے الفاظ کہ مطلب نہ سمجھتی لفظ چابک کی طرح ہوتے ہیں روح کی کھال تک ادھیڑ لیتے ہیں اس کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہوا تھا۔

سمجھ تو اسے اس رات آگئی تھی جس رات اس نے اس کی ذات کے ساتھ کھیلا تھا۔ اس سے اس کے پاس جانے کی چاہ تھی بھی نہیں۔۔۔ اسے اب حالات کی سمجھ آرہی تھی وہ سنگدل بننا چاہتی تھی وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ وقت ایک ایسا ظالم پنچھی تھا جس نے اس سارے خواب اڑا کر اُسے سنگدل بنا دینا تھا بس وہ ایسے وقت کے انتظار میں تھی وہ ایسی اشال بننا چاہتی کہ کوئی اس کے قرب کی چاہ بھی کرتا تو تب وہ اس کے پاس نہ جا پائے چائے بناتے تھے چھوٹے ہوتے۔ وقت اس نے سوتیلی ماں کی جھڑکیاں برداشت کیں تھیں وہ بظاہر تو سب کے سامنے اُس سے پیار سے بلاتی تھیں لیکن بعد وہ اسے ڈرا دھمکا کہ بلیک کر کے کام بھی کروا لیتی تھیں لیکن وقت کی طرح اسے ثمنینہ بیگم کی یہ بات اچھی لگی تھیں انہوں نے نفرت میں ہی سہی اسے کوکنگ اور باقی گھر کے کام بھی سکھا دیئے تھے زندگی

Posted On Kitab Nagri

میں وہ ابس ان کے اس کام کی مشکور تھیں اور وقت نے تمام پردے اور سب کے چہروں سے اصلیت ہٹا دی تھیں چائے پکاتے اس کے ذہن میں یہ ہی سوچیں گردش کر رہی تھیں

حسنال ہاتھ چھوڑو میرا۔۔۔ وہ اس کی حرکتوں سے عاجز آگئی تھی۔۔۔ ہاں چھڑوا سکتی ہیں تو چھڑوا لیں وہ بھی اپنے ازلی نٹ کھٹ لہجے میں بولا تھا۔۔۔ وہ کتنی دیر خود کو اس سے چھڑواتی رہی لیکن چھڑوا نہ سکی تھی۔۔۔ حسنال پلیر چھوڑ دو خالہ یا امی آ جائیں گی وہ رونے والی ہوگئی تھی۔۔۔ نہیں آئیں گی یار ان کو پتہ ہے ان کے جوان مرد بیٹے کی شادی ہوئی ہے ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ میری پرسنل لائف میں گھسیں وہ لاونج میں بیٹھ کر ایسی باتیں کر رہا تھا جب اسے اپنی بیک پہ چھن محسوس ہوئی تھی۔۔۔ جان یار اتنے پیار سے نہ ماریں وہ یہ سمجھا تھا کہ پیچھے سے منال نے اس کی بیک پہ ہلکا سا انگلی چھوئی تھا۔۔۔ جبکہ منال آغا جان کو دیکھ کر سر جھکا گئی تھی اور اس سے۔۔۔ جان یار جب آپ مسکراتی ہیں مجھے ایسے لگتا ہے پورا جہان مسکرا رہا ہے۔۔۔۔۔

جان تو میں تمہاری نکالتا ہوں آغا جان کی بات سننا پہلے تو وہ کھسیا یا پھر ڈھٹائی سے مسکرایا تھا۔۔۔ آغا جان میری شادی ہوئی ہے کچھ تو لحاظ کریں وہ اُدھر سے کھڑا ہوتا ساتھ ساتھ

Posted On Kitab Nagri

بول رہا تھا اور ساتھ ہی ٹیبل سے جوس کا گلاس اٹھاتے ہوئے پینے لگا جو منال تھوڑی دیر پہلے پی رہی تھی۔۔۔۔۔ آج کل کے تو جوڑوں میں شرم حیا نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے ایک ہمارا زمانہ تھا کہ عورتیں منگنی ہونے کے بعد نگاہیں اٹھا نہیں پاتی تھی اور شادی کے بعد بھی پردہ کرتی تھیں وہ اپنی شرافت کے قصے پڑھ رہے تھے جب جوس پیتے اشنال کو زور دار اچھو لگا تھا۔

واٹ۔۔۔۔۔ شادی کے بعد کون پردہ کرتا ہے وہ حیرت کے ساتھ اپنی ہاتھوں سے اپنی آنکھوں کو کھول کے بولا تھا۔۔۔۔۔ ہاں تو اور کیا اللہ بخشے تمھاری مرحوم دادی کو۔۔۔۔۔ میری چھوٹی چھوٹی باتوں سے سرخ لال ہو جاتی تھی وہ اپنے ماضی کی یادوں میں ہوئے بول رہے تھے۔۔۔۔۔ آغا جان ایک بات آپ سے پوچھوں بتائیں گے نا۔۔۔۔۔ وہ بڑے راز سے ان کے قریب جھکتا ہوا بول رہا تھا۔۔۔۔۔ ہاں ہو چھو بد خوردار۔۔۔۔۔ وہ بھی اس کی طرف دیکھ کر بولے۔۔۔۔۔ آغا جان جو آپ دادو سے چھوٹی چھوٹی باتیں کرتے تھے وہ چھوٹی چھوٹی باتیں تو بتائیں۔۔۔۔۔؟ وہ ان کے پاس بیٹھا آنکھیں پپٹاتا ہوا بولا تھا جب دادا جان کی لاٹھی اس کے بازوؤں پہ پڑی تھی دادا جان کے تاثرات دیکھ کر وہ بھاگا تھا جن کی آنکھیں بتا رہی تھیں اب اس کی خیر نہیں ہے وہ اٹھ کر ایسا بھاگا پیچھے مڑ کر نہ دیکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کل کی طرح آج بھی اس نے خود کو مصروف رکھا تھا اس کا موبائل بھی اس کے پاس نہیں تھا کہ وہ کسی سے بات کر لیتی! مغرب کی اذان ہوئی تو اس نے جلدی سے نماز پڑھی اور اپنے قدم کچن کی طرف بڑھائے تھے اس نے چاول نکالے اور جلدی جلدی ہاتھ ہلانے لگی کہیں روشناس نہ آجائے۔ پر ابھی پونے چھ کا ٹائم تھا وہ رات آٹھ یا نو بجے آتا تھا پیاز ٹماٹر کاٹ لہسن پیس کر اس نے فریج سے گوشت نکالا اور بہت ہی فکر مندی سے پکانے لگی کہ کہیں کوئی چیز خراب نہ ہو اور وہ اسے ڈانٹ نہ دے کیوں وہ ذرا سی بات پر غصہ ہو جاتا تھا۔۔۔

تقریباً پونے گھنٹے بریانی کو دم پر لگا کر وہ رائتہ تیار کرنے لگی جب روشناس کچن میں انٹر ہوا ایک ہاتھ میں کوٹ اور کچھ فائلیں وغیرہ تھی اور دوسرے ہاتھ میں سوٹ کیس تھا اشناس نے سلام کیا وہ سلام کا جواب دیتا روم میں چلا گیا تھا لہجہ لیا دیا سا تھا۔ اس نے پانی کا گلاس لیا اور کمرے کی طرف بڑھی دور ناک کر اندر آئی جو اپنے شوز اتار رہا تھا۔ یہ لیس پانی۔۔۔ وہ پانی سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر جانے لگی۔۔۔

میں نے تم سے پانی مانگا تھا۔۔۔ بتاؤ۔۔۔ روشناس کے لہجے میں ہر روز کی طرح سختی تھی۔
جی۔۔۔ نہیں۔۔۔ واپس آؤ یہ گلاس لے کر جاؤ اور آئندہ اس طرح سے روم میں مت آنا۔۔۔ اور میں تمہاری ان حرکتوں سے خوش نہیں ہونے والا اور ایک بات اور اپنے تک

Posted On Kitab Nagri

محدود رہا کرو آئندہ میری ذات میں داخل اندازی کی کوشش مت کرنا میری زندگی میں تمہاری کوئی امپورٹنس نہیں آئندہ سو فٹ کی دوری پر رہنا۔۔۔ سو بی کئیر فل۔۔۔۔۔ جج۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ وہ یہ کہتی ہوئی جس خاموشی سے آئی اسی خاموشی سے نکل گئی تھی۔

پکن میں آکر اس نے پانی کا گلاس سنیک میں گرایا اور اپنے چہرے سے آنسوؤں صاف کیے جو روشنال کی کئی تذلیل پر نکلے تھے وہ اپنے دل کی ٹوٹی کرچیوں کو سمیٹنے لگی تھی کیونکہ بات بات پہ وہ اس کی تذلیل دیتا تھا۔ دوسری طرف روشنال پر سکون ہو کر بیڈ پر لیٹ گیا تھا یہ جانے کے بغیر اس کی نفرت بھرے لہجے پر اشنال کا چھوٹا سا دل ٹوٹ گیا تھا وہ کامنی سی لڑکی اس کے لہجے سے ٹوٹ گئی تھی۔۔۔۔۔

سائنس لینے سے ٹوٹ جاتے ہیں

دل کے رشتے عجیب ہوتے ہیں

ابیا علی

وہ کل کی طرح کھانا ٹیبل پہ لگا چکی تھی لیکن اب اس کی ہمت نہیں ہو رہی تھی کہ وہ روشنال کو بلائے وہ بار بار اس کے پاس جا کر اپنی بے عزتی نہیں کروانا چاہتی تھی اس نے گلاس ٹیبل پر رکھے جب وہ آکر ٹیبل پہ بیٹھ گیا۔ وہ روشنال کی پلیٹ میں چاول ڈال کر راستہ اس کے آگے رکھ کر اسے اپنا کھڑا رہنا آکورد فیل تو وہ کچن سے نکلنے لگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

حد ہے تمہارے ڈراموں کی۔ چپ چاپ کھانا کھاؤ وہ اس کا بازو تھام کر ادھر پڑی چیئر پر بیٹھا گیا تھا وہ اس کے آگے چاول کی پلیٹ رکھتا ہوا بولا اور پھر اپنے چاول نکال کر کھانے لگا وہ بھی چپ چاپ کھانا کھانے لگی تھی کھاتے وقت ان دونوں کے درمیان مکمل خاموشی تھی آج چائے بنا کر مجھے دے کہ آنا میں روم میں جا رہا ہوں چاول کھا کر وہ یہ کہتا روم میں چلا گیا۔

پیچھے اشال نے پہلے ٹیبل سے برتن سمیٹ کر پلیٹیں اور برتن دھو کر چائے چولہے پر رکھی تھی جب وہ موبائل لیے آیا یہ امی کا فون ہے بات کرو۔۔۔ روشال اس کی پھرتی دیکھ پر ایک پل کوچ میں متاثر ہوا تھا جو ہر چیز سمیٹ کر اب چائے بنا رہی تھی وہ اسے فون دیتا دوبارہ کمرے میں چلا گیا۔

ہیلو السلام علیکم۔۔۔۔۔ وہ دھیمے لہجے میں بولی
www.kitabnagri.com
وعلیکم کیسا ہے میرا بچہ۔۔۔۔۔!

جی تائی امی ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ یہ کہتے اس کی آنکھیں چھلک گئی تھی لیکن اپنے لہجے پر کنٹرول کر کے بولی تھی کیونکہ دنیا میں بس اسے تائی جان کا پیار اسے ہر فریب سے پاک لگتا ہے۔۔۔۔۔ بیٹا تم خوش تو ہونا انہوں نے اندیشوں میں گرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی تائی امی میں بہت خوش ہوں اور آپ سنائیں سب گھر میں کیسے ہیں آغا جان۔۔۔ تایا ابو، چھوٹی امی، منال آپنی اور حسنا سب ٹھیک ہیں وہ ان کی بات بدلتے ہوئے بولی تھی کیونکہ اس کے دل میں بھی ایک گلہ تھا کہ وہ تو اسے غلط نہ سمجھتی اور چاہے کچھ بھی ہو جاتا اسے گھر سے نہ نکلنے دیتے۔۔۔ روشنا کا رویہ کیسا ہے تمہارے ساتھ۔۔۔؟ ان کی فکر مندانہ آواز دوبارہ سے گونجی تھی۔۔۔

جی بہت اچھے ہے وہ میرا بہت خیال رکھتے ہیں۔۔۔! وہ بمشکل اپنی آواز پر لرزش پاتے ہوئے بولی تھی کیونکہ وہ ایک ماں کو اسکے بیٹے ست بدگماں نہیں کر سکتی تھی۔ مجھے پہلے بہت ڈر تھا کہ جس غصے کی وجہ سے وہ تمہیں لے کر گیا ہے نہ مجھے کچھ اور ہی ڈر تھا لیکن میں جانتی اس کا دل بہت نرم ہے وہ تمہیں تو کچھ بھی نہیں کہہ سکتا۔۔۔ وہ اس کے دل سے بے خبر بول رہیں تھیں پتہ ہے آج میں نے تمہارے ایڈمشن کی بات کی تھی کہ وہ تمہارا ایڈمشن کسی کالج میں کرا دے اور وہ مان گیا ہے۔۔۔۔۔! تائی امی کی بات سنتے ہی اشنا کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی کیونکہ وہ پڑھنا چاہتی تھی اور اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا چاہتی تھی۔۔۔ شکر یہ تائی امی فرحت جذبات سے اس کی آنکھوں میں آنسوؤں آگئے تھے انہوں نے ادھر ادھر کی باتیں کر کے فون بند کر دیا تھا۔ جبکہ وہ جلدی سے چائے کپوں میں ڈالنے لگی یہ سوچے بغیر کچھ دیر پہلے اس نے اسکی بے عزتی کی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

روشنال کا فون آیا تھا رات کو سب کھانا کھا رہے تھے جب آغا جان نے سنجیدہ سی آواز میں کہا۔۔۔۔۔ جی میرے ساتھ بات ہوئی تھی اس کی۔۔۔۔۔ تمہینہ بیگم نے ان کی بات کا جواب دیا۔۔۔ تو اس کے حواس ٹھکانے لگے ہیں یا ابھی بھی اپنی ضد پر قائم ہے۔۔۔ انہوں اب اپنی بڑی بہو سے پوچھا۔۔۔ نہیں وہ نہیں آگے آغا جان وہ کہہ رہا تھا جس جگہ میں میری عزت نہیں وہاں میں قدم رکھنا بھی گوارا نہیں کرتا۔۔۔۔۔ تیمنہ بیگم نے اس کی باتیں واضح لفظوں میں آغا جان کو بتائیں تھیں۔۔۔۔۔؟ دا جان وہ آپکا ہی پوتا ہے ضد اور انا کا پکا ہے اندر سے گھٹ گھٹ کر مر جائے گا لیکن آپکے آگے جھکے گا نہیں۔۔۔۔۔ اب جواب کھانا کھاتے ہوئے حسنال نے دیا تھا۔ میں اب اس لڑکی کو اپنے گھر میں قدم بھی نہیں رکھنے دوں گی یہاں تو وہ یہاں رہے گی یا میں اگر وہ آئی تو میں اس گھر سے نکل جاؤں گی

تیمنہ بیگم نے زہر خند لہجے میں کہا تھا۔

www.kitabnagri.com

تم جاؤ گی تو تب نہ جب میں اس لڑکی کو اپنے گھر میں قدم رکھنے دوں گا وہ لڑکی اب اس گھر میں نہیں آسکتی ہر بار تم ہی قربانی کیوں دو پچیس سال پہلے اس لڑکی کی ماں نے مجھے میرے بیٹے سے دور کر دیا تھا اب اس کی بیٹی بھی یہ ہی کچھ کر رہی ہے لیکن اب میں یہ ہونے نہیں دوں گا ان کی چٹانوں جیسی آواز آئی گونجی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آغا جان وہ بھی تو آپکی پوتی ہے آپکو کبھی احساس نہیں ہوا کہ وہ آپکے بیٹے کی نشانی ہے آپ کو اس سے ذرا بھی انسیت نہیں ہوئی آپ نے اس کے سر پہ کبھی ہاتھ شفقت کا ہاتھ نہیں رکھا۔۔۔۔۔ یہ بحث سن کر صغیر صاحب خاموش نہیں رہے تھے اور جہاں تک بات ہے روشال کی وہ اشال کو کبھی نہیں لے کر گئی۔۔ روشال اپنے انتقام کے لیے اس سے لے کہ گیا ہے میں صرف آپکی وجہ سے خاموش ہوں نہیں تو وہ میرے بھائی کی نشانی ہے جس کو وہ مرتے وقت میرے حوالے کر کے گئے تھے اور مجھے پتہ ہے روشال ایسی گھٹیا حرکت کر ہی نہیں سکتا کہ وہ اپنے سے بارہ سال لڑکی کو ورغلائے کیونکہ اس کی تربیت اس کی ماں نے کی ہے اس رات میں نے زبردستی نکاح روشال کا کروایا تھا اور اشال نے جو کیا ہے وہ اتنی بڑی بات نہیں بچوں سے اس عمر میں غلطیاں ہو جاتی ہیں وہ چھوٹی تھی اور مجھے اس بات کا علم تھا کہ روشال سے زیادہ اشال کا کوئی خیال نہیں رکھ سکتا اس لیے میں نے یہ نکاح کروایا ہے روشال ابھی غلط فہمی کا شکار ہے وہ خود بخود ٹھیک ہو جائے گا صغیر صاحب جب بولنے پہ آئے تو سارے راز افشاں کر گئے تھے۔

اگر تم سمجھتے ہو کہ میں تمہارے اس لیکچر سے جذباتی ہو کر اس کو پوتی سمجھ کر اسے گلے سے لگا لوں گا تو یہ تمہاری بھول ہے کیونکہ وہ ایک غیر عورت کی بیٹی ہے جس نے میری

Posted On Kitab Nagri

[illegible]

میری شرٹ کا بٹن ٹوٹ گیا لگا دیں پلیز۔۔۔۔! وہ سوئی ہوئی تھی جب حنال اس کے پاس آکر بولا۔۔۔ لیکن وہ نہیں اٹھی اس کے دو تین پکارنے پر بھی وہ ٹس سے مس نہ ہوئی تھی۔۔۔ اٹھیں نہ وہ پھر سے بولا۔۔۔۔! پر پھر اسکا کوئی ریسپونس نہیں آیا تھا۔۔۔

اگر تم مل جاؤ زمانہ چھوڑ دیں گے ہم۔۔۔! وہ اونچی اونچی آواز میں گانے لگا۔۔۔ سوئی ہوئی منال اس کی بے سری اور بھاری آواز سن کر اپنے کانوں کے آگے ہاتھ رکھ گئی تھی دو تین دفعہ وہ ایسے ہی لیٹی رہی تھی لیکن آخر تنگ آکر پانچ منٹ بعد اٹھی تھی۔۔۔ کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ مجھے سونے کیوں نہیں دے رہے وہ اب خاموش سا اس کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔۔۔ اب تمہاری آواز آئی تو میں تمہارا سر پھاڑ دوں گی مجھے سونے دو تم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پھر لیٹ گئی اگر تم مل جاؤ زمانہ چھوڑ دیں گے ہم اب کی بار آواز پہلے سے اونچی تھی

وہ سمجھی تھی کہ وہ اب نہیں جگائے گا لیکن یہ اس کی غلط فہمی تھی۔۔۔۔۔ ہوں ہوں وہ تنگ آکر ٹانگیں بیڈ پہ مارنے لگی۔۔۔ کیا ہے تمہیں بے بسی سے اس کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے تھے۔۔۔۔۔ جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔ وہ اس کی طرف دیکھ کر چیخی تھی۔۔۔۔۔! ایک شرط پہ جاؤں گا اگر آپ بٹن لگا کر دیں گی وہ بھی ڈھیٹ ابنِ ڈھیٹ تھا۔۔۔۔۔ دو شرٹ میں لگا دیتی ہوں آخر وہ تنگ آکر بولی کہ وہ جلدی سے لگا کر سو جائے۔۔۔ یہ لیں سوئی دھاگہ اس کے ہاتھ پر رکھ کر خود اس کے آگے بیٹھ گیا۔۔۔ ڈفر شرٹ دو مجھے۔؟ وہ غصہ ہوئی تھی۔۔

نہ نہ آپ ایسے ہی لگا دیں میں لیٹ ہو رہا ہوں۔۔۔ وہ دل جلانے والی مسکراہٹ سے بولا تھا۔۔۔۔۔ میں ایسے نہیں لگا رہی اب خود لگاؤ وہ اس سے دور ہوتی پھر لیٹ گئی۔۔۔۔۔ خالہ خالہ۔۔۔۔۔ اس نے ایک بار اونچی آواز لگائی تھی۔۔۔ وہ ہڑ بڑ کر اٹھی تھی اور پھر سے اس کے قریب ہو کر اس کے ہاتھ سے دھاگہ لے کر بٹن لگانے لگی تھی یہ والی دھمکی کار آمد ثابت ہوئی تھی۔۔۔۔۔ یہ مت سمجھنا کہ میں ڈر گئی ہوں تمہاری خالہ سے وہ جیسے اسے جتنا چاہ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپکا شوہر ہوں میں لہذا مجھے ہلکے میں مت لیجئے گا۔۔۔

وہ اس کو تپانے کی خاطر بولا تھا۔۔۔

شوہر بن کر کیا اچھا کام کیا ہے تم نے۔۔۔؟ کہنے کو وہ اسے چار سال چھوٹا تھا پر وہ اس کے پاس بیٹھی بچی لگ رہی تھی۔۔۔۔

کرنا تو چاہتا ہوں پر آپ کرنے نہیں دیتیں۔۔۔۔۔؟ وہ اپنی مخصوص مسکراہٹ لیے بولا تھا۔۔

کیا کرنا چاہتے ہو اور کیا میں نے کرنے نہیں دیا۔۔۔! وہ تپ کر بولی حسنا کا ڈمپل اسے زہر سے بھی زیادہ برا لگا۔۔۔؟

رومینس یار۔۔۔۔۔ آپ کرنے ہی نہیں دیتی میں بچا تو آپکے نزدیک ہوتا رہتا ہوں۔۔۔! وہ اس کے بالوں کی لٹ پیچھے کرتا ہوئے

نہایت ہی چیپ اور بے شرم انسان ہو تم۔۔۔ منال نے غصے سے سرخ ہوئی اور پھر زور

سے سوئی اس کی سینے میں چھو دی تھی وہ سی کر رہ گیا تھا۔۔۔۔۔ اور بٹن لگا اپنے نیل سے

دھاگہ توڑ دیا۔۔۔۔! مجھے تو لگا کہ آپ اپنے منہ سے دھاگہ توڑیں گی۔۔۔۔ وہ ڈھٹائی سے

مسکرا کر بیٹھ سے اترا تھا جب کہ وہ کوئی شے ہی ڈھونڈتی رہ گئی کہ اسے اٹھا کر دے مارے

لیکن افسوس اس کی نظر میں ایسی ویسی شے ہی نہیں تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر تم مل جاؤ زمانہ چھوڑ دیں گے اس کو پانچ منٹ لیٹے ہوئے تھے جب اس کو اپنے پاس سے پھر سے اسکی بے ہنگم آواز آئی اس نے آنکھیں کھول کر دیکھا حسانل بیڈ دراز سے کار کی چابی اٹھا رہا تھا۔۔۔!

اب اگر تم مجھے روم میں نظر آئے تمھاری ٹانگیں توڑ دیں گے ہم۔۔۔۔۔ وہ پھر سے اٹھ کر اسے وارن کرتی ہوئی اسی ہی کے انداز میں بولی تھی۔

ٹانگیں پاس آوں تو توڑیں گی یا دور سے۔۔۔۔۔! وہ اس کے تپے ہوئے انداز دیکھتا پہلے آرام سے قدم اٹھا گیا دروازہ پہ پہنچتے ہی شیطانی مسکراہٹ سے باہر گیا تھا۔۔۔

اشال کو آئے تقریباً بیس دن ہو گئے تھے وہ اب کالج جانے لگی تھی آج چونکہ ہفتہ کی رات تھی تو وہ جلدی گھر آ گیا تھا۔ اشال کب سے بیٹھے ایک اکاؤنٹنگ کے کونسلر میں پھنسی ہوئی تھی لیکن اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ دوسرے کمرے میں بیٹھ کر پڑھا کرتی اور سوتی بھی وہی تھی اس دن کے بعد دوبارہ اس کے کمرے میں نہیں سوئی وہ کتنی دیر اور کرتی رہی لیکن اس سے حل نہیں ہوا تھا آخر تنگ کر اس کے روم کا دروازہ ناک کیا اجازت ملتے ہی وہ اندر آئی تو وہ آگے سیگریٹ پی رہا تھا اشال نے اسے زندگی میں سیگریٹ پیتے نہیں دیکھا

Posted On Kitab Nagri

تھا وہ حیران رہ گئی تھی۔۔۔ یہ کونسین سمجھ نہیں آ رہا سمجھا دیں پلیز۔۔۔۔؟ وہ آگے سے کچھ نہیں بولا۔۔۔۔ پلیز سمجھا دیں۔۔۔! پھر بھی اس کا رسپونس نہیں ملا تھا پلیز میم ماریں گی مجھے کونسین کروا دیں وہ اس کی طرف دیکھنے لگا لیکن اس سے جواب نہیں دیا تھا۔۔ اس دفعہ اشال کو غصہ آیا اس نے آگے بڑھ کر اس کے ہاتھ سے سیگریٹ کھینچ لیا تھا۔۔۔

سیگریٹ واپس کرو مجھے تمہاری ہمت کیسے ہوئی اشال بخت۔۔۔ اس کی ڈھارتی ہوئی آواز آئی تھی۔۔ جبکہ وہ اپنا سیگریٹ والا ہاتھ پیچھے بند کر گئی۔۔۔ روشال نے اس کو بازوؤں سے پکڑ کر اپنے پاس زور سے گرایا کہ وہ اس کے ہاتھ سے سیگریٹ لے۔۔ اس نے اپنی مٹھی آگے کر کے کھولی تھیں جس کی بے داغ، تپیللی دو تین جگہ سے جلی ہوئی تھی وہ ابھی اس کے ہاتھ سے لیتا ہی کہ وہ ہی سیگریٹ اٹھا کر اپنے منہ کے پاس کر گئی تھی اور وہاں سے اس کا ہونٹ بھی جل گیا تھا۔ روشال بخت اس کے اس عمل سے ساکت ہو گیا تھا وہ اسے آج پہلے والی اشال لگی۔۔۔ ضدی اور ہر بات منوانے والی۔۔۔ جب کہ اشال کی آنکھوں سے تکلیف سے آنسوؤں نکل رہے تھے یہ کیا کیا تم بیوقوف۔۔۔ وہ اس کا ہاتھ تھام گیا جو اب اس کے کندھے کے ساتھ نڈھال سی ہو گئی تھی۔۔۔

XXXXXX

.....

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp_0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

یہ کیا کر دیا ہے تم نے بیوقوف۔۔۔۔؟ وہ اس کی طرف دیکھ کر کہہ کہنے لگا۔۔۔ جو اب
اس کے ساتھ نڈھال سی لگی تھی۔۔۔ وہ اس کے ہاتھ پکڑ کر معائنہ کرنے لگا جو سگریٹ

Posted On Kitab Nagri

لگنے جو دو تین جگہ سے جلا ہوا تھا وہ بہادر بن کر اسے سگریٹ تو چھین گئی تھی لیکن اب ہاتھ کا درد اس کی چنچیں نکال رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ اپنی چنچیں ضبط کرنے میں لگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ نہایت ہی بے وقوف عورت ہو تم۔۔۔۔۔ اب رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔۔! وہ اس کو روتا ہوا دیکھ کر غصے سے بولا۔۔۔۔۔؟

آخر چاہتے کیا ہیں آپ مجھ سے بتا دیں۔۔۔۔۔؟ انسان ہوں تکلیف ہے روؤں بھی نہیں میں نے معافی بھی تو مانگی ہیں پھر بھی انکسور کر رہے ہیں مجھے۔۔۔۔۔؟ اس میں میری کوئی غلطی نہیں تھی زیادتی آپ کے ساتھ ہوئی تو میرے ساتھ بھی آپ سے بڑھ کر ہوئی ہے میں بھی انسان مجھے بھی تکلیف ہوتی ہے۔۔۔۔۔ ہر کسی کا لہجہ مجھے بھی تکلیف دیتا ہے اس رات آپ نے میرا استعمال۔۔۔۔۔

اسکے لہجے کی بغاوت دیکھ کر روشال بخت کا دماغ گھوم گیا اس نے تھپڑ رکھ کر اشال کے چہرے پر رسید کیا۔۔۔۔۔

اس کے تھپڑ سے تو اشال کے حواس جنجھا اٹھے تھے وہ سہم کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ جسکی لال غصے بھری آنکھیں اسے اپنے آپ میں گھڑتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

درد کیا ہوتا ہے جانتی ہو بھی اشال بخت۔۔۔۔۔! تمہارے ایک غلط قدم نے مجھے تباہ کر کے رکھ دیا ہے مجھے پورے خاندان میں بدنام کر کے رکھ دیا ہے پھر معافی مانگ رہی ہو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرے اپنے مجھے کہہ رہے ہیں کہ میں نے اپنے سے بارہ چھوٹی لڑکی کو ورغلا یا ہے وہ مجھے طعنے دیتے رہے ہیں

میں اب تک اذیت برداشت کر رہا ہوں مجھے ان کے الفاظ جینے نہیں دے رہے انہوں نے مجھے بد کردار مرد کہا ہے اور یہ لفظ میری روح کو چھلنی کر گیا ہے۔۔۔ آج تمہیں پتہ چلا ہے نا اذیت کیا ہوتی ہے یہ تو صرف دو چھوٹے چھوٹے نشانات ہیں نا! جو میرے دل کو لہولہان کر گئے ان کا کیا وہ بظاہر نظر تو نہیں آرہے۔۔۔۔۔ میرے اپنوں کے لفظوں نے اندر سے زخمی کر دیا ہے۔۔۔۔۔ اس رات میں خراب نہیں تھا میں نے تمہاری خواہش کو پورا کیا ہے اور جب سب نے مجھے تمہاری بیوی بنایا تو میں کیوں اس حق سے کٹ کر رہتا ورنہ میرے اندر نہ کوئی خواہش ہے نہ کوئی چاہ۔۔۔۔۔ خاص کر تمہارے لیے تو بالکل بھی نہیں۔۔۔۔۔ اور جو کچھ تم نے کیا ہے اس کے لیے تمہارا شکریہ کہ تم نے مجھے اپنا اصل دکھا دیا ہے ورنہ میں کب تک تمہیں بچی سمجھتا رہتا۔۔۔۔۔ اب روشال نے سیگریٹ جلا کر اس کی گردن پہ رکھ دیا۔۔۔۔۔ جسے اشال کی چیخ نکل گئی تھی یہ نشانات اب تمہیں نظر آئیں گے جب تم آئینہ دیکھو گی تم نے سوچا تھا کہ میں تمہاری تکلیف پہ تڑپ اٹھوں گا اس لیے تم نے یہ حرکت کی ہے لیکن اشال بخت یہ سوچ لو میں اب تمہیں تکلیف ہی دے سکتا

Posted On Kitab Nagri

ہوں تمہارے زخموں پر مرہم نہیں رکھ سکتا۔۔۔۔۔ لہذا اب تمہیں سمجھ آجانی چاہیں وہ اس کی طرح خون آلود نظروں سے دیکھ کر کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

میں یقین سے کہہ سکتی ہوں آپ مجھ سے نفرت کر ہی سکتے نہ آج نہ کل آپ کے دل میں بدگمانی ضرور ہے وہ کسی دن دور ہو جائیں گی آپ مجھے تکلیف میں دیکھ ہی نہیں سکتے اذیت دینا تو دور کی بات۔۔۔۔۔۔۔ وہ اپنی تکلیف کو برداشت کرتی بمشکل بولی تھی

اسکا پر اعتماد لہجہ ، اسکی باتیں روشنال کے دل پہ جلتی کا کام کر گئی تھیں۔۔۔۔۔ اس نے اب کی اس کا منہ پہ اپنا مضبوط جما دیا کہ وہ مزاحمت نہ کر پائے اور اب کی بار لیٹر نکال کے سگریٹ جلایا سگریٹ سے تھوڑی آگ بھی نکل رہی تھی اس کے گردن پہ پھر ہاتھوں پر پھر دو تین بار اور پھر لگاتار اس کے کندھے پر رکھا۔۔۔۔۔ وہ ہوں ہاں پہ روتی اپنا آپ کو بچانے کے لیے چیختی رہی چلاتی رہی۔۔۔۔۔ لیکن وہ اس کے پاس بیٹھا ٹس سے مس نہ ہوا تھا۔۔۔ اس کے سر سے ڈوپٹہ کب کا اتر گیا تھا اس کی آنکھوں سے بے بسی سے آنسو نکل رہے تھے جہاں جہاں پہ سگریٹ لگتا وہاں سے شرٹ بھی تھوڑی تھوڑی جل گئی تھی۔۔۔۔۔

اب تمہیں یقین آیا کہ میں تم سے کتنی نفرت کرتا ہوں یہ میرے نفرت کی شروعات ہے اشال بی بی۔۔۔۔۔ انتہا پہ جب آیا تو منہ پہ تیزاب ڈالوں گا۔۔۔۔۔ روشنال کے دل کو جب تک تسکین نہ پہنچی وہ تب تک سگریٹ لگاتا رہا اور پھر ہاتھ ہٹا دیا۔۔۔۔۔ اس کی زوردار چیخ سے

Posted On Kitab Nagri

کمرہ میں ارتعاش سا ہوا تھا۔۔۔۔۔ روشناس اسے دیکھتا رہا وہ کبھی ہاتھوں پہ پھونکیں مارتی کبھی گردن کو پکڑ کر ہچکیوں سے روتی کہ کسی طرح تکلیف ختم ہو۔۔۔۔۔ بال بکھر گئے ڈوپٹہ جو نمازی شکل میں تھا اب اس کے پاس پڑھا ہوا تھا کیونکہ خود کو چھڑاوتے کی کوشش ڈوپٹہ نیچے گرا تھا گلابی رنگت رونے کی وجہ سے اور گلابی ہو گئی اور آنکھوں کے نیچے ہلکے پڑے ہوئے تھے شاید رات کو دیر تک پڑھتی رہتی وہ لب بھینچتی درد کنٹرول کر رہی تھی روشناس نے جب اسے بہت تکلیف میں دیکھا جو اس کے پاس بیٹھ کر ہچکیوں سے رو رہی تھی تو اس نے ہاتھ پکڑنا چاہا وہ ڈر کر پہلے پیچھے اور پھر اٹھی اور اندھا دھند بھاگی اور اب کی بار ایک زور دار ٹھوکر دروازے سے لگی وہ وہی بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

روشناس نے جب اسے دیکھا جو اب پاؤں تھامے ہوئے تھی وہ اٹھا کہ اسے دیکھے۔۔۔۔۔ اشناس نے جب اسے اٹھتے دیکھا تو بہت مشکل سے خود کو دروازہ کے سہارے کھڑا کیا کہ وہ اب پھر سے اسے نہ مارے وہ فٹ سے بھاگتی گرتی کمرے میں پہنچی دروازہ بند کر لیا تھا۔

روشناس نے باہر دیکھا جہاں سے وہ نکلی تھی دروازہ کے قریب فرش پر اس کا خون لگا تھا جو شاید ٹھوکر لگنے کی وجہ سے اس کے پاؤں سے نکلا تھا اسے خود پہ غصہ آیا کہ کیوں وہ اپنی ساری اریٹیشن اس پہ نکال گیا تھا۔

آجائو گے ایک دن حالات کی زد پر

Posted On Kitab Nagri

ہو جائے گا معلوم تجھے خدا کیا ہے

از ابیا علی

آغا جان۔۔۔۔۔ آغا جان۔۔۔۔۔ وہ انہیں پکارتا ہوا تھا۔ جو اخبار پڑھ رہے تھے۔۔۔
کیا ہو رہا ہے بر خودار کیوں چیخ رہے ہو۔۔۔۔۔؟ وہ تھوڑا سا ڈر گئے تھے کہ کیا ہو گیا ہے

آغا جان اب آپ کو عادی ہو جانا چاہیے میرے لہجے کا۔۔۔۔۔
وہ ان کے ڈر کو بھانپتا ہوا بولا تھا۔ جنہوں نے سمجھا تھا کہ اس کی چیخ سے پتہ نہیں کیا ہوا
ہے۔۔۔۔۔!

آغا جان ایک بات سن لیں میری۔۔۔۔۔!
اب کیا ہوا ہے؟ وہ اس کو پھر سے چیخ مارتا دیکھ کر بولے تھے۔۔۔
دادا جان آپ اپنی بہو پلس بیتھجی کو سمجھا لیں۔۔۔

وہ لوگوں کے گھر خراب مت کریں۔۔۔۔۔۔۔ وہ صغیر صاحب کو میری شکایتیں لگاتی ہے
کہ میں مستیاں کرتا ہوں اور سب کو تنگ کرتا ہوں اور ریسلنگ کرتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

حد ہو گئی ہے میرا بانیک میری مرضی آپ سمجھالیں انہیں۔۔۔۔ میں جو کچھ بھی کروں میری مرضی اور آپکے کھڑوس بیٹے صغیر صاحب ہے نا آپکو پتہ ہے نا جس طرح وہ مجھے مارتے ہیں۔۔۔۔۔ حسناں آغا جان کے سامنے بے تکلفی سے بات کیا کرتا تھا۔۔۔۔۔

آغا جان آپ خاموش کیوں ہیں ویسے تو آپ میرا بھرپور ساتھ دیتے ہیں کہ تمہارے باپ ہے ہی ایسا۔۔۔۔۔ آج کیا ہوا ہے آج کیوں چپ ہیں۔۔۔۔۔ وہ ان کی غیر معمولی خاموشی سے تپ کر بولا۔۔۔۔۔؟ جبکہ آغا جان اسے آنکھوں سے اشارے کرتے رہ گئے۔۔۔۔۔!

آغا جان میں کوئی ندیم بیگ تھوڑی ہی ہوں جو شبنم کی طرح مجھے آنکھیں مار رہے ہیں۔۔۔۔۔؟

یہ کہتے ہوئے اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو صغیر صاحب کھڑے ہوئے اسے کینہ تُوڑ نظروں سے گھور رہے تھے۔۔۔۔۔!

اونی ماں۔۔۔۔۔ بے ساختہ اس کے منہ سے یہ ہی نکلا۔۔۔۔۔! بانیک کی چابی مجھے دو۔۔۔۔۔ وہ بولے تو بس اتنا ان کا لہجہ پتھر یلہ تھا۔۔۔۔۔!

بابا۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ میرے پاس نہیں روم میں ہیں۔۔۔۔۔!

مجھے صبح چاہیے وہ سختی سے بول رہے تھے۔۔۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

جج۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔۔۔یہ آپکے لاڈ کی وجہ سے بگڑا ہے۔۔۔۔۔وہ اب بابا کو دیکھ کر خفا سے بولے اور ایک بار پھر زبردست سی گھوری ڈال کر چلے گئے تھے جو احتراماً نگاہ جھکائے کھڑا تھا۔۔۔

نگائے جھکا کر تو ایسے کھڑا ہو گیا ہے جیسے وہ کسی لڑی کا سید ہو اور تو اسکا مرید۔۔۔۔۔آغا جان نے بیٹے کو دروازے سے نکلتے دیکھ کر کہا۔۔۔!

آغا جان آپ کا بیٹا سید ہو یا نہ ہو پر وہ مجھے مولا جٹ ضرور لگتا ہیں جن کے قدموں کی دھمال سے ہی میرا ترا نکل جاتا ہے اور ان کو تو ہاتھ میں کلہاڑی اٹھانے کی ضرورت ہی نہیں ہے وہ تو نگاہوں ہی سے قتل کر دیتے ہیں وہ بھی ہاتھ نچا نچا کر بول رہا تھا۔۔۔۔۔

ویسے آگے جان آپ خود بھی تو صغیر صاحب سے ڈرتے ہیں ان کے سامنے تو آپ بھی منہ نہیں کھولتے صرف آنکھیں مارتے ہیں۔۔۔۔۔

بیٹا تو میری فکر چھوڑ اپنی فکر کر کیونکہ یہ چابیاں صرف صبح تک تیری مہمان ہیں۔۔۔۔۔وہ اسکی سائیڈ پوٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولے۔۔۔۔۔

آپ کو کیسے پتہ کہ چابیاں میرے پاس ہیں؟ وہ ذرا مشکوک سا ہو کر آغا جان کی طرف دیکھ کر پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جتنی تیری عمر ہے۔۔۔۔ اس سے تین گناہ میرا تجربہ ہے انہوں نے اس کی طرف دیکھ کر جواب دیا اب نگاہ پھر اخبار پر جمالیں تھیں۔

Abeeha Ali

وہ روم میں آکر بڑے زوروں سے روئی اور روازے کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گئی تھی کیونکہ کندھے اور گردن کا درد اسے ہر چیز بھلا گیا تھا وہ برداشت کرنے کی کوشش کرتی رہی لیکن جب بہت زیادہ بڑھا تو پر وہیں دروازے کے ساتھ ہی لیٹ گئی تھی۔۔۔۔

دروازہ کھولو میں کہہ رہا ہوں دروازہ کھولو اشناں۔۔ دروازہ اس نے دو تین بار ناک کیا
۔۔۔۔ اشناں درد سے نڈھال نیچے پڑی رہی اس کی ہمت نہیں ہو رہی تھیں کہ وہ دروازہ
کھول سکے۔۔۔۔ وہ ناک کرنے کے بعد چلا گیا تھا۔۔۔

کندھے کی جلن سے وہ کندھے کو اور زیادہ بھینچتیاور، اسے سے درد زیادہ بڑھتا۔۔۔۔۔ بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پہ پانی دیکھ کر وہ پانی کے جگ کو دیکھ کر خود کو گھیسٹی لے کہ گئی اور لیٹے لیٹے پانی کا جگ سے تھوڑا تھوڑا پانی خود پہ گرایا کہ جلن کم ہو اور پانی ختم نہ ہو جائے تقریباً چند لمحے آرام آتا پھر وہی جلن۔۔۔۔۔ پھر ساری رات اس کی فرش پہ کٹی تھی پانی ختم ہوا تو وہ فرش پر ہی لیٹ گئی تھی وہ روشنال کے رویے سے جیسے اندر سے مر گئی تھی۔۔۔۔۔

یہ روح باہر سے جی رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

دل جیسے اندر سے مر گیا ہو۔

ابیا علی

ماں۔۔۔۔۔ ماں مجھے ناشتہ دے دیں۔۔۔۔۔! وہ پراٹھے پکاتی ماں کے پاس آیا اور ان کو پیچھے سے ہگ کر لیا تھا۔۔۔۔۔
حسنال چھوڑو ٹیبل پر بیٹھو میں دیتی ہوں۔۔۔۔۔ وہ بمشکل اسے اپنا آپ چھڑاتی ہوئیں بولیں۔۔۔۔۔!
ویسے آپکی ہٹلر بہن کہاں ہیں آج کچن میں نظر نہیں آرہی ویسے تو صبح امام کی طرح اذان دے رہی ہوتی ہیں وہ چائے کا کپ اٹھاتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔۔
شرم کرو خالہ ہے تمھاری۔۔۔۔۔! وہ پراٹھے کو اس کہ سامنے رکھتی اور اب مصروف انداز میں انڈے کو بیٹ کرتے ہوئے انداز میں بولیں۔۔۔۔۔
ویسے یہ کیا بلا ہے۔۔۔۔۔! وہ اب کی بار قہقہہ لگا کہ بولا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسنال میں نے تمہیں کتنی بار سمجھایا ہے اس طرح قہقہے مت لگایا کرو اور نہ زیادہ ہنسا کرو۔۔۔۔۔

ہر وقت کا ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے اور اسے روح مر جھا جاتی ہے۔۔۔۔۔ تہمینہ بیگم اب کہ ڈاٹنے والے انداز میں اسے سمجھایا تھا۔۔۔۔۔

وہ ماں کی بات سنتا مسکرا کہ بالکل چپ ہو کے بیٹھ گیا۔
اب کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔ وہ پانچ منٹ بعد آلیٹ بنا کہ فارغ ہوئی تو اس کو دیکھا جو خاموش سا بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

اب کیوں چپ ہو گئے میں نے بولنے سے منع تو نہیں کیا۔۔۔۔۔ انہوں نے سمجھا کہ ناراض ہو گیا ہے اس لیے نرم لہجے میں اس کے آگے آلیٹ رکھتے ہوئے بولیں۔۔۔۔۔
اب اتنی بے عزتی کے بعد کون پاگل بولے گا اور کیا بولے گا وہ منہ بنا کہ بولا۔۔۔۔۔
وہ اس کا منہ بنتا دیکھ کر مسکرائی اور پیار سے اس کے بال بکھیرے تھے۔۔۔۔۔

نہیں بیٹا یہ ڈاٹنا نہیں تھا یہ میرا پیار تھا اور بھلا مائیں بھی اولاد کی بے عزتی کرتی ہیں جو آپ سے پیار کرتے ہیں وہ پھر ڈاٹنے کا حق بھی رکھتے ہیں وہ آپ کی بہتری کے لیے آپ کو ڈاٹتے ہیں وہ پھر سے اٹھ کر اب کچن کی بکھری چیزیں سمیٹنے لگی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ بات تو ٹھیک ہے پر جو حال آپکے رانجھا صاحب میرا کرتے ہیں وہ مجھ سے برداشت نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ ان کے پیار محبت کا انداز ذرا نرالہ ہی ہے۔۔۔

تمہینہ بیگم نے مڑ کر اسے گھورا جو ناشتے سمیت کچن کے دروازے سے باہر جا رہا تھا۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر اور بیٹھتے نا پھر میں تمہیں بتاتی۔۔۔ وہ کہہ کر خفگی سے پھر سے کام کرنے لگی تھیں۔۔۔

مجھے پتہ ہے آپ کہ ہاتھ میں عارف لوہار کا چمٹا ہے اس لیے میں باہر آگیا تاکہ آپ کی محبت بہت زیادہ باہر نہ آجائے اور برس برس کر برسے میرے اوپر۔۔۔۔۔ اس کی آواز پھر سے گونجی۔۔۔

روشنال کی آنکھ کھلی تو وہ اٹھ بیٹھا آج اتوار تھی تو وہ لیٹ اٹھا تھا اشнал کا ڈوپٹہ اس کے پاس پڑا ہوا تھا۔۔۔ اور اس کی اکاونٹنگ بھی بک بھی وہی پڑی ہوئی تھی وہ سمجھا کہ وہ کچن میں ناشتہ بنا رہی ہے اس کی تکلیف بھول گئی جو رات کو دی تھی اسے۔۔۔

پھر کچن سے کوئی آواز نہ سن کر اور معمولی سناٹا دیکھ کر سیلپر پہنتا وہ باہر نکل آیا تھا۔ وہ اسکے روم کے پاس آیا جس کا ڈور بند تھا۔۔۔

اشнал دروازہ کھولو۔۔۔۔۔ وہ دو تین باہر ناک کرتا رہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اشال میں کہہ رہا ہوں دروازہ کھولو ہری اپ اگر میں نے خود درازہ کھولا تو بہت برا حشر ہوگا۔۔۔ لیکن پھر اس کی آواز نہیں آئی اب کی بار غصے میں اپنے روم سے چابیاں لے کر آیا۔۔۔ اور غصے سے لاک کھول کر دروازہ پیچھے کیا وہ نیچے فرش پر بیڈ کے ساتھ پڑی پانی کا جگ ادھر ہی اوندھا پڑا تھا اس کے بال گردن کے ساتھ چپکے ہوئے تھے روشال اس کی حالت دیکھ شرمندگی کی اتھاہ گہرائیوں میں چلا گیا تھا کیونکہ اس کا پاؤں بھی سویل ہوا ہوا تھا۔ X

اُسے کہنا ثبوت مضبوط رکھنا
بات اب خدا تک جا پہنچی ہے
از ابیا علی

روم میں نظر پڑتے ہوئے وہ اسے نیچے پڑی نظر آئی تھی شاید درد برداشت کرنے کی کوشش میں وہیں لیٹے لیٹے سوئی ہوئی تھی۔۔۔۔۔
زمین پر پانی ادھر ادھر گرا ہوا تھا جگ ادھر ہی اوندھا پڑا ہوا تھا اس کی حالت بہت بکھری ہوئی تھی وہ جلدی سے اس کے پاس آیا۔۔۔

اشال۔۔۔۔۔؟ روشال نے اسے کندھوں سے تھاما اور اس کا سر اپنی گود میں رکھا اشال آنکھیں کھولو۔۔ ادھر دیکھو میری طرف اس کے بکھرے بال پیچھے کیے تھے جو گردن کے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ چپکے ہوئے تھے اور اس کے گال تھپتھپاتے۔۔ اشال نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔۔۔ اشال نے نم آنکھیں کھول کر اسے دیکھا اس کو اپنے اوپر جھکے دیکھ کر وہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

اور جلدی سے تڑپ کر اس سے دور ہوئی۔۔۔ و بھاگ واش روم میں بند ہو گئی تھی۔۔۔! اشال دروازہ کھولو وہ بھی اٹھ کہ واش روم تک آیا اور دروازہ کھٹکھٹانے لگا۔۔۔

نہیں کھولوں گی مم۔۔ میں آپ چلیں جائیں یہاں سے۔۔۔ مم۔۔ میں نے آپ کی اصلیت دیکھ لی آپ کا اصل چہرہ تو یہ ہے میں تو آپ کو فرشتہ سمجھتی تھی لیکن آپ شیطان سے بھی بدتر ہیں وہ ہچکچپوں سے روتے ہوئے بولی تھی۔۔

اشال میں دوازہ توڑ دوں گا۔۔۔ تم سمجھ رہی ہو نا...؟

وہ اس کے لہجے کو انگور کرتا ہوا سختی سے بولا تھا
اب نے کچھ بھی کیا تو میں خود کے ساتھ کچھ کر لو مم۔۔ میں آپ جیسے حیوان کا چہرہ بھی نہیں دیکھنا چاہتی مجھے آپ سے گھن آتی ہے وہ اس کی اصلیت اسے بتا رہی تھی۔۔۔

اشال شیشے کے پاس گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رو دی وہ اپنے حلیے کو پہچان نہ پائی گردن پر اس کے زخموں کے واضح نشانات نظر آرہے تھے وہ ایسی لڑکی تھی کہ جب کسی کی ہلکی سی بھی چوٹ دیکھتی وہ منہ بھی دوسری طرف کر لیتی وہ کسی کے زخموں کو دیکھ نہیں سکتی تھی

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔ اور آج اس کی گردن ، کندھا ، منہ ہاتھ ہر جگہ سے جلا ہوا تھا اور وہ یہ زخم دیکھتے دیکھتے مسکرا دی۔۔۔ وہ مسکراہٹ بھی درد بھری تھی کہتے ہیں وقت سب سے بڑا مرہم ہوتا تھا تمام زخم مندمل کر دیتا ہے۔۔

وہ بھی باہر بیٹھا رہا تقریباً آدھا گھنٹا وہ ویٹ کرتا رہا لیکن اب اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا تھا۔۔

اسے کندھے پر جلن کا احساس ہوا تھا۔۔۔ اب کے درد کی شدت بہت بڑی تھی اسکا سانس بند ہونے لگا۔۔

واش روم کے دروازے کی زور دار ٹھوکر سے وہ اندر تک سہم گئی تھی۔۔
ایک منٹ کے اندر اندر باہر نکلے۔۔۔؟

روشنال کا ڈھار سا لہجہ سن کر اور رات کے درد سہنے کے بعد وہ نکلی تھی۔۔
اب اگر تم نے ڈور نہ کھولا تو میں تمہارا چہرہ۔۔۔

وہ اپنی خشک سانس تر کرتی اس کے کہنے سے پہلے ہی دروازہ کھول گئی تھی۔۔۔!
وہ دروازے کے پاس آیا تھا۔۔۔

پہلے میرے کپڑے نکالو پھر بریک فاسٹ تیار کرو جلدی۔۔۔؟ وہ یہ کہہ کر چلا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ حیران ہوئی اس کے اتنا کچھ کہنے کے باوجود کچھ کہا نہیں تھا۔۔۔ لیکن اس کے لہجے سے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔!

اور پھر اپنا چہرہ صاف کر کے اس کے پیچھے روم میں آئی اس کے کپڑے نکالے تھے جو خود شاید واش روم میں تھا۔۔۔

اور پھر اس کے آنے سے پہلے ہی کچن میں چلی آئی۔۔۔

گردن اور کندھے پر مسلسل تکلیف ہوتے دیکھ کر وہ بے حس بن گئی تھی اور اس کا ناشتہ بنانے لگی اور بنا کر ٹیبل پر رکھا۔ آنسوؤں نکل نکل اس کے چہرے کو تر کر رہے تھے اسکی سسکیاں رک نہیں رہی تھی۔۔۔

روشنال آیا اور ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ کر خاموشی سے ناشتہ کرنے لگا وہ ناشتہ کرتا رہا اس کی مسلسل سسکیوں کو وہ مکمل طور پر نظر انداز کیا۔۔۔ لیکن جب حد سے زیادہ اس کی سسکیاں بڑھی تھیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

تو اس نے کپ کو زور سے ٹیبل پر پٹخا۔۔۔ جس اشال گبھرائی اور خوف سے اسے دیکھنے لگی تھی۔۔۔

کیا ڈرامہ ہے یہ۔۔۔؟ کیا ثابت کرنا چاہ رہی ہو کہ میں نے تم پہ ظلم کے پہاڑ توڑے ہیں مجھے ظالم تصور کر رہی ہو۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

و۔۔ وہ مم۔۔ مجھے درد ہو رہا ہے وہ پھر سے ہچکیوں سے روئی تھی اشال نے اسے ایک نظر دیکھا اور پھر سے بے حس بن گیا جس کے چہرے درد کی ایک پوری لہر تھی۔۔
ادھر آؤ۔۔۔۔؟ روشال نے اب کی بار نرم لہجے میں پکارا۔
نن۔۔۔۔۔ نہں۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ نہیں آؤں گی وہ یہ کہہ کر پھر سے روئی۔۔۔؟
روشال نے اسے دو تین دفعہ پکارا۔۔۔۔۔؟ پر وہ نہ نہ کرتی اس کو دور دیکھ کر کچن سے بھاگی۔۔۔۔۔؟ وہ آرام سے ناشتہ کرنے کے بعد گھر سے نکل گیا تھا۔۔

وہ چابیاں لیے آفس میں چلا آیا تھا آج چھٹی تھی تو وہ وہیں بیٹھ کہ فارن ڈیلیکیشن کے لیے کوئی اسامینٹ تیار کرتا رہا تھا سارا دن ادھر ہی لگ گیا تھا۔۔۔۔۔ یہ تک بھول گیا کہ وہ ایک معصوم کے ساتھ بہت زیادہ برا کر کے آیا تھا۔۔
فون کی رنگ ہوئی تو اس کے دوست کی کال آئی تھی۔۔۔

السلام علیکم کہاں ہے تو۔۔۔۔؟

سلام کرنے کے بعد چھوٹے ہی یہ پوچھا تھا۔

آفس ہوں یار۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

واٹ۔۔۔ پاگل ہو تم اتوار کے دن کون آفس کام کرتا ہے اور اس وقت۔۔۔۔!

لگتا ہے بھابھی تجھے گھر میں رہنے نہیں دیتی۔۔۔ فرقان قہقہہ لگاتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

بکو اس بند کر کام کی بات بتا۔۔۔۔!

تو سن میرے جگر۔۔۔۔! کل کا ڈنر ڈن ہے میری بیگم کی طرف سے یہ دعوت تیرے اور بھابھی کے لیے آنا ہے ضرور۔۔۔۔

پھر تقریباً گھنٹے کی گھپ شپ کے بعد اس نے کال بند کی تھی۔۔۔

وہ مغرب کی اذان ہونے سے پہلے ٹائم دیکھتا آفس سے نکل آیا تھا پہلے بازار آیا میں سے شادی کے بعد پہلی دفع اشال کے لیے شاپنگ کرنے آیا تھا۔

اس کے لیے سوٹ ہیلز اور کاسمیٹکس کی چیزیں پیک کروا اور رات کا کھانا وہ باہر سے ہی لے آیا تھا ہر چیز نکالنے کے بعد وہ جب گھر آیا تو سناٹا ہی سناٹا تھا۔۔۔

رات کے آٹھ بج گئے تھے وہ کچن میں کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

اور پیاز کاٹ رہی تھی۔۔۔۔

کھانا میں لے آؤں یہ نکالو وہ لاونج کے صوفوں پر شاپر رکھ کر کچن میں چلا آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اشال نے اس کے ہاتھوں سے پریانی کے ڈبے لے کر پیٹ میں نکالے تھے اور اس کے سرو کیے تھے۔۔۔

کھانا کھایا تم نے۔۔۔؟

اس نے نفی میں چہرا ہلایا تھا۔۔۔

کھاؤ۔۔۔۔۔ وی اسے بازوؤں سے پکڑتا اپنے پاس چیئر پر بیٹھا گیا تھا۔۔۔

مجھے بھوک نہیں ہے وہ ایک دم سے ڈر کر انکار گئی تھی روشال نے سگریٹ کی ڈبی نکال کر اپنے منہ کے آگے کی تھیں جس سے اس کی رہی سہی جان بھی ہوا ہوئی تھی

کھاؤ۔۔۔۔۔؟

اس کے چہرے کی اڑتی ہوئی رنگت دیکھ کر بولا تھا۔!

اشال ساتھ ساتھ کھاتی رہی اور ساتھ اس کے آنسوؤں نکل رہے تھے۔۔۔۔۔!

اس کو چند چچ بھی چاول کی زہر لگ رہی تھیں۔۔۔ کیونکہ وہ سگریٹ نکال کر کبھی کھولتا اور کبھی بند کرتا۔۔۔۔۔!

ایک دم سے اشال کے حلق میں نوالہ اٹکا تھا جس سے اس سے سانس نہیں آئی۔۔۔۔۔ وہ زور زور سے کھانسنے لگی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روشنال اس کی یہ حالت دیکھتا اس کی پشت تھپتھانے لگا اور گلاس میں پانی ڈال کر اسے پلایا تھا۔۔۔

اور پھر سے چیئر پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

وہ اپنے سینے پہ ہاتھ رکھے بمشکل سانس لے رہی تھی۔۔۔

اس سے وہ اپنے اجڑے حلیے سے صدیوں کی بیمار لگی تھی چہرہ مرجھایا ہوا تھا۔۔۔

اسے ایک پل میں پہلے والی ہنی ایشو نظر آئی تھی جو ہر وقت خود کو سجا کہ رکھتی۔۔۔ جس کے چہرے سے مسکراہٹ ہٹتی ہی نہیں تھی

یہ وہ بھول گیا تھا شوخ چنچل سی اشال کو تو اس نے خود مارا تھا اپنے ہاتھوں سے وہ اب اسے بات کرتے بھی ہچکچاتی تھی وہ کہتی تھی کہ اس اسے گھن آتی ہے۔۔۔!

کچھ دیر وہ اسے دیکھتا رہا۔۔۔ پھر باہر نکل گیا تھا۔۔۔

جبکہ اس کے جانے کے بعد اشال کی ہچکیاں بند ہو گئی تھیں۔۔۔

وہ بمشکل کافی لے کر آئی اور اس کے پاس رکھ کر جانے لگی تھی وہ لیپ ٹاپ پہ کوئی کام کر رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب اس نے ہاتھ بڑھا کر اسے اپنے پاس گرایا اور لیپ ٹاپ کو سائیڈ پہ رکھا۔ اور اس کے گلے سے ڈوپٹہ اتارا۔۔۔۔

اشنال کی جان ہوا ہوئی تھی اسے کل والا منظر یاد آیا۔۔۔

وہ اس کے ہاتھ جھٹکنے لگی ابھی تو کل والی تکلیف ختم ہوئی وہ پھر سے نیاز خم دینے لگا تھا۔۔۔ اس نے شرٹ اس کے کندھے سے سرکائی وہ مسلسل خود کو چھڑانے لگی وہ ہونٹ بھینچ بھینچ کر اسے روکنے کی کوشش کی۔۔۔

کندھے پر سے کئی جگہوں سے کھال اتری ہوئی تھی اسے پتہ تھا کہ اس نے کریم کئی بھی نہیں لگائی تھی اس نے نگاہیں اٹھا کر اشنال کو دیکھا جو آنکھیں بند کیے مسلسل روئے جارہی تھی۔ اشنال کی جان ہوئی تھی اس کے اس اقدامات پر۔۔۔

برنال اپنی پاکٹ سے نکالتا اس کے کندھوں اور گردن پر لگائی۔۔۔ اور پھر روتی ہوئی اشنال جو آنکھیں بند کر کے رو رہی تھی اس کے آنسوؤں اپنے ہاتھوں سے صاف کر کے اس کے چہرے پر ایک عقیدت بھر لمس چھوڑ کر پیچھے ہٹا اور اس کی شرٹ صبح کی تھی اس کو اپنے سامنے بیٹھی وہ کوئی بچی لگی تھی۔۔۔

جو اس کے لمس سے آنکھیں کھول گئی تھی وہ اب سائیڈ ٹیبل کی دراز سے ایک ٹیوب نکالی اور اب اس کے پاؤں کو اوپر کر کے ٹیوب لگانے لگا اسے اشنال کو بہت برا لگا تھا وہ اس

Posted On Kitab Nagri

کے ہاتھوں کی گرفت سے پاؤں چھڑانے کی کوشش کرنے لگی جبکہ اس کی گھوری پر نگاہیں جھکا گئی تھی۔ اشال کو اس کے رویے کی ذرا بھی سمجھ نہ آئی وہ پل میں تولہ اور پل میں ماشہ

اکاونٹ کی بک جو وہ صبح سائیڈ ٹیبل پہ رکھ کر گیا تھا وہ اور ساتھ پڑا رجسٹر اٹھایا اور خود تھوڑا سے کھسک کے جگہ بنا کہ اس کو ساتھ بیٹھایا تھا کیا سمجھ نہیں آ رہی۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ وہ کلک۔۔۔۔۔ کچھ نہیں وہ اس کی قربت پر ہلکائی۔۔۔۔۔ کچھ بھی نہیں سمجھ نہیں آئی۔۔۔۔۔ وہ حیران ہوا۔۔۔

مم۔۔۔ میں نہیں کروں گی مجھے جانے دیں۔۔۔
روشنال نے اسے انکار کرتے دیکھ کر اس کے کندھے پر سر رکھا۔۔۔ میم تو تمہیں ماریں گی نا۔۔۔!

اس کے اور زیادہ قریب ہونے پر اور اس کی دھمکی پر اس کا ننھا سا دل کانپا تھا۔۔۔
پھر اس نے اسے بتایا اور وہ کتنی دیر اسے سمجھاتا رہا

جبکہ اشال کی آنکھیں نیند سے بھرنے لگی تھی روشنال نے اسے کچھ دیر سمجھایا تھوڑی دیر اس کو ٹس سے مس نہ ہوتا دیکھ کر جھک کر اسے دیکھا تو وہ سوئی ہوئی تھی۔۔۔ کوئی حال نہیں ہے تمہارا۔۔۔ میں ویسے ہی دماغ کھپا رہا ہوں۔۔۔ وہ دل میں بولا آج کتنے عرصے بعد

Posted On Kitab Nagri

وہ اشال کی بچگانہ حرکت کو دیکھ کر مسکرایا تھا۔۔ اور پھر وہ جانے کتنی دیر لیپ ٹاپ پہ کام کرتا رہا وہ اس کے ساتھ لگی سوتی رہی تھی۔۔۔ آج روشال پر سکون تھا کیونکہ آج کے دن اس کے ضمیر پہ بوجھ نہیں تھا۔۔۔

یہ شرٹس پریس کر دیں۔۔۔؟

وہ ہمیشہ کی طرح اس کے سر پہ کھڑا تھا وہ ڈھیٹوں کا سرادر تھا تو وہ وہ بھی ڈھیٹوں کی ملکہ!۔۔۔

اٹھیں ملکہ صاحبہ میں لیٹ ہو رہا ہوں۔۔۔! اس نے اوپر سے کمفرٹ کھینچ لیا تھا۔۔۔
بادشاہ سلامت آپکے اہل خانہ کے تشریف لے جانے کے آپکی کنزیز مجھے ہر وقت کام پہ لگا رکھتی ہیں وہ دانت پھیستی ہوئی بول کر پھر سے کمفرٹ اوپر کر کے سو گئی تھی۔۔۔
جبکہ حسنا نے سائیڈ ٹیبل سے پانی کا جگ بھر کے اس کے اوپر ڈالا تھا۔۔۔ وہ چیختی ہوئی اٹھی اتنے میں وہ کمرے سے باہر تھا حسنا صاحبہ کی اماں چمٹا لے کہ اندر آگئی تھیں۔۔۔
جبکہ وہ بچتا آگے کہ کمرے میں پنچا تھا جو چائے پی رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آغا جان پلیز مجھے بچالیں۔۔۔ وہ جھانسی کی رانی عارف لوہار کا چمٹالے کر تشریف لا رہی ہیں۔۔۔ وہ آغا جان کی چیئر کے پیچھے چھپتا ہوا بولا۔۔۔

کون آرہا ہے۔۔۔؟ آغا جان نے انجان سا ہو کر پوچھا تھا۔۔۔

وہ آپکے سپوت مولا جٹ کی بیگم صاحبہ۔۔۔

شرم کرو ماں ہے تمھاری۔۔۔۔۔؟ وہ اس کو شرم دلارہے تھے جو شرم کے ش سے بھی واقف نہیں تھا۔

پھر کوئی برقعہ ہی دے دیں۔۔۔ انداز سے وہ بالکل سنجیدہ لگ رہا تھا۔۔۔

استغفار۔۔۔ میں تمھیں رضیہ سلطانہ لگتا ہوں۔۔۔؟ وہ اس کی بات سے جیسے اچھل گئے تھے۔۔۔!

کاش آپ رضیہ سلطانہ ہوتے میری تو بچت ہو جاتی۔۔۔۔۔
لاحول و قوتہ۔۔۔۔۔ وہ اس کی بات سے تپے تھے۔۔۔۔۔ صبر کرو میں تمھاری ماں کو بتاتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ اسے دھمکی دیتے ہوئے بولے تھے۔۔۔۔۔

چند پل تو وہ منظر کو پہچاننے کی کوشش کرتی رہی رات کے سارے منظر اس کی نگاہوں میں گھومے تھے اس نے دیکھا تو وہ اس کے مضبوط ہاتھ اس کے بازوؤں کے گرد لپٹے تھے اس

Posted On Kitab Nagri

کی سانسوں کی آواز بخوبی وہ اپنی گردن پر محسوس کر سکتی تھی اس نے نگاہیں اٹھا کر دیکھا تو اس کشادہ چہرے اس کے سامنے تھا وہ شخص غضب کی پرسنلیٹی کا مالک تھا لمبا چوڑا شاندار وجہیہ سراپا۔۔۔۔۔ نیم واہ آنکھیں ، ہلکے سے کھلے ہونٹ پیشانی پہ بکھرے بال۔۔۔۔۔ وہ اسے سویا شیر لگا تھا جس کی کچھار میں ہاتھ دینا موت کے مترادف تھا۔۔۔۔۔ وہ اس کو اپنے قریب دیکھ کر جلدی سے کرنٹ کھا کر پیچھے ہوئی تھی کیونکہ وہ بالکل اس کے قریب تھا اشال بخت کو اس کے دیے گئے ستم یاد آئے تو اس کی آنکھیں بھر آئیں تھی تو کیا وہ ساری رات اس شخص کے قریب رہی تھی جس نے اس کے جسمانی اور روحانی تکلیف دی اس کے دل میں ڈر بیٹھ گیا تھا وہ اٹھا تو اس کی عزت نفس کو مجروح کرے گا کہ تم میرے قریب کیوں آئی ہو۔۔۔۔۔! یہ سوچیں اس کے دماغ کے ارگرد گھومنے لگی تھیں اس سے پہلے کہ وہ اٹھ کر انجان بن جاتا وہ نکل گئی تھی۔۔۔۔۔

نماز پڑھ کے ہمیشہ کی طرح اسکا ناشتہ بنایا اور خود کالج کے لیے تیار ہوئی تھی۔۔۔۔۔ آج میں تمہیں خود ڈراپ کروں گا۔۔۔۔۔؟ وہ ناشتہ کر چکا تھا جب وہ اپنا بیگ لے کر باہر آئی تھی وائٹ کالج یونیفارم پہنے اور سیاہ بلیک شال سر پہ کیے ہاتھوں میں رجسٹر اٹھائے وہ جلدی میں تھی اس کے چہرے پہ بلا کہ معصومیت دیکھ کر اشال بخت کے مضبوط دل انسکیورٹی ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

نہیں شکریہ میں دین میں چلی جاؤں گی۔۔۔۔۔ وہ یہ کہتی صاف لفظوں میں انکار کر گئی تھی۔۔۔۔!

میں پوچھ نہیں رہا بتا رہا ہوں۔۔۔! پر مم۔۔۔ میں

بس جب میں نے کہہ دیا ہے تو کہہ دیا ہے۔۔۔؟ وہ اس کی بات کاٹتا صاف لفظوں میں اس کی حثیت جتا گیا تھا۔۔۔!

چلو۔۔۔۔؟ وہ نپکین سے ہاتھ صاف کرتا اٹھ کھڑا ہوا اپنا بیگ ہاتھ میں لیا موبائل پاکٹ میں ڈالا۔۔۔

سکائی بلیو سوٹ ٹو پیس میں۔۔۔۔۔ برانڈڈ واچ کلائی پہ باندھے ہاتھوں میں لیپ ٹاپ۔۔۔۔۔ وہ بہت ہی الگ اور ڈیسنٹ لگ رہا تھا۔

لیکچر یہ ہی اٹنیڈ کرنے کا ارادہ ہے یہاں اس کے لیے کالج جانا پڑے گا۔۔۔۔۔؟ اس نے دو تین قدم اٹھائے پیچھے سے کوئی آواز نہ سنتا پا کر پیچھے پلٹا اور بھاری آواز میں کہا وہ وہ اسی جگہ سر جھکائے کھڑی اپنی انگلیاں مڑوڑ رہی تھی اس کی طنزیہ آواز پہ جی بھر کے شرمندہ ہوئی تھی اور اسکے پیچھے پیچھے چلنے لگ پڑی۔۔۔۔

وہ گاڑی میں بیٹھا تو وہ بھی پیچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی تھی آگے بیٹھو نہ میں تمہارے نوکر ہوں اور نہ تمہارا بوائے فرینڈ جو تمہارے برداشت کروں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی بات پہ اشناں کا منہ لال ہو گیا تھا اسے لفظ بوائے فرینڈ اپنی ذات پہ گالی لگا تھا۔۔۔۔۔
وہ بمشکل آنسوؤں ضبط کرتی آگے بیٹھی۔۔۔۔۔ اس نے گاڑی سٹارٹ کی تھی تھی۔۔۔۔۔
تھمیں کسی چیز کی ضرورت ہوئی تو مجھے بتانا وہ پھر سے اس کا نرم لہجہ دیکھ کر حیران ہوئی
تھی

جو کر تو ڈرائیونگ رہا تھا لیکن دھیان آگے ونڈو سکرین پر تھا۔۔۔۔۔
سکون۔۔۔۔۔ وہ بس اتنا ہی کہہ سکی تھی۔۔۔۔۔

سوری وہ میں کیا کوئی بھی نہیں دے سکتا بس وہ آپ کے نامہ اعمال دیتے ہیں وہ یہ بات
کہ پھر تلخ ہوا۔۔۔۔۔

خیر چھوڑو۔۔۔۔۔ ایک دم سے اس کا مرجھاتا چہرہ دیکھ کر
وہ اپنی بات بدل گیا تھا۔۔۔۔۔

میرے دوست کے گھر رات کو ڈنر ہے میں جلدی آؤں گا تمھاری کچھ چیزیں میں لے آیا
تھا وہ لاونج کے صوفے پر پڑی ہوئی ہیں میرے آنے سے پہلے تیار ہو جانا۔۔۔۔۔! اس کے
بات سارا راستہ خاموشی سے کٹا تھا وہ اسے کالج چھوڑتا خود آفس کی طرف گاڑی موڑی
لی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے صوفے سے شاہر اٹھائے اندر لے آئی وہ اس کے
اور اپنے بیڈ پر چیزیں پھیلائی اور دیکھنے لگی۔۔۔ دو تین سوٹ اور ایک فراک اس میں سے
نکلا تھا ساتھ جانا تو نہیں چاہتی تھی لیکن اس کی مرضی کب چلنی تھی۔۔۔
وہ بلیو کلر کا فراق پہن ہیلز پہنی اور صرف لپ سٹک لگائی اور پھر جانے وہ کتنی دیر اس کا
ویٹ کرتی رہی لیکن وہ نہیں آیا وہ اس کا انتظار کرتے صوفے پر سو گئی تھی

روشنال عجلت میں گھر آیا وہ جلدی میں تھا پہلے گاڑی خراب ہو گئی۔۔۔ شوروم سے گاڑی ٹھیک
کروانے کے بعد فرقان کے گھر لے جانے کے لیے بیکری گیا تھا اوپر سے فرقان کی کالز پہ
کالز آرہے تھے۔۔۔ اور گھر آیا کئی نظر نہ آئی تھی صوفے پر دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا تھا۔
بلیو اور سنہری فراق میں گلابی مائل رنگت، سحر کرتے ہوئے دلکش نقوش سے سجا چہرہ، لابی
پلکیں، سلکی بال اور نازک سراپے میں وہ شہزادیوں کو مات دے رہی تھی اس کا ڈوپٹہ
کاندھوں سے ڈھلک رہا تھا اس کے سلکی بال اس کے چہرے اور کندھوں میں بکھرے ہوئے
تھے وہ اپنے آپ سے بے خبر سوئی تھی اپنے سے بارہ سال چھوٹی لڑکی ایک منٹ میں اس
کو چاروں شانے چت کر گئی تھی۔۔۔۔۔ روشنال نے آج پہلی بار فرصت سے دیکھا تھا آج اسے

Posted On Kitab Nagri

پتہ چلا کہ نکاح کہ رشتے میں واقعی طاقت ہوتی ہے وہ اس لمحے کمزور ہو گیا تھا لیکن اپنی یہ کمزوری اس کے ہاتھ نہیں لگنے دینا چاہتا تھا اور اپنے آپ کو سخت کیا تھا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

Posted On Kitab Nagri

وہ اندر گیا کہ وہ اٹھ جائے اور زور سے دروازہ بند کیا تھا اور اس تجربے سے وہ واقعی اٹھ بھی گئی اور ارگرد دیکھنے لگ پڑی تھی۔۔۔

چلو میں آلریڈی لیٹ ہوں۔۔؟ وہ ہر چیز کمرے کرتا ہوا اس تک آیا اور جلدی سے بولا
تھا۔۔۔

اس کی بات سنتی وہ ساتھ رکھی شال اپنے اوپر کر کے خود کو کور کیا تھا۔۔۔

بے وقوف تمبو تو ایسے کر رہی ہو جیسے مسجد جا رہی ہو وہ اس کو اپنے اوپر لمبی شال کرتا دیکھ کر چڑا اور ٹوک گیا تھا۔۔۔

پر ایسے۔۔۔۔۔مم۔۔۔۔۔میں کیسے وہاں آپکے۔۔۔۔۔؟

وہاں کوئی نہیں ہے۔۔۔۔۔! وہ اس کو ٹوکتا ہوا بولا تھا۔۔۔

پر آپ کے دوست تو ہیں نہ۔۔۔۔ اب کے لہجے میں لرزش نہیں اعتماد تھا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ چلو۔۔۔۔۔! وہ اس کے بات سے متفق تھا وہ چاہتا بھی یہ ہی تھا اس کی شے
ڈھکی چھپی رہے اور وہ حقیقت میں اپنی چیزوں کے بارے خطرناک حد تک پوزیسو تھا۔۔۔

اشنال۔۔۔۔۔ وہ چیخ مار کے اٹھی تھی۔۔۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا آپکو۔۔۔۔۔ حسنال جو لیپ ٹاپ پہ گیم کھیل رہا تھا اسے پینے سے شربور سر سے
ڈوپیٹہ ندارد۔۔۔۔۔ روتا ہوا

حسنال اس کے پاس بیٹھا۔۔۔

وہ۔۔۔۔۔ وہ اش۔۔۔۔۔ اش۔۔۔۔۔ اشال ہو۔۔۔ ہو سپٹل۔۔۔۔۔ منم۔۔۔ میں ہے۔۔۔

کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔۔ اس تسلی دینے کے لیے اس کے سر پہ ہاتھ رکھا جب وہ شدت سے اس کے سینے سے آ لگی تھی اور سسکیوں سے رونے لگی جب کہ حسانل ایک دم ساکت ہوا اس سے منال سے اس چیز کی امید نہیں تھی وہ ایک دم سے اس کے دل میں نئے جذبات جگائی تھی وہ صرف گیم ، لیپ ٹاپ ، موبائل اور نئے ہنڈا وغیرہ کے لیے جنونی تھا وہ محبت میں جنونی تو نہیں تھا لیکن وہ اسے شاید جنونی بنانے والی تھی و کر گئی تھی وہ بچہ تو نہیں تھا وہ تیس سال کا پورا جوان مرد لگتا تھا وہ خود سو گئی لیکن اسے بے چین کر گئی تھی اب اس کی رات آنکھوں میں کٹنے والی تھی وہ ایک ہی لمحے میں اس کا کام تمام کر گئی تھیں۔۔۔۔۔

آپ کا نام کیا ہے۔۔۔۔؟ وہ کھانا کھا رہے تھے جب فرقان نے اس سے اسکا نام پوچھا تھا۔۔۔۔؟

اشنال۔۔۔۔۔۔ وہ ہلکی سے ہچکاتے ہوئے بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نام تو آپ سے بڑھ کر پیارا ہے اب کہ کنزہ بولی جس سے اشناں جھپپ گئی تھی۔۔۔ جبکہ کھانا کھاتے فرقان کو زور دار کھانسی آئی تھی۔۔۔۔!

کیا۔۔۔۔ یار تو بڑا گھنا ہے تو کہہ رہا تھا کہ بھابھی تجھ سے بارہ سال چھوٹی ہیں تو بھابھی کو بچہ بچہ کہہ رہا تھا یاد ہے تیری منگنی والے دن۔۔۔۔۔ اور یہ کیا تو نے تو بھابی کی بہن سے منگنی کی تھی۔۔۔۔۔ جہی میں سوچ رہا تھا کہ بھابھی اتنی چنچ کیسے ہو گئی ہے میں نے منگنی پہ دیکھا تھا اس وقت یہ چھوٹی سی تھیں۔۔۔

ویسے بھابھی کا نام تو نے رکھا ہے نہ۔۔۔۔۔؟ فرقان نان سٹاپ بول رہا تھا اور اب کی بار معنی خیزی سے پوچھا تھا لیکن روشناں کے لہجے کے پتھر یلے تاثرات دیکھ کر منہ بند کر گیا تھا

آغا جان نے شادی کروائی تھی وہ اپنے لہجے کو بہت حد تک کنٹرول پاتا مضبوط اور سنجیدہ لہجے میں بولا ورنہ اس کا دل کر رہا تھا کہ ہر چیز کو تھس تھس کر دے۔۔۔۔۔

جس دل سے اس نے بات کو سنبھالا تھا یہ وہ جانتا یا اس کا خدا۔۔۔۔۔ کھانا کھاتے اس کے حلق میں نوالا اٹکا تھا اشناں نے بمشکل نظریں اٹھا کر دیکھا جس کا ضبط کرنے کے چکر میں لال ہوا تھا وہ بھی اسی کو دیکھ رہا تھا اس کی کاٹ نظروں سے وہ اندر تک سہم گئی تھی۔۔۔۔۔ اس کے بعد پھر تقریباً ہنسی مزاح چلتا رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فرقان اور روشنال لاونج میں بیٹھ کہ باتیں کر رہے تھے اور ساتھ چائے پی رہے تھے جبکہ فرقان کی بیوی کنزہ اسے اپنے ساتھ کچن میں لے گئی تھی۔
مجھے لگتا ہے روشنال بھائی آپ کی بہت کیئر کرتے ہیں تبھی تو آپ پریوں کی طرح لگتی ہیں وہ اس کی خوبصورتی سے متاثر ہو کر بولی تھی۔۔
آپکی اتج کیا ہے۔۔۔۔۔!

انیس سال کی اس منتھ ہو جاؤں گی وہ نگاہیں کر سادگی سے بولی تھی۔۔۔
واٹ۔۔۔۔۔ انیس سال اتنی کم اتج۔۔۔۔۔ کوئی مسئلہ تھا جو آپکی شادی۔۔۔۔۔؟ وہ آدھی بات کرتی ادھوری چھوڑ گئی تھی۔۔۔۔۔
بھابی روشنال بلا رہا ہے۔۔۔۔۔ وہ کسی بات کا جواب دیتی ہی کہ جب فرقان اسے اطلاع دینے آگیا تھا۔۔۔۔۔

وہ باہر نکلی تو روشنال پہلے فرقان ملا۔۔۔۔۔ اور فرقان نے اس کے سر پہ ہاتھ پھیر کے پانچ ہزار کا نوٹ تھمایا۔۔۔۔۔

ن۔۔۔۔۔ نہیں بھائی وہ اپنے ہاتھوں کو بھنیچ گئی گویا صاف کر گئی تھی۔۔۔۔۔
بھائی بھی کہہ رہی ہیں اور پرایا بھی کر رہی ہیں اس کے شکوے سے وہ ناچاہتے ہوئے ہاتھ آگے کر گئی تھی اس کہ ایموشنل ڈائلاگز سے نہ چاہتے ہوئے بھی وہ پیسے پکڑ گئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کنزہ نے بغور اسے دیکھا جس کے گلابی ہاتھوں کی لرزش ہو رہی تھی پھر وہ ان سے اجازت لیتے باہر نکل آئے تھے۔۔۔۔۔

بیٹھو۔۔۔۔۔؟ وہ درشت لہجے میں ڈھاڑا۔۔۔

وہ گاڑی میں بیٹھی تو روشال نے زور سے گاڑی کا دروازہ بند کیا اور خود بیٹھ کے گاڑی سٹارٹ کی۔۔۔۔۔ اشال درود شریف کا ورد کرتی رہی۔۔۔۔۔ کیونکہ گاڑی کی خطرناک حد فل تھی خوف سے اس کا رنگ پیلا پڑ گیا تھا۔۔۔

پل۔۔۔ پل۔۔۔ پلینز آہستہ چلائیں وہ گھگلیائی آواز میں بولی تھی۔۔۔۔۔

تم چپ بیٹھو آج گھر جا کر حساب کلیر کرتا ہوں۔۔۔

گھر پہنچیں گے یا میں بچوں گی تو حساب کتاب بچیں گے۔۔۔۔۔ اس نے دل میں سوچا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

روشال۔۔۔ موڑ کاٹتے ہی گاڑی کے سامنے ٹرک آیا تھا اس کے بال سارے آگئے وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے چیخی تھی۔

ہے ○○○

.....

Posted On Kitab Nagri

روشنال۔۔۔۔۔! موڑ کاٹتے ہی گاڑی کے سامنے ٹرک آگیا تھا وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے چیخی تھی۔۔۔

اس کے سارے بال اس کوشش میں آگئے تھے ہر نی جیسی آنکھیں پھیل گئی تھی روشنال نے اسے دیکھا اور۔۔۔ اس نے ریورس کر کے بہت مشکل سے کنٹرول کیا تھا تیزی سے گاڑی کر اس کرنے کی وجہ سے کی وجہ اشال کا سر ڈیش بورڈ سے لگا اسے ایسے لگا کہ جیسے اس کا سر گرم ہو گیا تھا اور اسے اپنے سر سے گرم سیال مادہ ہلکا سے نکلتا محسوس ہوا تھا لیکن اس نے اپنا ڈوپٹا مزید ٹائٹ کیا اور اوپر سر پر شال کر لی تھی کہ اسے درد نہ ہو۔۔

تم۔۔۔ ٹھیک ہو۔۔۔۔۔؟ روشنال اسے دیکھتا ہوا بول رہا تھا اس کو حیران دیکھ کر بولا تھا۔
نچ۔۔۔ جی مم۔۔ میں ٹھیک ہوں وہ اپنے سر پر اٹھتی ٹھیسوں پر بمشکل قابو پا کر بولی تھی۔۔
وہ چند لمحے اسے دیکھتا رہا پھر گاڑی سٹارٹ کی اس نے ایسے پوچھا جیسے رسم نبھائی ہو۔۔۔۔۔
اور اب کی بار گاڑی کی سپیڈ ہلکی تو نہیں پر تھوڑی سی کم ہو گئی تھی اللہ اللہ کر کے اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر گھر پہنچی تھی۔

آپ کے کپڑے نکال دوں۔۔۔۔۔؟ وہ ڈرتے ڈرتے بولی تھی جو جب سے آیا تھا پریشان بیٹھا ہوا تھا۔۔۔ وہ بیڈ پہ بیٹھا گہری سوچ میں گم تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کل جب میں یہاں آؤں تو تم مجھے نظر نہ آؤ۔۔۔؟ تو پھر میں کہاں جاؤں۔۔۔؟ وہ حیران پریشان ہو کر سوال کرنے لگی اسے تو اس سوال کی امید ہی نہیں تھی۔۔۔!
اپنے باپ کے گھر۔۔۔! میں تمہیں طلاق دے دوں گا تم امی لوگوں کے پاس چلی جانا۔۔۔

پر وہاں سے تو مجھے سب نے نکال کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دروازے بند کر دیے ہیں
۔۔۔مم۔۔۔ کہاں جاؤں گی اس کی آنکھوں میں نہ چاہتے ہوئے بھی آنسو آگئے تھے وہ اتنی آسانی سے کہتا اس کے دل کے ہزار ٹکڑے کر گیا۔۔۔

آئی ڈونٹ کیئر جہاں بھی جاؤ۔۔۔! وہ سنگدلی کی حد عبور کرتے ہوئے بولا تھا۔۔۔
پلیزز۔۔۔ اتنا ظلم نہ کریں آنسوؤں سے بولی تھی۔۔۔

میں گھر کے کسی بھی کونے میں پڑی رہوں گی پر اپنا نام مجھ سے جدامت کریں۔۔۔؟
یہ گھر آخری پناہ گاہ ہے میں کہاں جاؤں گی۔۔۔
www.kitabnagri.com

تو پھر فیصلہ تمہارا ساری عمر کا درد یا طلاق۔۔۔ وہ اس کے خوبصورت سراپے سے نظریں چرا کر بولا تھا۔۔۔

پتہ ہے آج میرے دل پھٹنے لگا تھا فرقان نے مجھے وہ طعنہ دیا جو میرے باپ نے مجھے دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمھاری ایک حرکت کی وجہ سے میں گھر والوں کی معاشرے کی نظروں سے گر گیا ہوں۔۔۔ اس کو تم نے خود سنگدل بنایا ہے وہ اپنے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا تھا میں ایسا شخص بن گیا ہوں جو تمھیں موت کے منہ میں دھیکنے کی کوشش کروں گا اس آگ سے بچا لو خود کو میں آخری بار کہہ رہا ہوں خود کو میرے نام سے آزاد کرا لوں تمھاری زندگی جلنے سے بچ جائے گی کیونکہ میں تم سے اتنی نفرت کرتا ہوں جس کی کوئی انتہا نہیں تم مجھ پہ گراں گزر رہی ہو اور تم یہ چاہتی کہ ہو کہ زندگی کی جگہ میں میرا دل نرم پڑ سکتا ہے یا میں اپنے اور تمھارے رشتے میں گنجائش رکھ سکتا ہوں تو ایس کچھ ہے میں اب بدل گیا اب میں دھوکوں میں نہیں آتا وہ اسے واضح کہہ رہا تھا۔۔۔۔

ورنہ مجھے کچھ مت کہنا۔۔۔۔ وہ اب بات نرمی سے کر رہا تھا۔

آپ اپنی جلتی آگ کے میں مجھے جلائیں۔۔۔۔ جب آپ نفرت کی آگ بجھ جائے گی تو مجھے اس وقت آزاد کر دیجئیے گا وہ اسے کہنا تو بہت کچھ چاہتی تھی کہ وہ بے قصور ہے وہ اس شخص کا گریبان پکڑنا چاہتی تھی جس نے اس کی ہنستی مسکراتی زندگی چھین لی تھی وہ اپنے اوپر کیے گئے ستم کا حساب لینا چاہتی تھی لیکن وہ نہ کہہ سکی تھی وہ شخص اپنے انتقام کے لیے اس کی روح کو پامال کر گیا تھا جو اس کی آنکھوں میں ایک آنسوؤں نہیں دیکھ سکتا تھا وہ اس شخص کو اعتبار دلانا چاہتی تھی وہ یہ کہہ اس کو حیران چھوڑتی چلی گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنسوؤں کی ضمانت بھی جہاں کام نہ آئی
وہ شخص لفظوں کا یقین کیا خاک کرے گا۔۔۔۔۔
(مرزا غالب)

وہ کمرے میں آئی تو اس کے صبر کی طنابیں ٹوٹ گئی سر سے شال اور ڈوپٹہ اتار کہ پھینکا تھا
سر پہ درد ہوا ہاتھ لگا کہ دیکھا خون تھا وہ وہ سائیڈ دراز کے ساتھ بیٹھتی اپنے بیڈ پہ بازوؤں
رکھتی ہچکیوں سے رو دی تھی وہ کچھ بھی نہیں کر سکتی تھی نہ اپنے حق کے لیے لڑ سکتی تھی
نیچے دراز سے بابا کے تصویر نکال کہ اپنے سینے سے لگا کر بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر
روئی تھی۔۔۔

اسے لگا کہ وہ آج یتیم ہوئی ہے آج بے سہارا ہوئی ہے وہ ٹوٹ بکھر کر روئی تھی۔۔
اما بابا آپ مجھے چھوڑ گئے ہیں آپ نے پسند کی شادی کی تھیں تو اس میں میرا کیا قصور تھا
آغا۔۔ آغا جان تو کہتے ہیں کہ میں ان کا خون نہیں ہوں۔۔۔ مج۔۔ مجھے بڑی ممانے بھی
گھر سے نکال دیا ہے مم۔۔۔ مجھے آج پتہ چلا ہے کہ گھر کیا ہوتا ہے۔۔۔؟ یتیم لفظ کیا ہوتا
ہے۔۔۔ رشتے کیا ہوتے ہیں؟ زندگی کیا ہوتی ہے؟ سانس کیا ہوتی ہے؟ مجھے ایسے لگتا ہے
جیسے میری سانسیں چل رہی ہے زندگی ختم ہو گئی ہے ماں باپ کے بغیر بھی کوئی زندگی ہوتی

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔۔ اسے لگتا ہے جیسے مجھے موت آگئی ہو اور مجھے یقین نہ آرہا ہو۔۔۔ ماما بابا میں مر رہی ہوں آپکی شہزادی اس زندگی سے تنگ آگئی ہے ماما بابا پلیز مجھے اپنے پاس بلا لیں۔۔۔ بابا آپکے بابا کے اتنے بڑا بنگلے میں بھی میری جگہ کئی نہیں ہے بابا آپکے بھتیجے کے فلیٹ کے چار کمروں میں میرا وجود کئی بھی نہیں ہے۔۔۔!

بابا خدا کی اتنی بڑی دنیا میں میرے لیے جگہ کم پڑ گئی ہے میرا وجود ہر جگہ ان فٹ ہے ماما آپ کی شہزادی رل جائے گی پلیز اسے اپنے پاس بلا لیں۔۔۔۔۔ بابا جب سارے رشتے اتنے ظالم ہیں تو یہ دنیا کتنی ظالم ہوگی جو مجھے گندا کر دیں گی۔۔۔ مجھے رسوا کر دے گی۔۔۔۔۔ ماما۔۔۔ مجھے آپکے بھتیجے نے بھی جہنم میں دکھیل دیا۔۔۔ بابا اپنے اللہ سے بولیں نہ کہ مجھے بھی اپنے پاس بلا لیں آپ تو ان کے پاس ہیں وہ آپکی کوئی بات نہیں رد کریں گے۔۔۔ آپ مجھے اپنے پاس بلا لیں گے تو میں ماما اور آپ تینوں بہت خوش رہیں گے جہاں اس دنیا کی کوئی ٹنشن نہیں ہوگی۔۔۔۔۔ بابا آپ اللہ کو بتائیں نہ کہ سب ظالم ہیں اللہ آپ تو میری بات مان لیں وہ سب کی باتیں کرتی آخر میں اللہ سے التجا کر گئی تھی

اس کو بھیج کر وہ بے سکون ہو گیا تھا دو گھنٹوں سے وہ کرویٹ پلٹ رہا تھا پر اس کو نیند نہیں آ رہی تھی۔۔ کسی کو لے چین کر کے نیند آ بھی نہیں سکتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں بند کیں تو چہم سے اس کے آنکھوں کے آگے ہر نی جیسی خوفزدہ آنکھیں آئی تھیں وہ ایک دم سے بے چین ہو کر اٹھا تھا۔۔۔۔

اسے فرقان کی باتوں سے اتنا فرق نہیں پڑا تھا اسے فرق تب پڑا جب آج ایکسڈینٹ سے روکنے کے لیے اس نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا اس کی ہر نی جیسی خوفزدہ آنکھیں دیکھ کر جب اس کے لمبے بال آگے اکسیڈینٹ کی کوشش میں آگے آئے تھے اس وقت وہ اس کی دل کی دنیا کو تہہ و بالا کر گئی تھی۔

وہ مضبوط اعصاب کا شیر جیسی جسامت کا مالک آج خود سے ڈر گیا تھا اس کے ہاتھوں کا نرم سالمس اس سے ابھی اپنے اوپر محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔ وہ اس لمحے سے ڈر گیا تھا جب اشال نے اس کا پہلی دفعہ نام لیا تھا۔۔۔ وہ اس لیے ڈر گیا کہ کئی وہ اپنے گھٹنے اس کے آگے ٹیک نہ دیں۔۔۔ وہ اسے خود سے دور بھیجنا چاہتا تھا کہ لوگ سچ میں اسے بدکردار نہ سمجھ لیں وہ اپنے آپ کو ظالم تصور کر کے بھیجنا چاہتا تھا کہ وہ اس سے ڈر کر چلی جائیں وہ اس ایک لمحے سے ڈر گیا تھا جب اسے اشال سے عشق ہو گیا تھا جب وہ اسکی آنکھوں میں ڈوب سا گیا تھا۔۔۔۔ بار بار تصور میں ہر نی جیسے آنکھیں دیکھ کر بے چین سا اٹھ کھڑا ہوں اور سیلپر پہنتا اس کے کمرے کی طرف قدم بڑھا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے کمرے کی طرف آیا تو کمرہ لاک نہیں تھا۔۔۔۔

وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تھا اس کا ڈوپٹہ بیڈ پہ پڑا ہوا تھا اسے زمین پر بیٹھے بیڈ پہ سر رکھے پایا تھا بابا مم۔۔۔ مجھے اپنے پاس بلائیں یہ کہتے ہوئے میں ساتھ اس کی سکی نکلی تھی۔۔ اس نے اسے سیدھا کیا تو حیران رہ گیا کیونکہ وہ سوتے ہوئے کہہ رہی تھی اس کے ان لفظوں سے روشناس بخت کے دل میں کئی ٹھیس اٹھی تھی اس کا سر اوپر کیا اس کے ماتھے سے خون نکلتا دیکھ کر وہ پریشان ہو گیا تھا خون اب سوکھ چکا تھا کہ جب اسے اپنے دیے گئے درد یاد آئے تھے اس نے کونسا خوشی کے لمحات دیے تھے جو وہ اسے اپنے زخم دکھاتی یا اپنا درد بتاتی اس کا دل کیا کہ وہ اسے خود میں چھپالے اور کچھ دیر بعد اپنے دل کی خواہش پر لبیک کہتا اسے سیدھا کر کے اپنا ساتھ لگالیا تھا اس کے ہاتھ میں کوئی تصویر تھی اس نے تصویر دیکھی جس میں چاچو اور چاچی تھے چاچو نے اسے اٹھایا ہوا تھا وہ ہنسی سے ہنسی رہ گیا تھا وہ اس کے اس چاچو کی اولاد تھی جو اسے جان سے پیارے تھے جو اس کی ہر خواہش پوری کیا کرتے تھے وہ اس کے چہرے پہ مسکان کے بجائے الٹا وہ ان کی بیٹی کے درد کی وجہ بن گیا تھا اسے ہر روز نیا درد دیتا وہ تصویر کو سائیڈ ٹیبل پر رکھ گیا اس کے جسم سے تپتی حرارت نکل رہی تھی اسے شاید بخار ہو رہا تھا اس کا تپتا جسم آگ سے زیادہ گرم تھا اس کی سانس غیر ہموار لگ رہی تھیں اس کے گلابی چہرے پر آنسو کے مٹے مٹے نشان تھا

Posted On Kitab Nagri

اس کی آنکھیں سو جی ہوئی تھیں وہ اس کی حالت دیکھتا اپنے کمرے میں لے آیا اور بیڈ پہ اسے لٹایا تھا اور اس کے اوپر کمفرٹ ڈالا تھا اور وقت کی پروا کیے بغیر وہ کلینک نکلا اس کے دل میں وحشت اٹھ رہی تھی اس کو اس حال میں دیکھ کر اسے سکون نہیں مل رہا تھا ہر روز وہ اسے درد دیتا تھا اسے محبت نہیں عزت تو دے سکتا تھا لٹا وہ اس کے معصومیت کو بکھیر گیا ہر روز کبھی لفظوں سے اس کو مجروح کرتا تو کبھی کبھی اس کے جسمانی مار دیتا تھا وہ اس کی ذات کے پرچے اڑا گیا تھا

وہ پندرہ منٹ بعد واپس آیا تھا رات کے دو بج رہے تھے وہ ایسے ہی بے سدھ ہوتی سر ادھر اُدھر بے چینی سے مار رہی تھی گلاب کی پنکھریوں جیسے لب ایسے خشک تھے جیسے سوکھا کوئی خشک تالاب ہو صبح جو گلاب چہرہ چمک رہا تھا اب ایسے لگ رہا تھا جیسے کوئی گلاب کا پھول کتاب میں پڑا پڑا مر جھا گیا ہوا۔ وہ پھول ہی تو تھی وہ پھول تو اس نے پہلے دن توڑ دیا تھا جس کو اس نے مکمل طور پر مر جھا کر رکھ دیا تھا وہ پھول اس دن مر جھایا تھا جس دن وہ اس سے اس گھر سے لایا تھا بابا اللہ سے کہے مجھے اپنے پاس بلا لیں اس حالت میں بھی یہ ہی اس کی زبان پہ یہ ہی ورد تھا۔ اس کا منہ کی وجہ سے بہت زیادہ سرخ ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

اٹھو۔۔۔ اس کے الفاظ سنتا اپنے آپ پہ قابو پاتے اسے اٹھایا لیکن وہ بے خبر تھی اس نے اسے بمشکل اٹھایا اور اس کے پاس بیٹھ کر اپنے ہاتھ کے سہارے سے اس کو ذرا سا اوپر اٹھا کر اس کو پانی پلایا اور پینا ڈول اور پین کمر دی سرہانہ بھی تپ رہا تھا اور پھر چائے کا کپ اور بسکٹ مشکل سے کھلائے اس کی حالت دیکھ کر وہ خود جلتے توے پر بیٹھا تھا اس کو اپنے رویے کچھ نہ کچھ احساس ہوا تھا وہ ایسا شخص تھا زخم بھی خود دیتا اور مرہم بھی خود رکھتا وہ عجیب تھا۔

اس کے ماتھے کا زخم صاف کر کے پیٹی کی اور پھر اس کو پٹیاں کرتا رہا اسے جب لگا کہ اس کا بخار۔۔۔

پچھلے ایک گھنٹے سے وہ بے چین رہا اور سوچوں کے سفر پر رہا پچھتاوے کے ناگ زہر مار مار کے اسے ڈستے رہے احساسات کے پینچی کہاں کہاں سے اڑائیں بھرتے رہے اسے تھکن کا احساس ہوا تو اس کے پاس آ کے لیٹا اور کمفرٹ اپنے اوپر کھینچ لیا تھا سارا دن کام کرنے اور دعوت اٹینڈ کرنے کے بعد اب وہ تھک سا گیا تھا اب اس کو نیند آرہی تھی تکیہ ٹھیک کر کمفرٹ کھینچ کے اس کے برابر آ لیٹا اس کی طرف دیکھا جو دوسری طرف منہ کر کے اب پر سکون سو رہی تھی اس کے اوپر درست کیا تھا۔۔۔ ابھی اس کو سوئے آدھا گھنٹہ بھی نہیں گزرا جب اسے اپنے سینے پہ تھوڑا بوجھ محسوس ہوا اس نے نظریں اٹھا کر وہ اس

Posted On Kitab Nagri

کے کشادہ سینے میں سمڑنے کی کوشش کر رہی تھی وہ اپنے فیصلے کی اس مضبوطی کھونا نہیں چاہتا تھا وہ نہیں چاہتا کہ وہ اس کے معاملے میں بے بس ہو اس لیے اپنے ہی جذبوں اس سے بلند آواز میں پکارا۔۔۔

اشال۔۔۔۔۔ وہ آنکھیں کھول کر اسے دور ہونے کے بجائے الٹا اس کے وجود میں پناہ لینے لگی تھی اس کے بخار میں ہونے کے باوجود بھی اسکے حشر سامانیاں اٹھاتے وجود سے وہ نظریں اٹھا گیا تھا اشال تو ہوش میں نہیں تھی لیکن وہ تو حوش میں تھا۔۔۔

وہ اس لمحے کو پچھتا رہا تھا کتنی نفرت سے اس نے کہا تھا کہ وہ اس رشتے میں اب اور گنجائش نہیں رکھ سکتا وہ اپنے لفظوں سے مکرنا نہیں چاہتا تھا وہ پہلی رات اپنے حوش کھو کر اس کی زندگی عذاب بنا گیا تھا لیکن اب اس کا ایسے کرنے کا ارادہ نہیں تھا اس کا گداز وجود اس کے لیے کسی امتحان سے کم نہیں تھا۔۔۔۔۔ وہ نہ ایسا کرنا چاہتا تھا اس اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اپنے بازوؤں میں پڑی اپنی زندگی کو دھتکار دیتا۔۔۔ وہ اسے اٹھا کر خود تو سو گئی تھی اس کی ساری رات آنکھوں میں کٹی تھی اس کی ذات پہ تو کوڑے لگ رہے تھے وہ نہیں چاہتا کہ وہ ایسے اس کی ذات میں کوڑے برسا جائیں کیونکہ اس رات اس کے ساتھ اشال کی زندگی کو جہنم میں دکھایا گیا تھا اور اس کی اس خطا کی وجہ سے وہ اس کے دورے ستم سہہ رہی تھی۔۔۔۔۔ اس نے سوچا کہ وہ بے شک معاف نہ کرے لیکن اس کے ساتھ اپنا لہجہ تو

Posted On Kitab Nagri

نارمل سکتا تھا لیکن ایک طرف چاہتا تھا کہ اسے پتا بھی نہ لگے وہ اسے محبت کرتا ہے وہ اپنی کمزوری اس کو بھی نہیں دکھانا چاہتا تھا وہ ہر گز نہیں چاہتا تھا کہ وہ اپنے سے بارہ لڑکی سے اس کی معصومیت سے ہار گیا ہے وہ اپنی شکست تسلیم نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

اٹھیں امی کہہ رہی ہیں کہ آپ کو بازار لے کہ جانا ہے۔۔۔!

وہ اس کے پاس آیا تھا جو اپنی الماری سیٹ کر رہی تھی وہ اب بیڈ پہ پھیلے اپنے کپڑے تہہ کر رہی تھی اس نے ایک نظر اسے دیکھا تھا۔۔۔۔

میں نے نہیں جانا تمہارے ساتھ۔۔۔ وہ ناگواری سے بولی۔۔

آپ نے جانا کہ نہیں وہ اس کے لہجے کو دیکھتا اپنے غصہ پہ کنٹرول کرتا نرمی سے بولا تھا۔۔۔۔!

نہیں جانا دفع ہو جاؤ مت کھاؤ میرا دماغ۔۔۔۔ منال نے اپنے کتنے دنوں کی الجھن اس پہ اتاری تھی۔۔

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ۔۔۔ میں آپ کے لہجے کو برداشت کر رہا ہوں تو اسکا یہ مطلب نہیں آپ بد تمیزی کریں۔۔۔۔

میں آپ کا دوست بننے کی کوشش کر رہا تو مجھے دوست بننے دیجیئے مجھے شوہر بننے پر مجبور مت کریں۔۔۔

وہ اسے کلائی سے دبوچتا بیڈ پہ پھنکیتا اس کے اوپر جھکتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کک۔۔۔ کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔۔ منال کی خوف سے اس کی زبان بند ہو گئی تھی منال نے اس کو اپنے اوپر جھکے ہوئے دیکھ کر خوف سے کہا جو اس کے بہت قریب کھڑا تھا۔۔۔ مطلب بھی اب میں سمجھاؤں جانم۔۔۔۔ اب اس کے قریب بیٹھ گیا تھا۔۔۔ جبکہ منال کی تو حیرت سے پھٹ گئی تھی وہ اس شخص سے ایسے لفظوں کی امید نہیں کر پار ہی تھی وہ اس کو اپنے قریب دیکھتی پرے کھسکی تھی کیونکہ وہ اتنا جنونی کبھی نہیں ہوا تھا۔۔۔

دو منٹ میں تیار ہو باہر آئیں ورنہ میرے اگلے لائحہ عمل کی ذمہ دار آپ خود ہوگی اور خود کو تیار کر کے رکھا آپکو ایسا کونسا روگ لگا ہے جو ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا؟ میں آپکے رشتے کو ٹائم دے رہا ہوں تو اس میں میری بھلائی سمجھے۔۔۔ آپ سے اچھی تو ہماری کام کرنے والی ماسی ہے وہ اس کے بکھرے حلیے کو دیکھ وارنگ دیتا بولا جس کے بال کھلے ہوئے تھے اور پرانے کپڑے پہنے ہوئے تھے وہ اس کے پاس سے اٹھتا پنک کلر کا فراق پکڑاتا باہر چلا گیا پیچھے منال روہتی رہی تھی

آج حسنا نے اس کی آنکھوں میں واضح ڈر دیکھا تھا لیکن اس سے لگا اس نے جو کیا بالکل ٹھیک کیا وہ خالہ اور امی کو دیکھتا رہتا تھا کہ وہ اسے ہر وقت سمجھاتی رہتی تھی کہ صاف

Posted On Kitab Nagri

کپڑے پہنو اپنے اور کمرے کی صفائی رکھو لیکن ان کی کسی بات کا اسے اثر نہیں ہوا تھا اور اب اپنے طریقے سے سمجھایا تھا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد اسے باہر آتے دیکھا تو اس نے وہ ہی پنک کالر کا فراق پہنا ہوا تھا جو وہ اسے تھمایا کہ آیا تھا۔۔۔

اس کو دیکھتا اس نے اپنے مخصوص دانت باہر نکالے تھے کیونکہ وہ اسے بہت اچھی لگ رہی تھی اس نے اپنا آئی فون نکالا اور زوم کر کے اس کی پک بنالی اور جلدی سے اپنے سمارٹ انڈریڈ فون پہ واٹس کرتا گیلری سے تصویریں ڈیلیٹ کر گیا تھا وہ ابھی دور تھی اس کو قریب آتا دیکھ سیلفی کمرہ نکالا تھا۔۔

میری تصویریں ڈیلیٹ کرو جلدی۔۔۔۔؟

اس کی اس حرکت کو دور سے دیکھتی تیزی سے وہ دانت پیستی اس کے قریب آتے ہوئے بولی تھی

www.kitabnagri.com

کونسی محترمہ۔۔۔۔۔؟ وہ ایسے بولا جیسے اسے سرے سے جانتا ہی نہ ہو۔۔۔۔۔!

اتنے معصوم مت بنو ان کا کہہ رہی ہوں جو ابھی تم نے بنائی ہیں۔ وہ اپنے غصے کے ابال پہ قابو پاتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بندہ کتا پال لے خوش فہمی نہ پالے۔۔۔۔۔ جھنگن کئی آپ کی تصویر میرے اس آئی فون کے قابل ہے وہ مسکراہٹ پہ قابو پاتا بولا۔۔۔۔۔

تو پھر مجھے گیلری دکھاؤ۔۔۔ اس کو یقین نہیں آیا تبھی ہی بولی۔۔۔

اس نے گیلری اوپن کر کے دکھائی تو وہ اس کی تصویر کئی نہیں تھی اس کی اپنی تصویر تھی

ہاہاہا۔۔۔۔۔ میری تصویر ڈیلیٹ کرو خوش فہمیاں چیک کریں جناب کی۔۔! وہ اس کے سامنے ہنستے ہوئے اس کی نقل اتارتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔

یہ منہ اور مسور کی دال۔۔۔ وہ پھر سے اسے چڑا گیا تھا۔۔۔

حسنال آئی ول کل یو۔۔۔۔۔! اس نے غصے سے مکہ اس کے کندھے پر مارا تھا۔۔۔

ہائے میں مر گیا۔۔۔۔ وہ ایکٹنگ کرتا چابی گھوماتا کار میں جا بیٹھا تھا جبکہ منال کا بس نہیں چل رہا کہ وہ اس کے دانت توڑ دے لیکن اس کا بس چلتا تو تب بات تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اٹھا تو نو بج رہے تھے صبح پانچ نماز ادا کرنے کے بعد سویا وہ سویا تھا وہ گھر پر ہی تھا میٹنگ شام کو تھی وہ ساری رات کام کرتا کیونکہ اس کی فارن کمپنی کے ساتھ ایک بہت ہی امپورٹنٹ میٹنگ تھی اس لیے ساری رات وہ پریزٹیشن بناتا رہا تھا اس نے فائل آگے ایک آرگنائزیشن کو دینی تھی ساری رات اس پریزٹیشن کے لیے بد سکون رہا تھا اب جا کہ اس کو سکون حاصل ہوا تھا الماری میں سے سوٹ نکالنے لگا تو ٹھٹک گیا کیونکہ اس کے سارے کپڑے پریس ہوئے ترتیب سے لگے ہوئے تھے اس نے الماری ہی آج کھولی تھی کیونکہ اس سے پہلے کبھی زحمت ہی نہیں ہوئی تھی وہ خود بیڈ پہ رکھ جاتی تو وہ تیار ہو جاتا وہ پہلے فریش ہوا پھر ناشتے کے لیے کچن میں چلایا آیا اشال کالج گئی ہوئی تھی اس رات کی تلخ کلامی کے بعد اس کی بات نہیں ہوئی تھی اس رات کے بعد وہ اس سے بالکل بات نہیں کرتی تھی اس کے بعد وہ اسے بہت حد تک بدلی لگی تھی۔۔۔ صاف ستھرا کچن تھا ہر شے ترتیب سے سچی ہوئی تھی اس نے ہاٹ پاٹ اوپن کیا تو اس میں کباب کے ساتھ انڈے اور دو پراٹھے پڑے ہوئے تھے ہوا تھا چائے تھرمس میں پڑی ہوئی تھی وہ ناشتہ دیکھ کر اس کی سلیقہ مندی کا قائل ہو گیا تھا کیونکہ سارا گھر بھی چمک رہا تھا اس کے کمرہ بھی صاف تھا جو وہ اس کے سوتے ہوئے پوچھا لگا کر گئی تھی اس کے سارے کا خود کرتی تھی اس کی اتنے ستم کے باوجود، اس کی نفرت کے باوجود بھی وہ اپنی ذمہ داریوں سے دستبردار نہیں ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اس کا سارا کام اپنے ہاتھوں سے کرنا، اس کے لیے بریک فاسٹ رکھ جاتی، دن کا کھانا وہ آفس میں آرڈر کر لیتا تھا رات کا بھی وہ خود بناتی تھی ایک دو بار وہ ہوٹل صرف سے کھانا لایا تھا اس کے بعد اس کے کپڑے دھونا، استری کرنا جوتے تک وہ پالش کرتی تھی ہر کام بھی وہ وقت پر کرتی تھی وہ ناشتہ لے کر لاؤنج میں چلا آیا تھا لاؤنج بھی صاف ستھرا تھا وہ ناشتہ کرنے لگا پراٹھے انڈا اور چائے اسے بہت ہی لذیذ لگ رہے تھے وہ ساتھ ناشتہ کر رہا تھا اور ساتھ ساتھ اس کی دماغ کی گرہیں تانے بانے گن رہی تھیں کیونکہ اس کو آج اس کی ذمہ داریں کا احساس ہوا تھا اس کو آج احساس ہوا تھا کہ اس ننھی سی جان پر اس کی عمر سے بڑھ کر ذمہ داریاں تھی اسے آج پتہ چلا تھا کہ اس میں بیوی بننے کی وہ تمام خوبیاں اتم بدرجہ موجود تھی جو وہ اپنے سفر میں دیکھنا چاہتا تھا آج اسے منال اشال کے سامنے کچھ بھی نہ لگی تھی اسے صبح کی پڑی ہوئی ایک آیات کا ترجمہ آگئی تھی

ترجمہ:

ہو سکتا ہے جو چیز تمہیں پسند آ رہی ہو وہ تمہارے حق میں بری ہو اور جو چیز تمہیں ناپسند ہو وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اللہ جانتا ہے مگر تم نہیں جانتے۔۔۔۔۔

سورة البقرہ

Posted On Kitab Nagri

سچ میں اسے اللہ کا فیصلہ تو بہترین لگا وہ کتنی اسے سوچتا رہا اللہ نے تو شوہر کے بھی حقوق بیوی پر واضح کیے تھے لیکن محبت ہونے کے باوجود بھی ناجائز لاڈ نہیں دینا چاہتا وہ سمجھتا کہ وہ اس کے پیار اور محبت سے پہلے بگڑی تھی لیکن اس نے سوچا شادی کہ بعد اس نے اس کا شوہر ہونے کا ایک حقوق بھی پورا نہیں کیا اس سے صرف ضرورت کی چیزیں فراہم کیے تھے لیکن اس نے یہ نہ سوچا تھا کہ اس نے اسے جائز لاڈ بھی نہیں دیے تھے وہ اس کی ہر چیز کا خیال رکھتی تھی لیکن اس نے ایک دن نہیں دیکھا کہ اشال نے کھانا کھایا یا اس کی طبیعت تو نہیں خراب تو نہیں وہ تو اپنی انا اور نفرت کے زم میں تھا وہ اسے یہاں لا کر بالکل لاوارث کر گیا تھا آج اس نے اس بارے میں سوچا تھا اس نے سوچا تھا کہ وہ اس کی غلطی بھی تو معاف کر سکتا ہے نا وہ تو خدا ہی بن گیا تھا لیک وہ رب بھی تو ہر خطا پہ معاف کر دیتا ہے اسی سوچوں کے بھنور سونے کے لیے اٹھ کھڑا ہوا تھا کیونکہ دو گھنٹوں بعد اس نے مٹینگ پر بھی نکلنا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

تم اس وقت کہاں سے آرہے ہو۔۔۔۔۔؟ منال کمر پہ بازوں ٹکائے دو رازے کھڑی اس کی تشویش لے رہی کہ وہ اندر نہ آپائے جو دس بجے گھر آیا تھا۔۔۔۔۔

قسم سے آج آپ مجھے پوری کی پوری لیڈی ڈیانا لگ رہی ہیں۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے انداز کو دیکھتا ہوا جس کے سر پر ڈوپٹہ نہیں
وہ صرف انویسٹیشن کرنا چاہ رہی تھی وہ یہ بول کے ٹھہر کے کھسک جانا چاہتا تھا۔۔۔
نہ نہ آج میں لیڈی ڈیانا لگوں یا کرینہ۔۔۔۔ آج تمہیں مجھے بتا کہ ہی جاؤں گے کہ کدھر
تھے تم میں صرف بیوقوف لگتی ہوں یقین مانوں ہوں نہیں۔۔۔۔! وہ ایک ابروؤں اچکاتے ہوئے
تھی۔۔۔۔

قسم سے آپ مجھے بے وقوف لگیں نہ لگیں ہاٹ ضرور لگ رہی ہیں۔۔۔۔
اس کی بات سے منال ایک دم سے گڑ گڑا گئی تھی اور اس کی گرفت دراوڑے سے ڈھیلی
پڑی ایک دم سے اپنی قمیض کو ٹھیک جو کہ پہلے ہی ٹھیک تھی وہ ڈوپٹہ پہ نگاہ پہ ڈوڑاتے
ہوئے جو کہ بیڈ پہ تھا۔۔۔۔

اس کو ایسے کنفیوز ہوتا دیکھ کر اس کا بازوؤں ہٹاتا تیزی سے اندر آیا اور بیڈ پر پڑے اس
کے ڈوپٹے پر لیٹ گیا تھا۔۔۔۔
تم نہایت ہی چیپ انسان ہو۔۔۔۔ وہ درازہ بند کرتی غصے سے اس کی طرف چیختی ہوئی اس کے
پاس آئی تھی۔۔۔۔

تھینک کیو۔۔۔۔ تھنک کیو۔۔۔۔ شکر ہے کسی کو تو میرے حسن کا اندازہ ہوا نا کہ میں واقعی
حسین انسان ہوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ساتھ میں تم بہرے بھی ہو گئے۔۔۔۔

وہ اس کے سامنے کھڑی ہاتھ نچاتے ہوئے بولی تھی

نہیں نہیں سمارٹ تو میں پہلے ہی تھا۔۔۔۔!

غصے سے اس کو لال پیلا ہوتا دیکھ کر حسناں اس کو دیکھنا لگا غصے سے اسے لال پیلا ہوتا دیکھ

کر اس کو بازوؤں سے پکڑا اپنے اوپر گرا گیا تھا۔۔۔

منال کو تب سمجھ آئی جب وہ اس کے اوپر گری تھی۔۔۔

چھوڑو مجھے چیپ انسان۔۔۔۔!

وہ اس کی اوپر اٹھنے کی کوشش کرنے لگی جس نے اس کی کمر پر مضبوطی سے ہاتھ جمایا ہوا

تھا۔۔۔۔

ایسے نہیں پنکی ہارٹ ایسے تو نہیں چھوڑوں گا کچھ معاندات طے کرنے ہوں گے ، کچھ ان

کہی باتیں ہوں گی کچھ محبت کرنی ہے ایسے چھوڑ دوں اتنا شریف ہوتا تو پکڑتا ہی نہیں وہ

اس کی گلابی رنگت کو دیکھتا ہوا بولا جس کے گال شرم سے شاید لال لگ رہے تھے۔۔۔

بچ۔۔۔ چھوڑو بے شرم انسان تمہیں شرم نہیں آرہی ایک لڑکی کے سامنے ایسی بے ہودہ

باتیں کرتے ہوئے۔۔۔۔ اس کا معنی خیز اور بدلتے رویے سے اس کے دل میں خوف پیدا

ہوا تھا وہ اس کے بدلتے رویے چاہ کر بھی اپنے لہجے کی لڑکھڑاہٹ پر قابو نہ پاسکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہ نہ۔۔۔۔۔ بیوی سے کیسی شرم۔۔۔۔۔ اگر آپ چاہتی ہیں کہ میں برقع پہن کر رو مینس کر لوں تو قسم سے میں کل پہن لوں گا لیکن آج نہیں۔۔۔۔۔!

آج تو بڑی مشکل سے ہاتھ لگی ہیں اس لیے آج نہیں وہ اس کو بیڈ پہ گراتے خود اس کے اوپر جھکتا ہوا بولا۔۔۔

چھ۔۔۔۔۔ چھوڑو۔۔۔۔۔ نہیں تو میں چیخ کر سب کو اکٹھا کر لوں گی اس کی سانسوں کی تپش اپنے چہرے پر محسوس کرتے اسے دھمکی دیتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

چلیں چنچیں میں آپ کے ساتھ مل کر چیختا ہوں چلیں شروع ہو جائیں۔۔۔۔۔

حسنال پلیر چھوڑ دو۔۔۔۔۔ اس کی ان باتوں سے بے بس ہوئی تھی وہ ایسا کر بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔

پہلے آپ کو میری دو باتیں ماننی ہوں گی اس کے بعد آپ کو چھوڑ دوں گا وہ اس کی کلائیوں کو کمر کے پیچھے لگاتا ہوئے بولا جن کو وہ چھڑانے کی کوشش میں بولی تھی۔۔۔

میرے بازوؤں میں درد ہو رہا ہے جلدی بتاؤ۔۔۔۔۔ وہ جیسے ہتھیار ڈالتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

چلیں ٹھیک ہے سب سے پہلے آپ نے مجھے آپ کہنا ہے کیونکہ میں شوہر ہوں تو آپ پر فرض بنتا ہے میری عزت کریں۔۔۔۔۔

جیسے میں آپکی کرتا ہوں۔۔۔ وہ اس کو مکمل بے بس اپنی شرافت کے قصے پڑھ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شکل دیکھی ہے اپنی۔۔۔۔ منال کے منہ سے جلدی سے نکل گیا تھا۔۔۔
چلیں پھر ٹھیک ہے آپ ادھر ہی ساری رات رہیں مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔ وہ اس کے
کندھے پہ سر رکھتا آنکھیں بند کر گیا تھا۔
حسنال اب آپ اٹھ جائیں۔۔۔۔۔ وہ بمشکل اسے عزت دیتے ہوئے بولی کہ وہ اٹھ جائے
۔۔۔

یہ اب آپ نے آج ہی نہیں کہنا بلکہ مجھے روز اس طرح عزت دینی ہے اس کے آپ کہنے
پر وہ اٹھ بھی گیا تھا۔

چلو جلدی کرو۔۔۔۔۔ نہیں میرا مطلب ہے حسنال جلدی کریں مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔۔
پہلے میری دوسری شرط پوری کریں پھر چھوڑ دوں گا پکا پرامس۔۔۔۔
بتا بھی دیں اب۔۔۔۔۔؟ وہ مصنوعی عزت دیتے تھک چکی تھی اس لیے دانت پیس کر بولی
تھی۔۔۔

تو میری دوسری خواہش یہ ہے کہ ادھر کس کر دیں۔۔۔۔

وہ اپنے گال پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔ یہ تو میں ہرگز نہیں کروں گی تم عزت دینے کے لائق ہی نہیں ہو۔۔۔۔۔ اس کی
دوسری شرط پہ اس کی آنکھیں حیرت سے پھٹ گئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلیں ٹھیک ہیں پھر ادھر ہی رہیں۔۔۔۔۔! وہ یہ کہتا دوبارہ سے اس کے کندھے پر سر رکھ گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ آدھا گھنٹا دیکھتی رہی کہ وہ اٹھ جائے گا لیکن وہ تھا کہ اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا وہ اٹھی اور اس کے چہرے پر جھکی کہ یہ کرنے کے بعد ایٹ لیسٹ وہ چھوڑ تو دے گا۔۔۔

اکیلے تنہا نوجوان حسین لڑکے کو دیکھ کر ایک لڑکی رات کے اس پہر اس پر لائیں مار رہی ہے اپنے چہرے پر لمس محسوس کرتا پٹ سے آنکھیں کھول گیا تھا اور اٹھو چیپ انسان اب میرے اوپر سے۔۔۔! وہ چیخی تھی

چھوڑ رہا ہوں یار کیا کرتی ہیں اتنی چیخ کیوں رہیں اس کو آزاد کیا جو اب بھاگی کہ صوفے پر لیٹی تھی



وہ میٹنگ اٹینڈ کرنے کے بعد رات دس بجے گھر پہنچا تھا وہ کچن کے باہر سے گزرا جب اسے ڈائننگ ٹیبل سر رکھے سوئے ہوئے پایا جو اپنے پاس بک اور کوئی نوٹس سامنے رکھے ہاتھ میں پین اٹھائے شاید کچھ لکھتی لکھتی سو گئی تھی اس کو سوتے دیکھ کر وہ کچن میں ہی چلا آیا تھا اور اسے پانچ منٹ دیکھتا رہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ شاید اس کی نظر ہی کا اثر تھا کہ اس کی آنکھ کھل گئی تھی وہ چاند پل تو آنکھیں کھولے دیکھتی رہی اور پھر جیسے سپرنگ کی طرح اچھلتی ہوئی کھڑی ہوئی۔۔

اگر آپ کا سونے کا شوق پورا ہو گیا تو مجھے روم میں کھانا دے دیں روشال نے طنز مار کر کہا تھا۔۔

وہ اسے حیران چھوڑتا روم میں چلا آیا صوفے پر بیٹھتا ٹی وی آن کر لی تھی اپنی سوکس اتار کے شوز پر رکھیں

اور ٹی وی پر نظریں جمالی تھیں جب کچھ دیر بعد وہ آئی وہ کھانا اٹھائے اندر آئی صوفے پر اس کے سامنے رکھا اور دوبارہ پانی لے کر آئی تھی۔۔

کھانا دیکھتے ٹی وی بند کی اور اٹھا پہلے ہاتھ منہ دھوئے پھر آکے خاموشی سے کھانا کھانے لگا کھانا کھا کر فارغ ہوا تھا برتن کچن میں رکھنے چلا آیا تو دیکھا وہ آگے ہمیشہ کی طرح کچن کی سلیب کے پاس کھڑے اس کے لیے چائے بنا رہی تھی وہ جب کچن میں آیا تو اس نے پلٹ کے بغور دیکھا اور پھر اپنے کام میں مصروف میں ہو گئی روشال نے اس کے لب ہلتے ہوئے دیکھے جو کتاب ہاتھ میں اٹھائے شاید کچھ پڑھنے میں مصروف تھی وہ اس کو سر ہلاتے ہوئے دیکھ رہا تھا وہ جانتا کہ وہ رٹے مار سٹوڈنٹ تھی وہ اسے پاس بیٹھ کر پڑھاتا جب تک نہیں سمجھاتا تب تک اس کو سمجھ نہیں آتی تھی اس سے ایسے پڑھتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

دو کپ چائے لے کر آؤ اور یہ بک ادھر ہی لے کر آؤ۔۔۔۔ اس کی اونچی آواز سنتی وہ بالکل سن سی کھڑی ہو گئی تھی جبکہ وہ اسے بالکل ساکت کھڑے دیکھ کر پلٹ گیا تھا۔۔ وہ کچھ دیر کھڑکی کھول کر شہر کی رنگینوں کو دیکھتا رہا پھر گہری سانس لے کر کھڑکی بند کر کے اپنی شال درست کرتا صوفے پر لیٹ گیا کیونکہ ایک تو سردی بھی تھی اور دوسرا چائے کی طلب ہو رہی تھی۔۔۔۔ چائے لے کر بھی آجاؤ۔۔۔۔ اس کو نہ آتا دیکھ کر اس نے آواز لگائی تھی وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ کیوں نہیں آرہی تھی ایک منٹ کے اندر اسے آتا دیکھا لیکن اٹھا نہیں وہ ایسے ہی صوفے پر لیٹا رہا۔۔۔۔

بک اور ایک رجسٹر لے کر آؤ جلدی و د ان ٹو منٹ۔۔۔۔؟ اس نے ٹیبل پر چائے رکھتی ہوئی اشال سے کہا تھا سر پر نفاست سے ڈوپٹہ کیسے جیسے وہ اس کے اگلے حکم کی منتظر تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی۔۔۔ اور وہ ایک منٹ کے اندر بک لے آئی تھی۔۔۔

ادھر بیٹھو۔۔۔۔۔؟

اس پر گہری نگاہ ڈالتے ہوئے وہ اپنے پاس صوفے پر اشارہ کرتے ہوئے بولا تھا جج۔۔۔۔ جی وہ اس کے بدلتی آنکھوں اور اس کی نگاہوں کی تپش سے مزید پزل ہو گئی وہ وہی کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کھڑے کھڑے فوت ہونے کا ارادہ ہے اس کو ایسے ہی کھڑا دیکھ کر طنزیہ انداز میں بولا۔۔۔۔۔ اس کی تھوڑی آواز پر وہ ڈری پر ہلی پھر بھی نہیں تھی۔۔

بیٹھو۔۔۔۔۔ اس کو اپنے پاس نہ آتے دیکھ کر وہ غصہ ہو کر اٹھ بیٹھا تھا اور اپنا فولادی ہاتھ بڑھا کر اپنے پاس بیٹھا لیا تھا جو بے توازن سی ہو کر اس کی گود میں آگری تھی۔۔۔

جبکہ روشنال کی اس حرکت سے اس کا اوپر کا سانس اوپر نیچے کا سانس نیچے رہ گیا تھا اس کا تو چہرہ گویا خون چھلکانے والا ہو گیا تھا۔

اشنال نے اٹھ کر اس سے فاصلہ کرنا چاہا تھا لیکن روشنال نے کمر سے پکڑ کر اسے نزدیک کر لیا تھا وہ تو اس کی ان مہربانیوں کی عادی نہ تھی وہ تو شادی کے بعد اس روشنال کو جانتی تھی جو صرف دکھ دینا جانتا ہے۔۔۔

میں نے کہا تھا ادھر سے اٹھنے کے لیے۔۔۔ روشنال کو جیسے اس کی دور ہونے والی حرکت پسند نہیں آئی تھی روشنال نے اس کی کمر پہ اپنی پکڑ مضبوط کی تھی اور اشنال کو تو گویا لگا جیسے اس کی کمر ٹوٹنے والی ہے۔۔

چھ۔۔۔ چھوڑیں مجھے پلیز۔۔۔۔۔ وہ روتے ہوئے بے بسی سے کہہ رہی تھی اس کی پر تپش سانسوں سے جیسے وہ مرنے والی ہو گئی تھی روشنال نے بغور اسے دیکھا جس جو سادگی میں

Posted On Kitab Nagri

بھی کمال حسن رکھتی تھی اس کی ہر نی جیسی خوف سے پھیلی چہرہ اس کی قربت پر ریڈ انار بنا ہوا تھا۔۔۔

چلو چھوڑو ٹاپک بتاؤ۔۔۔۔۔! اس کی ہر نی جیسی آنکھوں میں پانی دیکھتے اس کو اپنی گود سے اتارتا ساتھ بٹھا گیا پر بھی اس کی کمر پر ہاتھ ویسے کا ویسے کا تھا۔

ٹاپک فنانس کے ریلٹ سارا تھا۔۔۔۔۔ پھر وہ اسے کرواتا رہا سمجھاتا رہا کچھ پریکٹکل کروایا تھا اور کچھ ویسے ہی فارمولاز وغیرہ بولے تھے۔۔۔۔۔ وہ واقعی مشکل ٹاپک تھا۔۔۔

سمجھ آیا۔۔۔۔۔ اس کو سارا سمجھا کر جب نگاہیں پھیر کر اسے پوچھا جو اس کی قربت پہ لال ٹماٹر بنی ہوئی تھی جج۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ وہ صرف اثبات میں سر ہلا سکی حالانکہ اس کے سر کے اوپر سے سارا کچھ گزر گیا تھا اس کی پرفیوم کی مہک اس کے حواسوں پہ چھانے لگی تھی۔۔۔۔۔ اب۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ مجھے چھوڑ دیں پلیز میرے سر میں درد ہو رہا ہے اور مجھے نیند بھی آ رہی ہے۔۔۔۔۔ اس کے ہیوی پرفیوم سے واقعی اس کے سر میں درد ہونے لگا تھا۔۔۔

روشنال نے جب اس کی آنکھوں میں پانی دیکھا تو اس کی کمر پر گرفت ہلکی کر کے اسے اپنے ساتھ لگا کہ اس کی آنکھوں سے آتا پانی اپنے ہاتھوں صاف کیا اور بک سائیڈ پر رکھتا بک کی جگہ اس کا سر اپنی گود میں رکھا تھا اور نرمی سے دبانے لگا اس کی انگلیوں پہ لمس وہ نیند میں جا رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب کہ اشناں کو جھٹکے پہ جھٹکے لگ رہے تھے وہ اس کے جھٹکوں سے سنہبال رہی تھی۔۔۔
پلیز اللہ کا واسطہ ہے مجھے جانے دیں۔۔۔۔ اس کی اس رات والی علیحدگی والی باتیں سوچ کر
وہ تڑپ کر اٹھی اور وحشت زدہ سی چلائی تھی۔۔۔

وہ اس کی قربت میں پہلے وحشت زدہ ہوئی اور اپنا ضبط کھو دیا کیونکہ اس کے دیے گئے زخم
اور تکلیف اُسے بھولتے نہیں تھے۔۔۔

ایک دم سے اسے خود سے دور ہٹتے اور اس کی غیر ہوتی حالت پہ وہ حیران تھا لیکن اس کی
حالت کے مدِ نظر رکھتے وہ اس کو پھر سے اپنے قریب کر گیا تھا اور اس کا سر اپنی سینے سے
لگایا تھا۔۔۔

کہاں جانا ہے۔۔۔۔؟ اس کے سر کو تھپکتے ہوئے اس نے نرمی سے پوچھا تھا جو اس کے ساتھ
لگی کانپ رہی تھی۔۔۔

م۔۔۔ مجھے اللہ کے پاس جانا ہے۔۔۔۔! وہ نیند میں جاتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔

کیوں جانا چاہتی ہو۔۔۔۔ اس کی بات پہ اس کے مضبوط دل پر کھینچ پڑی تھی وہ بڑی مشکل
سے بولا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ یہاں مجھے کوئی پیار نہیں کرتا سب نے مجھے گھر سے نکال دیا ہے میں اس لیے اللہ کے پاس جانا چاہتی ہوں میرا اللہ مجھ سے محبت کرتا ہے۔۔۔۔ وہاں میرے ماما بابا ہیں وہ مجھ سے محبت کرتے ہیں یہاں میرا کوئی خیال نہیں رکھتا۔۔

چپ۔۔۔چپ۔۔۔ ایسے باتیں نہیں کرتے ایشو میں ہوں نہ تمہارے پاس۔۔ میں تم سے محبت کروں گا میں تمہارا خیال رکھوں گا زیادہ پریشان نہ ہوا کرو۔۔۔۔۔
دکھ دے کر سوال کرتے ہو

تم بھی غالب کمال کرتے ہو
دیکھ کر پوچھ لیا حال میرا
چلو کچھ تو میرا خیال کرتے ہو

شہر دل میں اداسیاں کیسی۔۔۔۔
یہ بھی مجھ سے سوال کرتے ہو
مرنا چاہیں تو مر نہیں سکتے۔۔۔۔

تم بھی جینا محال کرتے ہو۔۔۔۔۔
اب کس کس کی مثال دوں تم کو
ہر ستم ہی بے مثال کرتے ہو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

(مرزا غالب)

اسے بہلاتے ہوئے بول کے دیکھا تھا جو اب نیند کی وادیوں میں گم تھی۔۔۔
اس سے بازوؤں میں اٹھاتا اسے بیڈ پہ ڈالا اس کے اوپر کمفرٹ درست کرتے خود صوفے پر
لیٹ گیا تھا۔۔

سیگریٹ اٹھا کر پھونکنے لگا تھا پھر وہ ایک گھنٹہ سیگریٹ پھونکتا رہا اور ساتھ ساتھ اسے دیکھ کر
سوچتا رہا کہ وہ اسے دور ہو کر کتنا پر سکون رہتی ہے وہ لڑکی ہو کر سہارے نہیں ڈھونڈھتی
اور وہ مرد ہو کر بھی سہارے کی تلاش میں رہتا ہے۔۔۔ جیسے ٹیبل کیوں میں پڑی چائے پر
تہہ جم گئی تھی ایسے ہی تین مہینے پہلے اس کی دماغ میں پھری تھی جس نے اس معصوم کی
زندگی برباد کی تھی

----- پیکٹ ختم ہونے کے بعد آخری سیگریٹ ایش ٹرے میں مسل کر کمفرٹ
اپنے اوپر لیتا نیند کی وادیوں میں چلا گیا تھا۔

آپ نے خالہ سے بد تمیزی کیوں کی۔۔۔ وہ ماں ہیں آپ کے اچھے کے لیے آپ کو ڈانٹتی ہیں
نا۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ باہر سے آتا اس کے پاس بیٹھتا نرم سے لہجے میں بولا تھا۔۔۔
وہ ہیں ہی اسی قابل۔۔۔۔! وہ واضح اور منہ پھٹ انداز میں بولی تھی۔
بس ایک لفظ نہیں آپ ماں کے خلاف ایسی باتیں کر رہی ہیں تف ہے آپ پر۔۔۔۔!
تمہیں کیا مسئلہ۔۔۔۔؟ وہ میری ماں ہیں میں جو کچھ بھی کہوں تم میرے معاملات میں دخل
اندازی مت کیا کرو۔۔۔۔ وہ اونچی ہوئی تھی۔۔۔
لڑائی جھگڑا یا ناراضگی اپنی جگہ۔۔۔۔ لیکن میں
آپ کو کسی سے بدتمیزی کرتے دیکھ سکتا۔۔۔
ابھی جائیں اور معافی مانگیں ایک منٹ کے اندر اندر اپلاؤ جائیز کر کے آئیں وہ اس کی کمر پر
تھپکی دیتے ہوئے بولا تھا کہ وہ اٹھ جائے۔۔
میں نہیں جا رہی کسی سے بھی معافی مانگنے یہ خوش فہمیاں اپنے آپ تک محدود رکھو۔۔۔
وہ اس کا ہاتھ اپنی کمر سے ہاتھ جھٹکتے ہوئے نہایت بدتمیزی سے بولی تھی۔۔۔
آپ جا رہیں ہیں کہ نہیں میں آخری بار پوچھ رہا ہوں۔۔۔
اس نے چلینج کرتی نگاہوں سے پوچھا۔۔۔
نہیں جا رہی کہیں بھی نہیں جا رہی۔۔۔۔ منال نے صاف لفظوں اس کی آنکھوں میں آنکھیں
ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جارہی ہیں یا نہیں۔۔۔ وہ اسکے اور قریب جھکتے فاصلہ مٹاتے ہوئے بولا اس کے جبرے کو دبوچتے ضبط کی آخری انتہا پر کھڑے ہوتے پوچھا تھا۔۔۔

ج۔۔۔۔۔ چھوڑو۔۔۔۔۔ منال کی سانسیں بند ہوئیں تھی

تم دونوں بھائیوں نے مجھے رکھیل سمجھا ہوا ہے۔۔۔۔۔ جب چاہا چھوڑ دیا جب چاہا حاصل کر لیا۔۔۔۔۔ پہلے ایک بھائی نے چار سال اپنے نام پر بیٹھا کر رکھا اور پھر ایک دم سے چھوڑ دیا۔۔۔۔۔ اور اب دوسرا بھائی قربت کے بہانے تلاش کرتا ہے۔۔۔۔۔ بمشکل اس فولادی گرفت سے اپنا آپ چھڑایا اور اٹھ کر کھڑی پاگلوں کی طرح بولی تھی۔۔۔۔۔

جسٹ شٹ اپ منال۔۔۔۔۔ حسنال نے دو تھپڑ اتنے زور سے مارے کہ وہ بیڈ پہ گر پڑی تھی اس کی تھپڑوں کی شدت اس کا کام تمام کر گئی تھی اس کے بھاری ہاتھ کے زناٹے تھپڑ نے اس کے چہرے پر انگلیوں کے نشان چھوڑے تھے۔۔۔۔۔

کیا بکو اس کی ہے تم نے ابھی۔۔۔۔۔ وہ اس کے سر پر کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔ جبکہ اس کے تھپڑوں سے بمشکل سیدھی ہو پائی اور منہ پہ ہاتھ حیرت سے اسے دیکھنے لگی تھی جو اسے پاس کھڑا اسے مارنے کے در پہ تھا۔۔۔۔۔

آپ سے تم تک کا فاصلہ وہ نہایت آسانی سے طے کر گیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بتاؤ۔۔۔۔؟ اس کا ایک دفعہ پھر مارنے کے لیے اٹھا جب وہ آگے ہاتھ کر گئی تھی ساری بد تمیزی پل میں اڑن چھو آئی

اس کا غصہ اس کے چھکے چھڑا گیا تھا حسناں کو اس نے کبھی غصے میں نہیں دیکھا تھا اس کو کبھی کبھی غصہ آتا تھا لیکن جب آتا تو ہر چیز بہا کہ لے جاتا تھا۔

وہ حیران اس لیے تھی کہ اپنے سے چار سال چھوٹے شوہر نے اس کے اوپر ہاتھ اٹھایا تھا وہ بھی جیسے وہ بچہ سمجھتی تھی!.....

بتاؤ۔۔۔۔؟ اس کا ایک دفعہ پھر مارنے کے لیے اٹھا جب وہ آگے ہاتھ کر گئی تھی ساری بد تمیزی پل میں اڑن چھو آئی

اس کا غصہ اس کے چھکے چھڑا گیا تھا حسناں کو اس نے کبھی غصے میں نہیں دیکھا تھا اس کو کبھی کبھی غصہ آتا تھا لیکن جب آتا تو ہر چیز بہا کہ لے جاتا تھا۔

بتاؤ۔۔۔۔۔ میں نے یا روشناں بھائی تمہارے ایسا کیا کیا ہے جو تم نے اتنا گھٹیا لفظ استعمال کیا۔۔۔۔۔ بتاؤ تین مہینے ہو گئے تمہارے اور میرے نکاح کو۔۔۔۔۔! تمہارے قریب بھی آیا تم نے تو مجھے کاٹھ کا الو یا ریموٹ سمجھ رکھا تم یہ سمجھتی ہو کہ تمہارا جس طرح دل کرے گا تم

Posted On Kitab Nagri

چلا لوگی تو کان کھول کر سن لو میں اتنا بے وقوف نہیں جتنا تمہیں نظر آتا ہے۔۔۔۔۔ تین مہینے سے میں اس رشتے سے نظریں چراتا پھر رہا ہوں۔۔۔ ایک دن بھی زیادہ ہوتا ہے کسی کو ٹائم دینے کے لیے پر تین مہینے بی بی میں تمہارے ڈارے برداشت کر رہا ہوں تم صوفے پر سوتی ہو میرے ہاتھ لگانے سے رنکٹ کرتی ہو جیسے تم بچی ہو ہو کبھی کچھ نہیں کہا ہر روز تمہارے جھٹکنا تمہاری اوٹ پٹانگ حرکتیں برداشت کر رہا پر بی بی یہ رشتہ آسان نہیں بچی نہیں ہو محرم رشتوں کو سمجھو بی بی اگر تمہارا یہ ہی رویہ رہے گا تو میں اس معاملے کو آر یا پار کروں گا۔۔۔ وہ اس کے بالوں کو بازوؤں میں ڈبوچتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

جب کہ منال کی آنکھیں تو حیرت سے پھٹنے کو تیار تھی

مانا کہ میں اتنا فرشتہ صفت انسان نہیں ہوں لیکن منال بی بی تمہارے ان کیے گئے لفظوں کی طرح گھٹیا بھی نہیں ہوں۔۔۔ مجھے رشتوں کو سمجھنا آتا ہے ان میں توازن رکھنا آتا ہے کون باپ ہے؟ کون ماں ہے؟ کون بھائی ہے؟ کون بیوی ہے؟ ان کے آگے ان کے مطابق مجھے بات کرنا آتی ہے میں مذاق بھی کرتا ہوں مجھے غصہ بھی آتا ہے لیکن میں رشتوں کے سامنے چڑھ چڑھ بڑھ بڑھ کرنے کا عادی نہیں ہوں۔۔۔۔۔! ایسا کرنے سے رشتے ٹوٹتے ہیں۔۔۔ اور میں رشتوں کو توڑنے کا بھی عادی نہیں ہوں وہ یہ بات کہتا اس کے بالوں کو چھوڑتا بیڈ سے اٹھتا اپنے لہجے کو نرم رکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مم۔۔ مجھے چھوڑوں میں بابا کو بتاؤں گی کہ ت۔۔۔۔ تم نے مجھ پہ ہاتھ اٹھایا تھا۔۔ وہ اس کو تھوڑا سا نرم پڑتا دیکھ کر پھر دھمکی دے گئی تھی پر یہ نہیں پتہ تھا اس کے لفظ پھر جلتی پر تیل کا کام کریں گے۔۔۔

بالکل شوق سے بتانا ساتھ اپنے لفظ بھی انہیں بتانا۔۔۔ ساتھ یہ بھی بتانا کہ تم نے خود کو دو بھائیوں کی رکھیل کہا ہے وہ تمہیں اس لفظ کا مطلب ہی نہیں بلکہ تشریح بھی سمجھائیں گے وہ اپنے لہجے پر باوجود قابو نہ پاسکا ایک اور تھپڑ اسے جڑ دیا۔۔۔

منال بی بی میری نظروں سے اوجھل ہو یہ نہ ہو کہ میں کچھ ایسا کر ڈالوں کہ پھر مجھ سے ہی منہ چھپاتی پھرو۔۔۔!

لک۔۔۔ کیا ہوا ہے کیوں بچی کے ساتھ اتنے بد تمیزی سے کیوں بات کر رہے ہو تمہینہ بیگم نے اس کے آگے آکر غصے سے کہا تھا۔۔۔۔ اس کی اونچی آواز سنتے باہر سے آغا جان تمہینہ اور تمہینہ بیگم دونوں آگئی تھی۔۔۔۔

ماں اسے کہیں کہ یہ میری نظروں سے اوجھل ہو جائے نہیں تو میں کچھ کر ڈالوں گا۔ جبکہ تمہینہ بیگم تو شاک سی کھڑی حسنا کو دیکھنے لگی کیونکہ وہ ان کا بیٹا تھا انہیں پتہ کہ وہ کبھی اتنا جلدی غصے میں نہیں آتا تھا کوئی نہیں وجہ ضرور تھا ورنہ اس کا ایک دم سے غصے میں آنا بہت ہی غیر معمولی بات تھی وہ زیرک خاتون تھی معاملے کو سمجھ گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آغا۔۔۔آغا جان۔۔۔میں نے اس کے ساتھ نہیں رہنا اس نے مم۔۔مجھے تھپڑ مارا اسے بولے کہ مجھے طلاق دے میں اس جنگلی وحشی کے ساتھ ایک منٹ بھی نہیں رہنا چاہتی اگر اس نے مجھے نہ چھوڑا تو میں اس گھر سے بھاگ جاؤں گی۔۔۔وہ بھاگ کے روتی ہوئی آغا جان کے ساتھ لگی تھی۔

خالہ جان اسے سمجھالیں نہیں تو میں اسے زمین میں گاڑ دوں گا۔۔۔ جب کہ حسنا پھر سے مارنے کے لیے آگے لپکا تھا وہ ڈر کے بابا جان کہ آگے ہوئی تھی۔۔۔

بس ایک لفظ نہیں حسنا۔۔ تم منال کو کچھ نہیں کہوں گے میں خود اپنی بیٹی کو سمجھاؤں گا
آغا جان نے حسنا کو ڈانٹ دیا تھا۔۔ وہ اسے سمجھانے والے انداز میں بولے تھے۔۔
نہیں آغا جان اگر آپکی لاڈلی اور فرمانبردار پوتی نہیں یہ رشتہ نبھانا چاہتی تو مجھے کوئی فرق
نہیں پڑتا۔۔

میں حسناں بخت ولد صغیر بخت اپنے حوش و حواس۔۔۔۔۔

چٹاخ۔۔۔۔۔! اس کے حق دار ہو تم۔۔ وہ اپنا فقرہ بھی مکمل نہیں کر پایا جب صغیر صاحب نے اسے تھپڑ جڑ دیا تھا۔۔۔

بغیرت انسان یہ ہے تمھاری غیرت۔۔۔۔۔ کہ تم ایک عورت پر ہاتھ اٹھا رہے ہو۔۔۔۔۔ یہ نہیں تم دفع ہو جاؤ میری نظروں سے ایک بیٹے کی میں منتیں کر کے تھک گیا کہ آجاؤ گھر

Posted On Kitab Nagri

پر وہ کہتا ہے کہ مجھے اس گھر میں قدم رکھنا بھی گوارا نہیں اور دوسرا اپنا ہاتھوں ماں باپ کے سامنے گھر اجاڑ مجھے لگتا ہے کہ میری تربیت میں ہی کوئی خرابی رہ گئی صغیر صاحب آج بھٹ پڑے تھے۔

ب۔۔۔ بابا۔۔۔۔۔ جان س۔۔۔۔۔ سوری وہ ان کے پاس آیا جو پہلے غصہ تھے اب آبدیدہ ہوتے دیکھا تو۔۔۔۔۔

بابا جان۔۔۔۔۔ وہ باپ کے پیچھے بھگا جو رنجیدہ اور ناراض ہو کر نکلے تھے باپ کی ناراضگی دیکھ کر ایک دم سے غصہ

غائب ہوا تھا جو اسکے کمرے سے غصے سے نکل کر گئے تھے۔۔۔۔۔

منال تم میرے کمرے میں چلو ثمنینہ بیگم بیٹی کو ہوا تھا آغا جان سے علحیدہ کرتے ہوئے تیز لہجے میں بولی تھیں وہ اسے کھینچتی ہوئی کمرے میں لے آئی تھی جبکہ پیچھے تھمنہ بیگم اور آغا جان شاک میں تھے۔۔۔۔۔

تمہیں شرم نہیں آئی۔۔۔۔۔ اس سے طلاق مانگتے ہوئے وہ۔۔۔۔۔ وہ اس کا چہرہ تھپڑوں سے لال کرتی اسے بیڈ پہ پھینکتی ہوئی بولیں تھی۔۔۔۔۔ کتنی دفعہ سمجھایا تھا میں نے تمہیں مت کرو مت کرو۔۔۔۔۔ اس عمر میں بھی مجھے در بدر کروانے کا شوق چڑھا ہے تمہیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر صیغیر بھائی نہ آتے تمہارے منہ پر تو اب تک کالک لگ جاتی تمہیں تو شکر کرنا چاہیے کہ تم سے چار سال چھوٹا تمہیں عزت اور محبت دے رہا ہے پر مجھے کچھ اور ہی چکر لگتا ہے اگر اور کوئی دل میں ہے تو بتا دو مجھے میں تیسرے ہنپے سے تمہارا یہ روگ دیکھ رہی ہوں

امی بس ایک لفظ اور نہیں۔۔۔۔ میں کسی کو بھی پسند نہیں کرتی اور میں نے اسے طلاق مانگی ہے وہ رو رو کر کہنے لگی تھی۔۔۔۔ لیکن وہ اگر دے دیتا تو میری جان تو چھوٹ جاتی جو آپ نے اس کی وجہ سے میری زندگی اجیرن بنائی ہوئی ہے۔۔۔۔ حسنا۔۔۔۔ تمہارا شوہر ہے اس کی عزت کرو۔۔۔۔ اس کی خدمت کرو۔۔۔۔ یہ کرو۔۔۔۔ یہ نہ کرو اس ہر وقت کی روک ٹوک نے میری زندگی عذاب کر کے رکھ دی ہے اگر آپ نے میرے زبردستی کی تو قسم سے میں سچ کہہ رہی ہوں میں بھاگ جاؤں وہ ضدی ہو کر بولی تھی۔۔۔۔

بکو اس بند کرو۔۔۔۔ تم بھاگ تو تب سکوگی جب میں تمہیں اس قابل چھوڑوں گی یا تمہاری یہ زبان کسی قابل رہے گی تو تب نا۔۔۔۔؟ ان کی نظر سائیڈ ٹیبل پہ پڑے جارجر پہ پڑی تھی۔۔۔۔

امی۔۔۔۔۔۔۔۔ منال نے ماں کی طرف حیرت سے دیکھا جن کے ارادے سنگین لگ رہے تھے خوف سے اس کی نگاہیں پھٹنے کے قریب تھی جب انہوں نے چارجر کی لیڈ سے اسے

Posted On Kitab Nagri

مارا۔۔۔ وہ چیختی رہی پر ثمینہ بیگم نے اپنے کان بند کر لیے تھے اس کے جسم پر جب یکے بعد دیگرے لیڈ کی ضرب لگتی تب تب حسناں سے نفرت بڑھتی جا رہی تھی اپنے بچاؤ کے لیے وہ بھاگتی مگر آخری لیڈ اس کے منہ پہ لگی تھی ثمینہ بیگم مار کے باہر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔ اس کی لہجے کی بغاوت جیسے ایک پل میں ختم ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اس کو اپنے جسم سے اٹھتی ٹیسوں پر قابو پانے لگی اسے ماں کی مار کا دکھ نہیں تھا کیونکہ وہ اسے پہلے بھی مارتی رہتی تھی اس کے لیے حیرت کا مقام تو یہ تھا کہ کیا واقعی ثمینہ بیگم اس کی سگی ماں تھی۔۔۔۔۔ وہ پیچھے اکیلی درد کو سہنے کے لیے پڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اشناں یار جلدی چل کے آؤ۔۔۔۔۔! روشناں اس کو کالج ڈراپ کرتا نکل گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ اتری جب اسے سارہ نظر آئی تھی
www.kitabnagri.com
بات سنو تمہارے یہ ہینڈسم سے بھائی تمہیں آج دوسری باری ڈراپ کر گئے ہیں
ایک بات کہوں۔۔۔۔۔؟
کہو۔۔۔۔۔ اشناں چاکر بھی اس کی غلط فہمی دور نہیں کر پائیتھی

Posted On Kitab Nagri

میری کوئی سٹینگ وٹینگ کروا دو اپنے بھائی سے وہ روشنال کی پرسنلیٹی سے امپریس نظر آتی ہوئی وہ سمجھی کہ روشنال اشال کا بھائی ہے۔۔۔

یار ایک تو تم اتنی ٹھکر کی ہو ہر لڑکا تمہیں بھا جاتا ہے۔۔! اشال اکتا کر بولی تھی وہ اسکی عادتوں سے واقف ہو گئی تھی۔۔۔

نہیں یار سچی یہ سیدھا دل پہ لگا ہے۔۔۔۔۔!

چھوڑو یار ان فضول باتوں کو فرسٹ لیکچر ہے

میم ثمرہ کا ہوتا ہے ان کا تو تمہیں پتہ ہے نہ۔۔۔۔۔!

ابھی دس منٹ رہتے ہیں سارہ نے جیسے یاد دہانی کروائی۔۔۔

یار ایشو میں ایک بات تمہیں بتاؤں۔۔۔۔؟ آج سے اکیڈمی میں میرا کام ڈبل ہو جائے

گا۔۔ ایک کولیگ کی شادی ہے ان کی کلاسز میرے پلے پڑھ گئی ہیں۔۔۔۔؟ میں مجبوری

میں یہ جاب کر رہی ہوں اس کا یہ مطلب تو نہیں ہے نا کہ زیادہ کام کا برڈن میرے اوپر

پڑھ جائے۔۔۔۔۔ میں نے خود بھی پڑھنا ہوتا ہے۔۔۔ اور ایک تو کوئی نیو ٹیچر بھی مل نہیں

رہی۔۔۔۔

منٹھلی کتنی پے ملتی ہے تمہیں۔۔۔۔۔؟ اس کی بات سنتی اشال کے آنکھوں کے آگے ایک

دم سے تارے چمکے تھے۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

سٹارٹنگ ففٹین تھاؤزنڈ ہے۔۔۔۔۔! اس نے جواب دیا تھا۔۔۔

اور گھر کتنے بجے جاتی ہو۔۔۔۔؟

شام ساڑھے پانچ۔۔۔۔!

اوہ یار پھر تو میں تمہارے ساتھ پڑھا لیا کروں گی۔۔۔۔؟

اس نے دل میں سوچا تھا کہ روشنال تو رات آٹھ بجے آفس سے آتا تھا وہ اس کے جانے سے پہلے ہی چلی جایا کریں گی۔۔۔۔

یہ تو میرے لیا بہت ہی خوشی کی بات ہے۔۔۔۔۔ پر تمہارے بھائی تمہیں کرنے دیں گے۔۔۔۔؟ سارہ نے اس سے پوچھا تھا۔۔۔۔؟

تو میں شوقیہ کروں گی نہ۔۔۔۔۔ وہ نظریں چرا کر جھوٹ بول گئی تھی۔۔۔۔

تو ٹھیک ہے کل تیار رہنا۔۔۔۔۔! کل سے وہ میم نہیں آئیں گی تو میں سر سے بات کر لوں گی۔۔۔۔۔ میرے لیے تو خوشی کا مقام ہے۔۔۔۔۔! تم میرے ساتھ ہوگی۔۔۔۔۔

اچھا اب تو چلو۔۔۔۔۔ جب کہ اشال نے اس کے پیچھے کلاس روم کی راہ لی تھی۔۔۔۔۔

کل پھر میرے ساتھ جاؤ گی اکیڈمی۔۔۔۔۔ چھٹی ہوئی تو وہ سارہ کے ساتھ کالج سے باہر نکلی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں کیوں نہیں۔۔۔! جاؤں گی ضرور جاؤں گی۔۔۔

سارہ اسے فرسٹ ڈے ملی تھی جس اسے نے اسکی فرسٹ ڈے کافی ہیلپ کی تھی اشال نے اسے جب بھی دیکھا ہنستے ہوئے دیکھا اسے سارہ بہت خوش قسمت لڑکی لگی تھی میک اپ اور اچھے سوٹ پہنتی کافی امیر گھرانے کی لڑکی تھی۔۔۔

ویسے تمھاری کیا مجبوری ہے تم تو شکل سے بالکل بھی مجبور نہیں لگتی اشال نے اپنے دل کی بات کی تھی جو کئی دنوں سے کھٹک رہی تھی۔۔۔۔ میرا ایک چھوٹا بھائی اور ماں ہی ہیں۔۔۔۔ بابا کچھ عرصے پہلے ہی خالق حقیقی سے جا ملے اپنے اور بھائی کے خرچے کی ذمہ داری میرے اوپر ہی ہے

بابا کی پنشن سے گھر کا سودا سلف اور ماما کی دوائیاں آتی ہیں میں اپنی ایجوکیشن اور بھائی کے لیے اکیڈمی جاتی ہوں۔۔۔

اشال جو خود کو مظلوم تصور کرتی رہتی۔۔۔۔ وہ اس کی کہانی سن کر جیسے سن ہو گئی تھی کہ کیسے وہ لڑکی زندگی سے لڑ رہی ہے۔۔۔ اشال بخت کو اس کی بات نے سارے جواب دے دیے جو وہ اس کے بارے میں اندازے لگاتی تھی۔۔

پتہ ہے میں نے جو تہہ میک اپ کی منہ پر چڑھائی وہ صرف اور صرف اس لیے کہ میری الجھنوں بھری زندگی کا اندازہ کوئی میرے چہرے سے نہ لگا لے ویسے بھی لوگ حشیت اور

Posted On Kitab Nagri

خوشی کا اندازہ چمکتے چہرے اور رنگین کپڑوں سے لگاتے ہیں۔ یہاں تم جس کو دیکھو گی وہ تمہیں مطمئن نظر آئے گا تمہیں اپنا درد زیادہ لگے گا مجھے اپنا۔۔۔ لیکن اس دنیا میں خوش کوئی بھی نہیں صرف اس نے خود کو سنبھالا ہوا ہے اور چوٹ جسے لگتی اس کے درد کا اندازہ خود کو ہوتا ہے کسی اور کو نہیں اور جس کو اپنا درد ہم بتاتے ہیں اس کی ہمدردی محض دودن کی ہوتی ہے۔۔۔

پتا ہے میں اپنے بابا کی لاڈلی اولاد تھے۔۔۔۔۔ وہ نیوی ریٹارڈ تھے ہمارے گھر میں پہلے خوشیوں کا ڈیرا ہوا کرتا تھا ماما سے ضد کرنا۔۔۔ بابا سے اپنی ہر خواہش پوری کروانا۔۔۔۔۔ سات سال کے بھائی کو چڑانا۔۔۔۔۔ ناول پڑھنا شاعری کرنا شوقیہ کوکنگ کرنا یہ میری زندگی کا آرٹ تھا۔۔۔۔۔ کبھی ماما غصے سے بات کرتی تو میں سیدھی بابا کے پاس جاتی تھی کہ ماما نے مجھ سے کام کروایا ہے میں ایک کام کرتی جو جیسے ان پر احسان کرتی تھی اب وہ ساری شوخیاں ختم ہو گئی ہیں۔۔۔۔۔ پہلے جو تایا میرے لاڈ اٹھایا کرتے تھے بابا کی ڈیٹھ کے بعد وہ اپنے بیٹے کی شادی صرف اور صرف اس لالچ میں کر رہے ہیں گھر میرے نام ہے وہ رشتے جو کہتے تھے کہ یہ ہماری لاڈلی بیٹی ہے۔۔۔ بابا کے مرنے کے بعد انہوں نے بھائی کی بیٹی تک نہ سمجھا۔۔۔۔۔ اب مجھے سمجھ آ گئی ہے رشتوں کی پتا ہے ماں یا باپ کے مرنے سے زندگی کا مفہوم مر جاتا ہے ماں باپ کی لاڈلی اولادیں رل جاتی ہیں پہلے ہم زندگی کو گزار رہے ہوتے

Posted On Kitab Nagri

ہیں ماں یا باپ مرنے کے زندگی ہمیں گزارتی ہے۔۔۔ پتا ہے دنیا وہ کتاب ہے جو کبھی نہیں پڑھی جاسکتی اور زمانہ وہ استاد ہے جو سب کچھ سکھا دیتا ہے بس اب مجھے زندگی نہ مشکل لگتی ہے نہ آسان بس یہ ہے کہ میں زندگی گزار رہی ہوں پر اب میں مطمئن ہوں وقت نے ہر حقیقت اور راز افشاں کر دیے ہیں۔۔

اور تمہارے تایا کے بیٹے وہ۔۔۔۔ انہوں نے تمہیں سپورٹ نہیں کیا۔۔۔۔! اشال نے اپنا خدشہ ظاہر کیا۔۔۔

زندگی کچھ تو بھرم میرے احباب کا رکھ
سارے چہرے میرے سامنے عیاں تو نہ کر
ایبا علی

کیا مطلب اشال اسکے شعر سے سمجھ نہیں پائی تھی کہ وہ کیا کہہ رہی تھی۔۔۔ وہ اس کے پاس لڑکیوں سے الگ تھلگ وین کا انتظار کر ہی تھی۔۔۔
مطلب وہ کینڈا میں ہوتا ہے اس ویک کے اینڈ پہ آ رہا ہے ابھی تک تو میں بھی یہ ہی سمجھ رہی ہوں کہ وہ کیا پتہ ایسا نہ ہو جیسے اس کے ماں باپ ہیں اس کو اچھا سمجھنا صرف اور صرف میری خوش فہمی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لو تمھاری وین آگئی میں اپنا راستہ پکڑتی ہوں تم اپنا پکڑو۔۔۔۔۔ اشال اسے کوئی بات کرتی ہی کہ جب سارہ نے موضوع کو کلوز کیا تھا۔۔۔۔۔
کل پھر تیار رہنا دونوں اکیڈمی اکھٹے چلیں گے۔۔۔۔۔ وہ خدا حافظ کرتی چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

وہ روزانہ کی طرح ہانڈی تیار کرنے۔۔۔۔۔ یں لگی تھی خوشی سے اس کے پاؤں زمین پر نہیں ٹک رہے تھے روشال کو آنے میں ابھی آدھا گھنٹا تھا۔۔۔۔۔ وہ یہ سوچ کر خوش تھی کہ اس کے لیے پندرہ ہزار لاکھوں کڑوڑوں کے برابر تھا۔۔۔۔۔ اس نے سوچا کہ پندرہ ہزار لے کر اکھٹے کر کے وہ روشال کے سارے قرضے اتار دے گی۔۔۔۔۔! وہ اس کی محتاج نہیں رہے گی۔۔۔۔۔ وہ اس کے آگے جھکے گی بھی نہیں۔۔۔۔۔ وہ اپنی مرضی سے زندگی گزارے گی لیکن روشال کا خیال تصور میں آتے ہی وہ پل بھر کے لیے ڈر گئی تھی کہ اسے کیا جواب دے گی۔۔۔۔۔ پھر دل میں سوچا کہ اسے اوور ٹائم کا بہانہ لگا دیں گی وہ ساتھ ہانڈی بنا رہی تھی اور ساتھ ساتھ چیچ چلی کی طرح خیالی پلاؤ بنا رہی تھی لیکن اس کے ہٹلر چینگیز خان کو پتہ لگنے کی دیر تھا اس کے چیچ چلی کی طرح سارے انڈے ٹوٹ جانے تھے وہ روشال صیغیر بخت تھا وہ تو پیدا ہی خوابوں پہ وار کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پاکٹ سے چابیاں نکالتے وہ گھر آیا تھا تو وہ کچن میں نہیں تھی کوٹ اور لیپ ٹاپ رکھتا اس کے کمرے کی طرف بڑھا تھا ہلکا سا دروازہ کھلا ہوا تھا اس کی چپل جائے نماز کے پیچھے دیکھ کر وہ کچن میں چلا آیا اور گلاس اٹھا کہ پانی پیا۔۔۔۔ ہانڈی بالکل ہلکی آنچ پہ تھی وہ گیس کی فلم آف کر گیا تھا۔۔۔۔ اسکا دل کچن میں نہ لگا تو وہ کچن سے نکلتا پھر سے اس کے روم کی طرف قدم بڑھا تھا اب کی بار اس پہ نگاہ پڑتے ہی اسکا دل جیسے اپنے اختیار میں ہی نہ رہا۔۔

وہ اپنے دھیان میں لگی نوٹس پہ جھکی ہوئی تھی اس کا سفید چاند جیسا دکھتا چہرہ، ہر نی کی طرح چمکتی آنکھیں جو ہمہ وقت جھکی ہوئی اپنی ستواں ناک جس پہ وہ دائیں ہاتھ کا انگوٹھا رکھ کر سوچتی ہو پھر لکھتی۔۔۔۔ اس کے صندلی عارض ہر وقت گلابی ہی رہتے تھے اپنے مخروطی گلابی ہاتھوں میں پنسل تھامے اپنے چھوٹے چھوٹے دانتوں میں اسی پنسل کو گھساتی۔۔۔۔۔ اس کے لمبے بال آگے پیچھے بکھرے ہوئے تھے ڈوپٹہ نماز کے بعد اس نے اتار کہ اپنے گلے میں ڈالا ہوا تھا۔۔۔۔ بھشک وہ قدرتی حسن کی بے پناہ دولت سے مالا مال تھی۔۔۔۔۔ اپنے حسن سے بے خبر یہ بارہ سال چھوٹی بیوی پچھلے کئی دنوں سے اس کے حواسوں پہ چھائی رہتی تھی۔۔۔

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے پاس جا بیٹھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو دنیا جہاں سے بے خبر تھی اس کے پاس بیٹھنے سے اپنی آنکھوں کو ہاتھوں سے کھول کر چیک کر رہی تھی جیسے یہ یقین نہ کر پار رہی ہو کہ وہ حقیقت میں بیٹھا ہے۔۔۔۔

ہم ہم ہم۔۔۔۔ روشال معنی خیزی سے صرف اتنا ہی کیا اسکے بچوں والی حرکت سے اسے ہنسی آئی جو اس نے بامشکل دبائی تھی وہ اسے دھنک کی طرح لگتی تھی ہر بار کی طرح اس کے چہرے پر الوہی اور مختلف چمک ہوتی تھی وہ بالکل دھنک کی طرح رنگ بدلتی تھی کبھی روتی دھوتی، یہ کبھی مسکراتی، اور کبھی شرماتی نظر آتی اپنی یہ بیوی دلچسپ اور اپنی جان سے پیاری لگنے لگ پڑی تھی۔۔۔۔

آ۔۔۔۔۔ آپ۔۔۔۔۔ ک۔۔۔۔۔ کوئی کام تھا۔۔۔۔۔

اس کو حقیقت سمجھ کر وہ ایک دم پیچھے ہوئی تھی اور ڈر کر بولی۔۔۔ اور جلدی سے ڈوپٹہ سر پر کر کے اپنے بال چپھائے تھے۔۔۔ کہ کئی اسے اس بات پر پھر سے روشال سزا نہ دے اس کی ایک دم سے پچھلی باتیں یاد آئی تھیں۔۔۔۔

اس کے ایسا کرنے سے منظر بدلا تھا روشال نے اس کے گھٹا جیسے سیاہ بال ڈوپٹے کے نیچے چھپ گئے تھے اس کے ایسا کرنے سے روشال اٹھ کر اس کے قریب ہوا۔۔۔ تو وہ پیچھے ہو گئی تھی۔۔۔ جیسے جیسے وہ پیچھے ہوتی روشال اس کی طرف بڑھتا۔۔۔۔۔ وہ سر اسمبگی سے بیڈ کرواؤن کی سرے پر لگی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالن جل جائے گا۔۔۔ مجھے جانے دیں۔۔۔ وہ ہکلائی تھی اس نے جب کوئی بہانہ تو یہ مناسب لگا تھا۔۔۔

میں فلیم آف کر آیا ہوئے یہ کہتے ہوئے اس کی طرف جھکا اور اس کے گال پہ لب رکھے تھے۔۔۔ روشنال نے اس کے جانے آخری وجہ بھی ختم کر دی تھی۔۔۔

جب کہ اشال اس کے ایسا کرنے سے ساکت ہو گئی تھی اب وہ پہلے خود اس کی طرف پیش قدمی کر رہا تھا پھر کل اس نے اسے دھتکار دینا تھا وہ بعد میں خود تو دودھ کا دھلا بن جاتا۔۔۔۔۔ پھر اس کی کردار کشی کر دیتا۔۔۔۔۔ کہ اس نے اپنے حسن دکھا کر ورغلا یا تھا۔

چھوڑیں۔۔۔۔۔ اشال کے ذہن میں سوچ آتے ہی اس نے اپنے ہاتھ اس کے چوڑے سینے پر رکھے اور اسے پیچھے دکھایا تھا۔۔۔ غم اور غصے شدت سے اشال کا چہرہ لال تھا اس کا جب چاہے اسے دھتکار دے جب اپنے پاس بلا لے وہ کوئی چابی کا کھلونہ نہیں تھی جیسے وہ چلاتا وہ چلتی اس کے اندر بھی انا تھی اس کے اندر بھی احساسات تھے اس نے کسی کو اجازت نہیں دی تھی کہ کوئی بنا اجازت اس کے پاس بھی آتا۔۔۔۔۔ لیکن وہ یہ بھول گئی تھی کہ

وہ روشنال بخت اس کا شوہر ہے اس نے اجازت اس پر حقوق رکھتا تھا۔۔۔۔۔

وہ غصے سے اس پیچھے دکھیلتی اٹھی تھی روشنال اس کے ایسا کرنے سے حیران ہوا تھا۔۔۔

وہ اس کے ایسا کرنا سے اس سے ہاتھ سے پکڑتا خود بھی اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چھوڑیں۔۔۔۔۔ وہ غصے سے چھڑاتی پھر دور ہوئی تھی۔۔۔۔۔
جب کہ روشال اس کی ضد کو دیکھتا زور سے اپنی طرف کھینچتا تھا وہ اس کے سینے سے
آلگی تھی اس کا ڈوپٹہ سر اتر گیا تھا اس نے اس کی کمر سے پکڑا تھا اشال کی ہمت جواب
دینے لگی تھی۔

میں کہہ رہی ہوں دور رہیں مجھ سے۔۔۔۔۔! وہ ضبط کی آخری انتہا پر تھی وہ خود کو اس سے
چھڑواتی ہوئی دور ہوئی تھی۔۔۔۔۔
مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ۔۔۔ میں تمیز سے پیش آ رہا ہوں تمہاری اکڑ ہی ختم نہیں ہو
رہی۔۔۔ لیکن مجھے لگتا ہے مجھے کچھ اور ہی کرنا پڑے گا۔۔۔۔۔
اپنا انکور کرنا تو روشال ایک منٹ بھی برداشت نہیں کر پایا تھا۔۔۔
اب کی بار روشال کا دماغ گھوم گیا تھا اسے اپنی طرف کھینچا اس کی کمر پر اپنے بازوؤں کی
گرفت سخت کر لی تھی۔۔۔۔۔
وہ اونچا لمبا شاندار شخصیت کا شخص اس کے حسن سے بہک گیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں اب تمیز کیوں کر رہے ہیں میں نے کہا ہے یا آپ کے پاؤں پڑ کے اپنے عزتِ نفس کی بھیک مانگی ہے۔۔۔

آپ مجھ جیسی واہیات عورت کے قریب کیوں آتے ہیں۔۔۔ وہ پہلی رات والا فقرہ دہرا گئی تھی جو اس کے دل میں کسی انی کی طرح چبھا تھا وہ اس کے لفظوں کو بھلا نہیں سکی تھی وہ پھٹ پڑی تھی آپ اس رات مجھے بیوی نہیں بلکہ طوائف۔۔۔!

اشغال وہ غصے سے چیخا تھا۔۔۔! اور اپنا ہاتھ مارنے کے لیے بڑھایا تھا مگر پھر ضبط کر کے بڑی مشکل سے روکا تھا

کیا کریں گے ماریں گے مجھے۔۔۔۔؟ ماریں رک کیوں گئے ہیں اور آپ کر بھی کیا سکتے ہیں۔۔۔۔ یا پھر سے میری روح پر زخم لگائیں گے وہ اونچی ہوئی اب کی بار پھر سے اسے دھکا دیا تھا۔۔۔۔

نہیں آج ماروں گا نہیں۔۔۔۔ آج۔۔۔۔ کچھ نیا کروں گا۔۔۔ آج تمہارے لہجے کی بغاوت ختم کروں گا اور اس رات جو کام غصے اور ہوش کھو کر کیا تھا آج حوش و حواس۔۔۔

یہ کہتا اپنی بات ادھوری چھوڑ گیا تھا۔۔۔

اس کی اگلی بات سے اس کا رنگ لٹھے کی مانند سفید ہوا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی طرف بڑھا تھا اور اسکی کلائیوں سے پکڑ کر اسے بازوؤں میں اٹھاتا بیڈ پہ پٹخنے کے انداز میں بیٹھایا تھا۔۔۔

نہ۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ پلیر۔۔۔۔۔ آپ ایسا۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ کر سکتے۔۔۔۔۔ وہ نفی میں سر ہلاتے پیچھے سرکنے لگی تھی۔۔۔۔۔

وہ اس کے پاس بیٹھا تھا اور اسے پھر سے اپنی طرف کھینچا تھا۔۔

۔۔۔۔۔ روشال پلیر نہ کریں۔۔۔۔۔ وہ چیخی تھی۔۔۔۔۔

روشال اسکی خوفزدہ ہرنی جیسی سہمی آنکھیں دیکھی اسے ایسا لگا کہ اس کی آنکھیں افسانے لکھ رہی ہوں اس کی آنکھیں اس کی لرزتے لب اسکا معصوم حسن دیکھ کر اسکی ہاٹ بیٹ مس ہوئی اس نے بغیر پرواہ کیے اسے اپنی طرف کھینچ لیا تھا۔۔۔

نن۔۔۔۔۔ نہی۔۔۔۔۔ نہیں کریں نہ۔۔۔۔۔!

اس کے خوف سے نکلتے ٹوٹے پھوٹے لفظوں کو وہ خود میں سموتا بند کر گیا تھا۔۔۔ اور کچھ دیر بعد اسے چھوڑا تھا اسکے اس عمل سے اشال کی سانس اکھڑ گئی تھی۔

کچھ نہیں کر رہا بس۔۔۔ وہ اس کے بال سہلاتا اسے ریلیکس کرتا ہوا بولا تھا جو اس کی قربت میں کانپ رہی تھی۔۔۔

اس کے بعد اسکے گال اور آنکھوں پہ لب رکھے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے نہیں پتہ کہ تم پھر سے میرے لیے اہم کب سے ہونے لگی ہو۔۔۔ یہ بھی سمجھ نہیں آرہی کہ مجھے اپنی پہلے والی ایشو سے زیادہ پیاری لگنے لگی ہو۔۔۔ شاید یہ نکاح کا اثر ہے اور ہاں ایک غور سے سنو نہ میں تمہیں دھتکارنا چاہتا ہوں اور نہ اتنی غیر اہم ہو تم میری زندگی کا لازمی جزو بن گئی ہو۔۔۔۔۔ وہ اپنے لطیف احساسات اس تک سرگوشی میں پہنچا رہا تھا۔۔۔

اپنی پاکٹ سے R نام کا لاکٹ نکالا اور اس کی گردن میں پہنایا تھا اور اپنے لب اس کی نازک سفید گردن پہ رکھے تھے روشنال کے بازوؤں کے حلقے میں اس کے بے باک لمس پہ وہ کانپ کے رہ گئی تھی اسکے لفظ اس کے اوپر سے گزرے تھے۔۔۔

یہ فون لو۔۔۔۔۔ رات کو میں کال کیا کروں گا۔۔۔ دروازہ صبح سے بند کر لینا کوئی بھی آجائے کھولنا مت اسے میری دھمکی سمجھ لینا یا گزارش۔۔۔۔۔! اگر ذرا سی کھٹ پھٹ کی آواز بھی آئے نہ تو مجھے کال کر دینا۔۔۔۔۔ ہو سکتا ہے تین سے چار دن تک میری واپسی ہو۔۔۔۔۔ اور خود کی حفاظت میری امانت سمجھ کر کرنا۔۔۔ اسکے چہرے کو ہاتھوں میں پکڑتا نرمی سے اس کے ماتھے پر لب رکھتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔۔

رات کو جلدی سونا اور صبح جلدی کالج کے لیے تیار رہنا۔۔۔ کھانا ٹائم پہ کھانا۔۔۔ اگر بوریت محسوس ہوئی تو فون پہ

Posted On Kitab Nagri

کوئی چیز دیکھ کر دور کر لینا۔۔۔ اور ہاں یہ تمہارے لیے لایا تھا۔۔۔ وہ اپنی سائیڈ پاکٹ سے دو تین چاکلیٹ اس کی گود میں رکھتے ہوئے بول رہا تھا۔۔۔

اللہ حافظ فی امان اللہ۔۔۔۔۔ وہ یہ کہتا اب کی بار اس کی آنکھوں لب رکھتا اسے چھوڑتا باہر نکل گیا تھا وہ پیچھے اس کی چوڑی پشت کو گھورتی رہ گئی تھی۔۔۔

آج اشال کو تین مہینے بعد پہلی بار اس سے اپنائیت ہوئی تھی آج اسکا بخشتا ہوا لمس بالکل اسے اپنے بابا کی طرح لگا تھا اس کے اس لمس پر اسکی آنکھیں بھگنے لگی تھی۔۔۔ اسے ایک بات کی سمجھ نہیں آئی کہ وہ دو تین دن کا کیوں کہہ کے گیا تھا پہلے وہ اس طرح کیوں کہہ کے گیا تھا۔۔۔

اشال دوازہ بند کر لو۔۔۔ اس کی آواز سنتی وہ چاکلیٹ اور فون سائیڈ رکھتی باہر نکلی تھی۔۔۔۔

وہ دروازہ بند کرنے کے لیے اس کے پیچھے گئی تھی جب وہ اسکو سلیوٹ مارتا حیران پریشان چھوڑ کر اسکی نظروں سے اوجھل ہو گیا تھا۔

آپ نے کیوں بلوایا مجھے۔۔۔ کوئی کام تھا کیا؟۔۔۔۔۔ روشال نے عجلت میں پوچھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں مجھے وکیل ہائیر کرنا تھا آپ کا سنا تو چلی آئی ہوں وہ جو جیسی بھی پر روشنال کو اسے ناگواری محسوس ہوئی تھی۔

میں نے یہ فیلڈ پیچھے دو سال سے چھوڑی ہوئی ہے اس لیے معذرت۔۔ روشنال نے بڑی سہولت سے انکار کیا تھا۔۔

شیر شکار چھوڑ بھی دے تو رہتا وہ شیر ہی ہے گیڈر نہیں بن جاتا وہ اس کی شاندار شخصیت کو دیکھتے ہوئے کھوئے کھوئے لہجے میں بولی۔۔۔۔۔!

آپ مجھے کیسے جانتی ہیں۔۔۔۔۔؟ وہ مدعے کی بات پہ آیا اور انتہائی سنجیدگی سے بولا تھا جی میں نے آپکا بڑا نام سنا تھا سنا ہے آپکا نام اس شہر کے ٹاپ لسٹ وکیلوں میں آتا ہے اور میں نے کافی آپ کے بارے میں پوچھ گچھ بھی کرائی ہے۔۔۔۔۔! وہ کافی مغرورانہ لہجے میں بولنے لگی تھی کیونکہ اسے لگا کہ اس کا ہائیر کیا گیا وکیل کافی زیادہ اتج کا ہوگا۔۔۔ لیکن اپنی سوچ کے برعکس اس شخص کو دیکھا اور دیکھتی رہ گئی تھی۔۔

بلیک کلر کے سوٹ میں۔۔ اونچا لمبا قد، چوڑے مضبوط شانے۔۔۔ سیاہ گنھیرے بال پیشانی پہ آئے ہوئے تھے سمپل بلیک کلر کی چپل پہنے وہ اپنی تئیں رف سے حلیے میں تھا اپنے بازوؤں میں باندھی گھڑی کو بار بار دیکھتا وہ شاید مجبوری میں کھڑا تھا اسے لگا کہ وہ کئی جانے کی تیاری کر رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں مسز عرفان درانی ہوں۔۔۔۔۔ وہ اپنی طرف سے اسے متاثر کرتی ہوئی بولی تھی کیونکہ عرفان دورانی بہت بڑا بزنس مین تھا جس کی دولت کے چرچے دیکھ کر اس نے عرفان درانی سے شادی کی تھی۔۔

پنک کلر کی ٹی شرٹ میں بالوں کی اونچی پونی ٹیل کیے روشنل کو وہ کافی بولڈ لگی تھی جو شاید اسے متاثر کرنے کی کوشش میں لگی ہوئی تھی۔۔

تو مس آپ اپنا کیس بتائیں ہو سکتا ہے اس مسئلے پر روشنی ڈالیں۔۔۔۔۔ روشنل نے پہلے اس سے وجہ پوچھنی چاہی تھی۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

میں عرفان درانی سے ڈائورس لینا چاہتی ہوں آپ اس معاملے میں میرا ساتھ دیں گے اور یہ بات میڈیا تک نہیں چاہیے؟ وہ اسے آرڈر دینے والے انداز میں گویا ہوئی۔۔۔ اس میں کیا مشکل ہے آپ مانگے تو وہ دے دیں گے۔۔۔ روشناس بخت اس معاملے کو نہیں جانتا تھا اس لیے یہ لفظ آسانی سے کہے تھے۔۔۔

لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے آپ نے یہ والا محاورہ تو سنا ہوا ہے نا۔۔۔! اس بڑھے کو جب تک عدالت میں نہ گھسیٹ لوں مجھے آرام نہیں آئے گا اس سے پہلے وہ آپ تک پہنچ پاتا میں نے آپ کا پتہ کرایا اور۔۔۔۔۔ وہ اپنی ایک ٹانگ کو ٹانگ کو دوسری ٹانگ پہ رکھے پاؤں ہلاتی ہوئے بولی تھی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

تو آپ پھر یہ بھی جانتی ہوں گی کہ میں اپنے کیس کی منہ مانگی رقم لیتا ہوں۔۔۔۔۔ اس نے جیسے باور کرایا تھا۔ بس آپ میری جان چھڑا دیں آپکو اتنی رقم دوں گی کہ آپ ساری عمر بیٹھ کہ کھائیں گے تو بھی ختم نہیں ہوگی

آئمہ درانی نے لالچ کا پتہ پھینکنا چاہا تھا وہ پینتیس سال کی خاتون تھی اس لیے ہر کسی سے شطرنج کھیلنا اس کی سرشت میں شامل تھا پر وہ نہیں جانتی تھی کہ روشمال نہ صرف وکیل تھا بلکہ بہت بڑا شطرنج باز تھا جو سارے مہرے کرنا جانتا تھا جس کا کام ہی الٹی بساط کھیلنا تھا۔

مسز دارنی آپ نے جب میرے بارے اتنی انویسٹیشن کروائی ہے تو تو یہ پتہ کروانا تھا کہ سود لینا میری فطرت نہیں ہے میں بس اپنی محنت کا پھل لیتا ہوں اپنی تین سالہ وکالت کے کریئر میں کسی کے ایک روپے کا بھی حقدار نہیں رہا یہ علیحدہ بات ہے کہ میں اب یہ فیلڈ چھوڑ دی ہے۔۔۔۔۔ آپ نے اگر کام کروانا ہے تو فائل دے لالچ نہیں۔۔۔۔۔ نہیں تو وہ ڈور ہے جائیں۔۔۔۔۔ اور ڈور کا آٹو میٹک لاک ہے۔۔۔۔۔ وہ اسے دوروازے کی طرف اشارہ کرتا ہوئے بولا تھا۔

نہیں نہیں وکیل صاحب آپ تو برا ہی مان گئے ہیں میں نے تو آپکی آمدنی میں اضافہ کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ آئمہ درانی اپنے بالوں کی لٹ کو ہاتھ میں لپیٹتی بات سنہبالنے کی کوشش

Posted On Kitab Nagri

کی تھیں دراصل میں اس لیے آپ کو کہہ رہی ہوں کہ معاملہ رازداری میں ہو اور اسکی بھنک تک کسی کو بھی نہ پڑے آپ سے کچھ کانٹریکٹ سائن کروانے ہیں اس کے بعد اپنا کیس آپ کو دیکھاؤں گی۔۔

اگر آپ کو اعتبار نہیں تو میری صلاح ہے کہ آپ کوئی اور دروازہ کھکھٹائیں۔۔۔۔۔ کیونکہ جہاں اعتبار کے پنچھی نہ آئیں تو میں پھر اڑا دیتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ اپنی ازلی ٹون میں بولا تھا۔۔۔۔۔ نہیں ایسی بات نہیں ہے آپ پہ پورا اعتبار ہے۔۔۔۔۔ یہ فائل دیکھ لیں۔۔۔۔۔ آئمہ درانی ایک دم ہچکچائی تھی کیونکہ یہ بندہ اس کے لیے ٹیڑھا محسوس ہوا تھا کیونکہ وہ اسے جتنا رجھانے اور معاملے کو سلجھانے کی کوشش کرتی وہ اتنی ہی ناگواری سے اس کی ہر بات کو رد کر رہا تھا وہ مسکراتے ہوئے فائل پکڑاتے اس کے ہاتھ کو ٹچ کرتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے آپ جاسکتی ہیں۔۔۔۔۔ وہ غصے کو ضبط کرتا سختی سے بولا تھا۔۔۔۔۔ کچھ دیر وہ فائل کھول کر قابلِ غور کرتا رہا لیکن اسے اس کیس بہت الجھا ہوا لگا پچھلے تین سال سے وہ عرفان درانی کی کمزوری نہیں سمجھ پایا آج کمزوری کا ایک سرا اس کے ہاتھ میں لگا تھا جسے وہ حسنا کو بتا سکتا تھا اس لیے کچھ فیصلہ کرتا ہوا اٹھا تھا۔۔۔۔۔

وہ چابیاں اٹھاتا بخت ولا کے کیے نکل آیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈور بیل بجی تو تہینہ بیگم نے دروازہ کھولا تھا۔۔۔

روشمال کو دیکھ کر کھٹکتی تھی۔۔۔۔۔! وہ کوئی دستی بیگ لیے کھڑا تھا۔۔۔

کیسا ہے میرا چاند۔۔۔۔۔ اسے سامنے دیکھتے ہوئے ان کے منہ بس یہ ہی نکلا تھا تین مہینے

بعد اس کو اپنی نظروں کے سامنے ان کو جیسے قرار آیا تھا۔۔۔۔۔

باپ سے ناراضگی تو ٹھیک تھی پر میری کیا غلطی تھی جو اپنی پیدا کرنے والی کو بھول گئے
تھے وہ اسکو تین مہینے بعد سامنے دیکھ کر روازے پر ہی گلے شکوے شروع ہو گئیں تھیں

نہیں امی آپ میری ماں ہیں میں آپ سے ناراض کیسے ہو سکتا ہوں اور مائیں بھی کوئی بھولنے

والی چیزیں ہیں میں بابا سے بھی ناراض نہیں ہوں۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

اس نے شرمندگی سے جواب دیا تھا۔۔۔

اندر آؤ۔۔۔۔۔ انہوں نے حکم دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں معذرت امی پر میں نہیں آؤں گا۔۔۔ انفیکٹ میں تو یہاں آنا ہی نہیں چاہتی تھا دراصل امی میں بابا سے ہی ملنے آیا ہوں حسنا نے کل تین مہینوں میں مجھے پہلی بار فون کیا تھا کہ بابا کی طبیعت خراب ہے اس لیے میں آیا ہوں اس نے تیز لہجے میں کہا تھا۔ تو کیا رسم دنیا نبھانے آیا تھے کہ دروازے پر ہی مل کر چلے جاؤ گے آجاؤ جب کہ تہمینہ بیگم روشنا کو بازوؤں سے پکڑتے لاونج لے آئی تھیں۔۔

برخوردار آگئی ہے یاد مجھے تو لگا تھا اتنے ناراض ہو گئے ہو کہ اب قبر میں ہی اتارنے آؤ گے۔۔! صغیر صاحب بیٹھے نیوز سن رہے تھے جب بیوی کے پیچھے آتے بیٹے کو دیکھا تھا اور اٹھ کر کھڑے ہوئے تہمینہ بیگم خاموشی سے اسے باپ کے پاس چھوڑتی خود کچن کی طرف چلی گئیں۔۔۔

بابا۔۔۔ پلیز ایسی باتیں نہ کریں میں پھر سے چلا جاؤں گا وہ آکے شدت سے ان کے سینے سے لگا تھا اور کچھ دیر بعد تک لگا رہا تھا۔۔۔

ہا ہا یہ دیکھیں لیلہ مجنوں کی طرح عشق جاگ رہا ہے مجھے تو کوئی پوچھتا ہی نہیں ہے۔۔۔ روشنا اور اپنے باپ کو گلے سے لگے دیکھ کر وہ سیڑھوں سے اتر آیا تھا۔۔۔ جبکہ صغیر صاحب اس کی بات پہ ہنستے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی بات سنیں میری۔۔۔۔۔ آج پہلی دفعہ یہ بالکل ریماکس کی طرح ہنس رہے نہیں آغا جان اور یہ دونوں مجھے کتنے دنوں سے بات چیت کرنا بند کی ہیں کہ میں اپنی جاب سے ریزس دے دوں۔۔۔۔۔ صرف اس لیے کہ میری جان کو خطرہ ہے آپ نے ان کی محبت میں نے اپنے کیرئیر کی قربانی دے دی ہے لیکن میں صرف ایک ان کی محبت کو دیکھ سکتا۔۔۔۔۔ لیکن میری وطن سے محبت اتنی ہے کہ میں خود تو قربان ہو سکتا ہوں لیکن جاب چھوڑنا میرے لیے ناممکن ہے۔۔۔۔۔ پتہ ہے آپکو جرنلسٹ بننا میرا خواب تھا اس کے لیے میں نے دن رات محنت کی ہے اب جب میری منزل قریب ہے تو میں کیوں اپنے ارادے سے پیچھے ہٹوں۔۔۔۔۔ آپ ہی بابا کو سمجھائیں وہ روشناس ایک دم سے مذاق سے ہٹا سیریس موڈ میں آیا تھا۔۔۔۔۔ تو کیا بابا جان۔۔۔۔۔ کرنے دے دے نا جاب اسے۔۔۔۔۔ جب یہ پچھلے سات مہینوں سے کام کر رہا ہے ابھی تک کچھ نہیں ہوا تو انشاء اللہ آگے بھی کچھ نہیں ہوگا۔۔۔۔۔

میں اسے منع کروں بھی تو اس الو کے پٹھے نے کون سا رک جانا ہے یہ لیکن یہ تو چار دن ہو گئے ہیں راتیں گھر سے باہر گزارتا ہے نہ کھانے کا ہوش نہ پینے کا حوش۔۔۔۔۔ اس نے مجھے یہ تک نہیں بتایا اس کے فون پہ لوگ اسے دھمکیاں دے رہے ہیں وہ بھی مجھے پتہ لگا ہے تم مجھے نہیں اسے سمجھاؤ۔۔۔۔۔ وہ حسنا کی طرف سے منہ پھیر کر غصے سے بولے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا پلیز آپ اتنی چھوٹی چھوٹی پریشان کیوں ہوتے ہیں میرے ان ہاتھوں کی لکیروں میں جتنی زندگی لکھی ہے میں اتنی ہی کاٹ کر جاؤں گا۔۔۔۔

وہ ایک دم سے ان کے پاس بیٹھتا ان کو ہگ کرتا شرارت سے بولا تھا۔۔۔۔
اور اگر کسی نے کیس تم پر ہی الٹا کر دیا جیل بند کروادیا تو پھر کیا کرو گے۔۔۔۔! پھر بیٹھ کر روؤ گے ساری زندگی۔۔۔۔

پھر اس طرح ہوتا ہے نہ اس طرح کے کاموں۔۔۔۔ وہ مذاق سے بولا تھا وہ انہیں اور چڑا گیا صغیر صاحب نے اس سے منہ بالکل پھیر لیا تھا۔۔۔۔
روٹھے ہو تم تم کو کیسے مناؤں جھانسی رانی کے پیار۔۔۔۔
وہ ان کو ناراض ہوتا دیکھ کر انہیں بات سے ہٹانے کے لیے اپنی ماں کی دیکھ کر ان کے قدموں میں جا بیٹھا تھا۔۔۔۔

حسنال باز آجاؤ۔۔۔۔۔ تہینہ بیگم نے ٹیبل پہ چائے رکھ رہی تھیں جب اس کو اول فول بکتے دیکھ کر اسے خون خوار نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔۔

اپنی ماں کے ارادے دیکھتا وہ باپ کے قدموں سے اٹھتا بسکٹ اٹھاتا یہ کہتا پھر سے سیڑھیوں کی اوپر چڑ رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وکیل صاحب میرا حصہ اپنی جیب میں رکھ لینا یہ ہونہ اس نازک صورتحال میرے لیے کچھ نہ بچے۔۔ وہ سیڑھی پہ قدم رکھتا پلٹ کہ بولا تھا جب کہ روشال اس کے الٹی حرکتوں سے اتنے عرصے پہلی دفعہ ہنسا تھا پہلی دفعہ محفوظ ہوا۔۔۔ حسنال کی وہ چال سے وہ شروع سے واقف تھا جس طرح وہ باپ کو چکمہ دے کر بھاگا تھا وہ اسے دل ہی دل میں سرائے بغیر نہ رہ سکا تھا۔

چھوڑو اسے یہ کوئی بات تمہیں ڈھنگ کی نہیں کرنے دے گا تم اشال کو کیوں نہیں ساتھ لائے۔۔۔۔۔ صغیر صاحب نے اس سے پوچھا تھا۔۔۔

بابا اس کے پیپر ہو رہے ہیں فلحال۔۔۔ اتوار لے آؤں گا۔۔۔ اس نے جان بوجھ کر جھوٹ بولا تھا اور خالہ کو دیکھا جو اس کی بات سنتی غصے اور طیش سے آرہی تھی۔۔

اس لڑکی کو تم گھر لے کہ آئے تو یہ بھول جانا کہ میں تمہاری خالہ ہوں اور تمہاری ماں کی بہن ہوں۔۔۔۔۔ تم نے میری بیٹی کو دھوکہ دیا۔۔۔۔۔ پہلے چار سال اسے منگنی کر کے دغا دیا۔۔۔ میری معصوم بچی کی زندگی خراب کر کے تم خود عیش سے جی رہے ہو اور اس مہارانی کو پھولوں کی سیج پر بیٹھایا ہوا ہے۔۔۔۔۔ میں بھی کتنی بے وقوف ہوں نا کہ ان سب کو اپنا سمجھتی رہی پر مجھے آج سمجھ آئی کہ تم سارے اس چال میں شامل تھے۔۔۔ تم ساروں نے اس

Posted On Kitab Nagri

پرائے خون کی خاطر میری معصوم بیٹی کی زندگی خراب کی ہے۔۔۔۔۔ تہمینہ بیگم روشال کو ہنستے دیکھ کر غصے سے پاگل ہو گئی تھیں۔۔

خالہ آپ غلط باتیں نہ کریں اور نہ امی ابو کو اس سارے معاملے میں شامل کریں۔۔۔ میں بس تھوڑی دیر کے لیے آیا تھا۔۔۔۔۔ وہ اپنے لہجے کو نرم کرتا تمیز سے بولا تھا اور ویسے بھی وہ ان سے نظریں جھکا کر باتیں کیا کرتا تھا۔

آج خود آئے تو کل اپنی اس بدکردار بیوی کو لاؤ گے پہلے وہ حسناں پر ڈورے ڈالتی رہی۔۔۔۔۔

بس خالہ ایک لفظ اور نہیں بہت لحاظ کر لیا میں نے آپکا۔۔۔۔۔ اب میری معصوم بیوی کے بارے میں اپنے منہ سے ایک لفظ بھی نکالا تو میں بھول جاؤں گا کہ آپ کا اور میرا رشتہ کیا ہے میں یہ بھول جاؤں گا کہ آپ میری خالہ ہیں اور یہ تو بالکل یاد نہیں رکھوں گا کہ آپ میرے مرحوم چاچو کی بیوی ہیں اور جہاں تک بات ہیں نا میری بیوی کے کردار کی تو اس کا کردار اتنا صاف جتنا کہ صاف شفاف موتی ہوتا ہے وہ اتنی تیز آواز تین سے بند اندر بیٹھی منال کانپ کر رہ گئی تھی

خالہ بے شک آپ اسکی ماں تھی ماں کے ہوتے ہوئے بھی اس کی تربیت نہیں ہوئی اگر آپ اسے ہر بری بات سے منع کرتی وہ اس حد تک نہ گرتی وہ اتنی چالباز اور دھوکے باز نہ

Posted On Kitab Nagri

ہوتی۔۔۔ سچ بات ہے آپ نے اس کی تربیت نہیں کی اسے صرف پالا ہے آپ اپنی محرومیوں اور کمیوں کا بدلہ اس سے لیتی رہیں اس کو ٹارچر اور پریشراںز کرتی رہیں پتا ہے جب ہاتھی کا بچہ چھوٹا ہوتا ہے اسے لوہے کی زنجیروں سے بند دیا جاتا ہے تاکہ ہو کر اپنی زنجیریں نہ توڑ دے پھر وہ ہاتھی کا بچہ مسلسل کوشش کرتا رہتا ہے کہ وہ ان مضبوط زنجیروں سے آزاد ہو جائے لیکن اس کی کوشش ناکام ہو جاتی ہے۔۔۔ اور جب بڑا ہوتا ہے اس کے پاس ہمت بھی ہوتی ہے طاقت بھی ہوتی ہے کہ وہ ایک سیکنڈ میں اسے توڑ دیں۔۔۔ لیکن وہ دماغ نہیں ہوتا جو کسی کی غلامی کی زد میں آجاتا ہے۔۔۔ اس طرح آپ نے اسکا دماغ اس قابل نہیں چھوڑا کہ وہ کچھ اچھا سوچ سکے بس اتنا ہی کہنا تھا یہ کہہ کر جانے لگا تھا۔۔۔

اور ہاں ایک بات یہ ہے اپنی بیٹی کے ہاتھ کی رائٹنگ کا اس خط سے موازنہ کر لیجئے گا میری بیوی کی رائٹنگ اس رات کے خط میں ایک پرسنٹ کا میل بھی نہیں ہے اور اس سے زیادہ میں کچھ نہیں کہوں گا مجھے آپ کی بیٹی سے نفرت نہیں ہے اس سے ہمدردی ہے اس پر ترس آتا ہے کہ اس کے اندر کوئی تو خامی تھی کمی تھی جس لمحے اس نے اشنال سے نفرت کی اور ان کمزور لمحوں نے اس سے گھٹیا کام کروایا تھا اور اس سے اس بات کا احساس بھی نہیں ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں جارہے ہو آج رات تو رک جاؤ۔۔۔۔۔! وہ سب کو حیران پریشان چھوڑ کر جا رہا تھا۔۔۔ جب تہمینہ بیگم اس کے آگے آئی اور اس کو روکتے ہوئے بولیں۔۔۔

نہیں امی میرا کام ہے۔۔۔۔۔ میں دو تین شہر سے باہر ہوں میں اپنے کیس میں الجھا ہوا ہوں۔۔۔۔۔ بس آپ کی دعا چاہیے وہ جھکتا ان کے ہاتھ چومتا ماں سے دعا لیتا نکل گیا تھا۔۔۔

منال اس کی لفظوں سے زمین میں دھنسی جا رہی تھی وہ اپنی نفرت کا اتنا پتہ لگا کر چلا گیا تھا آج تیسرا روز اس کی ماں اسے اندر کھانا دے کر جاتی تھی اس کے سائیڈ ٹیبل پر کھانا رکھ کہ چلی جاتی تھی وہ اس سے اس کا حال تک پوچھنا گوارا نہیں کرتی تھی حسان نے اس واقع کے بعد اسکی خبر نہیں دی تھی روشناس کو گئے دو گھنٹے ہو گئے تھے وہ تب سے روئی جا رہی تھی اس کے الفاظ اس کے دل میں کھب کر رو گئے تھے اس کی طبیعت خراب ہو رہی تھی اس نے دل میں اتنا تہہ کر لیا تھا کہ وہ اب خود کی تربیت خود کریں گی اور خود کے لیے خود جیے گی اس کو سانسوں کا مسئلہ ہوا تھا۔۔۔ اس کی طبیعت پھر بگڑنے لگی تھی وہ سانس لینے کی کوشش میں آدھی ہو گئی تھی جب اپنی کمر پہ اسے بازوؤں کا حصار معلوم ہوا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

.....

حسنال نے ڈیوٹی پر جانا تھا وہ ایک دفعہ منال کو دیکھنا چاہتا تھا وہ اسے تیسرا دن ٹیبل پر نظر نہ آئی تھی وہ پریشان ہوا تھا خالہ کا رویہ تو اسے بدلہ ہی لگا تھا اس کی ڈیوٹی تقریباً رات کو ہوا کرتی تھی رات دس بجے کا نکلا صبح یارہ بجے گھر آتا تھا ابھی تقریباً بھائی سے مل کر اس دل کا بوجھ ہلکا ہوا تھا لیکن پریشان اس لیے تھا کہ f16 تھنڈرز کے ساتھ اسکی پھر سے لڑائی نہیں ہوئی تھی اپنا سفری بیگ پہن کے وہ روم سے نکلا تھا پریشان وہ منال کی وجہ سے تھا اسے تین دن اپنی نظروں کے سامنے نہ دیکھ کر اس کے دل میں بے چینی تھی اس لیے اپنا بیگ لٹکاتا وہ کمرے سے باہر نکلا تھا۔۔

کیوں اب اس کی یاد آرہی ہے جو اس کے بغیر گزارہ نہیں ہو رہا۔۔۔ آغا جان جو باہر ٹہل رہے تھے انہوں نے اس سے کمرے سے باہر نکلتے دیکھ کر کہاں تھا۔۔۔
مردہ بولے نہ بولے جب بولے تو چھت پھاڑ کر بولے۔۔۔۔۔ وہ ان کی ناراضگی پہ چوٹ کرتا ہوا بولا جو تین دن سے اسے نہیں بلا رہے تھے۔۔۔

استغفار تمہیں تو منہ لگانا بھی فضول ہے تم نے مجھے مردہ کہہ کر میرے اندر کے حاکم بخت کو جگا دیا ہے اب میں دیکھتا ہوں تم کیسے اسے دیکھنے جاتا ہو۔؟ اب تمہارے ہٹلر باپ کو نہ

Posted On Kitab Nagri

بتایا تو میرا نام بھی حاکم بخت نہ ہوا وہ آج کتنے دنوں بعد اس کی ٹون میں بات کرتے ہوئے بولنے لگے۔۔

آغا جان۔۔۔۔ اب آپ کو سیکنڈ ہینڈ خاتون سے شادی کر لینی چاہیے۔۔۔۔ اوہ میں بھول گیا تھا سیکنڈ ہینڈ نہیں درد تھرڈ ہینڈ کیونکہ اب کوئی اب تو آپ سے پوتے پوتیوں والے خاتون شادی کریں گی کوئی نوجوان حیسنہ تو کرنے سے رہی ایویں آپ ہم سے جیلس نہ ہوں۔۔ زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں آپ اپنا گھر بسائیں اور اللہ کا نام ہے محلے والی پھا پھے کٹنی آنٹیوں کی طرح لوگوں کی زندگیاں خراب نہ کریں وہ ہاتھ ہلا کر صلاح مشورے دینے لگا تھا۔

شرم نام کی تم میں تو کوئی چیز نہیں ہے نا۔۔۔۔ جو اپنے بزرگ دادا سے بغیرتیاں کر رہے ہو۔۔۔۔؟ وہ اسے دیکھ کر غصے اور مصنوعی غصے اور رعب سے بولے جو چابیاں گمائے اپنے ذہن میں کچھ نیا سوچتے انہیں چگمہ دینے کی کوشش میں لگا ہوا تھا۔

آغا جان آپ اور بزرگ۔۔۔۔ ناممکن یہ نہیں ہو سکتا نہ شاہ رخ بوڑھا ہو گا نہ آپ۔۔۔۔! آپ تو میرے دوست ہیں اور دوست بھی کبھی بوڑھے ہوتے ہیں بھلا۔۔۔۔ پتا ہے جب میں چھوٹا ہوتا تھا تو دادوں آپکی بہادری کی مثالیں دیا کرتی تھیں۔۔۔۔ وہ کہتی ہوتی تھی کہ جب میرا رشتہ تمہارے دادا سے طے ہوا تھا اس وقت ہم گاؤں میں رہتے تھے اور تمہارے دادا سارا

Posted On Kitab Nagri

دن کیسٹوں میں بیل سے کام کرتے تھے اور وہ رات میں ادھر ہی رہتے تھے وہ اتنے بہادر تھے شیر بھی ان سے ڈرتے تھے۔۔۔ وہ ان کے پیچھے کھڑا ان کو ان کی بہادری کے قصے ٹھہر کے کچھے لٹکے پردے کے پیچھے چھپا تھا۔۔

باتیں تو ساری ٹھیک ہیں اور بہادرے میں بھی بہت تھا لیکن تمھاری پیدائش سے پہلے ہی تمھاری دادی فوت ہو چکی تھیں وہ کھوئے کھوئے لہجے میں بولے اور پیچھے مڑے تو دیکھا تو وہ کئی نہیں تھا۔۔۔

بڑا ہی کھوتے کا پتر ہے مجھے بیوقوف بنا کر چلا گیا ہے پتہ تھا بغیرت کے بوڑھا دادی کی یادوں میں کھو جاتا ہے اور پھر کسی چیز کا ہوش ہی نہیں رہتا۔۔۔۔ وہ لاٹھی اٹھاتے نفی میں سر ہلاتے مشکل سے سیڑھوں سے اتر گئے تھے۔۔

کھوتے کا پتر ہوں یا نہ ہوں پر میں پوتا حاکم بخت کا ہوں مجھے ہر چیز کو ٹیکل کرنا آتا ہے۔۔۔۔۔ حسنا نے ان کی آواز مدھم ہوتے دیکھ کر اپنا سر پردے سے باہر نکالا تھا اور آخری سیڑھی پہ جاتا دیکھ کر اپنے کالر کو ہلاتے بڑے فخر سے انکی نکلاتے ہوئے کہا تھا۔۔

پتر یہ لے۔۔۔۔۔ وہ بے بسی اس کی طرف ہاتھ سے لعنت بیجھتے نکل گئے تھے جو اب اوپر نہیں آسکتے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ حنّال اب قہقہ لگاتے ہوئے منال کے کمرے کی طرف بڑھا تھا لیکن اس کے روم کا دروازہ بند تھا وہ سیڑھیوں سے اترتا دوسرے راستے سے آیا تھا۔

بیسن پہ کھڑے وہ سانس لینے کی کوشش میں آدھی ہو گئی تھی اور ٹاول سے منہ صاف کرتے باہر نکلی تو لائٹ نہیں تھی اوہ۔۔۔ شٹ لگتا ہے لائٹ چلی گئی وہ یہ کہتے ہوئے بیڈ پر آ کے لیٹی تو اسے اپنے غیر محسوس سی ہلچل اور اپنی کمر پہ اسے سرسراتے ہوئے ہاتھ محسوس ہوئے تھے۔۔۔؟

کلک۔۔۔۔۔ کون۔۔۔۔۔ خوف سے اس کی گھگھی بند ہوئی تھی۔۔۔
وہ اپنی آواز کی گبھرائی ہوئی آواز سے بولی تھی۔۔۔

آپ کا شوہر جیسے آپ تین دن چار گھنٹے پیچس منٹ اور تین سیکنڈ سے بھول گئی ہیں۔۔۔
ت۔۔۔۔۔ تم۔۔۔۔۔ کلک۔۔۔۔۔ کہاں سے آئے ہو دروازہ تو بند تھا۔۔۔۔۔؟۔۔۔۔۔ وہ اپنے چکراتے سر پہ قابو پاتے ہوئی غصے سے بولی تھی منال اس کی قربت میں چکرا کر رہ گئی تھی ایک تو اندھیرہ اور ایک تو اس کے اتنا قریب۔۔۔

چھوڑو مجھے بہبودہ ٹھہر کی انسان۔۔۔۔۔ وہ اس کو خود سے چھڑوانے لگی تھی۔۔۔

جب انسان کا دل اور نیت صاف ہو نہ تو میرا رب راستے بنا دیتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم۔۔۔۔۔ تم مجھے سیدھا سیدھا بتاؤ تم اندر کیسے آئے؟ وہ نفرت سے بولی تھی۔۔۔۔۔
ونڈو سے۔۔۔ وہ یک لفظی جواب دیتے ہوئے بولا تھا۔۔۔ ونڈو تو تو بند تھی پھر کیسے آئے
ہو۔۔۔۔۔؟ اس ی آنکھیں حیرت سے پھٹنے کو تھیں۔۔۔۔۔

سمپل سی بات توڑ کہ۔۔۔! یہ کہتا ایک دفعہ پھر سے اسے حیران کر گیا تھا۔۔۔
ک۔۔۔۔۔ کلک۔۔۔۔۔ کیسے۔۔۔۔۔ ہ۔۔۔۔۔ ہاتھوں سے تو۔۔۔۔۔ توڑا ہے۔۔۔ اس کی صدمے سے
آواز ہی نہیں نکل رہی تھی۔۔۔۔۔

نہیں آپ کو پاگل نظر آتا ہوں یا رانجھا۔۔۔۔۔ اپنے بیڈ سے توڑ کہ آیا ہوں۔۔۔۔۔ آپ کو
دیکھنے۔۔۔ وہ اس کی کمر پہ گرفت مضبوط کرتے ہوئے بولا تھا۔۔۔
دفع ہو جاؤ یہاں سے میں تمہاری شکل نہیں دیکھنا چاہتی۔۔۔۔۔

بے فکر رہیں۔۔۔۔۔ لائٹ تو آف ہے اور میں شکل دکھانے بھی نہیں آیا۔۔۔ میں تو کچھ اور
ہی کرنے آیا ہوں۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

کلک۔۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔۔ وہ اس کی کمر سے ہاتھ ہاتھ ہٹاتے ہوئے بولی جو اس کے گرد لیپٹے ہوئے
تھے۔۔۔۔۔

پیار وایار نچھاور کرنے آیا ہوں اور کیا۔۔۔۔۔! حسانل نے منال کی گبھرائی ہوئی آواز سے
لطف اٹھایا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پل۔۔۔ پلیزم۔۔۔ مجھے چھوڑو مجھے ڈر لگ رہا ہے اندھیرے سے۔۔۔۔۔ وہ روہانسی ہوئی تھی۔۔۔۔۔
حب حسناں بخت ہو ساتھ تو ڈرنے کی کیا بات۔۔۔۔۔ ویسے جو میرے ساتھ ہوتا ہے وہ تو
طوفانوں کی پروا بھی نہیں کرتا وہ اس کے چہرے پر پھونک مارتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔
پلی۔۔۔۔۔ پلیزم چھوڑ دو۔۔۔۔۔ مجھے بخش دو۔۔۔۔۔ کہتے ہو تو پاؤں پڑ جاؤں گی۔۔۔۔۔ وہ اپنے تپتے جسم
پہ درد محسوس کرتے یہ کہتے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے آپکو۔۔۔۔۔ کیوں رو رہی ہیں۔۔۔۔۔؟ اس کے ہلتے وجود اس کی منہ سے نکلی باتوں
سے وہ اپنی جیب سے فون نکالتا ایک پل کو گبھرایا اس کو اٹھ کر اس کو اپنا ساتھ بیٹھاتا اس
کے چہرے پہ ٹارچ لگاتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔۔! مگر اس کے چہرے کو دیکھ کر ساکت رہ گیا تھا۔۔۔۔۔
کس نے کیا ہے۔۔۔۔۔ کیسے ہوا ہے۔۔۔۔۔ وہ اس کے چہرے پر پڑتے پتلی سرخ دھار کو
دیکھتے ہوا بولا۔۔۔۔۔ اس کی سوجی ہوئی آنکھیں۔۔۔۔۔ اس کا سفید چہرے دھک رہا تھا اس کی سرخ
چہرے پر بکھرے بال اور اسکا اجڑا اور ویران چہرہ دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔
بتائیں۔۔۔۔۔ کس نے آپکے معصوم اور نازک چہرے کا یہ حشر کیا ہے۔۔۔۔۔؟

وہ اس کے بکھرے بال سمیٹنے لگا۔۔۔۔۔ آپ کو تو بخار ہے۔۔۔۔۔ آپ نے کیوں نے بتایا مجھے
اس کے تپتے چہرے کو محسوس کرتا پریشانی سے بولا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دفع ہو جاؤ۔۔۔ نکل جاؤ۔۔۔ ادھر سے۔۔۔ اب میرا چہرہ کیوں نازک لگ رہا ہے۔۔۔! تمہاری وجہ سے میری ماں نے مجھے بیدردی سے مارا ہے صرف اور صرف تمہاری وجہ انہوں نے کہا ہے کہ میں تم سے پہلے طلاق مانگی تھی بتاؤ حسناں حاکم بخت میں نے کب طلاق مانگی میں نے تم سے وہ اس کے گریبان کو پکڑتے ہوئے جھنجھوڑنے لگی تھی۔۔۔ اور اس وقت یہ چہرہ نازک نہیں لگا جب میرے بال کھینچ کر مجھے تھپڑ مارے تھا وہ روتے روتے اپنی کمر پہ اس کے ہاتھ کی گرفت کو غصے چھڑاوتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

میں تو ہوں ہی بے غیرت جو اپنے غصے اور خود کو نہ کر سکا۔۔۔ پر آپ نے مجھے بتانا گوارا نہیں کیا کہ خالہ نے آپ کو اتنی سفاکی سے مارا ہے مجھے کیوں نہیں بتایا میں مر گیا تھا کیا آپ اتنی اذیت برداشت کرتیں رہیں اور میں بے خبر رہا کیوں؟ آپ اتنی اذیت برداشت کرتی رہیں میں بے خبر رہا۔۔۔۔۔ اس نے غصے کی شدت سے اپنا ہاتھ بیڈ کے ساتھ مارا اور زور سے ڈھارا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

دفعہ ہو جاؤ نکل جاؤ یہاں سے۔۔۔ مجھ پر چیخنے سے بہتر ہے کہ اپنی بھڑاس کٹی اور نکالو۔۔۔ منال لائٹ آن ہوئے بولی تھی۔۔۔

خ۔۔۔۔۔ خون۔۔۔۔۔ وہ جو غصے میں تھی اس کے ہاتھ سے خون نکلتا دیکھ کر پیچھے ہونے لگی تھی وہ بیماری کی حالت میں خون نہ دیکھ سکی اور گبھرائی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ک۔۔۔ کچھ۔۔۔ نہیں ہوا۔۔۔۔۔ حسنا نے اس کا پیلا پڑتا خوفزدہ ہوتا چہرہ دیکھا اور اس کی طرف بڑھا اسے اپنا ساتھ لگالیا تھا۔۔۔

پ۔۔۔۔۔ پر۔۔۔۔۔ خون۔۔۔۔۔ تم۔۔۔۔۔ تمہارا تو خون بہہ رہا ہے۔۔۔۔۔ وہ اس کے ساتھ لگی آنکھیں میچتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔۔ میں اپنی بھی پٹی کرواؤں گا اور آپ کو بھی دوا لے کر دوں وہ اسے تسلی دیتا اس کے تپتے چہرے پر اس کے زخم کی جگہ لب رکھتے ہوئے بولا تھا۔۔

پر میں تمہارے کئی نہیں جاؤں گی۔۔۔ وہ نفی میں سر ہلاتے روٹھے لہجے میں بولی تھی وہ اس کے ساتھ باہر کھلی میں ہوا میں جانا چاہتی تھی کیونکہ تین دن سے قیدیوں کی طرح زندگی اسے یہ کمرہ قید خانہ لگنے لگا تھا وہ جانا بھی چاہتی تھی پر یہ ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی کہ اس کے ساتھ جانے کے لیے تیار ہے اس لبوں کا پاکیزہ لمس اسے اپنے درد کی دوا لگا تھا لیکن وہ اس کے سامنے کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی۔۔۔

آپ نہیں جائیں گی تو میں اپنی پری کو خود لے جاؤں گا وہ اسے اسے ہلکا سا علحیدہ کر کے اپنے گلے سے مفطر نکال کے اپنے ہاتھ پہ باندھ کہ اس کی الماری سے بلیک کلر کی شال نکالی اس کے اوپر اٹھا کہ اسے بازوؤں میں اٹھالیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بچ۔۔۔ چھوڑو مجھے۔۔۔ تم مجھ سے چار سال چھوٹے ہو اور تمہارے اپنا بھی ہاتھ زخمی ہے۔۔۔ وہ غصے سے اسے یاد دہانی کرواتے ہوئے بولی کہ وہ اس سے چھوٹا ہے۔۔۔

ہاں تو چلیں پھر میں آپ کو اتارتا ہوں آپ مجھے اٹھالیں وہ چلتے چلتے رکتا ہوا بولا تھا۔۔۔ اتنے چالاک نہ بنو۔۔۔ تم جب چھوٹے تھے تو میں نے تمہیں ایک دفعہ اٹھایا وہ کہتے کہتے زبان دانتوں تلے دبا گئی تھی کیونکہ بلیک کلر کی شرٹ پہ ٹائنگر کی تصویر میں وہ خود ہی کوئی ٹائنگر لگا تھا اوپر سے اسکی پیشانی پہ ہلکے بکھرے بال اور اس کے نمایاں ہوتے ڈمپل سے اپنی فکر کرتا یہ شخص منال کو پہلی دفعہ اچھا لگا تھے اس کے گال پہ پڑتا ڈمپل دیکھ کر وہ کبھی کبھی جیسلس ہوتی تھی کیونکہ جب وہ ہنستا تو واللہ قیامت ڈھاتا تھا وہ دونوں بھائی ہی شاندار شخصت کے مالک تھے اس مضبوط شخصت والے شخص کا موازنہ ایک سات ماہ کے بچے سے کر گئی تھی۔۔۔ وہ جو اسے چھوٹا بچہ کہتی تھی حقیقت میں وہ اسکے آگے کھڑی بچی لگتی تھی یہ بات منال کے دل نے تو تقسیم کی تھی۔۔۔ لیکن وہ اپنی بڑی عمر کا روعب جھاڑنا اسکے دل کو تسکین دیتا تھا۔۔۔

ہا ہا کیا پدی اور کیا پدی کیا شور بہ۔۔۔۔۔ ویسے مجھے نہیں یاد۔۔۔ وہ اس کے نازک سراپے کو بغور دیکھتے ہوا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دفع ہو جاؤ۔۔۔ مجھے ان باتوں میں مت لگاؤ اور نہ میرا دماغ چاٹو میری طبیعت پہلے ہی خراب ہے اور مجھے اتارو وہ غضبانہ تیور لیے بولی تھی۔۔

آپ اتنی بری نہیں ہیں جتنی بنتی ہیں۔۔۔ وہ اسے اٹھائے تیز چلنے لگا تھا۔۔۔ اور تم بھی اتنے اچھے نہیں ہو جتنے نظر آتے ہو۔۔۔ وہ اس کی حرکتوں سے عاجز آگئی تھی۔۔۔ آپکا مطلب ہے میں اچھا ہوں۔۔۔ ویسے بتا دیں نا پھر کتنا اچھا ہوں کچھ کچھ تو آپکے دل کو لگتا ہوں۔۔۔ ویسے اتنا تو مجھے یقین ہے کہ میں ہنیڈ سم ہوں۔۔۔ وہ آنکھیں پٹناتا ہوا بولا اور سیر ہوں سے اترنے لگا تھا۔۔۔

مجھے چھوڑو۔۔۔۔ سارے دیکھے گے تو کیا سوچیں گیں۔۔۔ سب سو گئے ہیں اور اب اگر آپ بولیں تو یہ ہی سیر ہوں پہ گرا دوں گا۔۔۔! وہ پھر سے اس کے جواب سننے کے لیے رکا تھا۔۔۔

اتنا مجھے پتا ہے کہ تم مجھے نہیں گرا سکتے۔۔۔ یہ میں یقین سے کہتی ہوں۔۔۔ تو پھر مان لیں میں صرف اچھا نظر نہیں آتا۔۔۔ بلکہ اچھا ہوں بھی۔۔۔ وہ اسکی بات سنتا اپنی فلاسفی جھاڑتا اسے ہو سہیل لے گئے تھا۔۔۔

پلیز مجھے چھوڑ دو میری طبیعت بہت خراب ہے۔۔۔ وہ اس کی ہر بات پکڑانے تنگ آتی بے بسی سے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ آپکی طبیعت بہت خراب ہے میں آپ کو کب سے کہہ رہا ہوں کہ مت بولیں آپکی طبیعت اور زیادہ خراب ہو جائے گی۔۔

تم تو مُردوں کو بھی نہ چھوڑو انھیں بھی قبر سے اٹھالو۔۔۔ وہ طنزیہ ہوئی تھی جس نے اسے گاڑی میں بیٹھا کہ دور لاک کر دیا تھا۔۔

اسکا مطلب آپ مُردہ ہے۔۔۔۔ وہ دوسری سائیڈ پہ خود بیٹھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔ پلیز اللہ کا نام ہے چپ ہو جاؤ۔۔۔۔ اس کی باتیں سن سن کر واسطے دینے لگی تھی۔۔۔۔۔ اوکے یہ کہتے ہوئے اس نے سنجیدگی سے گاڑی سٹارٹ کی تھی جب کہ یہ لفظ سن منال نے شکر کی سانس لی تھی۔۔۔۔۔

وہ فائل ملی ہے کہ نہیں۔۔۔۔۔؟ جس میں اس خبیث انسان کا سارا ریکارڈ تھا۔۔۔؟ سوری سر میں نے بہت کوشش کی ہے لیکن عرفان درانی نے مجھے اندر تک نہیں گھسنے دیا۔۔ ایمپلائے روشنال کے سامنے نظریں جھکا کر بولا تھا۔

تو میں نے تمھیں کس کام کے لیے بھیجا تھا۔۔۔ تم سے اتنا نہیں ہو سکا۔۔۔

فلحال میری نظروں سے او جھل ہو جاؤ۔۔۔

ایک منٹ سے پہلے پہلے۔۔۔۔۔! وہ غرایا تھا ایمپلائے بچارہ نظریں جھکا کر جلدی سے نکلا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

پیچھے وہ اپنے درد میں ہوتے سر کو مسلنے لگا تھا وہ اشال کو تین دن کہہ کر آیا تھا آج پانچواں دن تھا وہ دوسرے شہر میں تھا۔۔۔ وہ بہت پریشان تھا کیونکہ وہ حلیہ بدل کر خود نہیں جاسکتا تھا ایک تو عرفان درانی اسے پہچان لیتا دوسرا اس کو اتنے مکھن لگانے نہیں آتے جو اس کو اپنی باتوں سے پھسلائے اور اس کی کمزوریوں کو جان سکے۔۔۔

وہ روشال بخت تھا فار ورڈ سٹریٹ اور انسان۔۔۔۔۔ نہ وجہ پوچھنے والا نہ دلیل سننے والا بس سیدھا سیدھا منہ توڑنے والا انسان تھا۔۔۔ اس سے جس سے نفرت ہوتی وہ اس کے راستہ تک سے نہ گزرتا۔ اور عرفان درانی اس کے ذہن میں پلتا ایسا جراثیم تھا جو جب تک مر نہیں جاتا تب تک وہ سکون سے نہیں بیٹھا رہتا۔۔۔ وہ لوگوں کے نام پر حکومت سے لاکھوں کڑوڑوں لے کر خود کے اکاؤنٹ بھر رہا تھا۔۔۔

وہ ذہن میں ایسا شخص سوچ رہا تھا جو یہ کام خاموشی اور ہوشیاری سے کرے اور کسی کو پتہ بھی نہ لگنے دے۔۔۔

www.kitabnagri.com

حسنال۔۔۔۔۔ تقریباً پندرہ منٹ اس کے ذہن میں حسنال کا نام آیا تھا حسنال سے بہتر انسان اسے اس دنیا میں مل نہیں سکتا ہے حسنال کا نام ذہن میں آتے ہی اس کے چہرے پہ چھائی کثافت ختم ہو گئی تھی اس نے بغیر سوچے سمجھے اس کو کال کی تھی۔۔۔ ایک ہی کال پہ فون اٹینڈ کر لیا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم وکیل صاحب۔۔ آج کیسے یاد کر لیے مجھ جیسی بندہ ناچیز کو۔۔۔۔۔ حسنال نے ڈرامہ بازی لگاتے ہوئے کہا تھا۔

وعلیکم سلام۔۔۔۔۔ یار آج میں بہت پریشان ہوں تجھ سے ایک ضروری کام تھا وہ اپنی تین مہنیے پہلے والی ٹون میں آیا تھا۔ روشنال نے سوال جواب کیے بغیر چھوٹے ہی کہا تھا۔۔۔۔۔ واہ واہ علامہ اقبال نے پھر سہی کہا تھا۔۔۔۔۔!

کون یاد رکھیں گا ہمیں اس دور خود غرضی میں

حالات ایسے ہیں لوگوں کو خدا یاد نہیں رہا

آپ کے ابا حضور کا نام کیا ہے۔۔۔۔۔؟ وہ اس کے شعر سنتا دانت پیتا بڑے اخلاق سے بولا۔۔۔۔۔؟

آپ کو نہیں یاد بھائی تو کوئی بات نہیں میں یاد کروا دیتا ہوں۔۔۔۔۔ ہمارے ابا کا نام صیغر حاکم بخت ہے۔۔۔۔۔!

www.kitabnagri.com

بقول میرے ہٹلر۔۔۔۔۔ وہ روشنال کو وضاحت دیتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔!

تو پھر انہی ہٹلر کا جانشین بن۔۔۔۔۔ زیادہ اقبال کا جانشین بننے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔! یہ کیا جب گھر آئے تھے تو میرے لیے بڑا پیار اٹھ رہا تھا۔۔۔۔۔ ہٹلر سے بڑی سفارشی ہو رہی تھیں میں بھی اس ظالم زمانے میں کتنا معصوم ہوں۔۔۔۔۔ جو آپ کو سمجھ سکا۔۔۔۔۔ سوچا

Posted On Kitab Nagri

تھا سگا بھائی ہے دور رہنے کی وجہ سے مجھے یاد کرتا ہو اور پیار کرے گا اور اوپر سے آپ
شہر سے دور ہیں پر آپ بھی اُسی ہٹلر کے جانشین نکلے۔۔۔

بیٹا میں وہیں ہوں جو آج سے ساڑھے تین مہینے پہلے تھا

پیار اپنی جگہ۔۔۔۔۔ فطرت اپنی جگہ۔۔۔۔۔!

وہ پھر آغا جان بنجانی زبان میں خوب کہتے تھے۔۔۔۔۔! اشال نے اسے تجسس میں ڈالنے
کے لیے اسے الجھایا تھا۔۔

کیا۔۔۔۔۔؟ روشال یک لفظی بولا تھا۔۔۔۔۔!

آغا جان عرض کرتے ہیں۔۔۔۔۔ جھپڑے گھار بیڑے اوہ لاہور وچ بی بیڑے۔۔۔۔۔!
شٹ اپ ایڈیٹ انسان۔۔۔۔۔ میں اگر تیرے سامنے ہوتا اور تُو میرے سامنے ایسی گفتگو کرتا
تو میں تیرا منہ توڑ دیتا۔۔۔۔۔

ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ آپ کے سامنے نہیں ہوں اس لیے ایسی بکواس کر رہا ہوں۔۔۔۔۔!

میں فون بند کر رہا ہوں تم بکواس کرتے رہو۔۔۔۔۔ وہ غصے سے اونچی آواز میں بولا تھا۔۔۔

اچھا اچھا۔۔۔۔۔ عرض کریں۔۔۔ میں سن رہا ہوں وہ اب سیریس ہوا تھا۔۔۔

میں پہلے ہی بہت ٹنشن میں ہوا۔۔۔۔۔ پوری رات میں سو نہیں پایا۔۔۔ وہ پریشانی سے بولا تاکہ

آسانی سے اسے ہر بات کلئیر کر سکے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں آپ کی معصومہ نے بیلن سے تو تواضع نہیں کی۔۔۔ حسنا نے اسے جان بوجھ کر تپایا تھا جس سے وہ تپ بھی گیا تھا۔۔

حسنا۔۔۔۔۔ قسم سے میں یہ خیال نہیں کروں گا میں اس وقت کہاں ہوں میں سیدھا گھر آجاؤں گا۔۔۔ پھر یہ نہیں دیکھو لگتی کہاں ہے۔۔۔۔۔!

اچھا اچھا۔۔۔۔۔ سوری۔۔۔۔۔ مان لیا آپ ہٹلر کے جانشین ہیں اب پلیز بات بتائیں۔۔۔۔۔ وہ سچ میں اس کی رعب دار شخصیت ذہن میں سوچتے ہوئے ڈرا تھا ایک سال پہلے کا منظر اس کے ذہن میں گھوما تھا۔۔۔ جب مذاق میں لڑتے روشنا نے اسے پیچ مارا تھا اور اس کے ناک سے خون بہنے لگا تھا۔۔

عرفان دارنی کو جانتا ہے تو۔۔۔؟ روشنا نے اسے یاد دہانی کروائی تھی۔۔

ہائے وہ ٹکلا انکل جس کی سائیڈ پہ جالر بنی ہوئی ہے۔۔۔۔۔ وہ سینے پر ہاتھ رکھتا حیرانگی سے بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں ہاں وہی۔۔۔ بس کا ایسا حال کرنا ہے کہ اس کی نسلیں یاد رکھیں اور ہزار بار باپ کی راہ پر چلنے سے پہلے سوچیں۔۔۔ بھائی اللہ کا نام لیں بھائی ایویں نہ کیا کریں۔۔۔ بچارہ تین شادی کر کے تقریباً گنجا ہو چکا ہے اور جو اس کے دو بال اس کے سر پر ہیں وہ بھی آپ کی نظروں کھٹک رہے ہیں۔۔۔۔۔ اور اس کی نسلوں سے بھی آپ سے ایسا انتقام لینا ہے کہ آپ کی

Posted On Kitab Nagri

نسلوں نے بھی یاد رکھنا ہیں۔۔۔۔۔ پھر آپ بھی ماضی میں گنجے ہو جائیں گے سوچیں بھائی سوچیں خود کو سامنے رکھ کہ سوچیں گے تو آسانی رہیں گی اپنا فیچور دیکھ لیں۔۔۔۔۔ اپنا منہ بند رکھ اور میری بات سن۔۔۔۔۔ گنجا تو نے ہونا ہے میں نے نہیں۔۔۔۔۔ کیوں کہ قربانی کا بکرا میں تجھے بناؤں گا۔۔۔۔۔ روشال نے اس پر حقیقت کھولی تھی۔۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔۔ مطلب۔۔۔۔۔ !

مطلب تو میں تمہیں بتاتا ہوں تھوڑی دیر منہ بند رکھ لو۔۔۔۔۔ پھر اس نے آدھا گھنٹا لگا کہ اسے ساری باتیں سمجھائی تھیں کہ کس طرح اس نے عرفان درانی کو ٹریپ کرنا ہے کس طرح اس کو اپنی میٹھی باتوں میں پنھنانا ہے کس طرح چالاکی سے اس کے گھر میں گھس کہ اس کی پیٹھ پہ وار کرنا ہے۔۔۔۔۔ اور آخری بات سن تیرے پاس دو دن کا ٹائم ہے دہی لگا یا مکھن۔۔۔۔۔! پر دو دن کے اندر تو نے اس کے گھر گھسنا ہے جس طرح بھی گھسنا ہے یہ تیرا ہیڈک ہے میرا نہیں۔۔۔۔۔!

پھر آپ نے مجھے مانا نا کہ ہر بات ہڈیاں توڑنے اور مکوں ٹھڈوں سے نہیں ہوتی۔۔۔۔۔ کچھ باتیں پیار سے مکھن لگا کہ سر پہ ہاتھ پھیر کہ کی جاتی ہیں۔۔۔۔۔ سب کے زندگی کے اصول اپنے اپنے ہیں۔۔۔۔۔ لیکن حسناں بخت کی زندگی کا اصول یہ ہے کہ وہ جس سے نفرت کرتا ہے۔۔۔۔۔ وہ اس سے پہلے محبت کے جال میں پھنساتا ہے۔۔۔۔۔ اس کی کمزوری جانتا ہے پھر اسے

Posted On Kitab Nagri

زیر کرتا ہے۔۔۔ اور جو میرے جال میں پھنس جاتا ہے۔۔۔ پھر وہ ایسا پھنستا ہے کہ ان زنجیروں کو نہیں توڑ سکتا ہے۔۔۔ وہ جب سنجیدہ ہوتا وہ اتنے جوش سے بولتا اسے خود نہیں پتہ ہوتا کہ وہ کیسی باتیں کر رہا ہے۔۔۔!

[illegible]

روشنال اب پرسکون ہوا تھا کیوں کہ حسنال ہی واحد انسان تھا جو اسکا کام کر سکتا تھا۔۔۔ دماغ سے بوجھ ہٹا

بقول حسنال کے اس کے آگے اپنی معصومہ کا چہرہ آیا تھا وہ حسنال کی باتیں سوچ کر وہ مسکرایا دیا۔

اس نے واٹس اپ آن کی خوش قسمتی وہ آن لائن تھی اس سے ایک بات کا غصہ تھا وہ جب بھی کال کرتا وہ آف لائن ہو جاتی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اشال پک اپ دی کال۔۔۔۔۔! اس نے ویڈیو کال ملائی اشال نے ریسو نہیں کی تو اس نے میسج کیا تھا۔۔۔ میسج تو سین تھا لیکن اس نے کوئی رپلائی کیا۔۔۔۔۔
سوری پر میں پڑھ رہی ہوں آپ کی کال نہیں اٹھا سکتی۔۔۔ اس کا جواب دیکھ کر غصے آیا تھا۔۔۔

آئی سیڈ۔۔۔۔۔ اشال پک اپ دی کال۔۔۔۔۔ اس نے اب کی بار وائس میسج کیا تھا۔۔۔۔۔
سوری میں نہیں اٹھا سکتی۔۔۔۔۔ آپ نے بات کرنی ہیں تو میسج ٹائپنگ کر لیں۔۔۔۔۔
مس اشال میں آج گھر آر رہا ہوں۔۔۔ تو میں پھر دیکھنا میں کیسے تمہارے سکریو ٹائٹ کرتا ہوں۔۔۔۔۔ میں پانچ دن گھر سے باہر کیا رہا تمہاری ریل تو پٹری سے اتر گئی۔۔۔۔۔ وائس میسج پہ باتیں کرتے ہاتھوں کی مٹھیوں کو زور سے بھینچا تھا۔۔۔۔۔ وہ حیران تھا کہ وہ اسے اگنور کر رہی ہے بے شک وہ چاہے جتنی بھی اس سے چاہتا تھا لیکن اپنا اگنور کرنا وہ کبھی بھول نہیں سکتا تھا اس نے چابیاں موبائل اور لیپ ٹاپ اٹھایا۔۔۔۔۔ ساتھ میں آئمہ درانی کے ڈاکو منٹس اٹھانا نہ بھولا تھا پھر اس نے گاڑی ہواؤں کے سنگ چلائی تھی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اشال نے روشال کی باتوں کو محض دھمکی سمجھا تھا وہ جانتی تھی کہ وہ دوسرے شہر میں ہے اس کی دھکیاں سن کر وہ آفلائن ہوئی اپنے کپڑے سارے واش کیے۔۔۔ اور فریج ہو کہ اس کی بڑی سی بلیک ٹی شرٹ نکال کہ پہنی تھی بازو بہت بڑے تھے اس نے فولڈ کیے۔۔۔ ول اس کے کپڑے شمیو۔۔۔ روشال کی غیر موجودگی میں اس نے اسکی ہر چیز کو حق سمجھ کر استعمال کیا تھا۔۔۔ وہ اپن مرضی سے سوتی اٹھتی تھی پہلے کالج جاتی تھی پھر سارہ کے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ اکیڈمی جاتی تھی۔۔۔ اس کی ٹی شرٹ پہن کہ اسکا پرفیوم استعمال کیا تھا اس کی مردانہ چپل پہنی اس کی گھڑی نکال کہ ہاتھ میں پہنی تصویریں بنا کر اپنا شوق پورا کیا تھا۔۔۔۔ اس کی الماری کا ستیاناس تھا لیکن آج گویا اسے پرواہ نہیں تھی آج اتوار تھی تو اس لیے گھر میں اس نے بہت چل کیا تھا۔۔۔۔ اس نے پہلے کی طرح نوڈل بنا کر کھائے۔۔۔ ہائے لوگوں کے تین دن عید کے ہوتے ہیں میرا آج پانچواں دن ہے وہ چہکی کہ بولی۔۔۔ اب اپنے لیے پکوڑے بنا کر کچن سے نکلی تھی۔۔۔ جب اسے لاونج دروازہ کھلا تھا

رو۔۔۔۔۔ روشال کو دیکھ اس کے ہاتھوں سے پلیٹ گری تھی جب اس نے روشال کو فلیٹ کا دروازہ بند کرتے دیکھا تھا۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ دروازہ بند کر کے پیچھے مڑتا۔۔۔۔۔ اشال نے کمرے بھٹی بھٹی آنکھوں سے دیکھا اور مرے کی طرف ڈور لگانی چاہی۔۔۔

رکو۔۔۔۔۔ کہاں۔۔۔۔۔ جارہی ہو اس کی آواز اسے خود سے دور دیکھ کر اس نے بھاگنا چاہا لیکن وہ ساکت کھڑی رہ گئی جب اس نے اس بازوؤں سے پکڑا تھا۔۔۔

میری کال کیوں نہیں پک کی تم نے۔۔۔۔۔ روشال نے اس کے گرد حصار بظاہر تو سختی سے کہہ رہا تھا لیکن اس کے حوش شرابا حسن کو دیکھتا وہ مسمرا نیز ہوا تھا گھٹنوں سے نیچے آتی اپنی

Posted On Kitab Nagri

شرٹ میں دیکھا تو دل ہی میں اس کے حسن داد دی تھی۔۔۔ وہ اتنے دن بعد دیکھتا اپنی چھوٹی سے معصومہ کو دیکھا تو خود پر قابو نہ رکھ سکا اور اسے اپنے بازوؤں میں اٹھا لیا تھا۔۔۔۔۔
م۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔ نی۔۔۔۔۔ نیچے اتاریں۔۔۔۔۔ قسم سے اب آپ اس بات پہ ماریں گے کہ میں نے آپ کی شرٹ پہنی ہے تو قسم سے میں نے مجبوری پہنی ہے میں نے اپنے سارے کپڑے دھو کر رکھیں۔۔۔۔۔ بس اس لیے۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ خود کو اس کے سامنے بغیر ڈوپٹے میں اسے ڈھیروں شرم آئی تھی۔۔۔۔۔ اس نے دل ہی دل میں آج کے دن پر لعنت بیچی تھی



اس نے جیسے ہی روم کا دروازہ کھولا تھا اس کے دماغ کے فیوز اڑے تھے۔۔۔۔۔!
وہ اشال کو بازوؤں سے اتار گیا تھا اس کے کمرے کی ایک چیز بھی اپنی جگہ پہ نہیں تھی
۔۔۔ کپڑے فرش پہ بکھرے پڑے تھے گھڑیاں، جنٹس پر فیوم اس کے بستر پہ تھا ساتھ
میں اشال کے ڈوپٹے بھی پڑے ہوئے تھے۔۔۔ اس نے اشال کی طرف گھورا تھا جو آنکھیں
بند کیے کھڑی تھیں۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

جاؤ ایک منٹ میں کپڑے چنچ کرو اور یہ روم صاف کرو یہ نہ ہو میرا میٹر گھوم جائے اور تمھاری شامت آجائے۔۔۔۔! اس نے لہجے پہ حد درجہ قابو پاتے ہوئے کہا تھا ورنہ دل تو اس کا کر رہا تھا وہ اس کو اتنی لگائے آگے وہ آئندہ یہ کام کرنے کا نہ سوچیں۔۔۔۔! پر۔۔۔۔م۔۔۔۔میرے کپڑے۔۔۔۔گیلے۔۔۔۔! وہ منمنائی تھی۔۔۔۔

آئی ڈونٹ کیئر۔۔۔۔اپنے کپڑے پہنو میں ذرا سا گھر سے لگیا تم نے یہ گھر کباڑ خانہ بنا دیا۔۔۔۔! جاؤ جا کہ اپنا حلیہ درست کرو جلدی پھر تمھیں بتاتا ہوں کیا کرنا ہے تم نے۔۔۔۔! اس کے بعد اس نے کوئی بات نہ کی تھی اپنے کپڑے چنچ کیے واپس آئی تو اس کو دیکھا تو وہ اپنے کپڑے زمین پر سے اڑھا رہا تھا۔۔۔۔

یہ۔۔۔۔م۔۔۔۔میں کر لیتی ہوں۔۔۔۔! روشال نے ایک نظر اسے دیکھا جو بڑبڑاتی اس کے ہاتھ سے کپڑے لینے کی کوشش کرنے لگی تھی۔۔۔۔!

میڈم یہ تم نے ہی کرنا ہے۔۔۔۔میں بس کپڑے اٹھا رہا تھا وہ اس کو دیکھتے ہوئے جواب دینے لگا جو گلابی رنگ کے کپڑوں میں سر پہ نفاست سے ڈوپٹہ کیے خود ہی کوئی گلاب لگ رہی تھی

۔۔۔۔

جاؤ یہ کپڑے دھوؤ کہ آؤ۔۔۔۔سارے جو جو گندے کیے ہیں۔۔۔۔!

پ۔۔۔۔پ۔۔۔۔پ۔۔۔۔رات۔۔۔۔او۔۔۔۔اور سردی بھی بہ۔۔۔۔بہت ہے۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

میں نے تم سے کوئی آرگو منٹ مانگا ہے جاؤ جا کہ میرے سارے کپڑے واش کرو ایک منٹ میں۔۔۔۔! وہ غصے سے بولا تھا میں ابھی جا رہا ہوں ایک گھنٹے تک واپس آؤ تو مجھے یہ کمرہ ایگزائٹ نیٹ اور کلین ملے مسز روشال۔۔۔۔! یہ کہہ کر گاڑی کی چابی اٹھاتا ایک بھر پور نظر اس پہ ڈالی جو رونے پہ آئی ہوئی تھی۔۔۔!

اس کے جانے سے پہلے تو وہ بیٹھ کہ پھوٹ پھوٹ کہ روئی پھر اس کے سارے اٹھائے واشنگ مشین تک لائی تھی اور سرف ڈال کے کپڑے مشین میں ڈالے اور خود اس کے روم میں آئی تھی اور صفائی کے لیے اس کی بیڈ شیٹ اٹھا کہ چنچ کی تھی اس کی ہر چیز اپنی جگہ پہ سیٹ کی وہ ساتھ ساتھ اس کے روم میں جا کام کرتی اور ساتھ ساتھ واشنگ مشین سے کپڑے نکال کر ڈرائیر کرتی۔۔۔۔! اس کے سارے کپڑے تقریباً گھنٹے میں دھلے تھے۔۔۔! بالکونی پہ ڈال کے آئی تھی۔۔۔! اس کے روم کا پونچھا لگا کہ وہ اب تھوڑی پرسکون ہوئی تھی۔۔۔! لیکن اس ڈیڑھ گھنٹے کی محنت نے اسے تھکا دیا تھا۔۔۔! تھکن سے اس کے کندھوں کو درد ہونے لگا تھا۔۔۔ وہ چھوٹی سی لڑکی اسکی بے رنیاں سہتے سہتے تھک گئی تھی روشال نے آج پھر اسے غصے سے بات کی تھا وہ اس کا سخت رویہ سہتے سہتے تھک گئی تھی اپنے کمرے میں بیٹھی پھوٹ پھوٹ کہ روئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد پھر اٹھی اور کچن صاف کیا کہ کہیں وہ اسے گندا کچن دیکھ کہ نہ ڈانٹے کچن تھا تو صاف لیکن اس نے ہر چیز سمیٹی اور پھر اپنے روم میں جا کہ دم لیا۔۔ موبائل دیکھا تو وہ کہیں نہیں تھا وہ اور بدحواس ہوئی تھی اگر اس کے پاس موبائل ہوا اور اس نے تصویریں دیکھ لیں تو وہ تو اسے مار ڈالے گا۔۔ لیکن اپنے فون پر پاسورڈ کا سوچ اس کے کانپتے دل کو سکون ملا تھا کہ کم از کم فون لاکڈ تو ہے۔۔۔۔۔ لیکن یہ سوچتی وہ پرسکون ہوئی اور مشین کا پانی نکال کہ آئی اور صاف کر کے اپنی جگہ پہ رکھی تھی سارے کام کے بعد اس کا جوڑ دکنے لگا۔۔۔ سر میں علحیدہ سے درد۔۔۔۔۔

سردی سے اس کی جیسے ہڈیوں سے دھواں نکلا تھا وہ بیڈ کرواؤن کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

وہ کھانا لے کر اس کی چیزیں لے کر گھر آیا تھا لاونج کے ٹیبل پر کھانا رکھا اور اپنے لاونج مہں چلا گیا تھا۔۔۔

وہ کچھ دیر آرام کرنا چاہتا تھا مسلسل پانچ راتوں سے وہ نہیں سو پایا تھ کبھی کسی کا کیس تو کبھی کسی کا وہ بہت تھکا ہوا تھا اپنے روم کا دروازہ کھولا تھا اپنا چمکتا روم دیکھ کر تو وہ اندازہ ہی نہیں کر پایا کہ اس ننھی سی جان نے اتنے تھوڑے وقت میں یہ کام سرانجام تھا ہر چیز

Posted On Kitab Nagri

نفاست سے لگی تھی اس کی گھڑیاں ہر چیز اپنی جگہ پہ سیٹ تھی لیکن اس کا دل تھا کہ وہ اس کے روم میں آرام کر لے گا کیونکہ اس کے روم کا فرش ہلکا ہلکا گیلا تھا اپنا کمرہ پرفیکٹ دیکھ کر اس کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی تھی۔۔۔!

اشال۔۔۔ اس نے دو تین دفعہ پکارا تھا اس کی آواز نہ پا کر اس کے روم کا دروازہ کھولا تھا۔۔!

وہ ان ہی بھگے کپڑوں میں بیڈ کرواؤن کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھی تھی۔۔۔!

پانی لے لے کہ آؤ۔۔۔ اس کے حکم پر وہ جلدی سے اٹھی جبکہ وہ اسی ہی کہ بیڈ پر لیٹ گیا تھا۔۔!

پانی پی لیں۔۔۔ اشال پانی لے لے کہ آئی اس کی بند آنکھوں کو دیکھ کر اس کو پکارا تھا۔۔!

روشنال پانی پینے کے لیے اٹھا اور اس کا چہرہ دیکھا جو اسے سرخ لگا تھا اس کی نظریں جھکی ہوئی تھی وہ نوٹ کر رہا تھا تھی کہ وہ جب سے باہر سے واپس ہے وہ تب سے نگاہیں نہیں ملا رہی تھی۔۔

گلاس لیا تو اس کے ہاتھ سے جان بوجھ اپنا ہاتھ سے ٹچ کیا تھا۔۔۔ اسے اشال کا ہاتھ غیر مخصوص انداز میں گرم محسوس ہوا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پانی کا گلاس لے کر پانی پیا اس کو دیکھا جو واپس مڑ رہی تھی روشال نے پانی کا گلاس ٹیبل پہ رکھا اور ہاتھ بڑھا کر اسے تھام کر اپنے پاس بیٹھایا تھا۔۔۔

اس کی حرکت پر اشال کی جان نکلی تھی۔۔۔ اشال کو اسے ڈر لگا تھا۔۔۔ وہ مسلسل اس کی طرف دیکھ رہا تھا جو سر جھکائے ہاتھ پہ نجانے کیا تلاش کر رہی تھی۔۔۔!

اس کو تھوڑی سے پکڑ کر اس کے منہ کو تھوڑا اونچا کیا

وہ نظریں جھکا کر ایسے ہی بیٹھی رہی تھی

ادھر دیکھو۔۔۔۔ اشال نے اسے پکارا جو نجانے اپنے خالی ہاتھوں میں کیا تلاش رہی تھی۔۔۔۔!

روشال کی آواز پہ بمشکل اس نے اپنی بھاری ہوتی پلکیں اٹھائی تھیں۔۔۔!

اسکی ہر نی جیسی نشیلی آنکھیں دیکھ کر روشال کا دل دھڑکا تھا اسے آج کتنے مہینوں بعد احساس ہوا اس کے سامنے بیٹھی اسکی اس معصوم بیوی کا بھی دل ہے جو اس کی سخت باتوں سے دکھتا ہے۔۔۔۔!

وہ اس کے بالکل قریب ہوا تھا دونوں کے درمیان صرف خاموشی تھی اس کو اپنے قریب دیکھ کر اشال کی آنکھیں خوف سے پھٹنے لگی تھیں۔۔۔! اس کی طرف جھکتے روشال نے اس

Posted On Kitab Nagri

کی نم آنکھیں چوم لی تھی اس کی آنکھوں کو معطر کرتے روشال کو لگا کہ اس کی تھکاوٹ
ایک پل میں اتر گئی ہے۔۔۔!
بخار ہو رہا تمہیں۔۔۔!

اس کے دہکتے گلابی گال اپنے یا تھوں سے سہلاتے ہوئے روشال نے کہا تھا۔
نن۔۔۔ نہیں۔۔۔ اشال اس کے اس اقدامات پر خوفزدہ ہوئی اور بند آنکھیں سے کہتے ہلکا
سا کہتے نفی میں سر ہلایا تھا پوچھ نہیں رہا بتا رہا ہوں کہ تمہیں بخار ہے۔
تم ادھر لیٹو میں آ رہا ہوں۔۔۔۔۔! وہ یہ کہتا اس کے اوپر کمفرٹ ڈالتا کچن میں چلا گیا تھا۔
کچن میں آ کے پہلے اس کے لیے کھانا نکال کہ اوون میں گرم کیا۔۔۔۔۔! اور برگر سنیڈ وچ نکالتا
علحیدہ پلیٹ میں نکال کہ گرم کیے۔۔۔۔۔! اور دو کپ چائے کے بنائے تھے۔۔۔۔۔

روم میں آیا اس کی طرف دیکھا وہ شاید تھکن کے زیر اثر سو رہی تھی۔۔۔!
کھانا اور چائے کے کپ ٹرے میں تھے اس نے سائیڈ ٹیبل پہ رکھے۔۔۔! وہ اس کے پاس
بیٹھا تھا۔۔۔

اشال اٹھو۔۔۔۔۔! اس نے گال پر ہاتھ رکھ اس کے گال کو سہلاتے ہوئے پکارا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اشال نے اس کو اپنے اوپر جھکے دیکھا تو ایک دم سے اٹھنا چاہا لیکن اس کوشش میں اس کا سر روشال کے کشادہ سینے سے مس ہوا تھا وہ جلدی سے پیچھے ہوئی تھی۔۔۔۔!

کھانا کھاؤ۔۔۔۔۔ روشال نے اسے جب کرنٹ کر پیچھے ہوتا دیکھا تو مسکراہٹ دبائی تھی روشال نے اس کے سامنے چکن، سینڈ وچ اور برگر رکھا تھا۔

مم۔۔۔ مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔۔۔ اس کو سامنے دیکھ کر وہ ڈری تھی۔۔۔!

ایک کھاؤ یا بے شک دو کھاؤ۔۔۔۔۔! پر مجھے ان میں سے ایک چیز فنش چائیے لٹل گرل۔۔۔۔۔ وہ سختی سے بولا تھا۔

جبکہ اشال پھر نہیں بولی خاموشی سے کھانے لگ پڑی اس کے حلق میں نوالہ اٹکا تو وہ زور زور سے کھانسنے لگی۔۔۔ کھانستے ہوئے اس کی حالت بری ہوئی تھی۔۔

روشال نے اسے ساتھ لگایا اور اس کی پشت سلانے لگا تھا وہ سانس لیتے خود کو نارمل کرنے لگی مگر جب تھوڑے سے حواس بحال ہوئے تو بوکھلا کر اسے دور ہوئی تھی۔۔۔۔!

یہ دوا لو۔۔۔۔۔! وہ ٹبلیٹ پکڑاتے ہوئے بولا تھا۔۔

اس کو خاموش دیکھ کر اور ٹبلیٹ لیتے نہ دیکھ کر روشال نے زبردستی اسکا منہ کھولا اور گولی منہ میں رکھ کر اس کو پانی پلایا تھا۔۔۔۔۔ یہ لو چائے پی لو۔۔۔۔۔ اس نے بلا تہمید چائے تھام

Posted On Kitab Nagri

کے پینے لگی تھی۔۔۔! جتنی دیر وہ چائے پیتی اتنی دیر روشال کی نظریں اس کے چہرے کا طواف کرتی رہیں۔۔

چائے پی چکی تو اسے کپ تمھایا جسے روشال تھام کے سائیڈ پہ رکھا تھا۔۔۔
چلو اب سو جاؤ صبح کالج بھی جانا ہے آرام کرو صبح تک تمھاری طبعیت ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔۔! اسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے بولا اس کا لہجہ نرم مگر سنجیدہ تھا۔۔۔۔!

نہ۔۔۔۔ نہ۔۔۔۔ نہیں مم۔۔۔ مجھے نیند نہیں آرہی۔۔۔ مم۔۔۔ میں اب ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ وہ گبھرا کر بولی تھی اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اسے اپنے روم میں آرام کریں لیکن یہ اس کا دل ہی چاہ سکتا تھا اس کے سامنے اونچا بولنے کی ہمت کیسے کر سکتی تھی اس لیے اس نے کہا وہ اس کی بات سن کر اٹھ جائے گا۔۔۔

گڈ یہ تو اور بھی اچھی بات ہے۔۔۔۔۔! جاؤ۔۔۔۔ اکاونٹ کی بک لے کہ آؤ یہاں کوئی اور لے آؤ کام سناؤ۔۔۔۔! اس کی طرف دیکھ کر اپنی بیڑ زدہ گالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اس کو آزاد کیا تھا کہ وہ بک لے کہ آئے۔۔۔۔!

ا۔۔۔۔ ابھی۔۔۔۔ آنکھیں پھاڑ کہ اپنے سوکھے حلق کو تر کرتے ہوئے صرف زبان سے اتنا ہی نکلا تھا۔۔۔۔

جی بالکل ابھی جاؤ لے کہ آؤ۔۔۔۔! اس نے اس کی بات پہ مہر پکی کی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ڈرتے ڈرتے بک لے کہ آئی تھی اور اسے پکڑائی۔۔۔۔! روشنال نے رجسٹر کھول کہ اسے پکڑایا اور خود کو نسچن نکالے تھے! کونسا چیٹر کرواؤں۔۔۔۔ اس نے اس کی طرف دیکھا تھا جو اسے دور بیڈ کہ کونے پر بیٹھی تھی۔۔۔۔!

کونسنمنٹ۔۔۔۔ ایک لفاظی لفاظ سے اسے سمجھایا تھا اشال کو یہ چیپر آتا تھا۔۔۔۔! جان بوجھ کر بولی وہ یہ کو نسچن کر کے جلدی سے اسے دے گی اور اپنی جان چھڑوا لے گی۔۔۔۔!

پاس آؤ میرے۔۔۔۔! میں نے رائفل نہیں اٹھائی جو تمہیں دے ماروں گا اس کی دور بیٹھنے پر اس نے طنز کیا تھا۔۔۔۔!

یہ کام تو آپ زبان سے بھی سرانجام دے رہے ہیں اس نے دل میں کہا تھا۔۔۔۔! یہ کو نسچن اب خود کرو تب تک میں آرام کر لوں۔۔۔۔ ایک کو نسچن کروا کہ اسے خود آنکھوں پہ ہاتھ رکھ کہ لیٹ گیا تھا۔۔۔۔

مجھے تو ایسا لگتا ہے جیسے یہ شخص روبوٹ ہے احساسات سے عاری۔۔۔۔! پتھر دل۔۔۔۔ یہ سمجھتے ہیں اپنے سینے میں دل نہیں ہے تو دوسرے کے سینے میں بھی دل نہیں ہوگا۔ خود بھی بور ہیں اور دوسرے کو بھی اپنے رنگ میں رنگنا چاہتے ہیں۔!۔۔ وہ پانچ منٹ بعد اس پہ چور نگاہ ڈال کے بولی جو کالے رنگ کے کپڑے پہنے آنکھوں پہ ہاتھ رکھے لیٹا شاید سو گیا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔۔۔! بلاشبہ وہ ایک شاندار شخص تھا اشناں نے جب بھی اسے دیکھا وہ آنکھوں پہ ہاتھ رکھ کہ سویا ہوتا۔۔۔ گویا سوتے ہوئے بھی اپنی آنکھوں کو پڑھنے کی اجازت کسی کو نہیں دیتا تھا۔۔! اس کی بھرپور مردانگی دیکھ کر اشناں بخت کی ایک دفعہ دھڑکنیں منتشر ہوئیں تھی اس کی گردن پہ تل دیکھا اپنی نگاہیں جھکائی تھیں گویا وہ سوتے ہوئے بھی اسے ہی دیکھ رہا ہو۔۔۔!

وہ کونسجین کر چکی تھی تو پھر ایک چور نگاہ اس پہ ڈالی جیسے ہی نظر اس کی پاکٹ میں پڑے اپنے فون پہ پڑی تو وہ فون اٹھانے کی کوشش میں اس کے نزدیک ہوئی تھی۔۔! اس نے سوچا آرام سے اپنا فون اٹھا کہ ہٹ جائے گی اور اپنی تصاویر ڈیلیٹ کر دے گی۔۔! اس کے کانپتے ہاتھ اس کے سائیڈ پاکٹ پہ آئے تھے اس نے فون ہاتھ اٹھایا تو اسے کوئی چیز اپنی کمر پہ ریپنگتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔

کیا کر رہی تھی۔۔۔۔۔ روشناں نے اسے اپنے اوپر گرایا تھا اور کڑے تیور لیے پوچھا تھا۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ کک۔۔۔۔۔ چھ۔۔۔۔۔ ب۔۔۔۔۔!

تمہاری ہمت کیسے ہوئے کہ تمہارے ہاتھ میری پاکٹ تک آئے اتنی اجازت میں نے خود کو نہیں دی اور نہ کسی دوسرے تیسرے کو دیتا ہوں کہ وہ میری ذات تک پہنچے اور الجھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی سخت لہجے پہ اشال اپنی آنکھوں میں آئے آنسوؤں کو ضبط کرنے لگی تھی وہ ایک منٹ میں اسے دوسرا تیسرا کر گیا تھا۔۔۔

چھ۔۔۔۔۔ چھوڑیں مجھے۔۔۔۔۔ وہ اس کی قربت میں ہلکی اور پیچھے ہوئی تھی۔۔۔۔۔! وہ اس ستمگر کے بدلتے لہجے کو وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی وہ شخص عجیب نہیں بلکہ بہت عجیب تھا۔

اس کو دیکھا جو بامشکل اپنے آنسوؤں پر بندھ باندھ رہی تھی۔۔۔ اس کی رونے کی چغلی کھاتی آنکھیں۔۔۔ اس کا ریڈ انار چہرہ۔۔۔۔۔ اسے کو رونے کی تیاری پکڑتا دیکھ مر اس سے پہلے کو وہ اسے اپنے ساتھ لگاتا وہ روتی ہوئی اسے اپنا آپ چھڑا کر باہر بھاگی تھی جب کہ پیچھے لیٹا روشال نے اسے جاتے دیکھا تو نگاہ اپنے ساتھ پڑے اسکے فون پہ پڑی تھی فون اٹھا کہ آن کیا تو وال پیر پر اسکی پک دیکھی تھی۔۔۔۔۔! جو اس کی شرٹ میں پوز بنائے بالکل کیوٹ سی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔! اسکی اپنے قریب آنے کی وجہ سمجھ آئی تو اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی اور اپنے غصہ پر بھی غصہ آیا کہ کیوں اسے ڈانٹا تھا۔۔۔! اس کی تصویر پہ لب رکھے اور فون کھولنا چاہا لیکن پاسورڈ تھا۔۔۔ تقریباً پندرہ منٹ بعد کچھ سوچتے ہوا باہر نکلا تو اسکو لاونج کے صوفے پر سوتے ہوا پایا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

انوسنٹ اینگری برڈ۔۔۔۔۔ یہ کہہ کر اس نے دیکھا اس کی روئی روئی آنکھیں اس بات کا ثبوت تھی کہ وہ روتے روتے سوئی ہے۔۔۔! اندر سے کمفرٹ لا کہ اس پہ ڈالا اس کی آنکھوں پہ لب رکھتے وہ خود سونے چلا گیا تھا۔۔۔

*****"

وہ صبح سے گھر سے نکلا ہوا تھا۔۔۔۔۔ پہلے اس نے بال کلر کروائے روشنال کے کہے کے مطابق داڑھی دائی کروائی تھی اپنی ہلکی داڑھی کو سنہری کلر کروا کہ وہ اب عرفان درانی کے بنگلے پر کھڑا ہوا تھا اس کے آنکھیں چندھیا گئی تقریباً یہ بنگلہ ے قریباً شیشے کا بنا ہوا تھا۔۔۔ اس ٹکے نے یہ گھر بنا کر شیشے لگائے تھے یا شیشے لگوا کر یہ گھر بنایا تھا منہ میں بڑا بڑتے اس نے مین دور کی بیل بجائی۔۔۔ تو کوئی گارڈ باہر نکلا تھا۔۔۔! وہ کانوں میں ہنیڈ فری ٹھونسے ساتھ ساتھ روشنال سے کانٹیکٹ میں تھا۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔ مائی نیم از امریکہ اینڈ آئی کیم فرام جارج۔۔۔!

دور فٹے منہ ہے تیرے اوپر تیرا تو وہ والا حساب ہوا جو ساری رات ہیر رانجھا مووی دیکھتا رہا صبح اٹھا اور پوچھا ہیر لڑکا تھا یا لڑکی۔۔۔! ساری رات انگلش سکھا کر میرا منہ ٹیڑھا ہو گیا۔۔۔۔۔ اور اب تو کہہ رہا ہے میرا نام انگلینڈ ہے اور میں جارج سے آیا ہوں۔۔۔! روشنال نے ساری بھڑاس نکالی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوری سر مجھ کو سمجھ نہیں آپ نے کیا بول رہے ہیں آپ اردو میں بات کرو۔۔۔! ادھیڑ
عمر گارڈ نے بھی گویا معصومیت کی حد پار کر دی تھی۔۔۔

وہ تو مجھے بھی سمجھ نہیں آئی کہ میں نے بولا کیا ہے اور ویسے بھی میری انگلش اتنی ہائی
کلاس ہے کہ تمہارے اس ٹکے صاحب کو بھی سمجھ نہیں آئی گی جبکہ گارڈ کی بات سننا حسنا
پر سکون ہوتا ہوا سنجیدہ لیجے میں بڑبڑایا تھا دوسری جانب روشناں اس کی بڑبڑاہٹ سن کر اس
کو اس کے انداز پہ مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

صاحب اونچا بات کرو نا۔۔۔۔ گارڈ اس کی بڑبڑاہٹ سن کر پریشان سا بولا تھا۔۔۔!

irfan duranni

اچھا آپ صاحب کے بارے میں پوچھ رہے ہو میں صاحب کو خبر کرتا ہوں کہ کوئی انگلش
بولنے والا گورا آیا ہوں۔۔۔۔!

گل خان تم اس کو پکڑ کہ رکھو ہم ابھی صاحب کو بتا کہ آیا۔۔۔۔۔!

وہ اندر چلا گیا تو حسنا کی رکی ہوئی سانس خارج ہوئی تھی۔۔۔۔! وہ روشناں کی کال ڈسکنٹ
کر کے اپنی انگلش پکانے لگا تھا۔۔۔!

تقریباً پانچ منٹ گزرے تو عرفان درانی اس کے پاس آ کے آیا جی آپ کون۔۔۔۔؟ عرفان
نے بھنویں اچکا کر پوچھا تھا

Posted On Kitab Nagri

مائی نیم از جارج اینڈ آئی کیم فرام امریکہ۔۔۔۔۔ وہ اب فر فر لہجے میں بولا تھا۔۔۔
جبکہ دوسری طرف عرفان درانی کے فیوز اڑے تھا وہ بمشکل میٹرک پاس سفارشوں پہ پاس
تھا اتنی خالص انگلش کہاں سے سن پاتا اسے حیرت اس کی انگلش پہ نہیں ہوئی تھی بلکہ اس
انگریز کے لب و لہجے پہ ہوئی تھی۔۔!

Sir i am english teacher of your daughter.....?

وہ پھر سے بولا تھا۔۔۔۔۔

!plz come.come....!-----O yaha.....yaha nice

عرفان درانی نے اپنا منہ بند کر کے اسے ریسپونس دیا تھا۔
گل خان گیٹ آئیں ہیں ان کا خیال رکھنا یہ عنایا کا انگلش ٹیچر ہے اور انگلینڈ سے آیا ہے
ابھی میں آفس جا رہا ہوں ان کی اچھے سے مہمانداری کرنا۔۔۔۔۔!

i am not able to speak english..

www.kitabnagri.com

(میں انگلش بولنے کے قابل نہیں ہوں) شرمندہ ہوتے عرفان درانی نے بمشکل کہا تھا۔۔۔

sir mention not.....! i learn your english...

وہ کہنا تو یہ چاہتا تھا کہ میں قابل تو تمہیں انگلش تو دور۔۔۔۔۔ چلنے کے قابل نہیں چھوڑو

گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

o.k bye take care! and see your in eveneing time

اس نے کال کی اور حسنا کی نظروں سے اوجھل ہوا تھا جبکہ یہ میٹرک پاس ٹکھ اتنی جائیداد ضبط کر کے فیک ڈگریاں بنوا کہ گورنمنٹ کو بیوقوف بنا رہا ہے اور میرے ملکہ کے نوجوان بی اے ایم بی اے کر کے بے روزگار بیٹھے ہوئے ہیں۔۔۔۔ اس کے چہرے پر تلخیوں بھری مسکراہٹ آئی تھی حسنا کو اپنا یہ آئیڈیا فلاپ ہوتا نظر آرہا تھا وہ کچھ ایسا سوچ رہا تھا کہ وہ ہر وقت اس کے ساتھ رہ سکے اور اسکی کمزوریوں کو جان سکے لیکن اس کے ذہن میں فحاش کوئی بھی پلان نہیں آ رہا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

یار آج میرے ساتھ چلو میں نے مارکیٹ سے بھائی کے نیو شوز لینے ہیں اور ماما کی میڈیسن بالکل ختم ہوئی ہے وہ لیٹی ہے۔۔۔ چھٹی ہوئی تو سارہ نے اسے کہا تھا۔۔۔۔۔
کتنی دیر لگے گی۔۔۔۔۔! اشال نے سادگی سے پوچھا تھا۔۔۔!
وہ انکار کرنا چاہتی تھی لیکن کر نہ سکی تھی۔۔۔
یار ہم نے کونسا شاپنگ کرنی ہے بس شوز اور میڈیسن لینے ہے لے کر آجائیگے اور آج ویسے بھی میں اکیڈمی نہیں جائیں گے نہ آج۔۔۔۔!
اچھا سارہ میں تمہارے ساتھ چلتی ہوں پر پلینز تھوڑا جلدی کرنا۔۔۔۔۔! وہ نا چاہتے ہوئے بھی اس کے جانے کے لیے تیار ہو گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

یار سارہ جلدی کرو۔۔۔۔۔! میری ہمت جواب دے رہی ہے۔۔۔۔۔!
مجھے سخت بھوک لگ رہی ہے۔۔۔ سارہ اسے بڑے مال لے کہ آئی تھی۔۔۔
یار بس ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ وہ شوز کے پیسے دیتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔!
چلو نکلو۔۔۔۔۔ میں ریسٹورنٹ سے کھانا کھلاتی ہوں ویسے بھی تمہاری بھوک مجھ سے نہیں
برداشت ہو رہی۔۔۔۔۔! سارہ نے اس کی حالت کے پیش نظر اس پہ طنز مارا تھا۔۔۔۔۔
وہ وہاں سے نکلتے اس ریسٹورینٹ پہ لے آئی تھی۔۔۔۔۔!
یار میں اس طرح کبھی نہیں آئی۔۔۔۔۔ مجھے سخت ڈر لگتا ہے وہ سامنے بیٹھے لڑکوں کے گرہوں
کو دیکھ کر وہ ڈری اور اپنی پہلے سے سیدھی سیاہ شال کو غیر مخصوص طریقے سے ٹھیک کیا تھا
یار وہ۔۔۔۔۔ وہ دیکھو لڑکے۔۔۔۔۔ کھانے کا آرڈر دے کر سارہ دے جب فارغ ہوئی تو
اس نے اپنا خدشہ ظاہر کیا تھا۔۔۔۔۔!
وہ دیکھو مست مال۔۔۔۔۔! کتنا مکمل حسن ہے ادھر۔۔۔۔۔!
ایک لڑکے نے فقرہ اچھالا تھا۔۔۔۔۔!
یو آر باسٹرڈ۔۔۔۔۔ جہاں لڑکی دیکھتے ہو وہاں تمہاری رالیں ٹپکنے لگ پڑتی ہیں۔۔۔۔۔ سارہ نے
اپنے پرس سے مرچیں نکالی تھیں۔۔۔۔۔! سارہ اللہ کا واسطہ ہے پلیز چھوڑو چلتے ہیں یہاں
سے۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

چھوڑو یہ لڑکی پاگل ہے وہ لڑکے اس کی ہاتھوں میں مرچیں دیکھ کر اٹھ کر نکلتے بنیں۔۔۔۔! ادھر رکتے نہ اپنی خاطر تواضع کروا کہ جاتے۔۔۔۔! سارہ نے ان کو تیزی سے نکلتا دیکھ کر پیچھے سے فقرہ کسا تھا۔

سارہ پلیز چلو۔۔۔ پلیز اللہ کا نام ہے وہ چلے گئے ہیں گھر چلتے ہیں اشال اس باغی اور سرپھری لڑکی کو ایسے دیکھ کر رونے والی ہو گئی تھی۔۔۔۔!

روشنال جو بزنس ڈنر کے سلسلے میں وہاں آیا تھا اشال کی آواز سنتا پیچھے مڑا تھا اور حیران رہ گیا تھا اس کے ساتھ کلائنٹ بھی شور کو دلچسپ نظروں سے دیکھنے لگے تھے۔۔ اس کی آواز تو اسے دھوکہ لگی لیکن جب مڑا اور دیکھا۔۔۔ وہ وہی تھی اس کی آنکھوں میں غضب اترتا تھا

ایک ہاتھ سے منہ سے شال درست کرتی۔۔۔۔! اور دوسرے ہاتھ سے ایک لڑکی کو پکڑ رکھا تھا اپنی بیوی کو ریسٹورنٹ میں دیکھ کر اس کی آنکھوں میں خون اترتا تھا وہ ان لوگوں سے معذرت کرتا نکل آیا تھا ان کی آنکھوں میں تمسخر دیکھ کر روشنال کے غصے کا گراف بہت زیادہ بڑھا تھا۔۔۔ سب کا دھیان کا ان کی طرف دیکھ کر روشنال کا دل کر رہا تھا اشال کا منہ توڑ دے۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف اشال روشال کو دیکھ کر ساکت رہ گئی تھی جو ان کی طرف آ رہا تھا اس کا اوپر سانس اور نیچے کا سانس نیچے رہ گیا تھا۔۔۔! اس کی قسمت ہی پھوٹی ہوئی تھی وہ جتنی آج کے دن ڈر رہی تھی یہ دن اس پہ اتنا ہی بھاری پڑا تھا۔۔۔

یار اشال۔۔۔۔۔ یہ تمہارے بھائی ہی ہے نہ۔۔۔۔۔ یا میں کوئی خواب دیکھ رہی ہوں سارہ نے اس کی کان میں سرگوشی کی تھی۔۔۔

روشال جو ان کی طرف آ رہا تھا۔۔۔ اس لڑکی کی آواز باخوبی اس تک پہنچی تھی یہ سن کر اس نے اپنے لب بھینچے تھے اور اس تک پہنچا تھا۔۔۔۔۔!

گھر چلیں۔۔۔۔۔! اس نے اشال کی طرف دیکھ سخت لہجے مگر نرمی سے کہا تھا۔۔۔۔۔! السلام علیکم۔۔۔۔۔! مائی نیم از سارہ۔۔۔۔۔! اینڈ اشال از مائی بیسٹ فرینڈ۔۔۔۔۔! روشال نے اس لڑکی کو دیکھا تھا جو رٹے رٹائے طوطے کی طرف بول رہی تھی۔۔۔

وعلیکم علیکم.....! آپ سے مل کر خوش ہوئی تھی روشال نے اس کے برعکس اردو میں جواب دیا تھا۔۔۔

میں نے آپکو صرف دیکھا آپ سے ملاقات ہو جائیگے یہ نہیں سوچا تھا۔۔۔! سارہ نے اس کو اپنے ساتھ بات کرتے دیکھ کر جوش سے کہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلیں آپ نے بھی اپنے گھر جانا ہے آپ کو بھی ڈراپ کر دیں گے۔۔۔! اس نے اشال کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جس کی نگاہیں جھکی کی جھکیں تھیں۔۔۔!

اوکے تھینک یو بھائی۔۔۔! سارہ نے اس کا شکریہ ادا کیا تھا۔۔۔!

آپ چلیں گاڑی میں بیٹھے میں آرہا ہوں۔۔۔! اس نے روکھے سے لہجے میں جواب دیا تھا۔۔۔!

ان کے باہر نکلنے کے بعد اس نے پے منٹ کی تھی اور برگر اور ساتھ کوک پیک کروا کے باہر نکلا تھا۔۔۔

وہ باہر آیا تھا ان کو پیچھے بیٹھے دیکھ کر اس نے گاڑی سٹارٹ کی تھی۔۔۔!

یہ۔۔۔ خود بھی کھاؤ اور ان کو بھی کھلاؤ۔۔۔! اس نے اشال کو دیکھ کر دیئے تھے۔۔۔ جبکہ

اشال نے بامشکل کانپتے ہاتھ سے لے کر سارہ کو پکڑائی تھی۔۔۔!

آپ کتنے اچھے ہیں نا بھائی۔۔۔! آپ کی بیوی بہت لکی ہوگی جس کے آپ شوہر ہوں

گے۔۔۔! برگر کھاتی شوخی سے کہا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ تو میری بیوی کو پتہ ہو گا۔۔۔۔۔ جب کہ روشال نے بیک مرر سے اسے دیکھ کر تلخی سے جواب دیا روشال کی سخت نگائیں اپنے اوپر جمے دیکھ کر اس کا ننھا سا دل کانپا تھا اس سے پتہ تھا کہ وہ اس کے سامنے مروت دیکھا رہا ہے گھر جا کر اپنا سارا غصہ نکالے گا۔۔۔۔! بس بھائی۔۔۔۔! گاڑی روک دیں میرا گھر ادھر ہی ہے۔۔۔۔۔ سارہ نے اونچی آواز کہا تھا کہ وہ سن لے۔۔۔۔! روشال گاڑی روکی تھی۔

تھینکس بھائی۔۔۔۔! آپ بہت اچھے ہیں اللہ آپ کی عمر لمبی کرے۔۔۔۔ اس نے دعا اور اتر گئی تھی۔۔۔

روشال اس کی باتوں کا جواب دیتا ہی کہ وہ اتر گئی تھی۔۔۔۔ اس نے پھر سے گاڑی سٹارٹ کی تھیں اور فل سپیڈ پہ رکھی تھی۔۔۔۔

گاڑی روک کہ اسے کھینچ کے گاڑی سے باہر نکالا تھا اور اپنے روم میں آکر اسے بیڈ پہ پھینکا تھا۔۔۔

کس کی اجازت سے تم نے ریسٹورنٹ میں قدم رکھا۔۔۔؟

اس کے لہجے میں آج کوئی نرمی تھی۔۔۔۔ بس احساسات سے عاری لہجہ تھا اسکا۔۔۔۔! کالج کے نام پہ تم ریسٹورنٹ کیسے گئی۔۔۔۔ بتاؤ مجھے۔۔۔۔! اس کا لہجہ سخت ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ۔۔۔۔۔مَم۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔س۔۔۔۔۔سارہ ک۔۔۔۔۔کے ساتھ گ۔۔۔۔۔گئی تھی

اس نے اٹکتے ہوئے جواب دیا تھا۔۔۔۔۔!

تمہیں۔۔۔۔۔پتہ ہے آفس والوں کے سامنے مجھے کتنی شرمندگی ہوئی تھی

نہ۔۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔آ۔۔۔۔۔آج۔۔۔۔۔چھوڑ دیں۔۔۔۔۔آئی۔۔۔۔۔آئندہ میں آپکے پوچھے

غیر۔۔۔۔۔کہی۔۔۔۔۔کہیں نن۔۔۔۔۔نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔

آج کی نافرمانی کی سزا تو دوں نہ۔۔۔۔۔پھر آئندہ کئی جانے کا سوچو گی بھی نہیں سوچوں گا

۔۔۔۔۔ان لڑکوں کی غلیظ نظریں تم پر تھیں میرا دل کر رہا تھا میں وہی سے تمہارے حساب

نکالوں۔۔۔۔۔!

وہ اٹھ کر اس کے پاس سے نکلتی ہی جب روشال نے اسے بازوؤں سے پھر بیڈ پہ پھینکا تھا

۔۔۔۔۔!

روشال کو آج پھر اس روپ میں دیکھ کر اسے وحشت ہوئی تھی۔۔۔۔۔! اور اس کی وحشت

میں اضافہ ہوا تھا جب روشال کو اپنے گلے سے شال کھینچتے ہوئے دیکھا تھا۔

پل۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔آج۔۔۔۔۔چھوڑ دیں۔۔۔۔۔! اس نے شال کھینچ کر دونوں ہاتھوں سے سختی

سے باندھا تھا اور خود جاکر چئیر پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

میں کون ہوں۔۔۔۔۔؟ اس کی قریب چیئر لا کہ اپنی سرخ ہوتی نگاہیں اس پہ گاڑتے ہوئے
بولا تھا۔۔۔

رو۔۔۔۔۔روشنال۔۔۔۔۔! کانپتے لبوں سے اس نے کہ تھا۔۔۔۔۔!
میں کیا لگتا ہوں تمہارا۔۔۔۔۔اب کی بار اس کی آواز اور اونچی ہوئی تھیں جب کہ چیئر پر
اسکی گرفت اور مضبوط ہوئی تھی۔۔۔۔۔!

کک۔۔۔۔۔کزن۔۔۔۔۔! اس نے اٹکتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔!
اب کیا رشتہ ہے میرا تم سے۔۔۔۔۔! چیئر سے اٹھتے وہ اس پہ جھک کہ گڑایا تھا۔۔۔۔۔!
ج۔۔۔۔۔جی مطلب۔۔۔۔۔اس کی باتوں سے الجھ کر اشال نے پوچھا تھا اس ستمگر کا پل پل
بدلتا رویہ اس کی سمجھ سے باہر تھا۔۔۔۔۔!

میرا کزن کے علاوہ تم سے کیا رشتہ ہے۔۔۔۔۔! اس کا سخت لہجہ آج نرمی کے موڈ میں نہیں
تھا روشنال نے اس کے باندھوں کو پکڑ کر پوچھا تھا جو کانپ رہے تھے۔۔۔۔۔!
ش۔۔۔۔۔شوہر۔۔۔۔۔! وہ اس کے سخت لہجے سے ڈرتی ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔!

تو پھر مجھے بھائی کیوں بولا۔۔۔۔۔اس کے بال کے لٹ پیچھے کرتا اور اس کے کندھوں پر
ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مم۔۔۔ میں نے آپکو بب۔۔۔ بھائی۔۔۔ کلک۔۔۔ کب بولا۔۔۔۔۔؟ اس نے اپنی ہرنی جیسی
نشیلی نگاہیں اسے کانپتے لہجے میں پوچھا تھا۔۔۔۔۔!

پھر تمھاری دوست نے مجھے تمھارا بھائی کیوں کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔!

وہ۔۔۔ وہ اسے۔۔۔ نہیں پتہ تھا۔۔۔ اس نے وضاحت دی تھی۔۔۔

اچھا میں جا رہا ہوں بعد میں بات ہوگی وہ اس کے پاس سے اٹھا تھا۔۔۔۔۔!

پلیز کھول دے مجھے۔۔۔۔۔ اس کو اپنے پاس سے اٹھتا دیکھ کر اس کی چوڑی پشت کو دیکھتے
وہ چلائی تھی۔۔۔۔۔!

آ رہا ہوں بس دو گھنٹے ویٹ کرو میں تمھارے لیے مٹینگ چھوڑ کہ آیا تھا تم انجوائے کرو
میں رات تک آ جاؤں گا۔۔۔۔۔ وہ یہ کہہ کر باہر چلا گیا تھا۔

مٹینگ کافی لمبی ہو گئی تھی وہ دو دو کام کر رہا تھا پریزٹیشن بنانا اور فارن کمپنی کو بنا کہ دینا
کافی مشکل ہوتا جا رہا تھا اس کے لیے۔۔۔۔۔! ایمزرون کمپنی تھی یہاں وہاں کی ٹائمنگ میں
کافی فرق تھا کیونکہ وہاں صبح ہوتی تھی تو ادھر رات۔۔۔۔۔ پھر اس لیے اس کے راتیں کبھی
کبھی پے چین گزرتی تھیں رات کے بارہ بج چکے تھے وہ ابھی تک فائل آگے کیے کام کر رہا
تھا۔۔۔۔۔! شام کا منظر اسکے ذہن میں گھوما وہ کبھی بھی اسے باندھ کہ نہ آتا لیکن جب

Posted On Kitab Nagri

ریسٹورنٹ میں سب کی نگاہیں اس پہ جمی دیکھ کہ اسے غصہ آیا تھا ان کی غلیظ نگاہیں اسکے معصوم حسن پر جمی نگاہیں دیکھ کر اسے کے غصے کا گراف بڑھا تھا اوپر سے اس کی فرینڈ کا اسے بھائی کہنے پر اسے غصے آیا تھا تو اس کے ذہن میں ہلچل مچ چکی تھی کیونکہ وہ شام چار بجے اسے گھر چھوڑ کہ آیا تھا اور اب رات کے بارہ بج چکے تھے۔۔۔ اس کا خیال آتے ہی لیپ ٹاپ بند کیا فائل بیگ میں رکھی اور آفس سے نکلا تھا۔۔۔۔۔! گاڑی میں بیٹھا تو پھر اسکا بے بس اور معصوم چہرہ اس کے نگاہوں میں گھوما تو غصے سے سٹیرنگ پہ ہاتھ مارا تھا اور گاڑی کی سپیڈ تیز کی تھی اس کے ذہن میں کئی قسم کے وسوسے آرہے تھے۔۔۔!

گھر پہنچتے ہی بھاگ کر دروازہ کھولا تھا اپنے کمرے کا دروازہ کھولتا ہوا وہ اندیشوں کی زد میں تھا۔۔۔! دروازہ کھولا تو وہ اسی کالج کے یونیفارم میں اوندھے منہ پڑی ہوئی تھی اسے جا کے سیدھا کیا تو اس کے بال سارے منہ پہ پڑھے ہوئے تھے آنکھوں سے آنسوؤں سے تر چہرے بال چپکے ہوئے تھے وہ اٹھی ہوئی تھیں اور رو رہی تھی۔۔۔!

اس کو اپنے پاس بیٹھتا دیکھ کر اشнал ڈر کر پیچھے ہوئی تھی۔۔۔۔۔! اس کی ویران آنکھیں دیکھ کر روشنال کے دل پہ بڑی سخت چوٹ پڑی تھی اس نے بڑی مشکل سے اسکے ہاتھ کھولیں تھے اور روتی ہوئی اشнал کو اپنے ساتھ لگایا تھا۔۔۔۔۔! وہ اس کے سینے پر سر رکھے اس کے دیے گئے دکھ پر پہلے تو خوب روئی تھی پھر اس کے پاس سے اٹھتی واش روم بند کر کہ رونے

Posted On Kitab Nagri

لگی تھی۔۔۔۔۔! اشناں۔۔۔۔۔ دروازہ کھولو۔۔۔۔۔ اسکی رونے کی آوازیں باہر آرہی تھی
۔۔۔ اسکا شدت سے بلک بلک کر رونا روشناں کو تکلیف دے رہا تھا۔۔۔۔۔
اشناں پلیز میں معافی مانگتا ہوں آئندہ کبھی نہیں کرونگا ڈانٹوں گی بھی نہیں۔۔۔۔۔ دروازہ
کھولو۔۔۔۔۔ اس کو ڈھاڑیں مار مار کر روتا ہوا دیکھ کر وہ پہلی بار التجائی ہوا تھا۔۔۔۔۔!

اشناں پلیز میں معافی مانگتا ہوں آئندہ کبھی نہیں کرونگا ڈانٹوں گی بھی نہیں۔۔۔۔۔ دروازہ
کھولو۔۔۔۔۔ اس کو ڈھاڑیں مار مار کر روتا ہوا دیکھ کر وہ پہلی بار التجائی ہوا تھا۔۔۔۔۔!
نہیں رہنا میں نے آپ جیسے جنگلی انسان کے ساتھ میری زندگی تباہ کر دی ہے آپ
نے۔۔۔۔۔! مجھے اپنا قیدی بنایا ہوا ہے آپ نے۔۔۔۔۔ میری زندگی کو عذاب بنا دیا ہے۔۔۔۔۔ میرا
دم گھٹتا ہے آپ کی اس گھر میں۔۔۔۔۔ آپ مجھے قید کر کے مارنا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔ میں تھک
گئی ہوں۔۔۔۔۔ مجھے رہائی دے دیں میرا دل کرتا ہے میں کھل کے سانس لوں وہ سانسیں جو
آپ نے قید کی ہیں۔۔۔۔۔ آپ سمجھتے ہیں میں آپ کی ملازمہ ہوں۔۔۔۔۔ ہر وقت کام کراوتے
ہیں۔۔۔۔۔ آپ نے مجھے کسی محکوم کی طرح رکھا ہوا ہے جب دل کیا مارا۔۔۔۔۔ جب دل کیا
ڈانٹا پلیز مجھے جانے دیں۔۔۔۔۔ آپ جب یہاں نہیں تھے تو مجھے میری زندگی جنت لگتی تھی

Posted On Kitab Nagri

میں آپ کی غیر موجودگی میں میری زندگی میں سکون تھا۔۔۔۔ اس غلطی کی سزا آپ مجھے دے رہے ہیں جو میں نے کبھی کی ہی۔۔۔۔ آپ نے اس کے بدلے میری روح پر بھی زخم لگائیں میرے دل کو بھی چھلنی کر دیا۔۔ پھر بھی آپکی نفرت کی آگ ٹھنڈی نہیں ہو رہی۔۔ میں سمجھتی تھی آپ میرے سپر مین ہے جو میرے سامنے کھڑی ہر مشکل کو ختم کر دیں گے لیکن آپ نے میری زندگی ہی مشکل کر دی ہے میری سانسیں تنگ کر دی ہیں۔۔۔۔ آپ کی گندی ذہنت میں یہ بھی جائے گا کہ میں اکیلے کیسے رہ لیتی ہوں تو سن لیں اب آپ نے مجھے تنہائیوں کا ساتھی کر دیا ہے۔۔۔۔ پر اس تلخی بڑی زندگی نے ایک بات تو سمجھائی ہے نا جہاں احترام اور سچا خلوص وہاں رشتے بڑھائیں ورنہ تنہائی آپ کی بہترین ساتھی ہے۔۔۔۔۔ اور ایک بات اور اسے میری ضد سمجھے یا گزارش۔۔۔۔ مجھے آزاد کر دیں پلیز۔۔۔۔ آپ نے میری زندگی بالکل قید کر دی ہے میری زندگی کو اسیر بنا دیا ہے رہائی دے دیں مجھے پلیز۔۔۔۔ پر آپ تو غائب ہیں جو میری خوشیاں غضب کر گئے میری زندگی میں آگ لگا کہ آپ تو پر سکون سو جاتے تھے پر مجھے نیند نہیں آتی تھی میں ساری رات رات عذابوں سے گزارتی تھی وہ رب آپ سے میرے درد کا حساب لے لے گا میں نے اپنے فیصلہ اللہ پہ چھوڑ دیا ہے وہ اللہ میرے درد کا حساب لے گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چیخ کہ روتی ہوئی اپنے لفظوں سے اسکا دل جلا گئی تھی۔۔۔ وہ تو آگے پچھلے سارے حساب بے باک کر گئی تھی۔۔۔

جب کہ اس کے الفاظ سن کر باہر بیٹھا روشنال آج اس کے لفظوں سے ہار گیا تھا اس کے دل پہ ایسے لگتا تھا کسی نے زوردار برچھی ماری ہو اور خون جیسے رس رس کے اندر ہی جم گیا ہو۔۔۔ وہ تو اسے زمانے کی بے رحم نظروں سے بچانا چاہتا تھا کسی سایہ دار درخت کی طرح اس پر چھاؤں کرنا چاہتا تھا پر وہ بھول گیا تھا کہ جسم پر لگے زخموں کا علاج تو ہو جاتا ہے لیکن دل اور روح پر لگے زخموں کا علاج ناممکن ہے۔ اس کے لفظوں پر روشنال کی روح پر تایازنے لگے تھے وہ خالی خالی دل لیے صوفے پہ ہی لیٹ گیا تھا روشنال کو تو محبت تھی اس سے اس لیے اس کا خیال رکھنا چاہتا تھا سایہ بن کر ساتھ رینا چاہتا تھا لیکن اپنی اس محبت کے لفظ سن کر بے بس ہو گیا تھا

محبت لکھنے میں تو بہت چھوٹا لفظ ہے مگر یہ محبت انسان کو ہمیشہ بے بس کر دیتی ہے کبھی چھاؤں بن کے سایہ دیتی ہے تو کبھی دھوپ بن کے کسی تپتے صحرا میں لاکھڑا کرتی ہے اس کو بھی ایسا لگ رہا تھا کہ وہ اس تپتے صحرا میں کھڑا ہے

Posted On Kitab Nagri

سخت لگی ہے اور راستہ بھی مل گیا مگر اسے منزل نہیں مل رہی۔۔۔ وہ سچ کہتی تھی کہ اس نے اسے قید کیا ہے اور اپنی محبت میں اس کو قید نہیں کرنا چاہت تھا سوچتے سوچتے وہ نیند کی وادیوں میں چلا گیا تھا۔۔۔

Abeeha Ali novel

صاحب۔۔۔ یہ تمہارا دو روپے کا سکہ گر گیا تھا۔۔۔ وہ ڈاڑھی والا شخص عرفان درانی کے پیچھے آتا ہوا بولا تھا۔۔۔

کون ہو تم۔۔۔۔؟ ہر دوسرا تیسرا فقیر یہاں گھسا ہوتا ہے۔۔۔

عرفان درانی اس شخص کے حلیے کو دیکھتا ناگواری سے بولا تھا۔۔۔

صاب۔۔۔۔ ام ادھر نیا ڈرائیور ہے۔۔۔۔! بالوں پر تیل سے اٹے شخص نے مجبوری سے کہا تھا۔۔۔۔!

www.kitabnagri.com

کون لایا ہے تمہیں۔۔۔۔ اور شیرو کہاں ہے ہر دوسرا تیسرے دن فقیر گھسا ہوتا ہے یہاں۔۔۔۔؟

صاب۔۔۔۔۔ ام کو۔۔۔۔۔ شیر۔۔۔۔۔ خان لایا ہے۔۔۔ صاب جی ام شیرو کا بھائی ہے شیرو بیمار تھا اس لیے ام آیا ہے۔۔۔ وہ ادھیڑ عمر۔۔۔۔۔ شخص پریشانی سے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو جی اس کی کمی تھی۔۔۔ عرفان درانی نے ایک طاہرانہ نظر اس پہ ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔ جو پھٹے ہوئے کپڑوں پہ سر پہ سرخ رنگ کا پر نہ رکھے بے بسی کی تصویر تھا۔۔۔ عرفان درانی نے ایک نظر اسے دیکھا جو حلیے سے شیر و کا بھائی لگ رہا تھا شیر و جو اسکا بہت ہی ڈرائیور تھا اس کو اپنی اترن دے کر عرفان دارنی نے اسے بے بس کیا ہوا تھا وہ اسے اپنے کپڑے دیتا تو شیر و انسان مند نظروں سے اسے دیکھتا اور دعائیں دیتا رہتا۔۔۔۔۔

صاب۔۔۔۔۔ کتھے جانڑا۔۔۔۔۔ وہ شخص سادگی سے بولا تھا۔۔۔۔۔!
ریڈکنگ مال میں چلو۔۔۔۔۔ عرفان دارنی کی ایک نظر فون پر تھی اور ایک باہر روڈ پر تھی
۔۔۔۔۔

صاحب۔۔۔۔۔ اوہ کی بلا اے۔۔۔۔۔! وہ شخص تو سادگی میں گویا شیر و کو بھی چھوڑ گیا تھا۔۔۔۔۔
جائل انسان کبھی گھر سے بھی نکلے ہو۔۔۔۔۔ عرفان کے لہجے میں حقارت تھی۔۔۔۔۔
صاب ام کے چھوٹے چھوٹے سات بچے ہے صاب ام ان کی مشکل سے دو ٹائم کی روٹی پوری
کر پاتا ہے۔۔۔۔۔

صاب میرا ناں۔۔۔۔۔ کرمو ہے۔۔۔۔۔ تساں دی باہوں باہوں مہربانی ہووے جے۔۔۔۔۔ تساں
میرے ویر بڑی مدد کییتی۔۔۔۔۔ میرا ویر کہندا اے تسی بڑے چنگے بندے اوہ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم جو کوئی بھی بس اپنے کام سے کام رکھو زیادہ میرے ساتھ فری ہونے کی کوشش نہ کرو
--- کیسے لوگ ہوتے ہیں پتہ نہیں ذرا سے نرمی سے بات کرو تلوے چاٹنے پہ آجاتے ہیں

کرمونے اپنا تعارف بنجابی میں کروایا تو عرفان درانی اس کی طرف دیکھتا ہوا ناگورای سے
مخاطب ہوا تھا۔

اسی اثنا میں کرمو جو اس کی طرف دیکھ رہا تھا ان کی گاڑیوں کے آگے گاڑی آئی تھی
--- گاڑی کو اتنا زور کا جھٹکا لگا کہ ڈیش بورڈ کی ساری چیزیں گری تھیں۔۔۔ عوفان درانی کا
سر ہلکا سا کھڑکی سے ٹکرایا تھا۔۔۔

یو ایڈیٹ۔۔۔۔۔ جائل انسان۔۔۔۔۔! اس گاڑی کے پاس سے گزرنے کا بھی پتہ ہے تمہیں
---! فقیروں والا حلیہ ہے تمہارا۔۔۔ پھر بھی کیا سوچ کر میں نے تمہیں ڈرائیور رکھا ہے
---!
www.kitabnagri.com

وہ گاڑی کی دوسری طرف اتر کر آتے فرنٹ سیٹ سے کرموں کو گریبان سے کھینچتے ہوئے
بولا تھا۔۔۔

صاب جی معذرت۔۔۔۔۔ ام کو معاف کر دو۔۔۔۔۔ میرے چوٹا چوٹا بچہ ہے۔۔۔۔۔ ام کہاں
جائے گا۔۔۔۔۔! ام ایک غریب انسان ہے۔۔۔۔۔ صاب جی۔۔۔۔۔ ام کو پتہ ہے آپ بہت

Posted On Kitab Nagri

اچھا انسان ہو۔۔۔ ام کو آپ شریف انسان لگا ہے۔۔۔ کرموں روتے ہوئے اس کے آگے ہاتھ جوڑ رہا تھا۔۔۔

یہ تمھارے پاس آخری موقع ہے۔۔۔ اوہ اسے چھوڑتا کچھ سوچ کہ پھر سے گاڑی میں بیٹھا تھا

بس گاڑی روک دو میں آرہا ہوں۔۔۔ عرفان درانی نے تحکم سے بھرپور لہجے میں کہا تھا۔۔۔ پھر کرموں عرفان درانی کو مال چھوڑ کر واپس گاڑی موڑنے لگا جب نگاہ عرفان درانی کے فون پہ پڑی تھی۔۔۔

ہائے۔۔۔ مارا۔۔۔ لگتا ہے۔۔۔ یہ صاب۔۔۔ یہ بلا ادھر ہی چھوڑ گیا ہے۔۔۔۔۔ کرمو عرفان درانی کا فون اپنی جیب میں رکھتے ہوئے بڑبڑایا تھا۔

Kitab Nagri

@abeeha ali novel

www.kitabnagri.com

اشال جس نے رو رو کہ اپنے دل کی بھڑاس نکال لی تھی اب باہر نکلنے سے ڈر رہی تھی۔۔۔ کہ وہ اس کا بہت برا حشر کرے گا۔۔۔ اس کی ہر نی جیسی آنکھیں دکھ رہی تھی اس شخص کا خوف علیحدہ سے غالب تھا کالج کے یونیفارم پانی میں بیٹھے رہنے سے وہ بھیگ چکی تھی اس پہ اپنی دل کی بھڑاس نکال کہ وہ گھنٹے سے ہاتھ ٹب میں بیٹھی تھی اب سردی سے کانپ

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی۔۔۔ وہ تو غصہ دکھا چکی تھی پر اب جیسے دل کو چین نہیں تھا وہ سوچ رہی تھی کہ اس شخص کو باتیں سنا کر اس نے اچھا نہیں کیا تھا اپنے آنے والے وقت کا سوچ کر اس کی سانسیں ڈوبنے لگی تھی۔۔۔ باہر کسی بھی قسم کی آواز نہ پا کر اس نے ٹاول اپنے اوپر لیا اور آہستہ سے دروازہ کھول کر باہر نکلی تھی۔۔۔ روم میں نیم نیم اندھیرا پا کر اسے پتا تھا کہ وہ سوچکا ہے اس لیے چاہتی تھی کہ وہ آرام سے کھسک کر اپنے روم میں چلی جائے لیکن اس سے پہلے بیڈ سے اپنی کتابیں ساتھ لے کر جانا چاہتی تھی۔۔۔!

روشنال سر پہ ہاتھ رکھے بالکل سیدھا سویا ہوا تھا

اسے پتہ تھا کہ وہ مکمل نیند میں ہے اس لیے آرام سے اس کے پاس اپنی کتابیں اٹھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا تھا۔۔ لیکن پاؤں گیلے ہونے کی وجہ اس کا پاؤں رپٹا تھا وہ ان کتابوں کے اوپر گری تھی جو وہ اٹھانے لگی تھی وہ آہستہ سے اٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ جیسے اس کی نظر اوپر اٹھی اور اس کے چہرے پر پڑی تو دل جیسے دھک سے رہ گیا تھا۔! اس کی نظر اس کے کشادہ چہرے پہ پڑی جو اس سے تھوڑی دور سویا ہوا تھا وہ اس کی چلتی سانسیں روک گیا تھا وہ سانس روک کر اس کو دیکھے گئی تھی اشال بخت کو یہ شخص آج سے پہلے اتنا حسین نہیں لگا تھا لیمپ کی ہلکی ہلکی روشنی میں وہ شخص روشنیاں بکھیر رہا تھا اس کی بڑی بڑی کشادہ آنکھیں تو بند تھی۔۔ فراخ پیشانی پہ ہلکے ہلکے بکھرے بال - مضبوط کسرتی

Posted On Kitab Nagri

وجود۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ایک ہاتھ کشادہ سینے پہ پڑا ہوا تھا۔۔۔ پھر اسکی نظر اس کے سفید بازوؤں پہ ٹکی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جس پہ بندھے گھڑی بھی صرف اور صرف اس شخص کے ہاتھ میں بندھے جانے سے لاکھوں کڑوڑوں کی معلوم ہوتی تھی۔۔۔ سیاہ رنگ کے لباس میں سویا وہ شخص اس کے دل کی ہستی کو برباد کر گیا تھا۔ گویا وہ سیاہ رنگ تو بنا ہی اس کے لیے تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس کے خراٹوں کی ہلکی ہلکی آواز سن کر اسے احساس ہوا کہ وہ اس کے اتنے قریب پڑی ہوئی ہے وہ جھٹ سے اچھلی دل کی حالت بدلی تو سوئے ہوئے روشنال بخت سے بھی نظریں چرا لیں تھی اس کا سفید چہرہ حیا کی لالی سے سرخ ہوا تھا

وہ گبھرا کر تھوڑی پیچھے ہو کر اٹھ بیٹھی تھی۔۔۔ اس کو اپنے چہرے پر قطرے محسوس ہوئے۔۔۔ تو اپنا پیسنہ صاف کرنے لگی۔۔۔ یہ کیسا احساس تھا جس نے اس کے دل کو جکڑ لیا تھا آج سے پہلے تو اسے کبھی ایسا محسوس نہیں ہوا تھا یہ پہلی دفعہ تھا اس کے چہرے پر قوس و قزح بکھری تھی حالانکہ وہ اس شخص کے کتنی بار قریب گئی تھی لیکن اس کے پاس جانے سے اسے ڈر ہی محسوس ہوتا تھا اس سے پہلے وہ شخص جاگتا وہ اپنے دھک دھک کرتے دل کو سنھلتی جلدی سے اپنے روم میں آگئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کو اپنے روم میں آئے گھنٹہ ہو گیا تھا لیکن نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی وہ کروٹ پہ کروٹ کیے سونے کی کوشش میں لیٹی ہوئی تھی لیکن اس دل کا کیا کرتی جو ساتھ والے کمرے میں خود سے بے خبر سوئے ہوئے دشمن جان کے پاس چھوڑ آئی تھی اس کے نام لگا آئی تھی۔۔۔۔۔ وہ جب بھی آنکھیں بند کرتی بار بار آنکھوں کے سامنے وہ مضبوط قلعے جیسا شخص آ جاتا تھا۔۔۔۔۔ وہ اب اپنے لفظوں پہ غور کر رہی تھی جو اسے سنا کہ آئی تھی بے بسی کے احساس سے اس کی آنکھوں میں آنسوؤں آگئے تھے کتنی سفاکی سے اس نے کہا تھا کہ مجھے اپنی قید سے رہائی دو۔۔۔۔۔ آنسوؤں آنکھوں سے بہہ رہے تھے۔۔۔۔۔ ایک لمحے میں اس شخص نے اسے قید کر لیا تھا وہ جو بد تمیزی سے حقارت سے کہہ کر آئی تھی کہ آپ نے کسی محکوم کی طرح سمجھا ہوا ہے۔۔۔۔۔ وہ خود کو چھوڑ کہ اپنے دل کو تھپک کر سلانے کی کوشش کرتی۔۔۔۔۔ لیکن وہ تو جیسے آج باغی ہوا تھا آج اس کے دل نے جو دغا دیا۔۔۔۔۔ اس کا ننھا سا دل ایک پل میں روشال حاکم بخت کا اسیر ہو گیا تھا بے سکونی کی ایک لہر اس کے جسم میں پھیل گئی تھی۔۔۔۔۔

باوجود کوشش کے بھی جب سونا نہیں آیا تو تہجد کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی وضو کر کے نماز بچھائی اور پڑھنے لگی۔۔۔۔۔ لیکن آج نماز میں بھی اس شخص کا چہرہ سامنے آیا تھا وہ سجدے میں گئی تو پھر سے اس شخص کا چہرہ اٹھ کر نماز توڑ گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

خدا کی نظروں میں بھی گناہ گار ہوتی ہوں فراز
جب وہ شخص مجھے سجدوں میں بھی یاد آتا ہے۔۔
(ابیا علی)

وہ بے بسی سے رونے لگی نگاہوں میں بے بسی تھی چہرے پر بے بسی تھی وہ آیات پڑھنے
لگی تھی

آیات۔۔۔۔۔

اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ .

ترجمہ۔۔۔۔۔

”اے اللہ! اے دلوں کو پھیرنے والے! میرا دل اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے

“...100 □ ♥

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

(صحیح المسلم : 2654)

Posted On Kitab Nagri

وہ سجدے میں سر رکھے پہلے تو پھوٹ پھوٹ کر روئی جب دل ہلکا ہوا تو پھر اٹھ کر سہی سے تہجد پڑھنے لگی وہ پڑھ کر فارغ ہوئی کچھ سورتیں پڑھی تب جا کر سکون حاصل ہوا تھا تہجد ادا کرنے کے بعد وہ کتنی دیر تک سجدے کی حالت میں پڑی رہی۔۔۔

"سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى"

اور جتنا سکون سجدے میں

دنیا کے کسی کونے میں نہیں۔۔

اشنال بخت پہلی لڑکی تھی جس کو محبت ہوئی وہ خوش نہیں ہوئی بلکہ ڈھاڑیں مار مار کر روئی تھی وہ جانتی تھی یہ محبت اس کے دل کا روگ بن جائیگی وہ بے بسی کے احساس سے روئی تھی وہ اسکا محرم تھا لیکن اس سے محبت تو اس کا چین و سکون تباہ کر گیا تھا لوگ محبت کرتے ہیں تو لطف پاتے ہیں اس نے محبت کی تو ایسے محسوس ہوا جیسے محبت اس کے گلے میں عذاب کا چین بن کر لٹک رہی ہے وہ ساری رات اس عذاب سے چھٹکارا پانے کی کوشش کرتی رہی لیکن وہ محبت کسی عذاب کی طرح اس پہ مسلط ہو گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

حسنال دو بجے گھر آیا تھا پانچ بجے پھر حماس ٹی وی نیوز کی طرف جانا تھا۔۔۔ گھر میں مکمل خاموشی تھی راتوں کو جاگ جاگ کر اس کی آنکھوں پہ حلقے آگئے تھے ہر طرف سناٹا ہی سناٹا تھا وہ پہلے اپنے روم میں گیا۔۔۔ فریش ہوا پہلے۔۔۔ اس سے سخت بھوک لگی ہوئی تھی پھر کچھ سوچتا اپنے کپڑے بیگ میں رکھتا دبے پاؤں سیڑھوں پہ چڑھا تھا۔۔۔ اس کے روم میں آیا تو دروازہ لاک تھا دو تین باہر ہلکے سے گھمانے سے دروازہ کھلا تھا۔۔۔ لائٹ آف تھی وہ سوئچ بورڈ کے پاس گیا اور لائٹ آن کی اور بیڈ پہ کمبل میں لیٹے وجود کی طرف دیکھا اور پھر بیڈ کی طرف قدم بڑھائے تھے۔۔۔

اے چلغوزی اٹھیں۔۔۔۔۔ مجھے کھانا گرم کر کے لا دیں۔۔۔ وہ اس کے بیڈ پر بیٹھتا پہلے اس کے منہ پر ہاتھ جمایا پھر اپنی بھوک کا ذکر کیا کہ۔۔۔ کہیں وہ چیخ نہ پڑے۔۔۔

ج۔۔۔۔۔ چھ۔۔۔۔۔ چوڑوں۔۔۔۔۔ اٹھو۔۔۔۔۔ منال جس کی آنکھ اس کے اپنے اپنے اوپر ہاتھ پڑے رہنے سے کھلی تھی وہ اس کی گرفت میں پھڑ پھڑا کر رہ گیا جو اس کے اوپر جھکا ہوا تھا۔۔۔۔۔

چپ میں ہٹاتا ہوا آپ کی آواز نہیں نکلتی چاہیے۔۔۔۔۔! وہ اس کی حیرت سے پھٹتی آنکھیں دیکھ کر آرام سے بول رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لک۔۔۔ کیا۔۔۔ مسئلہ ہے تمہارے ساتھ آوارہ انسان۔۔۔ خود تو دن رات آورگیاں کرتے ہو۔۔۔ ہر وقت گھر سے باہر رہتے ہو۔۔۔ رات کے دو بجے آکر کھانا مانگتے ہوئے تمہیں شرم آنی چاہیے۔ وہ اس کے ہاتھ اٹھانے کے بعد زور سے چیخی تھی۔۔۔

چھوڑیں اٹھیں شاباش مجھے بھوک لگی ہوئی ہے کھانا گرم کے لائیں۔۔۔ وہ اس کی باتوں کو نظر انداز کرتا اس کے صبح چہرے پر نظر ڈالتا سنجیدگی سے بولا تھا۔۔

میں تمہارے باپ کی ملازمہ نہیں ہوں جو لاڈ صاحب کو اٹھ کر کھانا لا کر دوں۔۔۔۔۔ وہ اس کی طرف دیکھتی غصے سے بولی تھی۔۔۔!

میرے باپ کی ملازمہ نہیں ہیں پر میرے ہونے والے دس بارہ بچوں کی ماں تو ہیں چلیں شاباش آپکو میرے دس بارہ بچوں کا واسطہ۔۔۔۔۔ اس کے چہرے پر سنجیدگی مگر انداز میں شرارت تھی۔۔

حسنال تم آج بچو گے نہیں۔۔۔۔۔ وہ پہلے تو اس کی بات سر سے پاؤں تک سرخ ہوئی پھر اس کے بالوں کو پکڑتی چیخ اٹھی۔۔۔۔

آپ جا رہی ہیں یا آپ سے کروں دو دو ہاتھ۔۔۔۔۔! وہ اپنی نیند سے بھرپور آنکھوں کو آنکھوں کو کھولتا معنی خیزی سے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جارہی ہوں ٹھکر کی انسان وہ اس کے بالوں کو چھوڑتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی چپل پہن کے گلے میں ڈوپٹہ ڈال کے بیڈ سے اٹھی تھی اسے پتہ تھا کہ وہ اس کے پاس بیٹھی تو وہ خوشخواہ اسے چھیڑتا رہے گا۔۔۔

جب اس کے جانے کے بعد حسناں اس کے بیڈ پہ ہی لیٹ گیا ایک تو سارا دن کام پہ رہنے کی وجہ سے تھکن کی وجہ سے اس کا برا حال تھا اوپر سے اب صبح کو نکلنا بھی تھی۔۔۔

منال آج خالہ کی غیر موجودگی میں پورے دو ہفتوں بعد آئی تھی نہ خالہ اسے بلا رہیں اور نہ تایا۔۔۔ اور جس دن سے ان کو اس کی حقیقت کا پتا چلا تھا اس دن کے بعد سے خالہ کا رویہ اس سے اکھڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔ تایا ابو اسے نظریں بھی جب دیکھتے بے رخی سے دیکھ کر گزر جاتے تھے ایک آغا جان کا رویہ اس کے ساتھ تھوڑا ٹھیک تھا باقی اس کی سگی ماں کا رویہ بھی بدل گیا تھا۔۔۔ بس ایک حسناں ہی تھی جو اس کے اداس چہرے پر مسکراہٹ لاتا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس نے ہاٹ پاٹ کا ڈھکن اٹھایا تو روٹی نہیں تھا فریج کھول کے دیکھا سالن پڑا ہوا تھا۔۔۔ اس نے چولہے کا فلیم آن کیا فریج سے آٹا نکالا۔۔۔ اور پیڑا بنانے لگی۔۔۔۔۔ روٹی توے پہ ڈال کے۔۔۔ ایک طرف سالن گرم کیا۔۔۔ اور دوسری ہاتھ روٹی پکاتی رہی۔۔۔۔۔ روٹی پکانے کے بعد ہاٹ پاٹ میں رکھی اور ساتھ دوسری روٹی بنا کہ ہاٹ پاٹ

Posted On Kitab Nagri

میں رکھی اور سالن بھی ساتھ رکھا تھا۔۔۔ کیبنٹ سے بوتل نکال کر سنک سے بھر کے ہاٹ پاٹ اور بوتل ایک سائیڈ پہ رکھی اور جو چیزیں اس نے استعمال کی وہ سمیٹی اور لائٹ آف کر کے کھانا لے کر اوپر آگئی تھی۔۔۔

واپس آئی تو وہ سویا ہوا تھا وہ اس کے پاس بیٹھی اور ہاتھ آگے بڑھایا اسے اٹھانے کے لیے پر کچھ سوچتی ہوئی رک گئی تھی۔۔۔۔۔ اس کی بند آنکھوں کے نیچے گہرے حلقے اس کے رتجگے جاگنے کا پتہ دے رہے تھے وہ فکر مند نظروں سے اسکی طرف دیکھنے لگی جو اس کا خیال رکھتا تھا اسکی پرواہ کرتا تھا۔۔۔ وہ اس شخص کو سمجھ نہ پائی تھی وہ ایسا شخص تھا جو اپنی محبت کا کشتول خالی رکھ اس کے خالی کشتول کو بھرنا چاہتا تھا وہ محبت لینا نہیں جانتا تھا وہ صرف اور صرف محبت دینا جانتا تھا اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی تھی اس کا دل کیا تھا وہ اس کے پیشانی بکھرے نم بالوں کو اپنے ہاتھوں سے سمیٹے۔۔۔۔۔

حسنال اٹھو۔۔۔۔۔ کھانا کھالو۔۔۔۔۔ کچھ دیر رونے کے بعد اپنے آنسوؤں صاف کرتی وہ اس کو کندھے سے ہلاتی زور سے بولی تھی۔۔۔۔۔

جی جی۔۔۔ حسنال نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اٹھو کھانا کھاؤ۔۔۔ مجھے نیچے بھیج کر میری نیند خراب کر کے سو رہے ہو۔۔۔۔۔! وہ مصنوعی غصے سے بولی تھی حالانکہ اس کی روح سخت بے چین تھی وہ چاہتی تھی کہ وہ اس کے کندھے سے لگ کہ اپنے دل کا غبار نکالے۔۔۔۔!

آپ اتنی محبت سے چل کر نیچے گئی ہیں اور میرے لیے کھانا لائی ہیں کیا ایسا ہو سکتا ہوں میں نہ کھاؤں۔۔۔۔!

آپ کے ہاتھوں سے تو میں زہر بھی نہ چھوڑوں وہ بھی آپ کے ہاتھوں سے کھا کر خوشی خوشی مر جاؤں۔۔۔

وہ یہ کہتا اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اٹھ بیٹھا تھا۔۔۔۔۔
شکل اچھی نہ ہو۔۔۔۔۔ کم از کم بندہ بات تو اچھی کر لے۔۔۔۔۔ وہ اس کی بات سے دہل کر غصے سے بولی تھی گویا اس کا مرنے کی بات کر کے جیسے منال پہ خنجر چلا ہو۔۔۔۔۔!
آپ کہنا تو یہ چاہتی تھی کہ مریں تمہارے دشمن لیکن آپ کے منہ سے بدحواسی میں کچھ الٹا نکل گیا تھا۔۔۔

وہ اس کی چہرے پہ اڑی اڑی رنگت پہ چوٹ کرتے ہوئے بولا اور کھانا اپنے سامنے رکھا اور کھانے لگا تھا۔۔۔۔۔ پھر اس کے بعد تب تک نہ بولا جب تک کھانا ختم نہ کیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب مجھے ساڑھے چار تک اٹھا دینا آپ۔۔۔۔ میں نے پھر آوارہ گردی کیلئے نکلنا ہے۔۔۔۔ وہ شرارت سے برتن سائیڈ ٹیبل پر رکھتا ہوا بولا تھا۔

میری طرف سے جہنم میں جاؤ آوارہ انسان۔۔۔ وہ اس کی بات پہ چڑ کہ بولی تھی۔۔۔ آپ کو بھی ساتھ لے کر جاؤں گا آخر کو میری شریک حیات ہیں میرے ہونے والے دس بارہ بچوں کی ماں ہیں۔۔۔ آپ کو ساتھ لے کہ جانا کیسے بھول سکتا ہوں۔۔۔ سوال ہی نہیں پیدا ہوتا میں تمہارے ساتھ جنگلی انسان کے ساتھ کئی نہیں جاؤں گی۔۔۔ وہ اس کو اپنے اوپر معنی خیز نگاہیں دیکھ کر پھاڑ کھانے والے انداز میں بولی تھی۔۔۔ نہیں میں آپکو ساتھ لے کر جاؤں گا دونوں میاں بیوی ساتھ مل بیٹھ کر چنے بیچا کرے گے اور جہنمیوں میں تقسیم کرے گے۔۔

وہ کیا خوب شاعر نے کہا ہے۔۔۔
خوب گزریں گی جب مل بیٹھیں گے دیوانے دو
وہ شعر پڑھتا اس کے چہرے پہ ٹکٹکی باندھتے ہوئے بولا
میں تو جنت میں بھی تمہارے ساتھ نہ جاؤں۔۔۔ وہ اس کی مسلسل خود پہ ٹکے دیکھ کر غصے سے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو جنت کس کافر نے مانگی ہے آپ کے ساتھ جانا قبول ہے۔۔۔ وہ اس کے غصے سے بھرے
چہرے کو دیکھ کر اسے مزید تپاتا ہوا بولا۔۔۔۔

استغفار۔۔۔۔۔ پھر جب میرے علاوہ ہر چڑیل کے ساتھ ٹھکرک جھاڑو گے تو اللہ تعالیٰ
تمہیں آگ میں پھینک دیں گے۔۔۔۔! اس کی بات کا خفگی سے جواب دیا گیا تھا۔۔

تو پھر میرے ساتھ جنت ہی چلیں جائیں۔۔۔۔ میں وہاں کی حوروں کے ساتھ بھنگرا ڈال لیا
کروں گا تب تو اللہ آگ میں نہیں پھینکے گے نہ۔۔۔۔ وہ جو اس کو اللہ سے ڈراتے ہوئے
معصومیت سے بولی تھی حسناں کو اس کو ڈھیروں پیار آیا تھا وہ اس کی بات کا جواب دیتا
بازوؤں سے پکڑ نرمی سے اپنے اوپر گر لیا تھا۔۔۔

بچ۔۔۔۔۔ بچ۔۔۔۔۔ چھوڑو نہایت ہی فضول انسان ہو تم۔۔۔ وہ اسکی چمکدار آنکھوں سے نگاہیں
چڑا کر ہڑ بڑا کر بولی تھی۔۔۔

رو لیں میرے سینے پر سر رکھ کر۔۔۔۔ زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے کیا کب سانسوں کو
ڈور ٹوٹ جائے اور آپ کے دل میں یہ خواہش بن کر حسرت رہے جائے وہ اس کے سر کو
پکڑتا اپنا ساتھ لگاتا اس کے کانوں میں گھمبیر لہجے میں بولا تھا۔۔۔

بکو اس۔۔۔۔۔ بند کرو میرا دل بند ہو جائے گا۔۔۔۔ اللہ تمہیں میری بھی عمر لگا دے۔۔۔۔ وہ
اس کے سینے سے سر اٹھا کر اس کے منہ پر ہاتھ رکھتی دہل کر چختی ہوئے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہائے کمال کر دیا آخر کار آپ بھی جھانسی کی رانی کی بہو نکلی نہ۔۔ کیسے آپ نے مجھ معصوم پر ستم کر دیا

ویسے بڑی چالاک ہے آپ۔۔۔۔؟ کیا پتہ آپکا آخری دن ہو آج۔۔ اس لیے آپ جہنم کی رٹ لگا رہی تھی تاکہ اپنے ساتھ مجھے نظارے کراتیں۔۔ اس لیے مجھے اپنی عمر لگا رہی ہیں نہ۔۔۔۔ کہ جو میری تھوڑی بہت زندگی ہے وہ بھی ختم ہو جائے۔۔۔۔

وہ اس کے دہلتے چہرے کو اپنا لہجہ شرارتی کر گیا تھا ورنہ اپنی زندگی کا تو اسے بھی اب خطرہ ہی تھا جس اوکھلی میں اس نے ہاتھ دیا تھا وہاں تو موت بھی کانپتی تھی زندگی بھی پناہ مانگتی تھی۔۔

دفع ہو جاؤ کمینے انسان۔۔۔۔ میں تو تمہارے لیے فکر مند۔۔۔۔ ایویں فضول میں ڈرامے لگاتے رہتے ہو۔۔۔۔ وہ اس کا شرارتی لب ولہجہ دیکھ کر چیخ پڑی۔۔۔۔ پھر اس کے سینے پر اتنی شدت سے روئی کہ حسناں گڑ بڑا گیا تھا اس کے لیے سنبھالنا مشکل ہو گیا تھا وہ اس کو ساتھ لگائے تھپکیاں دیتا بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔ وہ سو گئی تھی جبکہ حسناں بخت اس کے سونے کے بعد پریشان ہوا تھا۔۔۔۔ آخر ساڑھے چار بجے وہ اس کے روئے چہرے کو دیکھتا اس کے بکھرے بالوں پر کیچر لگاتا اس کے ماتھے پر عقیدت بھرا لب رکھتے اپنا بیگ اٹھاتا نکل گیا تھا وہ گھر سے نکلا تو فجر کی اذان ہو چکی تھی اس نے جلدی سے نماز ادا کی اور اپنے مشن پہ نکلا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

آج اتنی بری بھوتی کیوں بنائی ہے اور خاموش کیوں ہے۔۔۔ ویسے تیری شکل تو پہلے ہی ایسی تھی پر غصے سے کچھ تو ظاہر کر دیتا تھا۔۔۔ فرقان نے صبح سے اس کے خاموش چہرے کو دیکھ کر کھوجتے ہوئے پوچھے تھا۔

جب انسان اپنی وقعت کھو دے تو اس کی بہترین پناہ خاموشی ہے۔۔۔ وضاحت کبھی سچا ثابت نہیں کر سکتی۔۔۔ ندامت کبھی بھی کھویا ہوا مقام واپس نہیں لاسکتی۔۔۔ ہاں میرے دوست خاموشی مزید تزییل سے بچالیتی ہے۔۔۔۔۔ وہ گہرے مگر اداس لہجے میں خلا میں گھورتے ہوئے اسے مخاطب ہوا تھا۔۔۔

۔ کیا ہوا ہے تجھے میرا دوست ایسے پریشان تو اچھا نہیں لگتا۔۔۔ یار میں تیرا غصہ برداشت کر لوں گا تیری گالیاں برداشت کر لوں گا۔۔۔ لیکن تو ایسے بالکل اچھا نہیں لگ رہا میرا دوست ہیرا ہے وہ کسی کی نظر میں کیا وقعت کھوئے گا۔۔۔ کسی کے تو تیرے آگے ہی وقعت نہیں ہے۔۔۔ فرقان جذباتی لہجہ لیے بولا۔۔۔ وہ اس کا اداس چہرہ اس کی آنکھوں کی نمی دیکھ نہیں پا رہا تھا اس لیے دکھ سے بولا تھا۔۔۔

کسی کا دل توڑ کر معافی مانگنا آسان ہے لیکن اپنا دل ٹوٹ جائے تو کسی کو معاف کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار کیوں اتنی گہری باتیں کر رہی ہے اصل وجہ تو بتا۔۔۔ اگر تجھ سے غلطی ہوئی ہے تو پردہ ڈال دوں گا غلط اقدام سے روک دوں گا تیری اداسی کو ختم کر دوں گا فرقان نے اسے بہت پریشان دیکھتے ہوئے اس کے پاس ہوتے کہا تھا۔۔۔

پھر وہ اسے ہر بات بتاتا گیا ہر لفظ۔۔۔ ہر غلطی گناہ کچھ بھی نہیں چھپایا تھا۔۔۔ تجھے پتا ہے میں نے اس کی معصومیت کو ایک غلط لمحے کی زد میں آکے برباد کر دیا تھا میں نے اس پر اتنا ظلم کیا کہ کوئی یہ کام کرنے سے پہلی ہزار بار سوچتا۔۔۔ لیکن اس پہ ظلم کرتے میرا دل مہیں کانپا۔۔۔۔۔ وہ روتی چلاتی اپنے ناکردہ گناہوں کی معافی مانگتی رہی لیکن مجھ جیسے بغیرت شخص کو شرم نہیں آئی میں کبھی اپنے لفظوں سے۔۔۔ کبھی ہاتھوں سے اس کی جسم وچ کو داغ کرتا رہا۔۔۔ اور تیرے دوست نے اس کی نظر میں اپنا وقعت ، اپنا مقام کھو دیا۔۔۔ وہ مجھ سے پناہ مانگتی ہے۔۔۔ میرے قریب جانے سے اسکا چہرہ زرد پڑ جاتا ہے۔۔۔ اس کو میں نہیں میرے دیئے درد اور ستم رلاتے ہیں۔۔۔ وہ کہتی ہے میری زندگی جہنم بنا کر آپ تو سو جاتے ہیں لیکن میری راتیں عذابوں میں کٹتی ہے۔۔۔ یار اب تو ہی بتا۔۔۔ وہ معصوم لڑکی کیسے مجھ سے محبت کرے گی جو میری پرچھائی سے بھی ڈرتی ہے۔۔۔ میں کیسے اسے زندگی کی طرف وہ باتیں کرتے کرتے میں ڈھار ڈھار مار کہ رونے لگا۔۔۔ جبکہ فرقان پہلے تو ساکت ہوا وہ اسے کہنا تو چاہتا تھا لیکن اس کی حالت کے پیش نظر رک گیا۔۔۔ پھر اپنے

Posted On Kitab Nagri

سامنے اس اونچے لمبے شخص کو دیکھا جو اپنی بیوی پر کیے گئے ستم پر بچوں کی طرح رو رہا تھا۔۔۔ فرقان ضیاء نے اپنی بتیس سالہ زندگی میں پہلی بار تیس سالہ اونچا لمبے مرد کو اپنی اٹھارہ سالہ بیوی کو اپنے دیے گئے ستموں پر ڈھارے مار مار کر روتے دیکھا تھا نادم ہوتے دیکھا تھا پریشان ہوتے دیکھا تھا وہ اسکے گلے لگا پہلی دفع اپنی تکلیف بہا رہا تھا۔۔۔

یار وہ تیری بیوی ہے اس سے کنارہ کشی مت کر۔۔۔۔ اس کو جانچ اس کے معصومیت کو دوبارہ سے قائم کر۔۔۔۔ ایسے تو بھابی تجھ سے دور ہو جائے گی ان کی انا، ان کی شرارت، ان کی ضد، ان کے مان کو واپس لا جو انہیں تجھ پہ تھا۔۔۔ ان کا سپرین انہیں واپس لٹا۔۔۔ اور بھی گھر جا۔۔۔ ایسے تو ڈپریشن کا مریض بن جائے گا۔۔۔ چل گھر چلتے ہیں۔۔۔ سکون کا سانس لے زندگی تو اپنے روپ بدلتی ہے وہ اس کے آنسوؤں کا صاف کرتا امید کا کونہ اس کے ہاتھ میں پکڑاتے ہوئے بول رہا تھا۔۔۔

اور کچھ دوست ہوتے ہیں جن سے زندگی میں سانسیں چلتی ہیں اور فرقان اس کا دوست اسکا غمگسار زیادہ تھا۔ فرقان نے اسے پر سکون کر کے بیجھا اور خود بھی گھر کی راہ لی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جب سے کالج سے آئی تھی پریشان تھی اکیڈمی میں بھی آج اسے سارہ مرجھائے چہرے کی وجہ پوچھتی رہی لیکن وہ آج سارا دن خاموش رہی تھی وہ اپنے کمرے میں کتابیں پھیلانے بیٹھی تھی ایک کتاب گودم 2 یں پڑی ہوئی تھی وہ نہ جانے خلا کی وسعتوں میں کیا کس نادیدہ نقطے کو کھوج رہی تھی۔۔۔

کسی سے محبت کرنا جرم ہے اور وہ تو میرے محرم ہیں حلال محبتیں تو سکون دیتی ہیں پھر مجھے اتنی بے چینی کیوں ہے۔۔۔۔ وہ خود سے سوال کرتی ہوئی بولی تھی

ایک تو دل رات سے اپنے اختیار میں نہیں تھا اس کا نازک دل دھک دھک کر رہا تھا وہ روشال کے اگلے لائے عمل سے ڈر رہی تھی مغرب اذان سنتی نماز ادا کی اور کمرے سے باہر آئی تو کچن میں چلی آئی تھی ہاٹ پاٹ میں اسکا ناشتہ ایسے ہی پڑا ہوا تھا مطلب وہ صبح ناشتہ نہیں کر کے گیا تھا وہ پیاز کاٹنے لگی تھی جب

دروازہ کھلنے کی آواز پہ وہ سیدھا ہوئی تھی اور بھاگتی کچن کی کھڑکی سے اسے دیکھنے لگی تھی اس دل کو سیراب کرنے لگی جو صبح سے پیاسا تھا وہ نظروں کے ذریعے اس دل میں اتارنے لگی اس کے بھرپور سراپے دل کی دنیا درہم برہم ہو گئی تھی جو بکھرے حلیے میں بھی دل میں اتر جانے کا ہنر رکھتا تھا۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ آج تھوڑا جلدی آگیا تھا۔۔۔! وہ اسے چوری نظروں سے دیکھتی رہی جو سنجیدہ اور سی چال چلتا بغیر کچن کی طرف دیکھے کمرے میں چلا گیا تھا اشال نے ایک بات نوٹ کی جس چال میں مضبوطی ہوتی تھی آج اس چال میں لڑکھڑاہٹ تھی۔۔۔

پاگل ہے تو بھی اشال۔۔۔ وہ چلا گیا لیکن وہ ان جگہوں کو دیکھ رہی تھی جہاں سے وہ گزرا تھا وہ جب ہوش میں آئی اپنے سر پر ہاتھ مار کر بولی تھی۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ہائے اشنال۔۔۔۔۔ اپنے اس نئے تمگر محبوب سے پانی تو پوچھ لو۔۔۔ وہ اپنے سانسیں درست
کرتی ہوئی سنک سے پانی بھرا اور روم میں آئی تھی۔۔۔
پانی پی لیں۔۔۔ وہ ہمیشہ کی طرح اس کے آگے پانی پکڑاتے ہوئے بولی دل کی بدلتی دنیا سے
وہ پہلی بار دل کے کہنے پر اس کے لیے پانی لائی تھی۔۔۔
مجھے پیاس نہیں ہے۔۔۔۔۔ وہ اپنی بند آنکھوں سے بازوؤں ہٹا کر نرمی سے بولا تھا۔۔۔۔۔ جبکہ
اس کی سوجی آنکھیں دیکھ۔۔۔۔۔ اس کا سرخ چہرے دیکھا۔۔۔ وہ بامشکل سانس لے رہا
تھا۔۔۔ اس کی طرف دیکھا تو دل دھک سے رہ گیا۔۔۔ اس کی بگڑتی سانسیں دیکھ اس کی سانسیں
ڈوبنے لگی تھی

www.kitabnagri.com

#

Posted On Kitab Nagri

اس کا کشادہ چہرے سرخ تھا۔۔۔ جبکہ اس کی سوجی آنکھیں دیکھ۔۔۔۔ اس کا سرخ چہرے دیکھی جو۔۔۔ وہ بامشکل سانس لے رہا تھا۔ اس کی طرف دیکھا تو دل دھک سے رہ گیا۔۔ اس کی بگڑتی سانسیں دیکھ اس کی سانسیں ڈوبنے لگی تھی

وہ سانس نہیں لے پا رہا تھا۔۔۔۔۔ اشال نے اس کو دیکھا جو بے چین لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ جیسے اس کے سینے میں آگ لگی ہو۔۔۔۔۔ وہ بار بار سینے کو مسل رہا تھا۔۔۔۔۔

آپ ٹھیک تو ہیں بی۔۔۔ یہ پ۔۔۔ پانی پ۔۔۔ پی لیں۔۔۔۔۔ وہ اپنے نازک ہاتھ اس کے کندھے پر رکھ گئی تھی اور اپانی کا گلاس اس کے منہ کے ساتھ لگایا تھا جو وہ ہاتھ مار کہ گرا چکا تھا۔۔۔ اس کی حالت دیکھ کر اشال کے ہاتھ پاؤں پھول چکے تھے وہ کچھ بھی نہیں کر پا رہی تھی جبکہ روشال ٹھیک ہوتا تو رسیپونس دیتا وہ کچن سے پھر پانی بھر کے لائی اور کانپتے ہاتھوں سے اسے پانی پلانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ پانی پینے کے بعد تھوڑی دیر بعد اسکی حالت تو تھوڑی سی ٹھیک ہوئی تو وہ بنا اس کے طرف دیکھے لیٹ گیا تھا

آپ ٹھیک تو ہیں نہ۔۔۔۔۔ وہ فکر مندی سے اس کے کندھے کو ہلاتے ہوئی اس سے مخاطب ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہوں۔۔۔۔ آنکھیں کھول کر روشناسل یہ ہی کہہ سکا تھا اس کو فکر مندی سے اپنے اوپر جھکا
دیر اس کے معصوم چہرے پر اپنے لیے پریشانی دیکھ کر وہ آنکھیں موند گیا تھا۔۔ اس کو کیا
تسلی دیتا وہ تو خود سے ہی ہارا ہوا لگ رہا تھا۔۔

روشناسل۔۔۔۔ پلیر صاف صاف بتائیں۔۔۔۔ آپکی حالت اگر زیادہ خراب ہوگئی تو
مم۔۔۔۔ میں۔۔۔۔ کک۔۔۔۔ کیا کروں۔۔۔۔ گی م۔۔۔۔ مجھے تو یہاں کہ راستوں کا بھی نہیں
پتا۔ موسم بھی خراب ہو رہا ہے۔۔ وہ اس کہ پاس بیٹھی فکر مند ہو کر پھر سے اس کے کندھے
کو ہلا گئی تھی۔۔۔

مممم۔۔۔۔ میں۔۔۔۔ ٹھیک ہوں۔۔۔۔ بس بے چینی ہے مجھے۔۔۔۔ اس کو اپنے قریب بیٹھا دیکھ مر
اس کے ہاتھ کو اٹھاتا اپنے دل پہ رکھتا ہوا مسلنے لگا تھا جیسے اس کے لمس سے بے چینی ختم
ہو جائے گا۔۔۔۔ وہ یہ کرتے آنکھیں پھر سے آنکھیں موند چکا تھا۔

اسے بے چین دیکھ کر وہ تڑپ اٹھی تھی اور دل ہی دل میں آیت الکرسی کا ورد کرنے لگی
پڑھ کہ اس کے ہاتھ پر پھونک کر اس کا ہاتھ اس کے دل پر پھیرا تھا۔

روشناسل۔۔۔۔ پلیر۔۔۔۔ بت۔۔۔۔ بتائیں نہ۔۔۔۔ اب آپ ٹھیک ہیں وہ اس کے اوپر جھکتی اونچی
آواز میں بولی تاکہ وہ اس کی آواز سن کر جواب دے دے۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اب مم۔۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔ تم جاؤ اور پریشان مت ہو اس نے آنکھیں کھول کر سرد سے لہجے میں جواب دیا اور بمشکل اسے تسلی دے سکا تھا۔۔۔۔ وہ اس کے پری پیکر چہرے کو دیکھا جو بس رونے کے در پہ تھی۔۔

واقعی۔۔۔۔! وہ بس یہ ہی کہہ سکی اس کے کشادہ پیشانی پر نم ہوتے قطرے۔۔۔۔ اس کو ٹھنڈے پسینے آرہے تھی اپنے نماز کی شکل میں کھولتی ڈوپٹے کو اس کی کشادہ پیشانی صاف کی تھی چہرے بھی نم تھا اس کا چہرہ بھی اپنے ڈوپٹے سے صاف کیا تھا اس جیسے مضبوط مرد کو اس حالت میں دیکھ کر اس کی رہی سہی ہمت بھی جواب دینے لگی تھی۔۔۔۔ اسے خود نہیں پتہ تھا کہ یہ ستمگر کب اس کے دل پر ڈیرہ جما گیا تھا۔۔۔۔ وہ اس کی بند آنکھیں دیکھ کر اس کو دل کہ راستے اندر اتارنے لگی تھی اس کی کھلی آنکھیں دیکھ کر وہ نظریں نہ ملا پاتی تھی

وہ تھوڑی دیر اس کو دیکھتی رہی لیکن اس کی آنکھیں ہنوز بند تھی وہ پریشان سی کچن میں آگئی تھی اس کی حالت دیکھ کر ٹانگیں کانپ رہی تھیں اسے ایسے لگ رہا تھا جیسے وہ ابھی گر جائے گی اس ستمگر کی حالت اس پر گراں گزر رہی تھی۔۔۔۔ باہر سے بادل گرج رہے تھے وہ ٹیرس کے قریب آئی موسم دیکھا جو خراب لگ رہا تھا بارش ہونے کے آثار معلوم ہوئے رہے تھے خراب موسم دیکھ کہ خوف کی لہریں اس کے اندر سرایت کرنے لگیں تھیں کافی

Posted On Kitab Nagri

دیر کھڑے رہنے وہ وہاں سے ہٹی کچن میں آ کے سالن تیار کرنے لگی سالن تیار کر چکی جب مغرب کی اذانیں ہونے لگی تھی وہ آنچ آف کر کے سے نکلی اور ایک دفع کمرے میں جھانکی کہ اس کی طبیعت معلوم کر کے آئے ڈور سے ہی دیکھا تو اس کو سوتا ہوا پویا اس کو سوتا ہوا دیکھ کر وہ اپنے روم میں آگئی تھی اب تو پڑھائی کا بھی دل نہیں کر رہا تھا لیکن وضو کر کے نماز ادا کر کے سورۃ واقعہ پڑھ کہ وہ پھر سے کچن میں آئی اور آٹا گوندھنا شروع کیا آٹا گوندھا کہ تقریباً عشا کے قریب روٹیاں ڈال کہ رکھی اور میز پر رکھی۔۔ باہر بارش کی آواز سنتی اس نے پردے بند کیے سب کمروں کے ڈور بند کیے تھے۔۔ اور اس کے روم میں جو ابھی تک سو رہا تھا

روشال۔۔۔۔۔! دو دفعہ پکارنے پر بھی وہ ٹس سے مس ہوا تھا۔۔۔ اس کی اندر خوف کی ایک لہر آئی تھی وہ اس کے پاس بیٹھی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ڈرائیور کہاں ہیں۔۔۔ جو مجھے کل لے کہ گیا تھا۔۔ عرفان درانی گارڈ پہ چیخا تھا جو کرسی پہ بیٹھا نیند پوری کر رہا تھا۔۔ کیونکہ اسے آفیشل بزنس ٹور پہ جانا چاہتا تھا کرموں کو غیر حاضر پا کر وہ غصہ ہو گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

صاحب۔۔۔۔ پیچھے کوراٹر و۔۔۔۔ وہ آدمی سو رہا ہے۔۔۔۔ وہ نیند سے جھولتی آنکھیں کھول کہ
انگڑائی لیتا ہوا بولا تھا

جلدی اس پینڈو آدمی کو بلا کہ لے کہ آؤ مجھے ایر پورٹ پہ جانا ہے۔۔۔۔

جی۔۔۔۔ جی صاحب۔۔۔۔ میں جاتا ہوں۔۔۔۔ گارڈ کرمو کو بلانے کے لیے بھاگا تھا۔۔۔۔

اوائے اٹھ۔۔۔۔ تو نیندیں پوری کر رہا تھا تجھے۔۔۔۔ صاحب بلا رہے ہیں جا باہر جا
صاحب تجھے ایسا سلائے گے تو ساری زندگی اٹھ نہیں سکے گا۔۔۔۔ گارڈ نے اپنی بھاری
بھرم ٹانگ اس سوئے ہوئے شخص کو ماری تھی جو اپنا پرانے کو اپنے نیچے کیے اونگھ رہا تھا
ایسے تو کوئی شخص بھی نہیں سوتا جیسے وہ نیچے زمین پر سویا ہوا تھا۔۔۔۔ اس کے پیوند زدہ
کپڑوں سے غربت کا اندازہ لگایا جاسکتا تھا۔۔۔۔

او۔۔۔۔ بغیرت تو نے پٹھان کو ٹانگ۔۔۔۔ ماری۔۔۔۔ اب۔۔۔۔ پٹ۔۔۔۔ ہان ان تجھے ٹانگ مارے گا
تو نے میری سوئی ہوئی غیرت کو جگا دیا۔۔۔۔ کرمو زمین پر سویا ہوا تھا جب اس شخص کے
باری بوٹوں والا پاؤں اس کی پشت پہ لگا تھا وہ اپنی کمر کو مسلتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا تھا اوف ہوا
میں ٹانگ اچھلائی۔

اوہ تجھے صاحب سیدھا کرے گا۔۔۔۔ میں جا کہ صاحب کو بول رہا ہوں کہ پٹھان کی غیرت
جاگ گئی ہے۔۔۔۔ وہ اسے دھکمی دیتے ہوا بول کہ اس سے مارنے سے پہلے ہی باہر لپکا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جا تیرے اس صاحب سے میں نہیں ڈرتا۔۔۔ تیرے صاحب سے کیا۔۔۔ اپنے باپ کو
چھوڑ کر میں کسی کے باپ سے بھی نہیں ڈرتا۔۔۔ بتا دیں اپنے صاحب کو۔۔۔۔۔ کرمو پر نے
کو ہلاتا اتنی آواز میں بولا کہ کوئی سن نہ سکے۔۔۔ رکو میں صاحب کو بتاتا ہوں اسکی دھیمی
آواز سن کر اس پھر سے دھمکی دی گئی۔۔۔

او۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ تسی سانوں یاد کیتا تے اسی حاضر۔۔۔۔۔

کرمو بھاگتا ہوا گارڈ سے پہلے عرفان درانی تک پہنچا تھا اور جلدی سے اپنی مادری زبان میں
بات کی تھی۔۔۔

تم۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔ یہ بتاؤ۔۔۔۔۔ میں نے تمہیں۔۔۔۔۔ اپنے ساتھ جانے کے لیے رکھا یا صرف
کھانے اور سونے کے لیے رکھا ہے حرام خور انسان مال سے تم مجھے واپس لے کہ آئے
۔۔۔ ادھر سے نکلنا چاہتے ہو شاید۔۔۔ عرفان درانی اس کو دیکھ کر اپنا غصہ باہر نکالا تھا۔۔۔

۔۔۔ اوہ نہیں۔۔۔۔۔ صاب۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ ام۔۔۔۔۔ تو آپ کو دیکھتا رہا پر ام کو آپ نظر
نہیں آیا آپ اس اتنی بری بلا کہ اندر چلے گئے ام سمجھا وہ بلا آپ کو کھا گئی ہے۔۔۔ کرمو
نے مال کو بلا سمجھ کر وضاحت دی تھی۔۔۔

صاب۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ یہ بال آپکا ہوا میں اڑا ہے کیا۔۔۔ میری مورے تو کہتی تھی کہ میں
نے یہ بال دھوپ میں نہیں سفید کیا۔۔۔۔۔ مجھے لگتا ہے۔۔۔۔۔ آپ کا بال بھی ہوا لے گیا

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔۔ صاب جی تسی تے اتنے اچھے بندے اوہ۔۔۔۔ گنج تہانوں سوہنٹری نہیں لگدی
جی۔۔۔۔

شٹ اپ جائل انسان۔۔۔ مجھے ایر پورٹ پہ چھوڑ کہ آؤ۔۔۔ عرفان درانی اس کی ڈفر پڑھ
کہ چیخ اٹھا تھا اور اپنی گنج پہ ہاتھ رکھ کہ سر کو دبوچا تھا۔

اوہ صاحب۔۔۔۔ خیر نال۔۔۔ سر زخمی ہو جا سی تساں دا۔۔۔ تساں دے بال ہی
نہیں۔۔۔۔ کرموں اس کو ایسا کرتے دیکھ کر بولے بغیر نہیں رہ سکا تھا۔

نکلو۔۔۔ نکلو۔۔۔ ادھر۔۔۔ سے۔۔۔ نہیں تو دھکے مار کہ نکلاؤں گا۔۔۔ اس کی پھر سے بات سن
کر عرفان درانی غصے سے ڈھارتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

اوہ۔۔۔ سر جی۔۔۔ پریشان نہ ہو۔۔۔ شانت رہو۔ تسی جہاز تے نہیں جانڑا چلو۔۔۔۔ ام آپ
کو چھوڑا کے آتا ہے۔۔۔ کرمو اس کو خود پہ ڈھارتے دیکھ کر اردو پنجابی کس کر کے اس کے
غصے کو ٹھنڈا کیا اور چابیاں اپنی جیب سے نکالی تھی۔۔۔
www.kitabnagri.com

جائل انسان۔۔۔ عرفان درانی نارمل ہو کر پھر بڑبڑایا گاڑی میں بیٹھا جو گاڑی سٹارٹ کر رہا
تھا۔۔۔

سنو۔۔۔۔ تم نے میرا فون۔۔۔۔ تو۔۔۔۔ نہیں دیکھا۔۔۔ عرفان درانی فرنٹ سیٹ پہ بیٹھتا تحکم
سے بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر جی تہاں نو۔۔۔۔۔چوٹ۔۔۔۔۔تے نہیں لگی۔۔۔۔۔!فیر کتھے خون نکلیا۔۔۔تہاں
دا۔۔۔۔۔کرموں نے گاڑی چلاتے ہوئے اسکی طرف دیکھتے فکر مندی سے کہا تھا۔۔۔
واٹ۔۔۔۔۔جائل انسان۔۔۔۔۔اپنے کام سے کام رکھو۔۔۔اب مجھے مخاطب مت کرنا۔۔۔۔۔یہ
نہ گاڑی سے پھینک دوں۔۔۔۔۔وہ اس کی بار سنتا دانت بھینچتا ہوا بولا تھا۔۔۔
فلحال گاڑی۔۔۔۔۔ام چلا رہا تھا۔۔۔۔۔تسی اپنا خیال کرو میرا نہیں۔۔۔۔۔یہ کہہ کر اس نے گاڑی
کی سییڈ تیز کر دی تھی۔۔۔

* * * * *

روشنال اٹھیں کھانا کھالیں۔۔۔ دو تین دفعہ اسے پکارا مگر وہ ٹس سے مس نہیں ہوا تھا۔۔۔ اس نے ہلایا بھی لیکن وہ نہیں ہلا تھا۔۔۔ وقت کی تاخیر کیے بغیر اشال نے اس کے سینے پر سر رکھا تھا اور کان اس کے سینے پر رکھے تھے تاکہ اس کی ڈھرنکیں چیک کر سکے۔۔۔ اس کی سانسوں چلتی نہ دیکھ کر وہ گبھرائی تھی۔۔۔ وہ پھر سے اس کے گال پر ہاتھ رکھ کر تھپتھانے لگی۔۔۔ مگر بے سود۔۔۔ اس مضبوط شخص کو ایسے دیکھ کر وہ پھر سے کانپنے لگی وہ شخص تو اب اس کی ڈھڑکنوں کا بھی مالک بن چکا تھا۔۔۔ اس کی اس حالت کا ذمہ دار وہ خود کو ٹھہرانے لگی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فون۔۔۔۔ اسکا۔۔۔ دیکھا جو بیڈ پہ پڑا ہوا تھا۔۔۔۔ پر لاکڈ تھا اس نے اس کی فنگر پر نٹس لگا کر چیک کیا کھل گیا تھا کانپتے ہاتھوں سے فرقان کا نمبر ڈھونڈا اور ڈائل کیا۔۔

ہیلو۔۔۔۔ ب۔۔۔۔ بھا۔۔۔۔ بھائی۔۔ روشال کی طبعیت خراب ہے۔۔۔۔ مم۔۔۔۔ نے ان۔۔۔۔ کو اٹھا رہی لیکن وہ اٹھ نہیں رہے نہ ہی بات کر رہے ہیں نہ جواب دے رہے ہیں۔۔۔۔ آ۔۔۔۔ آپ۔۔۔۔ بھا بھی کو لے کر آجائیں۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔۔۔۔ دو تین کال ملانے کے بعد جب فرقان نے کال اٹھائی تو اسکی گبھرائی ہوئی آواز سنی تھی۔۔

اچھا چھوٹی آپ رومت۔۔۔۔ میں بس پہنچ رہا ہوں میں ڈاکٹر کو لے کہ آتا ہوں۔۔۔۔ فرقان نے اس کی گبھرائی ہوئی آواز سنی جو رو رہی تھی تو اس کو دلا سے دیا تھا۔ وہ کال ڈسکنٹ کر گیا تھا۔

کال بند ہونے کے بعد وہ اس کے پاس آ بیٹھی۔ روشال اٹھیں نہ پلیز۔۔۔۔ اس کے سینے سے لگ کر شدت سے روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔

آپ۔۔۔۔ آپ۔۔۔۔ ٹھیک۔۔۔۔ ہیں۔۔۔۔ اس کی چلتی سانسوں کو دیکھ کر وہ خوشی سے اچھلی تھی جس کی سانسیں چل رہی تھی اس کی چلتی سانسوں نے اسے زندگی کی نوید سنائی تھی لیکن اس کا رسپونس نہ پا کر پھر سے اس کو پکارا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں ڈور بیل بجی تو اس نے دروازہ کھولا تھا فرقان ڈاکٹر کو لے کہ آیا تھا پر ساتھ کنزہ نہیں تھی۔۔۔۔

بھا۔۔۔ بھائی۔۔۔ وہ اس کو دیکھ کر رو پڑی تھی۔۔۔

۔۔۔ کچھ نہیں ہوگا۔۔۔ جب بھائی کو پکارا ہے وہ سالے صاحب کو کچھ ہونے دیں گے۔۔۔ نہیں۔۔۔ نہ جبکہ فرقان نے اس کے سر پر ہات رکھ کر عقیدت سے اسے تائید چاہی تھی۔۔۔

نہیں۔۔۔۔ وہ یہ کہہ کر پیچھے ہٹا اور ڈاکٹر کو اندر آنے کا کہا تھا ڈاکٹر اندر آیا تھا وہ پیچھے چل دیا تھا۔۔۔

روشنال میرے جگر اٹھ جا۔۔۔ فرقان کمرے میں آیا تو اسے پکارا مگر وہ نہ ہلا۔۔۔ فرقان نے پانی کا گلاس بیڈ سے اٹھایا اور اس کے منہ پر چھڑکا تھا۔۔۔ جس سے اس کو ہوش تو آیا تھا پر وہ پھر سے آنکھیں بند کر گیا تھا۔۔۔

بی بی لو ہے انکا۔۔۔! اس لیے ایسی کنڈیشن ہوئی ہے بہت زیادہ سٹریس اور کچھ نہ کھانے کی وجہ سے ان کی ایسی حالت ہوئی ہے ٹنشن کی کوئی بات نہیں ہے بس پانی میں تھوڑا سا

Posted On Kitab Nagri

نمک ملا کہ ملائیں یا لیموں کا پانی پلائیں یہ نارمل ہو جائیں گے اور یہ کچھ پین کمر ہے ان کو کھانے کے بعد دے دیجئے گا۔۔۔ ڈاکٹر اس کو چیک کرتا پیشہ وار نہ الفاظ میں بولا تھا۔۔۔ فرقان ڈاکٹر کو لے کر دروازے تک چھوڑنے آیا اور وہ کچن میں آئی لیموں کو تھوڑے سے پانی میں نچوڑ لیا تھا

بھائی۔۔۔۔۔ یہ ان کو پلا دیجئے گا۔۔۔ واپس آتے فرقان کو دیکھ کر ڈوپٹہ سیٹ کیا اور اسے گلاس پکڑا یا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے میں لے جاتا ہوں آپ بس پریشان نہ ہو۔۔۔ لٹل سسر اور روشال کے لیے کچھ ہلکا پھلکا سا تیار کر لیں میں اس کو کھلا کہ جاؤں گا۔ وہ اس کے ہاتھ سے پانی لیتا ہوا مدھم سے لہجے میں بولا۔۔۔

جی۔۔۔ ٹھیک۔۔۔ اس نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔ وہ روم میں چلا گیا اشال کچن میں آئی اور اس کے لیے دلیہ بنانے لگی تھی وہ تو شکر ہے کہ ہر چیز کینٹ میں میسر تھی اس کی خراب طبیعت کے باعث اس کی عشا نماز بھی نکل گئی تھی وہ تو شکر ہے کہ کھانا کا پوچھتی اس کے پاس چلی گئی۔۔۔ ورنہ وہ ساری رات ایسے ہی رہتا یہ سوچ کر اس کی روح کانپ گئی تھی وہ آگے کچھ سوچنا ہی نہیں چاہتی تھی دلیہ بنا کر پھر سے کمرے میں چلی آئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روم کا لاک نیم کھلا دیکھ کر اس نے ناک کرنا مناسب فرقان کی اجازت پاتے ہی اندر آئی تو اس اس شتمگر کو دیکھ کر اسے سکون آیا تھا۔۔۔!

کیونکہ وہ لیٹا ہوا تھا جبکہ اس کا ہاتھ پکڑے فرقان اس کو اس کا خیال رکھنے کا کہہ رہا تھا اس کو ٹھیک دیکھ کر اشال کا دل میں ڈھیروں سکون اترا تھا وہ تکیوں کے سہارے بیٹھا روشال کی کسی بات پہ مسکرایا تھا۔

ادھر دے بھابی میں اس کو کھلاؤں۔۔۔ یہ ڈفر تو میری ایک بات بھی سنتا۔۔۔ خو مخواہ آپ
کو بھی پریشان کر رکھا ہے اس نے۔۔ فرقان نے اشال کو دیکھ کر دلیہ لینے کی خاطر ہاتھ
بڑھایا تھا اور اس سے دلیہ لے لیا اور اس سے کھلانے لگا۔

جاؤ۔۔۔ بھائی کے لیے چائے لے کہ آؤ۔۔۔ روشال نے اس سے کھڑے دیکھا تو روکھے
سے لہجے میں کہا تھا۔۔۔

ج۔۔۔جی۔۔۔ اس کی گھمبیر اور روڈ سا لہجہ سنتی ایشال ایک لفظ ہی کہہ سکی تھی روشال اسکی سرخ سوجی ہوئی آنکھیں دیکھ کر بے چین ہوا تھا لیکن لہجہ اپنا تلخ رکھنے سے وہ خود کو روک نہیں سکا تھا۔

نن۔۔۔ نہیں۔۔۔ سٹر۔۔۔ میں چائے نہیں پی رہا پھر کبھی آؤں گا۔۔۔ فرقان نے یہ کہہ کر سہولت سے انکار کیا تھا وہ نہیں چاہتا وہ اپنی چھوٹی سے بہن کو کسی بھی تردد میں ڈالا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھابی خاک تجھے چاہے گی۔۔۔۔۔ جب کسی کسی زہریلے ڈریکولے کی طرح میری معصوم بہن کو ڈرائے گا وہ تو پھر پرچھائی سے نفرت ہی کریں گی نہ کہ۔۔۔ فرقان کہتے کہتے رک گیا تھا۔۔۔۔۔

تیری بہن سے پہلے وہ میری بیوی ہے۔۔۔۔۔ بڑے آیا بہن کا بھائی۔۔۔۔۔! روشنال نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔

اللہ ایسے ہی خوش رہے۔۔۔ تیری بیوی سدا سہاگن رہے۔۔۔ فرقان نے اس کے ہنستے چہرے کو دیکھ کر شریر لہجے میں کہا تھا۔۔۔۔۔ چل جگر کھا۔۔۔۔۔ تجھے طاقت۔۔۔۔۔ آئے میری بہن تو تیری حالت دیکھ کر مرنے والی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ مجھے کال کی جب انہوں نے مجھے رو رو کہ بتایا۔۔۔۔۔ تو میرے سامنے ہوتا بس میں بیماری میں ہی منہ توڑ دوں۔۔۔۔۔ فضول میں اس ننھی جان کو تو نے تنگ کیا۔۔۔۔۔ تو تو کہتا تھا۔۔۔۔۔ بھابھی تجھے پسند نہیں کرتی۔۔۔۔۔ بکو اس کرتا ہے تو۔۔۔۔۔ اگر وہ تجھے پسند نہیں کرتی تو انکاروں پہ نہ لوٹ رہی ہوتی۔۔۔۔۔ فرقان نے اسے اچھا بھلا لٹارا تھا۔۔۔ اور اس کے پاس وہ ساتھ کھلاتا رہا اور ان کی یلکی مزاق چلتی رہی تھی۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

فرقان چلا گیا تھا اس کو گئے آدھا گھنٹا ہو گیا تھا وہ پہلے تو دیکھتی رہی کہ روشنال نے اسے خود بلائے گا تو وہ جائے گی ایسے نہیں۔۔۔۔۔ لیکن اس کی طبیعت خراب ہونے کے خدشے سے وہ اندر آئی تھی ڈاکٹر کی پین کلر بھی ساتھ اسے دے گی

ادھر بیٹھو۔۔۔۔۔ روشنال جس نے اس کو اندر آتے دیکھا تو اسے پکارا تھا۔۔۔۔۔ اشناں اس کو رسپونس کیا دیتی اس کی بھاری سخت سن کر وہ سوچنے لگی اب اسے ایسی خطا کیا ہوئی ہے جو وہ پھر سے ایسے ہی بے رحم اور سخت بنا ہوا تھا۔۔۔۔۔ وہ سوچنے لگی کہ وہ سنگدل کیوں اس کے ناکردہ گناہوں کی سزا دے رہا ہے جو اس نے کیا ہی نہیں۔۔۔۔۔ وہ پتھر دل شخص کیوں نہیں موم ہو رہا۔۔۔

کچھ بکواس کی ہے میں نے مس۔۔۔۔۔ اس کو سوچتے دیکھ کر اور رسپونس نہ پاتا دیکھ کر وہ جنجھلایا ہی گیا تھا۔۔۔

جج۔۔۔۔۔ جی بولیں۔۔۔۔۔ جبکہ اس کی پر تیش نظروں سے وہ گبھرا رہی تھی اس کی گہری برواؤن آنکھوں کو اپنے پورے وجود پر گردش کرتے دیکھ کر وہ جی جان سے کانپی تھی۔۔۔۔۔ بیٹھو۔۔۔۔۔ وہ سخت سا اپنے پاس اشارہ کرتے ہوئے بولا تھا اس کی کی آنکھ سنتی وہ اس کے پاؤں کے قریب تھوڑی سی جگہ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ادھر نہیں ادھر بیٹھو اور سر دباؤ میرا۔۔۔۔ اسکی سرد نگاہیں اس کے نازک سراپے ہی تھیں وہ اسے اپنے پاس اشارہ کرتا ہوا پھر سے بولا تھا۔۔۔۔

ج۔۔۔۔ جی۔۔۔۔ وہ کانپتی ہوئی اٹھی اور اس کے منتخب کردہ جگہ پر بیٹھی تھی۔۔۔۔

کیا کہہ رہوں ہوں سر دباؤ میرا۔۔۔۔ وہ اس کے ہاتھوں کو دیکھتا ہوا بولا جو کہ پہلے ہی کانپ رہے تھے۔۔۔۔

ج۔۔۔۔ جی۔۔۔۔ یہ کہتے وہ اس کی کشادہ پیشانی پہ ہاتھ رکھ کہ ہلکا دبانے لگی تھی۔۔۔۔ کھایا میں نے کچھ نہیں ہے اور ہاتھ تمہارے کام نہیں کر رہے۔۔۔۔ اس کے ہاتھوں کو آہستہ چلتا دیکھ کر اس کو غصہ آیا تھا۔۔۔۔

اشال نے بے بس ہو کر اس کی طرف دیکھا جس کی آنکھیں بند تھی پر وہ طنز کے تیر بھگو بھگو کہ مار رہا تھا لیکن کچھ دیر اس کی آواز نہ سنی تو اس دشمن جاں کی طرف دیکھا اور دیکھتی رہی۔۔۔۔

اچھا چپکے پوسٹ مارٹم ہو رہا ہے میرا۔۔۔۔ وہ اس کی طرف دیکھ رہی تھی جب اس نے آنکھیں کھول کر گھمبیر آواز میں کہا تھا۔۔۔۔

ج۔۔۔۔ جی۔۔۔۔ مم۔۔۔۔ میں۔۔۔۔ تو۔۔۔۔ اس کی چمکتی آنکھیں اپنے اوپر جے دیکھ کر وہ جلدی سے ہاتھ ہٹا گئی تھی اور گبھراہٹ سے منہ سے کچھ نکل ہی نہ سکا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فرقان کو کو اتنی رات کو کیوں فون کیا۔۔۔ اس کو کیوں پریشان کیا تھا۔۔ اس کے ہاتھ کو پکڑتا وہ سختی سے استغفار کرنے لگا تھا چمک غائب تھی صرف اور صرف سرد پین تھا اس کی نگاہوں میں۔۔۔

وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ آپ۔۔۔ مجھے سن نہیں رہے تھے۔۔۔ تو۔۔۔ ت۔۔۔ میں
نن۔۔۔ نے ب۔۔۔ بھائی کو کال ک۔۔۔ کی تھی م۔۔۔ مجھے لگا۔۔۔ اس کے بازوؤں کے
سخت پکڑنے پر وہ کانپنے لگی اور ڈرتے ہوئی بولی تھی۔۔۔

کیا لگا کہ مر گیا ہوں میں۔۔۔۔۔ وہ اتنا اونچا غرایا کہ دو تین منٹ اس کی آواز نے اس خاموش کمرے میں ارتعاش پیدا کیا تھا۔۔۔

پلیز آپ ایسا نہ۔۔۔۔۔ کہیں۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میں نے ایسا بالکل بھی نہیں سوچا۔ بلکہ مجھے تو ایسا لگا کہ مم۔۔۔۔۔ میں گگ۔۔۔۔۔ گر جاؤں گی۔۔۔۔۔ وہ اس کی آواز سے سہم کر بولی۔۔۔۔۔ ہرنی جیسی نشیلی آنکھیں چھلکنے کو بے تاب تھی۔۔۔۔۔

تمہیں تو خوش ہونا چاہیے تھا کہ تم مجھ جیسے ستمگر سے چھٹکارا مل جاتا اور مجھے علم ہے کہ میری حالت دیکھ کر تمہیں خوشی ہوئی ہوگی۔۔ کیونکہ تمہارے اوپر تو ظلم کرتا ہوں میں۔۔ اس کو اپنی طرف کھینچتا اس کی دیکھتا اب کی بار وہ نرمی سے بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اشال کا سر اس کے کشادہ سینے سے ٹکرایا تھا اس کا نمازی سٹائل ڈوپٹہ اس کے زبردست کھینچاؤ سے کھل گیا تھا اسے باہر بدلتے موسم اور اسے شخص کی بالکل سمجھ نہیں آرہی تھی اس کے بدلتے رنگوں سے وہ بالکل ناواقف تھی۔۔۔۔

تو رنگ دے رنگ دے بندے دیکھے نے

میں اک بندے وچ ہزار رنگ دیکھے نے

ابیا علی

بتاؤ۔۔۔۔ تمہیں۔۔۔۔ میری خراب حالت کر تمہیں تو خوشی ہوئی ہوگی۔۔۔۔ مطب مر رہا ہے جان چھوٹ رہی ہے وغیرہ۔۔ وغیرہ جب مجھے سانس نہیں آرہی تھی تو اس وقت۔۔۔۔ تمہیں تو خوش ہو رہی ہوگی۔۔۔۔ تم اپنی جگہ بھی ٹھیک ہی ہوگی۔۔۔۔ ویسے بھی میں تم پہ بلاوجہ پابندیاں لگاتا ہوں۔۔۔۔ قید کر کے رکھتا ہوں۔۔۔۔ مارتا ہوں۔۔۔۔ باندھ کہ جاتا ہوں۔۔۔۔ وہ اس کی ہر نی جیسی آنکھوں میں اپنی نگاہیں ڈال کہ سرد لہجے میں بولا تھا۔۔۔۔

جب ایک بندہ آپ کے سامنے بے جان پڑھا ہو۔۔۔۔ سانس نہ لے پا رہا ہو۔۔۔۔ تو آپ خود بتائیں اس کو کیا کرنا چاہیے تھا۔۔۔۔ بتائیں نا جب آپ کی طبیعت خراب تھی آپکو سانس نہیں آرہی تھی مجھے کیا کرنا چاہیے تھا وضاحت دیں میں تو آپکے پاس آئی تھی آپ نے

Posted On Kitab Nagri

جبکہ خود مجھے یہاں سے نکال دیا تھا۔۔۔ وہ اس کے بڑھتے سوالوں۔۔۔ اور اس کے بدلتے لہجے سے اس کے اوپر جھکے جھکے بیٹھے تجھک گئی اور تنک کر بولی تھی۔۔

تمہیں مجھے اپنی سانسیں دینی چاہیے چاہیے۔۔۔ مجھے انہیل کرنا چاہیے تھا۔۔۔ تب تو مجھے پتا ہوتا کہ تم میری رکتی سانسوں کی کمی کو پورا کرنے آئی لو۔۔۔ وہ اس کے سوالوں کے جواب دیتا اس کی طرف دیکھا جس کے بال اس کے اوپر بکھرے ہوئے تھے۔۔۔

آ۔۔۔۔۔ آپ۔۔۔۔۔ پل۔۔۔۔۔ پلینز۔۔۔۔۔ چھوڑیں۔۔۔۔۔ وہ اس سنجیدہ شخص سے یہ سوال سننے کی ہمت نہیں رکھ سکی اس کے سوال کا جواب سنتے اس کے جسم کا خون اس کے چہرے پر سمٹ آیا تھا وہ ایسے بے باک جواب کی توقع اس شخص سے نہ رکھ سکی تھی اس کا دل کیا کہ خود کو اس کی نظروں سے اوچھل کر لیں پر یہ کیسے ممکن تھا۔۔۔۔

اس میں شرم کی کوئی بات نہیں ہے میں تمہارا محرم تھا۔۔۔۔۔ تم تو ایسے نظریں چرا رہی ہو اور بچنے کی کوشش کر رہی۔۔۔ جیسے میں کوئی لوفر ہوں اشال بخت محرم کی سنگت میں مت گبھراؤ میں اور میں اتنی دیر بے ہوش پڑا رہا تھا اور تم اپنے روم میں جا کر مزے کرتی رہی۔۔۔ اس کے سرخ چہرے اور اس کی جھکی نگاہیں دیکھ کر روشال نے پھر طنز مارا تھا اس کی سوئی وہی پہ اٹکی تھی جب تک وہ اشال بخت سے تفشیش نہ کر لیتا تب تک اس کے پچھلی رات سے جلتے دل کو قرار نہیں آتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مم۔۔۔ میں روم۔۔۔ میں آئی تھی آپ کو پکارا۔ پر آپ ن۔۔۔ نے مجھے جو۔۔۔ اب نہیں دیا تھا۔۔۔۔۔ مم۔۔۔ میں نے۔۔۔ کان لگا کہ چیک کیا تھا کہ آپ کو سانس آرہی ہے یا نہیں۔۔۔ آپ کی سانسیں نہیں چل رہی تھی اس لیے مم۔۔۔ میں نے فرقان بھائی کو کال کی تھی۔۔۔ وہ اس کہ سینے پر دیکھتی ہوئی شرمندہ ہوتے بولی تھی۔۔۔!

کیسے سانسیں چیک کی تھی۔۔۔۔۔؟ اس کا شرمندہ اور سرخ چہرہ دیکھ اس کا لہجہ دیکھ کر اسے پوچھا تھا اس کا رویہ ہنوز سرد تھا۔۔۔

اد۔۔۔۔۔ ادھر ہر سر رکھ کر آپ کک۔۔۔ کے دل پر۔۔۔ اس نے گبھراٹ سے اس کے سینے پر رکھا تھا۔۔۔

سبحان اللہ۔۔۔۔۔ محترمہ دائیں طرف کونسا دل ہوتا ہے۔۔۔ اللہ نے عقل کا خانہ کہاں رکھا ہے تمہارا۔۔۔ اس کے گبھرائے چہرے کو پھر سے دیکھا۔۔۔ اس کے مچلتے آنسوؤں پلکوں کی بار پہ جمع تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

جج۔۔۔۔۔ جی۔۔۔ اس کی بات سن کر وہ اپنی نظریں نہ چرا سکی تھی۔۔۔ ہائے اللہ تبھی میں کہوں انہیں سانس نہیں آرہی۔۔۔۔۔ ہائے اللہ جی گبھراہٹ میں میرے اس دماغ کو کیا ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔! وہ یہ ہی سوچ رہی تھی جب بادل گرے تھے اس کی گرفت پہ وہ مچلی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

--- یہ۔۔ صرف۔۔ جی۔۔۔۔ کہنے کا سرٹیفکیٹ کہاں سے لیا تھا اور کوئی گولڈ میڈل تو نہیں لیا۔۔۔ اس کے بار جی کہنے

اس کی گھنی مونچھوں تلے عنابی مسکرا اٹھے تھے۔۔

وہ اس کے سر کو اٹھاتا اس کی سوجی جھکی پلکوں پر لب رکھ گیا تھا۔۔ جبکہ اشال کی سانسیں مدھم ہونے لگی تھی اس کے لمس پر۔۔۔۔ وہ کانپنے لگی تھی۔۔

جاؤ۔۔۔ شاباش اپنے روم میں جاؤ۔۔۔ صبح کالج نہیں جانا۔۔

اس کے سراپے کے دلکش خدوخال سے نظریں چراتے ہوئے بولا۔۔۔ وہ پھر بے اختیاری کے لمحوں میں آ کے ایسی حرکت سر زد نہیں کرنا چاہتا تھا وہ جانتا تھا۔۔ اس کے سامنے بیٹھی اسکی یہ معصوم بیوی اسکی شدت سہہ نہیں پایا گی۔۔۔ جبکہ اس کے اوپر جھکی اشال چاہتی تھی کہ وہ آج ادھر ہی سو جائے کیونکہ باہر بادل گرج رہے تھے۔۔ اسے حیرت ہوئی کہ وہ شخص بادل گرجنے سے بھی کتنا پرسکون ہے وہ حیرانگی سے اس کی طرف پہلے تو دیکھتی رہی پھر اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔ جبکہ روشال اسکی اڑتی رنگت اور کانپتے ہاتھ دیکھ رہا تھا۔۔۔

اگر آپ کی طبیعت نہیں ٹھیک تو میں ادھر ہی رک جاتی ہوں صوفے پر سو جاؤں گی وہ نظریں چراتی ہوئی بولی کہ بی شخص اس کی آنکھوں کا جھوٹ نہ پکڑ لے۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں ٹھیک ہوں تم جاؤ۔۔۔۔۔ شاباش جاؤ تم۔۔۔۔۔ تکیے پر گال ٹکائے وہ اس کی حالت کا نوٹس تو لے رہا تھا جو مڑی تھی جانے کے لیے وہ پیچھے سے اس کو بغور دیکھنے لگا تھا اس کا ڈوپٹا کندھے پر اب جھول رہا تھا اس کی کمر پر بکھرے سیاہ بالوں نے اس کی نازک کمر کو ڈھانپ رکھا تھا وہ اسے دیکھنے میں روئی کی طرح ملائم لگی تھی۔۔۔۔۔ وہ روشنال کی کافی توجہ اور اہمیت میں پلی تھی روشنال نے اسے موم کی گڑیا کی طرح پالا تھا اس کو احتیاط سے پالا تھا۔۔۔۔۔

اب بھی ایک قسم کا چھوٹی بچی سمجھ کر پال رہا تھا بے شک وہ سخت بن جاتا تھا پہلے وہ اسے نرمی سے بات کرتا تھا وہ سمجھتا تھا وہ بیگانی شے ہے لیکن جب رشتہ بدلا تو دیکھنے کا انداز بھی بدل گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ اب بھی اس کا خیال رکھتا تھا لیکن اب اپنی شے سمجھ کر خیال رکھتا تھا اس کا پیار کرنے کا طریقہ وہی تھا بس اب لہجہ بدل گیا تھا۔۔۔۔۔ اب وہ اس سے سختی سے بات کرتا تھا۔۔۔۔۔ اس کا خیال رکھنا نہیں چھوڑا تھا اس کا خیال تو رکھتا تھا لیکن پتھر دل انسان بن کر۔۔۔۔۔

ب۔۔۔۔۔ بات۔۔۔۔۔ سنیں۔۔۔۔۔ باہر بادل گ۔۔۔۔۔ گرج رہے ہیں۔۔۔۔۔ اگر آپ کو ان کی آواز سے الجھن ہو رہی ہے یا خوف آ رہا ہے تو میں ادھر ہی سو جاتی ہوں۔۔۔۔۔ وہ یہ کہہ کر

Posted On Kitab Nagri

مڑی لیکن اس کی ڈراک برواؤن آنکھیں خود پر ٹکے دیکھ کر اپنی سانسیں روکیں اس کا جواب سننے کی منتظر ہوئی تھیں

نہیں۔۔۔۔۔ تم جاؤ۔۔۔۔۔ دروازہ بند کر جانا۔۔۔ مجھے کوئی الجھن کوئی خوف نہیں ہے وہ صاف لفظوں میں کہہ گیا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا وہ ڈر رہی ہے اس کی آنکھوں کا خوف دیکھ لیا تھا پر اسے جاتا ہوں دیکھنے لگا تھا۔۔۔۔۔ جب وہ آرام سے نکلتی مدھم رفتار سے اپنے کمرے میں آئی تھی۔۔۔

ڈوپٹہ اتار اور بالوں کو جوڑے کی شکل میں دے کر وہ بی۔ڈی۔پہ آکر وہ لیٹی تھی جب پھر سے بادل گرجے تھے وہ تکیے کو بھینچتی زور سے مٹھیوں میں کلمے کا ورد کرنے لگی تھی۔۔۔

کیا ہے سفاک انسان تھوڑی سی جگہ اپنے روم میں دیتے۔۔۔ میں تو اپنی رات امن سے گزار لیتی۔۔۔ پر قسم سے بندے کو اتنا بھی سنگدل نہیں ہونے چاہیے مجھے تو بڑا کہے رہے تھے کہ تمہیں میرا خیال نہیں ہے۔۔۔۔۔ خود تو جیسے پہ پلکوں پہ بیٹھا کہ رکھا ہے ظالم انسان۔۔۔ وہ بادلوں کی آواز پھر سے سنتی غصے اور بے بسی سے لیٹی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خود تو بڑا کہہ رہے تھے محرم ہے ہم۔۔۔۔! اب تو ایسے مجھے بیچھا جیسا میں ان کے چاچا کی بیٹی نہیں ہوں وہ غصے میں آتی تو نہیں دیکھتی کہ کیا بول رہی ہے وہ ایسے ہی خود سے باتیں کرتی تھی۔۔۔

وہ ایسے ہی بڑ بڑا رہی تھی جب لائٹ چلی گئی تھی وہ چیخ بھی نہ سکی تھی لائٹ جاتا کر وہ ڈر سے کمبل لپیٹ گئی تھی وہ اس شخص کے پاس جانا چاہتی تھی پر ڈر کی وجہ سے اٹھ نہیں پا رہی تھی۔۔۔

روشنال اس کو بھیج کر وہ لیپ ٹاپ کھول کر اسائنمنٹ کرنے لگا جب لائٹ جانے سے اس کو ساتھ کمرے میں لیٹی اشال کا خیال آیا تھا۔۔۔ اسے پتہ تھا بادلوں کے گرجنے سے وہ خود کو چھپانے کی کوشش کر رہی ہوگی وہ جلدی سے بیڈ سے اٹھا تھا کہ کہیں وہ خود کو کسی چیز میں بند نہ کر لے۔۔۔ بیڈ سے اٹھ کر اس کے کمرے میں آیا تھا اور اس کا روم بند تو تھا لیکن لاک نہیں تھا۔۔۔ جب فون کی ہلکی سی لائٹ آن کی اور اس کے بیڈ کے قریب اور اس کے بیڈ پہ بیٹھا تھا۔۔۔

اشال۔۔۔ اشال۔۔۔ وہ کمبل میں لیٹی گھٹلی سی بنی پڑی تھی جیسے اس کی آواز سنی کمبل ہٹاتی شدت سے روتی ہوئی اس کے سینے سے لگی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بات سنو ادھر دیکھو میری طرف۔۔۔۔ اس نے اسے بلایا لیکن اس کی پشت پہ ہاتھ باندھے
۔۔۔ وہ تو جیسے گھسنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔

اشنال سیدھی ہو کہ بیٹھو۔۔۔ وہ جو ٹانگیں بھی اس کی گود میں گھسا رہی تھی اس کے سر پر
ڈوپٹہ نہیں تھی اس کو ایسا کرتا دیکھ کر وہ تھوڑا سا سختی سے بولا تھا تاکہ وہ ہٹ جائے۔۔۔!

نہ۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ اس کے سینے پر ہی سر رکھے نفی سے سر ہلایا تھا جوڑے سے سلکی
بال پھسل کر نیچے گرے تھے وہ تھوڑی سی اوپر ہوئی اور اس کی گردن میں سر دیا تھا۔۔

اشنال۔۔۔۔۔ روشال اب پچھتا رہا تھا کہ وہ ویسے ہی اس کے کمرے میں آگیا تھا اپنے جذبوں
کی آواز سے گبھرا کر اس کو پکارا تھا۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ مم۔۔۔ مجھے خود سے دور مت کریں۔۔ وہ اس کی گردن میں سر دیئے
ہی بولی تھی جبکہ روشال کو اس کے لب اپنی گردن پہ ہلتے ہوئے محسوس ہوئے تھے۔۔ اس
کو اپنے قریب دیکھ کر وہ اس کے گرد بازوؤں جمائل کر گیا تھا جبکہ اشنال کی جان پہ اب بنی
تھی۔۔

وہ اسے مزید اپنے قریب رکھ گیا تھا اور اس کے گرد
بازوؤں جمائل کر گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ڈر تو ایسے رہی ہو۔۔۔۔۔ جیسے تمہارا وقتِ آخرت آگیا ہو۔۔۔
وہ کانپ کر اس کی قمیض کو مٹھیوں میں بھنیچ گئی تھی اس کے کانوں میں گبھیر سا بولا تھا
اور اس کو اپنے سے علحیدہ کیا تھا۔۔۔
ن۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ پلینز۔۔۔۔۔ وہ یہ کہہ کر پھر سے چپکی تھی۔۔۔
اٹھو ایک منٹ کے اندر اٹھو۔۔۔۔۔! وہ اس کے بار بار ڈرنے سے کوفت میں آیا تھا اور کچھ
اس کے بدلتے لہجے کا سبب اس کی سابقہ رات سنائی گئی باتیں نہیں تھی۔۔۔
وہ بیڈ سے اتر اتر اور اسے کھنیچ کے اتارا تھا۔۔۔
ہم۔۔۔۔۔ ہم۔۔۔۔۔ ہم۔۔۔۔۔ کہاں۔۔۔۔۔ جج۔۔۔۔۔ جا رہے ہیں۔۔۔۔۔ وہ وہ اس کے اتنے زبردست حملے
کے لیے تیار نہیں تھی اور اس کے ساتھ کھنچتی جا رہی تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ
اسے کہاں لے کہ جا رہا ہے۔۔۔۔۔
تھارا یہ ڈر ختم کرنے۔۔۔۔۔ وہ پیچھے مڑا تھا اور اپنی ڈارک براؤن نظریں اس پر گاڑ کہ بولا
تھا جو نا سمجھی اور خوف سے اسے دیکھ رہی تھی اس کو دیکھتا رہا جس کی ہر نی جیسی آنکھوں
خوف کا ایک جہان آباد تھا وہ اسے پھر سے کھنچتا سیڑھوں کی طرح بڑھا تھا اس کے بال کمر
پہ لہرا رہے تھے ڈوپٹہ وہی رہ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ج۔۔۔۔۔ چھوڑیں مم۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میں نے کہیں نہیں جانا آپ کے ساتھ۔
مم۔۔۔۔۔ مجھے نہیں ڈر لگ رہا۔۔۔۔۔ اس کو سٹیرھیوں کی طرف بڑھتے دیکھ کر وہ التجائی ہوتی بولی
تھی۔۔۔۔۔

س۔۔۔۔۔ خاموش۔۔۔۔۔ ایک لفظ نہیں۔۔۔۔۔ وہ اسے گھیسٹتا ہوا احساسات سے عاری لہجے
میں بولا اور چھت کا ڈور کھولتا وہ اسے تیز بوندوں کے نیچے کھڑا کر گیا تھا۔۔۔۔۔

یہ۔۔۔۔۔ کک۔۔۔۔۔ کیا رہے آپ۔۔۔۔۔؟ وہ بادلوں کو گرجتا دیکھ کر اس ظالم شخص کو دیکھنے لگی
۔۔۔۔۔ جو اسے بارش میں کھڑا کر کہ پرسکون سا ہاتھ باندھے کھڑا تھا۔۔۔۔۔

تمہارے ڈر کو کھڑا کر رہا ہوں۔۔۔۔۔ اشال بخت اب میری پناہوں میں مت گھسنا میں تمہیں
اتنا سخت دیکھنا چاہتا ہوں کہ تمہیں کسی کے سہارے کی ضرورت نہ پڑے تم اتنی مضبوط ہو
جاؤ کہ تمہیں کسی دوسرے کے سہارے کی محتاج نہ ہو۔۔۔۔۔ وہ اسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ
کر سرد سے لہجے میں بولا تھا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

مم۔۔۔۔۔ میں تت۔۔۔۔۔ تو۔۔۔۔۔ ایسی ہو۔۔۔۔۔ جاؤں۔۔۔۔۔ گی پھر۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔ ایسے
دیکھ کر پچھتائیں گے بہت۔۔۔۔۔ وہ کانپتے لبوں سے بادلوں کے گرج سے خوفزدہ ہوتی پھوٹ
پھوٹ کر روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے پچھتانا منظور ہے بیگم۔۔۔۔۔ وہ اسی احساسات سے عاری لہجے اس کی طرف جھکتا اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا تھا۔۔۔۔۔

آپ روئیں گے بھی۔۔۔۔۔ وہ روتے ہوئے پھر سے بولی تھی۔۔۔۔۔

رولوں گا اور۔۔۔۔۔ وہ اس کی طرف دیکھے بنا بولا جیسے اسے کوئی فرق ہی نہ پڑھ رہا ہو۔۔۔۔۔ آپ مجھے ڈھونڈا کریں گے پر میں نہیں ملو گی۔۔۔۔۔ وہ اب کی بار سسکیوں سے بولی تھی اس کے کپڑے بھیگ چکے تھے۔۔۔۔۔

میرے علاوہ تمہارا کون ہے جہاں تم جاؤ گی۔۔۔۔۔؟ اب کی بار اس کا مذاق اڑایا تھا۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میرا اللہ ہے نا۔۔۔۔۔ میں اپنے اللہ کے پاس چلی جاؤں گی۔۔۔۔۔ وہ اس پہ اثر نہ ہوتے دیکھ کر دیکھ کر ہچکیوں سے روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

بچ۔۔۔۔۔ چلو۔۔۔۔۔ نیچے۔۔۔۔۔ اس کے اس جواب سے روشناس کا سینے فٹ پتھر دل ہل کر رہ گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ اس ایسے جواب کی توقع نہیں رکھتا تھا وہ اسے اپنا ایسا پتہ بتا گئی جو مضبوط اور مستقل تھا۔۔۔۔۔ وہ کچھ کہنے کے قابل نہیں رہا تھا بس یہ ہی کہہ سکا تھا۔۔۔۔۔

اب میں کئی نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔! جب تک صبح نہیں ہوگی آپ چلیں جائیں۔ میرا ڈر جب ختم ہو جائے گا میں نیچے آ جاؤں گی۔۔۔۔۔ مجھے اس خوفناک رات میں رہنے دیں آپ جائیں سو جائیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے روتے ہوئے ضد کی تھی وہ اس کے منہ پہ تو بڑی شیرنی بہن رہی تھی لیکن اندر ہی اندر اس کا ننھا سا دل سہم رہا تھا اس کو یہ وحشت زدہ موسم بھی رولا رہی تھا اور اپنے سامنے کھڑا یہ وحشت ناک بندہ بھی اس کا ننھا سا دل دھڑکا رہا تھا وہ روشنال کے لہجے کو دھیمما پڑھتی دیکھ کر شیرنی ہوئی تھی لیکن اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ کسی ایسی جگہ چھپ جائے جہاں بادل کیا کسی کی آواز نہ سنائی دے۔۔۔

میں کہہ رہا ہوں جاؤ اپنے کمرے میں۔۔۔۔۔ وہ اسکے دوپٹے سے بغیر وجود سے نظریں چراتا سخت مگر دھیمے لہجے میں بھولا تھا۔۔۔

نن۔۔۔ نہیں۔۔۔ جاؤں گی اب۔۔۔۔۔ وہ مزید ضدی ہوئی تھی۔۔۔

چلو۔۔۔ اسے بازوؤں سے جکڑتے وہ اس سے گھیسٹا ہوا چھت سے نیچے لے جانے لگا چھت کا ڈور بند کیا اسکی گرفت اس کے بازوؤں میں ایسے ہی تھی۔۔۔ اور فون کی لائٹ آن کی تھی تاکہ نیچے لے جاسکے۔۔۔!

www.kitabnagri.com

کک۔۔۔ کئی نہیں جاؤں۔۔۔۔۔ مم۔۔۔ میں آپکے ساتھ۔۔۔ کہیں نہیں جاؤں گی وہ اسے ہاتھ چھڑاتی پہلی سیڑھی پہ بیٹھ گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اٹھو۔۔۔۔۔ وہ اسے ہاتھ سے پکڑتا اٹھانے کی کوشش کرنے لگا وہ اسے ایسا پکڑ رہا تھا جیسے چھوٹے سے بچے کو ماں ڈانتی ہے اور منہ پھلا کہ بیٹھ جاتا ہے وہ اسے مناتتی رہتی لیکن وہ نہیں مانتا۔۔۔ اٹھو۔۔۔ وہ اب کی موبائل کی لائٹ اس کی طرف کرتا بولا تھا۔۔

آپ چلیں۔۔۔۔۔ جائیں۔۔۔۔۔ مم۔ میں نے آپ کے ساتھ جانا۔۔۔۔۔ وہ تو جیسے اس کی ایک نرم لہجے سے ضدی ہوئی تھی بغیر اپنے انجام کی پرواہ کیے بغیر۔۔۔۔۔ اسے تو ضد میں اپنے حلیے کا بھی خیال نہیں رہتا تھا وہ ایسی ہی تھی اور ابھی بھی یہ ہی ہوا وہ اپنے ڈوپٹے سے بے پرواہ وجود سے بے نیاز تھی۔۔۔

میں آخری بار کہہ رہا ہوں اشال اٹھ جاؤ۔۔۔ پھر میری دی گئی قیامت سہہ نہیں پاؤ گی وہ اسکے پاس بیٹھتا اس کی نمکین کٹورے چھلکاتے آنکھوں کی طرف دیکھ کر بولا اب کی بار اس کے بے باک نگاہیں اس کے گیلے سراپے پہ رقص کرنے لگی تھی۔۔۔

ن۔۔۔ نہیں اٹھوں گی آپ ضد کے پکے ہیں تو میں بھی آپ سے چار ہاتھ آگئے ہوں آپ چاہے یہاں میری قبر بھی بنا دیں آج میں نے یہاں سے نہیں اٹھنا۔۔۔۔۔ وہ روتے ہوئے فاصلہ پہ ہوئی تھی

یہ ہی روشال کا ضبط جواب دینے گیا تھا اس کی نظریں اس کے گیلے سراپے پہ نگاہیں ایسی ٹکی کہ ہٹنے کا نام ہی لے رہی تھی اس کی نظریں بے قراری سے اس کے وجود کا طواف

Posted On Kitab Nagri

کرنے لگی تھی اس کی نظریں اشال کی لال آنکھوں اور اس کے چہرے کے ہر نقش کو بے صبری سے چھونے لگی تھی یہ ہی کوئی ایسی آندھی تھی جو روشال کی نظروں کی زد میں آکر اس کے پتھر دل کی سطلنت کو روندتی ہوئی چلی گئی تھی۔۔۔

ہائے یہ سرخ سرخ لب روشن
کالی آنکھیں بھی ہیں غضب روشن
وصل کی شب بجائے شمع و چراغ
ہوتے ہیں جب ان کے لال لب روشن



روشال کی آنکھیں یہ منظر دیکھ کر اور اس کے ذہن جلیل حسن جلیل مانک پوری کہ یہ غزل گردش کی تھیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

جبکہ اشال اسکی بے باک نظریں اپنے شریر پر گردش کرتے دیکھ کر جی جان سے کانپی تھی اس میں اتنی سکت نہیں رہی تھی کہ وہ اٹھ سکے۔۔۔ وہ اسے نظریں چراگئی تھی اسکی نظروں کے ساتھ اس کا سر بھی جھکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ادھر اسکا حلیہ روشمال کا ضبط ٹوٹ گیا تھا اس کا جھکتا سر دیکھ کر اس نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر اس کا چہرہ اوپر کیا اور مدہوش ہوتے لب اس کہ لبوں پر رکھ گیا تھا اور اس کے انداز میں شدت آئی تھی۔۔

ادھر اشمال کے وجود میں ایک برقی لہر ڈوری تھی یعنی آج وہ شخص اس کی سانسوں پہ بھی قبضہ کر گیا تھا وہ اپنی پوری شخصیت اور مکمل استحقاق بھرے انداز میں اپنا حق وصول کر رہا تھا اتنی شدت اور جنونیت سے کہ اشمال بخت کو اپنی سانسیں ختم ہوتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔ اس نے خود پر لعنت بھیجی تھی کہ کیوں ضد کی۔۔۔؟ اپنی ضد کا انجام اسے مل گیا تھا وہ شخص آج اس کی سانسوں سے آگیا تھا۔۔۔ وہ رونے لگی جب اس کی تھوڑی سے ہلکی گرفت دیکھ کر اپنی سانسوں کو متوازن کرتی اسے پیچھے دے کر اندھا دھند بھاگی تھی جبکہ پیچھے روشمال غصے سے آوازیں دیتا رہ گیا تھا وہ روتے روتے کمرے میں آئی اور واش روم میں گھسی تھی اور رگڑ کر لب صاف کرنے لگی تھی۔۔۔ اسے اس کا یہ دیا گیا پیار نہیں لگا بلکہ ایک ضد سی لگی تھی۔۔۔ وہ اس لیے نہیں رو رہی تھی وہ اپنے ذات کی تذلیل کے لیے رو رہی تھی یعنی جب چاہے اسے حق وصول کر لیتا اور جب اسے دھتکار دیتا۔۔۔ وہ اتنی بے حرماں تھی کیا۔۔۔ اس سے پیار اپنی جگہ لیکن وہ اس کی دوغلی شخصیت سے تھک کہ فیصلہ اور خود سے عزم کرتی اٹھ کر دوسرا لباس تبدیل کیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

*****join Abeeha Ali novel

مہارانی صاحبہ اٹھ کہ کام کرو۔۔۔۔ میں تمہارے باپ کی ملازمہ نہیں جو ہر وقت کام کروں۔۔۔۔۔ شمینہ بیگم اسے اٹھاتی ہوئی بولیں تھیں۔

آپ نے مجھے خود قید کیا ہوا ہے اس کمرے میں۔۔۔۔ کیا یہ بات بھول گئیں آپ۔۔۔ وہ تپ کہ بولی تھی۔۔۔

جو تمہاری حرکتیں تھی نا۔۔۔۔۔ وہ تمہارے تایا ابو اور تمہاری خالہ کو پتہ چل گئی ہیں وہ روز مجھے باتوں میں جتلاتی ہیں کہ تم نے کتنی غلط حرکت کی ہے۔۔۔

شمینہ بیگم کا سب کا رویہ اسے بتایا تھا جنہوں نے اسے ایک قسم کا انہیں کمرے میں قید کر رکھا تھا اور جب حسنا کا پتہ لگے گا وہ طلاق تو تمہارے منہ پر مارے گا شمینہ بیگم خدشے کے تحت بولیں تھیں۔۔۔

تو کیا آپ اسے بتائیں گی۔۔۔۔؟ منال حسنا کا سوچ کر ڈری تھیا اور ماں سے جواب طلب کرنے لگی تھی۔۔۔

مجھے تم نے بے وقوف سمجھ رکھا ہے۔۔۔۔۔! میں نہیں اسکی ماں بتائیں گی اسے۔۔۔۔۔! یہ تمہارا اپنا قصور ہے اب بیچ میں مجھے مورد الزام مت ٹھہراؤ۔۔۔۔۔!

خالہ جان نے آپ سے خود کہا ہے کہ وہ حسنا اور آغا کو بتائیں گی۔۔۔ پلیز بتائیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ماں کی باتیں سن کر روہانسی ہوتی بولی تھی۔۔۔

تمھاری خالہ جان کا رویہ بتا رہا ہے کہ وہ اب کچھ نہ کچھ کریں گی کیونکہ اس کے دل میں اشال کے لیے ہمدردیاں جاگ رہی ہیں میری بہن ہو کر وہ ہر وقت اس کلموہی کی باتیں کر کے میرا دل جلاتی رہتی ہے۔۔۔۔! وہ کلموہی تو بڑی نصیب والی نکلی ہے اس دن تو نہیں تھی لیکن کیسے وہ اسکی سائیڈ لے رہا تھا جیسے اس کے لیے جان بھی دے دے گا اور تیری خالہ کہہ رہی تھی کہ وہ اشال اور روشال کو لیں آئیں گی۔۔ وہ دل جلائیں کہہ رہی تھیں۔۔ سچی۔۔۔۔ وہ ایکسائٹڈ ہوئی تھی۔۔

کیوں تیرا بھی اس کلموہی کے لیے پیار جاگ رہا ہے یہاں ہھر سے اشال یاد آرہا ہے۔۔ گویا اس کے حق میں بولنے والا تو ثمینہ بیگم کو زہر ہی لگتا تھا چاہے پھر وہ سگی بیٹی ہی کیوں نہ ہو۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں اس کو کلموہی مت کہیں میرے دل پہ چوٹ لگتی ہے اسکا معصوم چہرے مجھے یاد آتا ہے وہ مجھے یاد آتی ہے اس پر دیے گئے الزام یاد آتے ہیں میں اس پاک لڑکی پر الزام لگا کر ڈپریشن کی مریض ہو گئی ہوں۔۔ وہ بیڈ پہ بیٹھے رو پڑی تھی اور نصیب تو رب تعالیٰ کی ذات لکھتی ہے نا۔۔۔۔! میں کہتی ہوں اللہ تعالیٰ اس کے نصیب اچھے کریں دنیا جہان کی نعمتیں اسے عطا کریں۔۔ وہ آج اپنے بہن کے پیار بول رہی تھی کیونکہ اب وہ

Posted On Kitab Nagri

تنہا ہوتی تو اسے اشنال اسکا معصوم چہرہ۔۔۔ اس کی مستیاں شدت سے یاد آتی تھیں۔۔۔۔۔ وہ اللہ سے رو رو کر دعائیں مانگتی تھیں لیکن اب اس کی بہن کی کمی پوری نہیں ہوتی تھی۔۔۔۔۔ ہاں آخر ہے تو اپنے باپ کی بیٹی جتنا بھی پیار کروں سانپ کی طرح ڈسے گی تو سہی نہیں نہ۔۔۔ وہ یہ کہتی اس کو کوستی نکل گئی تھیں جبکہ منال پیچھے تکیے سے ٹیک لگائی اور سوچنے لگی کہ اللہ تعالیٰ اسے کیسے معاف کریں گا۔۔۔۔۔ اسے سے پتہ تھا جب اللہ کے بندے اس سے خفا تھے تو وہ رب بھی اس سے خفا تھا۔۔۔ کیونکہ وہ رب جب ناراض ہوتا ہے تو کسی کو زندہ زمین میں نہیں گاڑتا۔۔۔۔۔ اور نہ ہی آسمان سے پتھر برساتا ہے وہ بس سجدے کی توفیق چھین لیتا ہے۔۔۔ دلوں پر مہر لگا دیتا ہے اور دنیا میں غرق کرتا ہے کیونکہ یہ عذابوں کے لیے بدترین عذاب ہے۔۔۔۔۔ وہ میگزین پڑھ رہی تھی جب یہ باتیں اس کے سامنے آئیں تھیں وہ کانپ کر رہ گئی تھی اور کتنی دیر ہل نہ سکی تھی۔۔۔ جب دماغ سوچنے کے قابل ہوا تو۔۔۔

www.kitabnagri.com

تو اٹھ کر وضو کیا تھا اور اتنا اسے خوف محسوس وہ مصلحے پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔ کچھ دیر بعد جب وہ نماز پڑھ کر آئی تو۔۔۔ اسے اپنا چہرہ اتنا پر نور لگا کہ وہ اندازہ نہیں کر سکی کہ یہ رب کی ایک منٹ کونسی ایسی نوازش ہے لیکن اس کے ذہن سورۃ الرحمن آئی تھی۔۔۔

آیات * فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ *

Posted On Kitab Nagri

ترجمہ * "تو تم اپنے رب کی کون کون سی

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ * ♥ "

ہمارا اللہ اتنا مہربان ہے کہ ہماری * عبادت * اور * تقویٰ *

کو ہمارے چہرے سے * ظاہر * کر دیتا ہے مگر ہمارے

* گناہ * ساری دنیا سے * پوشیدہ * رکھتا ہے۔۔

جب کہ وہ اللہ کا کرم اپنے چہرے سے دیکھ کر پرسکون ہوئی تھی۔۔۔

وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئی جب اسے حسنا کی بھی شدت سے یاد آرہی تھی کیونکہ اس کو

سمجھنے والا پچھلے تین دن سے غائب تھا۔۔۔ اسے نیند کا ایسا تعویذ دے کر وہ ایسا گیا کہ پھر

اسے نظر نہیں آیا تھا وہ اس کو دل و شدت سے سوچنے لگی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ آج جلدی اٹھا تھا نماز ادا کی اور لیپ ٹاپ پہ کام کرنے لگا جب رات کا منظر سامنے آتے

ہی اس کو ایک لطیف سے احساس نے چھوا تھا اس کے گھنے عنابی لبوں نے ایک خوبصورت

مسکان نے چھوا تھا۔۔۔۔ وہ اس کے نشے میں ایسا کھویا کہ اسے کوئی شے یاد نہیں رہی

تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اٹھا کہ اسے اٹھائے تاکہ وہ ناشتہ بنائے اور دونوں ناشتہ کر کے اپنی اپنی ورک پلیس پہ نکلیں۔۔۔۔! اس لیے وہ اس کے روم میں آیا تھا۔۔۔

اشنال۔۔۔۔اشنال۔۔۔ اس نے پکارا لیکن اسکا کوئی جواب نہیں آیا تھا وہ کہیں ہوتی تو جواب دیتی۔۔۔!

وہ کہیں بھی نہیں تھی اس نے واش روم کا ڈور تو اوپن تھا۔۔۔۔وہ مڑنے لگا جب اسکی نظر پنسل کے نیچے کاغز پر پڑی تھی وہ حیرانگی لیے مڑا تھا اور اٹھا کہ پڑھنے لگا۔

مجھے پتہ ہے یہ پڑھنے کے بعد آپ غصے میں ہو گے میرے جانے سے آپ کا انتقام ادھورہ رہے جائے گا۔۔۔ لیکن میں بھی عزت نفس رکھتی ہوں۔۔۔ اپنی بار بار تزییل نہیں سہہ سکتی۔۔۔ معذرت لیکن میں آپ کو سمجھ نہیں سکی کیونکہ آپ دوغلی شخصیت والے شخص ہیں۔۔۔ میں آپ کو حاکم کہہ کر پچھتائی تھی لیکن آپ سچ میں حاکم میں ہیں آپ سمجھتے ہیں کہ آپ مجھ پہ حق رکھتے ہیں لیکن مجھے سمجھ آگئی ہے کہ آپ اپنے نفس کی تسکین کی تسکین کے لیے میرے پاس آتے ہیں آپ نے مجھے انسانوں کی طرح تو ٹریٹ نہیں کیا۔۔۔ اس سے زیادہ میں کچھ بھی نہیں لکھ رہی کیونکہ آپ پہ کونسے اثر ہونے ہیں۔۔۔ کیونکہ لکھنے والا اپنے احساسات سمجھ کر لکھتا ہے اور پڑھنے والا صرف لفظ سمجھ کر پڑھتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس لیے میں اپنے الفاظ ضائع نہیں کر سکتی۔۔۔ہاں یہ کہنا چاہوں گی آپ کو قسم ہے کہ آپ میرے پیچھے نہیں آئیں گے میں جہاں بھی رہوں آپ کو مسئلہ نہیں ہونا چاہیے آپ کو اس کی قسم جس سے آپ دنیا میں سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں آپ کو اسکا واسطہ مجھے ڈھونڈیے گا مت۔۔۔آپکی کوئی بھی چیز چرا کہ نہیں لے کہ جارہی اپنا گھر دیکھ لیجئے گا ہر چیز آپ کو وہی پہ نظر آئے گی جو پیسے دیے ہیں وہ میں تکیے کہ نیچے رکھ کہ جا رہی ہوں رشتے وہاں مکمل ہوتا ہے جہاں تقدس احترام اور محبت ہو۔۔۔۔یہ تو نکاح والے دن طے تھا کہ مجھے آپ سے نکھڑنا تھا۔۔۔اس سے آگے اس کی ہمت نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔اس سے آگے شاید روتی رہی تھی آگے کے لفظ مٹے ہوئے تھے اس کے آنسوؤں سے۔۔۔بس نیچھ لکھا ہوا تھا۔۔۔۔فقط لاوارث۔۔۔۔۔بے حرماں۔۔۔۔بد نصیب۔۔۔تہا اشغال کبیر بخت۔۔آخر میں لوارث لکھا ہوا تھا جبکہ اس کا خط پڑھ کر وہ لفافہ ہاتھ میں پکڑے بیڈ پہ گرنے والے انداز میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔تو کیا وہ یہ سمجھتی تھی۔۔۔کہ وہ صرف اپنے دل کی تسکین کے لیے اس کے پاس جاتا ہے۔۔۔۔اس کا خط پڑھ کر ایک بے رحم آنسوؤں اسکی پلکوں کو توڑتا۔۔۔۔۔اس کی ہلکی بڑھی ڈاڑھی میں جذب ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!وہ واسطہ بھی بھلا کس کا دے کہ گئی تھی۔۔۔۔۔اپنا۔۔۔۔۔!اور وہ کہتی تھی کہ وہ کچھ بھی نہیں اپنے ساتھ کے کہ جارہی۔۔۔۔۔ہاں وہ لے گئی تھی اس کی سب سے قیمتی شے۔۔۔۔دل گئی

Posted On Kitab Nagri

تھی۔۔۔ وہ اسے اپنا ہی واسطہ دے کر تنہا کر گئی تھی یعنی کہ وہ اسے ڈھونڈ نہ سکے۔۔۔! وہ گھر سے تو کچھ بھی نہیں چرا کہ لے گئی لیکن اس کے جسم سے گوشت کا ٹکڑا تو ساتھ لے گئی تھی یعنی اسکا دل۔۔۔ اس نے طے کر لیا تھا کہ اب وہ اسے آزاد ہی چھوڑ دے گا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Posted On Kitab Nagri

وہ خالی ذہن لیے آفس آگیا تھا دماغ نے جیسے کام کرنا بند کر دیا تھا لیکن وہ روشناس بخت
اناؤں کی ریاست کا مشہور بادشاہ تھا اندر سے مکمل ٹوٹ گیا تھا اس کا دل خالی ہو گیا تھا اس
کا دل جیسے نوچے کر رہا تھا لیکن اس کے چہرے سے سختی کا خول نہیں ٹوٹا تھا وہ مغرور تھا
اور مغرور رہنا پسند کرتا تھا

لیکن وہ کانچ کی گڑیا جب سے اسے چھوڑ کہ گئی تھی اس کے اندر خلش سی رہ گئی تھی اس
کی معصوم حرکتیں اسے بری طرح یاد آرہی تھیں جب وہ ضد سے اسے ہر بات منواتی تھی
وہ یہ میٹھی یادیں سوچتے سوچتے ماضی میں چلا گیا تھا۔۔۔!

ماضی

یہ کون ہے چاچو۔۔۔! چودہ سالہ روشناس نے کبیر صاحب کے ساتھ کھڑی امنبر چاچی کے
بازوؤں میں گرین والی پنکی کو دیکھتے ہوئے سوال کیا تھا وہ اس وقت کی بات تھی جب وہ پاپا
کے ساتھ ان کے گھر گیا تھا۔۔۔

یہ۔۔۔ یہ میری پرنسز ہے۔۔۔! کبیر صاحب نیچے جھکتے ہوئے اس کے گلے ملتے ہوئے دھیمی
سی مسکان سے بولے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر پر نسسز تو کراؤن پہنتی ہے اس کے ہیڈ پرن کراؤن تو نہیں ہے۔۔۔۔۔ وہ الجھن بھرے اندازے میں اس خوبصورت اور گول مٹول آنکھوں والی بچی سے بولا تھا۔۔۔۔۔!

م۔۔۔۔۔ یں۔۔۔۔۔ ک۔۔۔۔۔ کارتون۔۔۔۔۔ والی پر نشسز نہیں ہوں۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میں ت۔۔۔۔۔ تو اپنے ب۔۔۔۔۔ ببا کی پر نشسز ہوں۔۔۔۔۔ اشال اس کو دیکھتے غصے سے تو تلی زبان میں بولی تھی۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔۔ یہ میری چھوٹی سے پرسز ہے۔۔۔۔۔ اس کے معصوم غصے سے پھولے ہوئے سرخ و سفید چہرے کو دیکھ کر کبیر صاحب نے ہنستے ہوئے امنبر سے لیا تھا۔۔۔۔۔

ب۔۔۔۔۔ بابا۔۔۔۔۔ ت۔۔۔۔۔ تون ہے۔۔۔۔۔ اشال نے اپنے ننھے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کو کبیر صاحب کے گال پر رکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

بیٹا۔۔۔۔۔ یہ آپکے بھائی ہیں آپکے سپر مین ہیں انہیں پتا تھا کہ وہ اسے نہیں جانتی اور ایسے سوال تو کرے گی۔۔۔۔۔

وہ اسے کی گال پہ پیار کرتے ہوئے بولے تھے۔۔۔۔۔ پھر اس کے بعد وہ چھوٹی سی بچی اس کی آنکھوں کا تارا بن گئی تھی روشال شروع سے سمجھدار بچہ تھا وہ ہر دوسرے ویک میں چچا کے گھر جاتا تھا چونکہ چچا اپنی نے یونیورسٹی فیلو سے شادی کی تھی تو آغا جان ان سے بہت ناراض تھے ان کی بس ایک شرط تھی کہ کبیر صاحب اگر امنبر کو طلاق دیں تو پھر ہی اس گھر میں قدم رکھ سکتے ہیں اس کے بعد انہوں نے بھی گھر میں داخلہ نہیں رکھا تھا دونوں

Posted On Kitab Nagri

گھروں کا آنا جانا ممنوع ہو گیا تھا۔۔۔ لیکن صغیر صاحب بھائی کی محبت میں ڈورے چلے آتے تھے بھائی کی محبت ان کے لیے بہت معنی رکھتی تھی۔۔۔ جبکہ روشال اشال اس حد تک اٹیچ ہو گیا تھا کہ اسے اشال کے علاوہ دیکھتا ہی نہیں تھا وہ جب بھی آتا اس کے لیے چاکلیٹ لے کہ آتا تھا۔۔۔ اور وہ اسے اپنا سپر مین سمجھ کر ہر شے کی فرمائش کرتی تھی اور وہ اسکا مان رکھتا بھی تھا۔۔۔

بھائی۔۔۔ مجھے۔۔۔ آئش۔۔۔ کریم۔۔۔ نہ۔۔۔ نہیں۔۔۔ مجھ۔۔۔ کو نہیں پتہ آپ ابھی لا دو۔۔۔ وہ جب اس کے گھر آیا۔۔۔ جب وہ روتے روتے اس کے ہاتھ پکڑ کہ فرمائش کی گئی تھی۔۔۔

پرنسسرز ایسے رونا نہیں آپکو۔۔۔ میں ابھی لا رہا ہوں۔۔۔ اب ادھر بیٹھو۔۔۔ اس کی آنکھوں سے اسے آنسوؤں برداشت نہیں ہوئے تھے اور اس کو وہاں چیئر بٹھا کہ خود نکلا اور اس کے لیے پانچ منٹ میں آئش کریم لایا تھا اس کے بعد روشال بخت کے لیے وہ ہر چیز سے لڑ گیا تھا پارک میں جب وہ اسے لے گیا تھا اس وقت وہ سولہ سال کا تھا اور اشال چار سال کی تھی ایک لڑکے کے ہاتھ سے غلطی سے پتھر اشال کے سر پر لگ گیا تھا جس سے اس کے سر سے خون آنے لگا تھا۔۔۔ وہ اشال کو قریب ہی ہوسپتال میں لے کہ گیا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔۔! اس کی ڈریسنگ کروا کہ اس کو گھر چھوڑ کے پھر پارکنگ میں آیا اور پھر پارک میں آیا تھا۔۔ تاکہ وہ اشغال کے سر پر لگے پتھر کا بدلہ لے سکے۔۔
لیکن وہ لڑکا وہاں تھا ہی نہیں۔۔۔! وہ اس کے معاملے میں خاصہ شدت پسند تھا۔۔

دن گزرتے گئے وہ بائیس کا تھا اس وقت وہ فور تھ ایئر کے پیر دے چکا تھا لیکن وہ اب کبیر چاچو کہ گھر جاتا تھا مگر بہت کم۔۔۔۔ وہ سمجھ چکا تھا۔۔ کہ آغا جان کی ناراضگی اور خالہ کی نفرت کبھی نہیں ختم ہو سکتی اس نے خالہ کو چاچو چچی کے کیے باقده جھولیاں پھیلاتے ہوئے دیکھا تھا وہ ان کے مرنے کی ان کی پچھڑنے کی بد دعائیں کرتی تھی اور ایک دن ان کے دل میں ٹھنڈ پہنچی تھی لوگوں کی دعائیں رنگ لاتی ہیں لیکن ان کی بدعائیں رنگ لائی تھی۔۔۔ وہ فورن سٹڈیز کے لیے اپلائی کر رہا تھا ڈاکو منٹس سبمنٹ کروا کہ آرہا تھا ابھی راستے میں ہی تھا جب صیغیر صاحب کی کال گئی تھی۔۔

ہیلو۔۔ تمھاری چاچی اور چاچو کا آکیڈنیٹ ہوا ہے فوراً ہو سپٹل پہنچو۔۔ انہوں نے اپنے لہجے پر کنٹرول پاتے ہوئے کہا تھا۔۔!

ب۔۔ بابا۔۔ سب کچھ ٹھیک تو ہے نا۔۔ آپ کی آواز کو کیا ہوا ہے۔۔۔ سب خیریت تو ہے نا۔۔ چاچو چچی تو ٹھیک ہے نا۔۔ وہ کسی خدشے کے تحت بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم آؤ گے تو پتا چل جائے گا۔۔۔ وہ اسے یہ کہنے کے علاوہ کچھ نہیں کہہ سکے تھے۔۔۔

وہ جب ہاسپٹل پہنچا تھا تو اس کے قدموں تلے سے زمین نکل گئی تھی امنبر چاچی کی تو موقع پر ڈیٹھ ہو گئی تھی جبکہ کبیر چاچو کی کنڈیشن کریکیٹکل تھی۔۔۔

چاچو۔۔۔ آپ۔۔۔ ٹھیک تو ہیں نا۔۔۔ وہ ان کے پاس آ کے بیٹھا تھا۔۔۔

بس۔۔۔ سپرین بس میرا وقت آخرت ہے موت تو ہر کسی کو آنی ہے۔۔۔ لیکن اتنی جلدی

سانسیں ختم ہو جائیگی سوچا نہیں تھا مجھے موت کا دکھ نہیں ہے اپنی پرنسز کی تنہائی اور اکیلے

پن سے ڈر لگتا ہے اس کے نصیب سے ڈر لگتا ہے پتہ نہیں میرے جانے کے بعد وہ اپنی

ماں اور میری موت کو سہہ پائیں گی وہ ہماری جدائی کو سہہ لے گی۔۔۔ میرے جانے کے بعد

صرف وہ نہیں میری دونوں بیٹیاں یتیم ہو جائیں گی۔۔۔ لیکن منال کی مجھے اتنی فکر نہیں ہے

کیونکہ اس کی ماں آغوش ہے جو اسے ہر سرد و گرم سے بچالے گی۔۔۔ میری بیٹی کو زمانے

کے سرد و گرم سے بچانا تمہارا کام ہے سپرین میں آج ان الفاظ کو کیسے بیان کروں جب وہ

سکول سے گھر آئے گی تو ہماری آنکھوں کو بند پائے گی۔۔۔ یہ کہتے ہوئے ان کی سانسیں

اکھڑنے لگی تھیں۔۔۔ وہ اپنا ماسک اتارتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر۔۔۔۔ یہ کک۔۔۔ کیا کر رہے ہیں۔۔۔ ماسک اوپر کریں۔۔۔ نرس نے ان کے ایسے کرنے پر شور کیا تھا۔۔

انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے منع کر دیا تھا۔۔

تمہیں کچھ نہیں ہوگا۔۔۔۔ میں ہوں نہ بچا لوں گا صیغیر صاحب نے ان کے پاس ان کے ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا تھا۔

چاچو ابو ٹھیک کہہ رہے ہیں ہم آپ کو بچالے گے۔۔۔۔!

روشال نے بھی انہیں کمزور سی تسلی دی تھی وہ حیران تھا کہ امنبر چاچی کا وفات انہیں کیسے پتہ چلا۔۔۔؟

نہ۔۔۔۔ نہیں بھائی صاحب میری سانسیں شاید یہ ہی تک تھیں میرا وقتِ سفر تمام ہو چکا ہے۔۔۔۔ جب میں نے امنبر سے شادی کی اس وقت میری خوشیوں کا دائرہ بہت وسع ہو چکا تھا پھر اس کے بعد اللہ نے مجھے رحمت سے نوازا اور مجھے دنیا میں ہی جنت مل گئی اس کی معصوم سی شرارتوں سے میرے گھر کا آنگن کھل اٹھا تھا لیکن مجھے نہیں پتا تھا کہ میری خوشیوں کا دوارنیہ اتنا مختصر ہو جائیگا۔ مجھے کسی سے کوئی گلہ نہیں ہے۔۔۔۔ لیکن آغا جان سے بس اتنا کہہ دیجئے گا کہ اپنی نافرمان اولاد کو معاف کر دیجئے گا اور اس اولاد کی بیٹی کو سینے سے لگائیے گا۔۔۔ بھائی جان میری پھولوں سے نازک بچی کا خیال رکھیے گا۔۔۔ وہ میری نرمیوں

Posted On Kitab Nagri

سہنے والی میری پرنسز زمانے کی سختی کیسے جھیلے پائے گی مرنے والے سے آخری خواہش پوچھی جاتی ہے آج اگر میرے بس میں ہوتا تو میں اس کے نصیب خود لکھ کہ جاتا۔۔۔۔۔ یہ باتیں سنتے روشال بخت پھٹنے لگا تھا۔۔۔ وہ کبیر صاحب کی طرف دیکھ نہیں پا رہا جن کی آنکھوں سے آنسوؤں نکل کر تکیے پر گر رہے تھے اور پھر وہ ان کا وقتِ نزع قریب آگیا تھا۔۔۔ روشال نے پتھر دل کر کے ان کو پانی پلایا اور کلمہ پڑھایا تھا وہ اس کی آنکھوں کے سامنے زندگی کے بازی ہار گئے تھے۔۔۔

موت سے کس کو رستگاری ہے
آج نہیں تو کل ہماری باری ہے

شام تک امنبر اور کبیر صاحب کی ڈیڈ باڈی کو گھر لایا گیا تھا جوانی کی موتیں تھی ہر طرف حشر برپا ہو چکا تھا سب غم میں تھے۔۔۔!

بابا۔۔۔ اٹھیں۔۔۔ نہ پانی پی لیں نہ۔۔۔۔۔ دس سالہ اشال اپنے ننھے ہاتھوں سے پانی لائی تھی وہ روز ان کو اسی ٹائم پہ پانی دیتی تھی وہ ان کی بند آنکھوں کو ساکت سی دیکھتی نجانے کتنی دیر بعد پانی لے آئی تھی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

سارے لوگ اس معصوم سے ہرنی سی آنکھواں والی بچی کو دیکھنے رہے تھے کچھ رحم سے۔۔۔۔ کچھ غم سے یمدردی سے۔۔۔۔ وہ ان کے پاس پانی لاتے سب کی آنکھوں میں آنسو لے آئی تھی۔۔۔

سپر مین۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔ یہ ماما بابا۔۔۔۔ کیوں نہیں اٹھ رہے۔ ممانے کہا تھا آج پاپا کے ساتھ لونگ ڈرائیو پہ جائیں گے۔ سپر مین ماما بابا کو بولیں نہ وہ اٹھیں بابا پہلے تو پرنسز کی ایک آواز پہ اٹھ جایا کرتے تھے آج کیوں نہیں اٹھ رہے۔۔۔! وہ صرف روشال کو پہچانتی تھی جو بلیک سوٹ میں سختی کی تہہ جمائے سنجیدہ سا کھڑا تھا اس کے پاس آتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

وہ اب کبھی نہیں اٹھیں گے ایشو میرا بچہ۔۔۔۔ وہ ایسی جگہ چلیں گے جہاں سے واپس آنا ناممکن ہے وہ اللہ تعالیٰ کے پاس چلیں گئے ہیں جہاں کوئی ایک بار جائے تو مڑ کہ نہیں آتا۔۔۔۔ وہ اس دس سالہ بچی کے پاس بنجوں کے بل بیٹھا اپنی طرف سے آسان سے الفاظ میں سمجھا رہا تھا۔۔۔ جو سکول والے دو پونیاں سر پہ کیے سکول والے یونیفارم میں خوفزدہ کھڑی اس کے پاس سوالی سی بن کر کھڑی تھی۔۔۔

یہ۔۔۔۔ کک۔۔۔ کیا کہہ رہے ہیں سپر مین ایسے نہیں ہو سکتا میرے بابا اب مجھے کبھی نہیں اٹھائیں گے مجھے چاکلیٹ کون لا کہ دیں گا۔۔۔ مجھے سٹوریز کون سنائے گا۔۔۔ مجھے پیار کون کرے گا۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

اسما کے بابا وہ تو ہر وقت روتی ہے اس کے بابا اللہ کے پاس چلے گئے ہیں۔ اب میں بھی ہر وقت روؤں گی۔! وہ تیزی سے بولتی رو پڑی تھی جیسے اس عمر میں ماں باپ کی جدائی کا یقین آگیا تھا۔۔۔ دس سال کی بچی پہ ایسی قیامت ٹوٹی کہ اس کی آنکھوں سے پانی بارش کی تیز بوندوں کی طرف نکل رہا تھا۔۔۔

روشال اس کو کوئی دلا سہ نہیں سکا بس اس کے غم کو دیکھتا شدت سے اسے ساتھ لگا گیا تھا۔۔۔ وہ اس کے ساتھ لگی رونے لگی تھی جبکہ تہینہ بیگم غم زدہ دل کے ساتھ اس کے ماتھے کو چومتی ہوئی لے آئی تھی۔۔۔ اور پھر وہ ان کو خالی نظروں سے دیکھتی کبھی ان کے ماتھے پہ پیار کرتی پیار کرتی کبھی گال پہ۔۔۔۔۔ سب کو رولا گئی تھی اسے جیسے سمجھ لگ گئی تھی کہ یہ چہرے پھر نہیں نظر نہیں آنے۔۔۔ وہ شدت سے کبھی بند آنکھوں والے باپ کے چہرے کو چومتی تو کبھی ماں کے۔۔۔۔۔ کبھی ایک چرپائی کے پاس جاتی تو کبھی دوسری۔۔۔ آخر تھک کر باپ کی چرپائی کے ساتھ بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔ آغا جان خالی ذہن سے ہر طرف دیکھ رہے تھے یہ منظر دیکھ کر تو دشمن بھی چیخ اٹھتے لیکن وہ تو پھر دادا تھا۔۔۔ وہ اسے گلے لگانا چاہتے تھے لیکن جیسے ان کا دماغ کچھ بھی کرنے سے قاصر تھا وہ جوان بیٹے کی موت کو قبول نہیں کر پارہے تھے۔۔۔۔۔ وہ ایسے ہی بیٹھے تھے جب ان کی ڈیڈ باڈی کو سپرد خاک

Posted On Kitab Nagri

کرنے کے لیے اٹھایا تھا۔۔ اتنی قیامت اور حشر دیکھ وقت جیسے تھام گیا تھا وہ سمجھتے اب وقت گزرے گا ہی نہیں۔۔۔۔۔!

ماں باپ کے چلے جانے کے بعد ان کی لاڈلی اولادیں رل جاتی ہیں اور جنکے ماں باپ مر جاتے ہیں وہ دنیا کی ٹھوکروں کی زد پہ آ جاتے ہیں۔۔ وہ جو پہلے زندگی کو گزار رہے ہوتے ہیں ماں باپ کے مرنے کے بعد زندگی انہیں گزارتی ہے۔۔۔ وہ لاوارث ہو جاتے ہیں۔۔۔! جیسے آج اشغال بخت ہوئی تھی۔۔!

اس اتنے گہرے زخم کو ہوئے تین مہینے ہو گئے تھے سب روٹین پہ آ گئے تھے۔۔۔ وقت کا کام گزرنا جیسے بھی ہو گزر جاتا ہے وقت کا کمال یہ ہے یہ جیسا بھی ہو گزر جاتا ہے کچھ برے لمحے ہاتھ میں تمہا کر اور کچھ اچھی یادیں لے کر۔۔۔! اس ڈائن کی بیٹی کو آپ یہاں کیوں لائے ہیں صیغہ بھائی۔۔۔! وہ اس کے پاس آتی ہوئی بولی تھیں جو ڈر کے صیغہ صاحب کے پیچھے ہوئی تھی!.... اس کی مہنوس ماں میری خوشیوں کو نگل گئی اور یہ میری بیٹی کے باپ کو۔۔۔۔۔ وہ اس کو دیکھتے پاگل ہوتے ہوئے بولیں تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس ثمنہ۔۔۔۔۔ تم سے زیادہ اس معصوم بچی کا نقصان ہوا ہے۔۔۔۔۔! تم اللہ کی رضا کو منحوسیت کا نام نہیں دے سکتے۔۔۔۔۔ صغیر صاحب ان کا پاگل پن دیکھ کر غصے طسے بولے تھے جو خون خونخوار نظروں سے ان کے پیچھے ہوتی اشال کو دیکھتی ہوئی بولی تھی۔۔

یہ ادھر ہی رہے گی کیونکہ آدھی سے زیادہ جائیداد اس کے نام ہے تم کیا دنیا کی کوئی بھی عدالت اسے یہاں پہ نہیں روک سکتی۔۔۔۔۔! یہ بات سن کر ثمنہ بیگم کچھ حد تک نارمل ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ لیکن ان کے دل میں بھابھنڑ جل رہے تھے۔۔۔۔۔ لیکن اس کے بعد وہ اشال سے سب سامنے تو لاڈ سے پیش آتی تھیں۔۔۔۔۔ لیکن اسے کبھی سٹور میں بند کر دیتیں۔۔۔۔۔ تو کبھی اسے تھپڑ مارتی۔۔۔۔۔ تو کبھی اس کا ہاتھ جلا دیتی تھیں۔۔۔

تم اور تمھاری ماں نے میرے بابا کو مارا ہے۔۔۔۔۔ تم سب ہو اس کے ذمہ دار۔۔۔۔۔ منال جو اسے سات آٹھ سال بڑی تھی اس کے منہ پر تھپڑ مارتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

آپی۔۔۔۔۔ سپر مین کہتے ہیں۔۔۔۔۔ آپ تو میری بہن ہیں۔۔۔۔۔ بہنیں تو کبھی مارتی نہیں۔۔۔۔۔ اشال منہ پہ ہاتھ رکھے سسکتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

تم جیسی ڈائن کی میں بہن نہیں ہو ہی سکتی۔۔۔۔۔ آئندہ اگر اس زبان سے کہا تو میں تمھاری زبان کھینچ لوں گی اور آئندہ تم مجھے روشال کے ساتھ نظر آئی تو میں تمھیں جلا دوں

Posted On Kitab Nagri

گی۔۔ وہ اس پہ چیختے ہوئے اپنے دل کی بھڑاس نکالتے ہوئے چیخ رہی تھی جس کو ماں نے
پمپ کر کے اس کے کمرے میں بھیجا تھا پھر ماں کی شہ پر وہ اسے خوب ڈراتی ضرورت
پڑھتی تو مار بھی لیتی تھی۔۔۔

ہ۔۔۔۔۔ ہو ہو ہو۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ مغرب کا ٹائم تھا اشال ٹیوشن سے واپس آئی تھی تہمینہ بیگم
اسے کھانا کھلاتی اس کی ہر چیز کا دھیان وہ خود رکھتیں تھیں آج بھی تہمینہ بیگم اسے کھانا
دے کہ گئی تھی وہ کھا رہی تھی جب اسے پانی کی طلب محسوس ہوئی تھی وہ دروازہ کھول
کہہ باری آئی تھی جب اسے ایک کمرے کا دروازہ کھلا تھا کوئی فل وائٹ کلر کے کپڑے پہنے
آنکھوں کے نیچے نیچے سر مالگائے۔۔۔ ہونٹوں پہ لپ اسٹک لگائے اس کے سامنے آتے چیخ کہ
بولا تھا۔۔۔

مما۔۔۔۔۔ بابا۔۔۔۔۔ وہ اس ڈروانی صورت والی مخلوق سے ڈر گئی تھی۔۔۔! وہ کدی چیز کی پراہ
کیے باہر بھاگی تھی اس کا ننھا سا دل دھک دھک کر رہا تھا۔۔۔

ہو ہو ہو۔۔۔۔۔ ہی ہی۔۔۔۔۔! سفید شال سے خود کو لپٹے وہ شیطان مخلوق پھر سے اس کے
سامنے آئی تھی۔۔۔

پلیز جن بھائی۔۔۔۔۔! مم۔۔۔ مجھے جانے دیں۔۔۔ مم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہ۔۔۔۔۔ میں بھوتوں کا ، شیطانوں کا ، کا شیطان ہوں۔۔۔ میں انوسینٹ ڈیول ہوں۔
اس ریاست کا شہزادہ ، اس قبیلے کے جنوں کا سرادر۔۔۔ جو ایک دفعہ میرے شکنجے میں آتا
ہے اس کا بچنا ناممکن ہوتا ہے۔۔۔ اور تم نے میرے دائرے میں قدم رکھا ہے
لڑکی۔۔۔ جہاں کسی انسان کا داخلہ ممنوع ہوتا ہے یہاں قدم رکھ کہ تم نے میرے غضب
کو دعوت دی ہے۔۔۔

پلیز۔۔۔ جن۔۔۔ جن۔۔۔ جی۔ مجھے جانے دو۔۔۔ وہ اس کے خوفناک چہرے سے نظریں
اٹھا کر روئی تھی۔۔۔

ایک شرط پہ۔۔۔۔۔! وہ معصوم شیطان اس کی گبھرائی ہوئی آواز سے مزے اٹھاتا سنجیدہ
انداز میں بولا تھا۔۔۔۔۔

کک۔۔۔۔۔ کونسی جن بھائی!۔۔۔۔۔
ایک رجسٹر پہ ورک کر کہ دینا ہے۔۔۔۔۔! www.kitabnagri.com

جن بھائی آپ پڑھتے بھی ہیں۔۔۔۔۔! وہ خوفزدہ آنکھیں مزید پھیلاتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔!
روشمال جو اشمال کو ہی ہوم ورک کروانے آ رہا تھا۔۔۔۔۔ حسنا کی اس چالاکی کو دیکھ کر ادھر
ہی رک گیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس نے اس معصوم بچی کو مکمل طور پہ گھیر رکھا تھا۔۔۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ اشال نے اس سے پہلے نہیں دیکھا تھا کیونکہ وہ ہاسٹل میں ہوتا تھا اور کبھی کبھی گھر آتا تھا وہ اس کی باتیں سنتا حسناں کے پیچھے جا کہ کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

اب کس کی ہمت ہوئی۔۔۔۔۔ میرے دائرے میں پاؤں رکھنے کی۔۔۔۔۔ وہ بقول اپنے ازلی غضب سے بولا تھا۔۔۔۔۔!

سردار صاحب۔۔۔۔۔ معذرت ہمیں معاف کر دیں۔۔۔۔۔ ہم آپ سے پناہ چاہتے ہیں۔۔۔۔۔! ب۔۔۔۔۔ بھائی۔۔۔۔۔ آپ۔۔۔۔۔ پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔۔۔ اتنے قریب کھڑے ڈیسنٹ ڈیول کو دیکھتا وہ بھاگنے کے چکر میں تھا۔۔۔۔۔ جب روشناں نے اس کی گردن کے پیچھے ہاتھ کرتے ہوئے پاس کیا تھا۔۔۔۔۔

سپر۔۔۔۔۔ مین۔۔۔۔۔ پلیز مجھے بچالیں۔۔۔۔۔ وہ اس کی آواز سنتی ڈرتی ہوئی اس کے پاس آئی اس کے پاس آ کھڑی ہوئیں تھیں۔۔۔۔۔

چل بیٹا تو تو اندر چل۔۔۔۔۔ تیری قبیلے کے شیطانوں دعوت کروں میں۔۔۔۔۔ ایک ہاتھ سے اشال پکڑے اور دوسری طرف سے اسے گردن سے پکڑے لے اس کے کمرے میں کہ آیا تھا اس کا منہ دھلوا کہ کمرے میں لایا تھا تاکہ روشناں اس ڈرے نہیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر اس کے بعد وہ قبیلے کا سرادار انوسینٹ ڈیول۔۔۔ اس ڈیسنٹ ڈیول کہ ہاتھوں مرغا بنا رہا تھا۔۔۔

جبکہ اشال اس کو مرغا بنے دیکھ کر پہلی دفعہ ہنسی تھی وہ جو کسی سے بات نہیں کرتی تھی آج اتنے دنوں بعد اس کو ہنستے دیکھ روشال بھی کھل مسکرایا تھا۔۔ اس کی مسکراہٹ کے لیے وہ کچھ بھی کر سکتا تھا۔۔۔!

روشال جو ماضی کو سوچ رہا تھا چاچو جان کے بے بسی آخری لمحات کو سوچتا اس کا دل پہ زبردست سی کھینچ پڑی تھی۔۔۔ اس خود کو سرزنش کی تھی کہ کیوں اس نے گہرائی سے نہیں سوچا تھا۔۔۔ کیونکہ وہ اس معصوم لڑکی کو اس بے رحم دنیا کے پاس چھوڑ کر خود اس سے آزاد ہو جاتا وہ اسے چھوڑ نہیں سکتا تھا۔۔۔ وہ گاڑی کی چابی لے کہ باہر نکلا تھا اور اس کے کالج کی طرف گاڑی موڑی تھی وہ جلدی سے کار سے باہر نکلا تھا۔۔ اور بھاگتا ہوا کالج کے پاس آیا تھا۔۔!

اس نے کالج چیک کروایا تھا لیکن وہ کئی نہیں تھی وہ اسے ہر جگہ تلاش کرتے کرتے تھک چکا تھا تھانے میں وہ گیا تھا لیکن وہ اسے نہیں ملی تھی وہ ہوتی تو ملتی نہیں۔۔۔۔ اسے

Posted On Kitab Nagri

پچھتاوے کے ناگ ڈس رہے تھے وہ پچھلے پندرہ دن سے اسے پاگلوں کی طرح ڈھونڈتا رہا۔۔۔! لیکن وہ کہیں ہوتی تو ملتی نہ۔۔!

وہ ہلکے سے اندھیرے سے ڈرنے والی لڑکی اس رات طوفانی بارش میں اس کے ستموں سے تھک کر نکلی تھی اپنے ستم سوچ کر اس کا چٹانی صفات رکھنے والا دل ٹوٹ ٹوٹ کر ریزہ ہو رہا تھا۔۔۔ وہ کمال کا ضبط رکھنے والا شخص آج ٹوٹ کر بکھر رہا تھا۔۔۔۔۔ کتنے طمطراق سے اس نے کہا تھا کہ پچھتانا اس کی سرفہرست میں نہیں ہے اس کے الفاظ میں اتنی رعونت تھی اس رات اس کے رونے نے اسے سکون دیا تھا لیکن اللہ نے اس کے غرور کو محض ایک پل میں پاش پاش کر دیا تھا خدا نے اس کے لہجے کی رعونت کسی طمانچے کی طرح اس کے منہ پر ماری تھی۔۔ ایک رات میں اس کا غرور خاک ہوا تھا وہ اس رات کے بعد اسے پاگلوں کی طرح ڈھوڈ رہا تھا وقت کے پاسے نے اسے ایک ہی دن میں توڑ کر رکھ دیا تھا لیکن یہ پچھتاوے اسے کس پھن پھیلاتے سانپ کی طرح ڈس رہے تھے۔۔۔ آج وقت نے سارے داؤں لٹے کر دیے تھے۔!

فلیٹ کا دروازہ کھول کر وہ شکستہ قدم لیے اندر داخل ہوا تھا وہ ہر وقت نفیس سا رہنے والا شخص آج بکھرے حلیے میں آیا تھا دس دن سے سیکریٹ پر جی رہا تھا کھلا ہوا گریبان۔۔۔ بکھرے بال۔۔۔ لال آنکھیں، ہارتی ہوئی چال کھانے پینے اسے کس چیز کا ہوش نہیں

Posted On Kitab Nagri

تھا اگر وہ آج اسے اس حلیے میں دیکھ لیتی تو دنیا جہاں خوشیاں اس ستمگر کے قدموں میں بچھا دیتی۔۔۔۔۔ وہ ایسے قدم اٹھاتا ہوا اندر۔ داخل جیسے آخری بازی ہار کہ آیا ہو۔۔۔۔۔ خلاف معمول گھر خالی تھا وہ لاونج کے صوفوں پر کوٹ اور لیپ ٹاپ بیگ رکھتا ادھر ہی بیٹھا تھا بھٹک بھٹک اس کا دھیان کچن کی طرف جاتا تھا اسے ایسے لگ رہا تھا کہ جیسے وہ ابھی پانی دینے آئے گی۔۔۔ آج اس کا آنچل نظر نہیں آ رہا تھا پھر سے سیگریٹ نکال کر پھونکنے لگا تھا لیکن اسے چین نہیں مل رہا تھا۔۔۔۔۔



نسیم بار آلودہ ہے کیا

اس مکاں میں اٹھتی ہے کیا

یہ مجھے چین کیوں نہیں پڑتا

یہ ہی ایک شخص جہاں میں تھا کیا

www.kitabnagri.com



وہ جو خود کو دلیلیں دے کر خاموش کرواتا تھا کہ اس سے محبت نہیں ہے۔۔۔۔۔ لیکن جب وقت کا تپھر پڑا تھا ہر دلیل ہر جواز بے معنی ہو کہ رہ گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ ان یادوں سے پیچھے چھڑاتے کچن میں گھسا تھا ٹنشن سے کچھ نہیں کھایا تھا اب وہ کافی بنانے کے لیے کچن میں آیا تھا کیونکہ چائے بنانے والی جو روٹھ کہ چلی گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چائے کے لیے سامان مشکل سے نکال کہ کینٹ پہ رکھا اور بنانے لگا تھا کچن صاف ستھرا تھا وہ اس سے ڈر کہ کچن صاف رکھتی تھی کہ کہیں وہ اس کی تذلیل نہ کرے وہ چائے بناتا بناتا اس کی سوچوں میں ایسا کھویا یہ بھی نہ پتہ چلا کہ چائے ابل ابل کر باہر آ رہی تھی گیس آف کی اور ارگرد نظر ڈالی تو کوئی شے سامنے نظر نہ آئی تھی جس سے وہ پتیلی کو اٹھاتا اس نے ہاتھ ہی سے کرنا چاہا لیکن گرم پتیلی سے ہاتھ ٹپچ ہوا تو اس نے جلدی سے ہاتھ پیچھے کھینچ لیا ایک سیکنڈ میں اس کی ہاتھ اور انگلیوں کو ایسی جلن پہنچا گئی وہ انگلی پہ ہاتھ رکھ کہ پانی تک آیا اور سنک کے نیچے ہاتھ رکھا تھا انگلی کی تکلف نے شدت پکڑی تو یکدم آنکھوں کے سامنے معصوم سا چہرہ آیا تھا بکھرے بال، روتی آنکھیں۔۔۔ وہ چہرہ سامنے گھومنے لگا تھا۔

وہ رات ایک عذاب کی طرح اس کے سامنے آئی تھی وہ رات اس کے اوپر کسی نوکدار تلوار کی طرح لٹک رہی تھی جس رات اس کی گردن اور کندھوں کو سیگریٹ سے جلایا تھا آج اس کے درد کو محسوس کیا۔۔۔ کیا وہ ساری رات تڑپتی رہی ہوگی۔۔۔ کیا وہ ساری تکلیف میں رہ گئی۔۔۔؟ کیا اسے بھی ایسی جلن ہوگی۔۔۔؟ وہ کتنی روئی کتنی چیخی اور تڑپی ہوگی۔۔۔ اس نے اس درد میں کس کس کو تلاش کیا ہوگا۔۔۔ آج اس کے درد پر گلے میں پھانس اٹکی تھی تکلیف کہنے کو محض چھوٹا سا لفظ ہے یہ کہنے کو صرف لفظ ہی پر جب یہ کسی کو ہوتی ہے تو پھر پتہ چلتا ہے کہ یہ کیا ہے؟ یہ ایسی شے ہے جب کسی کو ہو تو۔۔۔ ہم سمجھ نہیں

Posted On Kitab Nagri

سکتے ہم سوچتے رہتے ہیں یہ کیا ہے۔۔؟ لیکن جب خود کو ہونہ تو ہم سمجھا نہیں سکتے کہ یہ کتنی ہے۔۔۔؟ اس لیے کسی کی تکلیف پہ مسکرایا نہ کرو۔۔۔۔۔ ورنہ وقت تم پہ قہقے لگائے گا۔۔۔

یہ تکلیف آج اسے خود کو ہوئی اس کے درد کا اندازہ سمجھ آیا تھا لیکن یہ تکلیف بھی بلا کا ضبط دیتی ہے آج ایسا ہی روشنال کے ساتھ ہوا تھا۔۔۔

وہ کچھ دیر ایسے ہی تہی داماں بیٹھا رہا پھر سنک میں برتن رکھ کر روم میں چلا آیا تھا روم کھولتے ہی دل میں سناٹا اترتا ہوا محسوس ہوا تھا وہ بوجھل دل کے ساتھ اس کے روم میں چلا آیا۔۔۔۔۔

وہ دھیمی اور شکستہ چالتا اسکے روم میں داخل ہوا تھا

اور اس کے بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ جہاں اس کا گرین کلر کا ڈوپٹہ پڑا ہوا تھا پین کھلا ہوا کاپی کے اوپر پڑا ہوا تھا ان کے اوپر گرد جمی ہوئی تھی وہ کس چیز سے پیچھے چھڑاتا اس کی یادیں ہر طرف بکھری ہوئی تھی اس کا روتا ہوا چہرہ۔۔۔ اسکی معصوم سسکیاں اس کے ذہن میں آرہی تھی۔۔۔ وہ کئی سال پہلے اس فلیٹ میں اکیلا رہتا تھا لیکن آج یہ ہی فلیٹ اسے کاٹ کھانے کو ڈور رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے تصور سے نکل ہی نہیں پا رہا تھا۔ اس کے ذہن میں اسکی آواز تحلیل ہونے لگیں
تھک ہار کر وہ سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ اس کے آنسوؤں کسی کالے سائے کی طرح اس سے
چمٹے ہوئے تھا۔۔۔

یادیں ماضی عذاب ہیں یارب

یا الہی چھین لے مجھ سے محافظہ میرا

آغا جان یہ لیں آپکی چائے۔۔۔ وہ آنکھیں بند کیے لیٹے تھے جب منال نے انہیں چائے
دی تھی تہمنیہ اور ثمنیہ گروسری کا سامان لینے گئی تھی وہ خالہ کی غیر موجودگی میں نیچے آئی
تھیں۔۔۔

کیا ہوا آغا جان۔۔۔ آپ پریشان کیوں ہیں وہ ان کے پاس بیٹھتی ہوئی ان کے ہاتھوں کو
تھام گئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

بس اپنے ستم یاد آرہے ہیں۔۔۔! وہ اپنی آنسوؤں زدہ آنکھیں کھولتے ہوئے بولے تھے۔۔
لک۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔ آغا جان آپ ٹھیک تو ہیں نا۔۔۔! وہ ان کے رونے پہ بوکھلا اٹھی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں بس دل بھر آیا تھا اپنی زیادتیاں یاد آ رہی تھی جو اس معصوم بچی پر کیں تھا جیسے جیسے وقت نزدیک آرہا ہے پچھتاوے بڑھتے جارہے ہیں دل کو سکون نہیں ہے اس معصوم بچی کی بے بسی یاد آتیں ہیں میں کتنا کم ظرف تھا اس کے سر پہ ہاتھ نہیں رکھ سکا۔۔۔

زندگی کے ماہ و سال گزر گئے اس بچی سے عداوت نہیں مٹا سکا۔۔۔ حالانکہ اس کے یہاں رہنے کا بھی بہت بڑا معاوضہ لے لیا تھا روشال سے۔۔۔ وہ بھی اس وجہ سے مجھ سے دور ہو گیا تھا۔۔۔ میں آج سوچتا ہوں تو میرا ضمیر مجھے ملا متیں کرتا ہے اس کی بے بس آنکھوں کو میں نے منحوسیت کا نام دیا تھا۔۔۔ وہ مجھ سے پیار لینے کی کوشش میں لپکتی رہتی لیکن میں اسے دھتکار دیتا۔۔۔ وہ جب مجھے تمھیں اور حسنال سے پیار کرتا دیکھتیں تو اس کی آنکھوں میں ایک حسرت نظر آتی ہے وہ دور کھڑی جب تم لوگوں کو پیار کرتا دیکھتی۔۔۔ تو اس کی آنکھوں میں درد ہوتا تھا۔۔۔ میں اس کی نظروں میں چھپے اس کی باپ کی صورت نہیں دیکھ پایا۔۔۔ میں اس کو گھر میں دیکھ نہیں دے سکتا تھا وہ جب جب میرے سامنے آتی میں اسے ڈانٹ دیتا، دھتکار دیتا کیونکہ مجھے اس کی صورت میں کھڑا اپنا بیٹا یاد آتا تھا۔۔۔ میں خود سے ڈرتا تھا کہ کئی اس کو پوتی سمجھ کر گلے نہ لگا لوں۔۔۔ لیکن آج یہ خواہش سر پکڑ رہی ہے میں کتنا کم ظرف تھا نا۔۔۔ دادا بن کر نہ سہی انسان بن کر اس کے سر پر ہاتھ رکھ لیتا۔۔۔ وہ نجیف سا اٹھتے اٹھ بیٹھے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دادا ایک بات کہوں آپ مانیں گے۔۔۔ وہ ان کے آنسوؤں صاف کرتی بولی تھی۔۔۔۔
ہوں۔۔۔ وہ اس کے چہرے کو کھوجتے اثبات میں سر ہلاتے بولے۔۔
ہم لوگ کل چلیں گے نا ادھر اشال سے معافی مانگنے۔۔۔!
ساتھ میں اس کے لیے گفٹ لے جائیں گے نا۔۔۔!
وہ نہیں کرے گی معاف۔۔۔ وہ مجھ سے میری نفرت کا حساب مانگے گی۔۔۔۔ آغا جان تھکے
سے لہجے میں بولے۔۔۔
آغا جان مجھے یقین ہے وہ کر دے گی معاف وہ بہت اچھی ہے۔۔۔ میں نے بھی س سے
معافی مانگنی ہے۔۔۔!
کہتے ہیں جب تک درد سہنے والا معاف نہ کرے تب تک اللہ بھی معاف نہیں کرتا۔۔۔
ویسے آغا جان غرض ایسی شے ہے جو انسان کو کسی کے قدم چاٹنے پر مجبور کر دیتی ہے آپ
کو بھی غرض تھی ماما کو غرض تھی مجھے غرض تھی۔۔۔ روشال کی اپنی غرض تھی اگر آج
رشتوں میں غرض نہ ہوتی تو یہ رشتے کھوکھلے نہ ہوتے۔۔۔ تنہا نہ ہوتے۔۔۔۔ اس غرض کی
وجہ سے آپ نے اپنے بیٹے بہو کو کھویا تھا۔۔
آپ نے محبتوں کا قرض لیا پایا سے۔۔۔۔۔ کہ وہ چھوٹی امی کو طلاق دیں گے تو ہی اس گھر
میں قدم رکھیں گے۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ممانے آپ سے تایا ہونے کا حساب مانگا۔۔۔۔۔ کہ آپ ان سے محبت میں کیا کر سکتے ہیں
!۔۔۔۔

میں نے اشناں کے ساتھ غلط کیا۔۔۔۔۔ اس کی معصومیت سے فائدے اٹھائے۔۔۔۔۔ اس سے
کام کرواتی۔۔۔۔۔ کام ہوتا تو اسے بلاتی۔۔۔۔۔ نہ ہوتا تو پوچھتی ہی نہیں کہ وہ کون ہے۔۔۔!
روشناں نے اسے غلط سمجھا۔۔۔۔۔! اس رشتے کی، اس غرض کی چکی میں صرف اور صرف
اشناں پسپی ہے وہ دوسروں کے سامنے اتنی اچھی بن گئی کہ اس کی خود کی ذات کئی تحلیل
ہو کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔

اگر سب ایک دوسرے کے غلط سلوک پر دوسروں کو ان کے لہجوں کا احساس دلاتے۔۔۔۔۔ تو
سب پچھتا نہ رہے ہوتے۔۔۔۔۔ اس میں اس نسل کا قصور نہیں ہوتا ہمیں جیسی ٹریننگ دی جاتی
ہے ہم ویسے ہی بنتے ہمیں رشتوں میں ڈر اور عداوتیں سکھائی جاتی ہیں پیار کا تو سوال ہی
پیدا نہیں ہوتا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سہی کہہ رہی ہو۔۔۔۔۔ وہ اس کے ایک الفاظ میں کھوئے ہوئے بولے۔۔۔۔۔
پھر وہ ان کو اور میڈیسن دے کر تب تک ان کے پاس سے نہیں اٹھے جب تک وہ سوئے
نہیں گئے تھے

ڈور پر بیل سنتی خود نکل گئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منال نے دروازہ کھولا تو سامنے رف سے حلیے میں حسانل کھڑا تھا۔۔۔
خیر تو ہے آج لگتا ہے یہ دستک دروازے پر نہیں آپ کے دل پہ لگی ہے تب ہی بھاگی چلی
آئیں۔۔! وہ اور نج کلر کے کپڑے پہنے اوپر ہم رنگ ڈوپٹے میں خود کو کور کیے کھڑی تھی
۔۔۔ اس کو ایسے دیکھ کر مسکراتا ہوا بولا۔۔۔!

بکواس بند کرو۔۔۔ امی اور خالہ گھر نہیں اس لیے میں نے دروازہ کھولنے آئی تھی۔۔
ہائے شکر ہے۔۔۔ آئے گلے ملتے ہیں۔۔۔ وہ ہاتھ پھیلاتے ہوئے اپنا ڈمپل نکالتے ہوئے
بولا تھا۔۔

دفع ہو اندر۔۔۔۔ اس کے ایسے کرنے سے وہ اچھل کر پیچھے ہوئی اور غصے سے بولی
تھی۔۔۔!

جبکہ وہ اس کی بات سنتا بغیر کوئی رسپونس کیے لیپ ٹاپ بیگ اٹھائے اندر آگیا تھا۔۔۔
وہ پیچھے سے اس کی چوڑی پشت دیکھنے لگی اور تاسف سے سر ہلایا جو اپنے روم کی طرف جا
رہا تھا۔۔

وہ ڈور بند کر کے کچن میں آئی اسے لگا وہ ناراض ہو کہ چلایا گیا تھا اس کے لیے گلاس میں
پانی لائی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ روم میں آئی اس کو دیکھا جو چئیر پہ بیٹھے لیپ ٹاپ رکھے کسی موبائل کو لیپ ٹاپ کی یو ایس پی سے کنکٹ کر کے کام کر رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ حیران ہوئی ابھی تو وہ کام سے آیا اور ابھی پھر ایسے بیٹھ گیا جیسے کوئی نوبل پرائز جیتنا ہو۔۔۔!

وہ پانی رکھ کر وہیں بیٹھ گئی تھی اور اسے دیکھنے لگی جو رف سے حلے می بھی کمال کی جاذبیت رکھتا تھا۔۔۔ وہ اس کا بغور جائزہ لینے لگی جس نے برواؤن شرٹ جس پہ رومن ریز کی تصویر تھی۔۔۔ بکھرے بال۔۔۔ گال پہ پڑتے ڈمپل ویسے تو نظر آرہا تھا لیکن اس کی سنجیدگی سے وہ نمایاں نہیں ہو رہا تھا وہ اس سے نظریں چرانے لگی۔۔۔

لگتا ہے کسی کو پیار ہو رہا ہے مجھ سے۔۔۔۔۔!؟ اس کی نظریں لیپ ٹاپ پر تھیں لیکن اس کو اپنی طرف چوری دیکھتا پا کر یکدم سے بولا تھا۔۔۔

الحمد للہ دماغ ہے میرا۔۔۔۔۔! وہ بھی ٹھک سے جواب دیتے ہوئے بولی۔۔۔

وہ تو نیوٹن کا بھی تھا۔۔۔ پتہ ہے اس بچارے کے ساتھ کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔! وہ ایسے ہی کام پہ دھیان رکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

کیا ہوا تھا۔۔۔ منال نے بھی ویسے ہی پوچھ لیا تھا۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ہونا کیا تا بچارے قبر میں پڑا ہوا ہے اس دماغ کے ساتھ بھی۔۔۔! قسم سے وہ نیوٹن کا ہی ظرف تھا جو وہ سیبوں پر بھی تجربے کرتا رہا میں ہوتا تو اٹھا کہ کھا لیتا یہ بھی نہ دیکھتا کہ درخت سے گرا ہے یا آسمان سے۔۔۔! وہ ڈمپل کی نمائش کرتے ہوئے بولا تھا۔

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ تم نیوٹن نہیں ہو۔۔۔۔ ورنہ پورے کا پورے درخت بھی تم پہ گرتا نا۔۔۔ تم تو نے ان سیبوں کے پتوں کو بھی اٹھا کر کھا لینے تھے۔۔۔ وہ تنک کر بولی تھی۔۔۔

ویسے ایک بات کہوں آپ مجھ سے پیار کریں گی تو فائدے میں رہیں گی۔۔۔؟ وہ اس کی وجہیہ چہرے کو بغور دیکھتا ہوا بولا تھا۔۔

تمہارے ساتھ مجھے آئندہ کی زندگی ہی بلیںک نظر آ رہی ہے فائدہ کس بات کا۔۔۔! میرا دل کرتا تھا کہ میں ایسے شخص سے شادی کروں جو دماغ رکھتا ہو۔۔۔ لیکن میری ہی قسمت پھوٹی تھی جو میری تم جیسے بد دماغ کے ساتھ شادی ہو گئی۔۔۔!

وہ اس کی طرف دیکھتی اپنی قسمت پہ افسوس کرتی ہوئی بولی۔۔۔!

مانا کہ آئن سٹائن کی طرح ذہین نہیں ہوں لیکن سلمان خان کی طرح رومینٹک تو ہوں نا۔۔۔۔! وہ لیپ ٹاپ بند کرتا اس کی طرف آکہ بیٹھ گیا تھا اس کے اورنج ڈوپٹے میں

Posted On Kitab Nagri

پر نور چہرے کو اتنے دونوں بعد دیکھتا اس کے دل میں خواہش ابھری وہ اس کے چہرے کو اپنے لمس سے معطر کرے۔۔۔۔۔ پر وہ اس کی رضامندی کے بغیر کچھ نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔ میں تمھاری لیے کھانا لا رہی ہوں وہ اس کے پاس سے جلدی سے اٹھتی باہر چلی گئی تھی۔۔۔ جبکہ حسانل کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی

وہ دس بجے اٹھا اسکی ساری رات آنکھوں میں ہی کٹی تھی نماز فجر کے بعد اسے چین آیا تھا۔۔۔

اس کے چہرے پر ساری رات جاگنے کہ احساسات معلوم ہو رہے تھے۔۔۔۔۔! وہ سوچ سوچ کر تھک گیا تھا کہ وہ کہاں جا سکتی ہے ساری رات اس کے ذہن میں یہ ہی سوچیں تھیں مطلب وہ اسے چھوڑ کر کیسے جا سکتی ہے وہ اتنے آرام سے بیٹھنے والا شخص نہیں تھا اسے یقین تھا کہ وہ اسے ڈھونڈ لے گا لیکن اس کی چھوٹی غلطی کی سزا تو وہ وہ بھول نہیں سکتا تھا۔! اس کے ذہن میں ایک دم سے سارہ کا نام آیا تھا۔۔۔۔۔!

وہ جلدی سے اٹھتا چابیاں اٹھاتا اس کے گھر کے لیے نکلا تھا۔۔۔ کیونکہ ایک وہ واحد لڑکی تھی جس کے گھر اشال جا سکتی تھی وہ گاڑی میں بیٹھتا اس کے گھر کی طرف گاڑی لے کر گی تھا۔۔۔ اس کے گھر کا راستہ معلوم تھا جس دن اس نے سارہ کو ڈراپ کر کے گیا تھا وہ گلیوں

Posted On Kitab Nagri

سے گزرتا وہاں آیا جہاں اس دن سارہ گھسی تھی جہاں ایک چھوٹا سا گھر تھا جس کہ دو پورشن بنے ہوئے تھے۔۔ اس نے اندازے سے بیل بجائی تھی۔۔۔

جی کون۔۔۔۔ نرم باریک سی اشال کی آواز اس کے دل کے زخموں پہ مرہم کا کام کر گئی تھی اس کی آواز سن کر اس کے چہرے پر اتنے دنوں پر مسکراہٹ آئی تھی ایک دم سے اسکے دم سے بوجھ ہٹا تھا۔۔۔۔!

وہ نہیں بولا اسے پتہ تھا کہ اگر وہ بول پڑا تو اسکی نازک سی بیوی نے وفات پا جانا ہے۔۔۔ اس نے پھر گیٹ پہ ہاتھ رکھ کر بجایا تھا اب کی بار اس نے بیل نہیں بجائی۔۔۔۔!

کیا مسئلہ ہے کون ہے۔۔۔۔؟ وہ ایک دم سے جنجھلا کر دروازہ کھول گئی تھی۔۔۔ سامنے سفید ڈوپٹہ میں لپٹا اس کا گلابی چہرہ کسی گلاب کے پھول کی طرف لگ رہا تھا اس کے روپ اور زیادہ پاکیزگی آگئی تھی۔۔۔

اور آج اس نے نور کا پیکر دیکھا تھا وہ فریز ہو کہ اسے دیکھنے لگا تھا۔۔۔

عورت کے ویسے بہت سے مقامات ہیں لیکن ان دس مقامات سے وہ اوجِ کاملیت حاصل کرتی ہے۔۔۔

عورت کی حیا اس کے خلوص میں، اسکی وفا نگاہوں میں، اسکی ادا اس کے بھول پن میں، حسن اسکی سادگی میں، عظمت اس کے کردار میں، غصہ اسکی زبان میں، قابلیت اسکی سیرت

Posted On Kitab Nagri

میں، چاہت اس کے انداز میں، صبر اس کی خاموشی میں، غرور اس کے پردے میں، اور سب سے اہم بات اپنے خوبصورتی سے لاپرواہ۔۔۔۔۔ یہ سب عورت کی خصوصیات ہیں... یہ سب خوبیاں عورت کو ممتاز بناتی ہیں شاید ان سب مقام میں عورتوں کو بلند مقام دیا گیا ہے اور وہ ساری خوبیاں سامنے کھڑی اس کی شریک حیات میں تھیں۔۔۔

آج پندرہ دنوں بعد وہ اس کے اداس چہرے پر مسکان لائی تھی۔۔۔

آ۔۔۔۔۔ آپ۔۔۔۔۔ اس کو ایک دم سے اپنے سامنے دیکھ کر اس کے چہرے کا رنگ ایک منٹ میں اڑا تھا وہ زرش پڑ گئی تھی۔۔۔ وہ سوچ بھی نہیں سکتی کہ وہ شخص یہاں تک پہنچ گیا تھا۔۔۔

آپ۔۔۔۔۔ کک۔۔۔۔۔ کو کیسے پپ۔۔۔۔۔ پتہ چلا۔۔۔۔۔ کہ میں۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ یہاں ہوں۔۔۔۔۔ وہ اس کے سامنے دیکھ گڑبڑائی تھی وہ ایک دم سے اس کا سامنا نہیں کر پائی تھی۔۔۔۔۔ میں تمہیں شہر پاتال سے بھی نکال لیتا یہ تو پھر اپنا شہر ہے۔۔۔۔۔ !

وہ ہی دل جلانے والی مسکراہٹ اس کے چہرے پر آئی تھی۔۔۔ اس کو دیکھ کر پل بھر میں اعتماد واپس آیا تھا۔

گھر چلو۔۔۔ !

وہ اس کے حسین مکھڑے کو دیکھتے سنجیدہ لہجے میں بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں جاؤں گی مم۔۔۔ میں آپ سے نفرت کک۔۔۔ کرتی ہوں۔۔

ا۔۔ ایک دم سے آنسوؤں اس کی گالوں پہ پھیلے تھے۔۔۔

وہ تو میں بھی کرتا ہوں۔۔۔ گھر چلو۔۔۔ تو دونوں ایک دوسرے سے کریں گے پھر مل

بیٹھ کر ڈیسا بیٹھ کریں۔۔۔ کس کی نفرت میں شدت زیادہ ہے۔۔۔؟ وہ معنی خیزی سے کہتا

اس کے چھکے چھڑا گیا تھا۔۔۔ اس کا خون سارا سمٹ کر اس کے چہرے پہ آیا تھا۔۔۔ وہ اس

سے ایسے توقع نہں رکھ سکی۔۔۔ پر وہ معصوم آج تک نہیں سمجھ سکی کہ وہ یہ عجیب انسان

ہر کسی کی توقعات سے بڑھ کر ہے وہ سرخ چہرہ لیے لب کاٹنے لگی تھی۔۔۔

قسم سے ایسے ہی چھوڑ دو۔۔۔ اس طرح ظلم نہ کرو نہیں گریں گے لب۔۔۔!

آپ۔۔۔ آپ کو شرم نہ۔۔۔ نہیں آتی اس طرح کی باتیں کرنے سے۔۔۔ وہ گبھرا کر بولی

تھی۔۔۔

جب سے تم چھوڑ کہ آئی مر گئی ہے۔۔۔ اور دفناؤ گی تم۔۔۔!

جج۔۔۔ جی۔۔۔ مم۔۔۔ میں کلر۔۔۔ نہیں ہوں۔۔۔ وہ فق پڑتے رنگ کے ساتھ بولی

۔۔۔ جبکہ اس کے دلکش من موہنے سے چہرہ کا یہ روپ دیکھ کر اپنے بے ساختہ آنے والے

قمقے کا گلہ گھونٹا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو شاباش جلدی آؤ۔۔۔ میں انتظار کر رہا ہوں۔۔۔ مجھے تنہائیوں میں مبتلا کر کے خود یہاں آکہ بیٹھ گئی ہو۔۔۔۔۔ وہ اپنی ڈارک براؤن آنکھوں سے اس کا معائنہ کرتے ہوئے بولا تھا۔۔۔!

میں نہیں جاؤں گی آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔! یہ میرا آخری فیصلہ ہے اور نہ ہی میں آپ جیسے دوغلے انسان کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔ وہ اس کی طرف دیکھتی پورے اعتماد سے بولی تھی۔۔۔!

آپ کے ساتھ جانے سے بہتر ہے کہ میں زہر کھالوں۔۔۔۔۔ اس شخص کو ہنستا مسکراتا دیکھ کر اس کا چہرے غم و غصے کی زیادتی سے لال ہوا تھا یعنی وہ اس سے جدا ہو کر خوش تھا۔! کیوں اس کی کوئی وجہ۔۔۔۔۔؟ وہ اس کا تپا چہرہ دیکھ کر ہنوز مسکراتا ہوا بولا۔۔۔۔۔ آپ سے نفرت کرتی ہوں اس سے بڑی وجہ اور کیا ہے۔۔۔۔۔؟ وہ نگاہیں جھکائے تلخی سے بولی تھی۔۔۔

اور اس نفرت کی وجہ کیا ہے۔۔۔۔۔؟ وہ اس کے جھکے سر کو دیکھ کر کھوجتا ہوا بولا۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

نفرت کی وجہ آپ کو پتہ ہوگی کیونکہ آپ نے خود مجھے یہ کرنے پر مجبور کیا ہے اب مجھے اتنی نفرت ہوگئی ہے کہ آپ جب جب میرے قریب آتے ہیں میرا دل کرتا ہے میں۔۔۔! وہ یہ کہتے ہوئے کچھ سوچ کر رک گئی تھی۔۔۔!

کتنی۔۔۔۔؟ بولو نہ رک کیوں گئی۔۔۔؟ وہ اس کو خاموش ہوتے دیکھ کر بولا۔۔۔ کہ میں خود کو ختم کرلوں۔۔۔ وہ اس کو مسلسل اپنے طرف پاتا دیکھ کر وہ لال چہرہ لیے ایک سانس میں کہہ گئی تھی۔۔۔

اور میری نفرتوں کا اندازہ تم سہہ نہیں پاؤ گی اشغال بخت۔۔۔! میری نفرت کی انتہا تم سے سوگناہ بڑھ کر ہے۔! میں تم سے اتنی نفرت کرتا ہوں کہ اگر اب مجھ سے دور ہونے کے بارے میں سوچا بھی تو خود اپنے ہاتھوں سے جان لے لوں گا تمھاری۔۔۔ یہ کہتے ہوئے اس کی طرف قدم بڑھایا تھا۔۔۔!

حد میں رہیں۔۔۔۔ وہ سہم کر پیچھے ہوئی اور ہلکی سی چختی جلدی سے دروازہ اس کے منہ پر مار کر بند کرنے لگی تھی۔۔۔! جب وہ اپنا پاؤں دروازے کے درمیان رکھ گیا تھا۔۔۔!

اگر اپنا تماشہ بنوانا چاہتی ہو تو ٹھیک ہے تمھاری دوست سے مل لیتا ہوں۔۔۔۔ وہ سنجیدگی سے بولا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

جی نہیں وہ کالج گئی ہوئی ہے۔۔۔۔! میں اور آنٹی ہی گھر اکیلے ہیں۔۔۔۔! وہ اس کو روکنے کی غرض سے بولی تاکہ وہ اندر نہ آسکے اور باہر ہی سے کسی طرح بھی اس کو بھیج دے۔۔۔!

یہ تو اور بھی اچھی بات ہے میں خود آنٹی سے مل لیتا ہوں گپ شپ بھی ہو جائے گی اور ان کا شکریہ بھی ادا کر دوں گا۔۔۔!

آنٹی ابھی سو رہی ہیں۔۔۔۔! اس نے پھر سے جان چھڑائی تھی۔۔۔۔! چلو تب تک میں ویٹ کر لیتا ہوں۔۔۔ وہ ہاتھوں باندھے دروازے کے تمھب سے ٹیک لگا کہ شان بے نیازی سے کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔!

جب میں آپ کے ساتھ جانا نہیں چاہتی تو آپ مجھے فورس کیوں کر رہے ہیں جب میری مرضی ہی نہیں ہے۔۔۔ وہ ہر نی جیسی آنکھیں نکال کر بولی تھی۔۔۔۔! میں اٹھا کر لے کر جاؤں گا۔۔۔ تمھاری مرضی کی ایسی کی تھی۔۔۔۔ وہ اب غصے میں آگیا تھا۔۔۔!

جلدی آؤ شاباش۔۔۔۔!

جب نہیں جانا آپ کے ساتھ۔۔۔۔ تو کیوں پریشان کر رہے ہیں مجھے۔۔۔۔؟ وہ اب کا زور سے دراوڑہ بند کرنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

اس رات والی ضد بھول گئی جس کی وجہ سے یہاں آ کے چھپی ہوئی ہو۔۔۔۔!
وہ اب کی بار سختی سے بولا۔۔۔۔ پچھلی والی نرمی غائب تھی۔۔۔۔!
جبکہ وہ بھاگ کر اندر چلی گئی تھی روشال ایسے ہی کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔ اور تقریباً پندرہ منٹ
بعد وہ خاموش چہرہ لیے آئی تھی۔۔۔!
چلو۔۔۔۔ وہ اسے ساتھ لیے چلنے لگا تھا۔۔۔!
چلو۔۔۔۔ بیٹھو۔۔۔۔ گاڑی کے پاس اس کے آنکھوں کی ویرانی کو دیکھتا وہ سنجیدہ سا بولا
تھا۔۔۔!

وہ خاموش سی بیٹھ گئی تھی وہ بھی گاڑی میں بیٹھا اور ڈرائیو کرنے لگا تھا۔۔۔۔
روشال کو اس کی خاموشی کھٹکنے لگی تھی اسے اس خاموشی اور اس کے پتھریلے تاثرات سے
کچھ اور ہی محسوس ہوا تھا۔۔۔! عورت کی خاموشی کو سمجھو اگر وہ خاموش ہو جائے سمجھو بہت
بڑا طوفان آنے والا ہے اور اس کی ایک دم سے خاموشی اور اس کی خالی آنکھیں دیکھ کر
روشال کا دل کیا اسے جنجھوڑ کر بلوائیں۔۔۔۔ لیکن پھر کچھ سوچ کر ڈرائیو کرنا لگ پڑا
تھا۔۔۔۔ جبکہ اس کی ویران نگاہیں باہر خلا ہوں میں تھیں۔۔۔۔! اسے گھر ڈراپ کر کے
وہ چلا گیا تھا



Posted On Kitab Nagri

آغا۔۔۔۔۔ جان اگر آپ اس منحوس سے ملنے گئے۔۔۔۔۔! تو میں منال کو لے کر اس گھر سے نکل جاؤں گی۔۔۔۔۔ شمینہ بیگم کو جب سے اس بات کا پتہ لگا تھا وہ تب سے جاہ و جلال میں تھیں۔۔۔۔۔!

منال تو تمہارے ساتھ کئی نہیں جائے گی اگر جانا چاہتی ہو۔۔۔۔۔ اکیلی چلی جاؤ۔۔۔۔۔! جب اٹھارہ سال کی بچی اس گھر سے نکلی تھی اس وقت اس معصوم کی کسی نے پرواہ نہیں تھی وہ روتی رہی۔۔۔۔۔ بلکتی رہی۔۔۔۔۔! ترستی رہی سب کی محبت کے لیے۔۔۔۔۔! اس وقت میں بھی بے حس بنا رہا۔۔۔۔۔ دیر سے ہی اب وقت نے میری آنکھوں سے پٹی ہٹا دی ہے!.....

جتنا میں نے تمہارا احساس کیا ہے۔۔۔۔۔ اتنا میں نے کسی بھی رشتے کا نہیں کیا۔۔۔۔۔ اگر کرتا تو آج یہ نوبت نہ آتی۔۔۔۔۔ میں بس اپنی کی گئی زیادتیوں کا ازالہ اس معصوم بچی سے کروں گا جو میرے کبیر کی نشانی ہے۔۔۔۔۔ اس کے باپ کا گھر تو ہی ہے آج روشناس کو فون کرتا ہوں۔۔۔۔۔ کبیر والا گھر اس کے نام کر دیا جائے گا۔۔۔۔۔ وہ اونچی آواز سے بولے تھے۔۔۔۔۔! آغا جان وہ گھر میرے شوہر کا ہے ایسا میں ہرگز نہیں ہونے دوں گی میں یا اس لڑکی کو مار دوں گی یا خود کو۔۔۔۔۔؟

وہ یہ بات سنتے غصے سے آگ بگولا ہو گئی تھیں۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

میری پوتی کے تم نزدیک بھی آئی تو اس کا انجام اچھا نہیں اس پہ آنے والی ہر بری نظر کو کاٹ کہ پھینک دوں گا۔۔۔ میں نے تمھاری وجہ سے پہلے کتنا نقصان اٹھایا ہے کاش اتنے بڑے نقصان کا پتا ہوتا تو میں تمھاری طرفداری بالکل نہ کرتا۔۔۔! میں نے تمھارے کہنے پر روشنال کے ساتھ زبردستی کی تھی۔۔۔ کہ وہ اشناں کو اس گھر اس صورت میں ہی رکھ سکتا ہے اگر وہ منال سے منگنی کر لے۔۔۔ وہ ان کی بات سن کر پہلے تو شاک ہوئے تھے۔۔۔ بیٹے کی موت تو وہ سہہ گئے تھے لیکن پوتی کی موت۔۔۔ اس سوچ نے ان کے روگٹے کھڑے کر دیے تھے وہ کب سے بے قرار تھے کہ اس کو سینے سے لگائیں۔۔۔ اس کو گھر لے کہ آئیں۔۔۔ لیکن وہ آئے گی۔۔۔ کیا وہ ان کے گناہوں پر ان کو معاف کر دیں گی۔۔۔

پر آغا جان میں ایسا ہونے نہیں دوں گی۔۔۔ وہ گھر منال کے نام ہو گا منال بھی تو کبیر ہی کی بیٹی ہے۔۔۔

پر ماما مجھے اور اشناں کو گھر نہیں چاہیے۔۔۔ ہمیں اس گھر میں بستے رشتے چاہیے۔۔۔ بغیر کسی غرض کے۔۔۔ ایسا گھر چاہیے۔۔۔ جہاں خوشیاں ہوں، پیار ہو محبت ہو، خلوص ہو۔۔۔ اتفاق ہو، جہاں اعتماد کی فضا ہو۔۔۔ نفرتیں نہ ہو۔۔۔ عداوتوں کا ڈیرہ نہ

Posted On Kitab Nagri

ہو۔۔۔ ہمیں ہر وہ خوشی دے دیں۔۔۔ بغض کا دور دور تک امکاں نہ ہو۔۔۔ ہر چیز تو بازاروں سے بھی مل جاتی ہے لیکن محبت یا احساسات بازاروں سے نہیں ملتے جس سے آپ نے مجھے اور اشناں کو بچپن سے محروم رکھا تھا۔۔۔ آپ میری ماں ہیں آپ کو بھی پتہ ہے آپ نے میرے بچپن میں کتنی کمیاں چھوڑی ہے۔۔۔ میں آپ کو شرمندہ نہیں کر رہی

لیکن آپ کو احساس ہونا چاہیے۔۔۔!

آپ دولت اور حسد کے نشے میں اتنی خود غرض ہو گئی ہو کہ آپ کو رشتے ہی بھول گئے۔۔۔ ایک حسد کی وجہ سے بابا آپ سے دور ہو گئے اس حسد کی وجہ سے میرا آپ سے اعتماد اٹھ گیا۔۔۔ امی ابھی وقت ہے رب سے معافی مانگ لیں۔۔۔ نہیں تو ایسا وقت آئے گا کہ آپ کے پاس بے بسی رہ جائے گی اور کچھ نہیں رہے گا۔۔۔ آپ کے پاس پچھتاوے ہی پچھتاوے رہیں جائیں گے۔۔۔ وہ کچن سے نکلتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

تمہیں مجھے مت سکھاؤ اور میری ماں مت بنو۔۔۔ جو مجھے اچھا لگے گا وہ ہی میں کروں گی۔۔۔! وہ اسے ڈانٹ کر چلیں گئی تھیں جبکہ وہ پیچھے کھڑی نظریں چرا رہی تھی جیسے سارا قصور اسی کا ہو۔۔۔ آغا جان نے جب اسے شرمندہ دیکھا تو اس کے سر پر ہاتھ رکھ دیا تھا



Posted On Kitab Nagri

تم ادھر ہی رکو۔۔۔۔۔ میں آرہا ہوں۔۔۔۔۔ عرفان درانی نے کرمو کو رکنے کا بولا اور خود چلا گیا تھا۔۔۔۔۔!

کرمو کب سے انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔۔ لیکن دو گھنٹے سے اوپر ہو گئے تھے عرفان دارنی ابھی تک نہیں آیا تھا یہ ریڈ لائٹ علاقہ تھا۔۔۔۔۔ کرمو کو گڑ بڑ لگی تھی یہ دوسری بار وہ اسے اس ٹائم پہ چھوڑنے آیا تھا۔۔۔۔۔ کیونکہ اس نے جس ٹائم بھی اس کو ڈراپ کیا تھا رات کے اندھیرے میں۔۔۔۔۔!

وہ گاڑی سے ٹیک لگا کہ کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ تین تین دن ساتھ اس کے ساتھ آتا جاتا لیکن آج اسے گڑ بڑ محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔ وہ ایسے ہی کھڑا تھا۔۔۔۔۔

جب اسے چیخنے کی آواز سنائی دی۔۔۔۔۔ وہ پہلے تو آگے پیچھے دیکھتا رہا۔۔۔۔۔ لیکن جب اپنے رائٹ سائیڈ پہ نظر پڑی تو ایک بلڈنگ کے قریب۔۔۔۔۔ کچھ لوگ ایک ایک پندرہ سو سال کی بچی کو گاڑی سے کھینچ کر باہر نکال رہے تھے۔۔۔۔۔ اس کے زمین و آسمان ہل کر رہ گئے تھے۔۔۔۔۔ یہ دیکھ کر اس نے اپنے کرتے کی میلی پاکٹ سے فون نکالا اور ملایا تھا

السلام علیکم آجاؤ۔۔۔۔۔ میں تم لوگوں کو ایک ایڈریس سینڈ کر رہا ہوں۔۔۔۔۔ کیمرہ وغیرہ لانے کی ضرورت نہیں ہے پوپس کو بھی انولو کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔ ہاں اگر خود کوئی آرینجمنٹس کر سکتے ہو۔۔۔۔۔ تو جلدی کرنا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جلدی سے کال ڈسکنٹ کر کے کہ بفون اپنے پاکٹس میں رکھا تھا اور اپنے بیگ میں ایک ہسٹل نکال کر اپنے بیگ سے بلیک کلر کی ہڈی نکالی تھی وہ پہنتا وہ نکل کر اس بنگلے کے قریب آیا تھا۔۔۔

اس روشن محل میں بہت ساری شور و غل کی آوازیں آرہی تھی۔۔۔۔۔ باہر گارڈ کھڑے تھے اتنی سیکیورٹی دیکھتا وہ چکر کاٹ اس محل نما گھر کے پیچھلے حصے میں آیا تھا!!.... اس لڑکی کی چیخو کی آواز مسلسل اونچی اونچی آرہی تھی وہ اس محل کے اونچائی دیکھنے لگا جو کہ بہت بڑی تھی۔۔۔۔۔ ابھی ان لوگوں کو آنے میں بھی کافی وقت تھا۔۔۔۔۔

وہ وقت کی دیری کیے بغیر اس بلڈنگ کے اندر آیا اور پیچھے سے چڑتا چھت پہ آیا تھا اس کا ارادہ وہاں کی کھڑکیوں کو توڑ کر اندر جانے کا تھا۔۔۔۔۔ وہ بمشکل چڑنے لگا بلڈنگ کافی اونچی تھی اس کا پاؤں رپٹا وہ نیچے گرا تھا اونچائی تو اتنی اونچی نہیں تھی لیکن اسکے پاؤں سے درد نکلا تھا۔۔۔۔۔ وہ وہیں بیٹھ گیا تھوڑی دیر اپنے پاؤں کی مالش کرتا پھر چڑھا۔۔۔۔۔ اب کی بار وہ چڑھنے میں کامیاب ہوا تھا۔۔۔۔۔ وہ کھڑکی پر پہنچا اور ادھر لٹکا کر زور دار مکا مارا تھا۔۔۔۔۔ جس سے کھڑکی ٹوٹی تھی۔۔۔۔۔ کچھ سے اس کے ہاتھ پہ دو تین لگے تھے لیکن لڑکی کی عزت سے بڑھ کر کیا تھا۔۔۔۔۔ !

Posted On Kitab Nagri

وہ اس روم سے نکلا جہاں آٹھ دس عورتوں جھول رہی تھی جن کو شاید نشہ آور ادویات وغیرہ دی گئی تھی۔۔۔

اس کی نگاہوں میں غصہ آیا تھا وہ دروازہ کھول کر باہر جاتا ہی کہ اس پہ دو بندوں نے پستل رکھے تھے۔۔۔!



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

وہ جب سے آئی تھی خاموش تھی۔۔۔۔۔! اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اب کسی کو بھی معاف کریں گے۔۔۔۔۔ وہ اسے گھر ڈراپ کے آفس چلا گیا اور اب تک گھر نہیں آیا تھا وہ عیشا کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تھی۔۔۔۔۔ کچن بہت گندا تھا اس نے صفائی کی تھی۔۔۔۔۔! وہ اب سے بہت دور جانے کا سوچ چکی تھی۔۔۔۔۔ دل کے ایک کونے سے آواز آئی۔۔۔۔۔ کیا اس کا دل روشناس بخت کو چھوڑنے پر راضی ہو جائے گا۔۔۔۔۔ پہلے وہ شخص اسکا محافظ تھا۔۔۔۔۔ پھر سپر مین تھا۔۔۔۔۔ پھر شوہر بنا تھا۔۔۔۔۔ شوہر سے محبوب تک کے سفر میں اس شخص کی ستمگری ہی تھج مہربانی نہیں تھی۔۔۔۔۔! وہ جتنا اس سے نفرت کا اظہار کرتی اندر سے اسکا دل، اسکی سوچیں ہمک ہمک روشناس بخت کی طرف جاتی تھی۔۔۔۔۔ لیکن اس نے سوچا تھا وہ اپنا دل پیروں تلے کچل ڈالے گی اسے اتنا مجبور کر دے گی کہ وہ خود ہی اسے چھوڑ دے گا۔۔۔۔۔ اس نے مصمم ارادہ کر لیا تھا کہ وہ اس شخص کو جیتنے نہیں دے گی۔۔۔۔۔ اسے ایسی مات دے گی وہ خود ہی اسے پناہ مانگے گا اب بس اس نے اپنی سوچوں پر عمل پیرا ہونا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے صرف سنا تھا وقت ایک سا نہیں رہتا۔۔۔ آج اسے اپنی آنکھوں کے سامنے وقت کو پلٹتے دیکھ لیا تھا۔۔

اس کے بکھرے بال۔۔۔۔ اس کے آنکھوں کے نیچے ہلکے۔۔۔ یعنی اس شخص کو بھی فرق پڑا تھا۔۔۔۔ آج اس کی آنکھوں میں اپنے لیے واضح دیوانگی تھی۔۔۔ وہ شخص آج اسے بہت بدلا لگا تھا۔ یعنی اب صرف وہ بے بس نہیں تھی روشناس بھی اس کے ساتھ چاہ و طلب کی اس کھٹن سرحد پر کھڑا تھا۔۔۔!

اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اب کسی کو معاف نہیں کریں گی سب کو سبق سکھائے گی۔۔۔! ہر اذیت، ہر احساس، ہر دکھ؛ وہ سب سے اپنی تنہائیوں کا بدلہ گی۔۔۔ اب وہ کسی کا خیال نہیں کرے۔۔۔۔ بہت جی لی تھی اس نے اوروں کی زندگی۔۔۔۔!

جس درد سے وہ خود گزری تھی اس درد جب تک کسی اور کو روشناس نہ کرا دے اب تک اس کو سکون نہیں ملنا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com



وہ گھر آیا اور فریش ہوا اسے سخت بھوک لگی ہوئی تھی وہ کچھ کھانے کا ارادہ کر رہا تھا۔۔۔ اسے پتہ تھا وہ سوچکی ہوگی

اس لیے تنگ کرنے کا ارادہ نہیں کیا۔۔۔ اور کچن میں چلا آیا۔۔۔ لیکن خالی برتن اسکا منہ چڑا رہے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچن سے نکل کر وہ روم میں آیا تھا۔۔۔

کھانا نہیں بنایا آج۔۔۔۔۔ وہ کمرے میں آکر بولا جو اپنے اوپر کمفرٹ کیے لیٹی تھی کمفرٹ بھی اس کے اوپر بے ترتیب سا پڑا ہوا تھا وہ خود سوئی ہوئی تھی۔۔

آتش اور بج کمر کا سوٹ ہم رنگ ڈوپٹہ نماز سٹائل میں لپیٹے اس کے شعاعیں لپیٹے رنگ و روپ اور جکڑ لینے والی جاذبیت میں وہ اس کی نگاہوں میں ستائش اتار گئی تھی وہ اس کے اوپر کمفرٹ صبح کرنے لگا تھا۔۔

سوئی ہوئی اشال اس کو اپنے اوپر کمفرٹ کرواتے دیکھ کر جاگ تو گئی تھی لیکن آنکھیں نہ کھولی۔۔۔۔۔ وہ بے حس و حرکت ہو کر لیٹ گئی تھی وہ اس پہ کمفرٹ سیٹ کرتا ادھر ہی چئیر پر بیٹھ گیا تھا۔۔

اشال نے نیم واہ کر کے آنکھیں دیکھا۔۔۔۔۔ جو فون پہ لگا ہوا تھا۔۔۔ وہ تنک اٹھی تھی اسے انتہائی برا لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ کہ یہ شخص اس کے روم میں اس وقت کیا کر رہا تھا وہ زچ ہو کر اٹھ بیٹھی تھی۔۔!

کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔؟ وہ اس کی طرف دیکھنے لگ پڑا تھا جو ایک دم سے اٹھی تھی جس کا چہرہ غصے سے سرخ تھا۔۔۔۔۔

آپ اس وقت میرے روم میں کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔۔؟ وہ کاٹ کھانے کو ڈوری۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

آج کھانا نہیں بنا ہوا۔۔۔۔۔! وہ اس کی بات کو انگور کرتا اس کا تپا تپا چہرہ دیکھ کر نرمی سے بولا تھا۔۔۔۔۔!

تو میں کیا کروں۔۔۔۔۔؟ وہ کاٹ کھانے والے انداز میں بولی۔۔۔

تو کھانا بناؤ نہ۔۔۔۔۔؟ وہ اس کے اتنے زیادہ اعتماد کو دیکھ کر پہلے تو شاک ہوا پھر اپنے لہجے پر قابو پاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

میں آپ کی ملازمہ نہیں ہوں۔۔۔۔۔! وہ تلخ و تیز لہجے لیے بوی گھی بیوی تو ہو نا۔۔۔! اس کے سرخ چہرے پر نظریں گاڑتے ہوئے وہ دھیمی مسکان لیے بولا تھا۔۔۔!

آپ نے سمجھا تھا روح پر چوٹ لگانے سے پہلے۔۔۔۔۔؟ وہ پچھلی باتوں کو اسے یاد دلاتے ہوئے بولی۔۔۔!

اشغال پلیر بھول جاؤ ان باتوں کو۔۔۔۔۔! وہ اس کو ایک دم سے پرانی بات یاد دلاتے ہوئے ٹوک گیا تھا۔۔۔!

واہ کتنی آسانی سے آپ نے کہہ دیا کہ بھول جاؤ۔۔۔۔۔آپ بھولے تھے جب دیوار پر کیل ٹھونک کر نکالیں جائیں تو نشان تو اس بے جان شے پر بھی رہ جاتے ہیں تو پھر جیتی جاگتی انسان ہوں۔۔۔۔۔وہ تلخ لہجہ لیے رکی اور پھر بولنا شروع ہو گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں آپ کے سامنے منت کرتی رہی سب کو لگتا تھا میں قصور وار ہوں آپ کی زندگی میں نے برباد کی ہے۔۔۔ منال کی حسنا کی۔۔۔ آغا جان نے کبھی پیار سے گلے نہیں لگایا صرف اور صرف میری صرف وجہ سگ کیونکہ ماں اس خاندان کی نہیں تھی۔۔۔ چھوٹی امی بچپن سے کام کراوتی رہتی نفرت کرتی رہیں۔۔۔ مجھے منحوس کہتی رہیں مجھے سب نے صرف اور صرف اس لیے دھتکارا کہ میرے باپ نے میری ماں سے پسند کی شادی کیوں کی۔۔۔ ایک بڑی امی اور تایا ابو نے پیار کیا لیکن میرے حق وہ کبھی نہیں بولے۔۔۔ سب نے میری امید کو میرے بھروسے کو توڑا۔۔۔ میں نے کسی سے کوئی سوال نہیں۔۔۔ کوئی جواب نہیں مانگا۔۔۔! آپ کو لگا تھا ستم صرف آپ کے ساتھ ہوا۔۔۔ مجھے لگا تھا آپ دنیا کے آخری انسان بھی ہو گے۔۔۔ تب میری بات سن گے۔۔۔ لیکن اس رات آپ میری بات تو کیا میرے بھروسے کو توڑ گئے تھے۔۔۔

سب نے میری نہیں سنی اس کے بعد صرف آپ ہی تھے آپ کو تو میں فرشتہ سمجھتی رہیں لیکن جس جس پہ میرا بھروسہ تھا ان سب نے مجھے منہ کے بل گرایا تھا آپ تو میرے سپر مین تھے نا۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

آپ نے بھی مجھے اس رات توڑ دیا تھا سب سے زیادہ آپ نے میرا اعتماد توڑ دیا تھا میرے خسارے میں سب سے ہاتھ آپ کا تھا ج۔۔ مھے آپ سے امید نہیں تھی آپ نے مجھے اس رات میری ذات کو گالی بنا دیا تھا۔۔۔۔ وہ بولتے، ہچکیوں سے رونے لگ پڑی تھی۔۔!

ایسے رو تو مت۔۔۔ اس کو ایک دم سے ہچکیوں سے روتے وہ چئیر سے اٹھتا اس کے پاس آ بیٹھا اور اسے حصار میں لیا تھا وہ جو پہلے اسے رولا کر خوش ہوتا تھا آج اس کے آنسو، اس کے دل پہ گرے تھے اس کے سر کو سلاتا اس کے ماتھے پر لمس دیا تھا اس کو ایسے اپنا ساتھ لگایا جیسے ان کے درمیان کوئی شکوہ نہ ہو۔۔۔۔

سپر مین آپ نے میرا اعتماد توڑ دیا تھا۔۔۔ آپ نے مجھ سے میرا سپر مین چھین لیا تھا۔۔۔ مجھے آپ پہ غرور تھا آپ پہ یقین تھا آپ نے میرا اس رات غرور توڑ دیا تھا لیکن آ۔۔۔ آپ نے میرے اعتماد کو توڑ دیا۔۔۔

اور انسان کے ٹوٹنے کی سب سے بڑی وجہ اس کا کسی پر کیا گیا وہ یقین ہوتا ہے جو وہ ایک
پل میں توڑ دیتا ہے۔۔۔۔! آج وہ پورے چار مہنوں پر شکوے شکایت کر کے اپنی گردو غبار
نکال رہی تھی۔۔۔۔

وہ معصوم سی لڑکی اتنے درد اندر چھپائے بیٹھی تھی اس کا دل پاش پاش ہوا تھا اس کے شکوؤں پر۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

پلیز رومت۔۔۔ میں تمہیں تمہارا یقین واپس دلاؤں گا۔۔ میں تمہیں تمہارا سپر مین اور تمہارا یقین واپس لوٹاؤں گا۔ وہ اس کا منہ سامنے کر کے اپنا ہاتھوں سے صاف کرتا اس کی پیشانی لب رکھتے ہوئے بولا۔۔۔

یقین جب ایک دفعہ ٹوٹ جائیں تو واپس جڑتے نہیں ہے روشال صاحب اور اب مجھے یقین چاہیے بھی نہیں۔۔۔ وہ یہ کہتی اس کے ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹاتی اسے پیچھے کو دھکا دیتی بیڈ سے اترتی چلی گئی تھی۔۔۔ وہ اس کو بے حس و حرکت چھوڑ کر چلی گئی تھی۔۔۔۔

وہ اپنے سامنے ان گینڈے نما بندوں کو دیکھ کر پہلے تو گبھرا گیا تھا۔۔۔ لیکن اپنے سامنے ان بندوں کو دیکھ کر اسے روشال کی بات یاد آئی تھی کہ ہر چیز ہنسی مذاق سے نہیں سلجھتی کچھ چیزیں مکوں ٹھڈوں سے سلجھتی ہیں ان ہٹلر نما کو دیکھ کر پہلے تو اس نے اپنی سانسیں روک لیں تھی۔۔۔

کیونکہ انہیں دیکھ کر اسے ایسے لگا کہ وہ دو سائنڈے نما انسان لوہے کے بنے ہوئے ہیں

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے خاموش سا کھڑا ان کو دیکھتا رہا وہ اسے خونخوار نظروں سے دیکھ رہے تھے اسے ایسا لگا کہ وہ کوئی روبوٹ ہیں جو احساسات سے عاری تھے وہ پسٹل تانے کھڑے تھے جیسے ابھی اس کے وجود پر نچے اڑا دیں گے۔۔

ان کی طرف ایک مرتبہ دیکھ کر پہلے تو خود کو کمپوز کیا پھر اس کے چہرے پہ مخصوص مسکراہٹ آئی تھی۔۔

انکل آپ اتنے کمزور ہیں یا رکچھ کھایا پیا کریں۔۔۔۔ اور باداموں کا استعمال باقدگی سے کیا کریں ورنہ لوگ آپ جیسے عقل مندوں کو پیروں تلے روند گئے کیونکہ آپ کے پاس دماغی کمی لگ رہے مجھے تیزی سے یہ کہہ کر اپنی جیب سے ایک لیکوئڈ ٹائپ زہریلا مادہ نکالا اور ان کے منہ پر سپرے کیا۔۔۔۔۔ جیسے وہ کیڑے ہوں اور ایک منٹ میں ہی مر جائیں گے ان کے ہاتھوں سے پسٹل گرے تھے۔۔۔۔۔ وہ پسٹل اٹھا کہ اس نے اپنی پاکٹ میں رکھے تھے۔۔۔۔۔ ان کی چیخیں باہر سے آتے ہوئے گانوں کی آوازیں میں دب گئی تھی۔۔۔۔۔ باہر کوئی بھی سن نہیں پا رہا تھا۔۔۔۔۔ اپنے جیب سے رومال نکال کر ان کو سونگایا تھا جس سے وہ اب بے ہوش ہو گئے تھے۔۔۔۔۔ وہ ان کو زور دار ٹھوکر مار مین حل میں نکلتا چلا گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

باہر نکلا تو ہر طرف گانے لگے ہوئے تھے۔۔۔۔ وہ بچی جو کچھ دیر پہلے لائی گئی تھی وہ بچاری نیم برہنہ تھی اس کو ڈرگزر کے ٹیکے کے لگائے جارہے تھے۔۔ وہ چیخ رہی تھی چلا رہی تھی اس معصوم سی بچی کو وہ درندے نوچنے کو تیار بیٹھے تھے۔۔۔۔

چھ۔۔۔ چھوڑو۔۔۔ مجھے میرے بابا تمہیں مار ڈالیں گے۔۔ وہ لڑکی منتں کر رہی تھی۔۔۔ لیکن اس درندے نے اسے اپنی طرف گھیسٹا۔۔

عرفان درانی صوفے پر بیٹھ کر تماشہ دیکھ رہا تھا۔۔۔ یہ دیکھ کر اس کا خون کھول گیا تھا۔۔ باہر سے گاڑیوں کے سائرن سن کر عرفان درانی تو گھبرا اٹھا تھا۔۔۔

وہ بغیرت بھیڑے اس سے دیکھ کر ڈر گئے تھے اس لڑکی کو گھسیٹ کر بیڈ کے نزدیک لائے تھے کہ اسے چھپا سکیں۔۔۔ عرفان درانی اسے لاونج سے باہر نکل چکا تھا۔۔۔ گاڑیوں کی آواز سن عالم موت کا منظر محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

ہینڈ دی اپ۔۔۔۔! وہ آگے بڑھا جب پولیس اندر آچکے تھے۔۔۔ لمحے کی دیر تھی سب کو گرفتار کر لیا گیا تھا۔۔ وہ بے جان قدموں سے آگے بڑھا تھا اسے ایسا لگا تھا۔۔۔! سب کو گرفتار باہر لیا گیا تھا۔۔۔

اس نے بچی کو بیڈ کے نیچے سے کھنچ کر اور بیڈ کی چادر اتار کر اس پر ڈالی تھی۔۔۔! جو جھول رہی تھی۔۔۔ اس مہربان شخص کو دیکھ کر اس کے منہ سے بس اتنا ہی نکلا تھا

Posted On Kitab Nagri

انک۔۔۔۔۔ انکل م۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔ ان۔۔۔۔۔ انصاف۔۔۔۔۔ بات نامکل کر کے وہ لڑکی ہوش کھو بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ وہ اسے بازوؤں میں اٹھاتا باہر نکل گیا تھا ایک بے رحم آنسوؤں اس کی پلکوں کی بار کو توڑتا اس بچی کہ اوپر گرا تھا۔۔۔۔۔! وہ ہاسپٹل بھاگا تھا۔۔۔۔۔ اس کی پوری ٹیم اس کی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔۔

یہ بات میڈیا پہ نہیں جانی چاہیے۔۔۔۔۔ وہ اس کو گاڑی میں ڈالتا۔۔۔۔۔ بھاری چلایا تھا۔۔۔۔۔ چینل والے اسے دیکھنے لگ پڑے تھے اور اس کی حالت دیکھ کر اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔۔۔۔ وہ خود کو قصور سمجھ رہا تھا۔۔۔۔۔ اس مسکراہٹ کے بادشاہ کا دل کر رہا تھا کہ وہ آج خود کو فنا کر لے۔۔۔۔۔! وہ اس بچی کا ذمہ دار خود کو سمجھ رہا تھا۔۔۔۔۔

جان دی تو اس ہی کہ تھی

حق تو یہ ہے کہ حق ادا ہی نہ ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج کالج کیوں نہیں گئی۔۔۔۔۔ وہ سو کر اٹھا آج خلاف معمول اس کو کچن میں کھڑے دیکھ کر بولا جو ناشتہ بنا رہی تھی اسے گھر دیکھ کر یہ تو جان چکا تھا کہ وہ کالج چھوڑنے کا پروگرام کر بیٹھی تھی بچپن میں اسکو پالا تھا اسکی رگ رگ سے واقف تھا یہ الگ بات تھی کہ ان میں تنازعات آئیں ہوں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری مرضی میں جاؤں یا جاؤں۔۔۔ وہ آخری پراٹھا بنا کر ہاٹ پاٹ میں رکھ چکی تھی اور توے کو چولہے سے اتار کر بنا اس کی طرف دیکھے بولی تھی۔۔۔

اشنال مجھے سختی پر مجبور مت کرو۔۔۔ میں جتنا نرم پڑھ رہا ہوں تم اتنا ہی سر پر چڑھ رہی ہو۔۔۔۔۔ وہ اس کی پشت دیکھتا تلخ مزاج لہجہ لیے بولا تھا۔۔

کس نے کہا سر پر چڑھائیں۔۔۔۔۔ میں نے کہا تھا مجھے آپ کے ساتھ نہیں رہنا۔۔۔۔۔ آپ کو خود ہی شوق چڑھا ہوا تھا مجھے اپنے گھر لانے کا۔۔۔۔۔ اب بھگتیں۔۔۔۔۔ وہ منہ پھٹ انداز میں غصہ و بدتمیزی سے بولی تھی۔۔۔!

اشنال ماسنڈیور لنگوتج۔۔۔ چھوٹے بڑے کی تمیز بھول ہی گئی ادب و لحاظ تم میں سے بالکل ہی ختم ہوتا جا رہا ہے۔۔۔ اب مجھے خود سختی کرنے پر مجبور کر رہی ہو۔۔۔۔۔!

آپ اپنی زبان کو سنبھالیں۔۔۔۔۔ مجھے ادب و آداب مت سکھائیں۔۔۔۔۔ میں نے پہلے ہی سیکھے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ یہ کہہ کر چائے کا کپ کاؤنٹر پر پٹختی جانے لگی تھی۔۔۔

تو یہ طے ہے تم نے کالج نہیں۔۔۔۔۔ وہ اس کا بازوؤں تھام کر اس کے صبح چیرے پر نگاہیں ڈال کر پوچھنے لگا۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

نہیں جانا جب ایک بار کہہ دیا ہے تو بار بار مجھے فورس مت کریں۔۔۔۔۔ وہ اس کی نگاہوں میں نگاہیں ڈال کر بنا جھکے بولی۔۔۔۔۔!

لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے یہ تو طے ہے تمہیں سیدھا کرنے کے لیے مجھے حیوان ہی بننا پڑے گا۔۔۔۔۔! یہ کہہ کر اس کو درشتی سے بازوؤں سے پکڑتا گھسیٹ کر ساتھ لایا تھا۔۔۔

چھوڑ۔۔۔۔۔ یں۔۔۔۔۔ مجھے وہ اسکے کھینچنے سے خوفزدہ ہوئی تھی۔۔۔۔۔
چپ کرو تم۔۔۔۔۔ وہ سرد لہجے میں بولا تھا۔۔۔۔۔

پلیز۔۔۔۔۔ چھوڑ دے مجھے۔۔۔۔۔! وہ اس کی مضبوط گرفت اور اسکا سرد رویہ دیکھ کر سہم گئی۔۔۔۔۔ اس کے دل نے خوف کے مارے دھڑکنا ہی چھوڑ دیا تھا وہ سوچنے لگی اب وہ اس کے ساتھ کیا کرے گا۔۔۔۔۔

اب تمہاری آواز نہ آئی تو میں بھول جاؤں گا تم میری بیوی ہو۔۔۔۔۔ یہ کہہ کر اسے بیڈ پر پٹخنے والے انداز میں بیٹھایا تھا۔۔۔۔۔ اور الماری کی طرف جا کہ اس کی شال نکالی اور اس کے قریب آکر اس کے سر پر ڈالی اور بیڈ سائیڈ دراز سے اسکی پن نکال کر ڈوپٹہ سیٹ کیا جس اس کا آدھا منہ چھپ گیا تھا شال سیٹ کر کے اس کو دیکھا جو منہ کے ٹیڑھے زوایے بنا رہی تھی۔۔۔۔۔ اس کی سائیڈ ٹیبل بکس اکٹھی کر کے بیگ میں ڈالی۔۔۔۔۔ کچھ پل اس کے سہمے

Posted On Kitab Nagri

چہرے کو دیکھ کر نرم پڑا تھا۔۔۔ لیکن پھر اس کی بدتمیزی کو سوچ کر اسے بازوؤں سے پکڑ کر اسکا بیگ اٹھا کر کھینچتا ہوا ساتھ لایا تھا۔۔۔

فلیٹ کا دروازہ بند کیا اور اسے گاڑی تک لے کر ساتھ چلنے لگا۔۔۔

چھ۔۔۔۔۔چوڑیں۔۔۔۔۔میں خود چل لوں گی۔۔۔وہ دو بندوں کو اپنی جانب نگاہیں پاتا دیکھ کر غصے سے بولی تھی اسے غصہ اس بات پہ آر رہا تھا۔۔۔کہ اس شخص کو پرواہ کیوں نہیں کہ کوئی دیکھ رہا ہے۔۔۔

اب تو تمہارے اچھے بھی چلیں گے۔۔۔ وہ گاڑی کے قریب آتا اسے گاڑی میں بیٹھا کر سختی سے بولا تھا خود فرنٹ سیٹ پہ آ کے بولا تھا۔۔۔!

وہ اس کو دیکھتا لب بھینچے ڈرائیو کرنے لگا تھا۔۔ جو ڈیش بورڈ پر سر رکھے رونے لگی تھی وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔! اسے ایسے دیکھ کر روشمال کے پتھر دل کو

کو کچھ کچھ ہوا تھا۔۔۔ وہ اسے بغیر ناشتے کہ لاکے آیا تھا لیکن وہ ضدی ہی اتنی ہو رہی تھی کہ اسے ایسا کرنا پڑا۔

اس نے گاڑی بیکری کے سامنے روکی تھی اور کار لاک کرتا چلا گیا تھا۔

شوارمہ اور ٹن لے کہ آیا اسے کھلا دے گا یا ساتھ دے دے گا کہ وہ کالج میں ہی کھالے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اشال۔۔۔ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اب کی بار اسے نرمی سے پچکارا تھا جو اسی زوایے میں بیٹھی رو رہی تھی۔۔۔! وہ بغیر سر اٹھائے اپنے کندھے پر سے اسکا ہاتھ جھٹک گئی تھی۔۔۔ جبکہ روشال کو اس کو دیکھ کر پھر سے گاڑی سٹارٹ کر کے ڈرائیونگ پر نگاہیں جمالیں تھی۔۔۔۔

اترو کالج آگیا ہے۔۔۔۔ وہ کالج کے سامنے گاڑی کھڑا کرتا بولا تھا۔۔۔

وہ کالج کے سامنے گاڑی کھڑا کرتا ہوا بولا۔۔۔!

وہ سر اٹھا کر غصے سے اٹھی اور گاڑی کا دروازہ کھولنے لگی۔۔۔۔ لیکن وہ اسے نہ کھلا۔۔۔۔ اس نے نظریں غصے سے اس پر کی تھی اور خونخوار نظروں سے اسے دیکھا تھا جیسے کہنا چاہی ہو۔۔۔ کہ مجھے باہر نکالیں۔۔۔۔ اب آپکی شکل نہیں دیکھنا چاہتی۔۔۔

اس کے تپے چہرے کو دیکھ کر روشال کے چہرے پر ایک دلکش مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔۔ کھل کار کا دروازہ نہیں رہا۔۔۔۔ اور اکیلی رہنے چلیں تھیں محترمہ۔۔۔۔ وہ طنز کا تیر اس پہ مار کر دروازہ کھولنے کی غرض سے اس کی طرف جھکا تھا۔۔۔

روشال نے جب اسے ایسے دیکھا تو سانس روک کر بیٹھ گئی تھی وہ لیکن وہ تو جیسے ہٹنے کا نام ہی لے رہا تھا۔۔۔

اسے الجھن ہوئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہٹیں پیچھے۔۔۔۔ مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔ وہ اس کو ایسے دیکھ کر گبھرا کر بولی تھی۔۔

یہ کھالو پھر چلی جانا۔۔۔۔ وہ اس کی طرف شاہر بڑھاتے ہوا بولا تھا۔۔

مم۔۔ مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔۔ وہ نظریں چرا کر جھوٹ بولی تھی۔۔

کالج میں کھالینا وہ اس کی گود میں رکھتے ہوئے بولا تھا۔۔

کھالوں گی۔۔۔۔ پلیر اب کھول دیں۔۔۔۔ وہ ہار مانتے ہوئے بولی جیسے اس سے چھٹکارا پانا چاہتی ہو۔

پہلے منہ واش کرو۔۔۔۔ تمہیں دیکھ کر ایسے لگ رہا ہے جیسے کوئی بھیڑ جنگل سے بھاگ کر آئی ہے۔۔۔۔ وہ اس کے روئے روئے سفید و لال چہرے کو دیکھتا لطیف سا طنز کرتے ہوئے بولا تھا۔۔

اور آپ کو دیکھ کر ایسے لگ رہا ہے آپ اس بھیڑ کے مالک ہے جو ڈنڈے سے اس بھیڑ کو آگے لگا رکھا ہیں۔۔۔۔! وہ ایک دم سے تیز لہجے میں جواب اس کے منہ پر مارتی ہوئی بولی تھی۔۔

شکر ہے غصے میں ہی سہی تم نے مانا تو سہی کہ تم بھیڑ ہو۔۔۔۔! وہ اس کی بات پہ اپنی قہقہہ ضبط کرتا خوبصورت مسکان لیے بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ بہت برے ہیں۔۔۔۔۔ وہ اس کی وجہیہ چہرے پر نظر ڈالتے ناراضگی سے بولا تھا۔۔۔۔۔ جو رف سے حلیے میں اس کا دل دھڑکا دینے کی صلاحیت رکھتا تھا۔۔۔۔۔ اس کی ڈارک براؤن آنکھیں اپنے اوپر جمے دیکھ کر وہ اپنے نظریں جھکا گئی تھی۔۔۔۔۔

تمہارے معاملے میں بہت نہیں بہت زیادہ برا ہوں۔۔۔۔۔ مجھے خود نہیں معلوم میں تمہارے معاملے میں کیوں برا بن جاتا ہوں۔۔۔۔۔ لیکن مجھے اچھے لگتا ہے۔۔۔۔۔ تمہارا معاملے میں برا بننا۔۔۔۔۔! وہ اس کے حیرت سے پھلتی آنکھوں کو دیکھ کر بولا تھا۔۔۔۔۔

آپ نے منال آپ کے ساتھ سختی کیوں نہیں کی تھی۔؟۔۔۔۔۔ اسے تو آپ نے کبھی نہیں منع کیا۔۔۔۔۔ میں ہی کیوں ہر کسی کے عتاب کا نشانہ بنی رہی۔۔۔۔۔

وہ جو مرضی کرتی رہی۔۔۔۔۔ جو چاہے کھاتی۔۔۔۔۔ جہاں چاہے جاتی۔۔۔۔۔ کیوں۔۔۔۔۔ میرے حق میں ہر شخص ہی برا کیوں بن جاتا ہے۔۔۔۔۔ وہ اپنے دل کی بھڑاس نکالنے لگی تھی یہ بھی نہیں سوچا کہ دیر ہوگی۔۔۔۔۔!

www.kitabnagri.com

کیوں نہ وہ میری بیوی نہیں تھی۔۔۔۔۔ جو میں اس کے اوپر حق جتاتا۔۔۔۔۔ وہ میری نہیں تھی جو میں اسے ٹوکتا۔۔۔۔۔ اسے منع کرتا۔۔۔۔۔

تم میری بیوی ہو۔۔۔۔۔ میں تمہیں پہ ہی حق جتاؤں گا۔۔۔۔۔ تم میری ہو صرف اور صرف میری۔۔۔۔۔ میری سانس سانس میں بس گئی ہو۔۔۔۔۔ اور جو چیز میری ہے وہ میری

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔۔! میں تمہیں ٹوکوں گا منع بھی کروں گا۔۔۔ اگر ضرورت پڑی تو ہاتھ اٹھانے سے بھی گریز نہیں کروں گا۔۔۔ وہ اس کی طرف جھکتے اس کی ہر نی جیسی نشیلی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے غصے سے بولا۔۔۔!

چیزیں تو وقتی ہوتی ہے جو اپنی محدوت مدت تک ساتھ دیتی ہیں پھر توڑ کر پھینک دی جاتی ہیں مگر میں کوئی چیز نہیں ہوں۔۔۔ زندہ انسان ہوں بے جان شے نہیں ہوں۔۔۔۔۔ تم میری انت الحیات ہو۔۔۔ تمہیں توڑ کر نہیں بلکہ خود سے جوڑ کر رکھوں گا۔۔۔! تم بے جان شے نہیں ہو بلکہ جان تم میری شے ہو۔۔۔۔۔ یہ کہہ کر شرارت سے اسے آنکھ و نک کر گیا تھا۔۔۔

مجھے دیر ہو رہی ہے کھول کر دیں مجھے جانا ہے۔۔۔۔۔ وہ ہر اسماں سی اس کے بدلتے روپ کو دیکھ کر گبھراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔۔ پہلے فیس واش کرو۔۔۔ وہ باٹل کا ڈھکن کھولتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔

پھر آپ کی گاڑی نے گندا ہو جانا اور آپ نے ڈانٹا ہے۔۔۔ وہ لب بھینچے شکوہ کر گئی تھی۔۔۔۔۔

تم سے زیادہ اہم میری گاڑی نہیں ہے۔۔۔۔۔ تم منہ دھولو میں گاڑی صاف کروالوں گا۔۔۔۔۔ پر مجھے جانا ہے۔۔۔۔۔ وہ اسی ضدی لہجے میں بولی تھی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اچھا دو منٹ۔۔۔ وہ ٹشو پیپر نکالتا اس کے۔۔۔ گاڑی کا شیشہ نیچے کیا اور ٹشو گیلا کر کے اس کا منہ صاف کرتا ہے کہ جب وہ اس کی ہاتھ سے ٹشو لے گئی تھی اور صاف کرنے لگی وہ منہ صاف کر چکی تھی۔۔۔ !

فی امان اللہ۔۔۔۔۔ یہ لاکڈ کھول دیا تھا۔۔۔ وہ بغیر کوئی رسپونس دیئے اتر گئی تھی۔۔۔۔۔ جب کہ وہ اسکی پشت کو دیکھتا رہ گیا جب تک اس کی نظروں سے اوجھل نہیں وہ تب تک دیکھتا رہا تھا۔۔۔ وہ اسے اپنے رشتے کا یقین دلانا چاہتا تھا..... لیکن وہ اب شاید یقین کرنا نہیں چاہتی تھی اس نرم و نازک لڑکی کو پتھر بنانے کو ہاتھ تو اسی کا تھا۔۔۔

ڈاکٹر پیشنٹ ٹھیک تو ہیں نا۔۔۔۔۔؟ حسنال کسی خدشے کے تحت بولا تھا۔۔۔۔۔ گیارہ گھنٹے ہو گئے تھے۔۔۔ وہ پریشانی سے چکر کاٹ رہا تھا۔۔۔ اس کی حالت بری تھی اس کا چہرہ تھکا ہوا تھا ساری رات سے جاگنا اوپر سے ٹنشن۔۔۔۔۔
www.kitabhaghi.com
سوری۔۔۔۔۔ سر۔۔۔۔۔ ہم نے اپنی طرف پوری کوشش کی کہ مریضہ کو بچا سکیں لیکن بہت زیادہ ہائی ڈرگز کی وجہ سے ان کی دماغ کی نبض پھٹ گئی تھی۔۔۔۔۔ جسکی وجہ سے وہ جانبر دار نہ رکھ سکی۔۔۔۔۔

یہ کک۔۔۔۔۔ کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔۔۔! غم کی شدت سے اس سے بولنے ہی نہیں ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گرنے کے انداز سے زمین پر بیٹھا تھا۔۔۔ اور ڈھاڑیں مار مار کر رونے لگا۔۔۔ کیا یہ دنیا ظالم تھی۔۔۔؟ کیا اس کا جج باپ اپنی مردہ بیٹی کو اسکا اسے انصاف دلا پائیگے۔۔۔ یا دو دن یہ قصہ سر عام رہے گا۔۔۔ لوگوں کی زبان پر گونج رہی گی۔۔۔ پھر اس معاملے کو ایسے بھلا دیں گے جیسے اس بچی کا کوئی وجود بھی تھا۔۔۔ کیا اس کا باپ اسے دنیا کی عدالت میں اسکو انصاف دلا پائے گا۔۔۔ یا اس کا رب ہی اپنی عدالت میں اسکو انصاف دے گا۔۔۔ اور بے شک رب کی عدالت بڑی بھاری ہے۔۔۔ وہ اوپر بیٹھ کر نیچے والوں کو گاڑ دے گا۔۔۔ وہ رب صرف انصاف کو دیکھتا ہے۔۔۔

ایک بدلے کی زد میں وہ جج کی بیٹی آگئی اس کا باپ باہر تھا جو بیٹی کی اغوا کا سن کر آرہا تھا عرفان درانی نے اپنے بدلے میں جج کی بیٹی کو کڈنیپ کروایا تھا۔ عدالتیں تو گویا اس کے باپ سے چلتی تھی۔۔۔ اس بچارے کو پتہ ہی نہیں تھا کہ اس کے بیٹی زندگی کی بازی ہار گئی ہے۔۔۔!

www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے آپ کا کوئی اپنا چلا گیا ہے۔۔۔! کیا کوئی مر گیا ہے۔۔۔ ایک شخص اس کے پاس آکر زمین پر جھکتے ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے دکھ سے بولا تھا۔

لوگ اسکو دیکھ رہے تھے وہ نیچے زمین پہ ہارا ہوں بیٹھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرا نہیں مر گئے لوگوں کے ضمیر۔۔۔ جانے والی اپنی تو نہیں تھی پر انسانیت کا رشتہ تھا اسے۔۔۔۔۔! وہ شخص اس کی بات سمجھ نہیں پارہا تھا۔۔!

جب ڈیڈ باڈی کو باہر لایا تھا وہ خالی ذہن لیے اٹھا تھا اور سٹریچر کے باعث گیا۔۔۔۔۔! چھوٹی لڑکی۔۔۔ میں تم سے شرمندہ ہوں۔۔۔۔۔! میں تمہیں بچا نہیں سکا ظالموں سے۔۔۔ لیکن ایک وعدہ ہے تمہیں انصاف دلاؤں گا۔۔۔۔۔!

ایک ان ظالموں نے چال چلی تھی۔۔۔۔۔ ایک میرا رب چلے گا اس کی چال ہر چال سے بھاری ہے بے شک وہ بہترین چل چلنے والا ہے۔۔۔۔۔ وہ اس کے معصوم چہرے کو تکتا ہوا بولا تھا جو معصوم اس ظالم دنیا سے منہ موڑ گئی تھی۔۔۔ پھر ڈاکٹر نے اسے دور کر دیا تھا۔۔۔۔۔

وہ رات کا کھانا کھا کہ لیپ ٹاپ پہ کام کر رہا تھا۔۔۔۔۔ اس نے حسنا کا نمبر ٹرائی کیا پانچ چھ دفعہ کال کرنے کے باوجود وہ نہیں اٹھا رہا تھا وہ پریشان ہو گیا تھا۔۔۔

اس نے گھر والے نمبر پہ ٹرائی کیا۔۔۔۔۔!

ہیلو۔۔۔۔۔! دوسری جانب ماں کی آواز آئی۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔۔۔ ماں حسنا گھر ہے۔۔۔ فون نہیں اٹھا رہا۔۔۔ وہ پریشان تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم سلام۔۔۔! نہیں وہ تو پچھلے پانچ دن سے گھر نہیں آ رہا۔۔۔۔ وہ بھی پریشان تھیں میں نے تمہیں کہا تھا اسے مت سپورٹ کرو۔۔۔! لیکن تم ہی اس کے اندر جوش پیدا کر رہے تھے کہ اسی فیلڈ مین آو۔۔۔۔ اس کو اتنا جنون ہے کہ وہ راتوں کو گھر نہیں آتا۔۔۔۔ وہ سلام کا جواب دے کر پھٹ پڑی تھی۔۔۔۔

امی پلیز۔۔۔۔ اس نے جب فیلڈ یہ رکھی میں کیا کر سکتا اس کے دل میں بچپن سے شوق تھا۔۔۔۔ آپ پریشان نہ ہو۔۔۔ روٹین اس کی ٹف ہے بڑی ہو گیا۔ اور بابا کہاں ہیں۔۔۔۔ آغا جان ٹھیک ہیں۔۔۔۔ خالہ کیسی ہیں۔۔۔۔

وہ انکی پریشانی سے بھرپور آواز سن کر ان کا دھیان بٹا گیا تھا۔۔۔۔ ماں ہوں سب سمجھتی ہوں تمہارے ڈراموں کو۔۔۔! چھوٹا بچہ نہ سمجھا کرو۔۔۔۔ اپنے ہاتھوں سے پالا ہے تمہیں۔۔۔۔ وہ پھر اٹھی تھی۔۔۔۔!

امی۔۔۔۔ آواز نہیں آ رہی۔۔۔۔ وہ ان کو زیادہ پریشان ہوتا دیکھ کر فون کٹ گیا تھا۔۔۔۔

سلیپر پہنتا وہ اشال کے روم کی طرف آیا تھا۔۔۔۔ اس کا ڈور ایک دفعہ ناک کیا اور آواز نہ سن پھر اندر داخل ہوا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بیڈ کے دوسرے طرف نماز پڑھ چکی تھی اور نماز کو سمیٹتی اٹھ کر بیڈ کی چادر سیٹ کرنے لگی۔۔۔

وہ جھک کر بستر کی چادر سیٹ کرنے لگی۔۔۔ ابھی تک اس کی نظر نہیں پڑی تھی۔۔۔ جبکہ دوسری اس کو تکتی روشال کی آنکھیں غضب کی حدت سمیٹ لائیں تھیں۔۔

اشال کو اس کی نظروں سے تپش کا احساس ہوا تھا اور نظریں اٹھا کر اسے دیکھ جس کی آنکھوں میں اسے طسرد پن نہیں بلکہ ایک عجیب سی حدت تھی۔۔۔

آپ اپنے روم میں جائیں۔۔۔۔ میں چائے دے آتی ہوں۔۔۔۔!

اس نے سمجھا شاید چائے کے لیے آیا ہو گا۔۔۔۔

وہ اس کو دیکھنے لگا وہ کس مزاج کی لڑکی تھی وہ صرف اور صرف اس کی ضرورتوں کا خیال رکھتی تھی یعنی ان کا رشتہ ضرورتوں کی نوعیت تک تھا بس۔۔۔

اس میں اعتماد۔۔۔۔ پیار۔۔۔۔ محبت اور یقین نہیں تھا۔۔۔۔

لیکن میں نے اسے اعتماد، یقین اور محبت کب دیا تھا۔۔۔!

جب بھی کی زبردستی کی غصہ کیا۔۔۔ ڈانٹا اور مارا۔۔۔۔!

تو وہ کیسے اس پہ یقین کرتی۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ہٹیں میں چائے لا رہی ہوں۔۔۔۔۔ وہ یہ کہہ کر اس نزدیک آئی تھی جب کہ وہ اس کا بازوؤں
تھام گیا تھا۔۔۔

مجھے چائے کی طلب نہیں ہے۔۔۔۔۔! مجھے تمھاری طلب ہے۔۔۔۔۔! اس کا بازوؤں پکڑ کر
شدت سے چور لہجے میں بعلا تھا۔۔۔۔۔ یہ لڑکی ایک پل کے لیے اس کو اپنی نظروں سے
اوجھل نہیں چاہیے۔۔۔۔۔! وہ اس کا دل و دماغ نشہ کا اثر کرتی تھی اس کی یہ بیوی اسے بہت
ضروری تھی۔۔۔

نشہ بھی دنیا بھلا دیتا ہے اور وہی دنیا بھلا دینے کا کام رکھتی تھی۔۔۔۔۔
روشنال کا پہلی بار شدت بھرا انداز دیکھ کر اس کا دل دھڑکا تھا۔۔۔۔۔ جو اس کے سامنے
سوالی سا کھڑا تھا۔۔۔ وہ چاہتی تو اس سوالی کو خالی نہ جانے دیتی لیکن اس کے ستم اسے رلاتے
تھے۔۔۔ اس کے بکھرے بال اس ستمگر شخص کو اتنا حسین بنا رہے تھے۔۔۔۔۔ اس کا دل کیا
کہ وہ ایک بار ان حسین گھنے گسیوؤں کو اپنے ہاتھوں سے سمیٹے۔۔۔!
اس نے اپنی تھیر آمیز سرخ آنکھیں لمحہ بھر کو آٹھائیں اوت پھر ریشمی لانی پلکوں کے چلمن
کو گرا دیا تھا۔۔۔

میں تمھاری اس خاموشی کو کیا سمجھوں۔۔۔۔۔ وہ اس کے حسین مکھڑے کو دیکھتا بولا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ چھوڑیں میرا۔۔۔۔۔ وہ اس کی آواز سنتی ہوش کی دنیا میں آئی تھی۔۔۔ اس کا دل جیسے خود کو ملامت کرنے لگا تھا۔۔۔

سوری۔۔۔۔۔ روشناس صاحب۔۔ میرا ہاتھ چھوڑیں۔۔ آپ کو چائے کی طلب ہو یا نہ ہو۔۔۔ مجھے آپ کے ساتھ چاہ کی کوئی طلب نہیں ہے۔۔۔!

وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پورے اعتماد سے بولی تھی۔۔

اوکے۔۔۔۔۔ یہ کہہ کر اس کا ہاتھ چھوڑا تھا جبکہ وہ اسے کے پاس سے ہوتی ہوئی گزری تھی۔۔۔۔۔ وہ پیچھے اپنے خالی ہاتھوں کو دیکھنے لگ پڑا تھا۔۔۔۔۔

کیسی بے حیا لڑکی ہو۔۔۔۔۔ میرے دونوں بیٹوں کو گھر سے نکال کر خود عیش کر رہی ہو۔۔۔۔۔ شرم تو تم میں چھو کر نہیں گزری۔۔۔ پہلے ایک کو اپنے عشق میں مبتلا کیا پھر اس کے ساتھ ڈرامہ کیا اب میرے معصوم بچے کو گھر سے در بدر کر دیا۔ مجھے سارا پتہ ہے وہ تم جیسی بڑی عمر کی لڑکی کے ساتھ رینا نہیں چاہتا اس لیے راتوں کو گھر نہیں آتا۔ وہ آغا جان کے لیے چائے بنا رہی تھی جب وہ بھڑکتی ہوئی کچن میں آئی تھی۔۔۔۔۔ خالہ۔۔۔۔۔ آپ۔۔۔۔۔ وہ حیرت سے بولی تھی۔۔۔ ان کی باتوں سے اسے ایسے لگا جیسے کسی نے انی چھو دی ہو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس نہیں ہوں میں تمھاری خالہ۔۔۔۔۔ بے حیا لڑکی اس رشتے کا پاس تو رکھا ہوتا۔۔۔۔۔ میرا
معصوم بیٹا بس تم سے رشتہ مجبوری میں نبھا رہا ہے۔۔۔ اس سے طلاق لو۔۔۔۔۔ میرا بیٹا تو
سکھی رہیں گا میں اس کی شکل دیکھنے کو ترس گئی ہوں۔۔۔۔۔! وہ آگے سے کچھ نہیں بولی
بس سنتی رہی وہ حد سے گرمی باتیں بھی کر گئی تھی۔۔۔ وہ بس آگے سے کچھ نہیں بولی تھی
۔۔۔۔۔ وہ سمجھتی تھی کہ وہ حق بجانب ہیں۔۔۔۔۔ انہوں نے یہ تک بھی کہہ دیا تم دونوں
بھائیوں کو ورغلائی رہو۔۔۔۔۔ وہ سناتی رہیں وہ سنتی رہی۔۔۔۔۔ اس کا دل خون کے آنسوؤں رو
رہا تھا۔۔۔۔۔ لیکن زبان خاموش تھی دل حسناں سے بغاوت پہ آمادہ تھا۔۔۔۔۔

وہ نماز کر فارغ ہوئیں تھیں جب سے خالہ گئیں تھیں تب سے اس کا دل بو جھل تھا اسے
حسناں پہ رہ رہ کہ غصہ آ رہا تھا۔۔۔۔۔
اسے بس حسناں کا انتظار تھا جسے اسے رہ رہ کہ غصہ آ رہا تھا کتنا دوغلا وہ شخص تھا اس کے
منہ پر میٹھا اندر سے اور باہر سے اور۔۔۔۔۔ اس نے وہ غصہ کب سے ضبط کر رکھا تھا۔ جو
اس نے حسناں پہ اتارنا تھا وہ ٹہلنے لگی تھی۔۔۔۔۔ اسے شدید غصہ آ رہا تھا۔۔۔۔۔
آدھے گھنٹے بعد اسے بانیک کی آواز آئی تھی وہ کھڑکی کے پاس گئی تھی۔۔۔۔۔ ٹوٹی کھڑی
سے اسے دیکھا جو دھیمی چال اندر آ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ اپنے سر پر ڈوپٹہ کرتے نیچے کی طرف

Posted On Kitab Nagri

بڑھی تھی۔۔۔۔۔ اتنے دنوں بعد اس منافق کو شخص کو دیکھ کر وہ غصہ سے لال پیلی ہوئی تھی۔۔

وہ گھر میں خاموشی دیکھ کر آہستہ سے اتری تھی۔۔۔۔

حسنال اندر چلا گیا تھا۔۔۔۔

اس نے آہستہ سے دروازہ کھولا وہ اس کی طرف پشت کیے کھڑا تھا۔۔۔۔

کتنے دوغلے اور منافق انسان ہو تم۔۔۔۔۔ میرے سامنے تو بڑے تمیز دار بنتے ہو۔۔۔۔۔ جیسے

میں تمھاری چالاکیاں جانتی ہوں نہیں۔۔۔۔۔ وہ اس کو دیکھتے غصہ ضبط کیے بنا بولی تھی۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔۔۔ وہ مڑ کر اس کی طرف دیکھ کر بولا تھا۔۔۔۔۔ وہ پہلے ہی پریشان تھا۔۔۔۔۔!

مطلب تو ایسے پوچھ رہے ہو جیسے بہت بھولے ہو۔۔۔۔۔ باہر سے آوارگیاں کر کے مظلوم بننا

تو کوئی تم سے سیکھے۔۔۔۔۔

مجھ جیسی عورت سے شادی کر کے تم تو سب کے سامنے معصوم بن گئے۔۔۔۔۔ لیکن میری

عزت کو سوالیہ نشان بنا دیا ہے تم نے۔۔۔۔۔! وہ پہلے تو اسکی سرخ ہوتی آنکھیں دیکھ کر ٹھٹکی

تھی جو بہت کمزور لگ رہا تھا اس کا چہرہ اسے سرخ لگا تھا۔۔۔۔۔! لیکن پھر اس کی ماں کی

گئی باتیں یاد آئی تھیں تو رہ نہ سکی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

منال ایک بار کہہ رہا ہوں میں تم سے کوئی بحث نہیں کرنا چاہتا اس لیے دور رہو تو بہتر ہوگا۔۔۔ وہ آپ سے تم پر آیا تھا۔۔۔ آج منال کو بدلا ہوا حسنال لگا تھا جس کے چہرے کی مخصوص مسکراہٹ غائب تھی۔۔۔

میں میں بھی تم سے کوئی بحث نہیں کرنا چاہتی بس مجھے طلاق دو۔۔۔ اور چھٹکارا پاؤ۔۔۔ وہ اس کے نزدیک آئی اس کا گریبان تھام گئی تھی۔۔۔

کیوں دوں۔۔۔ مجھ سے دل بھر گیا یا کوئی اور پسند آ گیا ہے۔۔۔ وہ اپنے گریباں سے اس کا ہاتھ ہٹاتا ہوا بولا تھا۔

مجھے کوئی پسند آیا ہو نہ ہو۔۔۔۔۔ مجھے طلاق دو۔۔۔ ابھی وہ اس کا پھر سے شرٹ کا گریباں
تھامے یا گلوں کی طرح بولی۔۔۔

بکواس بند کرو اپنی۔۔۔ آج ساری اکٹر ختم کروں گا مجھ سے جدا ہونے کا اتنا شوق جو ہے
پاگل عورت ہر وقت میرا دماغ کر رکھا ہے تم نے۔۔۔ اس کے ہاتھ گریباں سے ہٹا کر
اسے بیڈ پر پھینکا تھا۔۔۔! وہ الماری سے بیلٹ لے کر آیا تھا۔۔۔

حسنا۔۔۔۔۔ پلینز۔ تم مجھے معاف کردو۔۔ اس کے سامنے ہاتھ جوڑیں۔۔۔۔۔ اس کا ایک دم سے غصہ آنا اس کی سمجھ سے باہر تھا۔۔۔۔۔ اس کا دل وحشت سے بیٹھا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ۔۔۔۔۔ بولو۔۔۔۔۔

وہ بیلٹ کو ایک بار اپنے ہاتھوں کے گرد لپیٹے بولا تھا۔۔

حسنال۔۔۔۔۔ یہ تم کر رہے ہو۔۔۔۔۔ جانے دو مجھے۔۔۔۔۔! وہ اس کے خطرناک رویے پر دل پہ ہاتھ رکھ لیا تھا۔۔۔

کیا بکو اس کر رہا ہوں۔۔۔۔۔ بولو۔۔۔۔۔ آپ۔۔۔۔۔ شوہر نہ سمجھا کاٹھ کا الو سمجھ لیا۔۔۔۔۔ تمہارا یہ خوبصورت چہرے میں کسی اور کے قابل چھوڑوں گا۔۔۔ تو کوئی تمہیں پسند کریں گا۔۔۔۔۔

آ۔۔۔۔۔ آ۔۔۔۔۔ آپ۔۔۔۔۔ آپ چھوڑ دیں مم۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔ خوف سے اس کا رنگ پیلا پڑا تھا وہ بمشکل بول پائی تھی۔۔۔۔۔

اس نے بیلٹ اچھلا تھا اور اس کے لمبے بالوں کو دیکھتے ہوئے آگے کچھے بکھرے ہوئے تھے جو سہمی ہوئی چڑیا لگ رہی تھی جس نے خوف سے اپنی آنکھیں بند کیا تھی۔۔۔۔۔

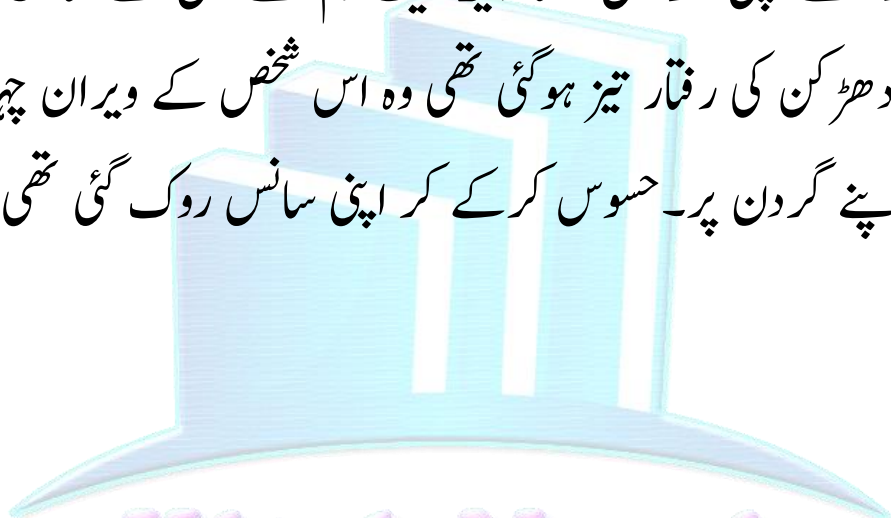
کچھ دیر اپنے جسم پہ کوئی ضرب نہ پا کر ڈرتے ڈرتے آنکھیں کھولی تھی۔۔۔۔۔ تو حسنال۔۔۔۔۔ کو صوفہ پر بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔۔ جس نے سر ہاتھوں میں گرایا ہوا تھا۔۔۔۔۔

وہ اس کو ایسے دیکھ کر پریشان ہوئی اور اپنی شرٹ درست کرتی اس کی طرف آئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسنال۔۔۔۔۔ اس نے نرم سی آواز میں اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر پکاڑا تھا۔۔۔۔۔
کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔ کوئی پریشانی ہے۔۔۔۔۔ کسی سے لڑائی ہوئی ہے۔۔۔۔۔! وہ اسکے میلے کپڑوں
کو دیکھتے ہوئے دکھ سے بولی تھی۔۔۔۔۔

حسنال نے سر اٹھا کر اسے دیکھا جو اس کے لیے پریشان نظر آرہی تھی۔۔۔۔۔ اس کے
پریشان چہرے اور اسے اپنی فکر میں گھلتا دیکھ ایک دم سے اس کے ساتھ آگیا تھا۔۔۔۔۔
جب کہ منال کی دھڑکن کی رفتار تیز ہوگئی تھی وہ اس شخص کے ویران چہرے اور اس کے
گرم ہوتے گال اپنے گردن پر۔۔۔۔۔ حسوس کر کے کر اپنی سانس روک گئی تھی۔۔۔۔۔



11

حسنال۔۔۔۔۔ کلک۔۔۔۔۔ کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔! بتاؤ نہ۔۔۔۔۔ کسی سے لڑائی تو نہیں ہوئی۔۔۔۔۔ اس
کی گرم سانسیں گردن کو جھلسا رہی تھی اس شخص کی قربت اس پر گراں گزر رہی رہی تھی

۔۔۔۔۔

اس کا کوئی رسپونس نہ پا کر اس کے سر کو پیچھے کیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹوٹ گیا جوڑ دو مجھے۔۔۔۔۔؟ اپنی سو جن زدہ آنکھیں اس پہ ٹکاتے ہارے سے لہجے میں
بولا۔۔۔۔۔!

کک۔۔۔ کیا۔۔۔ ہوا ہے۔۔۔؟ بتاؤ تو۔۔۔ مج۔۔۔ مجھے کک۔۔۔ کسی سے لڑائی ہوئی ہے
۔۔۔ چینل والوں نے کچھ کہا ہے۔۔۔ کیا ہوا ہے۔۔۔ وہ اس کے چہرے کو ہاتھوں میں
تھامتی اس کے درد میں شریک ہوتی بولی تھی۔۔۔۔۔!

میں قاتل بن گیا ہوں۔۔۔۔۔ منال۔۔۔۔۔ میں بہت بڑا سنگدل ہوں میں نہیں بچا پایا اس کی
زندگی اس کی آنکھوں میں مر گئی۔۔۔ اس کے باپ کا چہرہ مرجھا گیا۔۔۔ اس بچی کی ماں ایسے
لگتا ہے جیسے مردہ لاش ہو۔۔۔۔۔ میں ان لوگوں کی تسلی دیتا میں خود بے بس تھا۔۔۔

لوگ کہتے ہیں مرد نہیں روتا۔۔۔۔۔ پر میں کہتا ہوں مرد ہر پل روتا ہے جب اس کی امیدیں
ٹوٹتی ہیں۔۔۔۔۔ جب اس کے سامنے اس کا کوئی پیارا مر جاتا ہے۔۔۔۔۔ جب اس کے سامنے
اسے غلط کہا جاتا ہے۔۔۔۔۔ ضروری نہیں مرد محبت کی بیوفائی میں روئے مرد اپنی زندگی کے

نشیب و فراز میں اندر سے خالی ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔ وہ وہ اپنے اندر اتنے غم چھپا لیتا ہے
چہرے پر مسکراہٹ کی تہہ چڑھا لیتا ہے لیکن اس کا دل خون کے آنسوؤں روتا ہے۔۔۔۔۔

مجھے اتنا دکھ تو اشغال کے اصلیت کھلنے پر بھی نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔ اس کا نکاح بھائی سے ہوا تھا
میں نے ضبط کیا تھا۔۔۔۔۔ لیکن اتنا ظلم۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چھوٹی سی جب ہمارے گھر آئی تھی ڈری سہمی سی بچی۔۔۔ میں نے اس کے ڈر کو دیکھ کر اسے ہنسنا سکھایا تھا۔۔۔ پتہ نہیں کب کیسے میں اسے پسند کرنے لگا۔۔۔ پھر وہ میرے لیے اتنی اہم ہو گئی تھی۔۔ اس کی غلط حرکت کی وجہ سے بھی مجھ اسے نفرت نہیں ہوئی تھی وہ یہ کہہ کر بے بس دکھائی دینے لگا تھا۔۔۔

حسنال اٹھو تمہاری طبیعت خراب لگ رہی ہے۔۔۔ بیڈ پہ جا کہ لیٹ جاؤ۔۔ اس بارے میں بعد میں بات کریں گے۔۔ وہ اس کی باتوں کو انکور کرتی پہلے خود اٹھی تھی اور پھر اسے ہاتھ سے پکڑ کر اٹھایا اور سہارا دے کر بیڈ تک لے کر آئی تھی۔۔۔

اور اس کو بیڈ پہ بیٹھاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔ وہ اس کا ہاتھ پکڑے لیٹ گیا تھا۔۔۔ وہ اس کی حالت کو دیکھ کر اس کے سیاہ بالوں میں انگلیاں چلاتی رہی۔۔۔ حیرت کی بات تھی کہ وہ سو گیا تھا۔۔۔

آج وہ پھر سے آسمان سے زمین پر گری تھی آج پھر اشغال بازی لے گئی تھی آج پھر وہ جیت گئی تھی آج پھر منال رشتوں کے بازی ہار گئی تھی وہ ساری رات اس کے سرہانے بیٹھی رہی۔۔۔ گم صم سی پریشان سی۔۔ اس کی ادھر کوئی جگہ نہیں تھی۔۔ وہ اپنی حرکتوں کی وجہ سے ان کی زندگیوں میں بہت مس فٹ تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی تو حسانل کو پتہ نہیں تھا۔۔۔۔۔ کہ اشال بے قصور ہے س دن اسے پتہ لگنا تھا اس دن منال کی اس گھر میں کیا حسانل کی زندگی میں بھی کوئی جگہ نہیں رہنی تھی۔۔

اس نے اپنی بے عقلی کی وجہ سے اپنا بہت بڑا نقصان کر لیا تھا اس کی ایک ہی پانچ سے بائیس سالہ زندگی میں بس ایک ہی خواہش تھی کہ اس نے اپنی بہن کو منہ کے بال گرانا ہے لیکن وہ خود اس میں جاگری تھی۔۔ اس کی ایک خواہش اسے کھاگئی تھیں۔۔۔۔۔ وہ ایسی بہن تھی جس کو بہن کی خوشیوں میں کیا گیا حسد اسے کھا گیا تھا۔۔۔ سب سے بڑھ کر اسکی خواہشیں اسے کھا گئیں تھیں۔۔۔

امام غزالی نے فرمایا جانوروں میں خواہش ہوتی ہے عقل نہیں ہوتی۔۔۔۔۔! فرشتوں میں عقل ہوتی ہے مگر خواہش نہیں

انسان میں عقل اور خواہش دونوں ہوتی ہیں اگر عقل خواہش پر غالب آجائے تو انسان فرشتہ اور اگر خواہش عقل پر غالب آجائے تو انسان جانور۔۔۔۔۔

اور حقیقت تو یہ ہے انسان خواہشوں کی تکمیل میں بھاگتے ہیں وہ پوری زندگی خواہشوں میں اتنا آگے چلے جاتے ہیں کہ ان کی راہ میں انتظار کرتی زندگی بہترین کرنے کے عمل میں پیچھے رہ جاتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انسان ہر چیز کی خواہش کرتے ہیں۔۔۔۔۔! اور موت بس ان کی خواہش کرتی ہے۔۔۔ وہ لا حاصل چیزوں کے پیچھے بھاگتے ہیں جب موت ان کو حاصل کرنے کے لیے منڈلاتی رہتی ہے کسی بے رحم چیل کی طرح

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

لبے شرم لڑکی یہ تمہارے بیگ سے ہی نکلا ہے۔۔۔۔۔ میم ثنا اس کے سر پہ کھڑی تشویش
کر رہیں تھیں۔۔۔۔۔

اشنال کانپ رہی تھی۔۔۔۔۔ آج کلاس میں چیکنگ ہونی تھی پوری کلاس میں خاموشی
تھی۔۔۔۔۔ وہ جو سارا کے ساتھ بیٹھتی تھی آج سارہ کالج میں نہیں آئی تھی اس کی ننھا سا
دل دھڑکنے لگ پڑا تھا وہ پہلے حیرانگی سے دیکھتی رہی سے سمجھ نہیں آیا تھا کیا ہوا ہے لیکن
سفید کاغذ پہ لکھے پہلے تو وہ صدمے میں چلی گئی تھی۔

--مم۔۔۔ میم۔۔۔۔۔ی۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔میرا نہیں ہے۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔مم۔۔۔ میں نہیں
لکھا۔۔۔۔۔ قسم سے میں سچ کہہ رہی ہوں وی ایک دم سے حرکت میں آئی تھی۔۔۔۔۔ وہ
آنکھوں کے آنسوؤں پچھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

جھوٹ بولتی ہو۔۔۔۔۔ بکواس کرتی ہو۔۔۔۔۔ میم ثنا تھوڑی سی ایجنٹ تھیں۔۔۔۔۔ اس کے
بیگ سے نکلا کاغذ اور اس میں لکھی لائیں پڑھ کہ انہیں پہلے ہی غصہ آیا ہوا تھا انہوں نے
آؤ نہ دیکھا تاؤ۔۔۔۔۔ اس کے بالوں سے کھینچ کے اس کے منہ پر تھپڑ مارے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم جیسی لڑکیاں ہوتی ہے کو عزت کے نام پہ دھبہ ہوتی ہے ماں باپ کے اعتماد کو ٹھیس پہنچاتی ہو۔۔۔ وہ جو ساری زندگی اپنی برباد کر دیتے ہیں تم لوگوں کی خوشیوں کی خاطر۔۔۔ اور تم جیسی اولاد کو خیال نہیں ہوتا۔۔

مم۔؟ میم میں نے نہیں کیا۔۔۔ بے شک آپ دیکھ لیں۔۔۔ وہ رونے لگ پڑی تھی۔۔۔ اس کی تذلیل پہ پوری کلاس کے چہروں پر تمسخر آمیز ہنسی تھی۔
روؤ مت تمہارے کالے کرتوت سب نے دیکھ لیے۔۔۔!

میم۔۔۔۔۔ خبر دار ایک لفظ بھی اور میرے کردار کے بارے میں بھول جاؤں گی کہ آپ کا مقام کیا ہے۔۔۔۔

وہ ان کی فضول باتیں نڈر ہوتی بولی تھیں وہ آج پہلے والی اشنال نظر آئی لڑتی جھگڑتی اپنے حق میں بولنے والی۔۔۔۔

ایک تو چوری اوپر سے سینہ زوری۔۔۔۔۔ یہ کاغذ تمہارے بیگ سے نکلا ہے پھر بھی مجھے جھٹلا رہی اور بدتمیزی بھی کر رہی ہو۔۔۔۔!

وہ پھر سے اس کے منہ پر زور دار تھپڑ مارتی ہوئی بولیں تھیں۔۔۔

میم بدتمیزی پہ آپ نے مجھے مجبور کیا ہے۔۔۔۔۔! جب میں نے کہا تھا۔۔۔ کہ یہ میں نے
!۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دفعہ ہو جاؤں کلاس سے باہر۔۔۔۔۔ تم جیسی لڑکیاں ہوتی ہیں جو ادارے اور ماں باپ کا نام خراب کرتی ہیں۔۔۔۔۔ لیکن میں تمہاری یہ حرکت تمہارے ماں باپ کو بتا کہ رہوں گی۔۔۔۔۔! تمہاری اس کی گئی شرمناک حرکت کا قصہ سرناظم کے پاس جائیگا پھر سرناظم بتائیں گے کہ تم جتنی سسی ساوتری بن رہی ہو اتنی ہو نہیں۔۔۔۔۔! میں تمہارے گھر کال کرواؤں گی آخر کو تمہاری یہ بہودہ حرکت تمہاری ماں باپ کو پتہ چلنی چاہیے۔۔۔۔۔! ان کی آنکھوں پر سے تو یقین کی پتی ہٹے نہ۔۔۔۔۔

وہ اس کالج کے پرنسپل کا حوالہ اور اس کو دھمکی دیتی جانے لگی تھی۔۔۔۔۔
میم۔۔۔۔۔ میم۔۔۔۔۔ وہ ان کے پیچھے پریشان حال سی لپکی تھی۔۔۔۔۔ میم سوری۔۔۔۔۔ وہ ڈور سے نکلیں اس نے اسے پکارا تھا۔۔۔۔۔

میم۔۔۔۔۔ م۔۔۔۔۔ پلیز کسی کو مت بتائیے گا میری عزت پہ حرف آئے گا میں سب کے سامنے بدنام ہو جائے گی۔۔۔۔۔ پلیز میم اللہ کی قسم۔۔۔۔۔ یہ ممم۔۔۔۔۔ میں نے نہیں کیا۔۔۔۔۔
یہ سب کچھ کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا اب بڑا بدنام ہونے سے ڈر رہا ہو۔۔۔۔۔ تمہاری بد تمیزیوں کا جواب تمہیں کل ملیں گا جب کل تمہارے گھر سے کوئی آئے گا۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ سنگدل عورت یہ کہہ کر چلی گئی تھی جبکہ پیچھے ایشال ان کی دوسری کلاس ہونے سے پہلے ان کے پیچھے گئی تھی اسے اپنے بے عزت ہونے کا ڈر تھا اگر روشال کو پتہ چل گیا۔۔۔ اس کے آگے ڈر سے وہ کچھ سوچ نہ سکی تھی۔۔۔ کیونکہ۔۔۔

اس کالج میں اس کے سرپرست تو روشال تھا کیونکہ ایڈمیشن تو اس نے کروایا تھا اور ریکارڈ لسٹ میں فون نمبر بھی اسی کا تھا۔۔۔ وہ روتی رہے گئی تھی اس شخص کو جب پتہ چلے گا وہ غلط تو اسے کہہ گا نہ۔۔۔۔۔ یہ سوچ آتے وہ کانپ اٹھی تھی۔۔۔۔۔ وہ سوچتی رہ گئی یہ خط آیا کہاں سے۔۔۔!

اس ظالم عورت کے بال کھینچنے سے سر میں درد ہو رہا تھا۔۔۔ وہ مرے مرے قدموں سے کلاس میں واپس آئی تھی جبکہ لڑکیاں اس کو آتا دیکھ کر ہنسنے لگی تھی۔۔۔ وہ اپنی چیئر پہ پریشان بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کو گھر آئے تین گھنٹے ہو گئے تھے۔۔۔ اس نے ابھی تک یونیفارم چینج نہیں کی تھا۔۔۔! بس پریشان سی بیٹھی اپنی اگلی اور پچھلی زندگی کا موازنہ کر رہی تھی۔۔۔ جہاں ماں باپ کی محبت سوچ کر اس کے چہرے پہ ہنسی آتی وہاں رشتوں کی تلخیاں اس کو رولا رہی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پریشان سی اپنی زندگی کے بارے میں سوچتی رہی ماں باپ کے مرنے اس کی زندگی میں روشنال کے علاوہ اس کو ایسی یاد نہیں دیا تھا اس کی زندگی میں کوئی لمحہ اچھا نہیں تھا۔۔۔ اور نکاح کے بعد جو دکھ اسے روشنال نے دیا وہ اس کے بارے میں سوچتی رہی لیکن وہ بھی اس رات اس کی ذات کو تار تار گیا تھا اس کی باتیں اس کے دل ، اس کے رویہ اسے بھولتا نہیں تھا کسی انی کی طرح اس کے دل میں چبھا ہوا تھا وہ بھول نہیں سکتی تھی

وہ اپنی زندگی کے بارے میں فیصلہ تو تب کرتی نہ جب اس کا دل مضبوط ہوتا۔۔۔ وہ اندر سے رشتوں کی خود غرضیوں میں نہائی تلخیوں سے بھرپور لڑکی تھی اس کی زندگی بس نام کی زندگی تھی۔۔۔

مغرب کی اذان ہوئی تو وہ ساری پرانی یادوں سے پیچھا چھڑاتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی کیونکہ جو ہونا تھا وہ ہو کر رہنا تھا وہ اسے جھٹلا نہیں سکتی تھی اب بس اسے کل کالج میں جانے سے ڈر لگ رہا تھا۔۔۔

روشنال کی مار سے اس کے غصے سوچ کر وہ سہمی ہوئی تھی لیکن پھر کچھ سوچتی اپنے دھڑکتے دل کو سنبھالتی نماز کے لیے اٹھی تھی۔۔۔

نماز پڑھ کے کچھ تسبیحات مکمل کر کے اٹھی اور نماز ادا کر کے کچن میں چلی آئی جو اس کی روز کی روٹین تھی

Posted On Kitab Nagri

روشنال یار آجا کسی اچھے سے ڈھابے چائے پیتے ہیں۔۔۔
وہ لیپ ٹاپ بند کر کے بیگ میں ڈال رہا تھا گھر جانے کے لیے۔۔۔!
جب فرقان ضیاء نے ڈور ناک کر کے اسے پکارا تھا۔۔۔
اوکے چلتے ہیں۔۔۔ یہ کہہ کر اس نے بیگ پیچھے اٹھایا تھا اور اس کے ساتھ نکلا تھا۔۔۔
وہ اس کے ساتھ نکلا تھا۔۔۔ اور پھر دونوں ڈھابے میں آکھ گھپ شپ لگانے لگے ساتھ میں
چائے پینے لگے۔۔۔
بھابی تیرے ساتھ خوش تو ہیں نہ۔۔۔ وہ اس پہ نگاہ ڈالتا مشکوک سا بولا تھا۔۔۔
ہوں۔ وہ محض ہوں میں سر ہلاتا بولا تھا۔۔۔
بیٹا تیرے چہرے سے پتہ چل رہا ہیں وہ تو خوش ہیں پر تو خوش نہیں ہے۔۔۔ وہ اس کے
چہرے کے بگڑے تاثرات نوٹ کرتا طنزیہ لہجہ لیے بولا تھا۔۔۔
یار وہ میرے ساتھ رہنا ہی نہیں چاہتی۔۔۔ میں اسکے پاس سے بھی گزروں تو اس کے
لہجے میں حقارت ہوتی ہے۔۔۔ میں اس کی طرف دیکھوں بھی تو اس کا بس نہیں چلتا میری

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں نکال لیں۔۔۔۔ میں اس کی ذات کو ڈسکس نہیں کر رہا تیرے ساتھ۔۔۔۔۔ لیکن جگر صاف بتاؤں۔۔۔۔۔

وہ اب مجھ سے کنارہ کشی کرنا چاہتی ہے۔۔۔!

میں اسے چھوڑنا نہیں چاہتا۔۔۔۔ لیکن وہ میرے ساتھ رہنا نہیں چاہتی۔۔۔۔۔ روشناس دھیمہ لہجہ لیے بولا تھا۔

یہ بات تجھ سے خود بھابی نے کہی ہے۔۔۔۔ وہ چائے کی آخری چسکی لیے بولا۔۔۔۔! اس کی آنکھوں نے بتائی ہے۔۔۔۔ وہ چائے کے کپ کے ساتھ ہلکے سی انگلی بجاتے اذیت ناک لہجے میں بولا۔۔۔۔

جیسے اپنا درد چھپانا چاہو۔۔۔۔!

میرے سامنے تو تو رانجھا بن جاتا ہے۔۔۔۔ ذرا یہ بے قراری بھابھی کو دکھا۔۔۔۔۔ وہ اس کو ڈانٹتا ہنس کر بولا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

یار میں ہوں ہی ایسا۔۔۔۔ مجھ سے میٹھے لہجے میں بے قراری نہیں دکھائی جاتی اور یہ مٹھاس میری زندگی کا حصہ نہیں ہے۔۔۔۔ وہ بے بس سا بولا تھا۔۔۔۔

تجھے پتہ ہے۔۔۔۔۔! میری شادی کو گیارہ سال ہو گئے ہیں چھٹے سال میں ایک دن میں نے تیری بھابھی کو غصے میں تھپڑ مارا تھا اس ایک بدلے کے تھپڑ میں وہ پورا مہینہ میکے رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔ میرے سالوں نے علحیدہ سے بے عزت کیا۔۔۔ سسر نے تو اتنی عزت کی کہ آج تک بھول نہیں سکتا۔۔۔ لیکن پھر بھی وہ اس تھپڑ کو نہیں بھولی۔۔۔ !

وہ ابھی تک اس تھپڑ کے بدلے لیتی ہے۔۔۔۔۔ وہ اس ایک تھپڑ کو نہیں بھول پا رہی۔۔۔۔۔ حقیقت تو یہ ہے ان عورتوں کو نرمی سے پتھر پھول لگتا ہے اور غصے سے مارا گیا پھول بھی پتھر لگتا ہے وہ بھول نہیں سکتیں۔۔۔۔۔ !

عورتیں میٹھے لہجوں کی محبوب ہوتی ہے ان کو نرمی سے چلانا پڑتا ہے سختی سے بات کرو تو وہ ٹوٹ جاتی ہیں عورت اپنے شوہر پہ ہی غصہ کرتی ہے۔۔۔ اس کے سامنے روتی ہے۔۔۔ اپنا آپ اس سے منواتی ہے سچ بات میں تیری بھابی سے نہیں ڈرتا اس کی ناراضگی سے ڈرتا ہوں۔۔۔ اور عورت بھی لڑ جھگڑ کر اپنا آپ منواتی ہے اسے پتہ ہوتا ہے کہ اس کا شوہر اس کی بات سنے گا سمجھے گا۔۔۔۔۔ ! کیونکہ اسے اس پر مان ہوتا ہے پر تو میری بات نہیں سمجھے گا۔۔۔۔۔ !

www.kitabnagri.com

یار قسم سے تیری کہانی سن مجھے رونا آگیا ہے پر پہلے فون اٹھالے پھر مجھے لیکچر دے لینا۔۔۔۔۔ اپنے اس لیکچر کے چکر میں یہ ہی بھول گیا کہ پچھلے پانچ منٹ سے تیرا فون بج رہا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روشنال کو اس کی باتیں دل میں کبُھتی ہوئیں محسوس ہوئیں تھیں پر اس نے مذاق میں ٹال دیا تھا۔۔۔ کچھ دیر میں وی اس کے ساتھ ہی گھر کے لیے نکلا تھا۔۔۔

وہ آج نارمل موڈ میں گھر آیا تھا۔۔۔! لیپ ٹاپ کمرے میں رکھتا وہ باہر لاونج میں آکہ بیٹھ گیا تھا۔۔۔

کچن میں سے کھانے کی اشتہا انگیز خوشبو آرہی تھی لیکن وہ کچن میں کہیں نہیں تھی ہمیشہ کی طرح غائب تھی۔۔۔

اسے پتہ تھا وہ نمازِ عشا پڑھ رہی ہوگی۔۔۔! اس لیے خاموش سا صوفے پر اپنے بازوؤں کو سر کہ پیچھے دے کر لیٹنے والا انداز میں بیٹھا اور آنکھیں موند لیں تھیں۔۔۔
اس کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے وہ باہر بیٹھا ہوا تھا لیکن وہ تھی نکلنے کا آنے ہی نہیں لے رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

کچھ سوچتا وہ اٹھا تھا۔۔۔ اور اس کے روم میں چلا آیا تھا۔۔۔ جو نماز پڑھ کہ فارغ ہوئی تھی اس کو اندر آتا دیکھ کر بھنوںیں چڑا گئی تھی۔۔۔

آپ کو ناک کر کے آنا چاہیے تھا۔۔۔ ایسے کسی کی اجازت کے بنا اندر نہیں آنا چاہیے۔۔۔ وہ نماز کو تہہ کرتے ہوئی سنجیدگی سے بولنے لگی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ۔۔۔۔۔ ہیلو۔۔۔۔۔ محترمہ۔۔۔۔۔ کسی کا تو کہہ سکتا ہوں کہ ناک کر کے جانا چاہیے۔۔۔۔۔ لیکن تم میری بیوی ہو۔۔۔۔۔!

تم میری زندگی میں بنا دستک کہ گھس آئی ہو۔۔۔۔۔ میں بڑی مشکل سے تمہیں قبول کر رہا ہوں۔۔۔۔۔ اسکے لہجہ میں شرارت تھی۔۔۔۔۔

تو دے دیں طلاق نہ کریں قبول۔۔۔۔۔ وہ پھٹ پڑی تھی صبح کے واقعہ کو سوچ کر وہ پہلے ہی پریشان تھی اب اس کی اس بات پہ وہ برادشت نہیں کر پائی اور بول پڑی تھی اپنی ذات کی تزییل پہ آنکھوں سے آنسو نکلے تھے۔۔۔۔۔

مذاق کر رہا ہوں یا۔۔۔۔۔ ہر وقت خفا خفا کیوں رہتی ہو۔۔۔۔۔؟ وہ اس کے روئے روئے گلابی چہرے کو دیکھ کر مبہوت ہو کر رہ گیا تھا اور اس کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔۔ آپ کے لیے کھانا بنا دوں۔۔۔۔۔ بھوک لگ رہی ہوگی نا آپ کو۔۔۔۔۔؟

وہ اس کو اپنی طرف آتا دیکھ کر یہ کہہ کر سنجیدگی سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔۔

جبکہ روشال اس کے ایسے رویے پہ لب بھیج کر رہ گیا تھا اور دروازے کی طرف دیکھنے پڑا تھا جہاں سے وہ گزر کے گئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ فریش ہو کر کچن میں چلا آیا تھا اور آہستگی سے چلتا ٹیبل پہ بیٹھ گیا تھا روشال اس کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ جس کا ڈوپٹہ تو ہر وقت اس کے چہرے پر ہوتا تھا۔۔۔ اس نے ایک منٹ بھی اسے مڑ کر نہیں دیکھا تھا اس کی خاموشی اسے کھل رہی تھی۔۔ وہ ایسی خاموش تو پہلے کبھی نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔۔

وہ سالن اور چپاتی اس کے منہ کے آگے رکھتی ہٹ گئی تھی۔۔۔۔۔ یہ نئے سٹائل کا ڈوپٹہ کہاں سے سیکھا ہے۔۔۔۔۔ ایسے لگتا ہے جیسے کالج میں شوہروں سے پردہ کروانے کا طریقہ بتاتے رہیں آج۔۔ وہ ایک طرف سے ڈھکے گال کو دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔

اس کی خاموشی کو توڑنے کی خاطر لطیف سا طنز کر گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ اس کے طنز پر کچھ نہیں بولی تھی اس نے گال اس لیے چھپایا تھا کہ وہ اس کے چہرے پر ٹھپڑوں کے نشان نہ دیکھ لے۔۔۔۔۔! کیونکہ میم ٹنانے اسے جنگلیوں کی طرح مارا تھا۔۔۔۔۔ ان کے بیلز کے نشان اس کے گال پر تھے۔۔۔۔۔!

ادھر آکے کھانا کھاؤ میرے ساتھ۔۔۔ وہ اس کو برتن سمیٹتا دیکھ کر اس سے بلوایا تھا۔۔۔۔۔ میں کھا چکی ہوں۔۔۔۔۔ آپ کھالیں۔۔۔۔۔! وہ جھوٹ تو بول گئی تھی۔۔۔۔۔ کیونکہ اسے پتہ تھا وہ شخص زبردستی بھی اسے اپنے ساتھ بیٹھا کر کھلائے گا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے بعد وہ خاموشی سے کھانا کھانے لگا اور اس نے ساس پین میں پانی رکھا تھا چائے بنانے کے لیے۔۔۔

اچھا بات سنو۔۔۔ مجھے چائے میرے کمرے میں دے آنا میرا کام پینڈنگ پڑا ہوا ہے وہ کرنا ہے۔۔۔!

وہ یہ کہہ کر چلا گیا تھا۔۔۔ جبکہ پیچھے اشال گہری سانس لیتی چائے کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔۔

دس منٹ میں وہ چائے لے اور ناک کیا تھا اس کی اجازت پا کر وہ اندر آئی جو بہت ہی بڑی دکھائی دے رہا تھا۔ چائے رکھ کر جانے لگی جب وہ بولا تھا۔۔۔
آج تمہارے کالج سے فون آیا تھا۔۔۔ کل بلوایا ہے کالج میں کوئی میٹنگ وغیرہ تو نہیں ہے۔۔۔!

www.kitabnagri.com

وہ اس پہ لیپ ٹاپ سے نظریں اٹھا کر گھمبیر بھاری لہجے میں بولا تھا۔۔۔
جج۔۔۔ جی۔۔۔ وہ حیرانگی سے کانپتا دل لیے مڑی اور اسے دیکھا۔۔۔
اشال بخت کی بھاری مگر گھمبیر آواز سن کر اس کا ننھا سا دل خوف سے کانپا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کا سر جو پہلے ہی گھوم رہا تھا۔۔۔۔! اس کی بات سن کر وہ اپنا سر ہاتھوں میں تھام گئی تھی
اس سے پہلے وہ گرتی روشال بخت جلدی سے بیڈ سے اٹھا۔۔۔۔
اس کی اڑتی رنگت دیکھ کر اس نے اسے بازوؤں میں تھام لیا تھا۔۔۔!
اشال۔۔۔۔اشن۔۔۔۔کیا ہوا ہے۔۔۔۔

اس کے چہرے کو تھپکتا اسے بیڈ پہ بیٹھا گیا تھا وہ اس کی اڑی رنگت اسکا خوف سے پیلا پڑتا
چہرہ دیکھ کر بوکھلا گیا تھا۔۔۔۔
اس کو پانی پلایا۔۔۔۔تاکہ اس کے چہرے کی رنگت بحال ہو۔۔۔۔وہ سمجھ نہیں پار رہا
تھا۔۔۔۔وہ ڈر کیوں رہی ہے۔۔۔۔
اب ٹھیک ہو۔۔۔۔اسکی تھوڑی سی بہتر حالت دیکھ کر وہ نرم لہجے میں بولنے لگا تھا۔۔
پلیز۔۔۔۔چھوڑیں مجھے۔۔۔۔مم۔۔۔۔میں نے سونا ہے۔۔۔۔!۔۔۔۔وہ عجیب سا ہیجان لہجے لیے
بولی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آج ادھر ہی سو جاؤ۔۔۔۔میں صوفے پر سو جاؤں گا۔۔۔۔وہ اس کی تھکے چہرے پر نگاہیں ڈالتا
بولا۔۔۔۔

نن۔۔۔۔نہیں میں نے اپنے روم میں سونا ہے۔۔۔۔وہ کترا کر اس کی گرفت سے نکلنے کے لیے
مچلی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کیا بکواس کر رہا ہوں۔۔۔۔! نرمی کی زبان تو سمجھنا تم پہ گناہ ہے۔۔۔ لیٹ جاؤ سکون سے نہیں کہہ رہا کچھ تمہیں۔۔۔ محافظ ہوں تمہارا لیٹر انہیں۔۔۔

اپنی سرد آنکھیں اس پہ جمائے اتنی سختی سے بولا اشناں کانپ کر رہ گئی تھی۔۔۔

چلو سو جاؤ۔۔۔ اس کو کانپتا دیکھ کر اب کی بار نرمی سے بولا اور اسے بیڈ پہ لٹاتا اس پہ کمفرٹ اڑا کہ خود صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

جبکہ اشناں اس کے پل پل بدلتے لہجے کو دیکھ کر اندر سے بہت خوفزدہ تھی وہ لیمپ کی لائٹ کو آن کرتا اور کمرے کی لائٹ آف کرتا لیمپ ٹاپ سنبھالتا صوفے پر لیٹ گیا تھا۔۔

اشناں پریشانی سے اس کو دیکھتی رہی تھی جس نے اپنی آنکھیں موندی ہوئیں تھیں۔۔۔ جبکہ اسے پتہ تھا اس کی ساری رات بے چین گزرنی ہے وہ غلط نہیں تھی اگر دماحول میں بسنے

والے لوگ غلط تھے۔۔۔ وہ پریشان تھی وہ شخص اس کے سامنے تو تھا لیکن اس کے پاس نہیں تھا اسے اس شخص کی ضرورت تھی لیکن وہ اپنی عزت نفس کو قائم رکھنے والی لڑکی

تھی۔۔۔ وہ کبھی اسے سے یہ نہیں کہہ سکتی تھی۔۔۔ آؤ میری زندگی خزاں زندگی میں خزاں کے پھول لگاؤ۔۔۔ حالانکہ اسے پتہ تھا اس شخص کی آنکھوں میں اسے محبت نظر آتی تھی۔۔۔

ہیڑی بے اماں سی ہے زندگی

Posted On Kitab Nagri

اسے بن کے کوئی پناہ ملے

کوئی چاند رکھ کر میری شام پر

میری شب کو مہکا کر گلاب کر

کوئی بدگماں سا وقت ہے۔۔۔۔۔

کوئی بدگماں سی دھوپ ہے

کسی سایہ دار سے لفظ سے

میرے جلتے دل کا حجاب کر

پورے دن سے سوچ سوچ کر اس کا دل گبھرایا جا رہا تھا

اس کا دل بند ہونے لگا تھا اس نے ڈوپٹہ اتار کے ساتھ رکھ دیا تھا۔۔۔ پھر بھی جلتے دل کو

سکون نہیں آ رہا تھا اسے بس یہ ہی خوف کھائے جا رہا تھا کہ جب روشنال کو پتہ چلے گا وہ تو

اسے جان سے مار ڈالے گا۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اضطرابی کی کیفیت میں اٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ لیکن سکون نہیں ملا تو پھر لیٹ گئی تھی وہ بے

چین تھی لیکن اسے سکون نہیں مل رہا تھا۔۔۔ وہ بار اٹھ کر بیٹھتی اور بار بار لیٹتی۔۔۔

روشنال کی آنکھ کھلی تو اسے بے چین دیکھ کر وہ بے سکون ہو گیا تھا وہ مسلسل ایک گھنٹے سے

لیٹی اور بیٹھتی روشنال تب سے دیکھ رہا تھا اب وہ لیٹی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اس سے سمجھ نہیں

Posted On Kitab Nagri

آ رہی تھیں کہ اس کی بے چینی کی وجہ کیا ہے۔۔۔۔ اس نے جو بازوؤں آنکھوں پہ رکھے تھے وہ سینے پہ باندھ لیے اور اسے دیکھنے لگ پڑا۔۔۔

اشال جو اپنی سوچوں سے نگلی اس کی طرف دیکھا تو دیکھا تو دھک سے رہے گئی تھی وہ بھی اسی ہی کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔

ایک لمحے میں دونوں کی نظریں چار ہوئیں تھیں۔۔۔۔! اشال کی نظر لمحے بھر کو اس کی نظروں سے ملی تھی۔۔۔

کرب۔۔۔ نارسائی ، دکھ ، پریشانی ، بے بسی کیا کچھ نہیں تھا اس کی اُس ایک نظروں میں۔۔۔۔ وہ اسے شروع سے جانتا تھا۔۔۔

اس کی نگاہوں سے تقاضوں سے خائف ہوتی وہ

فی الفور اپنی نظروں کو بدل گئی تھی اس کی ڈراج بروان آنکھوں میں معنی خیز سی چمک تھی۔۔۔۔۔ یکدم ہی جیسے اپنے اور اس کی بیچ رشتے کا احساس جاگا تھا۔۔۔

وہ اور مضطرب ہوتی نگاہیں پھیر گئی تھی۔۔۔۔!

خاموشی کا گہرا احساس ان دونوں کے بیچ تھر تھرانے لگا۔۔

اس کی نگاہوں کو دیکھ کر اس کا دل خدشات کی زد میں آکہ دھک دھک کرنے لگا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کو مسلسل کروٹیں بدلتا دیکھ رہا تھا جو بہت ہی بے چین لگ رہی تھی.. جیسے اس کو کوئی غم رہا ہو اور وہ بتانہ پا رہی۔۔۔ وہ اس کی طرف دیکھتا وہ کروٹ بدل گئی روشنال کی طرف اس کی پشت تھی۔۔۔

وہ اس کو بے چین دیکھتے اٹھا اور میانہ روی سی چال چلتا اس کے پاس آ کے بیڈ پہ بیٹھ گیا تھا۔۔۔

آؤ تہجد ادا کر لیں۔۔۔۔ اور کے سر پر انگلیاں چلاتے ہوئے وہ مدھم سی آواز بولی تھی۔۔۔۔

اس کی انگلیاں اپنے بالوں پر پھیرتے دیکھ کر پہلے تو ڈری تھی اس کا دل کیا کہ جھٹک دے لیکن اس کے اگلے الفاظ اس کی روح میں چاشنی اتار گئے تھے۔۔۔۔

جی۔۔۔۔ میں وضو کر آؤں۔۔۔۔ یہ کہہ وہ آہستگی سے اس کے بالوں سے اس کے ہاتھ کو ہاتھ کو ہٹاتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔

وہ وضو کرنے چلی گئی تھی وہ پیچھے بیٹھا اس کی بے چینی کی وجہ سوچنے لگا تھا بے شک وہ اسے جتنی بھی بد تمیزی کرتی پر اب وہ اسے اپنی جان سے بھی پیاری ہو گئی تھی پر وہ یہ سمجھ نہیں پارہا تھا اس کے ساتھ مسئلہ کیا ہے۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی بعد وہ وضو کر کے ڈوپٹہ سیٹ کرتی واپس آئی تھی۔۔۔! اس کے بعد وہ وضو کرنے چلا گیا تھا دس منٹ بعد آیا وہ اسی کے انتظار میں بیڈ پر گبھرائی ہوئی بیٹھی تھی۔۔۔!
میں جائے نماز لے آتا ہوں تمہارے روم سے وہ واپس آیا تو اس کو پھر ساکت سا بیٹھا دیکھ کر نرمی سے بولا۔۔۔ اور اس کے کمرے سے جائے نماز لے آیا تھا اور سر پر وائٹ کلر کا رومال باندھا تھا۔۔۔

وہ رومال باندھ رہا تھا جب اشال کی نظر اس پہ پڑھی تھی اتنی پریشانی میں بھی اپنے ہمسفر کی ڈاڑھی میں جذب ہوتا پانی کا منظر اسے کوئی اونچائی سے نظر آتا خوبصورت جھرنا لگا تھا وہ مبہوت سی ہو کر تکتے لگی تھی اور کالج میں ہونے والے سوچ کر پریشان ہو گئی تھی میرے ساتھ بچھاؤ وہ اس کے پیلے پڑتے چہرے کو دیکھ کر کہنے لگا۔۔۔۔

وہ پیچھے بچھانے لگی جب اسے نے اسے ٹوکا تھا۔۔۔۔
جی۔۔۔۔ وہ اس کے ساتھ بچھا گئی تھی دونوں توجہ سے پڑھنے لگی تھی وہ اس کی تقلید کرتی تہجد پڑھ رہی تھی اپنے ہمسفر کے ساتھ عبادت کرنے کا اپنا ہی لطف تھا۔۔۔۔

تہجد پڑھ کہ دونوں نے ہاتھ اٹھائے تھے وہ بھی دل میں دعا مانگنے لگا۔۔۔ اشال بھی دل میں دعا مانگتی رہی۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اے اللہ میں بے بس ہوں۔۔۔ میری مدد فرما۔۔۔ اے اللہ میں ٹوٹ گئی ہوں میری مدد فرما۔۔۔ اے اللہ میں تیرے فیصلوں پر راضی ہوں لیکن میری زندگی کی مشکلیں دور فرما۔۔۔ اے اللہ میں تجھ سے ناامید نہیں ہوں۔۔۔ پر تیرے بندوں نے مجھے ناامید کر دیا ہے۔۔۔ مم۔۔۔ میں اتنی پریشان دل کر رہا ہے خود کے ساتھ کچھ کر لوں۔۔۔ چھوٹی سی عمر میں زندگی کی الجھنوں نے مجھے تھکا دیا ہے۔۔۔ یا اللہ بے شک خوشیاں دے کہ میں مغرور ہو کر تجھے بھول جاؤں بس مجھے اپنی رحمتیں دے دیں۔۔۔ جن کا میں شکر کرتے کرتے نہ تھکوں۔۔۔

اس نے اللہ سے شکوہ نہیں کیا بس پریشانی سے اپنے رب کے ساتھ ڈوپٹہ پہ سر رکھ کے چہرہ ہاتھوں میں چھپائے روئی تھی اپنا غم اللہ کے سامنے ہلکا کیا تھا۔۔۔

ہم شاید بھول جائیں مگر وہ رب ہمارے صبرِ لمحات، وہ روتی ہوئی آنکھیں، وہ پرماتے ہوئے ہونٹ، وہ سجدوں میں جھکنے والا سر اور وہ تڑپ میں رہنے والا دل کچھ بھی نہیں بھولتا۔۔۔

رجوع الہی اللہ کے بغیر چارا نہیں!!

Posted On Kitab Nagri

جو جتنی دیر سے لوٹے گا بچھتاوے کی گھڑی اتنی ہی بھاری ہوگی۔ اور اس گھڑی کی گرہیں
کھولنے کے لیے اتنے ہی زیادہ آنسو درکار ہوں گے۔
تمہارے دکھ کی ہر ایک داستان صفحہ تقدیر پر درج ہے۔
جو نہ تو تمہارے رب سے چھپی ہوئی ہے
اور نہ وہ تمہارے غموں سے بے خبر ہے
تم اپنے حصے کی محنت جاری رکھو۔ اجر تو اللہ پاک نے دینا ہے۔۔

ادھر روشنال کی آنکھوں سے آنسو تو نہ آئے تھا پر وہ بھی اپنا دل رکھے بوجھ کو ہلکا کر کے
ہٹا تو اس کو دیکھ جو ایسے ہی جائے نماز پہ چہرے ڈوپٹے میں لپٹے ہاتھوں میں دعا کی انداز
میں پھیلائے ہاتھوں میں رکھا تھا۔۔
وہ چند لمحے اسکے اسکے وجود کو دیکھتا رہا اور پھر اسے ہاتھ بڑھا کہ اپنے حصار میں لیا تھا۔۔
کوئی پریشانی ہے تو ہمسفر سمجھ کر نہ سہی اپنا سپر مین سمجھ کر بتا دو۔۔۔ اپنے دل کا بوجھ ہلکا
کر لو۔۔

آج کی رات پرانے والی ایشو بن کہ کوئی ضد کر لو

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔ میں سپر مین بن کہ پوری کر دوں گا۔۔۔! آج بس یہ سمجھ لو۔۔۔ کہ میں تمہارا دوست ہوں، غمگسار ہوں۔۔۔

وہ اس کے چہرے کو ہاتھ میں تمھتا اس کی آنکھوں کو اپنے لمس سے معطر کرتا بولا۔۔۔ اسے پتہ تھا کہ وہ بہت الجھن کا شکار ہے۔۔۔ وہ جب سے آیا تھا اس کی پریشانی گبھرائٹ کو نوٹ کر رہا تھا وہ بہت غائب دماغ لگ رہی تھی۔۔۔ وہ پہلے اس کے حصار سے جھجکی تھی پر پھر یہ سوچ کر سکون ہو گئی تھی کہ پاک جگہ تھی، پاک رشتہ تھا،

پاک وقت تھا۔۔۔ اور اوپر سے اس کی پاکیزہ باتیں۔۔۔ اور کوئی وقت ہتا تو وہ اس کے پاس پھٹکتی بھی نہ تھی

لیکن اب اس کا چہرہ تھوڑا سا اطمینان وہ پھر سے اس کے سینے سے سرٹکا گئی تھی۔۔۔

پتہ ہے اللہ نے محرم رشتوں میں بہت طاقت رکھی ہے۔۔۔

میں تمہارا محرم ہوں تمہارا محافظ ہوں، مانا کہ غلط فہمی میں تمہارا بہت نقصان کیا ہے۔۔۔ تمہاری روح پہ بھی داغ لگائیں ہیں۔۔۔ وہ نرمی سے کہتا اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے پر سکون کر رہا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس کی باتیں سن کر وہ پھر سے بے سکون ہوئی تھی۔۔۔ وہ پھر سے کالج میں ہونے والے واقع کو یاد کر کے بے سکون ہوئی۔۔۔ اس کے حصار میں لایا گیا سکون اسے پھر سے بے سکون کر گیا تھا وہ اس کے حصار سے خود کو چھڑاتی پیچھے ہٹ گئی تھی۔۔۔!

سجدوں میں گرنے سے پہلے ان لوگوں کو گلے لگائیں جو آپکی وجہ سے افیت میں مبتلا ہے
_!!

"دل آزاریاں معاف نہیں ہوتی"

وہ اٹھ کر اس کے پیچھے آیا جو ایسے ہی بیڈ پر بیٹھی تھی وہ نرمی سے قدم اٹھاتا اس کے پاس آیا اور اسے پھر سے اپنے ساتھ لگالیا تھا۔۔۔!

اب بتاؤ کیا مسئلہ ہے۔۔۔! وہ اپنی گرفت سخت کرتا ہوا بولا تاکہ وہ پھر سے اس کے حصار سے نکل نہ سکے۔۔۔!

www.kitabnagri.com

ک۔۔۔ کچھ نہیں۔۔۔! وہ گبھرا کر بولی تھی۔۔۔!

پھر اتنی بے چین کیوں ہو۔۔۔ وہ گھمبیر لہجے میں بولا۔۔۔!

ن۔۔۔ نہیں۔۔۔ تو میں تو بے چین نہ۔۔۔ نہیں ہوں۔۔۔ وہ اس کے حصار سے اور زیادہ گبھرائی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر مجھے تو لگ رہی ہو۔۔۔۔! اس کی آواز سن کر بھاری لہجے میں بولا۔۔
ت۔۔۔۔ تھک گئی ہوں۔۔۔۔! وہ بو جھل لہجہ لیے بولی تھی۔۔
کس سے۔۔۔۔؟

زندگی سے۔۔۔۔ اس دنیا سے۔۔۔۔ کھوکھلے رشتوں سے، ان لوگوں سے۔۔۔۔ سب سے بڑھ
کر خود سے۔۔۔۔ اپنے ان سگے رشتوں سے جنہوں نے مجھے وہاں آزمایا جہاں مجھے ان کی سب
سے زیادہ ضرورت تھی۔۔

سب نے میری امید اور مان کو توڑا۔۔۔۔۔ جیسے میں کوئی بے جان شے ہوں۔۔۔۔ ان سب
میں آپ بھی تھے۔۔۔!

آپ نے بھی میری امید اور مان کو توڑا ہے۔۔۔۔ پتا ہے یہ سب مجھے اتنا تکلیف دہ لگتا ہے
۔۔۔۔ جیسے زندگی کو موت آگئی ہو پھر بھی سانسیں چل رہیں ہو۔۔۔۔ میں اپنی زندگی سے ہی
تھک گئی ہوں۔۔۔۔ وہ اس کی آغوش میں پرسکون نہیں تھیں۔۔۔!

اگر میں اس تھکن کو سمیٹ لوں تو۔۔۔۔؟ وہ اس کو اس طرح نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔۔!
نہیں۔۔۔۔ نہیں۔۔۔! وہ اور وحشت زدہ ہوتی پیچھے ہٹی تھی اور بھاگ کر روم سے نکلی
تھی۔۔۔۔ جب کہ پیچھے بیٹھے روشال نے غصے سے بیڈ پہ مکا مارا تھا

Posted On Kitab Nagri

یار یہ فائل سبمٹ کروا دینا۔۔ میں نے آج دس بجے نکلنا ہے
وہ رات کو بنائی گئی اسائنمنٹ کی پریزنٹیشن فرقان ضیا کے حوالے کرتے ہوئے بولا تھا۔۔!
کیوں خیر تو ہے آج بڑا چمک دھمک رہا ہے وہ اس کی جاذب شخصیت کو دیکھتا ہوا ہنستا ہوا
بول۔۔

ہاں یار اشال کے کالج میں میٹنگ ہے وہ اٹینڈ کرنی ہے۔۔۔
وہ اس کو جواب دیتے ہوئے بولا تھا۔۔
وہ ساری رات اسے دیکھتا رہا وہ ایسی کی ایسی بے چین تھی اسے سکون نہیں مل رہا تھا۔۔!
اس کے چہرے پر کچھ نشانات دیکھ کر وہ چونکا تھا۔۔!
اوکے۔۔ کوئی بات نہیں۔۔۔ بس ٹنشن نہ لے اور نہ اس بچاری کو دے۔۔۔ آرام سے آ
اور جا۔۔۔ کئی لونگ ڈرائیو پہ بھی چلے جانا بھابھی کو لے کر۔۔۔ فرقان نے معن خیزی سے
کہتا

www.kitabnagri.com

فائل لیتا چلا گیا تھا۔۔

جبکہ وہ بھی اشال کے کالج کی طرح نکلا تھا ساڑھے نو تو ادھر ہی ہو گئے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسنال کی آنکھ کھلی تو نو بج رہے تھے وہ جلدی سے اٹھا۔ اس نے دس بجے نکلنا تھا رات والی تھکن غائب تھی اب اس کے لہجے میں ایک نیا عزم تھا۔۔۔

وہ اٹھا تھا جب اس کی نظر منال پر پڑھی تھی۔۔۔۔! وہ جو بیڈ کرواؤن سے ٹیک لگائے بیٹھی بیٹھی سوئی ہوئی تھی۔۔۔۔!

منال۔۔۔۔ اس نے بازوؤں سے پکڑ کر ہلکا سا جنبھوڑا تھا سیدھی ہو کر سو جاؤ۔۔۔ اس کی ساری رات کی بے آرامی کا سوچ کر اسے اٹھایا تھا

وہ اس کی جنبھوڑنے سے ہلکی سی آنکھیں کھولتی اسے دیکھتی پھر سے سیدھی ہو کر اپنے اوپر کمفرٹ اوڑھ گئی تھی۔۔۔

جبکہ وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اٹھا تھا۔۔۔ اور فریش ہونے چل دیا تھا۔۔۔! تھوڑی دیر بعد جب فریش ہو کر آیا تو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا ہو کر بالوں میں کنگھی کی اور لیپ اٹھانے لگا۔

www.kitabnagri.com

اب کہاں جا رہے ہو۔۔۔؟ وہ اسکی کھٹ پھٹ کرتی آواز سے اٹھ بیٹھی اور سوال کیا تھا۔۔۔ کام پہ۔۔۔۔ وہ نرمی سے جواب دے کر نکلنے لگا۔۔۔

آج میں تمہیں کئی نہیں جانے دوں گی۔۔۔ پانچ دن بعد گھر آئے اور پانچ گھنٹے سو کر پھر سے نکل چلے۔ وہ اٹھ کر اس کے سامنے آئی اور اسے بازوؤں سے پکڑ جانے سے روکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار آج قسم سے کام پینڈنگ پڑا ہوا ہے بس آج جانے دیں۔۔۔ کل رات کو گھر ہی آنا ہے۔۔۔!

کیا۔۔ کل رات کو اب تو تم بالکل بھی نہیں نکل سکتے۔۔

آج دنیا ادھر سے ادھر ہو جائے۔۔ آج میں تمہیں نہیں جانے دوں گی۔۔!

وہ یہ کہتی ڈور سے لگ کر کھڑی ہو گئی تھی اور ہاتھ پھیلا لیے۔۔۔!

حسنال جو پریشان سا ہو گیا تھا کہ وہ اس کو کسی بھی جانے نہیں دے رہی۔۔۔۔ اس کے حلیے پر نظر پڑی تو اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔! جو فیروزی کلر کے سوٹ میں بغیر ڈوپٹے بغیر چپل کے کھڑی تھی بال آگے پیچھے بکھرے ہوئے تھے۔ اس کے بکھرے حلیے سے اس کے فگرز عیاں ہو رہے تھے۔۔!

قسم سے مس ہلا کو بہت ہاٹ لگ رہی ہیں۔۔ آپ کے اس حسن سے مکمل طور پر بہک جانا چاہتا ہوں۔۔ میں چاہتا ہوں کہ مجھے دنیا بھول جائے۔۔ بس آپ یاد رہیں۔۔۔۔ وہ یہ کہتا اس کے پاس آتا اس کے سر کے پاس ہاتھ رکھ کر گبھیر لہجے میں بولا۔۔!

لک۔۔ کیا۔۔ کر رہے ہو۔۔۔۔! جاؤ۔۔۔۔ تمہیں دیر ہو رہی ہے نا۔۔!

وہ اس کے چہرے کو اپنے بہت قریب دیکھتی ہوئی گبھرا کر بولی تھی۔۔!

نہ نہ۔۔۔۔! ایسے کیسے۔۔۔۔ آپ نے خود روکا ہے مجھے۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ ناک اس کی ناک سے مس کرتا۔۔۔ ایک ہی سیکنڈ میں اس کے حوش اڑا گیا تھا۔۔۔!
اس کا دل دھک دھک کرنے لگا۔۔۔ وہ پچھتائی تھی اسے روک کر۔۔۔ وی بگڑا شخص جب
اپنی منمنائی پہ آتا تو سب کچھ بھول جاتا تھا۔۔۔!

ابھی تو میں صرف قریب آیا ہوں۔۔۔۔۔! آپ ایسے ہی لال ہو رہی ہیں ہے۔۔۔۔!
ہائے جب میں جب آپ کو ٹچ کروں گا۔۔۔۔۔ پھر کیا عالم ہو گا۔۔۔۔۔! وہ اس کے خون
چھلکاتے چہرے کو دیکھ کر معنی خیزی سے بولا تھا۔۔۔۔!

ہٹو۔۔۔ بد تمیز ٹھکر کی انسان۔۔۔۔۔ ہر بات پہ ٹھکر جھاڑنا تو ضروری سمجھتے ہو۔۔۔! میں تو اس
لیے کہہ رہی تھی کہ رات کو تم بہت تھکے ہوئے لگ رہے تھے رات کو تمہاری طبیعت ٹھیک
نہیں لگ رہی تھی۔۔۔۔۔! وہ اس کو دھکا مارتی دور ہٹی تھی۔۔۔۔!

رات گئی بات گئی۔۔۔۔۔! یاد رکھیے گا میرے دو چہرے ہیں جو پل پل بدلتے رہتے ہیں۔۔۔۔!
یہ کہتے ڈوپٹہ اٹھا کر اس پہ ڈالا تھا۔۔۔۔!

www.kitabnagri.com

ٹائم ہوتا تو چپل بھی پہنا دیتا۔۔۔۔۔ پر ابھی جا رہا ہوں
اتنا ٹھکر کی نہیں ہوں جتنا نظر آتا ہوں۔۔۔۔!

اللہ حافظ۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اس کے ماتھے پر عقیدت بھرا لمس چھوڑتا بیگ اپنے کاندھوں پہ ڈالتا اس کو ساکت چھوڑتا نکل گیا تھا۔۔۔!

جب کہ وہ دھک دھک کرتا دل اور لال چہرے لیے بیڈ پہ بیٹھی تھی۔۔۔
وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ ایک ماہر کباڑیہ ہے۔۔۔! جو پرانی چیزوں کے بدلے میں نئے دل کو دھڑکانا جانتا تھا۔۔۔

وہ چلا گیا تھا۔۔۔ لیکن اس شخص کی خوشبو ابھی بھی ارد گرد محسوس ہو رہی تھی۔

ملازمہ اسے آفس میں بیٹھا کہ چلی گئی تھی وہ پیچھے بیٹھا ویٹ کر رہا تھا۔۔۔!

جب اڈھیر عمر پر نسیل سر ناظم کو اندر آتے دیکھا تھا

السلام علیکم محترم۔۔۔۔ انہوں نے ہی کہا تھا۔۔۔

وعلیکم سلام سر۔۔۔۔ وہ چئیر سے اٹھتا مصافحہ کرتا چئیر پہ بیٹھا تھا

بیٹھیے۔۔۔۔ وہ وہ ہاتھ کے اشارے سے اسے کہتے خود سیٹ پہ بیٹھے تھے۔۔۔

چائے یا کولڈرنک۔۔۔۔ انہوں نے گیسٹ کے حوالے سے پوچھا تھا۔۔۔

نو سر۔۔۔۔ نو نیڈ۔۔۔۔ تھینک یو۔۔۔۔ کس سسلے میں بلایا تھا آپ نے۔۔۔!

وہ سہولت سے انکار کرتا کام کی بات پہ آیا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

بات دراصل یہ ہے نوجوان۔۔۔۔ کہ دراصل ہمارے کالج کی ریپو بہت اچھی ہے ایک نام ہے۔۔۔!

ماں باپ بچیوں پہ ٹرسٹ کر کے یہاں بھیجتے ہیں جو بھی ایڈمیشن کرواتا ہے وہ کالج کا نام دیکھتا ہے اسکا سینڈرڈ دیکھتا ہے۔۔۔۔ لیکن میں آپ سے جو کہنا چاہ رہا تھا مجھے لگتا ہے ہمیں آپکی بہن کو ڈس مس کر دینا چاہیے۔۔۔۔ اس نے جو حرکت کی ہے اس سے کالج کی اور بچیوں کو بھی شہہ ملے گئی وہ بھی اس کی طرح غلط راہ پہ چلیں گے۔۔۔ دیکھیے محترم کبھی کبھی گھر سے عدم توجہ کی وجہ سے بھی غلط راہ پہ چل پڑھتی ہیں گھر میں ان کو پیار کی کمی دی جاتی ہے ان کے ساتھ رویے مار ڈھار والے رکھے جاتے ہیں اٹھارہ سال ہو گئے ہیں میں نے اس ٹیچنگ کریئر میں قدم رکھا ہوا ہے یہاں میں لوگوں کے چہرے اک منٹ میں پہچان لیتا ہوں کہ بچی کی تربیت کیسی ہے بچی کا خاندان حسب و نسب کونسا ہے، اس کے گھر کا ماحول کیسا ہے۔۔۔۔!

www.kitabnagri.com

لیکن آپ کی شاندار شخصیت کو دیکھ کر لگ رہا ہے کہ ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔! بس بچوں پر دھیان رکھنا چاہیے۔۔۔!

وہ لمبی چوڑی بات کی تہمید باندھتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوری سر لیکن آپ کی بات سمجھ نہیں آئی۔۔ آپ کا یہ سب کہنے کا مطلب کیا ہے۔۔۔۔۔
کچھ باتیں مجھے کلیئر کریں گے۔۔۔!

وہ نا سمجھی سے بولا تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی..

یہ پڑھ لیں آپ کو خود سمجھ آجائے گی۔۔ وہ دھیمی آواز میں کہتے صفحہ پکڑا گئے تھے
!۔۔۔۔

اس پیج پہ لکھی گئی تحریر پڑھی تو اسکا دماغ گھوم گیا۔۔ نہایت گھٹیا تھرڈ کلاس محبت کا اظہار
لڑکی نے کیا ہوا تھا لیکن ٹیڑھے میڑھے زوایے ہینڈ رائٹنگ کے زوایے والی رائٹنگ بالکل بھی
اشنال کی معلوم نہیں ہو رہی تھے۔۔۔!

یقیناً آپ نے پڑھ لیا ہوگا۔۔۔! اب آپ خود سوچ لیں یہ کالج میں رکھنے کے لائق ہیں
جب ہماری میم نے پوچھ گچھ کی تو اوپر سے انہوں نے بد تمیزی بھی کی ہے۔۔۔!

سر ناظم اس کے چہرے کے سنجیدہ تاثرات نوٹ کرتے ہوئے بولے تھے۔۔۔!

آپ اشنال اور ان میم کو بلوا دیں گے پلیز۔۔۔! اشنال نے جن سے بد تمیزی کی ہے۔۔۔!
اوکے۔۔۔ اثبات میں سر ہلاتے باہر چلے گئے تھے۔۔۔! اور پھر تھوڑی دیر بعد آئے
تھے۔۔۔۔!

تھوڑی دیر گزری جب میم اور ان کے پیچھے اشنال اندر آئی تھی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اشال کی نظر جب روشال پہ پڑی اس کی چہرے کی رنگت اڑی تھی اس کے ہاتھ کانپنے لگے۔۔۔۔!

اشال آگے آؤ۔۔۔۔۔ میم نے سختی سے کہا تھا ان کی بات سن کر وہ سہمتی آگے آئی تھیں۔۔۔۔!

روشال نے جب اسے ایسا دیکھا تو اس کا حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔۔۔

ایک بیچ دیں۔۔۔۔۔ اس نے سرناظم سے کہا تھا سر نے کاغذ روشال کی طرف بڑھایا تھا۔۔۔۔! ادھر آؤ اس بیچ یہ ہی تحریر لکھو۔۔۔۔۔ اس نے اشال کو پکارا تھا اور اپنی پاکٹ سے پنسل نکال کر اسے تھمائی تھی۔۔۔۔

ج۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ وہ ٹیبل کے پاس آتی اس کے ہاتھ سے پنسل لے کر لکھ کہ اس کے ہاتھ میں بیچ تھا کہ پیچھے ہٹ گئی تھی۔۔۔۔۔

اب آپ بتائیں اس رائٹنگ اور اس رائٹنگ میں کتنا فرق ہے۔۔۔۔۔ وہ سرناظم کے ہاتھ میں بیچ پکڑاتے ہوئے بولے۔۔۔۔

آپ اپنے اٹھارہ سالہ کئرئیر میں لوگوں کے چہرہ پہچانا تو سیکھ گئے۔۔۔۔۔! لیکن ایک رائٹنگ نہیں پہچان پائے مجھے بہت افسوس ہوا سر۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن کہنا صرف یہ چاہوں گا۔۔۔ حقیقت دیکھنے سے پہلے ضرور جان لیا کریں ہر تصویر کے دو رخ ہوتے ہیں۔۔۔۔

لہذا ایک رخ کو دیکھ کر الٹے سیدھے اندازے مت لگایا کریں سر۔۔۔!
وہ ان کو شک میں دیکھ کر بولا تھا۔۔۔

آپ ان میم کو کسی پولیس کانسٹیبل میں جاب لگوا دیں۔۔۔ وہاں یہ اپنی ڈیوٹی سرانجام دیں جرائم میں اٹی خواتین کو مار کر۔۔۔ میری بیوی کو نہیں۔۔۔! اور آپ نے کہا تھا کہ یہ اس کالج میں پڑھنے کے لائق نہیں ہے۔۔۔ اتنی نااصافی دیکھ کر میرا یہ ماننا ہے کہ یہ ادارہ ہی میری بیوی کے لائق نہیں۔۔۔ آپ ڈس مس کریں نہ کریں میں اب خود ڈس مس کرواؤں گا۔۔۔ میں چاہوں تو ایک سیکنڈ میں یہ کالج سیل کروا دوں۔۔۔ لیکن نہیں۔۔۔!
اشال بیگ لے کہ آؤ۔۔۔! اس نے اب اشال کی طرف دیکھ کر کہا تھا۔۔۔

وہ اٹل لہجے میں کہتا اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔ جب کہ سر اور میم بولنے کے لائق رہے ہی نہیں تھے۔۔۔ وہ تو اسے ان کی بہن سمجھ رہے تھے لیکن شدت پسند شخص کو دیکھ وہ سہی معنوں میں گبھرائے تھے۔۔۔!

سوری۔۔۔ سر آپ بیٹھیں۔۔۔ ہم آپ سے معذرت کرتے ہیں ساتھ میں اس بچی سے بھی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی شاندار شخصیت سے متاثر ہوتے گبھرا کر بولے۔۔۔! جو سیاہ لباس میں غضب کی شخصیت کا مالک لگ رہا تھا۔۔۔

آپ کا یہ ایک لفظ اس کی ساری رات کی ذہنی تکلیف کا ازالہ نہیں کر سکتی۔۔۔ آپ نے میری بیوی کو اتنا مینٹلی ٹارچر کیا ہے کہ وہ بے قصور ہو کر بھی ساری رات سو نہ پائی۔۔۔! وہ اب کی بار سارے لحاظ بھول گیا تھا۔۔۔! اثنال باہر جانے لگی جب اس شخص کے لفظوں نے اسے نئی زندگی کی نوید سنائی تھی اس بار کچھ انمول آنسوؤں اس کے چہرے کو بھگو گئے تھے اس بار اسکی آنکھوں میں آنسو خوشی کے تھے۔۔۔۔۔ یہ آنسو اپنی اپنی ذات کے معتبر ہونے کے تھے اسے لگا تھا کہ بھاری سل کا بوجھ اس پر ہٹ گیا تھا۔

وہ شخص اس کو تپتی دھوپ میں ایک گھنا درخت لگا تھا جس کی چھاؤں سے اس کے سارے جسم میں راحت پہنچی تھی۔۔۔ ایک صفحے کی وجہ سے وہ اس کی ذات کو اندھیرے میں دھکیل گیا تھا اور ایک ہی صفحے کی وجہ سے اسی ہی ذات کو فرش سے عرش پہ بیٹھا گیا تھا۔۔۔ وہ سوچتی رہ گئی تھی تو کیا وہ اسے ساری رات بے چین ہوتے دیکھتا رہا تھا کیا وہ اس کے پریشانی کو بھانپ گیا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

میم ثنا معزرت کریں ان سے۔۔۔۔ آپ کی ایک غلط فہمی کی وجہ سے بچی ٹارچر رہی ہے۔۔۔ آپ پہلے اچھی طرح سے تصدیق تو کر لیتیں۔۔۔! تو شاید اتنا بڑا واو یلا نہ بنتا۔۔۔ یہ محترم اپنا قیمتی وقت نکال کہ یہاں آئے ہیں۔

پر سر وہ بیچ تو اشال کے بیگ سے ہی نکلا ہے۔۔ پھر میں کیوں معافی مانگوں۔۔۔ میم ثنا سر ناظم اور روشال کی طرف دیکھتی ہوئی بولیں تھیں۔۔۔

میں جو کہہ رہا ہوں وہ کریں۔۔۔ اب صفائیاں دینے کا کوئی مقصد۔۔۔ آپ پھر بھی خود کو ڈیفینڈ کر رہی ہیں۔۔۔!

پر۔۔۔۔۔ سر۔۔۔۔!

آپ معافی مانگ رہی ہے یا پھر مجھے آپ کو کالج سے ڈس مس کرنا پڑے گا۔۔۔ وہ اب کی بار سختی سے بولے تھے۔۔۔!

سوری سر۔۔۔ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے۔۔۔ میں بہت بہت معزرت کرتی ہوں اگر آپ کہتے ہیں تو میں اشال سے بھی سوری کر لیتی۔۔۔۔۔ مجھے یہ بات آفس میں کرنے سے پہلے سوچنی چاہیے تھی۔۔۔ انویسٹگیشن کرنی چاہیے تھی۔۔۔

میں پھر سے معزرت کرتی ہوں۔۔۔

میم ثنا سر ناظم کے سخت تاثرات سے ڈرتی معذرت کر گئیں تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے محترمہ۔۔۔ میں عورتوں کی بہت عزت کرتا ہوں۔۔۔! بس مجھے غصہ تھا۔۔۔ کیونکہ میری بیوی کا کردار گرا ہوا نہیں ہو سکتا۔۔۔! یہ یقیناً پہلی اور آخری بار ہے کہ میں اس گھٹیا الزام کی وجہ سے کالج آیا ہوں۔۔ آئندہ ذرا احتیاط کیجئے گا۔۔!

اوکے۔۔۔ میم ثنا اب آپ جاسکتی ہیں۔۔۔! سر ناظم نے کہا تھا۔۔۔ روشال صاحب بیٹھیے۔۔۔! میم ثنا چلی گئی تھیں جب وہ اس کو کھڑا دیکھ کر بولے تھے۔۔۔!

آپ آج بچی کو لے جائیں۔۔۔۔ جب تک وہ خود کالج نہ آنا چاہیں بے شک انہیں فورس نہ کریں۔۔۔! مجھے بھی لگتا ہے ان کو کچھ دن سکون سے رہنا چاہیے۔۔۔! وہ آرام سے کہتے اسے پر سکون کر چکے تھے۔۔۔۔!

اشال بیگ لے کہ آئی تو اس شخص چھتی نگاہیں دیکھ کر مزید خوفزدہ ہوئی تھی۔۔۔۔! اسے پتہ تھا وہ کیوں گھور رہا تھا وہ سمجھ گئی تھی کہ وہ اس کے اتنے فورس کرنے پر بھی نہ بتا پائی تھی۔۔۔! لیکن وہ اس کے ہونے والے شدید رنیکشن سے انجان تھی اس کے آنکھوں کہ تاثرات بتا رہے تھے کہ اس ستمگر کو اس پر بہت غصہ ہے۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ جب سے کالج سے آئی تھی۔۔۔۔۔ تب سے وہ ستمگر خاموش تھا وہ تب سے روم میں بند تھا۔۔۔۔۔!

روشنال پلیرز ڈور اوپن کریں۔۔۔۔۔! پہلے بھی وہ ناک کر کہ گئی تھی۔

اس نے دو تین بار ناک کیا تھا اب کی بار وہ سسک پڑی تھی۔۔۔۔۔!

ایشو۔۔۔۔۔ پلیرز چلی جاؤ۔۔۔۔۔ مجھے پہلے ہی بہت غصہ ہے خوا مخواہ تم پہ نکل جائے گا۔۔۔۔۔!

وہ اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچتے بولا۔۔۔۔۔!

غصہ چھوڑ کر بے شک مار لیں۔۔۔۔۔ پر ایسے ناراض تو مت ہوں۔۔۔۔۔! وہ سسکتے ہوئے بولی

تھی۔۔۔۔۔!

میں تم پہ غصہ کروں۔۔۔۔۔ تب تمہیں مسئلہ ، میں خفا ہوں تب تمہیں مسئلہ ، میں ناراض

ہوں تب تمہیں مسئلہ ، میں تمہاری ذات کو جاننے کی کوشش کروں تب تمہیں مسئلہ ، میں

تم سے لا تعلقی برتوں، تب تمہیں مسئلہ۔۔۔۔۔! بتا دو آخر چاہتی کیا ہو۔۔۔۔۔!

وہ دروازہ کھول کر اب کی بار اونچی آواز میں بولا۔۔۔۔۔!

سوری نا۔۔۔۔۔! مجھے لگا آپ میرا یقین نہیں کریں گے۔۔۔۔۔ اور کالج میں سب کے سامنے

میری بے عزتی کر دیں گے۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی سخت نظروں سے خائف ہوتی بولی تھی۔۔۔۔!
ہاں تمہیں لگا میں بے غیرت ہوں۔۔۔۔! جو تمہاری بے عزتی کرنے سے خوش ہو جاؤں
گا۔۔۔۔! اس کی روئی روئی آنکھوں کو دیکھتا وہ مزید بولا۔۔۔۔!
اچھا نہ میں پھر سے سوری کرتی ہوں۔۔۔۔! وہ اس کے غصے کو کم کرنے کے لیے بولی
تھی۔۔۔۔!

اس بارے میں بعد میں بات ہوگی رات کو شاید دیر ہو جائے۔۔۔۔۔! میں فلحال آفس جارہا
ہوں تم سو جاؤ۔۔۔۔!
ساری رات تم نہیں سوئی۔۔۔۔! وہ سنجیدگی سے کہتا بنا اس کی طرف دیکھے نکل گیا تھا۔۔۔۔!
جبکہ وہ اس کو خفا ہوتے دیکھ کر نمناک آنکھوں سے او جھل ہوتا دیکھ رہی تھی۔۔۔۔!

مینو بچے۔۔۔۔۔ حسنا! آیا تھا گھر۔۔۔۔۔! وہ آغا جان کو رات کا کھانا دینے آئی تھی جب انہوں
نے اس سے پوچھا تھا۔۔۔۔!

ج۔۔۔۔۔ جی آغا جان آئے تھے۔۔۔۔۔! اس نے نظریں جھکا کر جواب دیا تھا وہ آغا جان کے
سامنے اس کو عزت دیتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

مجھے مل کر کیوں نہیں گیا۔۔۔۔۔! وہ تو عید کا چاند ہی ہو گیا ہے۔۔۔۔۔! پہلے تو اک منٹ بھی نہیں رہ سکتا تھا صبح سے فون پہ فون کیے جا رہا ہوں لیکن وہ ہے کہ اٹھا ہی نہیں رہا۔۔۔۔۔ مجھے اس کی طرف سے بہت پریشانی ہوتی جا رہی ہے۔۔۔۔۔ اپنی تو اس لڑکے کو پرواہ ہی نہیں ہے۔۔۔۔۔!

آغا جان۔۔۔۔۔! وہ ٹھیک تھے ان کی رات کو طبیعت خراب تھی۔۔۔۔۔! لیکن صبح تو وہ چلے گئے تھے اگر حسناں اس وقت یہاں ہوتا تو اس کے اتنے عزت دینے پر غش کھا کر گر پڑتا۔۔۔۔۔!

آغا جان میں آپ کو اشناں کے متعلق ایک بتانے آئی ہوں۔۔۔۔۔! پلیز یہ بات ماما کو بالکل بھی پتہ نہیں چلنی چاہیے کہ میں نے آپ کو بتائی ہے وہ ان کے کمزور نحیف ہاتھوں کو ہاتھوں میں لیتے ہوئے راز داری سے بولی تھی۔۔۔۔۔!

میں پاگل نظر آتا ہوں۔۔۔۔۔ مجھے پتہ ہے اس کی فطرت کا۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ بات بتاؤ۔۔۔۔۔ وہ رنجیدہ سے بولے تھے۔۔۔۔۔!

آغا جان امی جو پلاٹ اشناں کے نام لگا رہے ہیں۔۔۔۔۔ ان کو آپ پہ بہت غصہ ہے۔۔۔۔۔!

وہ اس پلاٹ کی وجہ سے اشناں کو مارنے کے منصوبے بنائے بیٹھی ہیں۔۔۔۔۔! وہ اشناں کو

Posted On Kitab Nagri

نقصان پہنچانے کی بھرپور کوشش کر رہی ہیں۔۔۔! وہ دھیمی آواز میں بولی کہ کوئی سن نہ لے۔۔۔۔!

تمہیں کس نے بتایا ہے۔۔۔۔؟ وہ حقیقی معنوں میں پریشان ہوئے تھے لیکن پہلے تصدیق کرنا چاہتے تھے۔۔۔۔!

اشال کو لے کر ماما اور میری بہت زیادہ بحث ہوئی ہے۔۔۔۔!

میں نے بس انہیں یہ کہا تھا کہ میں اور آغا جان اشال کو واپس لے کہ آئیں گے۔۔۔۔! تو وہ اس بات سے خفا ہو گئیں اور انہوں نے مجھے واضح الفاظ میں کہا تھا کہ وہ اشال کو جان سے مار دیں گی۔۔۔ آغا جان آپ کچھ۔۔۔ کریں۔۔۔ نہ۔۔۔۔ امی ضد کی بہت پکی ہیں وہ اب اشال کو نقصان پہنچانے کے لیے آخری حد تک جائیں گی۔۔۔۔!

میں کل بھی آپ کے روم میں آئی تھی لیکن آپ کے ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے نہیں بتا سکیں۔۔۔۔! خالہ مجھے بات کرنے کا موقع ہی نہیں دے رہی۔۔۔۔ تا یا تو مجھے دیکھ کہ ہی منہ پھیر لیتے۔۔۔۔۔ ان کو کیسے بتاتیں۔۔۔۔! وہ تو خود مجھے اشال کا دشمن سمجھے بیٹھیں ہیں۔۔۔۔۔!

مینو پتر۔۔۔۔ اس وقت تم نفرت میں آگے نہ بڑھتی۔۔۔۔! تو کوئی تمہیں کچھ بھی نہ کہتا۔۔۔۔ لیکن یہ اہمیت تم نے خود گنوائی ہے اپنے ہاتھوں سے۔۔۔۔! میں خود تمہاری خالہ

Posted On Kitab Nagri

اور تایا کہ آگے ڈٹ جاتا۔۔۔۔۔ لیکن جو کام تم نے کیا ہے بہت غلط کیا ہے۔۔۔۔۔! تمہینہ اور صغیر بھلے تم سے جتنی محبت کرتے تھے لیکن ان کی اپنی اولاد کے آگے تمہاری اہمیت صفر ہے۔۔۔۔۔! یہ ان دونوں کی بات نہیں ہے پورے معاشرہ میں یہ عام بات ہے اپنی اولاد کے لیے انسان خود غرض ہوتا ہے۔۔۔۔۔ وہ اشال اور روشال کے ساتھ جو کیا۔۔۔۔۔ روشال اپنی ضد کی وجہ سے گھر نہیں آ رہا صغیر اس بات پہ پریشان ہے۔۔۔۔۔! تو جو بات کیا کریں انکو دل پہ مت لیا کرو۔۔۔۔۔! بس ان کی باتیں سہہ لیا کرو۔۔۔۔۔ وہ اسے نصیحت بھی دے رہے تھے اور دلا سہ بھی۔۔۔۔۔!

آغا جان قسم سے مجھے نہیں پتہ تھا کہ میرے ایک غلط قدم کی وجہ سے آپ اور صغیر تایا اتنے غصے میں آجائیں گے۔۔۔۔۔ میں تو بس اشال کو روشال کی نظروں سے گرانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ وہ جس طرح روشال سے کلوز تھی مجھے لگا تھا روشال شادی کے بعد بھی اسی ہی کو اہمیت دے گا اس لیے وہ خط میں نے اسے پکڑا یا تھا۔۔۔۔۔! اور اس رات کی حرکت میں کچھ حد تک غلطی ماما کی بھی تھی۔۔۔۔۔! میں واقعی خود غرض ہوں آغا جان۔۔۔۔۔! میں نے اشال کو سب کی نظروں میں گرانے کی کوشش تھی لیکن آغا جان اسکا رتبہ اور بلند ہو گیا۔۔۔۔۔ میں اس حرکت کی وجہ سے خود کی نظروں میں گر گئی۔۔۔۔۔! گھر والوں کی نظروں سے گر گئی

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔ اور سب سے بڑھ کر اپنے اللہ کی نظروں سے گر گئی۔۔۔ وہ یہ کہتی رونے لگی تھی۔۔۔!

حسنال پتر تم۔۔۔۔ آغا جان اس کو دیکھ کر گبھرا سے گئے تھے وہ جو دروازے کی بیچ و بیچ کھڑا بے یقینی کی زد میں تھا۔۔۔! وہ تو آغا جان کی بیس مس کال دیکھ کر آیا تھا۔۔۔! اسے اندیشہ تھا کہ شاید آغا جان کی طبیعت خراب نہ ہو گئی ہو۔۔۔۔۔ لیکن وہ آغا جان کی وجہ سے آج گھر جلدی آیا تھا۔۔۔!

لیکن اپنی اس پیاری بیوی کہ منہ سے اسکا جرم سن کر سناٹوں کی زد میں تھا۔۔۔ اس کی بیوی اپنا جرم اپنے منہ سے بتا رہی تھی۔۔۔!

آغا جان کے منہ سے حسنال کا نام نکلنے کی دیر تھی کہ منال کے پیروں تلے سے زمین نکلی تھی۔۔۔! منال نے اسکی آنکھوں میں کیا نہیں نہیں تھا۔۔۔!

اس کی آنکھوں میں بے اعتباری، بے یقینی، دکھ، غصہ، اور پتہ نہیں ناجانے کیا کیا تھا لیکن اس شخص کی آنکھوں میں مان ٹوٹ جانے کی کرچیاں تھی وہ اس شخص کی نگاہوں میں نہ دیکھ پائی تھی۔۔۔! وہ ساکت کھڑا تھا۔۔۔!

تجھ پہ جو مان تھا ٹوٹ گیا

خاموش عہد و پیمان تھا وہ ٹوٹ گیا

Posted On Kitab Nagri

حسنال۔۔۔ منال اٹھی تھی۔۔۔! بات کو سنہانے کے لیے۔۔۔!
لیکن وہ شخص نکل گیا تھا۔۔۔!

جبکہ آغا جان نے اٹھنا چاہا۔۔۔ لیکن وہ اٹھ نہیں سکے تھے شوگر کی وجہ سے ان کی ہڈیوں
میں اتنا دم نہیں رہا تھا۔۔۔ وہ اس لمحے کو پچھتا رہے تھے کہ انہوں نے اسے کال کیوں
تھی۔۔۔! وہ اس لمحے کو پچھتا رہے تھے کہ ان کی وجہ سے اس گھر کے آخری فرد کا بھی مان
ٹوٹ گیا تھا۔۔۔! انہوں نے بے بس ہو کر بیڈ کرواؤن سے سر ٹکا لیا تھا۔۔۔!

حسنال۔۔۔ حسنال۔۔۔ وہ آوازیں دیتی تڑپ اس کے پیچھے بھاگی تھی وہ اس کی چوڑی
پشت کو دیکھتی اس کا تعاقب کرنے لگی تھی۔۔۔ جو لمبی رانداری سے جا رہا تھا۔۔۔! وہ
حال کے ڈور سے نکلا۔۔۔ پیچھے پیچھے منال تھی۔۔۔

روتی دھوتی اس کے پیچھے گرتی پڑتی گئی تھی۔۔۔! جو تیز قدموں سے جا رہا تھا۔۔۔!
حسنال پلیز مجھے پتہ ہے تم مجھے غلط سمجھ رہے ہو۔۔۔ وہ حال کے ڈور سے نکلتی اونچی آواز
میں بولی تھی۔۔۔!

وہ اس کے لفظ سن کر ایک سیکنڈ کے لیے رکا۔۔۔! اور پلٹ کر تھوڑا سا پیچھے آیا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

گھٹیا لڑکی ہو تم۔۔۔۔۔ حد سے گری پیچ سوچ کی۔۔۔ اپنی ہی بہن کے دامن میں کانٹے پھیلانے والی۔۔۔۔۔! بے شرم اور بے حیا عورت۔۔۔۔۔! منال کو اس کے الفاظ میں واضح نفرت دکھ رہی تھی اس کے لفظوں سے اسے اپنا جسم جلتا ہوا محسوس ہوا تھا۔۔۔۔۔!

حسناں پلیز تمہارا خفا ہونا بنتا ہے۔۔۔! تم مجھے جو سزا دو گے میں قبول کر لوں گی۔۔۔! سزا ان کو دی جاتی ہے جن سے کوئی تعلق واسطہ رکھا جاتا ہے۔۔۔! تم اس قابل نہیں ہو۔۔۔ کہ تم سے واسطہ یا کوئی تعلق رکھا جائے۔۔۔! بس ایک کاغذی رشتہ رہ گیا ہے۔۔۔! اس میں سے جو خسار کیا ہے تم نے میرا۔۔۔! اس خسارے کا پائی پائی حساب لے کر چھوڑوں گا۔۔۔!

حسناں پلیز۔۔۔۔ تم نے کہا تھا کہ تم مجھ سے محبت کرنے لگے ہو اور پھر مجھے کبھی نہیں چھوڑو گے۔۔۔۔! وہ اس کی طرف بڑھتے ہوئے غم سے بولی تھی۔۔۔۔!

تف مجھ پر۔۔۔۔ میری سوچ پر۔۔۔۔! اس گاڑی پر۔۔۔۔ جس وقت یہ یہ پاکیزہ جذبے تم جیسی خبیث لڑکی پہ لٹائے۔۔۔۔!

شرم آرہی ہے مجھے خود پر۔۔۔۔! اس نے آج ساری تمیز پیچھے چھوڑ دی تھی۔۔۔! کک۔۔۔ کیا مطلب۔۔۔ وہ ٹوٹا لہجہ لیے بولی تھیں یعنی وہ اس سے کھیل رہا تھا۔۔۔! اپنے گزرے ہوئے ایام سے نفرت مجھے

Posted On Kitab Nagri

اپنی بے کار تمناؤں پہ شرمندہ ہوں میں
لب لب چبا چبا کر اس نے اس پر اس کی حشیت واضح کی تھی۔۔۔!
پلیز۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ میں سب سے معافی مانگ لوں گی اس نے بودی دلیل دی تھی تم کہتے
ہو تو میں اشال منال کہ پاؤں پڑ جاؤں گی۔۔۔۔!
سانپ کو جتنا بھی میٹھا دودھ پلاؤ۔۔۔۔۔ وہ ڈستا ضرور ہے۔۔۔۔! تم نے اس لڑکی کو ڈسا
۔۔۔۔۔ جو تمہاری محبت میں مجھ سے لڑ پڑتی تھی۔۔۔۔۔ وہ تمہیں آپی آپی کہتے نہ تھکتی
تھی۔۔۔۔۔ اس سے تو نہ ڈستی۔۔۔۔۔ کچھ تو خیال کر لیتی۔۔۔۔۔! وہ بول کر رکا اور پھر شروع
ہو گیا۔۔۔۔۔

ایک رات کا روگ ہو گا۔۔۔۔۔! پھر کل سے میں بھول جاؤں گا تم ہو کون۔۔۔۔۔!۔۔۔۔!
میں جس رفتار سے بندے کو آسمان پہ لے کہ جاتا ہوں اسی دوگنی رفتار میں اسکو زمین پہ
دے مارتا ہوں۔۔۔۔۔!

مجھ پر اپنی اصلیت کھولنے کا شکریہ۔۔۔۔۔!

اسے منال سے نفرت نہیں گھن آ رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ بہت کول نیچر کا تھا۔۔۔۔۔ اس معصوم کا
چہرہ جلدی سے اس کی نگاہوں میں گھوما۔۔۔۔۔ اس معصوم کا خسارہ دیکھ کر اس کا دل کر رہا
تھا۔۔۔۔۔ کہ وہ اسے زندہ زمین میں گاڑ دے۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ پھر سے جانے لگا تھا۔۔۔!

حسنال پلینز۔۔۔ ابھی تم غصے میں ہو۔۔۔! اس کو جاتے دیکھ کر اس کے پیچھے بھاگی اود اسے بازوؤں سے پکڑا تھا۔۔۔!

خبر دار۔۔۔اپنے ان پلید ہاتھوں سے چھوا بھی۔۔۔! آئندہ میرے بچ میں آئی تو میں دیکھوں گا نہیں کہ تم ہو کون۔۔۔! یہ کہتے اس کو بازوؤں سے جھٹکا دے کر نیچے پھینک کر نکلتا چلا گیا تھا۔۔۔

حسن-----حسنال-----اس کے پھینکنے سے اس کا سر گم لے سے لگا تھا
 ---وہ درد کی شدت سہتے بس
 اس کا نام ہی لے سکی تھی۔۔۔۔!

* * * * *

اس کے جانے کے بعد سو نہیں سکی تھی اس کے کپڑے پھمے دھوئے ، پھر استری کیے تھے ،
ہینگ کر کے اس کے روم میں رکھ کہ آئی تھی آج وہ اس کے کام ذمہ داری سمجھ کر نہیں
بلکہ دل سے کر رہی تھی۔۔۔ اب اس کے لیے بریانی بنا کہ رکھی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور خود سوچوں کے بھنور میں ڈوبی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ وہ اس ستمگر کو بس سوچے جارہی تھی کہ کیسے اس کی وجہ سے اس پر سے الزام ہٹا تھا۔۔۔۔۔ وہ جب بیگ لینے کلاس روم میں گئی تھی۔۔۔۔۔!

میم ثنائے اس سے سوری کیا تھا۔۔۔۔۔ کلاس والوں نے بھی نظریں جھکا کر معافی مانگی تھی آج اگر روشمال نہ ہوتا تو اس پہ تہمت کا داغ کبھی نہیں ہٹتا تھا۔۔۔۔۔! اس کی نظروں میں اس شخص کے لیے اسکا مقام اور بڑھا تھا۔۔۔۔۔! کل رات اپنی بدنامی کا ڈر تھا۔۔۔۔۔ آج اس شخص کی ناراضگی کا ڈر تھا۔۔۔۔۔! اب اسے پریشانیوں کی اتنی عادت ہوگئی تھی کہ جب پریشانی کو خود کے سپرد نہ کر لیتی تب تک اسے چین نہیں ملتا تھا۔۔۔۔۔!

وہ ان ہی پریشانیوں میں گم تھی جب ڈور کھلنے کی آواز آئی تھی اس نے کھڑکی سے دیکھا۔۔۔۔۔ وہ ڈور بند کر کے اندر ہی آ رہا تھا۔۔۔۔۔! اسکو دیکھ کر جلدی سے پانی کا گلاس ٹرے میں رکھا تھا۔۔۔۔۔ اس کے روم میں جانے کا ویٹ کرنے لگی۔۔۔۔۔!

وہ جب روم میں چلا گیا تھا اس کے پیچھے پیچھے آئی تھی۔۔۔۔۔! یہ پانی پی لیں۔۔۔۔۔! وہ فائل دراز میں رکھ رہا تھا جب وہ اندر آتی اسے پانی تھماگئی تھی۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ چپ چاپ پانی لے کر بیڈ پہ بیٹھا اور پینے لگا۔۔۔۔۔ بولا کچھ۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ اشناں کو ناراضگی اس کے چہرے سے معلوم ہو رہی تھی۔۔۔۔۔!

کھانا لگا دوں آپ کے لیے۔۔۔۔۔! وہ مزید اس کی خاموشی توڑنے کی خاطر بولی۔۔۔۔۔! بھوک نہیں ہے مجھے۔۔۔۔۔! یہ کہتے اس کے چہرے کے تیور مزید بگڑے تھے۔۔۔۔۔! مجھ سے ناراضگی ہے تو کھانے سے تو مت رکھیں۔۔۔۔۔ ایسے اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔! وہ اسے ایشو بن کر ایموشنل کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔! شوہر سے بات چھپانے سے بھی اللہ ناراض ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔! وہ بھی آج ناراض ناراض سا سپرین لگ رہا تھا۔۔۔۔۔!

مجھے ڈر لگ رہا تھا کہ آپ مجھے ہی قصودار سمجھیں گے۔۔۔۔۔!۔۔۔۔۔! زیادہ بھاشن مت دو کھانا لگاؤ میں آرہا ہوں۔۔۔۔۔! روشناں نے اب کی بار غصے سے کہا تھا۔۔۔۔۔!

www.kitabnagri.com

اوکے۔۔۔۔۔! یہ کہہ کر وہ چلی گئی تھی۔۔۔۔۔ جبکہ روشناں بھی فریش ہونے چل دیا۔۔۔۔۔!

وہ کچن میں آیا تھا تو وہ ٹیبل پہ گم صم سی بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔! اسے دیکھ کر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔ وہ بیٹھا تو وہ اسے سرو کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

بیٹھ کہ میرے ساتھ کھاؤ۔۔۔۔! خوا مخوا کے چونچلے نہ کیا کرو۔۔۔۔!
ج۔۔۔۔جی۔۔۔۔وہ بھی چئیر پہ بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔! پلیٹ میں کھانا ڈال کر اس کے سامنے
رکھا۔۔۔۔!

اب رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔اب کیا کہہ دیا میں۔۔۔۔! اس کے چہرے پر نگاہ پڑی تو اس کے
آنکھوں سے آنسوؤں دیکھ کر وہ زچ ہوا تھا۔۔۔۔!

نن۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔رو تو نہیں رہی۔۔۔۔آنکھوں سے پانی آرہا تھا۔۔۔۔! اس نے اپنی
آنکھوں سے پانی صاف اسے مطمئن کیا تھا۔۔۔۔!

سوئی تھی دن کو۔۔۔۔! اس کی آنکھوں کے نچلے کنارے
سو جے دیکھ کر اب کی بار روشنال نے نقش زده لہجے میں پوچھا تھا۔۔۔۔!
وہ۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔! اشال سے کوئی بات بن نہیں پا رہی تھی۔۔۔۔!

ہاں یا نہ۔۔۔۔میں جواب چاہیے۔۔۔۔!
پچھلے دنوں ٹیسٹ ہوتے رہے تھے تو میں بزی تھی۔۔۔۔! اس وجہ سے آپ کے کپڑے
نہیں دھو پائی۔۔۔۔! آج اکیلی تھی تو وہ بس دھوئے ہیں۔۔۔۔! اشال نے نظریں جھکا کر
تفصیلا بات بتائیں تھیں۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اچھا کھاؤ۔۔۔۔۔ اس نے چاولوں سے بھری چچ اس کے منہ کے آگے کی تھی۔۔۔۔۔! وہ بھی خاموشی سے کھانے لگی تھی۔۔۔۔۔!

اس کی بات سن کر روشال کا دل کیا۔۔۔۔۔ اس کو سینے سے لگا لے۔۔۔۔۔! اس کی ساری تھکن دور کر دے۔۔۔۔۔! لیکن وہ فلحال اسے ڈسٹرب نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔ اس سے کھلا کہ خود کھایا اور نپکین سے ہاتھ صاف کیے تھے۔!

کہاں جا رہی ہو۔۔۔۔۔! اس کو اٹھتا دیکھ کر سنجیدہ لہجے میں پوچھا تھا۔۔۔۔۔! وہ آپ کے لیے چائے بنانی ہے۔۔۔۔۔ اس لیے۔۔۔۔۔! اشال نے صفائی دی کہ وہ مزید خفا نہ ہو جائے۔۔۔۔۔!

بیٹھو۔۔۔۔۔ میں خود بنالیتا ہوں۔۔۔۔۔ پہلی دفعہ وہ اسے اتنا کام کا برڈن دیکھ کر بے سکون ہوا تھا۔۔۔۔۔!

پہلے وہ اٹھا۔۔۔۔۔ پیٹس سنک میں رکھیں اور خود چائے بنانے لگا تھا۔۔۔۔۔! دو کپوں میں چائے ڈال کر ٹیبل پہ رکھی۔۔۔۔۔ اس کو ٹیبل پہ سر رکھے کسی گہری سوچ میں گم پایا۔۔۔۔۔! اس کی آنکھوں سے مسلسل پانی نکل رہا تھا۔۔۔۔۔! اشال اٹھو اپنے روم میں جا کر سو جاؤ۔۔۔۔۔! اس کا ارادہ اسے چائے پلانے لگا تھا۔۔۔۔۔! لیکن اس کی آنکھیں دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

اسے روم میں جانے کا کہا تھا۔۔۔۔!

مجھے چائے پینی ہے۔۔۔۔! وہ اٹھتی اپنی آنکھوں سے آتا پانی صاف کرتی چائے کا کپ اٹھاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔!

وہ چائے کا کپ اٹھا کر پینے لگی تھی۔۔۔۔!

اوکے تم انجوائے کرو۔۔۔۔۔ میرا کچھ کام ہے میں روم میں جا رہا ہوں۔۔۔۔۔ یہ کہہ کر وہ چلا گیا تھا۔۔۔۔! اشال نے اس کے جانے کے بعد تھوڑی سی چائے پی کر پلیٹس اور ساس پین دھو کر رکھا تھا۔۔۔۔!

کچھ سوچتے اس کے روم میں چلی آئی تھی۔۔۔۔! ناک کیا۔۔۔۔ اس کی اجازت پا کر وہ انٹر ہوئی تھی۔۔۔۔ جو بیڈ کرواؤن سے ٹیک لگائے لیٹنے والا انداز میں بیٹھا لیپ ٹاپ کام کر رہا تھا۔۔۔۔!

کوئی کام تھا۔۔۔۔؟ اس نے نظریں اٹھا کر پوچھا اور پھر سے نظریں جھکا لیں تھیں۔۔۔۔! نیوی بلیو سوٹ میں غضب کی مردانہ وجائت کے ہمراہ اپنے نپے تلے انداز میں سرد لہجے میں گفتگو کرتا یہ شخص اس کے دل کی دھڑکنوں کو منتشر کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا تھا۔۔۔۔! اوپر سے جس طرح آج اس شخص کی وجہ سے کالج میں اسکا رتبہ بڑھا تھا وہ اس شخص کی داسی بن جانے کو بھی تیار تھی۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ج۔۔۔جی۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔اس کی آواز سنتی وہ بیڈ کی دوسری سائیڈ پہ آئی اور چپل اتارتی اس کے پاس بیٹھ گئی تھی۔۔۔!

تمھاری طبعیت ٹھیک تو ہے نا۔۔۔۔۔وہ اس کے اس طرح پہلی دفعہ خود قریب آنا سے چونک گیا تھا۔۔۔۔۔! بے داغ سفید چہرے کی رنگت کی وجہ سے اس کے آنکھوں کے نیچے ہلکے صاف نظر آرہے تھے اس کی آنکھوں سے متواتر پانی آتا دیکھ کر وہ پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔۔وہ کل کی طرح آج بھی اسے بے چین ہی لگی تھی۔۔۔! روشنال نے اس کے گال پہ ہاتھ رکھ کر اس کا بخار چیک کیا تھا۔۔۔۔۔!

ج۔۔۔جی۔۔۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔۔۔! وہ اس کو اپنے لیے فکر مند ہوتا دیکھ کر اشال نے اس کا لیپ ٹاپ اٹھا کر بیڈ پہ رکھا اور خود اس کی گود میں سر رکھ لیا تھا۔۔۔!

جب کہ روشنال اس کے پہلے دفعہ خود کے قریب آنے سے ساکت ہوا تھا۔۔۔! مجھے پتہ ہے آپ ناراض ہیں۔۔۔۔۔وہ تھوڑی اوپر ہوتی اس کے سینے پہ سر رکھتی ایک بازوؤں اس کے گرد باندھتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔۔!

میں ناراضگی محض لفظوں میں رکھتا ہوں دل میں نہیں۔۔۔۔۔اس نے سنجیدہ سا جواب دیا تھا۔۔۔۔۔!

مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔۔۔! وہ لاڈ سے بولی تھی۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

تو میں کیا کروں۔۔۔۔! روشنال نے خفگی سے کہا تھا۔۔۔

مجھے سلا دیں۔۔۔۔ وہ اس کے ہاتھ اپنے بالوں پر رکھ کہ بڑے مان سے بولی تھی۔۔۔۔!
اس کی بات سن کر روشنال نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔۔! وہ ویسے ہی مصنوعی غصہ دکھا رہا
تھا۔۔۔۔ جس مان سے آئی تھی اس طرح وہ اسکا مان توڑنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔۔ اس پہ بے پنا
پیار بھی آرہا تھا کہ وہ آج خود اس کے پاس آئی تھی۔۔۔۔!

وہ اس کے سر پر ہاتھ پھیرنے لگا۔۔۔۔ ساری رات جاگنے کی وجہ سے اشناں پانچ منٹ میں
نیند کی وادیوں چلی گئی تھی۔۔۔۔!

اشناں۔۔۔۔۔ روشنال نے پکارا تھا لیکن اس کی سانسوں سے معلوم ہوا کہ وہ سو گئی ہے۔۔۔۔!
توبہ ہے اس لڑکی سے بھی۔۔۔۔! سوتے ہوئے بھی ڈوپٹہ اتارنا گناہ سمجھتی ہے۔۔۔۔!

اس کے سر پر ڈوپٹہ دیکھ کر الجھن ہوئی تھی اس نے جھک کر اس کے ڈوپٹے کی گراں کھولی
۔۔۔۔ اور اس کے سر سے ڈوپٹہ اتار کر سائیڈ پہ رکھا تھا تاکہ وہ کمفرٹ ٹیبل ہو کر
سوئے۔۔۔۔!

لیکن بنا ڈوپٹے کے تو ہمیشہ کی طرح اس کے ہوش اڑا گئی تھی۔۔۔۔! وہ اپنے ہی جذبوں
سے گبھرا گیا تھا۔۔۔۔!

اس کے گلے میں پڑھا اس کے نام کا لاکٹ اسے آج نظر آیا تھا۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

جامنی مائل سوٹ میں بے تحاشہ دمکتی اس کی رنگت ، اس کے گلابی چہرے کو پرکشش بنا رہی تھی۔۔۔۔! وہ اس کے ماتھے پہ لب رکھتا اس پر کمفرٹ اڑاتے لیپ ٹاپ لیے لاونج میں آگیا تھا۔۔۔

اس نے کام کرنا تھا اور اس کے پاس بیٹھ کر وہ بالکل بھی کام نہیں کر سکتا تھا کیونکہ وہ اس کی کشش میں کھینچتا چلا جاتا تھا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

منال۔۔۔۔۔ منال۔۔۔ کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔ پاگل تو نہیں ہو گئی۔۔۔۔۔ تہمینہ بیگم نے اس کو روم میں
نیچے زمین پہ اپنے بال کھنچتے اور روتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔۔! اس کو اس حالت میں دیکھ کر
پریشان سی اس کے پاس بیٹھیں تھیں۔۔۔۔۔!
مم۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ آج اس گھر کے آخری فرد کا مان بھی مجھ پر سے ٹوٹ
گیا۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ مم میں بہت بری ہوں۔۔۔۔۔! وہ رو کر ان کے ساتھ لگی تھی۔۔۔۔۔!
کس کا۔۔۔۔۔! وہ اپنی سگی بیٹی کو اس حال میں نہیں دیکھ سکتی تھیں۔۔۔۔۔!
ح۔۔۔۔۔ حسنا کا۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ اب وہ مجھے چھوڑ دے گا۔۔۔۔۔ مم وہ اپنا نام مجھ سے
چھین لے گا۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

کیوں چھوڑے گا۔۔۔۔۔ وہ تمہیں۔۔۔۔۔! اپنے حق کے لیے لڑنا سیکھو۔۔۔۔۔! ڈر ڈر کر رہو
گی تو وہ زیادہ تم پہ ہیوی ہو گا۔۔۔ وہ اسے نئے سبق دے رہیں تھیں۔۔۔! اسے زیادہ سر پہ
چڑھاؤ گی تو وہ زیادہ سر پہ چڑھے گا۔۔۔!

امی۔۔۔۔۔ امی۔۔۔۔۔ مجھے آج پتہ چلا ہے۔۔۔ بابا نے دوسری شادی کیوں کی۔۔۔۔۔! وہ اپنا غم
بھول گئی تھی۔۔۔۔۔!

کیونکہ آپ کی اس غلط سوچوں کی وجہ سے بابا آپ سے دور ہوئے۔۔۔۔۔! آپ نے اپنی انا
کی وجہ سے بابا کو کھویا ہے

آپ جو سبق مجھے دے رہیں ہیں آپ نے جو مقام بابا کو نہیں دیا۔ آپ کا دل ہے وہ اپنے
شوہر کو نہ دوں۔۔۔۔۔ امی میری غلطی ہے میں اس کی معافی مانگ کر کفارہ ادا کروں گی
۔۔۔۔۔! وہ ان کا ہاتھ تھامتے رو پڑی تھی۔۔۔۔۔!

تمہاری خوشی منہی ہے۔۔۔۔۔! یہ ہر جانہ بھرنے کے لیے تم زندہ بچ سکو گی تو۔۔۔۔۔! تو کفارہ
ادا کرو گی۔۔۔!

انہوں نے تلخی سے بھرپور لہجے اور نفرت میں کہا تھا۔۔۔!

مجھے قبول ہے۔۔۔ بے شک اس کفارے میں میری جان ہی کیوں نہ چلی جائیں۔۔۔۔۔! مجھے
منظور ہے امی۔۔۔! لیکن میں اس آپ کی طرح انا کی فصیل کھڑی نہیں کروں گی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

تم نصیحت کے قابل ہی نہیں ہو۔۔۔۔۔ وہ اسے پیچھے دھکا دیتی اٹھ کھڑی ہوں تھی۔۔۔
آپ کی اچھی نصیحت ہوتی تو میں ضرور قبول کرتی۔۔۔!
وہ ان کو باہر نکلتا دیکھ کر اونچی بولی تھی مگر وہ چلی گئی تھیں۔۔۔۔۔ جبکہ منال پیچھے مایوں
والی رات کو سوچنے لگی تھی جس دن اس نے ایک معصوم کو جہنم میں جھونکا تھا۔۔۔۔۔ وہ
رات بار بار اس کے سامنے ایک خوفناک یاد بن کر آرہی تھی۔۔۔۔۔! مایوں والی دوپہر۔۔۔۔۔!
ایک منظر نے اس کو جلا کر راکھ کیا تھا۔۔۔۔۔ وہ منظر۔۔۔۔۔ جو حسد کی آخری حد میں لے گیا
تھا۔۔۔

چھ مہینے پہلے کی ایک رات اس کو حسد کے مقام پر لے کہ گئی تھی۔۔۔!

* Before six month *

اس دن دوپہر کو ثمنینہ بیگم نے اشال کو تھپڑ مارا تھا۔۔۔! وہ کمرے میں بند تھی۔۔۔۔۔
خالہ جان۔۔۔۔۔ ایشو نظر نہیں آرہی کہاں ہے وہ۔۔۔۔۔! روشال نے اشال کا پوچھا تھا۔۔۔!
اس کے روم میں دیکھو۔۔۔۔۔! وہ بظاہر تو ٹھنڈے لہجے سے بولیں لیکن ان کا دل جل کر
خاک ہوا تھا۔۔۔! لیکن وہ اپنے جلے دل کو ٹھنڈا کر لیتی تھیں۔۔۔! اشال پر تشدد کر کے۔۔۔!
منال جو روشال کو سن رہی تھیں وہ جل بھن اٹھی تھی۔۔۔! مایوں والے دن روشال کو اسکی
فکر تھی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ ان کی بات پہ سر ہلاتا اوپر آیا تھا۔۔۔۔!

ایشو۔۔۔ بچے۔۔۔ سوری آپ نے کل ڈریس کا کہا تھا لیکن کل میں بڑی تھا۔۔۔! اس نے

ایشو کا ڈور ناک کیا اور اندر چلا آیا تھا۔.....وہ اندر داخل ہوا وہ رو رہی تھی۔۔۔!

سوری ایشو۔۔۔۔۔رو تو مت۔۔۔۔۔مجھے پتہ ہے تم مجھ سے ناراض ہیں یار کل میں بڑی

تھا۔۔۔۔۔ اسے لگا کہ وہ اس کی وجہ سے رو رہی ہے۔۔۔۔۔! اس نے ڈریس اور میچنگ

چوڑیاں نہں میں لا کہ دی تھیں۔

تب وہ ناراض بیٹھی ہوئی ہے۔۔۔!

سپر مین۔۔۔۔۔ یہ کہہ کر اس کے ہاتھوں یہ چہرہ رکھ کر وہ سسکیوں سے رو دی تھی۔۔۔۔!

کک۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔ ہے۔۔۔ اس کو اتنا زیادہ روتا دیکھ کر وہ پریشان ہو گیا تھا۔۔۔! اور

اس کا چہرہ اوپر کیا تھا۔۔۔!

یہ کس نے کیا ہے ! اس کے چہرے پہ زخموں کہ نشانات دیکھ کر وہ چونکا تھا۔۔۔!

س۔۔۔ سپر مین۔۔۔ میں گ۔۔۔ گر گئی تھی۔۔۔ یہ کہتے ہوئے اس کی ہچکیوں میں اضافہ ہوا

تھا۔۔۔۔۔!

ایشو۔۔۔ بچے دھیان رکھا کر ونا۔۔۔۔۔ روشال نے اس اپنے ساتھ لگا لیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منال جو تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر آئی تھی اس کو اس کے گلے لگے دیکھ کر اسے اپنا جسم جلتا ہوا محسوس ہوا تھا۔۔۔۔!

چلو چھوڑو۔ آؤ۔۔۔۔ آج تمہارے لیے سرپرائز ہے۔۔۔!

اپنے ہونے والے شوہر کو اس کی اتنی پروا کرتا دیکھ کر نفرت کا ڈیرہ اس کے اندر جم کر رہ گیا تھا۔۔۔۔!

وہ روم میں آئی تھی اپنی ہر چیز بکھیر کر۔۔۔۔! اپنے مایوں والا جوڑا نیچے پھینکا ڈریسنگ ٹیبل سے چیزیں تک نیچے گرا دی۔۔۔۔!

وہ بیڈ پہ گر کر رونے لگی تھی اس سے نفرت کا زور بڑھتا جا رہا تھا۔۔۔! وہ نفرت میں اتنی اندھی ہوئی کہ اپنا ہی مایوں والا جوڑا جلا دیا تھا۔۔۔!

جو گڑ سے مرے اس سے زہر دینے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔۔۔۔ ماں کی ایک بات اس کے ذہن میں آئی تو شیطانی مسکراہٹ چہرے پر آئی تھی۔۔۔! اگر وہ سوچ لیتی کہ یہ مسکراہٹ اسے موت کی اذیت دے گی تو وہ کرنے سے پہلے دس بار سوچتی ضرور۔۔۔۔۔ لیکن اس پہ حسد و نفرت کا جنون سوار تھا۔۔۔

ماضی

Posted On Kitab Nagri

آپی۔۔۔۔۔آپ۔۔۔۔۔وہ جو یلو کلر کی میکسی لے کر آئی رہی وہ ہینگ کر رہی تھی یونیک
سٹائل کی میکسی دیکھ کر منال کا دل کیا اسے چھین لے میکسی۔۔۔۔۔!

اشال اس کو اپنے روم میں دیکھ کر حیران ہو گئی تھی۔۔۔۔۔!

کیوں گڑیا۔۔۔۔۔میں یہاں نہیں آسکتی۔۔۔۔۔غرض کے نشے میں چور منال کے لہجے میں
خود بخود مٹھاس گھلی

تھی۔۔۔۔۔!وہ ستائش سے اسکی میکسی دیکھنے لگ پڑی تھی۔۔۔۔۔!

نہیں۔۔۔۔۔آپی۔۔۔۔۔ایسی بات نہیں۔۔۔۔۔!وہ دراصل آپ اس طرح پہلے آئی کبھی نہیں
نہ۔۔۔۔۔

اشال نے بظاہر تو حیرانگی کم کی تھی لیکن اس کا اچانک سے کمرے میں آنا اور اسکا پیار بھرا
بھرا انداز دیکھ کر منال کشمکش میں مبتلا ہو گئی تھی۔۔۔۔۔!

آج میں تم سے معافی مانگنے آئی ہوں۔۔۔۔۔دراصل اب میری شادی ہونے والی ہے میں نہیں
چاہتی کہ میری بہن میری گڑیا میری خوشیوں میں شامل نہ ہو۔۔۔۔۔وہ اس کے بیڈ پہ بیٹھتی
دھیرے سے بولی تھی۔۔۔۔۔!

میں سارے اختلافات ختم کرنے آئی ہوں۔۔۔۔۔منال نے پہلا پتہ پھینکا تھا۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

آپی آپ تو کہتی ہیں کہ میں آپ کو بہت بری لگتی ہوں۔۔۔ آپ میری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی اشال نے پریشان سا کہا تھا۔۔۔!

بری لگتی تھی۔۔۔۔ لیکن اب نہیں۔۔۔۔ وہ یہ کہہ اٹھی اس کو ہاتھوں کو پکڑ کر اپنے پاس بیٹھایا تھا۔۔

پر گڑیا تم میری اکلوتی بہن ہو۔۔۔۔ میں چاہتی ہوں کہ تم میرے ساتھ ساتھ میری شادی میں رہو۔۔۔۔! غرض ہو تو لہجے خود بخود میٹھے بن جاتے ہیں۔۔۔۔ غرض نکال کر انسان زہر سے بھی کڑوا بن جاتا ہے۔۔۔۔ یہ ہی حال اس وقت منال کا تھا۔۔۔۔!

تمہیں دیکھ کر لگتا ہے بہت خفا ہو گڑیا۔۔۔۔ اپنی آپنی کو معاف نہیں کرو گی۔۔۔۔ وہ نم لہجہ لیے اسے بلیک میل کرتی بولی۔۔۔!

ن۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ آپی۔۔۔۔ ایسی بات نہیں آپی۔۔۔۔ آپ بہت اچھی ہیں۔۔۔۔۔ وہ شدت سے اس کے گلے لگی تھی۔۔۔۔ آج آٹھ سال بعد وہ باپ کے بیٹی کے حوالے سے ایک بہن بن کر ملی تھی تو خوشی کیوں نہ ہوتی۔۔۔۔؟

اس معصوم کو اتنی خوشی تھی وہ خود کو ہواؤں میں اڑتا ہوا محسوس کو رہی تھی۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

آپی م۔۔۔ میں آپ کے لیے کافی بنا کہ لیتی ہوں۔۔۔ دونوں اکھٹی بیٹیں گے۔۔۔۔۔! وہ
ایسے کہہ رہی تھی جیسے وہ بیرون ملک سے آئی ہو۔۔۔۔۔ لیکن اس کی خوشی کا کوئی
اندازہ نہیں لگا سکتا تھا۔۔۔!

نہیں گڑیا۔۔۔ تم میرے ساتھ بیٹھ کر باتیں کرو اچھا لگ رہا ہے مجھے۔۔۔۔۔!
اپنی ہمیت دیکھ کر منال کو کمینی سی خوشی محسوس ہوئی تھی۔۔۔ اسے لگا کہ وہ یہ کام آسانی
سے کر لے گی۔۔۔۔۔!

اس کے نہ۔۔۔۔۔ نہ کرنے پر بھی۔۔۔۔۔ اشال اس کے لیے ننگٹس ، پکوڑے ، اور
چائے کے لیے چائے لے کر آئی تھی۔۔۔۔۔!

یار یہ لے کر آؤ۔۔۔۔۔ میرے روم میں چلتے باتیں کریں گے ، مووی بھی دیکھیں گے.... چل
کریں گے۔۔۔۔۔ اشال اس کے پیچھے پیچھے چل دی تھی۔۔۔۔۔!
وہ دونوں پانچ بجے سے لے کر تقریباً آٹھ بجے تک باتیں کرتی رہیں۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

آپی مایوں والا سوٹ پہنیں نہ۔۔۔۔۔! میں فوٹو کھنچوں گی آپ کے۔۔۔۔۔ اشال نے معصوم
سی فرمائش کی تھی۔۔۔۔۔!

گڑیا۔۔۔۔۔ کیا بتاؤں۔۔۔۔۔ استری کرتے وقت میرے کپڑے ہی جل گئے۔۔۔۔۔ یار ماما ڈانٹے
گی نہ۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

آپی آپ اتنی چھوٹی سی بات کو لے کر پریشان کیوں ہو رہی ہے۔۔۔! میں آپ کو اپنی میکسی
لا دیتی ہوں۔۔۔ اشال

نے بڑے دل سے کہا تھا۔۔۔!

سچی۔۔۔ منال جوش سے اس کے گلے لگی تھی۔۔۔!

مچی آپ۔۔۔ میں لے کہ آتی ہوں۔۔۔۔۔! یہ کہہ کر وہ پانچ منٹ میں میکسی، میچنگ کھوسے،
میچنگ چوڑیاں لے آئی تھی۔۔۔۔

آپی ماما آجائیں گی۔۔۔۔۔! یار۔۔۔۔۔!

نہیں آئیں گی۔۔۔۔۔ وہ رات کو آئیں گی۔۔۔۔۔ ماما اور خالہ شاپنگ کرنے گئی ہوئی ہیں۔۔۔۔۔!
منال نے اشال کو مطمئن کیا تھا۔۔۔۔۔

تایا بھی ان کے گھر نہیں تھے حسناں تو زیادہ تر گھر کے باہر ہی پایا جاتا تھا۔۔۔۔۔ روشال اور
صیغیر صاحب اکھٹے آتے تھے۔۔۔۔۔!

اشال اس کی بات سن کر مطمئن ہو گئی تھی کیونکہ ایک منٹ بھی اسے منال کے پاس پھٹکنے
نہیں دیتی تھیں۔۔۔۔۔!

پھر وہ دو تین گھنٹے ہلے گلے میں پک بنواتی رہیں تھیں۔۔۔۔۔! اشال تو ہواؤں میں اڑتی پھر رہی
تھی کہ آج اس کی آپی اسے بلا رہی ہے۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

آپی سب آئیں تو آپ نے پکس بنوانی فیملی گروپ میں۔۔۔
میں سٹیس لگاؤں گی۔۔۔ سب کو بھی تو پتہ چلیں کہ میری آپ، کتنی پیاری ہیں۔۔۔ وہ
تالیاں مارتے برجوش ہوئی تھی۔۔۔۔!

آپی قسم سے آپ نے اتنی اچھی بنائی ہے۔۔۔۔۔ لگتا ہی نہیں ہے کہ۔۔۔۔۔ آپ نے کبھی
کوئی کام نہ کیا ہو۔۔۔۔۔! وہ رات گیارہ بجے اس کے ہاتھ کی کافی پی کر اس بہن کے قصیدے
پڑھ رہی تھی جو کچھ ہی پل میں اس کی زندگی میں زہر گھولنے والی تھی۔۔۔۔۔!
سپیشل تمھارے لیے بنائی ہے۔۔۔۔۔ منال نے معنی خیزی سے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔! کیونکہ
جو چائے اس نے اشال کو دیا تھی اس میں نشہ آوار محلول تھا۔۔۔۔۔ جس سے اشال کو نقصان
تو نہیں پہنچ سکتا تھا۔۔۔۔۔ پر یہ سوچا صرف منال نے کہ اشال کو باقی نقصان نہیں پہنچ
سکتا۔۔۔۔۔!

www.kitabnagri.com

لیکن اس کو کتنا نقصان ہونا تھا۔۔۔۔۔ یہ وہ جان لیتی تو اس کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے۔۔۔۔۔
یہ تو اشال سے پوچھتا وہ کیسے پل پل مری تھی۔۔۔۔۔ کسی کی نظروں سے گرنا موت سے بدتر
ہوتا ہے وہ تو سب کی نظروں سے گرنے والی تھی۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

یار آپي ایسے لگتا ہے۔۔۔ میں گرنے والی ہوں۔۔۔ مجھے چکر آرہے ہیں۔۔۔ اشال کا جی متلایا تھا۔۔۔ کیونکہ چائے میں نشہ بھی کافی ہیوی تھا۔۔۔!
گڑیا۔۔۔ مجھے بھی لگتا ہے تمہیں ریسٹ کرنا چاہیے گیارہ بج گئے ہیں سو جاؤ۔۔۔ منال
اب مطلب پہ آئی تھی۔۔۔! کل میری مہندی ہے۔۔۔ میں چاہتی ہوں کہ تم ایکٹو رہو
!۔۔۔۔

اوکے گڈ نائٹ۔۔۔ آپي میں جا رہی ہوں۔۔۔۔۔! وہ جمائیاں لیتے ہوئے بولی
تھی۔۔۔۔۔! وہ یہ کہہ کر اس کے پاس آئی اور اس کے گال پہ پیار کر کے جانے لگی تھی
!۔۔۔۔

گڑیا۔۔۔۔۔ بات۔۔۔۔۔ سنو۔۔۔۔۔ میرا ایک کام کرو گی۔۔۔۔۔؟ میری ریکویسٹ سمجھ کر۔۔۔۔۔!
وہ جب مڑی تو منال نے اسے پکارا تھا۔۔۔۔۔
آپي آپ حکم کریں۔۔۔۔۔ میری جان بھی حاضر۔۔۔۔۔! وہ فرمانبر داری سے بولی تھی۔۔۔۔۔!
گڑیا۔۔۔۔۔ یار کیسے بتاؤں۔۔۔۔۔! روشنال مجھ سے ناراض ہیں بہت سخت والے۔۔۔۔۔

یار۔۔۔۔۔ میں انھیں منامنا کر تھک گئی ہوں۔۔۔۔۔ لیکن وہ نہیں مان رہے۔۔۔۔۔ تم انھیں میری
چیز امانت سمجھ کر لوٹا دو گی۔۔۔۔۔! میں انھیں خود منالیتی ان کے کمرے میں جا کر۔۔۔۔۔! لیکن
میرا ان کے سامنے جانا منع ہے کیونکہ آج مایوں ہیں نہ۔۔۔۔۔! وہ باتوں کو تول تول کر بول

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی۔۔۔! مجھے پتہ ہے تمہارے سپر مین تمہاری کوئی بات رد نہیں کریں گے وہ تمہاری بات کوئی نہیں ٹالتے۔۔۔! وہ اسے مکمل طور پر انسیت کے جال میں پھنسا رہی تھی۔۔۔ کیونکہ کہتے ہیں مطلب جہاں تک۔۔ ساتھ وہاں تک۔۔! وہ نہ صرف روشال کی نظروں سے اسے گرانا چاہتی تھی بلکہ روشال کی زندگی سے، اس کی سوچوں سے نکوانا چاہتی تھی۔۔۔ وہ چاہتی تھی روشال اشال کے نام سے بھی نفرت کرے؟۔۔۔!

یہ لو۔۔۔ یہ ان کو دے دینا۔۔۔! وہ دراز سے ایک کوریئر پیک لفافہ نکال کر اسے تھماتے ہوئے اور ساتھ میں ایک پھول دیا تھا۔۔۔! وہ اس کے پاس بیڈ پہ بیٹھی تھی۔۔۔! آپی۔۔۔! سچ میں آپ کو روشال بھائی کی ناراضگی کی کتنی فکر ہے نا۔۔۔! وہ اس کے ہاتھ میں پھول اور وائٹ لفافہ جس میں پنک روز بنے ہوئے تھے جو لیٹر ٹائپ تھا وہ اس کے ہاتھوں میں دیکھتی ہوئی بولی تھی۔۔۔! یار۔۔۔ کیا کروں۔۔۔ بس شادی ہونے والی ہے۔۔۔ میں چاہتی وہ مجھ سے شادی والے دن منہ پھلائیں۔۔۔!

آپی آپ ایویں ہی پریشان ہو رہی ہیں۔۔۔ میں سپر مین کو اتنا ٹائٹ کروں گی۔۔۔ وہ نہ صرف آپ سے راضی ہوں گے بلکہ کان پکڑ کر سوری بھی کریں گی اپنی گڑیا پہ یقین رکھیں

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔۔ وہ معصوم اس خود غرض کو یقین دلا رہی تھی جو اس کو سیاسیوں میں دھسکنے جا رہی تھی۔۔۔۔۔!

اچھا آپی میں یہ دے کر چلوں گی۔۔۔! مجھے خود چکر آرہے ہے ایسے لگتا ہے نیند سے برا حال پے۔۔۔!

پہلے تو ایسا کبھی نہیں ہوا تھا۔۔۔! وہ بیڈ سے اٹھتی اپنے چکراتے سر کو بولی تھی۔۔۔۔۔! کیونکہ پہلے تم جلدی سو جاتی ہو نہ۔۔۔۔۔! منال ہنسی تھی۔۔۔! اوکے آپی گڈ نائٹ۔۔۔! صبح صبح آؤں گی۔۔۔۔۔ میں آپکے پاس۔۔۔! وہ یہ کہہ کر نکلنے لگی تھی۔۔۔!

اشال۔۔۔۔۔! ضمیر کی ملامت دیکھ کر ایک لمحے اس کا دل کیا کہ روک دے اسے۔۔۔۔۔! لیکن پھر اپنے مقصد میں کامیابی کو بالکل قریب آتا دیکھ کر وہ آندھی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ وہ اپنی بہن کی شکستہ چال نہیں دیکھ سکی تھی جو اس کی وجہ سے ہو رہی تھی۔۔۔۔۔! پر وہ تو غرض کے نشے میں چور اندھی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔!

۔***۔

سپر مین۔۔۔۔۔ میں آجاؤں۔۔۔۔۔! وہ روشال کا ڈور ناک کرتی اسکے ناک میں آئی تھی۔۔۔۔۔! آجاؤ۔۔۔۔۔! وہ لیپ ٹاپ پہ کام کرتا مصروف مصروف اجازت دیتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ایشو بچے۔ تم اتنی رات کو۔۔۔۔۔ طبعیت تو ٹھیک تھی۔۔۔۔۔ وہ پریشان ہو تھا کیونکہ وہ پہلے اس طرح کبھی روم میں آئی تھی۔۔۔۔۔ وہ اس کی بند ہوتی آنکھیں بھی نوٹ کر رہا تھا۔۔۔۔۔! سپر۔۔۔۔۔ مین۔۔۔۔۔ میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ ایک تو میں تھینک یو بولنے آئی تھی اور دوسرا میں آپ سے کافی لمبی بحث کرنے آئی ہوں۔۔۔۔۔! کہ کوئی آپ کو دیوانوں کی طرح چاہتا ہے مگر آپ کو انمول ہیرے کی قدر ہی نہیں ہے۔۔۔۔۔!

یہ کہتے ہوئے اس کا لہجہ لڑکھڑایا تھا۔۔۔۔۔! مگر وہ وہ خود کو سنبھال رہی تھی لیکن نشہ اب ہلکا ہلکا اثر کر رہا تھا۔۔۔۔۔!

ایشو بچے کس کی بات کر رہی ہو۔۔۔۔۔؟ سمجھ نہیں آرہی وہ اسکی بات پہ نا سمجھی سے بولا۔۔۔۔۔؟

بتاتی پوں صبر رکھیں کسی کی محبت کا انداز اتنا شدید ہے کہ آپ پہلے تو شاک میں چلیں جائیں گے۔۔۔۔۔!

وہ ہلکے سے مذاق کر کے اسے سسپنس میں ڈال رہی ہی لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ کچھ ہی اس کی زندگی کا ہی مذاق بننے والا ہے۔۔۔۔۔!

ایشو بچے دیکھا بھی دو۔۔۔۔۔ وہ اس کے ڈوپٹے میں چھپے ہاتھوں کو دیکھ کر بولا۔۔۔۔۔!

اوکے۔۔۔۔۔ ویٹ دیکھاتی ہوں۔۔۔۔۔ بٹ کچھ صبر کریں۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ایک تو آپ بے صبرے بہت ہیں۔۔۔۔!

سپر مین۔۔۔۔۔ یہ آپ پڑھ لیں میں جا رہی ہوں۔۔۔۔۔ وہ اٹھی تھی

سس۔۔۔۔۔ سپر مین۔۔۔۔۔! ای۔۔۔۔۔ ایسے۔۔۔۔۔ لل۔۔۔۔۔ لگتا ہے۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میں

لگ۔۔۔۔۔ گرنے۔۔۔۔۔ والی۔۔۔۔۔ کچھ ٹوٹے پھوٹے الفاظ اس کے منہ سے نکلے۔۔۔۔۔!

ایشو بچے۔۔۔۔۔! وہ اسے پہلے تو چکراتے دیکھتا رہا جو اب زمین پہ گری ہوئی تھی۔۔۔۔۔!

وہ لفافہ وہیں رکھتا جس کا کوریئر اسے نے کھول لیا تھا پھول اور کوریئر وہیں رکھتا تیزی سے

اس کی طرف آیا۔۔۔۔۔!

ایشو بچے۔۔۔۔۔ آنکھیں۔۔۔۔۔ کھولو۔۔۔۔۔! تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے نا۔۔۔۔۔!

سپر۔۔۔۔۔ مین۔۔۔۔۔! مم۔۔۔۔۔ مجھے یہاں درد ہو رہا ہے۔۔۔۔۔ وہ سر پر ہاتھ رکھ کر سسکی تھی

۔۔۔۔۔!

اچھا۔۔۔۔۔ اٹھو۔۔۔۔۔! میں کوئی پین کلر لاتا ہوں۔۔۔۔۔! روشال اسکی حالت سے پریشان

ہو گیا تھا۔!

مم۔۔۔۔۔ مجھ سے۔۔۔۔۔ نن۔۔۔۔۔ نہیں اٹھا۔۔۔۔۔ جارہا۔۔۔۔۔ سپر مین۔۔۔۔۔! وہ سر میں اٹھتی ٹھیسوں

پہ بمشکل اٹھتے ہوئی بولی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ روشنال نے اس کی حالت کو سمجھتے بازوؤں میں بھر لیا تھا۔۔۔! اور بیڈ پہ لٹایا تھا اسکا ڈوپٹہ
فرش پہ میبگر گیا تھا۔۔۔!

اشنال۔۔۔۔اشنال۔۔۔۔لیکن اس کی طرف سے کوئی رنسیپونس نہیں پایا۔۔۔! وہ اس کی خراب
حالت دیکھ کر یہ تک بھول گیا تھا کہ آدھی رات ہو گئی لوگ اس پر شک بھی کر سکتے ہی
!۔۔۔۔

ایشونچے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ کہہ کر اس پہ پانی کے چھنٹے پھینکے تھے تاکہ اسے ہوش آجائے۔۔۔۔!
سپر مین۔۔۔۔اس کو اپنے اوپر جھکے دیکھ کر وہ کنفیوز ہو گئی تھی۔۔۔!
تم ٹھیک تو ہو نہ۔۔۔۔۔۔۔۔یہ کہتے روشنال نے ہاتھ اسکے گال پہ رکھے تھے۔!
ج۔۔۔۔جی۔۔۔۔!

روشنال۔۔۔۔۔۔۔۔! صغیر صاحب ڈھارے تھے۔۔۔!
جبکہ روشنال دروازے میں کھڑے بابا کو دیکھ کر ایک دم سے اٹھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اشنال ڈر کے اٹھ
کھڑی ہوئی تھی۔۔۔! اس کے سر پر ڈوپٹہ بھی نہیں تھا۔۔۔!
گھٹیا انسان۔۔۔۔۔صغیر اشنال کا ڈوپٹہ فرش میں دیکھ کر غصے میں آگئے تھے
۔۔۔! بابا۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔اشنال۔۔۔۔۔کی طبیعت۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

صیغیر صاحب نے پوری شدت سے روشنال کو مارا تھا۔۔۔ جھوٹے۔۔۔ بغیرت بدکردار، زانی،۔۔۔ اپنی عزت پہ ڈاکہ ڈالتے شرم نہیں آئی۔۔۔ ہمارے سامنے تو اسکو۔۔۔ بچے بچے کا راگ الاپنا نہیں چھوڑتے۔۔۔! اگر اتنا ہی حوس کا شوق تھا تو کسی کوٹھے پر چلے جاتے۔۔۔!

روشنال جس پہ اس کے پیارے بابا نے پہلی دفعہ ہاتھ اٹھایا تھا اور ان کے الفاظ اسکا دل چیر گئے تھے۔۔۔ وہ شکوہ رہ گیا۔۔۔! جب خالہ، امی، حسنال اور آغا جان کو دراوڑے میں دیکھا تھا۔

منال۔۔۔ یار پلیز۔۔۔! تم تو میرا یقین کرو۔ دیکھو نہ بابا غلط سمجھ رہے ہیں۔۔۔! وہ اس کی طرف آیا تھا۔۔۔

کیا یقین کریں یہ۔۔۔! تم جیسے گھٹیا انسان کا۔۔۔ اس بچاری کی مایوں ہے آج۔۔۔ اور تم اس کو بانہوں میں لیے بیٹھے ہو۔۔۔! یہ یقین کریں۔۔۔! اب کی بار غا جان ڈھارے تھے۔۔۔!

بابا۔۔۔ وہ ان کی طرف آیا جو بیڈ پر سے وہ لفافہ نکال کر کاغذ میں سے کچھ پڑھ رہے تھے ساتھ ساتھ ان کی رنگت بدلتی جا رہی تھی۔۔۔!

اس صفحے کہ متن میں اشال کی محبت رقم تحریر تھی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

میں نہیں جانتی۔۔۔۔۔ سپرین میں آپ سے کتنی محبت کرتی ہوں۔۔۔۔۔ مجھے لگتا ہے آپ بھی مجھ سے محبت کرتے ہیں تبھی میری ہر بات کا خیال رکھتے ہیں۔۔۔۔۔! میرے ہر چیز کا خیال رکھتے ہیں تبھی منال پی مجھے فوقیت دیتے ہیں پتہ ہے آپ جب جب میرے قریب آتے ہیں۔۔۔۔۔ میرے دل آپ کی طرف خود بخود کنپچتا چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔!

آپ کی آنکھوں میں مجھے اپنے لیے محبت صاف نظر آتی ہے۔۔۔۔۔! میں آپ سے اتنی محبت کرتی ہوں اگر آپن نہ ملے تو میں منال کو مار ڈالوں گی یا خود مر جاؤں گی۔۔۔۔۔! کہتے ہیں محبت اور جنگ میں سب جائز ہے۔۔۔۔۔! اگر مجھے حد سے گزرنا بھی پڑے گا تو میں گزر جاؤں گی۔۔۔۔۔!

اور حسنا کو سب نے زبردستی میرے پلے میں باندھ دیا گیا ہے۔۔۔۔۔! وہ مجھے زہر لگتا ہے۔۔۔۔۔ صغیر صاحب نے بلند آواز میں پڑھا تھا۔۔۔۔۔! یہ لفظ سن کر سب کے چہرے تاریک پڑے تھے۔۔۔۔۔! جبکہ ثمنیہ بیگم یہ سن کر جل پڑی تھی۔۔۔۔۔!

بے شرم آستین کا سانپ نکلی۔۔۔ ہمارے سامنے بڑے بھائی بھائی کے ڈرامے کرتی رہی۔۔۔۔۔ اور یہ بھی ایشو ایشو کرتے نہ تھکتا تھا۔۔۔۔۔ سب قق گھروں سے نکال کر رنگ رلیاں منائی جا رہی تھی۔۔۔۔۔ اس یار کے ساتھ۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کو تپھڑ مارتے، اس کے بال کھینچ کر بولی تھی۔۔۔! اُمم۔۔۔ امی۔۔۔۔۔ یہ فق۔۔ قسم مجھے
کچھ۔۔۔ پتہ نہیں ہے۔۔۔ اس کا سر جو کانپ رہا تھا۔۔۔!
س۔۔۔ سپرمی۔ن۔۔۔ آپ تو میرا یقین کریں۔۔۔۔۔!
ہٹ جاؤ۔۔۔ میری نظروں سے۔۔۔! کچھ کر دوں گا
وہ ان سے خود کو بچا کر روشال کے پاس آئی تھی۔۔۔! روشال کو بی سخت دیکھ کر آنسو اس
کی آنکھوں سے آنسوؤں نکلے تھے۔۔۔۔۔!

بابا۔۔۔۔۔ جان۔۔۔۔۔ میرا یقین کریں۔۔۔ روشال صغیر صاحب کے پاس آیا تھا۔۔۔!
یقین۔۔۔ کیا یقین کروں۔۔۔ تم نے مجھے آنکھیں ملانے کہ قابل نہیں چھوڑا۔۔۔۔۔ رات بارہ
بجے یہ تمہارے کمرے میں اس حالت میں کیا کر رہی ہے۔۔۔۔۔ برائی تم میں ہے۔۔۔ وہ تو
بچی ہے۔۔۔۔۔ خرابی اس میں نہیں میرے اپنے بیٹا اسے ورغلا رہا ہے۔۔۔۔۔ ان کے لہجے میں
تلخی بھری ہوئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

منال اتنا ینگامہ دیکھ کر شرمندہ ہو رہی تھی وہ تو بس اشال کو روشال کی نظروں سے گرانا
چاہتی تھی۔۔۔!

لیکن یہاں تو روشال ہی سب کی نظروں سے گر گیا تھا وہ اشال کت چہرے کہ زخم دیکھ کر
زمین میں دھنسی جا رہی تھی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

حسنال۔۔۔۔۔ کسی قاری کو کال کرو جلدی۔۔۔۔۔! صیغیر صاحب نے تلخ لہجے میں کہا تھا۔۔۔
بابا۔۔۔۔۔ ابھی۔۔۔۔۔! حسنال کا مان ٹوٹا تھا وہ صدمے میں تھا۔۔۔! پھر بھی اپنے لہجے پر کنٹرول
کرتا بولا تھا۔۔۔ حسنال فون اٹھائے باہر نکل گیا تھا۔۔۔!

اشنال اور روشنال کا ابھی نکاح ہو گا۔۔۔۔۔! یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔۔۔۔!
بابا آپ یہ نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔ میری بارات ہے پرسوں۔۔۔! بابا کچھ تو خیال کریں۔۔۔!
خیال تم نے کیا تھا۔۔۔۔۔! آدھی رات کو اس معصوم بچی کی پاکیزگی خراب کر رہے ہو۔۔۔
کیوں نہ نکاح کر دوں۔۔۔ میں تمہارا۔۔۔! خوش ہو جاؤ تمہاری دلی خواہش پوری کر رہا
ہوں۔۔۔۔۔!

نہیں بابا۔۔۔۔۔ میں ایسی گھٹیا لڑکی سے بالکل بھی شادی نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔! یہ میرا بھی آخری
فیصلہ ہے۔۔۔ میں منال سے شادی کروں گا۔۔۔۔۔! وہ یہ کہہ کر نکلا تھا۔۔۔
پھر مرا ہوا منہ دیکھ لینا۔۔۔۔۔! انہوں نے پیچھے سے ڈھاڑتے ہوئے بھڑاس نکالی تھی۔۔۔۔۔!
بابا۔۔۔۔۔ وہ بے یقینی سے دیکھنا لگا آپ اس گھٹیا لڑکی کے لیے اپنے بیٹے کو سب کی نظروں
میں گرا رہے ہیں۔۔۔۔۔! وہ اشنال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

گھٹیا وہ نہیں تم خود ہو۔۔۔۔۔! اگر مجھے زندہ دیکھنا چاہتے تو ابھی اور اسی وقت نکاح کرلو۔۔۔۔۔! نہیں تو میں خود کو مار لوں گا۔۔۔۔۔ وہ اسے ایمو شنل بلیک میل کر رہے تھے۔۔۔۔۔!

ٹھیک ہے مجھے منظور ہے۔۔۔۔۔! وہ دل پہ پتھر باندھتے ہوئے ہارے لہجے میں بولا تھا۔۔۔۔۔! جبکہ منال کو بازی الٹی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔! اب وقت ایسا آگیا تھا آغا جان میری بیٹی کا کیا قصور ہے۔۔۔۔۔! جو اس معصوم کو سزا مل رہی ہے۔۔۔۔۔! اس بدکردار لڑکی کی وجہ سے۔۔۔۔۔! اس کی سیج کو اجاڑ کر کے یہ لڑک خود تو خوشیاں حاصل کر لے گی۔۔۔۔۔ لیکن میں ایسا ہونے نہیں دوں گی۔!

وہ پھر سے جپھٹ کر پڑی تھی اشال پر۔۔۔۔۔! اشال کی رنگت ان کے تصادم پر اڑی تھی وہ رحم طلب نظروں سے روشال کی طرف دیکھنے لگی تھی۔۔۔۔۔! لیکن روشال اسے سخت نظروں سے گھورتا رہا تھا۔۔۔۔۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس کا گلہ دبا دے۔۔۔۔۔! بابا کا اس پر سے اعتبار اٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔! پھر وہ کسی کو اعتبار دلا کر کیا کرتا۔۔۔۔۔!

آغا جان میں منال سے شادی کروں گا ویسے مجھے اعلیٰ کردار والی لڑکی سے شادی کرنی تھی ناکہ کسی گرے کردار والی سے۔۔۔۔۔! وہ سرد لہجے میں بولتا اشال کی روح کو تار تار کر گیا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔۔۔! وہ تو اپنی آئیڈل آپی کو دیکھ رہی تھی جس نے اس کے دیکھنے سے نظریں چرا لی تھیں۔۔۔!

پھر ایک گھنٹے میں صیغیر صاحب کی بے اعتباری کی وجہ سے روشناس نکاح کر کے گھر سے نکل گیا تھا۔۔۔! اس کے بعد روشناس نے اشال کی زندگی باپ کی بے اعتباری کی وجہ سے خراب کی تھی۔۔۔۔

♥۔۔۔۔۔ حال

اشال۔۔۔۔۔ اشال۔۔۔۔۔ روشناس آفس سے واپس آیا تو اسے بلند آواز میں پکارا تھا۔۔۔!

جی۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ وہ آج پونچھا لگا رہی تھی کیونکہ کالج والوں نے ون ویک ریلکس دی تھی۔۔۔۔۔! گھر والے گھسے رنگ کے کپڑے پہنے وہ صفائی کر رہی تھی۔۔۔۔۔! روشناس نے اسے بغور اسے دیکھا۔۔۔۔۔ جو نماز سٹائل ڈوپٹے میں اپنے آپ سے بے نیاز کام کر رہی تھی۔۔۔۔۔ ڈوپٹہ ڈھیلا ہونے کی وجہ سے بالوں کی چند آوارہ لٹیں اس کے پیشانی پہ گردش کرتے دیکھ کر روشناس حاکم بخت اس کے حسن کو سرائے بغیر نہ رہ سکا تھا کیونکہ وہ اس

Posted On Kitab Nagri

بکھرے حلیے میں بھی اسے چاروں شانے چت کرنے کا حوصلہ رکھتی تھی۔۔۔! اس کے دل یہ تسلیم کر لیا۔۔۔ کہ پھول کچرے کے ڈھیر پر بھی لگا ہونا تو پھول ، پھول ہی رہتا ہے۔۔۔ وہ اس کچرے کے ڈھیر کی وجہ سے اپنی رنگت کھو نہیں دیتا بلکہ اور زیادہ پرکشش لگتا ہے۔۔۔!

جج۔۔۔ جی۔۔۔ آپ نے بلایا مجھے۔۔۔ وہ ابھی اس سے محتاط ہی رہتی تھی۔۔۔! ججھک اب اس کی ذات کا حصہ بن چکی تھی۔۔۔ وہ شخص ان دنوں میں بھی کتنی نجانے بار تلخ ہوا تھا وہ جان چکی تھی اس کے سامنے کھڑا یہ شاندار بندہ اسکا سپر مین تو ہے پر پہلے والا نہیں۔۔۔۔!

وہ اس کی بے باک نظریں اپنے اوپر دیکھ کر کانپ رہی تھی جو اسے پوروں پور دیکھ تھا۔۔۔! یہ تمھارے لیے کالج کے شوز لایا تھا اور کچھ ڈریس وغیرہ چیک کر لو۔۔۔۔! اس کی کیا ضرورت تھی۔۔۔! میرے پاس شوز پڑے ہوئے تھے کافی ایکسپنسو ڈریس بھی ہیں۔۔۔۔!

ہاں شوز تو تمھارے صبح روز ہی دیکھتا ہوں۔۔۔! اور تمھارے کافی ایکسپنسو ڈریس بھی دیکھ رہا ہوں۔۔۔ وہ اس کے گھسے رنگ والے کپڑوں پہ چوٹ کرتے ہوئے بولا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ہری میرے اپ روم میں آؤ شوز پہن کے دیکھاؤ۔۔۔ تمہارے سائز کے۔۔ تو ہیں نہ۔۔۔۔!

جی۔۔۔۔ جی بس آرہی ہوں۔۔۔۔! بس یہ پونچھا رکھ آؤں۔۔۔۔! وہ یہ کہہ کر جانے لگی تھی۔۔۔۔!

کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔ جو میں کہہ رہا ہوں وہ کرو۔۔۔۔!

میری باتوں کی تو کوئی اہمیت ہی نہیں ہے۔۔۔۔

ادھر آؤ۔۔۔۔! وہ غصے میں آیا تھا۔۔۔۔!

جج۔۔۔۔ جی۔۔۔۔ بس آئی۔۔۔۔! وہ اس کے پیچھے پیچھے روم میں آئی تھی۔۔۔۔!

یہ پہن کے چیک کرو۔۔۔۔ روشال نے دیکھا تو اس کی آنکھیں چمکی تھی پر اس نے اظہار دل میں ہی رکھا تھا دو جوڑے تھے دونوں بہت ہی اچھے لگ رہے تھے ایک فل وائٹ تھا

۔۔۔۔ جب کہ دوسرے میں بلیک ڈائیز تھے۔۔۔۔!

حد ہی ہوگئی ہے۔۔۔۔ یہ پہنو۔۔۔۔!

یہ کہتا اس کو حق دق کھڑا دیکھ کر بازوؤں سے پکڑ کر بیڈ پہ بیٹھایا تھا۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ویٹ۔۔ یہ میں اس میں لائسنز ڈال دوں پھر پہن لے۔۔ وہ اس شاندار شخص کو خود کی کئی کرتا دیکھ رہی تھی اشال اس کی ہاتھوں کی پھرتی پر حیران ہوئی۔۔۔۔ جس نے ایک منٹ میں لائسنز ڈال کے شوز اسے تھمائے تھے۔۔!

اشال نے شوز پہن لیے تھے لیکن اسے لائسنز بند نہیں ہو رہے تھے۔۔۔۔! روشال اسے لائسنز بند کرتے گھلتا دیکھتا رہا اور پھر چیئر آگے کر کے بیٹھا اور جھک کر اس کے لائسنز بند کرنے لگا تھا۔۔!

ی۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔۔۔! مم۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ خود کر لیتی ہوں۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔!

اتنی دیر سے میں بازار سے نئے شوز لیتا۔۔۔۔۔ جتنی دیر تم لائسنز ڈالنے میں کر رہی تھی اس نے نروٹھے لہجے میں کہا تھا۔۔۔۔۔!

اشال نے نظریں بچا کر دیکھا۔۔۔۔۔ چھوٹی چھوٹی مگر گھنی سیاہ ڈاڑھی۔۔۔۔۔ سیاہ آنکھیں۔۔۔۔۔ چوڑے شانے مضبوط توانا سراپے کا مالک۔۔۔۔۔ مخصوص سیاہ لباس، وہ وجائت اور مردانہ دلکشی کا بے مثال نمونہ نظر آتا تھا۔۔۔۔۔

اس میں تمکنت جاذبیت ایسی تھی۔۔۔۔۔ کہ اشال کو لگا اس مغرور شخص پر غرور چتا تھا وہ غرور کیوں نہ کرتا جب اتنا تمکنت تھا اسکے پاس۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اس کو دیکھ کر اس کی دھڑکنیں منتشر ہوئی تھیں اس کے گال تپنے لگے تھے۔۔۔!

اب ٹھیک ہے۔۔۔۔! وہ باندھ کر اٹھا تھا۔۔۔ جب اس کے چہرے کے بدلتے رنگوں اور اسکو شرماتا دیکھ کر حیران ہوا تھا۔۔۔!

کیا ہوا ہے۔۔۔۔! وہ حیران ہو کر پوچھا رہا تھا۔

وہ۔۔۔۔۔ وہ کچھ۔۔۔ نہیں۔۔۔! اشال اس کے ایک دم سے پوچھنے پر گبھرائی تھی۔۔۔! شوز اتارو۔۔۔۔۔ اور یہ ڈریس چینج کر کے آؤ۔۔۔! وہ اس کے نازک سراپے کو اپنی آنکھوں میں اتارتا بولا تھا۔۔۔!

نچ۔۔۔ جی۔۔۔ وہ شوز اتارتی گم صم ہو کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔!

کپڑوں میں بھی تو میری ہیلپ کا تو نہیں سوچ اگر سوچ رہی ہو تو۔۔۔! تو بہت اچھی سوچ اچھی ہے وہ اسے آنکھ ونک کر گیا تھا۔۔۔!

آ۔۔۔۔۔ آپ۔۔۔۔۔ روشمال سے بولنے نہیں ہوا تھا۔۔۔! وہ اس کے اتنے بے باک

لفظ پہ کانپ کے رہ گئی تھی۔۔۔ صدمے سے اس سے بولنے ہی نہیں ہوا تھا۔۔۔ وہ شاپر اٹھاتی اٹھتی واش روم میں گھس گئی تھی۔۔۔ تاکہ وہ شخص یہ کر ہی نہ وہ اب اس شخص سے کچھ بھی توقع کر سکتی تھی۔۔۔!

جبکہ اس کی تیزی پہ روشناس نے بمشکل قمقے کا گلہ گھونٹا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کا ویٹ کرنے لگا۔۔۔۔۔ لیکن آدھا گھنٹہ ہو گیا تھا وہ باہر ہی نہیں آرہی تھی۔۔۔۔۔!

یہ تم سلائی کرنے تو نہیں بیٹھ گئی جلدی آؤ باہر۔۔۔! وہ طنزیہ بولا تھا۔۔۔!

نن۔۔۔ نہیں۔۔۔ اس کی روہانسی سی آواز آئی تھی۔۔۔۔۔!

وہ اندر بیٹھی کانپ رہی تھی پیچھے سے میکسی م کی زیپ ہی بند ہو رہی تھی۔۔۔۔۔! وہ بار بار ہاتھ پیچھے لے جا کر بند کرنے کی کوشش کرنے لگتی۔۔۔۔۔! لیکن نہیں ہوسکا تھا۔۔۔!

تم ڈور کھول رہی ہو یا پھر میں اپنے طریقے سے کھولوں۔۔۔! اس نے محض دھمکی تھی۔۔۔! جبکہ اشال اس کی دھمکی پہ کانپ کے رہ گئی تھی وہ ڈوپٹہ سیٹ کر کے باہر نکلی تھی۔۔۔۔۔!

کلک کی آواز سے دروازہ کھلا تو اشال باہر میکسی کے اوپر ڈوپٹہ لیٹے باہر نکلی تھی۔۔۔۔۔! اسے دیکھ کر روشال کا حلق تک کڑوا ہوا۔۔۔۔۔ فراق سارا چارم ختم لگ رہا تھا۔۔۔ اس کے گھسے پٹے ڈوپٹہ کی وجہ سے۔۔۔۔۔۔۔!

یہ کیا میلو ڈرامہ ہے۔۔ اتنی بھی کیا شرم محرم ہوا تمہارا۔۔۔! وہ جارحانہ انداز میں اس کے پاس پہنچا اور ڈوپٹہ اتارنا چاہا۔۔۔ کیونکہ اسے پوری کہانی کا تو پتہ نہیں تھا۔۔۔۔۔!

پلی۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ وہ اس کے اتنے غصہ اور اس کے یکدم سے قریب ہونے پر بوکھلا پر بولتی پیچھے ہوئی تھی۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

کیا بکریوں کی طرح۔۔۔۔ میں میں لگائی ہے۔۔۔! فٹنگ دیکھنے دو مجھے۔۔ یہ کہہ کر اس پر سے کھینچ کر ڈوپٹہ اتار گیا تھا۔۔!

سیاہ کلر کے گھنٹنوں تک آتی میکسی جس میں سلور کا کام ہوا ہوا تھا۔۔۔۔۔ میکسی شانوں سے ڈھلکی اس کے نازک کندھوں اور کمر کو واضح کر رہی تھی۔۔۔۔۔! وہ ایک لمحے کو اپنے دیئے گئے زخم دیکھنے لگا جو اس کی سفید رنگت ہونے کی وجہ سے واضح نظر آرہے تھے۔۔۔۔۔! اس کو اب اس کی سمجھ آرہی تھی۔۔۔۔۔ وہ بار بار میکسی کو کندھوں پہ کرتی گھبرائی سی کور کر رہی تھی۔۔۔۔۔!

روشنال نے اسے کمر سے پکڑ کر اپنی طرف کیا تھا جس کوشش میں وہ اس کے مضبوط سینے سے آ لگی تھی۔۔۔!

وہ اس کے کندھوں پر ہاتھ رکھتا اپنے گھیرے میں لے چکا تھا۔۔۔۔۔! اسے اپنے انتہائی قریب کرتے ناک اس کی ناک سے مس کیا تھا۔۔۔۔۔!

رو۔۔۔۔۔روشنال۔۔۔۔۔وہ گبھرا کر کہتی سرخ چہرے سے بولی تھی۔۔۔۔۔!

جی جانِ روشنال۔۔۔۔ دیکھ لو رنگ لیا تمہیں اپنے رنگ میں۔۔۔۔ وہ مدہوش سا بولا تھا۔
پیچھے ہٹے..... وہ منتشر ہوتی سانسوں اور لال ہوتے چہرے سے اسے دھکا دیتی ہوئی
بولی۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ اسی کی کو دیکھ رہا تھا جس کی مکیسی کندھوں سے نیچے جارہی تھی
یہ دیکھ کر روشال نے جھٹکے سے اسے اپنے قریب کر لیا تھا۔۔۔! اور اس کو قریب کر کے
مکیسی اس کے کندھوں سے اوپر کر کے اس کی زیپ جلدی سے بندھ کی تھی۔۔۔!
وہ شاپنگ بیگ سے حجاب طریقے سے اسے کروایا تھا اس کی آنکھوں پہ لمس چھوڑ کر اس
کے چہرے کو بھی پنز لگا کر کور کیا۔۔۔۔!

ہ۔۔۔۔ ہم کہاں جارہے ہیں۔۔۔۔ اس نے روشال سے پوچھا تھا۔۔۔
۔۔۔! چلو آج تمہیں سرپرائز دینا ہے۔۔۔۔! وہ یہ کہہ اس کا ہاتھ تھام کہ چکا تھا۔۔۔

امی یار قسم سے چائے لادیں۔۔۔! ابھی آیا ہوں۔۔۔ سر میں شدید قسم کا درد ہے۔ حسنا
نوبے کے قریب آیا تھا۔۔۔۔! وہ امی کو چائے کا کہہ کہ آیا تھا۔۔۔۔! دروازہ کھلتا محسوس
ہوا وہ آنکھوں سے بنا بازوؤں ہٹائے ہوئے بولا بند آنکھوں سے بولا۔۔۔!
مگر جواباً خاموشی طاری تھی اس کے سرہانے کوئی ہوا کے جھونکے کی طرف بیٹھا تھا۔۔۔
اعصاب پر ایک مانوس سا سحر طاری کرتے مسحور کن خوشبو اور نرم گرم کا ہتھلی کا لمس اسے
آنکھیں کھولنے پر مجبور کر گیا تھا۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اس نظریں کھول کر بغور اسے دیکھا۔۔۔۔۔! اور منال کو رو برو لا کر وہ کرنٹ کی طرح اچھلا تھا۔۔۔!

تم۔۔۔۔۔ وہ حلق کے بل چیختا اٹھ کہ کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔! دفع ہو جاؤ یہاں سے مطلبی بے غیرت لڑکی۔۔۔۔۔! اس کی چیخنے اور ڈھارنے پر منال وحشت زدہ ہوئی تھی۔۔۔۔۔!

پلیز۔۔۔۔۔ ح۔۔۔۔۔ حسنا! ب بات سنو میری۔۔۔۔۔! اس کی نظروں کے دہکتے آتش فشاں سے اس کی زبان لو لڑکھڑا کر رکھ گیا تھا! پلیز ح۔۔۔۔۔ حسنا! مج۔۔۔۔۔ مجھے معاف کر دوں۔۔۔۔۔! اس کے بدلے جو سزا دے دوں میں ہنس کر سہہ لوں گی پر ایسی رویہ۔۔۔۔۔! میں مسلسل پانچ دونوں سے آرہی ہوں۔۔۔۔۔ پھر تم مجھے مسلسل اگنور کر رہے ہو۔۔۔۔۔ مجھ دیکھ کر نگاہیں پھیر لیتے ہو۔۔۔۔۔ سب نے مجھے دھتکار دیا۔۔۔۔۔! تم۔۔۔۔۔ تم تو رحم کرو۔۔۔۔۔ منال نے رو کر اسکا گریبان پکڑا تھا۔۔۔۔۔! وہ اس کے مسلسل پانچ اگنور کرنے سے ضبط کھو کر رو پڑی تھی۔۔۔!

اس کے گریبان پہ اپنے دیکھ کر اس کے تن بدن میں آگ لگی تھی۔۔۔۔۔ انتہائی مشتعل ہو کر تھپڑا مارا تھا۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

میں کیا بکواس کر رہا ہوں۔۔۔ سنائی نہیں دیا گھٹیا لڑکی دفع ہو جاؤ۔۔۔ دور ہو، او جھل ہو جاؤ میری نظروں سے۔۔۔ وہ اسکے گریبان سے جار جانہ انداز میں ہاتھ چھڑاتے ہوئے بولا تھا۔۔۔!

نہیں سنا۔۔۔۔۔ جان سے مار ڈالو۔۔۔۔۔ پر بے رخی کی موت نہ مارو۔۔۔۔۔! تمہارا یہ رویہ اندر سے مار رہا ہے۔۔۔۔۔! میں پل پل مرتی ہوں پل پل جیتی ہوں۔۔۔۔۔ پلیز مجھے مار دو۔۔۔۔۔! وہ اس کا بازو جھنڈتے چیخ چیخ آخر میں بے بس ہوئی تھی۔۔۔!

میں تمہارے ناپاک خون سے اپنے ہاتھ نہیں رنگنا چاہتا مس منال۔۔۔۔۔ اور نہ ہی حوالات میں دھکے کھانا چاہتا ہوں ساری زندگی کے لیے۔۔۔۔۔! اتنا ہی شوق ہے تو خود کو خود مار لو۔۔۔۔۔ خود کشی بھی ہے موت کے اور بھی ہزار طریقے ہیں کوئی ایک چن لو۔۔۔۔۔! انتہائی نفرت سے کہتا اس نے منال کو حیران کر ڈالا تھا۔۔۔۔۔!

وہ سکتے میں کھڑی آنکھوں میں آنسوؤں میں لیے اسے دیکھنے لگی تھی۔۔۔۔۔!

تم نے بالکل ٹھیک کہا حسنا۔۔۔۔۔ تمہیں میرے ناپاک ہاتھوں سے خود کو نہیں رنگنا چاہیے۔۔۔۔۔! مجھے خود ہی کچھ کرنا چاہیے۔۔۔۔۔!

وہ پہلے تو ساکت رہی مگر جب بولی تو اس کی آواز ڈوبی تھی۔۔۔۔۔! لہجے حتمی پن اور قطعیت اتر آئی تھی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ آنکھوں کے تاثرات سخت کرتی لہجے کو بے حس بناتی نکل گئی تھی۔۔۔! جبکہ حسناں اس کو ایسا نکلتا دیکھ کر چونکا تھا اسے اس کے رویے طسے صاف لگا تھا کہ وہ کچھ پختہ ارادہ کر بیٹھی ہے۔۔۔! وہ جس تیز رفتار سے کمرے سے نکلی تھی۔۔۔۔۔ وہ انداز بہت خطرناک بھیانک تھا۔۔۔!

وہ جتنا بھی اسے نفرت کرنے لگا تھا۔۔۔۔۔ لیکن وہ اس کے آنکھوں کی بجھتی جوت اور پیلے پڑتے مضبوط تاثرات، کو دیکھتا اس کے پیچھے لپکا تھا۔۔۔۔۔!;

وہ چونکا۔۔۔۔۔ اسے محسوس ہوا کہ وہ کچھ ٹھان چکی ہے وہ اس کے پیچھے بھاگا۔۔۔۔۔ وہ کمرے سے جس انداز سے نکلی تھی وہ انداز بے حد خطرناک تھا۔۔۔۔۔! وہ نہ چاہتے ہوئے اس کے پیچھے لپکا تھا۔۔۔!

www.kitabnagri.com

وہ باہر نکلا جب وہ کچن میں داخل ہوئی تھی۔۔۔۔۔! مگر جب تک وہ لینا چاہی۔۔۔۔۔! چھوڑو اسے پاگل عورت۔۔۔۔۔!

حسناں کے حواسوں نے کام کرنا چھوڑ دیا تھا۔۔۔ جبکہ منال بلک رہی تھی۔۔۔! چ۔۔۔۔۔ چھوڑو۔۔۔۔۔ مجھے مر جانے دو۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اس نے ہزار کوششوں کے باوجود چھری چھینی چاہی لیکن وہ پیچھے پیچھے کر رہی تھی۔۔۔! اس نے چھری کے پیچھے سے پکڑ کر اسے سے کھینچ کر پھینکی تھی۔۔۔! وہ اس سے چھینے کے چکر میں پیسنہ پیسنہ گیا تھا۔۔۔! اس کی نظر اس کے کٹ پر گئی تھی۔۔۔! جس سے پھوٹا۔۔۔خ۔۔۔خ۔۔۔ن اس کے نیلے لباس کو سرخ کرتا اب فرش پر گر رہا تھا۔!.....

وہ اس کی حالت سے گبھرا گیا تھا۔۔۔! ڈوپٹہ فرش پر پڑا ہوا تھا۔۔۔ جو اس سے چھری کھینچنے کی وجہ سے نیچے گرا تھا۔۔۔! سنہری بکھرے لمبے بال۔۔۔۔۔ اندر کو دھنسی آنکھیں۔۔۔۔۔ نیلا کئی دنوں سے پہنا میلا لباس، بے رونق چہرہ۔۔۔۔۔ چپل اور ڈوپٹے سے بے نیاز۔۔۔! زخمی۔۔۔۔۔ کلائی وہ ذہنی مریضہ لگ رہی تھی۔۔۔۔۔! وہ اس کی ذہنی حالت پر بوکھلایا تھا۔۔۔۔۔! منال۔۔۔۔۔! ثمنینہ بیگم آواز آئی تو اس نے دیکھا جو منال کے روم کی طرف جارہی تھی۔۔۔۔۔! وہ یہاں ثمنینہ بیگم کا تماشہ لگنے سے ڈر رہا تھا۔۔۔! جو بیٹی کے حالات دیکھ کر سارے گھر کو ڈسٹرب کرتی وہ ان کی عادات کو شروع سے جانتا تھا۔۔۔! ان کو تو بس لڑائی کرنے کا موقع چاہیے تھا۔۔۔۔۔!

میرے ساتھ۔۔۔۔۔ چلو۔۔۔۔۔ وہ اسے کلائی سے گھسیٹتا روم میں کر آیا تھا۔۔۔۔۔ جو آنکھیں بند کیے جھول رہی تھی۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اوچھی حرکیت کر کے تمھیں لگتا ہے۔۔۔ تم مجھے متوجہ کر لو تو یہ بھول ہے تمھاری۔۔۔۔!

وہ اونچا بولتا ہے اس کا ہاتھ چھوڑ کر جار جانہ انداز پر بیڈ پہ بیھاٹے ہوئے ڈھارا۔۔۔۔!

گھٹیا لڑکی یہ گھر ہے تماشہ سینٹر نہیں ہے۔۔۔۔ جہاں ہر روز نیا تماشہ کھلا ہوتا ہے۔۔۔۔! کسی

کلب میں چلی جاؤ وہاں اچھے اور وہ تماشے ہوتے۔۔۔۔ جن کی تم عادی ہو۔۔۔۔!

تمھارے نزدیک میں تو میں اور میرا بھائی صرف مزاق ہیں۔۔۔۔ تم نے ہمیں موم کے پتلے

سمجھ رکھا ہے۔۔۔۔ جسے جب دل کرے گا استعمال کرو گی۔۔۔۔! اور پھینک دو گی۔۔۔۔!

بہت بہت تم جیسی بے غیرت لڑکی کو معصوم سمجھا۔۔۔۔ پر اب نہیں۔۔۔۔ پر منال بی بی جب تک

تم پر اصلی حشیت تم پر واضح نہ کردی تو چین و سکون حرام ہے مجھ پر۔۔۔۔!

بہت شوق ہے تمھیں مرنے کا۔۔۔۔ ماروں کا تمھیں اپنے ہاتھوں سے ماروں گا۔۔۔۔! بے

فکر رہو ایسی تڑپ دوں تمھیں خود بھی نہیں پتہ چلے گا۔۔۔۔ اور تم مرجاؤ گی۔۔۔۔!

یہ معاملہ میری ضد اور انا کا بن چکا ہے میری زندگی تمھاری موت کا۔۔۔۔! تم یہاں سے

نکل نہیں سکو گی۔۔۔۔! میری باندی بن کر رہو گی۔۔۔۔! اس کمرے سے نکلی بھی تو ایسی

سزا دوں گا کہ سب سے منہ چھپاتی پھرو گی۔۔۔۔!

اگر کسی نے پوچھا بھی تو۔۔۔۔۔ اپنی رضا مندی بتانا

Posted On Kitab Nagri

بہت شوق ہے نہ تمہیں دل توڑنے کا۔۔۔۔! میں تمہیں ایسا توڑوں گا۔۔۔۔ کہ تمہیں اپنی
کرچیاں بھی نہیں ملیں گی۔۔۔! زہریلی موت ماروں گا۔۔۔۔ مجھے علم ہے تم میری قربت
کے لیے ترس رہی ہو۔۔۔۔ پر میں ایک لمحہ قربت بھی قربت کا نہیں دوں گا۔۔۔!
وہ لفظ تیر سے بھی تیز اس کے سینے میں اتارے تھے۔۔۔۔!

پلیز۔۔۔ اتنے غلط الفاظ مت کہو۔۔۔۔! کہ بعد میں معافی مانگتے شرمندگی ہو۔۔۔!
تمہیں شرمندگی ہے۔۔۔۔ جو کچھ تم نے کیا ہے۔۔۔۔! کبھی ایک لمحے اُس معصوم کا احساس
ہوا ہے۔۔۔۔! کتنے تیر اس نے لوگوں کے سہے ہیں۔۔۔۔! ماں باپ کے کبھی احساس ہوا
پے۔۔۔۔! کتنا غلط تم نے ان دونوں کے ساتھ کیا ہے۔۔۔۔!
کبھی سوچا ہے۔۔۔۔! اس معصوم کی آنکھوں میں بے بسی دیکھی تھی۔۔۔۔! وہ کہتی رہی میرا
اعتبار کریں۔۔۔۔ پر تم نے تو ہمارے چہروں پر پٹی باندھا رکھی تھی۔۔۔۔!
ہم کیا اس کا اعتبار کرتے۔۔۔۔ جب آغا جان نے ان کو نکالا تھا اس وقت ہی مجھے بتا دیتی
میں تم پر کوئی حرف نہیں آنے دیتا۔۔۔۔ تمہاری ہر چال کا جوابہ خود بن جاتا۔۔۔۔! لیکن
بھائی اور اسے گھر سے جانے نہیں دیتا۔۔۔۔ وہ خود کو بمشکل رکھ کر نارمل جواب دے رہا
تھا۔۔۔۔!

پلیز حسنا۔۔۔۔! میں اشنال اور روشناں سے معافی مانگ لوں گی۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

کتنا آسان ہے نا۔۔۔۔۔ دل توڑ کر معافی مانگ لینا۔۔۔! لیکن وہ تو اسے پوچھو۔۔۔۔۔ نہ۔۔۔۔۔ جس نے یہ تکلیف سہی ہے۔۔۔۔۔ پتہ ہے اس رات میں تجسس ہاتھوں کے مجبور ہو کہ گیا تھا میرا دل یہ تسلیم نہیں کر پا رہا تھا۔۔۔ کہ اشغال بدکردار ہو سکتی ہے۔۔۔! اس رات میں نے اسے تین بجے ٹھنڈے فرش پر بیٹھے اللہ سے رو کر دعائیں مانگتے دیکھا تھا۔۔۔۔۔ مجھے لگا کہ وہ اپنی کی جانے والی غلطی پر رو رہی ہے لیکن مجھے یہ پتا تھا کہ وہ اپنے بے گناہ ہونے پر رو رہی تھی تمہیں علم بھی ہے کہ اس معصوم کی بدعاؤں میں تمہارے لیے کتنی بدعائیں ہوں گی۔۔۔۔۔ کبھی سوچا ہے۔۔۔۔۔ لیکن وہ عظیم ماں کی بیٹی ہے بد دعا کیسے دے سکتی ہے۔۔۔۔۔! لیکن منال حاکم بخت ایک بات یاد رکھنا۔۔۔ دکھا ہوا دل بذات خود ایک بد دعا ہے۔۔۔۔۔ کسی کی آنکھوں سے بے بسی سے نکلا جانے والا ایک آنسوؤں بھی بد دعا بن جاتا ہے۔۔۔۔۔! اور اس دن میں نے اس کی آنکھوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں آنسوؤں کی بارش دیکھی تھی۔۔۔۔۔! تم اس روم میں رہ سکتی ہو۔۔۔۔۔ اس کمرے سے جب مرضی دل کیا آجانا۔۔۔۔۔ جب مرضی دل کیا آجانا۔۔۔ لیکن میرے تک رسائی مت پانا ورنہ میں یہ بھول جاؤں گا کہ تم میری نام کی بیوی بھی ہو۔۔۔۔۔ کیونکہ میرے دل میں تمہارے لیے کوئی احساسات کوئی چاہت نہیں ہے۔۔۔۔۔ پہاڑ سے گرا ہوا شخص سے تو جاتا ہے لیکن نظروں سے گرا ہوا شخص دوبارہ اٹھ

Posted On Kitab Nagri

نہیں سکتا۔۔۔ اور تم میری نظروں سے گر چکی ہو۔۔۔۔۔ اب چاہو بھی تو پہلے والا مقام حاصل نہیں کر سکتی۔۔۔۔!

اور ہاں میرے قول و فعل یا میری غلط باتوں سے اگر تمہارا دل دُکھا تو میں بہت بہت معذرت۔۔۔۔!

لیکن مجھے پتہ ہے تم مجھے الفاظ سہہ نہیں پا رہی ہوگی یہ الفاظ ہی ہوتے جو دل چیر لیتے ہیں۔۔۔! مجھے علم ہے کہ تم بھی مجھے الفاظ پہ معاف نہیں کرو گی پر بھی معافی چاہتا ہوں۔۔۔ یہ کہہ کر وہ جانے لگا تھا۔۔۔!

پل۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ حسنا۔۔۔۔۔ ای۔۔۔۔۔ ایسے خفا ہو کر مت جاؤ۔۔۔!

وہ اپنے ہاتھوں پہ۔۔۔۔۔ خ۔۔۔۔۔ خون کی پروا کیے بغیر آئی تھی۔۔۔!

ہٹو۔۔۔۔۔ آگے سے۔۔۔۔۔! وہ آنکھیں بند کرتا ضبط سے بولا۔۔۔!

نہ۔۔۔۔۔ نہیں پلیز۔۔۔۔۔ میری رات پھر بے چین گزرے گی۔۔۔۔۔ پلیز اختلافات ختم کر کے

مجھے سکون کی دوا دے جاؤ۔۔۔۔۔ وہ جیسے گڑ۔۔۔۔۔ گڑ گڑائی تھی۔۔۔۔!

ہٹو۔۔۔۔۔ اک لمحے تو اس کی بکھری حالت کو دیکھتا اس کا دل پریشان ہوا تھا اس کا دل کیا

کہ خود اس کی کلائے پر بینڈیج کر کے جائے۔۔۔! پر آگے ہی لمحے اس کی خود غرضی کو سوچتا

اسے ہٹا کہ چلا گیا تھا۔!؟

Posted On Kitab Nagri

ہو گیا ریوایز ہو گیا ہے تو بک دے دو۔۔۔ ٹیسٹ دو۔۔۔ روشال جو پچھلے ایک گھنٹے سے
اسے پڑھنے کے لیے بیٹھایا ہوا تھا۔۔۔!

جی۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ یہ لیں۔۔۔۔۔ وہ اسے اکاؤنٹ کی بکس تمھاتے ہوئے بولی حالانکہ اسے آتا
کچھ بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔!

چلو۔۔۔۔۔

چلو پیچ نکالو۔۔۔۔۔ ہری اپ میں بول رہا ہوں۔۔۔۔۔!

Make the trading profit and loss account

AND ADJUST THE BALANCE SHEET ENTRY?

وہ اُسے کواٹسچین کی انٹری بول کر تقریباً پانچ منٹ بعد بیڈ پر بیٹھا تھا جو جھک کر اب کواٹسچین
کر رہی تھی

www.kitabnagri.com

یلو اور پنک کنٹراس کے سوٹ میں سر پہ نمازی سٹائل ڈوپٹہ کیے جھک کر کواٹسچین کرتی اس
کو بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ اسے بغور دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ جو اس کی نرمی و التفاتِ محبت
پاکر نکھر گئی تھی۔۔۔۔۔ کیونکہ وہ اس کی اب بہت زیادہ کثیر کرنے لگا تھا لیکن وہ اسے فاصلے
پر ہی رہتی تھی کوئہ فرمائش نہیں کرتی، کوئی ضد نہیں سکتے تھی۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ سختی کر کے اسے پڑھاتا تھا اور اشال پڑھائی کے معاملے اسکو کچھ نہیں کہتی تھی وہ اب بھی سوتی اپنے روم میں ہی تھی وہ اسے معاف نہیں کر سکی تھی لیکن یہ سوچ کر وہ اسکا محافظ تھا وہ اس کے ساتھ رہ رہی تھی۔۔۔!

اشال جس نے ٹریڈنگ اکاؤنٹ کا گراس پروفٹ بڑی مشکل سے نکالا تھا۔۔۔ کلکیولیٹر ہی جواب دے گیا تھا۔۔۔۔ اس نے دو تین بار کیلوکلیٹر کو ہاتھ پر ہلکے سے مارا تھا۔۔۔۔! پر وہ تو اتنا ڈھیٹ تھا کہ چلنے کا نام کی نہیں لے رہا تھا۔۔۔۔! اس نے رکھ کر کیلوکلیٹر کو اب کی بار صوفے کے ہنڈل پر زور سے مارا تھا۔۔۔۔ وہ اک بار چلا پھر بند ہو گیا تھا اسے نے رکھ کر پھر زور سے دے مارا تھا۔۔۔!

ایک دفعہ دیوار پہ مارو۔۔۔۔ پھر شاید سیٹ ہو جائے اور چل بھی جائے۔۔۔ روشال جو اسی کو دیکھ رہا تھا جو دانتوں کو ہونٹوں میں سختی سے بیچھے اپنا سارا غصہ اس بے جان چیز پہ نکال رہی تھی۔۔۔۔ اس نے بمشکل مسکراہٹ روک طنز کا تیر دے مارا تھا۔۔۔۔!

پتہ نہیں کیوں نہیں چل رہا۔۔۔۔! وہ اس کی بات پہ شرمندہ ہو کر بولی پر اسکا دل بہت خوش تھا کہ اب اسے کواکسین نہیں کرنا پڑے گا۔۔۔ وہ کیلوکلیٹر کے خراب ہونے کا بہانہ بنا لے گی اور اکاؤنٹ زیادہ ہونے کی وجہ سے بچ جائے گی کیونکہ وہ کیلوکلیٹر کے بغیر سلو نہیں ہو سکتی تھیں۔۔۔۔! اور اس کے آج اس کھڑوس سے جان چھوٹ جائے گی۔۔۔۔! ہائے اللہ

Posted On Kitab Nagri

اتنی اچھا مجھے کوا نسچن آتا تھا۔۔۔۔۔ اب میں کیسے کروں گی۔۔۔۔۔ وہ منہ پہ اداسی سجائے
ایکٹنگ کرنے لگی۔۔۔۔۔ لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی یہ ایکٹنگ اس پہ بھاری پڑھ جائے گی۔۔۔۔۔!
یہ سیل لو اور جلدی کیلو کلیٹ کر کے دکھاؤ۔۔۔۔۔ دس منٹ ہے تمہارے پاس۔۔۔۔۔ وہ اٹھ
کر اسے موبائل تمہاتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔!

اونلی ٹین منٹس۔۔۔۔۔ وہ آنکھیں کھول کر حیرت سے بولی اتنا لانگ کوا نسچن ہے۔۔۔۔۔ میں
کیسے سولو کروں گی۔۔۔۔۔؟

وہ اب کی بار تیز سی بولی کیونکہ کوا نسچن بہت لونگ تھا اور وہ اپنے ساتھ اتنی ناانصافی دیکھ
نہیں سکتی تھی۔۔۔۔۔!

پچھلے ایک گھنٹے سے میں تمہیں کوا نسچن کروا رہا ہوں

اب تم کہہ رہی ہو میں سولو کیسے کروں جیسے بھی ہو مجھے فل کوا نسچن کر دو میں ہر بات پہ
کمپرومائز کر لوں گا لیکن تمہاری پڑھائی پر نہیں پرسوں تمہارا پیپر ہے مجھے کل تک فائل
تیار چاہیے۔۔۔۔۔

وہ اب کی بار تھوڑا سختی سے بولا اور بیڈ پہ لیٹتا اس کی بک سینے پہ رکھے بازوؤں آنکھوں
پہ رکھے لیٹ گیا تھا۔۔۔۔۔!

وہ اسکے سخت لہجے سے روہانسی ہوئی تھی۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ کونسچن کرتی رہی۔۔۔ لیکن پروفٹ اینڈ لاس کا آنسر نہیں آرہا تھا اس نے ایک دفعہ پھر کیلوکلیٹ کیا تھا۔۔۔! لیکن بے سود۔۔۔ پانچ منٹ بعد اس نے نظریں اٹھا کر دیکھا تو روشنال کو سر پہ ہاتھ رکھے پایا تھا۔۔۔! اسے لگا وہ سو گیا ہے۔۔۔!

وہ آہستگی سے کونسچن کرنے لگ پڑی تھی۔۔۔! اس نے سوچا کہ وہ اب جب کونسچن سولو ہوگا تو اسے دے گی وہ خوش ہوگئی تھی کہ وہ کونسچن کر لے گی اس کا ایک دل کیا اس کے ہاتھ سے بک لے کہ آنسر دیکھ آئے۔۔۔! پر یہ سوچ آتے ہی اس کے جسم میں پھریری سی دوڑی تھی۔۔۔! وہ یہ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔!

پندرہ منٹ سے تین منٹ اوپر ہو گئے ہیں کونسچن لے آؤ۔۔۔ وہ جو اطمینان میں تھی بیلنس شیٹ شروع ہی نہیں کی تھی اس کی بھاری آواز سن کر اس کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا سانس نیچے رہ گیا تھا۔۔۔!

لے بھی آؤ مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔۔۔! وہ اب کی بار روڈ سا ہوا تھا۔۔۔!

جب کہ اشال مرے مرے قدم اٹھاتی اٹھی تھی۔۔۔! اور اسے رجسٹر تھا کہ بیڈ کے کنارے کھڑی ہوگئی تھی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اس سے ثابت ہوا کہ تم نرمی کی زبان کے قابل ہی نہیں ہو۔۔! کل تمہارا پیپر ہے اور تمہارا فائنل اکاونٹ ہی نہیں کلئیر۔۔ کونسچین دیکھ کر اسے سچ مچ میں غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔! جاؤ یہ ہی کونسچین مجھے دس مرتبہ لکھ کہ دکھاؤ۔۔۔۔! وہ سختی سے بولتا اس کو رولا گیا تھا۔۔!

یہ لو۔۔۔۔۔ اسے تھماتا اس کی طرف دیکھا تو اس کو روتے ہوئے پایا تھا۔۔۔!

اسے بمشکل آنسو روکتے دیکھ کر اُس پر پیار بھی بے تحاشہ آیا تھا۔۔۔! لیکن پھر انور کر گیا تھا۔۔۔! اور پھر سے لیٹ گیا تھا۔۔۔!

جبکہ وہ روتے روتے کونسلین کرتی رہی تھی۔۔۔! روشناس اب کی بار سچ میں سو گیا تھا۔

* * * *

آغا جان یہ آپکی می ڈیسن۔۔۔۔!

منال انھیں کھانا کھلا کہ دوائی دے رہی تھی۔۔۔۔! اسے بہت دکھ لگا آغا جان کو کمزور ہوتے دیکھ کر۔۔۔! وہ اپنے غم میں آغا جان کو فراموش کر چکی تھی۔۔!

پر جب سے وہ باقدگی سے نماز پڑھنا شروع کیا تھا اب وہ پرسکون رہتی تھی۔۔۔ حسنال نے تو اسے آج تک نہیں بلایا تھا۔۔۔ اول تو گھر آتا ہی نہیں تھا۔۔۔ مگر جب آتا تو رات کے ایک دو بجے۔۔۔ جب تک وہ سوچکی ہوتی۔۔۔ لیکن وہ صرف اسے لگتا تھا جب کہ منال تو ہر لمحہ

گھڑی اس کے انتظار می ہر یل اس کی آہٹ سننے کے لیے بے تاؤ رہتی تھی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

آغا جان میں بہت بری ہوں نہ۔۔۔۔۔ پچھلے پورے ہفتے سے ایک ہی گھر میں ہوتے آپکے پاس آئی نہ۔۔۔۔۔! ان کے پاس بیٹھی ان کو دیکھتی وہ دکھ سے بولی تھی۔۔

حسنال کا رویہ کیسا ہے تمہارے ساتھ کئی غلط تو نہیں کر رہا تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔؟ وہ اس کی آنکھوں میں نمی دیکھتے اس کے چہرے کو کھوجتے ہوئے بولے۔۔۔۔۔!

آغا جان آپ کو ایسا لگتا ہے کہ حسنال غلط کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔! وہ تو اس دن وقتی خفا ہوئے تھے مجھ سے۔۔۔۔۔!

وہ انھیں مطمئن کرتی بولی تاکہ وہ اس کی وجہ سے پریشان نہ ہوں۔۔۔۔۔!

پتہ ہے مینو تمہاری آنکھیں تمہارے چہرے کا پتہ نہیں دے رہیں۔۔۔۔۔ تم سچ بتا رہی ہو۔۔۔۔۔ لیکن تمہاری آنکھیں جھوٹ بول رہی ہیں۔۔۔۔۔ اتنی سی تھی جب سے تمہارا باپ تمہیں چھوڑ گیا تھا۔۔۔۔۔ میں اشال کے تو نہیں پر تمہارا جھوٹ سچ جان لیتا ہوں۔۔۔۔۔ اتنا

بھی پتہ ہے تم دوائی دینے کے بہانے اپنے دل کا بوجھ ہلکا کرنے آتی ہو مینو پتر۔۔۔۔۔!

کیونکہ تمہاری ماں تمہیں سنتی نہیں ہے۔۔۔۔۔!

آغا جان آپ ٹھیک کر رہے ہیں میں نے سنا تھا کہ مائیں بچوں کا دل پڑھتی ہیں ان کی آنکھوں کی بجھتی جوت نہیں دیکھ سکتی۔۔۔۔۔ اشال تو ان کی شوہر بیٹی تھی سویتی تھی۔۔۔۔۔ لیکن سگوں والا سلوک وہ میرے ساتھ بھی نہیں کرتیں۔۔۔۔۔ میں ان کی آغوش میں

Posted On Kitab Nagri

جانے کے لیے ترس گئی ہوں۔۔۔! میں اشنال کے حق میں بولتی ہوں ان کو غصہ آتا ہے۔۔۔ میں آپ سب کی قربانیوں کا ذکر کرتی ہوں ان کا دل کرتا ہے میرا منہ نوچ لیں۔۔۔! حسناں ٹھیک کر رہا ہے میرے ساتھ۔۔۔! ویسے آغا جان ہر رشتہ معصوم ہے چاہے ماں باپ کا ہو، بہن بھائی کا ہو...! یا میاں بیوی کا ہو۔۔۔ ان رشتوں کو اگر سختی سے پکڑو گے تو مر جائیں گے، اگر بے پروائی سے پکڑو گے تو اڑ جائے گے، لیکن اگر نرمی سے پکڑو گے تو زندگی بھر ساتھ نبھائے گے۔۔۔!۔۔۔ کیونکہ مورنا چتے ہوئے بھیروتا ہے اور ہنس مرتے ہوئے گاتا ہے۔۔۔ یہ ہی زندگی کا دستور ہے دکھ والی رات نیند نہیں آتی اور سکھ والی رات سوتا کون ہے۔۔۔!

آغا سب اپنی ذات میں غلط ہے کسی کو رشتوں میں توازن رکھنا نہیں آتا۔۔۔! اگر سب رشتوں میں برابری رکھیں۔۔۔ نہ ماں کے سامنے بیوی کو ڈانٹے۔۔۔! نہ بیوی کے سامنے ماں کو برا بھلے کہے۔۔۔!

www.kitabnagri.com

حسناں اپنی جگہ ٹھیک کر رہے ہیں۔۔۔ وہ تو خالص تھے۔۔۔ آغا جان انھیں رشتے میں توازن رکھنا آتا ہے...! ان کو جتنے بھی مجھ سے اختلافات سہی لیکن ایک کمرے کے باہر مجھ سے اونچی آواز میں کبھی بات نہیں کی۔۔۔ کبھی خالہ کے سامنے مجھے برا بھلا نہیں کہا کبھی ان

Posted On Kitab Nagri

کے سامنے میری حثیت گرائی نہیں ہے۔۔۔۔! وہ جو کچھ کر رہے ہیں بالکل ٹھیک کر رہے ہیں میں ہوں اسی قابل۔۔۔۔! وہ آج خود سے بھی تلخ ہوئی تھی۔۔۔۔! لیکن مینو پتر مجھے دکھ لگتا ہے، مجھے ترس آتا ہے تم پر۔۔۔۔ ہمدردی ہے تم سے۔۔۔۔! وہ پریشان سے بولے۔۔۔۔!

آغا جان واقعی میں ہمدردی کے قابل ہوں، ترس کے قابل۔۔۔۔! پیار محبت کے نہیں۔۔۔۔! وہ جو خود کو جوڑ کہ آغا جان کے پاس تھی اسکا ضبط ٹوٹا تھا آج پھر وہ ٹوٹی تھی۔۔۔۔! اسے لگا کہ وہ واقعی قابل رحم ہے۔۔۔۔! وہ آغا جان سے اجازت لیتی کمرے سے نکلی تھی۔۔۔۔!

روشنال کی آنکھ کھلی تو وہ اٹھ بیٹھا تھا۔۔۔۔! وہ ابھی تک بیٹھے کام کر رہی تھی۔۔۔۔ رات کے ایک بج رہے تھے یعنی وہ دس بجے سے لے کر ابھی تک کام کر رہی تھی کندھوں سے لٹکتا ڈوپٹہ۔۔۔۔ بال نکلے ہوئے۔۔۔۔ وہ جھک کر مسلسل کام کر رہی تھی روشنال کو دکھ لگا تھا کہ وہ ابھی تک کام کر رہی ہے۔۔۔۔!

اس کی آنکھوں سے پانی آر رہا تھا۔۔۔۔! اشال کو نہیں پتہ تھا کہ وہ جاگ گیا ہے۔۔۔۔! وہ اب بھی بے حس بن کر لکھ رہی تھی۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

روشنال آہستگی سے اٹھا اور چلتا ہوئے آرام سے اور خاموشی سے اس کے پاس صوفے پر بیٹھا تھا۔۔۔

جبکہ اشال اس کو دیکھ کر اسکے پاس رجسٹر رکھ کر اٹھ کھڑی ہوئی دونوں کے درمیان معنی خیز خاموشی تھی۔۔۔!

روشنال نے اسے اٹھتا دیکھ کر ہاتھ آگے بڑھا کر تیزی سے اسے اپنی گرفت میں لے کر اپنی پُر حدت پناہوں میں لے لیا تھا۔۔۔! اور نرمی سے تھامے اسے اپنے بیڈ پہ لے کہ آیا تھا۔۔۔!

جبکہ اشال کا خفا خفا اور نروٹھا اور رویا رویا سا لہجہ گریہ زاریہ سی سرخ آنکھیں۔۔۔ ایک تو تین گھنٹوں سے بیٹھے رہنے اور ہاتھ کے مسلسل استعمال اسکی کمر اور ٹانگوں میں درد ہونے لگ پڑا تھا۔۔۔!

اور اوپر سے اس شخص کی قربت اسکا دل جلا کہ رکھتی تھی۔۔۔
وہ اسے فاصلے پر رہتی تھی پر ور کس حد تک خود کو بچا کر رکھتی۔۔۔ جبکہ اس ستمگر نے تو طے کر لیا تھا اس کی ہمت توڑنے اسے شکست سے دوچار اسکی ہمتیں توڑنے کا۔۔۔ وہ اسے مکمل بے بس کر دیتا تھا۔۔۔!

جبکہ روشنال اس سے بے یقینی سے جربز ہوتے دیکھ کر مسکرایا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

خفا ہو۔۔۔۔۔؟ اس کے مدھم گمبھیر لہجے کا حصار اسکی جذبوں سے بھرپور آواز اور نہ ٹوٹنے والا دائرہ ابھی تک بنا ہوا تھا۔۔۔۔۔!

وہ اس کی جڑوں اور آنچ دیتی نظروں سے گبھرائی تھی اور اس کا حصار سے نکلنے کے لیے مچلی تھی۔۔۔۔۔!

مجھے چھوڑ دیں۔۔۔۔۔ نہیں بات کرنی آپ سے۔۔۔۔۔ وہ بہت زیادہ خفا تھی۔۔۔۔۔! آپ ہر وقت مجھے ڈانٹتے رہتے ہیں۔۔۔۔۔ مجھے ہرٹ کرتے ہیں نہیں رہنے مجھے آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔ وہ یہ کہہ کر رونے لگی تھی۔۔۔۔۔!

اچھا۔۔۔۔۔ اچھا۔۔۔۔۔ سوری۔۔۔۔۔! وہ اسے کول کرنے کے لیے بولا تھا کہ وہ پھر سے نہ رونے لگ پڑے۔۔۔۔۔!

کان پکڑیں۔۔۔۔۔ ایسے نہیں۔۔۔۔۔! وہ دل میں خوش ہوئی تھی کہ وہ کھڑوس شخص اسے منا رہا ہے۔۔۔۔۔!

اچھا یہ لو۔۔۔۔۔ وہ اس کے نروٹھے لہجے کو دیکھتا ہوئے اس کے کان پکڑ کر بولا تھا۔۔۔۔۔! میرے نہیں اپنے پکڑیں۔۔۔۔۔! اس نے سر پر ہاتھ مار کر اس کی حرکتوں سے عاجز ہوتے کہا تھا۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اوہ اچھا سوری۔۔ مجھے لگا کہ تم اپنے پکڑنے کا کہہ رہی ہو۔۔۔ وہ اب کی بار اپنے پکڑنے کا کہہ گئی تھی۔۔۔!

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

Posted On Kitab Nagri

اس کی گرفت ہلکی پا کر وہ نکلی اور جانے کے لیے اٹھی تھی اور پھر سے اپنے خول میں سمٹی تھی یہ تو طے تھا کہ وہ اس شخص کی قربت میں کچھ نہیں رہ سکتی تھی۔۔

کدھر جارہی ہو۔۔۔۔ ادھر بیٹھ جاؤ۔۔۔! ابھی تک خفا ہو

لگتا ہے میری ڈانٹ سے دل دکھا ہے۔۔۔

وہ اس کے اترے چہرے کو دیکھتا نرمی سے پھر سے اپنے پاس بیٹھاتے ہوئے بولا تھا۔۔۔!

جھڑکیاں دینے والا، دھمکیاں دینے والا، رعب جمانے والا

بھول چکا ہوتا ہے۔۔۔۔۔ کہ وہ بھی انسان ہے اسے بھی اپنے جیسے انسانوں پر دھمکیاں اور

روعب جمانے پر کوئی حق حاصل نہیں ہے آپ نے دل دکھاتے وقت سخت روپے وقت

رکتے

کبھی یہ نہیں سوچا کہ میرا دل بھی ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ سوچنا چاہیے تھا تمہیں

مجھ پر ستم کرنے سے پہلے

میں تیری محبت نہیں تھی..

پیر انسان تو تھی نا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

از لبہا علی شاہ

آپ کم از کم یہ سوچ لیتے کہ میں آپکی ایشو نہیں ہوں پر آپکے جان سے پیارے چاچو کی پرنسز تو ہوں نہ۔۔۔! آپ نے نفرت کرتے وقت کبھی یہ نہیں سوچا کہ میں انسان ہوں جس کا دل دکھتا ہے۔۔۔۔ قسم سے آپ کے الفاظ میری روح پہ چھید کرتے تھے۔۔۔۔! شادی سے ایک دن بعد بھی مجھے آپ میں پہلے والا سپر مین نظر نہیں آیا۔۔۔۔ مجھے بھولے بھٹکے سے بھی یاد نہیں پڑتا۔۔۔۔ کہ آپ نے مجھ سے کبھی بھی نرمی سے بات کی ہو۔۔۔۔! وہ آج اسکے سخت لہجے پر تلخ ہوئی تھی۔۔۔۔!

تم سہی کہہ رہی ہو۔۔۔۔! میں نے تم ظلم کرتے وقت یہ نہیں دیکھا کہ تم بھی انسان ہو اور تمہارا بھی دل ہے۔۔۔۔!

اور سچ بتاؤں بابا اور خالہ امی اور آغا جان کی بے اعتباری کے بعد اتنا تلخ ہو گیا تھا میں نے یہ کبھی سوچا ہی نہیں کہ تم میری ایشو ہو۔۔۔۔ یہ تک بھول گیا کہ میں نے خود تمہیں محبت کی آبیاری سے پروان چڑھایا ہے پھر تمہیں کیسے اتنی گھٹیا حرکت کر سکتی ہو۔۔۔۔ جس دن تمہیں بخار تھا فرقان کی گھر جانے کے بعد اُس روز میں نے کونسچن کروایا تھا اور تمہاری رائیٹنگ دیکھی اور وہ رات میرے ذہن کے پردوں میں گھومی تھی۔۔۔۔! میں نے اس رات والی اور تمہاری رائیٹنگ کا موازنہ کیا۔۔۔۔! اس رات میں نے سوچ لیا تھا کہ واقعی میں تمہارا

Posted On Kitab Nagri

سپر مین بننے کے قابل نہیں تھا۔۔۔! لیکن میرا خدا گواہ ہے میں نے اپنی نفرت کے دنوں میں بھی تمہارا برا نہیں چاہا۔۔۔!

سچی بتاؤں تو اس رات کے بعد میں اپنے اندر سے تمہارا سپر مین تلاش کر رہا ہوں پر وہ مجھے نہیں ملا۔۔۔۔!

تم خود سوچو تمہاری ذات کو بکھیرنے کے بعد میں تمہارا سپر مین بن سکتا ہوں۔۔۔۔! ہر گز نہیں۔۔۔۔ میں تم سے نہ معافی مانگی ہے اور نہ مانگوں گا۔۔۔۔ کیونکہ میں خود سے شرمندہ ہوں۔۔۔۔ میں پورا کوشش کروں گا کہ تمہیں تمہارا سپر مین واپس لٹاؤں گا چھوٹی لڑکی۔۔۔۔ میں تمہاری ذات کو سمیٹنے کی کوشش کروں گا۔۔۔۔

یہ کہہ کر وہ اس کی جھکا اور اس کی نم آنکھوں پر اپنا لمس چھوڑا تھا اور اسے فاصلہ بناتا لیٹ گیا تھا۔۔۔

اور آج کی بات پہ خفا ہو تم۔۔۔۔ تمہارا خفا ہونا بنتا ہے۔۔۔۔!


تمہاری شکایات بھی بجا ہیں۔۔۔۔! وہ اسے گہری سانس لیتے اور ہاتھوں سے چہرہ صاف کرتے دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔!

مجھے آپ سے شکایات نہیں ہے۔۔۔۔! وہ آپ کی بار نظریں جھکائے بولی تھی وہ شاک ہو گئی تھی کہ اسے سچ پتہ بھی ہے پھر وہ اسے سرد کیوں رکھتا ہے کیوں اسے اذیت دیتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اب بھی وہ اپنی انا میں گم ہے اسے غصہ آیا تھا کہ وہ اس کے بے قصور ہونے کے بعد بھی تلخ رہتا تھا۔! کیوں اس کی ذات اتنی بے مول ہو گئی تھی۔۔۔۔! یا وہ ابھی بھی منال کو پسند کرتا ہے۔۔۔۔!

پھر تمہارا چہرہ خفا خفا کیوں ہو۔۔۔؟ اس کا انداز جتلاتا ہوا ہرگز نہیں تھا۔۔۔ صلح جو اپنائیت آمیز تھا۔۔۔



میں خفا نہیں ہوں اور نہ شکایات ہیں کسی سے! آپ سے میں تو ناراض بالکل بھی نہیں ہوں۔۔۔۔! میں سمجھتی ہوں یہ احساسات وہاں ہوتے ہیں۔۔۔ جہاں محبت ہو رشتوں کی اہمیت ہو۔۔۔۔ ان کی ضرورتوں کا احساس باقی ہو ہمارے رشتے میں ایسا کوئی استحقاق اور مان ہے ہی نہیں تو پھر میں خوش فہمی کا شکار۔۔۔۔۔ ویسے سچ کہوں اب مجھے رویے اور لہجے تکلیف نہیں دیتے۔۔۔۔۔ پہلے میں سوچتی تھی کہ اچھا انسان اتنی جلدی کیسے بدل جاتا ہے۔۔۔۔! جب سے آپ کی زندگی میں آئی ہوں سمجھ آگئی ہے۔۔۔

ایسا نہیں ہے اشغال۔۔۔ اس کی بات سن کر وہ پہلی بار گبھرایا تھا اور ہاتھ بڑھا کر اسے اپنے اوپر جھکا لیا تھا۔۔۔! تم نے غلط سوچا یہ مانتا ہوں تمہارے ساتھ مان اور اسحق کا رشتہ قائم نہیں ہوا۔۔۔۔۔ پر یو تو سکتا ہے نہ۔۔۔۔۔! میں تمہارے ساتھ چاہ کا خواہش مند ہوں

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔! آج میں پوری امانت داری سے اعتراف کرتا ہوں تم بہت اچھی ہو۔۔۔ تمہاری ہمراہی میں میں فخر محسوس کرتا ہوں۔۔۔!

تم بہت ہی پاکیزہ ہو۔۔۔ تمہارا کردار ہیرے سے بھی شفاف ہے تمہارے پاک کردار کی گواہی میں خود دیتا ہوں۔۔۔

تمہارا یہ انداز تمہارے لہجے کا ٹھہراؤ مجھے پل پل تمہارے قریب کرتا ہے۔۔۔۔! میں تم سے محبت نہیں کرتا لیکن تم میری رگ رگ میں بس چکی ہو۔۔۔۔ تم آہستہ آہستہ۔۔۔ پوائزن کی طرح مجھ پر اثر کر رہی ہو۔۔۔۔!

وہ اس کی جھکے سر کو دیکھ کر رہا تھا اس نے ہلکے سے سر اٹھایا اس پر حیا کہ رنگوں کا بیسرا تھا۔۔۔!

وہ آسمانی رنگ کے سوٹ میں غضب کی مردانگی سمیٹے ہوئے تھا اس کے کشادہ چہرے کی تاثرات نرم سے تھے اوپر سے اسکی نرم و گفتگو۔۔۔ وہ پگھل رہی تھی پر وہ پگھلنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔!

اچھا چھوڑو۔۔۔ نیند آرہی ہے تو سو جاؤ۔۔۔۔! وہ اس کے نیند سے بھری آنکھوں کو دیکھتا نرمی سے اپنے سے کچھ فاصلے ہر لیٹا گیا تھا۔۔۔۔!

پر مجھے اپنے روم میں سونا ہے۔۔۔ وہ اسے اپنی تکتا پا کر کنفیوز سی بولی تھی۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اوکے کوئی بات اٹھو اور اپنے روم میں جا کر سو جاؤ۔۔۔۔۔! شب بخیر وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے لب وہاں رکھے اور تمہارے پیر تک میں ویٹ کر رہا ہوں اس کے بعد تم میرے ساتھ ہرپ میرے پاس میری نگاہوں کے سامنے رہو گی مسز۔۔۔۔۔ یہ سوچ سمجھ لو اور ذہن نشین کر لو۔۔۔۔۔ وہ بھاری گمبھیر لہجے میں کہتا اس کا دل دھڑکا گیا تھا۔۔۔

اس کی معنی خیزی باتوں سے وہ کانپی تھی۔۔۔۔۔! جبکہ اشال کو امید نہیں تھی کہ اسے فلحال اجازت دے گا وہ بے یقین سی ہوتی اس کے پاس سے اٹھی تھی۔۔۔! پیپر کے بعد تو پتہ نہیں کب آنی ہے ابھی تو کل پہلا پیپر تھا۔۔۔۔۔! اس نے سوچا کہ وہ اتنے دنوں تک بھول جائیگے گا۔۔۔۔۔ لیکن وہ یہ والا محاروہ بھول چکی تھی کہ بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی۔۔۔۔۔!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہت حسرت تھی مجھے تھمھیں یہاں دیکھنے کی۔۔۔۔۔! مسٹر عرفان درانی۔۔۔۔۔! عرفان درانی جیل کی بوسیدہ حال زنگ لگے لوہے کے سنگلاخ کو پکڑے نیچے بیٹھا اس کی گمبھیر آواز سنتا اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جو وکالت کے لباس میں لیپ ٹاپ اٹھائے اپنی ڈارک براؤن آنکھیں اس پر گاڑے مردانہ وجائت سے بھرپور شخصیت نظر آرہا تھا اس کا سحر عرفام درانی کو بھی بوکھلا کر رکھ گیا تھا۔ وہ اسے پورے چار سال اپنے روبرو دیکھ کر سعی معنوں میں گبھرایا تھا۔۔۔

پچھلے چار سال سے میں تمہیں یہاں دیکھنے کے لیے ترس رہا تھا اللہ کا بہت بہت شکر ہے میرے خوابوں کو تعبیر مل گئی۔۔۔! روشنال بخت جو آج تھانے میں آیا تھا۔۔۔!۔۔۔

عرفان درانی حوالات کی تاروں میں بند تھا۔۔۔۔۔۔۔! وہ اسے آج دیکھنے کے لیے آیا تھا کہ وہ خبیث انسان کس حالت میں تھا۔۔۔ جس کی وجہ سے اس نے وکالت کا پیشہ چھوڑ دیا تھا۔۔۔!۔۔۔

تم۔۔۔ وہ حیرت کے مارے پھٹی نگاہوں سے اس شاندار شخص کو دیکھنے لگا تھا۔۔۔۔۔ اسے لگا تھا کہ وہ تو وکالت کی جاب سے ریزائن دے چکا ہے۔۔۔! اس نے اس کے خلاف اتنا معرکہ تیار کیا اسے تو لگا تھا کہ وہ میدان چھوڑ کر بھاگ گیا ہے۔۔۔۔۔!۔۔۔

جی۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ کیوں یقین نہیں آرہا مسٹر عرفان دارنی۔۔۔! کیوں تمہیں کیا لگا کہ مجھے علم نہیں تھا کہ تمہاری وجہ سے ماضی میں مجھے ایڈوکیٹ کی جاب رائیزنز کرنے پر پریشاں کیا جا رہا تھا۔۔۔! تم نے مجھے آسان ہدف سمجھا ہوا تھا۔۔۔!۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتہ ہے شیر جب حملہ کرتا ہے تو وہ قدم پیچھے کو ہٹتا ہے اور پھر ایک جست میں پورا زور لگا کر اپنے شکار پر حملہ کرتا ہے۔۔۔۔۔! تب وہ بازی جتنا ہے۔۔۔۔۔ میرا یہ شیر نوجوان بھائی پچھلے تین سال سے شکار کو ٹیکلز کرنے کے طریقے سوچ رہا تھا آخر کار ہاتھ آ ہی گیا تھا۔۔۔۔۔! اب کی بار پیچھے آتے حسانل نے بلند آواز میں کہا تھا۔۔۔۔۔!

ایش گرے سوٹ وہ شخص ملتا جلتا تھا دونوں کی شخصیت ایک جیسی تھی۔۔۔۔۔! عرفان دارنی کو یہ آواز پہچانی پہچانی لگی۔۔۔۔۔! وہ اٹھا تھا لیکن وہ چہرہ اس نے کبھی نہیں دیکھا تھا وہ کیسے پہچان پاتا کہ حسانل تو گندے کپڑے پہب کہ رکھتا تھا وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وہ تیل لگا جعلی ڈرائیور اور کہاں یہ سوٹڈ بوٹڈ شخص۔۔۔۔۔!

ماں بہن۔۔۔۔۔ بیٹیوں کی عزت اتنی سستی نہیں ہوتی عرفان دارنی۔۔۔۔۔! کہ انھیں رات کے اندھیرے میں یوں بنگلوں میں پامال کیا جاسکے۔۔۔۔۔! اب کی بار حسانل کی آنکھیں لہو رنگ ہوئیں تھیں۔۔۔۔۔! اسے بچی کا چہرہ نہیں بھولتا نہیں تھا۔۔۔۔۔

قوم کو تباہ کرنے والا فرعون ہوتا ہے اس قوم کو بچانے والا موسیٰ بھی آتا۔۔۔۔۔! اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ عرفان دارنی کو شوٹ کر ڈالے پتا ہے حساب وہ صرف لفظوں سے کام چلا رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمھاری آواز، تمھارا یہ آنکھیں یہ پیچانی پیچانی لگتی ہیں۔۔۔۔! وہ انجانی سی کیفیت میں پیچانے کی کوشش کرت بولا تھا۔۔۔۔!

مسٹر عرفان اگلی ملاقات آپ سے کوٹ میں ہوگی۔۔۔ امید ہے آپ میں بدلاؤ نظر آئے گا۔۔۔ روشال یہ کہتا چل دیا تھا۔۔

ایک بات ذہن کھول کر سنو دو ٹکے کے ایڈوکیٹ۔۔۔۔! یہ پولیس میرے ماتحت کام کر رہی ہے۔۔۔۔ تمھارے ججز سارے قدموں میں ہے۔۔۔۔! اس بات کی فکر چھوڑو۔۔۔۔ اس بات کو سوچ۔۔۔۔ لو کہ تمھاری یہ آرام دہ زندگی کچھ دنوں کی مہمان ہے۔۔۔۔! میں ان سلاخوں سے باہر نکلوں یا نہ نکلوں لیکن میں تمھاری زندگی تباہ کر دوں گا۔۔۔۔ عذاب بنا دوں گا۔۔۔۔! وہ اسے جاتے دیکھ کر اس ک پشت کو دیکھ کر چلایا تھا۔۔۔۔!

صاب ام آپ کے لیے قرآن خوانی کروا رہا ہو۔۔۔۔ مینوں پتہ تسی بہت ہی پریشان اوہ۔۔۔۔ اس لیے تساں دا دماغ گھم گیا ہے۔۔۔۔ اس کو غصے سے لال پیلا ہوتا دیکھ کر حسنا نے گلابی بنجانی کا خاتمہ کیا تھا۔!

غدار انسان تمھیں تو میں زندہ زمین میں گاڑ دوں گا۔۔۔۔! عرفان درانی غصے سے لال پیلا ہو گیا تھا۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

صاب تہاں خود پہلے تے نکلو۔۔۔۔ پھر کھڑا کھود کہ منیوں دب دینا (صاحب جی آپ خود تو پہلے نکلیں پھر گڑا کھود کہ مجھے دفنانا) وہ بائے بائے کرتا الوادعی مسکراہٹ لیے نکلا تھا۔۔۔۔! پر یہ نہیں جانتا تھا کہ اس خوشی کس دورانیہ کتنا عرصے پر محیط تھا۔۔۔۔

حسنال آج بہت خوش تھا وہ توقع کے مطابق جلدی گھر آگیا تھا۔۔۔! وہ آغا جان کے کمرے میں آیا اُن کو سوتا دیکھ کر آرام سے ڈور لاک کرتے نکلا اور اپنے روم میں آگیا تھا۔!

وہ اپنے روم میں انٹر ہوا اور بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔ وہ نماز پڑھ رہی تھی۔۔۔۔ ایک لمحے تو معبوت سا اسے دیکھنا لگے۔۔۔۔ خوا مخوہ کے ڈرامے ہیں۔۔۔۔! لیکن پھر نظریں جھٹک لی تھیں۔۔۔۔!

وہ فریش ہونے چل دیا تھا۔۔۔۔ تقریباً بیس منٹ بعد واپس آیا تو وہ ٹیبل ہر کھانا رکھ رہی تھی۔۔۔۔!

یہ کھانا کھالو۔۔۔۔ اسے پتہ تھا وہ بات نہیں کریں گا۔۔۔۔ پھر بھی ذلیل ہونے کے لیے اسے بلایا تھا۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

نہیں کھانا مجھے۔۔۔۔۔! لے جائیں آپ۔۔۔۔۔ کتنی دفعہ کہاں ہے آپکو کہ خود تک رہا کریں۔۔۔۔۔ جان بوجھ کر بہانے سے بلانے کی ضرورت ہے۔۔۔۔۔!

اگر توجہ اور التفات پانا چاہتی ہیں تو بتا دیں کہ آپ میرے قُرب کے لیے مر رہی ہیں اگر آپ چاہتی ہے تو کچھ پل قربت کے خیرات کر دیتا ہوں۔۔۔۔۔ کیا یاد رکھیں گی۔۔۔۔۔! وہ آج پھر اسے آپ کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔!

لہجہ یار میں زہر ہے بچھو کی طرح
وہ مجھے آپ تو کہتا ہے مگر تُو کی طرح
* لبہا علی شاہ *

جبکہ اس کی بات سن کر منال کا چہرہ تاریک ہوا تھا۔۔۔۔۔ تو کیا وہ اسے اتنی گھٹیا لڑکی سمجھتا تھا۔۔۔۔۔! کیا وہ اس کی نظروں سے گر گئی تھی۔۔۔۔۔؟ اور آج اس کی اور زیادہ اجنبیت اور اس کا آپ کہنا وہ اس کے رویے سے پھینکی پڑی تھی۔۔۔۔۔!

م۔۔۔۔۔ میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔۔۔! وہ تمہیں کھانا دینا تھا۔۔۔۔۔ مجھے لگا کہ تمہیں بھوک لگی ہوئی ہے اس لیے بس۔۔۔۔۔!

وہ نا چاہتے ہوئے اپنے کردار کی صفائی دینے لگی تھی اور جاکر صوفے پر لیٹ گئی تھی وہ آج گھر تھا تو وہ صوفے پر سو گئی تھی اسے لگا کہ وہ اگر بیڈ پر گئی وہ تذلیل کر دے گا۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

جبکہ وہ خاموشی سے کھانا کھانے لگ پڑا تھا اس کی طرف دیکھ جو صوفے پر لیٹی ہوئیں تھی۔۔۔۔ !

یہ دوریاں رکھ کہ کیا ثابت کرنا چاہتی ہیں کہ بہت پاکباز ہیں۔۔۔۔ اس کو بیڈ پہ لیٹتا اس نے پھر زہر خند رویے سے اسے الجھایا تھا۔۔۔ !

وہ روز اپنے ٹکڑے ٹکڑے دل کو جوڑتی اور وہ پھر بری طرح بکھیر دیتا تھا۔۔۔۔ !

وہ کھانا کھا کر برتن نیچے رکھ کہ آیا تھا اور واپس آیا تو خاموش کمرے میں سکی کی آواز ابھری تھی۔۔۔ ! منال تو اپنی ذات کی کم مائیگی پہ روری تھی۔۔۔ !

کیا ثابت کرنا چاہتی ہو کہ بہت مظلوم ہو۔۔۔ وہ اس کی پاس بیٹھ کہ ڈھاڑا تھا۔۔۔ ! جبکہ منال کمفرٹ سے منہ نکال کر سہم گئی تھی۔۔۔ ! اس کو اپنے پاس دیکھ کر وہ خوف سے پیلی پڑ گئی تھی۔۔۔ !

www.kitabnagri.com

وہ پورے مہینے بعد اس کو اپنے قریب آتا دیکھ کر

اسکا دل سہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کو اپنے پاس دیکھ کر وہ خوف سے پیلی پڑ گئی تھی۔۔۔!

پورے مہینے بعد اس کو اپنے قریب آتا دیکھ کر

اسکا دل سہا تھا۔۔۔۔۔ وہ اس کو اپنے پاس بیٹھتا دیکھ کر سہم گئی تھی آنکھوں سے آنسو جو بے مول ہو کر گر رہے تھے۔۔۔ اس کو اپنے پاس بیٹھتا دیکھ کر وہ اٹھنے کی کوشش کرنے لگی تھی۔۔۔۔!

حسنال ہٹو پلیز۔۔۔۔۔! وہ بے بسی اسے ہٹانے لگی۔۔۔۔۔! جو اس کے پاس بیٹھا تھا۔۔

بکو اس بند کرو۔۔۔۔۔! میں بھی مر نہیں رہا بس مجھے میرے سوالوں کے سیدھے سیدھے جواب چاہیے۔۔۔ اس میں کوئی ہیر پھیر ہوئی تو منال بی بی پھر یہ بھول جانا کہ میں حسنال بخت تمھارا شوہر ہوں۔۔۔۔۔! وہ بظاہر ٹھنڈے اور سادہ الفاظ سے کہہ رہا تھا۔۔۔ لیکن اس کا لہجہ

آگ سے زیادہ گرمی و تپش لیے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

ک۔۔۔۔۔ کو۔۔۔۔۔ کو۔۔۔۔۔ کون سے۔۔۔۔۔ سوال۔۔۔۔۔؟ اس کا یہ روپ منال کی روح فنا کیے جا رہا تھا۔۔۔ وہ اس کے اوپر جھک کر جیسے آج سارے حساب لینے کے چکروں میں تھا منال کو لگا کہ وہ سچ میں چھوٹ نہیں دے گا۔۔۔!

کس بناء پر تمھیں اشال سے اتنی نفرت ہوئی کہ تم نے سب کی نظروں سے اس کی عزت چھین لی۔۔۔۔۔! وہ بولا نہیں ڈھارا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

کک۔۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔۔ مطلب۔۔۔۔۔! منال نے تھوک نگلتے ہوئے خشک ہونٹوں پر زبان پھیری تھی۔۔۔۔۔! وہ جو انجان رویہ سے پوچھ رہی تھی جب اس کے فولادی ہاتھوں کا پڑتا تھپڑ اس کے حواس جنبھا کر رہ گئے تھے وہ چہرے پر ہاتھ رکھے ساکت سی اس کی مضبوط گرفت میں پھڑپھڑا کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔

بتاؤ۔۔۔۔۔ ایسا کیا تھا تم نے سب کی زندگی برباد کر کے رکھ دی۔۔۔۔۔ وہ اونچا ہوتا ڈھارا تھا منال کو تو اس جیسے نرم شخص سے یہ امید نہیں تھی۔۔۔۔۔!

مم۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ اس۔۔۔۔۔ اسے ن۔۔۔۔۔ نفرت۔۔۔۔۔ کرتی بہت اس لیے۔۔۔۔۔! لیکن جب امی نے اُسے مار اور وہ بلک بلک کر روئی۔۔۔۔۔ ت۔۔۔۔۔ تو مجھے بہت زیادہ ندامت ہوئی۔۔۔۔۔! وہ اس سے ڈر کر صفائی دینے لگی تھی اسے لگا اس کا موڈ نارمل ہو جائے گا پر یہ صرف اور صرف اس کی خام خیالی تھی وہ ابھی اس کے تھپڑ کی جلن برداشت کر پا رہی تھی۔۔۔۔۔!

www.kitabnagri.com

اور تمھاری ایک ندامت سے اس کے دامن پہ لگے گئے کیچڑ صاف ہو جائے گا دھل جائے گا۔۔۔۔۔؟ وہ مجھے معاف کر دیں گی؟ بابا اور ماں سے راضی ہو جائے گی۔۔۔۔۔؟ آغا جان کو معاف کر دے گی۔۔۔۔۔؟ اور کیوں کیا تم نے ایسا۔۔۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

نفرت کی وجہ کیا تھی۔۔۔۔! اس معصوم نے تمھارا بگاڑا کیا تھا۔۔۔؟ اس بات کا بھی جواب چاہیے مجھے۔۔۔۔!

وہ صوفے پر غصے سے ہاتھ مارتے ہوئے بولا تھا۔۔۔!

وہ بس ہر روشناس کے آگے پیچھے گھومتی تھی۔۔۔۔۔ مجھے اچھا نہیں لگتا تھی۔۔۔۔۔! میری نفرت کی وجہ روشناس کی اشغال کی کثیرنگ تھی جو وہ صرف اشغال کے لیے رکھتے تھے میری جلن کی انتا تھی میں تو بس روشناس سے محبت کرتی۔۔۔۔۔! وہ رندھے احساسات سے بولنے لگی کیونکہ اس کا غصہ سب کو مات دے رہا تھا وہ شرمندگی سے اقرارِ جرم کرتے اپنا بچاؤ کرنے کے لیے سچ بول گئی تھی لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ یہ تلخ سچ اسکی زندگی عذاب بنا دے گا۔۔۔۔!

وہ تو اسے دوست ہی سمجھ رہی تھی وہ نہیں جانتی تھی کہ ایک دوست جب شوہر بن جائے وہ پھر دوست نہیں رہتا۔۔۔۔!

www.kitabnagri.com

وہ شوہر ہی رہتا ہے۔۔۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔ کہ وہ عمر میں کتنا چھوٹا ہے یا کتنا بڑا ہے۔۔۔۔۔؟

یہ بات تو وہ بالکل ہی بھول گئی تھی کہ ایک دوست تو شوہر بن جاتا ہے۔۔۔۔۔ پر ایک شوہر کبھی دوست نہیں بنتا۔۔۔۔! اور وہ یہ تو بالکل بھی نہیں سن سکتا۔۔۔۔! اور

Posted On Kitab Nagri

کہ اس کی یہ بیوی اس کے بھائی کی محبت کا اظہار کر رہی تھی۔۔۔ !
جبکہ حسناں تو سن رہ گیا تھا حقارت و تحیر سے اس کی آنکھیں لال ہو گئی تھی چار مہینے بعد اسکی
بیوی روشناں سے محبت کا اظہار کر رہی تھی بیوی سے بھائی کی محبت کا اظہار سن کر اس کے
جسم میں شعلے اور چنگاری پھوٹنے لگیں تھیں۔۔۔۔ اس کا دل کیا کہ وہ خود کو آگ لگالے۔۔۔
منال کا اقرار سن کر اپنے جان سے پیارے بھائی سے وقتی جلن کا جذبہ پیدا ہوا تھا۔۔۔ !
کیا بکواس کی ہے تم نے۔۔۔۔ ! وہ غیض و غضب سے بھرپور لہجے میں ڈھارا تھا۔۔۔۔
یعنی اشناں تو شروع سے اسکی تھی۔۔۔۔ لیکن منال کیا اب بھی اسکی محبت میں گرفتار
تھی۔۔۔۔ !

وہ جیسے مرنے مارنے پر تل گیا تھا۔۔۔۔ وہ شوہر ہو کر آج تیسری دفعہ ایسے غصہ ہو رہا تھا
وہ دوست تو ایسا ہرگز نہیں تھا۔۔۔۔ اس کے سرد لہجے میں چھپی پھنکار اس کو تار تار گئی
تھی۔۔۔۔ !

www.kitabnagri.com

وہ اسکا جواب دیئے بغیر۔۔ دھکا مار کر اٹھی تھی۔۔۔۔ !
منال۔۔۔۔۔ حسناں نے حرکت میں آتے ہی اٹھ جھپٹ کر اس کا ہاتھ پکڑ لیا تھا وہ پھر سے
زہر خند سا چیخا۔۔۔۔۔ !

وہ اپنی صبح چہرے پر آتے آنسو پونچھنے لگی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منگنی روشنال حاکم بخت سے۔۔۔۔! حسد اشنال حاکم بخت سے۔۔۔۔ شادی حسنال حاکم بخت سے۔۔ اب شادی کے چار مہینے بعد شوہر کے سامنے محبت کا دعوا کرتے تمہیں شرم نہیں آ رہی۔۔ منال حاکم بخت اتنی چالاکیاں اور سازشوں کی ٹرینگ کہاں سے لی ہے۔۔۔۔؟ اس کی کلائی پکڑ وہ بھڑک اٹھا تھا۔۔۔۔

حسنال پلینز مجھے چھوڑو۔۔۔۔ وہ درخواست سالجہ لیے بولی تھی۔۔۔! بہت آسان سمجھا ہے نا یہ چھوڑنے چھڑوانے والا کام۔۔۔۔ حسنال نے اب کی بار غصے میں لہا اور اس کے ہاتھ کو جھٹکا دیا تھا۔۔۔۔ اس کے جارحیت بھرے جھٹکے کے نتیجے میں وہ بیڈ پہ جاگری تھی اس کے حواس جنہنچھا اٹھے تھے۔۔ وہ اوندھے منہ بیڈ پہ گری تھی۔۔۔۔!

بہت مظلوم بنتی ہو۔۔۔۔۔ یاد کرو سب کے ساتھ تم اس سے زیادہ برا سلوک کر چکی ہو ہم سب کے ساتھ۔۔۔۔ اور اب میں جو کروں گا میں حق بجانب رہوں گا۔۔۔۔ اب مجھے اپنے کیے پر کوئی شرمندگی نہیں ہوگی۔۔۔۔۔ کیونکہ جو کچھ تم کر چکی ہمارے ساتھ۔۔۔۔۔ اس سے زیادہ کی مستحق ہو تم۔۔۔۔۔!

اس کے لہجے میں اتنی سختی دیکھ کر منال رونے لگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

میرے سامنے ٹسوے مت بہاؤ۔۔۔ مجھے سخت ظاہر لگ رہے ہیں۔۔۔ میں ہر گز نہیں پگھلنے والا۔۔۔!

وہ لاکھ ضبط کرنا چاہتی تھی پر اس کی آنکھیں بھیگ گئی تھیں وہ ان آنسوؤں کو کسی طرح بھی نہیں روک سکی تھی۔۔

میں تم سے شکایت نہیں کر رہی حسنا۔۔۔ تمہیں حق حاصل ہے جس طرح کا سلوک کر لو۔۔۔۔ مجھے جو سزا دے لو۔۔ قبول ہے۔۔ میں حرفِ شکایت منہ پر بالکل نہیں لاؤں گی۔۔۔ وہ روتے روتے بولی تھی۔۔۔

جب کہ حسنا تو چونک کر اسے دیکھا اور پھر جیسے دیکھتا ہی رہ گیا تھا۔۔۔! تھا۔۔۔ وہ بالکل نئے روپ میں رنگی ہوئی تھی اس کی نگاہیں بات کرنے کے بعد بالکل جھک گئی تھیں۔۔۔۔۔!

خاموش آنکھیں۔۔۔۔۔ خاموش لب۔۔۔۔۔ سر پر سیاہ شال لپیٹے۔۔۔۔۔ نہ گلہ۔۔۔۔۔ نہ شکوہ نہ شکایت۔۔۔ وہ ایسی کب تھی وہ ایسی کبھی نہیں تھی۔۔۔ بس آنکھوں میں آنسوؤں تھے۔۔۔! نظریں جھکا کر بات کرنا تو اس کی ذات کا حصہ نہیں تھا وہ رعب ڈھارتی آنکھیں جھکاتی ہی نظر آتی تھی وہ بالکل بدلی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ لیکن پھر اسکا اقرارِ محبت کا سوچ کر وہ سر جھٹک گیا تھا۔۔۔۔۔ بقول اُس کے وہ اسے متاثر کرنے کے لیے ایسا کر رہی تھی۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

پھر تو مجھے ہر طرح کا حق حاصل ہے۔۔۔۔۔! جو کہوں گا کرو گی۔۔۔۔۔!

وہ ایسے ہی کھڑا تھا۔۔۔۔۔! لہجہ سخت تھا۔۔۔۔۔!

ج۔۔۔۔۔! جو کہو گے قسم اٹھا کہ کہتی ہوں کروں گی۔۔۔۔۔!

وہ بنا سوچے سمجھے بول گئی تھی۔۔۔۔۔! یہ نہیں سوچا تھا کہ آج اپنی محبت کا اظہار کیا

تھا۔۔۔۔۔! وہ کیسے برداشت کر رہا تھا۔۔۔۔۔! یہ وہ نہیں جان پا رہی تھی۔۔۔۔۔!

ٹھیک ہے جا کہ کافی بنا کہ لاؤ۔۔۔۔۔! پانچ منٹ میں۔۔۔۔۔! وہ بنا رعایت رکھے بولنے لگا

تھا۔۔۔۔۔!

وہ بغیر کوئی جواب دیئے اٹھ کر نکل گئی تھی۔۔۔۔۔! یہ بھی نہیں کہا تھا کہ کافی زیادہ ٹائم ہو گیا

ہے۔۔۔۔۔! میں کیسے بناؤں گی۔۔۔۔۔! جبکہ اس کے جانے حسناں بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

پانچ تو نہیں البتہ بیس پچیس منٹ بعد وہ اجازت لیتی اندر آئی تھی۔۔۔۔۔! اور کپ سائیڈ ٹیبل

پر رکھ کر نکلنے لگی تھی۔۔۔۔۔!

www.kitabnagri.com

میں نے کہا تھا جانے کے لیے۔۔۔۔۔! اس کو دو قدم بھرتے دیکھ کر وہ کر خنگی سے بولا

تھا۔۔۔۔۔!

واپس آؤ۔۔۔۔۔! ایک سیکنڈ سے پہلے۔۔۔۔۔!

جبکہ وہ کوئی جواب دیئے بغیر واپس آئی تھی۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ک۔۔۔۔ک۔۔۔۔کوئی کام تھا۔۔۔۔۔۔۔! وہ مشکل سے بھرائے لہجے میں بولی تھی۔
پورے پچیس منٹ لیٹ آئی ہو۔۔۔۔۔اب بتاؤ۔۔۔۔۔کیا سزا دوں۔۔۔۔۔وہ بلند آواز میں
ڈھاڑا تھا۔۔۔۔۔!

س۔۔۔۔۔سوری۔۔۔۔۔! کیا سوری ادھر آؤ میرے پاس۔۔۔۔۔اور ایک کافی کا کیوں بنا کہ
لائی ہو۔۔۔۔۔اپنے لیے کیوں نہیں بنایا۔۔۔۔۔!
م۔۔۔۔۔میں کافی نہیں پیتی۔۔۔۔۔! اس لیے نہیں بنایا۔۔۔۔۔! اس نے وضاحت دی تھی
۔۔۔۔۔! وہ

پر آج تمہیں پینی پڑے گی۔۔۔۔۔! آفٹر آل تمہاری رضا کے مطابق ہی گولڈن پلان ہے
بنایا ہے میں نے۔۔۔۔۔! وہ یہ کہتے اس کے نزدیک ہوا تھا۔۔۔۔۔!
ک۔۔۔۔۔کیا مطلب۔۔۔۔۔! م۔۔۔۔۔میں نے تو ایسا نہیں کہا۔۔۔۔۔وہ اب پریشان ہوئی تھی
نیند سے بھرپور آنکھیں اب کھل گئی تھیں۔۔۔۔۔!

تم نے کہا تھا میں جو کہوں گا تم وہ کرو گی۔۔۔۔۔اب میں جو کہوں گا تم وہی کرو گی۔۔۔۔۔!
آج صبح وقت ہے منال بخت ہے اپنی اداؤں کے تیر مجھ پہ چلا لو۔۔۔۔۔جیسے بڑے بھائی پر
چلاتی تھی۔۔۔۔۔میں تمہارا شوہر ہوں میں بتو پھر حق رکھتا ہوں تم پر۔۔۔۔۔ویسے آج تمہارے

Posted On Kitab Nagri

حسن کو خراج تحسین پیش کرنے کا دن ہے۔۔! یہ کہہ کر اس کی آنکھوں میں زہریلے تاثرات در آئے تھے اس کے لہجے اور آنکھوں میں ذومعنی سی تپش تھی۔۔۔۔۔

منال تو شرم و غصے۔۔۔۔۔ بے بسی کے تاثرات میں خود کو گھرا ہوا محسوس کر رہی تھی حسنا کی طرف سے عزت و نفس پہ رکھ کہ تھپڑ پڑا تھا وہ ایسی باتیں کر کے اس کے وجود کے ساتھ اسکی روح پہ بھی چوٹ لگا رہا تھا۔۔۔

اور پھر وہ تو اپنے غصے کو نکال کر سو گیا تھا اسے نئے رشتے سے روشناس کروا کے خود سو گیا تھا وہ آج اسے ستم گر تھا جو خود تو پرسکون سو گیا تھا وہ آج حسنا سے واقف ہوئی تھی جو بالکل بھی ٹھنڈے مزاج کا نہیں تھا سطحی سوچ رکھنے والا منتقم مزاج شوہر تھا آج اس کی روح پہ آبلے بن گئے تھے رگ رگ میں حشر برپا تھا۔۔۔ لیکن وہ لمحہ تڑپ رہی تھی جل رہی تھی اس۔۔۔۔۔ وہ اس کے بازوؤں کے حلقے سے اٹھی تھی اُسے نہ اس پہ غصہ بالکل بھی نہیں تھا اس نے ڈوپٹہ سیٹ کیا اور بیڈ پہ لیٹ گئی تھی۔۔۔۔۔

وہ حق دار تھا۔۔۔۔۔! پھر وہ کیسے اس کے حق دستبردار ہوتی۔۔۔۔۔ اس کے راضی ہونے کے بعد ہی وہ اس کے قریب آیا تھا۔۔۔۔۔! لیکن اسے دکھ تھا کہ وہ اس کو بہت کردار کی لڑکی سمجھ رہا تھا۔۔۔ اس کے بعد اپنی بے قداری پہ اس کے رویے روایے پر اس کی آنسوؤں بہتے رہے تھے۔۔۔۔۔ وہ اس کے رویے سے اپنے کیے جرموں اور زیادیتوں پہ رو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

جس کے بدلے اسے اتنا کچھ سہنا پڑ رہا تھا سب کے تلخ رویے سہنے پڑ رہے تھے۔۔۔۔۔!
زیادتی کرتے وقت اس نے کب سوچا تھا کہ اتنے برے حالات اس پہ آئیں گے۔۔۔ اگر وہ
سوچ لیتی تو ایسا کبھی نہیں کرتی۔۔۔

وہ قصہ مکافاتِ عمل گئی تھی مکافاتِ عمل کا تھپڑ لگتا بہت دیر سے تھا مگر جب لگتا تھا تو
بھاری کراری آواز کے ساتھ۔۔۔ اتنی زور سے کہ انسان کبھی بھول نہیں سکتا تھا۔ ایسا ہی
اس کے ساتھ ہوا تھا۔۔۔ ابھی تو ابتدا تھی وہ انتہا کا سوچتے کانپ اٹھی تھی۔۔۔

وہ جلدی جلدی کام کر رہا تھا اس نے عرفان درانی کا کیس فائر کر دیا تھا اس نے کاغذی
کاروائی کر کے نوٹس ایک سپاہی کے تھرو جیل میں ہی بیچھجوا دیا تھا۔۔۔ اب بس اُس کے
نوٹس ملنے کا انتظار تھا وہ عرفان درانی کے وکیل سے بھی ملا تھا۔۔۔۔۔ اس کا وکیل کافی
خرانٹ تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

روشنال جانتا تھا

وہ اس کے لیے ایک فائل تیار کر رہا تھا۔۔۔! آج اشنال کا لاسٹ پیپر تھا۔۔۔! پیر ایوننگ
ٹائم تھا وہ روشنال کے پیر دلوانے خود جاتا جب تک وہ پیپر نہیں دے لیتی تب تک وہ گاڑی

Posted On Kitab Nagri

میں اسکا انتظار کرتا تھا وہ اس لیے جلدی جلدی کا کر رہا تھا کیونکہ سینٹر کافی دور تھا تو اس کو آفس سے جلدی نکلنا تھا۔۔۔۔۔

وہ پوری دلجمعی سے کام کر رہا تھا جب پاکٹ میں پڑا فون رنگ کرنے لگ پڑا تھا۔۔۔۔۔ اس نے فون نکلا تو بابا کا نام لکھا جگمگا رہا تھا۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔ کیسا ہے میرا شیر۔۔۔ دوسری جانب سے بابا کی زندگی سے بھرپور کی بھاری
آواز جگمگائی تھی۔۔۔

وعلیکم سلام۔۔۔ بابا میں ٹھیک ہوں آپ سنائیں گھر میں سب کیسے ہیں۔۔۔؟ امی ، خالہ ، بابا اور آغا جان۔۔۔ !

سب ٹھیک ہے۔۔۔۔۔!

کیا سناؤں آغا جان تمھاری اور اشناں کی وجہ سے بہت پریشانی ہے۔۔۔۔۔ یہ بات سنتے اس نے بابا کی آواز میں صاف پریشانی سنی تھی۔۔۔۔!

کیوں اب کیا ہے۔۔۔؟ جیسا وہ چاہتے تھے ایسا ہو گیا ہے اب وہ اور کیا چاہتے ہیں کہ اب میں اشال کو لے کر اس ملک سے ہی نکل جائیں۔۔۔۔۔ یہ بات کہتے اس کے وجہیہ کشادہ چہرے پر غصہ اور اسکے لہجے میں خود بخود تلخی آئی تھی۔۔۔! کیونکہ اسے اشال پر کیے گئے

Posted On Kitab Nagri

ستم یاد آرہے تھے۔۔۔ وہ یہ بات مرتے دم تک نہیں بھول سکتا تھا۔۔۔! کہ آغا جان نے اسکی اور اسکی معصوم بیوی کی تذلیل کر کے اس گھر سے نکلا تھا۔۔۔!

اتنا غصہ چتا نہیں ہے میرے شیر جیسے جوان بیٹے پر۔۔۔ میرا شیر بیٹا دھیمے لہجے کا متحمل ہے۔۔۔! تمہارے آغا جان کا حکم نہیں ہے ان کی ریکوئسٹ ہے کہ تم بخت ولا واپس آؤ۔۔۔ وہ دن بدن تمہاری کمزور ہو رہے ہیں ہر روز تمہارا اور اپنے بیٹے کی معصوم نشانی کا پوچھتے ہیں۔۔۔! وہ اسے دھیمے لہجے میں ٹھنڈا کرتے ہوئے بولے تھے۔۔۔!

بابا جان آپکے لہجوں نے اور آپکی بے اعتباری سے میں ایسا ہو گیا ہوں ورنہ میں کب چاہتا تھا کہ میں ایسا ہوں۔۔۔ اور جہاں تک رہی بات آغا جان کی تو اب کیوں پریشان ہو رہے ہیں۔۔۔ اس وقت کہاں تھی ان کے بیٹے کی معصوم سی نشانی۔۔۔

جب اسے گھر سے در بدر کیا تھا۔۔۔! اتنا تو سوچ لیتے کہ وہ خون تھا انکا۔۔۔ پر نہیں ان کو تو اپنی کھڑی ناک پسند تھی ان کو کسی کے احساسات کی کیا پرواہ۔۔۔! پر بابا آپ ان کو بتا دیجئے گا کہ میں بھی ان کا خون ہوں انا مجھ میں بھی ان سے زیادہ ہے۔۔۔! آغا جان نے شاید سمجھا تھا کہ مجھے گھر سے در بدر کر کے اور جائیداد سے عاق کر دیں گے۔۔۔ اور میں ان کی ہر بات مان لوں گا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

آغا جان کو بتادیجئے گا کہ ان کا انا کا مارا یہ پوتا شک کنگال بھی ہو جائے تو اسکے ہاتھوں میں اتنا دم ہے کہ اپنی بیوی کو محنت مزدوری کر کے کی روٹی کھلا سکتا ہے۔۔۔ اور اس کی معصوم ضد اور بے جا خواہشیں پوری کر سکتا ہے لیکن وہ انکے در پر جھک کبھی نہیں سکتا۔۔۔!

اس کا انداز لٹھ مارتا اور بہت کچھ جتنا ہوا تھا۔۔۔!

بیٹا جی یہ تمہیں وقت آنے پر سمجھ آ جائے گی کہ میرا یہ سخت لہجہ اور میری یہ بے اعتباری تمہارے لیے کتنی مفید تھی۔۔۔! میں اتنا آنکھوں کا اندھا اور کانوں کا کچا ہرگز نہیں تھا کہ تمہاری یہ بے قراری دیکھ نہیں سکتا تھا۔۔۔ورنہ کوئی کسی کی اتنی پرواہ نہیں کرتا کہ اپنا زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ ایک معصوم بچی کے لیے نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔وہ اشغال کے حوالے سے اتنے بڑی بات کہہ گئے تھے۔۔۔اور مجھے اس بات کا ہمیشہ دکھ رہے گا۔۔۔میرا یہ بیٹا اتنا تعلیم یافتہ اور مہذب ہو کر بھی اپنے بوڑھے دادا کو اپنی جھوٹی انا کے چکر میں جھکانے کے لیے پوری کوشش کر رہا ہے۔۔۔! اور ایک بات سن لو۔۔۔غرور اور انا انسان میں تب ہوتی ہے جب انسان کے اندر طاقت ہو۔۔۔اور جب انسان کمزور ہو جائیں وہ انا اور غرور مر جاتا ہے جیسے آغا جان کا ختم ہو گیا ہے۔۔۔وہ سچ میں غمگین ہوئے تھے کیونکہ جب وہ آغا جان کے سامنے روشناس اور اشغال کا ذکر ان کی آنکھوں میں نمی بھر جاتی تھی۔۔۔!۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا پلیز میں بغیرت نہیں ہوں۔۔۔۔۔ سچ میں مجھے آغا جان کے اس عمل پر بہت زیادہ دکھ تھا اس دن میں میں آپ سب کی نظروں میں ہی نہیں خود کی نظروں میں گر گیا تھا۔۔۔۔۔ مجھے پتا ہے آغا جان نے بہت نفرت و غرور غلط لفظ کہے تھے۔۔۔۔۔!

یہ دنیا ہے صاحبزادے۔۔۔ ادھر ہر کوئی دوسرے کا قصودار ہے ہمارا کوئی مجرم ہے ہم کسی کے مجرم ہے اگر ہم ایک دوسرے کی غلطیاں ڈھونڈنے لگ جائیں۔۔۔۔۔! تو ہمیں ہر کوئی برا لگے گا۔۔۔۔۔! پتہ ہے ہم جب کسی سے نفرت کرتے ہیں تو ہم اس کی خامیاں ڈھونڈ ڈھونڈ کے نکالتے ہیں۔۔۔۔۔! اس کی ذات میں سے کیڑے نکالنے شروع ہو جاتے ہیں ہم اس کی سو میں ننانوے خوبیوں کو چھوڑ کر ایک خامی کو پکڑتے ہیں۔۔۔۔۔ اور اس ایک خامی کو پکڑ کر اس کو کانٹوں میں گھسیٹتے ہیں اور اس میں سے وہ خامی بھی کھینچ کھینچ کر نکالتے ہیں جو اس کو خود بھی نہیں پتا نہیں ہوتا۔۔۔۔۔! لیکن ایک بات میری یاد رکھنا شیر جواں..... اگر ہم کسی سے انسیت رکھیں اسے توجہ و پیار دیں تو ہم اس کی ننانویں خامیوں کو چھوڑ کر اس کی وہ سو والی خوبی ڈھونڈ کر نکال سکتے ہیں لیکن ہم اپنی انا کے زعم میں دوسرے کو ٹوڑ رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ بکھیر رہے ہوتے ہیں تب ہی ہم خود کو صحیح کہہ رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔! وہ اسے سمجھا رہے تھا پتر بابا بلھے شاہ کا ایک شعر ہے۔۔۔۔۔! وہ جب کبھی نرمی و غصے کے موڈ

Posted On Kitab Nagri

میں ہوتے تو پھر وہ بنجانی شعر سناتے تھے بیٹوں کو سمجھانے کے لیے گائیڈ کرنے کے لیے
۔۔۔ اور ان کے اس عمل وہ دونوں بھائی کافی حد تک انسپائر بھی ہوتے تھے۔۔۔!
پھلاں دا تو عطر بنا!.....

عطراں دا فیر کڈ دریا۔۔۔۔۔۔۔!

دریا وچ فر رنج کے نہا۔۔۔۔۔۔۔!

مچھلیاں وانگوں تاریاں لا

فیر وی تیری بو نہیں مکی

پہلے اپنی میں مُکا۔۔۔۔۔۔۔!

بابا بلھے شاہ*

*

اچھا چھوڑو ان باتوں کو۔۔۔۔۔ میں اور تمھاری ماں آر رہے ہیں۔۔! ہم تمھارے پاس
آئیں۔۔۔۔۔ تمھاری ماں اشال سے ملنے کو بے قرار ہے۔۔۔! میں تو پہلے بھی کافی حد تک
روک چکا ہوں۔۔۔۔۔! لیکن وہ بھلی مانس اب تو روز ضد پکڑتی ہے۔۔۔! کہ میں نے بیٹے
اور بہو سے ملنے جانا ہی جانا ہے۔۔۔ میں اب مزید بہانے افورڈ نہیں کر سکتا۔۔۔ وہ تیز لہجے
میں باتیں نرم سے ہوئے تھے۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

بابا۔۔۔ آج بس امی کو روک لیں اشال کا آج لاسٹ پیپر ہے آپ کو اس شیر جواں کی قسم کسی کو نہیں بتانا میں اشال کو لے کر خود آؤں گا۔۔۔۔۔ یہ سرپرائز میرا سرپرائز رکھے گا۔۔۔۔۔ وہ بابا کی اتنی موٹیو نیشنل باتیں سن کر پل میں اپنی انا کو توڑ گیا تھا۔۔۔۔۔ اور ان سے وعدہ لیتا ان کا دل خوش کر گیا تھا۔۔۔۔۔

تو راز تمہارا راز رہے گا شیر جواں۔۔۔۔۔ میرا مان رکھنے کا شکریہ۔۔۔۔۔ تم نے سچ میں ثابت کر دیا کہ تم میرے شیر بیٹے ہو میرا غرور ہو۔۔۔۔۔ اس لیے تو مجھے اپنے اس شیر جواں پہ فخر ہے کہ وہ میرا مان رکھنا جانتا ہے۔۔۔۔۔! وہ باپ تھے بیٹے کی کمزوری جانتے تھے۔۔۔۔۔! جبکہ پھر کچھ دیر اُدھر اُدھر باتوں کے بعد فون رکھ گئے تھے۔۔۔۔۔!

اور وہ بھی پرسکون ہو گیا تھا بابا کے لفظوں سے وہ خود تو مطمئن ہو گیا تھا لیکن اب اس نے اشال کو منانا تھا اسے منانا مشکل تھا پر ناممکن نہیں تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

△△△△△△△△△△

وہ گھر آیا تو وہ کہیں نہیں تھی اس نے تو سمجھا تھا کہ وہ تیار ہو گی لیکن اس کے امیدوں کے برعکس ایدا کچھ بھی نہیں تھا اسے تشویش ہوئی تھی۔۔۔۔۔ وہ کئی نظر نہیں آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اس نے دو تین پکارا تھا۔۔۔۔۔ اشنال اب کی بار بلند آواز میں پکارا تاکہ وہ جہاں کہیں بھی نکل آئے۔۔۔۔۔ لیکن وہ کئی نہیں تھی

وہ اس کے روم کی طرف آیا تھا۔۔۔۔۔ اس نے ایک بار دستک دی۔۔۔۔۔ پھر دی تھی کوئی جواب پا کر وہ دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔!

کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔؟

اسے روم کی فرش بیٹھے بچوں کی طرف روتا دیکھ وہ پریشان ہو گیا تھا جو بازوؤں گھٹنوں پہ رکھے سسک رہی تھی اسے تشویش ہوئی تھی۔۔۔۔۔ وہ اس کے پاس جا بیٹھا۔۔۔۔۔ گھر میں سے تو کسی کا فون نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔ یا پھر طبیعت خراب ہے۔۔۔۔۔ کوئی آیا تو نہیں تھا۔۔۔۔۔ وہ خدشے کے تحت ایک ہی سانس میں کتنے سوال پوچھ گیا تھا۔۔۔۔۔!

جبکہ دوسری طرف وہ ایسے ہی روہے جا رہی تھی۔۔۔۔۔!

وہ اس کے ایک دم سے بیٹھنے سے ڈر کر پیچھے ہوئی تھی۔۔۔۔۔

طبیعت خراب ہے میری۔۔۔۔۔ وہ یہ کہتے دل میں سسکی تھی۔۔۔۔۔!

طبیعت بالکل بھی خراب نہیں۔۔۔۔۔ مجھے پتہ ہے محترمہ جھوٹ بول رہیں ہیں۔۔۔۔۔! وہ ہولے سے نرم لہجے میں بولا تھا۔۔۔۔۔ اس کا لہجہ اپنائیت آمیز اور بہت زیادہ نرم تھا۔۔۔۔۔ ایسا لہجہ جس

Posted On Kitab Nagri

سے اشال بخت کی دور دور تک آشنائی نہیں تھیں مگر کبھی وہ اس کے اس لہجے کی خواہش مند ضرور تھی۔۔۔۔!

سچ بتاؤ نہ کیا ہوا ہے۔۔۔۔؟ وہ بھاری گبھیر نرم لہجے میں بولا تھا وہ بہت توجہ سے اس کی طرف متوجہ ہو کر بولا تھا۔۔۔ جو گلابی جوڑے میں ہن رنگ ڈوپٹہ کیا تو تھا۔۔۔ بالوں کی آوراہ لٹیں اس کے صبیح چہرے پر رقص کر رہی تھیں۔

ہاں البتہ اس کے سر پر ڈوپٹہ نہیں رونے کی وجہ سے سر سے ہلکا سا اتر گیا تھا۔۔۔! اس کے اتنے نرم لہجے اور اس کی نظروں کی چمک سے وہ سر جھکا گئی تھی وہ اس کو اتنا زیادہ قبول نہیں کر پا رہی تھی۔۔

اشال کی رنگت میں گھلتی سرخی اس کے کٹاؤ دار ہونٹوں کا بار بار بھینچتا وہ محسوس کر رہا تھا اس کے چہرے سے ناگواری محسوس کی جاسکتی تھی۔۔۔۔ وہ اس کی ہر نی جیسی خوفزدہ آنکھوں کو دیکھ کر مدھم سا مسکرایا تھا۔۔۔ اشال کا دل ڈوبنے لگا تھا۔۔۔ یہ سوچ کر اس کی کشادہ چہرے کی دلکش مسکراہٹ اشال کے لیے اتنی جان لیوا تھی۔۔۔۔ وہ نظر کیا رخ ہی پھیر گئی تھی وہ مکمل گبھرا گئی تھی۔۔۔ وہ اس شخص کو دیکھ کر اپنا رونا بھول گئی تھی۔۔۔۔

لگتا ہے ابھی تک خفا ہو مجھ سے۔۔۔۔؟ سوری ایشو یار میں پریشانی اور غصے میں آکر کبھی کبھی بالکل ہرٹ کر دیتا ہوں وہ رات والے واقعے کا کہہ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اشنال بخت کو اسے ایسی امید نہیں رکھ سکی تھی وہ اونچی کھڑی ناک اپنے وقار کو ہمیشہ بلند رکھنے والا۔۔۔۔۔ کبھی نہ جھکنے والا۔۔۔۔۔ وہ کمال کی جاذبیت و مقناطیست رکھنے والا جسے کسی کے حواسوں پر چھانے کے لیے رائی کے دانے برابر محنت نہ کرنی پڑتی تھی ایک پل تو اشنال بخت خود پہ نازاں ہوئی تھی کہ وہ اس عام سی لڑکی سے معافی مانگ رہا تھا۔۔۔ اس کے سامنے جھک رہا تھا۔۔۔ اور اس کی خاطر اس کے پاس نیچے زمین پر بیٹھا ہوا ہے جو اپنے لباس پر ہلکی سی گرد بھی نہ لگنے دیتا تھا۔۔۔ اشنال بخت کو چند لمحے اپنی خوش بختی پر یقین ہی نہیں آیا تھا کہ روشنال بخت سے سوری کر رہا ہے۔۔۔!

اس کی نظریں اپنے اوپر جمی دیکھ کر اشنال کا دل ایسے پھڑ پھڑانے لگا تھا کہ جیسے باہر نکل نکل کر مچل جانے کو بے تاب ہو۔۔۔۔۔؟ اور وہ ساکت بیٹھی اس کو دیکھ رہی ہو۔۔۔۔۔؟

معاف نہیں کرو گی اپنے سپرین کو۔۔۔۔۔؟
یہ کہہ کر اس کی سرخی زدہ گالوں پہ چومتی بالوں کی لٹ پکڑ کر ہلکے سے اپنی انگلی پر لپیٹی تھی۔۔۔۔۔!

اشنال تو سہم کر تھر تھر کانپنے لگی تھی۔۔۔ وہ حواس باختہ ہو گئی تھی کیونکہ اس شخص سے نرمی سے جس نے پہلے ممکنہ بھی خود اس کی طرف اس طرح پیش رفت کی تھی۔۔۔۔۔! یعنی وہ صرف اور صرف اسے جھکانے کے لیے نرم دیوتا بن رہا تھا۔۔۔ اپنی کی تھوڑی اس کے ہاتھ

Posted On Kitab Nagri

کالمس محسوس کرتی وہ وحشت زدہ سی ہوئی تھی اس کا دل کیا کہ وہ ڈھاڑے مار مار کر روئے۔۔۔۔ اس کی جھکی لمبی پلکیں سر سرانے لگی تھی۔۔۔۔۔ اتنا ڈر کیوں رہی ہو یا۔۔۔۔۔ شوہر ہوں تمہارا۔۔۔۔۔ ریلکیس ہو جاؤ یا۔۔۔۔۔! وہ ایسے اسے مخاطب کر رہا تھا جیسے وہ اسکی پرانی آشنا رہی ہو۔۔۔۔۔! وہ ہر لمحہ ڈر رہی تھی کانپ رہی تھی۔۔۔۔۔

اتنا عرصہ ہو گیا ہماری شادی کو۔۔۔۔۔ اور میری انوسینٹ وائف اتنی حسین و دلکش ہے مجھے آج پتہ چلا ہے۔۔۔۔۔! وہ اس کے گال پہ ہاتھ دھیمے سے لہجے میں بولا تھا۔۔۔۔۔ لیکن اس کے اس دھیمے سے لہجے میں وارفٹگی کی آنچ پھوٹ رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ اس کے ہلکے سے قریب ہوا تو اس کی جان پر بننے لگی تھی۔۔۔۔۔! اس کی دیوانوں جیسی وارفٹگی دیکھ کر وہ خوش ہونے کی بجائے اسے مزید ہراساں کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔ وہ روہانسی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com
یہ توجہ، یہ وارفٹگی، یہ پرسحر قربت، اس کا نرم سا لہجہ وہ تو شروع سے اس کے نرم لہجے کی دیوانی تھی۔۔۔۔۔

اس کے لہجے پر جان دیتی تھی وہ اسکا سپر مین تھا وہ سپر مین سے اسکا شوہر بنا تھا۔۔۔۔۔! سپر مین سے شوہر بننے کا سفر اشال کے لیے انتہائی تکلیف دہ تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ٹوٹ گئی تھی۔۔۔ اس کا ہر لفظ آتشیں تھا اس کے لیے، اس کا لہجہ جس نے لمحہ لمحہ اس کو توڑا اور بکھیرا تھا۔۔۔ اس کو ریزہ ریزہ کیا تھا۔۔۔ اب وہ کیوں سپرین بن رہا تھا اب ہی تو وہ تنہائی اور محرومیوں کی عادی ہونے جا رہی تھی پھر وہ کیوں ستمگر اتنا مہرباں بن رہا تھا۔۔

پھر وہ کیوں ابرِ رحمت بن رہا تھا۔۔۔

وہ کیوں ایسا بن کر اس کے پرانے زخموں سے ٹانگے ادھیڑ رہا تھا۔۔۔ وہ اس کو سوالی بنے دیکھ کر رونے لگ پڑی تھی۔۔۔۔ وہ ایسا کب چاہتی تھی کہ روشناس اپنی محبت کا خالی کشتول لے کر اس کے سامنے ایسے گداگروں کی طرح بیٹھا ہو۔۔۔۔! وہ خود ہی سمجھ نہیں پا رہی تھی۔۔۔!

اچھا بتاؤ تو کیا ہوا ہے۔۔۔! سچ سچ بتاؤ رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔ وہ پھر سے اس کی تھوڑی کو اونچا کرتے ہوئے سحر نشین لہجے میں بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اگر سچ بتایا تو آپ ماریں گے۔۔۔۔ وہ کانپتے لہجے میں بھرائی آواز میں بولی تھی۔۔۔! اور میں پاگل نظر آتا ہوں کہ اپنی معصوم سی جان کو ماروں گا۔۔۔! وہ وہی لہجہ لیے جذلوں سے بھرپور آواز میں نرم لہجے میں کہنے لگا تھا۔۔۔! وہ پھر بے چین ہوئی تھی اس کی

Posted On Kitab Nagri

یہ وارفتگی اسے وحشت میں ڈال رہی تھی۔۔ لیکن اس نے جواب دینا چاہا تھا کہ وہ شخص اسے دور ہی رہے۔۔۔۔!

وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ وہ نہ۔۔۔۔۔؟

وہ نہ۔۔۔۔۔ کیا آگے بول بھی دو ایشو یار۔۔۔۔۔! وہ اس کے ہکلا کر بولنے سے مالتجی ہوا تھا۔۔۔۔!

وہ۔۔۔۔۔ وہ نہ۔۔۔۔۔ میرے بیگ میں با۔۔۔۔۔ باٹل پڑی ہوئی تھی باٹل کا دھکن کھل گیا تھا۔۔۔۔۔ اور ساری رولمنبر سلپ گیلی ہوگئی ہے۔۔۔۔۔! وہ بمشکل کہہ کر رونے لگ پڑی تھی۔۔۔۔

جبکہ اس کی بات سنتے روشنال بخت نے پہلے تو پرسکون سانس لی تھی۔۔۔۔۔! پھر بول پڑا تھا۔۔۔۔!

ایشو یار تم سچ میں پاگل ہو۔۔۔۔۔ اتنی چھوٹی سی بات کے لیے میرے دل میں اتنے بڑے بڑے وسوسے ڈال دیے تھے۔۔

یار ایسے تو بیویاں اپنے شوہروں کو ان کے ابا بننے کی خوشخبری میں اتنا سسپنس نہیں ڈالتی جتنا تم نے سسپنس کری ایٹ کیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پہلے تو اسکی بات پہ سرخ پڑی تھی لیکن پھر خفا ہوئی تھی۔۔۔۔۔! جبکہ اشناں اس کے چہرے پر اترتے قوس و قزح جیسے رنگوں کو دیکھ مسمرا نیز ہوا تھا۔۔۔

یہ۔۔۔۔۔ یہ آپ۔۔۔ آکے لیے چھوٹی سی بات ہوگی میرے لیے ہرگز نہیں کیونکہ میرا آج لاسٹ پیر ہے میم نے پیر دینے سے پہلے ہی مجھے باہر نکال دینا ہے وہ ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کرتی سسکی لے کر روتی چھوٹی سی بچی لگی تھی۔۔۔۔۔!

اچھا دکھاؤ۔۔۔۔۔ کہاں ہے رول نمبر سلپ۔۔۔۔۔ اُس کے آنسو دیکھتا وہ نرم سے لہجے میں بولا تھا جس کی اشناں بخت شروع سے دیوانی تھی۔۔۔۔۔!

وہ بیگ سے کانپتے ہاتھوں سے نکالنے لگی تھی۔۔۔۔۔ اور اسے دی تھی بیگ اس کے پاس ہی پڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔!

رول نمبر سلپ گیلی تھی پر خراب نہیں تھی اسکی حالت خراب ضرور تھی پر اتنی نہیں۔۔۔۔۔ روشناں نے سر پہ ہاتھ مارا تھا اور اسکی عقل پہ افسوس کیا تھا۔۔۔۔۔!

سریسلی تم اس بات کو لے کر اتنی زیادہ رو رہی تھی۔۔۔۔۔!

ایک بین کی کمی رہ گئی تھی ایسا تو تم میرے مرنے پہ نہیں روگی جتنا تم نے اس شیٹ کے لیے آنسو بہا دیئے ہے آخر بڑی کب ہوگی۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

جب اس کے ہلکے سے مذاق سے اشناں کی روح فنا ہوئی تھی بھل بھل آنسو اس کے چہرے سے گرنے لگے تھے۔۔۔۔

آج سچ میں روشناں حاکم بخت اس کے لیے بہت بے رحم ثابت ہوا تھا۔۔۔۔۔! یعنی وہ اپنی موت کا ذکر کر کے اس کو بے موت مار گیا۔۔۔۔۔!

تھا۔۔۔۔ وہ چند پل سانس لینا بھول گئی تھی اس کا دل دھڑکنا بھول گیا تھا اس کی بات پر۔۔۔۔۔!

چلو جی اب پھر سے رونا شروع کر دیا۔۔۔۔۔ کچھ نہیں ہوگا ایشو میرا بچہ میں اسے ابھی صبح کر دیتا ہوں۔۔۔۔۔ بس استری بتاؤ۔۔۔۔۔! وہ اس کے درد سے ناواقف تھا۔۔۔۔۔ اُسے نہیں پتہ تھا کہ وہ اپنی موت کی بات کر کے اسے ازیت و وحشت میں دھکیل گیا تھا۔۔۔۔۔ اس کے یہ بات چھوٹی سی تھی لیکن اشناں بخت کے لیے یہ بڑی نہیں بہت بڑی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

نہیں ہوں میں آپکا بچہ۔۔۔۔۔ بس آپ کی نفرتوں میں دبی۔۔۔۔۔ کاغذی رشتے تک آپ کی بیوی ہوں۔۔۔۔۔! اگر آئندہ آپ نے مجھے بچہ کہہ کر بلایا۔۔۔۔۔ تو میں آپ کو اپنی شکل نہیں دکھاؤں گی۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

کوئی شک نہیں۔۔۔ بیوی ہو۔۔۔۔۔ ہو تو میری نا۔۔۔! میرے لیے تو میرا بچہ ہی ہو
نا۔۔۔ بالکل چھوٹا سا معصوم سا۔۔۔۔!

اور یقین مانو تمہارے ساتھ رہ کر ایسے لگتا ہے جیسے میں بچے کو ٹریٹ کرتا ہوں۔۔۔۔!
اُس وقت تو نہیں لگا تھا جب میری ذات کو گالی بنایا تھا۔۔۔ اب آپ یہ کہنے کا حق کھو چکے
ہیں۔۔۔! وہ پھر سے تلخ ہوئی تھی اور رونے لگی تھی۔۔۔۔!

اچھا سوری۔۔۔۔۔ وہ کان پہ ہاتھ رکھے معافی مانگ رہا تھا۔۔۔۔
جائیں میں نے آپ سے بات نہیں کرنی۔۔۔۔۔ وہ نروٹھے لہجے میں کہتی اس کے بازوؤں پر
مکا مار گئی تھی۔۔۔۔!

روشنال ہنسا اور ہنستا چلا گیا تھا۔۔۔۔۔ اور پھر ہاتھ بڑھا کر اس کے آنسوؤں صاف کیے
تھے۔۔۔۔۔! اور خود اٹھا تھا۔۔۔۔۔

اٹھو۔۔۔۔۔ ہاتھ بڑھایا تھا۔۔۔۔۔ جب کہ اشال اس کے پھیلا ہوا ہاتھ دیکھا کچھ سوچتی وہ
اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔!

وہ اسے ساتھ ٹیبل پہ لایا تھا اور ہلکی سے استری گرم کر کے ایک منٹ میں ٹھیک کر دیا
تھا۔۔۔۔۔!

جبکہ وہ اس کی دل میں مشکور ہوئی تھی پر باظاہر کچھ نہیں بولی تھی۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

کوئی حکم ہے میرے آقا۔۔۔۔۔۔ وہ جھک کر سر کو ہاتھ پہ رکھتا سینے لاتے ہوئے بولا
تھا۔۔۔۔۔!

وہ۔۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ مجھے چیٹر سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔۔! کوئی بات نہیں ایک کوا نسچن
کرواؤں گا۔۔۔۔۔ تمہیں سمجھ آجائیں گے۔۔۔۔۔

پھر اس نے کوا نسچن کروایا۔۔۔۔۔ تو اس نے سکون کی سانس خارج کی تھی۔۔۔۔۔! واقعی وہ
چیٹر اسے سمجھ آیا تھا۔۔۔۔۔!

جاؤ ریڈی ہو جاؤ۔۔۔۔۔ پھر نکلتے ہیں ابھی ہے تو کافی پر بھی جلدی چلو۔۔۔۔۔! میں بھی
فریش ہو لوں۔۔۔۔۔!

وہ یہ کہہ کہتا اس کا گال تھپتاتا چلا گیا تھا۔۔۔۔۔!
اشال نے اس کو جاتے دیکھ کر ہر چیز سمیٹی تھی لیکن کچھ فرمولا تیار کر کے وہ اٹھی تھی اور
اس نے خود شاہ ور لیا تھا۔۔۔۔۔!

وہ ڈریسنگ ٹیبل کے پاس کھڑی ہو کر گیلے بالوں کو ڈرائے کر رہی تھی۔۔۔ اس کے سلکی
کندھوں پر بکھر رہے تھے عام حالات میں وہ ڈرائے نہیں کرتی تھی لیکن ایمر جنسی تھی
اسے چلانے بھی نہیں آتا تھا لیکن وہ کوشش کر رہی تھی وہ ابھی اسی کو الٹا سیدھا کر کے
دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔! جب وہ خوشبوئیں بکھیرتا اُس کے پیچھے آکھڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔ اس کو دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

اس کے ہاتھ کانپنے لگے تھے۔۔۔۔! وہ ڈوپٹہ اٹھانے کے چکروں میں تھی اس نے ڈوپٹہ تو ڈریسنگ ٹیبل سے اٹھا کر اپنے گرد پھیلا لیا تھا۔۔۔ ابھی وہ سر پہ ہی کرتی کہ روشال بیچ میں ہی اسکا ہاتھ پکڑ گیا تھا۔۔۔!

روشال نے اسے خاص نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔۔ کیوں کہ وہ بہت ہی کم بغیر ڈوپٹے کے اسے دیکھتا تھا اس کی نظریں خود پہ جمی دیکھ کر وہ خوشواہ کنفیوز ہو گئی تھی۔۔۔ وہ نظریں ایسی ہوتی تھیں کہ وہ مختلف رنگوں میں نہا جایا کرتی تھی۔ وہ نظریں دل دھڑکانے کا سبب بنتی تھیں۔۔۔ وہ کہاں کہاں کس مقام پہ خود کو مضبوط رکھتی تھی۔ وہ شخص اسکی مضبوطی کو توڑ دیتا تھا لیکن اس کی نظریں کبھی کبھی مہربان تھی شادی کے بعد بھولے بسرے سے بھی اسے یاد نہیں پڑتا تھا کہ اس نے کبھی مہرباں نظروں سے دیکھا بھی ہو۔۔۔۔! وہ اس کو اپنے پیچھے دیکھ کر حواس باخت ہو گئی تھی۔۔۔

اس کے ہاتھوں پہ لرزش پاتا دیکھ کر اس کے ہاتھ سے ڈرائیئر لے لیا تھا۔۔۔۔ اور خود ڈرائی کرنے لگا تھا۔۔۔۔

می۔۔۔۔ میں خود کر لیتی ہوں۔۔۔۔! وہ ہولے سے بولی تھی۔۔۔۔

پکڑنا آ ہی نہیں میری اس نازک سی بیوی کہہ رہی ہیں میں خود کر لیتی ہوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے میٹھے سے طنز پر اس نے نظریں جھکالی تھیں کیونکہ وہ اس کے مقابل کھڑا ہو کر اس کے بال ڈرائی کر رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ اس کے سامنے کھڑا تو کوئی مضبوط پہاڑ لگ رہا تھا وہ ہولے ہولے باقدہ کانپ رہی تھی۔۔۔۔۔

اس کو کانپتا دیکھ کر اسے ہلکے سے لے کر چلتا بیڈ پہ بیٹھایا اور پھر اپنا کام مہارت سے کرنے لگا تھا۔۔۔۔۔

یہ والا شمیو اب مت یوز کرنا۔۔۔۔۔ بال خراب ہو جائیں گے۔۔۔۔۔! وہ اس کے نیچے تھوڑے تھوڑے روکھے بالوں کو دیکھ کر بالوں کو دیکھ کر بولا تھا۔۔۔۔۔! جب کہ ایشو کو وہ پل پل حیران کر رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ حیران تھی کہ وہ اس پہ کتنی نظر رکھتا ہے۔۔۔۔۔

کوئی ہیر بینڈ کیچر وغیرہ۔۔۔۔۔ اس نے ڈرائی کر کے کیچر کا پوچھا تھا کوئی جواب نہ پا کر ڈریسنگ سے خود کیچر اٹھا کہ لگایا تھا۔۔۔۔۔

اب ٹھیک ہے۔۔۔۔۔! ایشو ہری اپ جلدی اٹھو پھر نکلنا ہے۔۔۔۔۔! جب کہ وہ ڈریسنگ ٹیبل تک آئی اور اپنے بال سیٹ کرنے چاہے مگر وہ مسلسل کنفیوز ہو رہی تھی اور ایسا کر نہیں پا رہی تھی۔۔۔۔۔! اس نے جلدی سے گاؤن پہنا تھا۔۔۔۔۔ وہ اب مطمئن ہوگ

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ سیٹ کر ہی رہی تھی جب وہ پھر سے اس کے ساتھ آکھڑا ہوا تھا وہ سیاہ گاؤن میں تھی۔۔۔۔ وہ دونوں ساتھ کھڑے چاند سورج کی جوڑی لگ رہے تھے۔ اس بات کی گواہی آئینے نے دی تھی۔۔۔ اشال نے ایک دفعہ نظر اٹھائی تھیں۔۔۔

وائٹ سوٹ میں نک سک سے تیار۔۔۔ وجائت و مرادنگی کا شکار۔۔۔ گھڑی ہاتھ پہ باندھے، اور سب خوبیوں سے بڑھ کر اس کی آشنائی نے اسکی آنکھوں میں ایک اچھوتا سا احساس اس کو منفرد بنا رہا تھا۔۔۔

وہ احساس بھی ایسا جو بھسم کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا تھا۔۔۔۔ اشال کی آنکھوں میں بھی محبت کی دھند چھانے لگی تھی وہ اس شخص سے کبھی نہیں دستبردار ہو سکتی تھی نہ اس کی محبت سے نہ اس کی نفرت سے۔۔۔۔!

وہ آگے بڑھ کر اس کا حجاب خود سیٹ کرنے لگا تھا جب اس کے گال سے اس کی انگلیاں ٹچ ہوئی تھی۔۔۔۔ اس کا لمس اسے کپکانے پر مجبور چکر گیا تھا۔۔۔۔

پن دو مجھے۔۔۔۔ اس کو دیکھا تھا جو چھوئی موئی سی کھڑی تھی۔۔۔۔!

اس کی بات سنتی وہ اپنا پن والا ہاتھ آگے کر گئی تھی جس میں تین چار پنز تھے۔۔۔۔ روشال نے ساری پنز لے کر دو تین اپنے منہ میں دبالی تھی۔۔۔۔!

اور اس کا حجاب سیٹ کرنے لگا تھا حجاب سیٹ کر کے اسے ٹھیک لگا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج پرفیکٹ لگ ہو وائی۔۔۔۔۔ انگوٹھے اور انگلی کو گول شیپ دے کر اسے سراہا تھا۔۔۔۔۔
اس کو اپنا خیال رکھتا اس کی آنکھوں میں دھند چھانے لگی تھی۔۔۔۔۔! اس شخص سے محبت
کم نہیں پڑی تھی اسکی!

آپ جائیں میں آرہی ہوں۔۔۔۔۔ نے مکمل بھرائی آواز میں کہا تھا۔۔۔۔۔
اوکے۔۔۔۔۔ وہ یہ کہہ کر متسجم سا مسکرایا تھا۔۔۔۔۔ اس کی آنکھوں کی بدلتی نگاہوں میں
تھیں آج اس نے مکمل توجہ سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔ وہ اس کی نفرت و بیگانگی سے بھی اسے نفرت
نہیں کر سکی تھی۔۔۔۔۔

پھر اس کی توجہ اور پیار سے کیسے نہ پگھلتی تھی۔۔۔۔۔!
وہ چلا گیا تھا۔۔۔۔۔ جب کہ وہ پیچھے اس کے سحر میں کھڑی نقاب مسکرائی تھی۔۔۔۔۔ وہ سچ
کہتا تھا وہ شخص واقعی ہر گز برا نہیں تھا۔۔۔۔۔ اس پہ گزرے حالات برے تھے۔۔۔۔۔
جو اسے تلخ بنا گیا تھا۔۔۔۔۔ ورنہ ایشو کا سپر مین کیسے برا ہو سکتا تھا۔۔۔۔۔

سر۔۔۔۔۔ وہ ٹکے کا وکیل نشانے پر ہے ہمارے۔۔۔۔۔ اس کی گاڑی کے پیچھے لگائی ہوئی
ہے۔۔۔۔۔! وہ سیاہ لمبے بالوں والا ہنس کہ آپ چہرے پر ماسک لگانے لگا تھا۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ساتھ میں ہنڈ فری سسٹم کان میں دوسری لائن پر رابطہ کر رہا تھا۔۔۔۔۔
ٹھیک ہے اس کا پیچھا کرو۔۔۔۔۔! دوسری طرف فون سے آواز آئی تھی۔۔۔۔۔!
سر ہم تین گھنٹے کتوں کی طرح اسکا پیچھا کر رہے ہیں۔۔۔۔۔
ایک بات کھول کر سن لو میری۔۔۔۔۔! اگر وہ بچ گیا تو پھر تم لوگ نہیں بچ پاؤ گے۔۔۔۔۔
سر وہ ایک لڑکی کے ساتھ ہے۔۔۔۔۔ کسی سکول کے باہر کھڑا ہے ہم بھی وہیں اس سکول
کی دوسری طرف گاڑی میں بیٹھ کر اسکا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔۔۔!
ٹھیک ہے اگر ایسے کام نہیں بنتا تو پھر اس لڑکی کو اٹھا لو۔۔۔۔۔! کیونکہ دوسری طرف سے
شاطرانہ قہقہے کی آواز آئی تھی۔۔۔۔۔
ٹھیک ہے ہم کوشش کرتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ شخص ہلکے سے بولا تھا۔۔۔۔۔
مجھ کوشش نہیں رزلٹ چاہیے۔۔۔۔۔! ورنہ آج تم لوگ اپنء ٹانگوں پہ چل نہیں پاؤ گے
۔۔۔۔۔! اسے کسی گنجان ویرانے علاقے میں لے کہ جاؤ۔۔۔۔۔! تاکہ کوئی سی ٹی وی
فوٹیج میں نہ آئے۔۔۔۔۔! اور کسی چینل کا شک مجھ پر بالکل نہ ہو۔۔۔۔۔! وہ اسے سمجھا رہا
تھا۔۔۔۔۔
ابھی تو جو وقت ہے نہ بہت مناسب ہے۔۔۔۔۔ اس کے پیچھے پیچھے رہو۔۔۔۔۔ جیسے ہی وہ
کسی غیر آباد جگہ پہ آتا ہے گھیر لو اُسے مار کہ لڑکی کو اٹھا لینا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کو دو گھنٹے اور پچپن منٹ ہو گئے تھے ایسے کھڑے ہوئے۔۔۔۔۔ بہت ساری لڑکیاں نکل رہی تھیں لیکن وہ نہیں آئی تھی جس کے انتظار میں اسکی آنکھیں درد کرنے لگی تھیں۔۔۔۔۔ اُس کی نگاہ اس پہ ایسی پڑی کہ پھر پلٹی ہی نہیں تھی۔۔۔

کچھ ہی پل میں وہ لڑکیوں کے ہجوم کنفیوز سی آتی دیکھائی دی تھی۔۔۔۔۔!

اس نے ایک طرف دیکھا تھا سب لڑکیاں نت نئے فشن کیے ہوئے تھی۔۔۔۔۔ ٹائٹس پاجامے پہنے۔۔۔۔۔ فراق۔۔۔۔۔ پنٹس شرٹ فل میک اپ کیے تھی۔۔۔۔۔ سب کے چہروں پہ مسکراہٹ تھی ان کے ہاتھوں میں فون تھے۔۔۔۔۔! اس کے ہاتھوں میں کتاب تھی جبکہ اس کی آنکھیں جھکی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔ باقی سطر پر اعتماد نہیں بولڈ لگ رہی تھیں۔۔۔۔۔! جبکہ وہ اب چھپی ایک انمول ہیرا لگی تھی جس نے خود کو چپھا کہ رکھا تھا آج اپنے باپ کی پسند پہ فخر ہوا تھا۔۔۔۔۔ روشال پہ نظر پڑتے ہی اس کی آنکھوں میں پیچان کے رنگ آئے تھے۔۔۔۔۔ وہ مسکرائی تھیں!.....

اس کو آتے دیکھ کر روشال کے چہرے پہ وہی جان لیوا مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔۔۔ وہ خوش نظر آ رہی تھی۔۔۔

کیسا ہوا پیپر۔۔۔۔۔! وہ تقریباً تین گھنٹے سے باہر کھڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بہت ہی اچھا میری امید سے بڑھ کر۔۔۔۔۔ جو کوا نسچین آپ نے لاسٹ میں کروایا تھا وہ وہ بھی پیر انکلیوڈ تھا۔۔۔ اور مجھے امید ہے 90 پرسنٹ مارکس آئیں گے۔۔۔۔۔! وہ بہت اکسائمنٹڈ ہو رہی تھی اتنی اکسائمنٹڈ کہ وہ وہی کھڑے ہو کر بتانے لگ پڑی۔۔۔۔۔!

آج دیر نہیں پوگئی اس کی کار کا دروازہ کھولتے وہ نرم سے لہجے میں بولا۔۔۔۔۔ پہلے تو ڈھائی گھنٹے کا ہوتا۔۔۔ پھر آج تین بجے کیوں۔۔۔۔۔؟ مغرب کی اذانیں ہو رہی تھی جب وہ آہی تھیں۔۔۔۔۔

جی آج پیر لونگ تھا۔۔۔۔۔ ساتھ میں پیر لیٹ سٹارٹ ہوا تھا وہ اس کے سوال کا جواب نگاہیں جھکا کر دے رہی تھی۔۔۔۔۔

دوسری طرف سے ہو کر آتا وہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا تھا۔

اس پہ نگاہیں جما کر اس نے گاڑی سٹارٹ کی تھی۔۔۔۔۔! آج مجھے علم ہے میری وائف تھک گئی ہو۔۔۔۔۔ اس لیے کھانا پیک کروا لیتے ہیں۔۔۔۔۔! اس پہ نگاہیں جما کر تائید چاہی تھی۔۔۔۔۔!

ابھی اس نے گاڑی ریورس ہی تھی۔۔۔ ہر طرف اندھیرہ تھا

Posted On Kitab Nagri

جب گاڑی کی بیک پہ فائرنگ ہوئی تھی۔۔۔۔۔روشنال ابھی کچھ سمجھتا ہی پھر سے فائرنگ ہوئی تھی۔۔۔اس نے شیشے میں دیکھا تھا۔۔۔اور اپنے پیچھے دو گاڑیاں دیکھی تھی۔۔۔۔۔!

سپر مین۔۔۔۔۔ اشال چیخ اٹھی تھی اس کے لفظ سپر مین ہی ابھر سکا تھا۔۔۔۔۔! وہ گبھرا گئی تھی اس کی نقاب زدہ آنکھوں کی پتلیاں پھیل چکی تھیں۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
 ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

سپر مین۔۔۔۔۔ اشال چیخ اٹھی تھی اس کے لفظ سپر مین ہی ابھر سکا تھا۔۔۔۔۔! وہ گبھرا
گئی تھی اس کی نقاب زدہ آنکھوں کی پتلیاں پھیل چکی تھیں۔۔۔
فضا میں ٹھاہ کی آواز پیدا ہوتی ساتھ ہی ارتعاش سا پیدا ہوتا تھا۔۔۔۔۔ وہ گبھرا گئی تھی
کچھ نہیں۔۔۔۔۔ کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔۔ بس میری جان خاموش۔۔۔۔۔!
وہ جو خود پریشان تھا ایک ہاتھ سٹیرنگ پہ مضبوط کیے دوسرے ہاتھ سے اسے نیچے جھکائے
تھا۔۔۔۔۔! وہ گاڑی کی سپیڈ فل کیے بھگا رہا تھا۔۔۔۔۔
پچھلی گاڑیاں مسلسل اس کے تعاقب میں تھیں۔۔۔۔۔! اس کو اپنی پروا نہیں تھی اسے پروا
صرف اور صرف اپنے ساتھ بیٹھی اس معصوم جان کی تھی۔۔۔۔۔
جس کو وہ اپنی ہاتھ کی گرفت میں بھی کانپتا ہوا محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔۔
وہ کسی ماہر انٹری کی طرح گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔۔۔! گاڑی وہ کبھی سڑک کے ایک سائیڈ پہ کر
رہا تھا تو کبھی دوسری طرف اُن کو چکمہ دینے کے لیے۔۔۔۔۔ تاکہ اسے مضبوط جگہ میں
کر کے پھر ان کا حساب چکتا کرے۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

سپر مین وہ ہمیں مار دیں گے۔۔۔۔۔ وہ مجھے مار دیں گے۔۔۔ وہ اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں بھینچتے پھر سے اٹھی تھی۔۔۔!

یقین ہے نا اپنے سپر مین پر۔۔۔۔۔! وہ اپنی ڈارک برواؤن آنکھیں ایک ہی سیکنڈ اس پہ ٹکائی اور اس کی فکر مند آنکھیں دیکھیں تھیں۔۔۔۔۔!

آ۔۔۔۔۔ آپ۔۔۔۔۔ آپ پر یقین ہے۔؟ لیکن اُن پر نہیں ہے۔۔۔۔۔! وہ مار دیں گے مجھے۔۔۔۔۔!

وہ سہم کر بولی اس کی طرف آنکھیں اٹھائی تو چند پل ہٹا نہیں سکی تھی۔۔۔۔۔ اس بازی گر شخص کی آنکھوں میں اک ہار سی تھی۔۔۔! وہ ہار اشنال کو اُس کی اپنی نہیں لگی۔۔۔۔۔

وہ ہار اُسے اپنی فکر میں گھلتے اُس شخص کی لگی تھی۔۔۔۔۔! آج اس کا دل کیا اُس کی مضبوط حصار خود کو چھپا کہ خود کو فنا کر لیں۔۔۔۔۔! جو دل چاہتا ہے وہ ہمیشہ پورا تو نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔ نا۔۔۔۔۔

وہ جو اس کا طلب گار رہتا تھا۔۔۔۔۔ اس کی روح کا مکین تھا۔۔۔۔۔ اس وقت وہ شخص خوبصورت نہیں اسے بہت اچھا لگا تھا۔۔۔ اور اچھا ہونا خوبصورت ہونے سے بھی پیارا ہے۔۔۔۔۔! وہ لب بھینچے غصہ ضبط کیے مسلسل گاڑی جنگل کی طرف لے کہ جانے لگا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی طرف دیکھ نہیں پا رہا تھا اگر ایک بار دیکھا تو کمزور پڑ جائیگا اور وہ کمزور ہی تو نہیں پڑنا چاہتا تھا۔۔۔۔!

یہ۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ کک۔۔۔۔۔ کہاں۔۔۔۔۔ لے۔۔۔۔۔ لے کر جا رہے ہیں۔۔۔۔۔! اتنی۔۔۔۔۔ رات۔۔۔۔۔ ہے۔۔۔۔۔! وہ گاڑی کو ویران میں دیکھتے جہاں کوئی روشنی نہیں روشال نے گاڑی کی لائٹ آف کی۔۔۔۔۔ تاکہ وہ اسے گھماتا ہوا پہچان نہ سکیں۔۔۔۔۔! وہ اسے سیف کر کے پھر جانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ مگر اشال کی حالت بتا رہی تھی کہ وہ لڑکی ابھی کسی رنیکشن کی پوزیشن میں تھی۔۔۔۔۔!

وہ اس کو پڑھ کر بھی لاعلم ہوا تھا فلحال کے لیے۔۔۔۔۔!

کیونکہ اس وقت لاعلمی اچھی تھی۔۔۔۔۔!

اس کا نقاب زدہ چہرہ پورا آنسوؤں سے بھیگ گیا تھا۔۔۔۔۔! خوف کے عالم میں اس نے ڈیش بورڈ پہ نظریں جمالیں تھیں۔۔۔۔۔! ہر طرف اندھیرہ ہی اندھیرہ تھا۔۔۔۔۔! وہ گبھرا گئی تھی اس نے ایک نظر اُسے جو گاڑی ریورس کر کے جنگل کے بیچ کر رہا تھا۔۔۔۔۔!

روشال نے اپنی ٹنشن سے نکل کر اُس کی طرف دیکھا تو وہ اور زیادہ اضطراب میں مبتلا ہوا تھا۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ گاڑی ان کا پیچھا کرتی آئی تھی لیکن وہ کافی دور تھی ایک سنسناتی ہوئی گولی فضا میں گئی تھی اشال چیخ کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔!

اشال پکیز کیپ کو اٹ۔۔۔۔۔! وہ ساتھ ہی بولا تھا۔۔۔۔۔!

اس کی چیخ سننا وہ گبھرا کر گیا تھا اور اس کی طرف جھک کر اس کے منہ پہ ہاتھ رکھ لیا تھا۔۔۔ وہ ایک قسم اس کے اوپر آیا تھا روشال کی آنکھوں کے گرد تو ایک پک کے لیے اندھیرہ چھا گیا تھا۔

اس شخص کا بھاری ڈول اس کے حواس جنجھا کر رہ گئی تھی اسکا نرم وجود اس شخص کے آہنی سینے کے نیچے دب کر رہ گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ اتنی پر حدت قربت کی قائل نہیں تھی۔۔۔۔۔ وہ تڑپ کر فاصلہ مٹانے لگی۔۔۔ مگر ناکام رہی۔۔۔

روشال کے پاس سے آتی کلون کی مخصوص مہک اشال کے منتشر حواس کو مزید پاگل کر کے رکھ دیا تھا وہ شخص اس کے انتہائی قریب تھا اس کی گرم سانسیں اسے اپنے چہرے پر تپتی ہوئی بھٹی لگ رہی تھی۔۔۔

اس صورتحال روشال بخت خود نہیں تیار تھا روشال کو خود ہر قابو کرنا انتہائی مشکل لگا تھا۔۔۔! ان کے درمیان یہ انتہائی کمزور سنگین و نازک اور دشوار لمحہ تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اشال اس کی قربت میں ماہی بے آب مچھلی کی طرح تڑپ رہی تھی۔۔۔۔!

ہٹیں۔۔۔ پیچھے۔۔۔ روشال کا ہاتھ تھوڑی سی نرم پڑی تو وہ اسے ہٹا گئی تھی۔۔۔۔

خاموش۔۔۔۔ وہ لوگ تعاقب میں ہیں ہمارے اور تمہاری جان کو خطرہ اب تمہاری آواز آئی

تو میں اپنے طریقے سے نند کرواؤں۔۔۔۔ وہ یہ کہتا اس کے پاس سے اٹھا تھا۔۔۔۔

تم گاڑی سے اتر جاؤ۔۔۔۔! ہری اپ اس نے تیز لہجے میں بغیر احساس لیے کہا تھا۔۔۔۔!

ک۔۔۔۔ کیا مطلب۔۔۔۔؟ وہ ہکلا کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔! وہ ابھی تو اس شخص کی سنگت کے

خواب سوچ رہی تھی اور ابھی اس نے زمین سے آسمان میں دے مارا تھا۔۔۔۔

گاڑی سے اتر جاؤ۔۔۔۔ تمہاری جان کو خطرہ ہے ایشو۔۔۔۔! وہ نظریں چراتا ٹھہرے ٹھہرے

لہجے میں بول کے گاڑی کو بند کر گیا تھا۔۔۔۔!

م۔۔۔۔ میں۔۔۔۔ اکیلی اتروں۔۔۔۔! آپ کدھر جائیں گے۔۔۔۔ وہ بے یقینوں کی زد میں

گرتی بولی تھی۔۔۔۔!

www.kitabnagri.com

ہری اپ۔۔۔۔! میں جو کہہ رہا ہوں وہ کرو تمہارے ان سوالوں کا جواب میں بعد میں دوں

گا۔۔۔۔!

وہ اس کی طرف جھکتا کار کا دروازہ کھولنے لگا تھا۔

م۔۔۔۔ میں اتنی رات۔۔۔۔ کو اس تن۔۔۔۔ جنگل میں بغیر لائیٹ کے کیسے رہوں گی۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

پہلے بتانا تھا نہ۔۔۔۔۔ میں جنٹریٹر لے آتا تمہارے لیے۔۔۔۔۔!

وہ اب کی بار طنزیہ مخاطب ہوا تھا۔۔۔!

م۔۔۔ میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔! لیکن میں کئی نہیں جا رہی آپ کو چھوڑ کر۔۔۔۔۔ وہ
ضدی ہوئی تھی۔۔۔!

اشال جو میں کروں وہ جلدی کرو۔۔۔۔۔ میرا ضبط مت آزماؤ۔۔۔ وہ دھیمی مگر سخت آواز میں
بولا تھا۔۔۔!

میں آپ کو تنہا چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔ وہ اپنے سپر مین کو غصیلے شوہر کے روپ
میں آتا دیکھ کر روہانسی سی ہوئی تھی۔

اشال پلیز گاڑی سے اتر جاؤ۔۔۔۔۔! وہ لوگ ہمارے تعاقب میں ہیں وہ مجھے ماریں تو ماریں
گے مگر ساتھ میں تمہیں خطرہ ہے۔۔۔۔۔

میں آپ کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔ آپ میری سانسوں میں بس چکے ہیں میری
روح کے حق دار بن چکے ہیں۔۔۔ پھر میں آپ کو مشکل میں چھوڑ کر کیسے جاسکتی ہوں۔۔۔۔۔!

آپ کے پریشان چہرے کو دیکھ کر میری روح کو اذیت ہوتی ہے۔۔۔

آپ نے تو مجھے جینا سکھایا ہے پھر میں اتنی خود غرض کیسے ہو سکتی ہوں کہ آپ کو ایسے
چھوڑ کہ جاؤں۔۔۔ وہ اس کی کشادہ چہرے کو اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں میں رکھ کر بولتی

Posted On Kitab Nagri

اب کی بار وہ ہچکیوں سے روئی تھی۔۔! جب کہ روشنال حاکم بخت کے دل نے اتنی پریشانی میں ہونے کے باوجود یہ اقرار کیا تھا۔۔

عورت بشیک جتنے بھی ظلم اپنے پسندیدہ یا محرم رشتے سے سہ لے بے شک وہ وہ اٹھارہ سال کی بچی ہو یا ستر سال کی عورت۔۔!

بے شک وہ موم سے بھی زیادہ نرم و نازک ہو یا چٹان سے بھی سخت۔۔۔۔۔ کبھی اپنے اس محافظ کو مشکل وقت میں تنہا نہیں چھوڑ سکتی۔۔! اسی طرح

وہ اشال کی دلی حالت کو بھی جانتا تھا۔

پلیز اشال گاڑی سے نکل جاؤ۔۔۔ میری فکر مت کرو۔۔۔ میں تمہاری وجہ سے آلریڈی پریشان ہوں مجھے مزید پریشان مت کرو۔۔۔

میں کسی سے بھی نہیں ڈرتا۔۔۔ مجھے صرف تمہیں اور تمہاری اور تمہاری عزت کی پرواہ ہے۔۔۔!

وہ پریشان سے کہتے اس نے اس کے ماتھے کے ساتھ سر ٹکا لیا تھا۔۔! پھر اس کو پریشان دیکھ کر اسے جدا کر اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لے کر بو جھل سے کہنے لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

جو اس کے ہاتھ کھول کر اسکے سینے سے لگی تھی اس سے کبھی نہ دور نہ جانے کے لیے
... ✨ ✨ ✨ ✨

موت اس کے سر پہ کھڑی تھی لیکن اُسے پرواہ اپنے سامنے بیٹی اپنی اس معصوم سی جان کی
تھی جس نے کچھ بھی نہیں دیکھا تھا سوائے اپنے سپرین کے۔۔۔!
جو بچپن سے اسکی بانہوں کے حصار میں محفوظ رہی تھی۔۔۔ جو زندگی کی تلخی تو دیکھ چکی تھی
لیکن اس بے رحم دنیا سے ناواقف تھی۔۔۔! ان سے پہلے اسے زمانے کی تلخیوں سے صرف
اپنے سپرین نے بچایا تھا۔۔۔! اس ہر قسم کے سرد و گرم سے محفوظ رکھا تھا۔
وی۔۔۔۔۔ ویسے۔۔۔۔۔ یہ لوگ ہے کون سپرین۔۔۔۔۔ وہ اسکے ساتھ لگی اب پر سکون سی بولی
تھی۔

ان کی لڑکی کو صبح چھیڑ کہ آیا تھا اب پیچھے تو آئے
گے ناسالے میرے۔۔۔! وہ غصے سے پتہ نہیں بول گیا تھا اسے خود سمجھ نہیں آئی تھی لیکن
لہجہ اسکا طنزیہ تھا۔۔۔!

اب یہ آپکی لڑکی کو چھیڑنے آئے ہیں۔۔۔۔۔ وہ اس اندھیرے میں اسکے تحفظ میں محفوظ جب
ہوئی تو شرارتی لہجے میں اس کے دل سے انجان بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روشنال اس کی دلی حالت کا اندازہ کا اندازہ لگا رہا تھا۔! وہ اس کی بات سنتا جھٹکے سے اسے خود سے علحیدہ کر گیا تھا۔۔۔۔!

بکواس بند کرو اشنا۔۔۔۔ اترو گاڑی سے۔۔۔۔ اب کی بار وہ ڈھاڑا تھا وہی ظلم و جابر لہجہ اپنایا تھا اب کی بار وہ ڈھارا تھا۔۔

پیار نرمی سب کچھ غائب تھا۔۔۔۔ نا انجانی غصہ اور پتہ نہیں کیا کیا نہیں تھا اس کی آنکھوں میں۔۔۔۔!

پھر۔۔۔۔ میں۔۔۔۔ مم۔۔۔۔ میں تو صرف مذاق تھیں۔۔۔۔ دلیل دیتے وقت اشنا کی آنکھوں سے آنسوؤں نکل آئے تھے۔۔۔۔!

آئی سیڈ گیٹ آؤٹ اشنا۔۔۔۔ اترو اور ان جھاڑیوں میں چھپ جانا۔۔۔۔ جب تک میں نہ آؤں باہر نہ آنا۔۔۔۔!

آپ ہر بار مجھے توڑ کہ معافی مانگ لیں گے۔۔۔۔!

وہ اتنا زور سے بولا تھا کہ اشنا بے یقینی سے دیکھتی ہوئی صرف اتنا بولی اور بنا کچھ کہے اتر گئی تھی۔۔۔۔! اور بھاگتی ہوئی غصے سے اوجھل ہوئی تھی اس کے اندھیرے میں تحلیل ہوتے ہیولے کو دیکھتے لال ہوتی آنکھوں سے اور نہایت ہی غصے اپنا ہاتھ گاڑی پہ مار گیا تھا۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ گاڑی کے شیشے سے مارتے اسکا ہاتھ زخمی ہو گیا تھا اس کی کلائی پر بھی زخمی ہوئی تھی

— — —

جب تک ایک ایک بات کا بدلہ تمہارے اب ماتحتوں سے نہ لیا نہ عرفان درانی۔۔۔۔۔ تو چین و سکون آرام ہیں مجھ پر۔۔۔! وہ غصہ سے کہتا اپنے زخمی ہاتھ کی پرواہ کیے بغیر دوسرے ہاتھ سے گاڑی سٹارٹ کر ایک ہی منٹ میں ریپورس کرتے جنگل سے نکلانے لگا تھا۔۔۔

اس نے گاڑی سے اپنا۔۔۔پسٹ۔۔۔ل نکلا اور۔۔۔اور جھٹکے سے لے جاتا جنگل سے گاڑی نکال گیا تھا۔۔۔

اشنال کو سیف کر کے اب اسے کوئی پرواہ نہیں دی۔۔۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ رات کے اندھیرے میں کوئی نہیں ہو گیا۔۔۔ اس لیے اس کے دل میں اب سکون تھا۔ لیکن یہ سکون کب تک تھا پتہ نہیں تھا۔۔۔!

* * *

مجھے کل روشال اور اشال سے ملنے جانا ہے آغا جان صغیر صاحب سے کہہ رہے تھے۔۔
کیونکہ ثمنہ بیگم گھر نہیں تھی وہ دوست کی بیٹی کی شادی پہ گئی ہوئی تھیں آغا جان کو یہ ہی
موقع مناسب لگا تھا وہ ان سے ڈرتے تو نہیں تھے ہاں البتہ وہ گر میں مزید بے سکونی نہیں
چاہتے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر آغا جان وہ کہہ رہا تھا۔۔۔ کہ وہ اشناں کو خود لے آئے گا ثمنینہ بیگم ٹیبل پہ کھانا لگا رہی تھیں۔۔۔

وہ یہ روز ہی کہتا ہے مجھے نہیں پتہ کل میں اور تہمینہ اور تم چلیں اس کی طرف۔۔۔۔! زندگی کا کیا بھروسہ۔۔۔ کیا پتہ آج ہی ختم ہو جائے۔۔۔ اور میری حسرت حسرت ہی رہ جائیں پوتی سے ملنے کے لیے میں اُسے اپنا اور اس کے باپ کی جائیداد دینا چاہتا ہوں اور اسکی آنکھوں میں خوشیاں دیکھنا چاہتا۔۔۔

اس کے منہ سے لفظ دادا سننا چاہتا ہوں۔۔۔۔ وہ بے قرار سے بولے تھے۔

اوکے پھر آپ تیار رہیے گا ہم کل دن کو نکلیں گے۔۔!

منال آغا جان کی بات سنتی کچن سے نکل آئی تھی۔۔!

خالہ جان آپ بیٹھے میں سرو کرتی ہوں۔۔۔۔! وہ ان کو سرو کرتا دیکھ کر کچن سے نکلتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

رات میں بیٹھے سب کھانا کھا رہے تھے۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے ان چونچلوں کی میں جب بنا سکتی ہوں تو دیتے وقت میرے ہاتھ نہیں ٹوٹتے۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ اتنی بے رحمی سے بولیں منال خوا مخوہ شرمندہ ہو گئی تھی حالانکہ ہانڈی اس نے خود تیار کی تھی۔۔

بھلی بھانس بچی کے ساتھ کیا ہے میں دیکھ رہا ہوں تمہارا دن بدن رویہ خراب ہوتا جا رہا تھا۔ صیغیر صاحب منال کو پہلے سے کمزور ہوتا دیکھ کر بولے بنا رہ نہیں پائے تھے۔!

اور جو اس نے کیا وہ آپ نے نہیں دیکھا۔۔ اس نے سب کے ساتھ کیا کیا تھا۔! کوئی بات نہیں ہے بچوں سے غلطیاں سرزد ہو جاتی ہیں ہر غلطی کو پکڑ کر ہم کسی کو سزا نہیں دے سکتے۔! اگر کوئی شرمندہ ہے تو اسے مزید شرمندہ مت کریں۔۔ تاکہ وہ دوبارہ سے اچھا بننے پہ پچھتائے صیغیر صاحب نے دھیمے سے لہجے میں کہا تھا۔۔

آپ کو میں ہی غلط لگوں گی نہ۔۔۔ وہ تندہی لہجے سے منال کو گھورتی بولی تھیں۔۔

تم سکون سے بیٹھو۔۔۔ تمہارا مقصد جو پورا ہو رہا ہے۔۔۔! بیگم اب آپ کہاں جا رہی ہے۔۔۔؟ صیغیر نے ان کو اٹھتا ہوا دیکھ کر کہاں تھا۔۔!

جب تک یہ یہاں بیٹھی ہے میں ادھر ہر گز نہیں بیٹھوں گی وہ گرج کر بولتی اٹھیں تھیں

۔۔۔

کھانا تو کھالیں۔۔۔؟ صیغیر صاحب نے انھیں روکنے کی خاطر کہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ مت کہیں گا کہ میں آپ کی بھتیجی کی وجہ سے جارہی ہوں۔۔۔ مجھے با اس شکل کی نہیں دیکھنی۔۔۔! جب تک یہ اٹھ جائیں گی میں آجاؤں گی۔۔۔ وہ یہ کہتی دھندھناتی ہوئی چلیں گئی تھی۔۔۔ اُس کے بعد ان کتے درمیاں کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔۔۔ اپنے حق کے دفاع کے لیے کچھ کہنا برا نہیں ہے۔۔۔! صیغیر صاحب کھانا کھا کر اٹھے تو اس کے سر پہ پھیرتے سے کہتے چلے گئے تھے۔! جبکہ حاکم بخت کا پوتی کے لیے دل دکھا تھا۔۔۔ اللہ تمہارے نصیب اچھے کرے میری بچی۔۔۔

آغا جان۔۔۔۔ میرے نصیب میرے کیا میرا برا عمل تھا۔۔۔ وہ ان کی بات سنتی ان کی طرف آتی نیچے بیٹھ کر ان کی گود میں سر رکھ گئی تھی جبکہ ان کی بات سن کر ان کی نحیف آنکھوں سے ایک آنسوؤں منال کے بالوں میں جذب ہوا تھا۔۔۔

وہ گاڑی نکال رہا تھا جب اس کی گاڑی جنگل کے بیچ و بیچ ہی بند ہو گئی تھی۔۔۔ کیونکہ راستہ بہت ٹیڑھا اوپر نیچے تھا۔۔۔ دوے تین دفعہ اس نے گاڑی پنچر یوگئی ہے اسے سمجھ لگی کہ گاڑی پنچر ہو گئی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس لیے وہ گاڑی وہیں روکتا نکلا تھا۔

وہ کچھ فاصلے کہ گاڑی سے اترا اور پیدل چلنے لگا تھا۔

اس سے جنگل سے نکلنے میں بھی دس منٹ لگے تھے۔

وہ اب نیم پختہ سڑک سے کچھ فاصلے پہ تھا۔ جب آوازیں سنائی دی تھی۔

اسے محسوس ہوا جیسے اُن کے ساتھ کوئی گر بڑ ہو گئی ہو۔۔۔۔۔ کیونکہ نیم اندھیرے میں ہلکی آوازیں بھی صاف آ رہی تھی۔

وہ ہلکے قدم بھرتا عقل مندی سے فیصلہ کرتا راستہ کر اس کر کے نیم پختہ سڑک پہ چلا تھا۔ وہ گاڑی میں کوئی پانی ڈال رہے تھے۔۔۔۔۔ روشال ان کی بزدلی کو دیکھتا محفوظ ہوا تھا۔

وہ جان چکا تھا کہ گھنا جنگلات ہونے کی وجہ سے وہ بغیر گاڑی کے اندر نہیں آ پا رہے تھے۔! ان کی بہادری کا تو وہ اسی وقت قائل ہوا تھا۔۔۔۔۔ جب انھیں جنگل میں جانے کے

بعد اپنے پیچھے آتا نہ دیکھا تھو۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

روشال وقت کے ساتھ شاطر ہوا تھا۔۔۔۔۔ وہ جو گاڑی کے اوپر جھکے ہوئے تھے ٹھیک کرنے کے لیے۔۔۔! اسے اُس وقت یہ لگا تھا کہ گاڑیاں دو ہیں۔

لیکن ایک گاڑی دیکھ کر وہ پچھتایا تھا کہ وہ کیوں اشال کو جنگل چھوڑ آیا تھا۔!


Posted On Kitab Nagri

اس نے بغیر سوچے سمجھے ان کو موقع دیئے بغیر پیچھے سے آکر ان کو گاڑی پہ جھکے پاتا دیکھ کر ان کے سروں کو ایک دوسرے کے ساتھ اتنی زور سے ٹکرایا تھا۔۔۔!

کہ ان کے حواس جنجھا کر رہ گئے تھے۔۔۔!

وہ زمین پر گرے تھے انھیں محسوس ہوا کہ آج ان کی موت یقینی ہے۔

اس اونچے لمبے چوڑے شانے والے بندے کو دیکھ کر وہ زمین پر پڑے دونوں ٹکڑے اس کو دیکھ رہے تھے۔۔۔



لبے بال۔۔۔۔ کمزور منہ۔۔۔۔ شکل سے وہ اچھے ہی تھے۔۔۔
کس کے یا لے گئے کتے ہو۔۔۔؟

وہ ان کو گریبانوں سے اٹھاتا جینجوڑ کر غصے سے ڈھارا تھا۔۔۔

عر۔۔۔فا۔۔۔ن دارنی کے۔۔۔! ایک کے منہ سے ہکلاتا ہوا نکلا تھا۔۔۔!

لعنت ہے تم لوگوں پر خدا کی۔۔۔ شکل سے تو پڑھے لکھے لگتے ہو۔۔۔ یہ تو میں جانتا ہوں

کہ تم اس کی حراست میں رہ کر یہ کام کر رہے ہو۔۔؟

پر یہ بتاؤ ایسی کیا آفٹ ٹوٹ پڑی تھی کیوں کی اتنی گھٹیا حرکت۔۔۔؟

کس بنا پر۔۔۔۔؟ وہ ان کو پھر زمین پر پھینکتا ڈھارا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بھوک کے لیے۔۔۔! چند روٹی کے نوالوں کے لیے۔۔۔! اپنی مرقی ماں کو زندہ رکھنے کے لیے۔۔۔! اپنی جوان بہنوں کی شادی کے لیے۔۔۔!

تو حلال کما کہ کھلاؤ۔۔۔ غیرت مرگئی ہے یہ چوریاں غلط کام کر کے حرام کے نوالے خود بھی کھا رہے ہو۔۔۔ اور اس مرقی ماں کو بھی اس حرام سے کیا وہ زندہ بچے گی۔۔۔!

حلال۔۔۔ کیا خوب کہی آپ نے سر حلال چیز کیا ہے۔۔۔!

میں نہیں مانتا حلال کو سر۔۔۔! فتوے دینا بہت آسان ہوتا ہے پچھلے چار سال سے ایم۔اے کی ڈگری اٹھاتا رہا۔۔۔ جگہ جگہ خاک چھانتا رہا۔۔۔!

ہر صبح ماں سے دعا لے ایک نئی امید لے کر نکلتا تھا۔۔۔ اور پھر شام میں مرجھایا ہوا چہرہ لے نہ میں جواب دے کر اُسی جنت کی آنکھوں میں اُمیدی دیکھتا تھق۔۔۔!

مجھے ڈاکو بنانے میں ایک صرف عرفان درانی کا ہاتھ نہیں ہے اس قوم کا حال ہے جس میں آپ جیسے وکیل اور بزنس مین شامل ہیں۔۔۔!

آپ تو آسانی سے گنڈے کی برا بھلا کہہ دیتے ہیں کیا آپ کو یہ خیال نہیں آیا کہ ڈاکوؤں کے سینے میں دل ہے۔۔۔! ان کے احساسات ہیں۔۔۔!

میں اتنا پروفیشنل گنڈا تھا سر۔۔۔ کہ جنگل میں گھس کہ آپکو مار سکتا تھا۔۔۔ یا آپکی بیوی کو کڈنیپ کر کے پر نہیں۔۔۔ جب اس کالج تک آپ کا پیچھا کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کی بیوی کو دیکھ کر مجھے احساس ہوا تھا کہ میں غلط کر رہا ہوں۔۔۔۔۔
مجھے پتہ ہے محافظ کیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔ کیونکہ میں بھی ایک بہن کا بھائی ہوں۔۔۔۔۔ گنڈا ہوں،
ڈاکو ہوں پر ہوں تو بھائی نہ۔۔۔! ایسا نہیں کر سکتا تھا۔۔۔
اسی وقت کچھ دیر پہلے ایک آواز سنی تھی ایک چیخ کی۔۔۔ اس کے بعد آپ کو مارنے کا
حوصلہ ہی نہیں پڑا تھا

میں نے چوری کرتے وقت گنڈا کرتے وقت کسی عورت کے پیچھے کبھی نہیں گیا۔۔۔۔۔ لیکن
اس ایک روٹی کے ایک نوالے نے ڈاکو بنا دیا ہے۔۔۔!
آج ایک روٹی کی نوالے یہ حد بھی پار کی ہے۔۔۔! یہ لیں پس۔۔۔ ٹل اور آپ اپنی غیرت
کے پیچھے مار لیں۔۔۔

کیونکہ مجھے پتہ ہے زندہ تو آپ نے چھوڑنا نہیں ہے سر۔۔۔
کیونکہ مسئلہ آپکی غیرت کا ہے۔۔۔ ایک لڑکا کانپ رہا تھا اور دوسرا لڑکا کافی پر اعتماد لگ رہا
تھا۔۔۔

وہ اسکے پاس آتا پس۔۔۔ ٹل اسے پکڑاتے ہوئے مسکراتا ہوتا ہوا بولا
سجائے رکھتے ہیں جو ہنسی پر چہرے کی کرن

نجانے روح میں کتنے شگاف رکھتے ہیں۔۔۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

روشال نے پ۔۔ سٹل اس کے ہاتھ سے لے لیا تھا۔۔ اس کے چہرے پہ درد کا ایک جہاں تھا جو روٹی کی خاطر خوار ہو رہا تھا اسے زندگی میں فقیر تک بھی فراڈیے لگتے تھے۔۔ اس نے بہت سے غریب لوگ دیکھے تھے لیکن ان سے علحیدہ لگا تھا۔۔۔ دنیاوی مسائل اور الجھنوں میں گھرا ہوا۔۔۔ شکوہ زباں کا حرف تک نہیں۔۔۔ مسکراہٹ سے آنسوؤں اور اپنے غموں کو چھپائے رکھا تھا۔۔۔

نام کیا ہے۔۔۔؟ روشال کا دل دکھا تھا ان کی باتوں پر۔۔۔!
وہ چند لمحے تو بول نہیں سکا تھا۔۔۔!

میں سرمد اور یہ سعد۔۔۔۔ اس نے ایک لفظ میں کہا تھا۔۔۔ اور پھر کھڑا ہوا تھا۔۔۔!
تو مسٹر سرمد۔۔۔۔! آپ اکاؤنٹ کی جاب کر لیں گے۔۔۔؟ میرے آفس میں۔۔۔۔؟ اس نے ہاتھ پیچھے باندھ کر کہا تھا۔۔۔
www.kitabnagri.com

اس وقت مذاق کا کوئی وقت نہیں ہے سر۔۔۔ وہ بے یقنیوں کی کیفیتوں میں گھرتے آرزوہ سا بولا تھا۔۔۔!

کیسا مذاق۔۔۔ اگر عزت کی نوکری کرنی ہے تو کل صبح آجانا۔۔۔۔! میں لگوا دوں گا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

سر۔۔۔۔۔ سر آپ بہت اچھے ہیں وہ یہ کہتا فرحتِ جذبات سے اس کے گلے لگا تھا۔۔۔!

جب اس کے جیب میں پڑا موبائل تھر تھرانے لگا تھا۔۔۔!

فون اٹھاؤ۔۔۔۔۔! وہ عرفان درانی کا نمبر دیکھتا غصے سے کھول اٹھا تھا

سر۔۔۔۔۔ وہ شخص ہمیں مروا دے گوہ فون پیچھے کرتا اب سہا تھا

میں سنہبال لوں گا بات کو۔۔۔ ادھر دو مجھے۔ سرمد فون آگے کرتا پریشانی سے پیچے ہٹا تھا۔

جبکہ روشنال نے فون اٹینڈ کر کے کان سے لگایا تھا۔۔۔!

کام ہوا کہ نہیں۔۔۔۔۔ یا ایسے ہی کتوں کی طرح جنگل میں بھونک رہے ہو۔ دوسری طرف سے عرفان درانی نے اونچی آواز میں کہا تھا۔

ہاں ہو گیا ہے پر تیرا نہیں میرا عرفان درانی تیرے کتے جیل میں ہے۔۔۔! تو نے چار سال پہلے کہا تھا۔

دو ٹکے کے وکیل تیرا صرف نام اونچا ہے آج اندازہ ہو گیا ہو گا۔۔۔ کہ میرا صرف نام اونچا نہیں مقام بھی اونچا ہے۔۔۔

اور ہاں کتا تو تُو ہے جو ہر وقت بھونکتا رہتا ہے۔۔۔۔۔ ب ای پٹہ ڈال لے۔۔۔ عرفان درانی تمہارا ایک ایک پل اس میں ریکارڈ ہے وہ آخر کیس میں پتہ چلیں گا کہ جیت کس کی ہوتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے اُسی کے لہجے میں بولا تھا۔۔ کیونکہ بقول اس کے عزت ان کو دینی چاہیے جو عزت کے قابل ہوتے ہیں۔۔۔

وہ فون بند کرتا اسے تمھایا گیا تھا۔۔

بھائی آپکی عنایت ایک طرف۔۔۔ اور آپکی ٹکر ایک طرف قسم سے مجھے تو صبح ظالم لگتے ہیں۔۔۔ مجھے لگتا ہے لوہا کھاتے ہیں۔۔۔۔

لوہا نہیں کھاتا میں ہوں ہی لوہا۔۔۔ اس کو دیکھ کر اُسے اس میں مستیاں کرتا حسانال نظر آیا تھا اس نے بہت گنڈے دیکھے تھے لیکن بی گنڈا بہت معصوم تھا۔۔
سر آپکا ہاتھ زخمی ہے کوئی چیز لگا دیں۔۔ اس نے روشنال کے ہاتھ کو دیکھتے فکر مندی سے کہا تھا۔۔

شٹ۔۔۔۔ وہ اس معاملے کو سیٹ کرتا اتنا بڑی ہوا تھا کہ اسے اشال کی یاد ہی نہیں آئی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سر ہم آپ کا انتظار کریں۔۔۔؟ سرمد نے سے دھیمے لہجے میں مخاطب کیا تھا۔۔
نہیں تم لوگ چلے جاؤ۔۔۔ میں خود آجاؤں گا اب کی بار روشنال نے روکھے سے لہجے میں کہا تھا اور چل دیا تھا جبکہ وہ دونوں اس پل بدلتے بندے کو دیکھ کر حیران ہوتے گاڑی کو ٹھیک کرنے لگ پڑے تھے

Posted On Kitab Nagri

اشال۔۔۔۔۔ وہ اس جگہ تک بھاگتا بھاگتا پہنچا تھا اس نے دو تین دو فہ پکارا تھا اس کی آواز نہ پا کر وہ تشویش میں مبتلا ہوا تھا۔۔۔

اشال اشال۔۔۔۔۔ اس کے دل میں خوف بیٹھ گیا تھا وہ دعائیں مانگنے لگ پڑا کہ اس کے ساتھ کچھ غلط نہ ہو۔۔۔

وہ اتنا بے احتیاط کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔

وہ جھاڑیوں کے اندر داخل ہوا تھا وہ کئی بھی نہیں تھی وہ پریشان ہوتا بھاگا تھا۔

اس نے آج تہہ کر لیا تھا اگر اشال نہ ملی تو وہ خود کو زندگی میں کبھی معاف نہیں کریں گے وہ مجبور تھا لیکن بے غیرت تو نہیں تھا۔

جھاڑی سے گزرتے اس کے وائٹ خراب ہو گیا تھا۔۔۔ جھاڑیاں لگنے سے اس کے ہاتھوں سے مسلسل خو۔۔۔خ۔۔۔ون آر رہا تھا۔!

پر اسے پرواہ نہیں تھی اسے پروا اس کی تھی جسے گھنٹہ پہلے چھپا گیا تھا!

وہ آوازیں پکارتا ان جھاڑیوں سے نکلا تو درخت کے نیچے بیٹھی کانپ رہی تھی ساتھ میں ورد کر رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اشو میری جان وہ بھاگتا ہوا اس کے بیٹھا تھا اور اس کے ماتھے پہ بوسہ دیا تھا۔

سوری۔۔۔۔۔ سوری

یا اللہ تیرا شکر ہے۔۔۔ بے ساختہ اس کی زبان سے نکلا تھا۔

وہ اسے علیحدہ ہوتے اس کے۔ آنسوؤں صاف کر رہا تھا جب ٹپ ٹپ شفاف قطرے اس کی ہتھیلی پہ آگرے تھے

اس کا نازک جسم طوفان کی زد میں آتی ڈالی کی مانند لٹک رہا تھا وہ ایک ہاتھ اس کی حجاب سے پن نکالتا اس کا حجاب پلٹ گیا تھا۔

اشال بخت کی زندگی میں یہ دن بھی آنا تھا۔ کہ اس نے جنگل میں کچھ دیر اکیلا رہنا تھا اس کا چہرہ دیکھتے اس میں اتنی ہمت نہیں رہی تھی کہ نظر بھر کر اس کا چہرہ دیکھ لے۔۔۔ خفا سا اس کا چہرہ تھا اس کی آنکھوں میں شکوہ شکایت تھیں وہ اب اسے اور بیٹھا ہوا تھا۔ اس کا پاکیزہ چہرہ دیکھ کر اپنی محبت کے آگے گھٹنے ٹیک کر اس کے کندھوں پر لگی مٹی صاف کی اور جھک کر وہاں پہ لب رکھے تھے۔

اشال تو فون کی ہلکی روشنی میں اس کا یہ لمس محسوس کر کے بوچھلی رہ گئی تھی۔ وہ جو ڈر رہی تھی اس اندھیرے میں۔۔۔ اس خوف میں وہ اکیلی جنگل میں رہی تھی۔ اس سے غصہ اپنی جگہ لیکن ناراضگی اپنی جگہ تھی لیکن اس کا تحفظ سکون دے رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ٹوٹی ہوئی شاخ کی مانند ڈھلک کر اس کے کندھے سے آگئی تھی۔۔

روشنال جو حیران تھا کہ وہ اتنی ناراضگی کے بوجہ اس میں چھپ رہی تھی کہ اگلے ہی پل

اس کو قمیٹی انمول متاع کی مانند بازوؤں کے حلقے میں سمیٹ لیا تھا

ایک طرف نفرت غصہ تھا بیگانگی تھی تو دوسری طرف محبت کے خشک صحراؤں پہ خوشیوں

کی ابر رحمت ٹوٹ کر برسی تھی۔۔

اس کے مچلتے آنسوؤں اُس نے ہونٹوں سے چنے تھے وہ یکدم کتنی انمول اور کتنی خاص ہو گئی تھی۔

اس کے ایک ایک نقش کو چومتا وہ اپنے حوش و حواس میں نہیں تھا ابھی یہ ہی لڑکی اس کی

جان لینے والی تھی۔۔۔ اللہ کا کرم ہے تم ٹھیک ہو۔۔۔! یہ کہتے اس کے چہرے کو پھر سے

معطر کرنے لگا تھا۔۔

اشال نے تو اتنی قربت اور اس کھڑوس شخص کا جنون دیکھ کر اپنی رنگت کھو رہی تھی۔۔

چھوڑیں مجھے۔۔! اس کے اتنی جان لیوا قربت میں وہ پھڑ پھڑا کر رہ گئی تھی اور پھر خود ہی

حصار سے نکلی تھی

دونوں کے درمیان معنی خیز خاموشی تھی دونوں ہی اپنی کیفیت کے زیر اثر تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ روشنال نے اسے خاموش بٹھے دیکھ کر خود اٹھتا جھک کر اسے بازوؤں میں اٹھا لیا تھا۔ جبکہ وہ اس کے سینے پر مکے مارتی رہ گئی تھی۔۔

وہ اس کے مکوں کی پرواہ کیے بغیر گاڑی تک لے کہ آیا اور اسے سیٹ پہ بیٹھایا تھا اور خود چلا گیا تھا۔

اور خود گاڑی کی ڈگی کھول کہ چیک کرنے لگا تھا اشناں جو اس کو دس منٹ گاڑی کے ساتھ لگا دیکھ رہی تھی وہ کار کا دروازہ کا کھولتی اتری تھی۔۔!

اب کیا ہوا ہے۔۔؟ وہ اس کے پیچھے بائیں ہاتھ سے کوئی ٹول اٹھائے سیٹ کر رہا ہے۔۔! گاڑی پنکچر ہے۔۔۔ وہ ٹائر چنچ کرنا ہے تم فکر مند نہ ہو۔۔ بیٹھو گاڑی میں آر رہا ہوں وہ نرمی سے بولا وہ یہ کہتا ٹائر اٹھا کر نیچے زمین پر بیٹھا تھا اور پنکچر ٹائر کو اتارنے لگا تھا۔۔! جب وہ اس کے پاس زمین پر آ بیٹھی تھی

یہ فون پکڑو اور ٹارچ لگاؤ۔۔ میں تب تک ٹائر چنچ کر لوں۔۔۔ وہ اسے فون پکڑاتا یہ کہہ کر ٹائر لگانے لگا تھا۔۔

خ۔۔۔ خون۔۔۔ یہ کیا ہوا ہے آپکو۔۔؟ اشناں نے اب اسکا زخمی ہاتھ دیکھا تھا وہ ہکلا کر رہ گئی تھی۔۔!

بس معمولی سی چوٹ ہے۔۔۔ ہو جائیگی ٹھیک۔۔۔! وہ بے پرواہ سا بنا بولا تھا۔۔!

Posted On Kitab Nagri

آپ بہت ہی ظالم ہے۔۔۔! یہ چوٹ آپکو معمولی لگ رہی ہے آپ انسان ہی ہے نا وہ آگے ہوتی فکر مندی سے اسکا ہاتھ تھام گئی تھی جس میں سے خ۔۔۔خن اب نکل رہا تھا اس کے ہاتھ کالے سیاہ ہو چکے تھے وائٹ کپڑوں پر داغ کہ نشان۔۔۔۔۔کشادہ پیشانی پہ بال بکھرے تھے۔۔! چہرے پر بھی ہلکی ہلکی خراشیں تھیں۔۔

تو کیا کروں پھر۔۔۔! وہ اسی ازلی لاپرواہی سے بولتا اسے دیکھنے لگ پڑا تھا۔

تو ڈرینگ کروالیں۔۔۔۔ اور کیا کرنا ہے۔۔۔!

یہ تمہارا دماغ پیپر دیتے وقت نکل کر کئی گر تو نہیں گیا تھا اب اس ویران جنگل میں سے ڈاکٹر کہاں سے لاؤں۔۔۔!

وہ خفگی سے کہتا برہم ہوا تھا۔۔۔

اللہ جی۔۔۔ وہ سر پہ ہاتھ رکھتی گہری سانس خارج کرتی ہوئی بولی تھی۔۔۔!

ویٹ کریں دو منٹ۔۔۔۔ میں آپکو بتاتی ہوں دماغ کس کا نہیں ہے۔۔۔!

وہ یہ کہتی موبائل ہاتھ میں اٹھائے اٹھ کھڑی ہوئی تھی

اور دو منٹ بعد واپس آئی تھی۔۔

پہلے ہاتھ دھو لیں۔۔۔۔ وہ اسکے پانی سے ہاتھ دھلوانے لگی تھی جس سے خ۔۔۔خون اور

بنے لگا تھا۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اس کے ہاتھ دیکھ کر اشال کے ہاتھ پاؤں پھول گئے تھے اور بغیر پرواہ کیے اپنا حجاب کیا ڈوپٹہ جلدی سے اتار کہ اس کے گرد باندھ دیا تھا۔۔۔

روشنال جب تک سمجھتا وہ یہ کام کر چکی تھی۔۔۔!

وہ اب بغیر ڈوپٹے میں تھی سیاہ لمبے بال جو اس نے خود ڈرائی کیے تھے وہ اب کچھ گردن کے ساتھ لگ رہے تھے اور کچھ چہرے پہ آئے ہوئے تھے۔۔۔!

چہرہ بے داغ ہونے کی وجہ سے لائٹ کی ہلکی روشنی میں اس کو بغیر دیکھتا وہ مسمرائیز ہوا تھا اس کا دل اس حسیں پل میں اٹکا تھا۔ کوئی اتنا پیارا کیسے ہو سکتا ہے وہ اس کو دیکھ کر سوچتا رہ گیا تھا۔

وہ کمزور نفس کا مالک نہیں تھا لیکن یہ لڑکی بغیر ڈوپٹے کے کمزور کر دیتی تھی۔۔

ڈوپٹہ کیوں اتارا ہے۔۔۔؟ وہ سخت لہجے میں بولا تھا۔۔

ک۔۔۔ کیا میں آپ کو اتنی بری لگتی ہوں کہ ہر وقت ڈانٹتے رہتے ہیں وہ پل پل بدلتے اس دھوپ چھاؤں جیسے شخص کو دیکھ کر روہانسی ہوئی تھی اور اس کو دیکھا وہ اسکو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

اشال شرمیلی سی مسکان لیے شرمائی تھی اور جھک کر اس کے زخمی ہاتھ پہ پہلی دفعہ لمس چھوڑا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتہ ہے یہ ہاتھ میرے ستمگر محافظ کے ہیں جو مجھے خود تو پریشان رکھتا ہے لیکن پریشانی میں نہیں دیکھ سکتا۔۔۔۔۔ ان ہاتھوں نے صرف اور میری وجہ سے پریشانی سہی ہے آپ صرف برے بنتے ہیں لیکن برے ہیں نہیں۔۔۔۔۔!

یہ بات اس وقت مجھے پتہ چلتی ہے جب آپ مجھے ڈانٹ کے خود بے چین ہوتے ہیں اور آپ مجھے صرف پردے پہ ڈانٹ رہے ہیں جبکہ میرا پردہ تو آپ خود ہیں۔۔۔۔۔! بڑی امی کہتی ہیں کہ ہر بینڈ وائف ایک دوسرے کا لباس ہوتے ہیں۔۔۔۔۔! شوہر بیوی کا محافظ ہوتا ہے۔۔۔۔۔!

اور کیا کہتی ہیں بڑی امی۔۔۔۔۔ وہ ہنستا ہوا اسے سننے کو بے چین تھا یہ تک بھول گئے تھے کہ وہ اس جنگل میں تنہا بیٹھے ہیں۔۔۔۔۔ اور اگر تمہارا یہ پردہ بہک گیا تو۔۔۔۔۔ تمہیں اس حالت میں دیکھ۔۔۔۔۔ وہ یہ صرف سوچ ہی سکا تھا۔۔۔۔۔!

www.kitabnagri.com

روشنال شکوہ تھا وہ اس کو اتنا جج کرتی رہتی تھی یہ اس کو علم نہیں تھا۔۔۔۔۔! سپرین گاڑی جب ٹھیک ہوگی۔۔۔۔۔ وہ اس سے دور ہوتی بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔ مجھے تو ٹھیک ہونے کے چانسز کم لگ رہے روشنال اسے نظریں ہٹاتا ٹائر ٹھیک کرنے لگ پڑا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہائے اللہ۔۔۔۔۔ اگر گاڑی ٹھیک نہیں ہوئی تو ہم ساری رات جنگل میں ہی رہیں گے کیا۔۔۔؟
شاید۔۔۔۔۔ کچھ کہہ نہیں سکتا وہ جو اپنا کام کر چکا تھا

اتنا اندھیرہ ہے ویران جنگل ہے اور جانوروں کے بولنے کی آواز آرہی ہے۔۔۔!
اب ہم کیا کریں گے سپر مین۔۔۔؟ وہ ٹائر لگا چکا تھا جب اسے اسکی پھر سے سہمی آواز سنائی
دی تھی۔۔۔۔۔ ہرنی جیسی آنکھوں سے دیکھتی اور خوفزدہ سی بات کرتی وہ اسکی دل کی دنیا کو
ایک پل میں ہی تہہ و بالا بدل گئی تھی۔۔۔!

رومنیس کریں گے اشو میری جان۔۔۔! اس نے معنی خیز لہجے میں کہا تھا۔۔۔ جبکہ اشال کی
سانسیں رک گئی تھی

آپ مذاق کر رہے ہیں نا۔۔۔۔۔ وہ بے یقینی سے بولنے لگی تھی
آؤ یسو بنجو کھلیں۔۔۔۔۔ وہ اس کی حیرت سے کھلتی آنکھیں دیکھ کر بات بدل گیا تھا۔
سچی۔۔۔۔۔ اس کی بات سنتی اکساٹڈ ہوتی کالائینگ کرنے لگی تھی۔۔۔
www.kitabnagri.com

مذاق اسے کہتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ یہ کہتا اسے بازوں میں اٹھا لیا تھا اور گاڑی میں لا چھوڑا تھا۔۔۔
اب گاڑی سٹارٹ کی تو گاڑی سٹارٹ ہوگئی تھی۔۔۔۔۔ اور سنجیدگی سے کار ڈرائیو کرنے لگا تھا
وہ راستے میں ہی سوچکی تھی۔۔۔۔۔ اس کا سر بار بار اس کے کندھے پر آرہا تھا بال بکھر

Posted On Kitab Nagri

رہے تھے۔۔۔ اس نے ایک ہاتھ سے اسکا سر اپنے کندھے پر رکھا تھا اور گھر کے طرف
گامزن ہوا تھا۔۔۔

دن گزرتے جا رہے تھے۔۔۔ وہ شخص دن بدن تلخ ہوتا جا رہا تھا۔۔ اور منال اس کی تلخی
سزا سمجھ کر قبول کر رہی تھی۔۔۔!

وہ تفسیر سے قرآن پاک پڑھ رہی تھی ابھی وہ عشا کے بعد نماز پڑھ کہ اٹھا رواں پارہ ختم کیا
تھا جب حسانال روم میں آیا تھا۔۔۔

امی بابا خالہ ، بابا اور آغا جان کہاں ہیں۔۔۔؟ امی بابا اور آغا جان کہاں
بہت ہی مجبوری سے اس سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔ کیونکہ وہ اسے بات کرنا پسند نہیں کرتا
تھا۔۔۔! گھر میں کوئی افراد نہ دیکھ کر اُسے پوچھا تھا۔۔۔!

وہ آغا جان خالہ اور بڑے ابو تو صیغیر تایا اشناں اور روشناں کو لینے گئے ہوئے ہیں وہ یہ کہتی
بیڈ کی چادر سیٹ کرنے لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

پھر تو یقیناً روشال بھائی کے آنے کے سب سے زیادہ خوشی تمہیں ہو رہی ہوگی لیکن کاش میں گھر ہوتا تو آغا جان کو تو روک دیتا اور تمہیں تمہاری چال میں کامیاب نہیں ہونے دیتا کیونکہ تم تو اشال کو زہر دینے سے بھی ٹلو گی۔۔۔!

اور م۔۔۔ میں ایسا گھٹیا کام کیوں کروں گی وہ میری بہن ہے۔۔۔۔!
چہ خوب کہی۔۔۔۔ جس بہن کو ساری زندگی پاؤں کی جوتی سمجھا۔۔۔۔ اب اس کے لیے حمایتیں۔۔۔۔ یہ تو حیرت آمیز بات ہے وہ طنزیہ مخاطب ہوا تھا۔۔

تم اتنا گھٹیا سوچتے ہو مجھے تم سے امید نہیں تھی وہ شک سی کھڑی بول رہی تھی۔
میں گھٹیا سوچتا ہوں یا تم ہو ہی گھٹیا۔۔۔۔ وہ دور سے کھڑا ہوتا بولا تھا۔۔۔
اچھا چھوڑو۔۔۔ تمہارے لیے کھانا لگا رہی ہوں کچن میں ادھر ہی آ جاؤ۔۔۔!
وہ اس کی بات عادی ہو گئے تھی وہ مزید بات بڑھانا نہیں چاہتی تھی اس لیے باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔

وہ کچن میں آیا تو ٹیبل پہ کھانا پڑا ہوا تھا۔۔۔ بنا اس کی طرف دیکھے خاموشی سے کھانا کھانے لگ پڑا تھا۔۔۔۔!

کافی پینی ہے تم نے۔۔۔۔؟ اس نے ایک نظر دیکھ کر اُسے پوچھا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

بنا تو دو۔۔۔۔۔ ویسے میری سوچ بھ کف گھٹیا عورت ہو آج تمہارے حسن کو خراج دینے کا کوئی دل نہیں ہے تم تو خراج لینے کی عادی ہو گئی ہو مگر میں ابھی ان باتوں میں ماہر نہیں ہوں نہ۔۔۔۔۔! تجربہ تمہیں ہے مجھے باتوں کا آئیڈیا نہیں ہے نا۔۔۔۔۔

میں نے تو ہمدردی میں نکاح کیا تھی ورنہ تم اس قابل کہا تھی۔۔۔ وہ اہانت آمیز لہجے میں اسے کہہ کر اپنے غصے کی آگ ٹھنڈی کر گیا تھا ان کے آنے اور اس کے خوشی سے بتانے پہ اس کی سینے میں بھانپھڑ جل اٹھے تھے۔۔۔

وہ جو اس کے جواب کی منتظر تھی اس کی اتنی گری ہوئی بات سن کر اس کی آنکھیں ویران ہو گئی تھی وہ زرد پڑ گئی تھی اس کو سانس لینے میں دشواری محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔

کچھ دیر بعد اس کے اعصاب ڈھیلے پڑے تو اپنے لہجے کی بد صورتی کا احساس ہوا تھا۔ اس محسوس ہوا کی اس نے بہت غلط کہہ دیا ہے وہ ایسے جاہل طرزِ عمل کا عادی تو نہیں تھا اس سے پہلے بھی وہ اسے وہ اس کی کتنی دفعہ توہن کر چکا تھا۔۔۔ مگر آج کے الفاظ بہت زیادہ سنگین تھے۔۔۔

اس کی طرف دیکھا اس کی متوحش ہوتی آنکھیں اور زرد پڑتا چہرہ دیکھ کر بہت ہی پیشانی ہوئی تھی اگر وہ مجرم تھی تو اسے کوئی حق نہیں پہنچتا اس کی کردار کشی کرنے میں۔۔۔۔۔ وہ ساکت سی کھڑی ایسے ہی سیاٹ چہرہ لیے کھڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

مگر سانس لینے کی کوشش میں اس کی سسکی ابھری تھی۔۔۔

منال۔۔۔۔ وہ اٹھتا اس کی طرف آیا اور اس کے شانے پہ ہاتھ رکھتا اسے پکارا تھا جو اب
سک رہی تھی۔۔۔۔!

وہ جو نیچے دیکھ رہی تھی اس کے ہاتھ پکڑ کر چہرہ اٹھانے سے چہرہ پھیر گئی تھی۔۔۔!
سوری۔۔۔ میں نے بہت غلط الفاظ کیے۔۔۔۔ وہ بوجھل لہجہ لیے بولی تھی مجھے ایسے نہیں
کہنا نہیں چاہیے تھے۔۔۔

وہ اس کے کندھے پر دباؤں ڈالتا اس کی بدلتی طبیعت کو دیکھتا گھبرا کر بولا تھا۔۔۔
عادتیں ڈال کر توجہ کی یکدم
جو بدلتے ہیں کمال کرتے ہیں

سوری مجھے ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا میں نے تمہارے لیے غلط الفاظ استعمال کیے ہیں سوری
مجھے ایسا بالکل بھی نہیں کہنا چاہیے تھا۔۔۔

وہ اس کے کندھے پر دباؤں ڈالتا اس کی بدلتی طبیعت کو دیکھتا گھبرا کر بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مم۔۔۔ میں جتنی بھی غلط تھی لیکن مم۔۔۔ میرا کردار ای۔۔۔ ایسا گھٹیا نہیں تھا۔۔۔ م۔۔۔ سچ میں نے کسی کو نہیں ورغلا یا تھا کسی کو نہیں اپنی جانب مائل نہیں کیا۔۔۔ میں حسد پرست ضرور تھی لیکن نفس پرست نہیں تھی حسناں میں ایسی نہیں حسناں یقین کرو میرا۔۔۔

یہ کہہ کر وہ صلیب پہ ہاتھ رکھے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگ پڑی تھی وہ بمشکل سانس لے رہی تھی تم میرا یقین نہ کرو لیکن ایک حسد کی وجہ سے میں نے اپنی ذات دو کوڑی کی کرلی ہے تم نے تو دوستی کے رشتے کا بھی بھرم نہیں رکھا۔۔۔۔۔!

اس بارے میں بعد میں بات کریں گے چھوڑو اس ٹاپک کو فلحال کے لیے۔۔۔۔۔!

تمہیں آرام کی ضرورت ہے میں تمہیں روم میں چھوڑ آتا ہوں۔۔۔ میرے پاس وقت نہیں ہے پھر میں نے نکلنا بھی ہے۔۔۔۔۔!

وہ یہ کہے آرام سے اسے روم میں لے آیا تھا اور اسے بیڈ پہ بیٹھایا تھا لہجہ پھر سے تلخ ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کک۔۔ کہاں۔۔۔؟ منال اس کے جانے کا سن کر بے یقین سی ہوئی تھی پھر بھی ایک دفعہ
کنفرم کرنا ضروری سمجھا تھا۔۔

کام پہ اور کہاں۔۔۔۔۔ حسنال کو اپنی پشت پہ اس کی کانپتے ہوئے ہاتھوں کی سرسراہٹ محسوس
ہو رہی تھی

وہ پھر بھی سنگدل بنا ہوا تھا۔۔

پر آج ادھر ہی رک جاؤ نا پلیز۔۔۔۔۔! میں اکیلی کیسے رہوں گی۔۔۔۔۔ منال نے اس سے
عرض سی کی تھی۔۔۔

تو اب میں تمہارے گھٹنے سے لگ کر بیٹھ جاؤں۔۔۔۔۔ وہ تلخی سے بولا لہجے میں نرمی ذرا نہیں
تھی۔۔۔!

نہیں میرا یہ مطلب نہیں تھا اگر تم جانا چاہتے ہو تو چلے جاؤ۔۔۔! میں روم لاک کر لوں گی
وہ اس کی تلخی سے گبھرائی تھی کہ مباداً وہ اسے پھر سے غلط الفاظ نہ کہے۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے چھوڑتا صوفے پہ بیٹھتا اپنے لپ ٹاپ سے ایک کاغذ اور پنسل نکال کہ بیٹھ گیا تھا اور کچھ لکھنے لگ پڑا تھا۔

اس کو دیکھتے منال کی آنکھیں بار بار نم ہو رہی تھی وہ سوچ رہی تھی کہ وہ اسے محبت نہ سہی ہمدردی کے رشتے میں رک جائے لیکن وہ صرف سوچ ہی سکتی تھی کیونکہ وہ نرم شخص اب بالکل بدل گیا تھا جو اُسے معاف کرنے کو تیار ہی نہیں تھا۔۔

منال کے دل پہ بوجھ سا بنا ہوا تھا اس کا دل متلانے لگا تھا اس ی طبعیت خرابی اسے خود نہیں پتہ تھا۔۔!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منال میں جا رہا ہوں۔۔۔! ڈور لاک کر لو۔۔ حسنال نے اسکو دل پہ ہاتھ رکھے جھکے دیکھا تھا اور اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی بات سن کر اپنے کانپتے کو سنبھالتی بمشکل اٹھی تھی وہ اس کے پاس سے گزرتی ہی کہ دل نے فریاد کی تھی کہ اس شخص کو ڈھیٹ بن کر ہی روک لو شاید وہ رک جائے وہ اس کو بیگ بند کرتی دیکھ کر پاس آئی تھی اور اس کی پشت پہ بازوؤں کا گھیرا بنائے اس کو سختی سے پکڑ کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔ اس کی طبیعت خراب ہو رہی تھی اسے ایسا لگ رہا تھا کہ اس کے جسم سے طاقت ختم ہو رہی ہو۔۔۔ آنسو بھی خشک خشک سے آرہے تھے۔

منال۔۔۔۔ کیا ہوا ہے تم ٹھیک تو ہو نہ۔۔۔۔! حسانل جو بڑی تھا اس کے ایک دم سے ساتھ لگنے سے تشویش مبتلا ہوا تھا اس کا دل اتنے دنوں بعد پہلی دفعہ دھڑکا تھا اس کے کانپتے ہاتھوں کو اپنے سینے پہ دیکھ رہا تھا وہ کس کے اس کو پکڑے ہوئے تھی۔

طبعیت خراب ہے۔۔۔؟ اس کا رخ موڑ کر تھوڑی سے پکڑ کر نرمی سے اسے پوچھا۔!

وہ بنا بولے اتنے دنوں بعد اس کی نرمی و التفات پا کر اسکے سینے پہ سر رکھے شدت سے رو دی تھی جبکہ حسانل اس کے سر پہ ہاتھ پھیرنے لگا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ کچھ دیر روتی رہی جب اسے ابکائی آئی تھی اس نے جو کھایا پیا اس پہ الٹ دیا تھا وہ اسے دور ہوتے ہوش میں آئی تھی شرمندگی کے مارے نگاہیں ہی نہیں اٹھ رہی تھی نگاہیں اٹھائیں تو اس کو اپنی طرف ہی دیکھتا پایا تھا وہ اس کی نگاہوں کے تاثرات کو پہچان نہیں پا رہی تھی۔۔۔!

سوری سوری۔۔۔ مم۔۔۔ میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا مم۔۔۔ میں صاف کر دیتی ہوں شرٹ دے دو مجھے۔۔۔

وہ اس لمحہ کو پچھتا رہی تھی جب اس نے اسے روکا تھا وہ پچھلے تین چار دنوں سے اپنی بدلتی طبیعت کے لیے پریشان تھی اس کی طبیعت گری گری سی تھی۔۔

لیکن وہ سوچ رہی تھی حسناں تو اسے پہلے ہی خفا رہتا ہے اب اس کے ساتھ کیا سلوک کرے گا۔۔۔؟

www.kitabnagri.com

حسناں نے اپنی شرٹ پہ ایک نگاہ ڈالتے اسے دیکھا جس کے لہجے سے شرمندگی ٹپک رہی تھی وہ اس کی نگاہوں کو جھکے دیکھ کر سانس پھیرتا بنا کچھ کہے اسے تھا مے باتھ روم چلا آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب حسناں اس کے ساتھ کیا سلوک کرے گا۔۔۔ اس نے تو جانا تھا وہ اپنے لیٹ ہونے پر اس کے ساتھ خفا ہو گا وہ یہ ہی سوچ رہی تھی۔۔۔!

اس نے نے اپنی شرٹ اتار کے صاف کی جس پہ منال نے وومٹ کی تھی صابن لگا کہ اپنا کشادہ سینہ دھویا تھا۔

حسناں نے اسے بیسن کے قریب کھڑا اور اسکا نماز اسٹائل ڈوپٹہ کھولا اسے لگا کہ شاید اس کے کس کے ڈوپٹہ کرنے سے ایسا ہو رہا ہے۔۔۔۔!

اس کو پھر سے ابکائی آئی تھی اس کی جان آدھی ہو گئی تھی اسے لگا جیسے اسکی آنتیں باہر کو آنے لگی ہیں وہ منہ دھوتی پیچھے ہٹی تھی جب حسناں نے ٹاول لا کہ ہلکا سا گیلا کر کے اسکا چہرہ صاف کیا تھا۔۔

وہ گیلا ٹاول کر کے اس کے کپڑوں کو بھی صاف کر رہا تھا اس وقت اس کے لہجے میں نہ کوئی حقارت تھی نہ نفرت تھی اس کو اس حالت میں دیکھ کر الٹا اس کی طبیعت دیکھتا اس کے دل میں ایک اضطراب سا جاگا تھا۔

منال حیرت کی حدوں کو چھوتی اس ستمگر کو شرٹ لیس کھڑے اپنے لیے پریشان ہوتا دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا یہ کچھ دیر پہلے والا " حسانل بخت " ہے۔۔۔؟ کبھی اپنا سا لگتا ہے کبھی پرایا سا۔۔۔۔۔ کبھی نرم سا۔۔۔۔۔ کبھی سرد سا۔۔۔۔۔ کبھی ایسا مہرباں کہ اس کے لیے جان دینے والا۔۔۔۔۔ تو کبھی ایسا پتھر دل اس کی جان لینے پہ آمادہ۔۔۔۔۔!

جب کبھی پاس ہوتا تو ایسے لگتا جیسے اس ستمگر شخص کے علاوہ دنیا میں کوئی مہرباں نہیں ہے کبھی ایسا بے نیاز سا۔۔۔۔۔ اُسے ایسا لگتا کہ بھری دنیا میں اکیلی ہو۔۔۔۔۔! وہ دشمن جاں اس کا راز داں تھا مگر اب تو اس کی جاں کا دشمن رہتا تھا مگر تب بھی یہ سامنے کھڑا یہ ظالم شخص اپنے ظلم سمیت اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز تھا وہ اس شخص کے لیے اپنے ماں کے ستم سہہ جاتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہاں ملے گی بھلا اس ستمگری کی مثال
ترس بھی کھاتا ہے تباہ کر کے مجھے۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ مغرور لڑکی اس شخص کے ظلم سہہ رہی تھی بنا کوئی بھی حرفِ شکایت زباں پہ لائے
۔۔۔! وہ مغرور لڑکی اپنا تن من اس پہ وارنے کو تیار ہوگئی تھی صرف اس لیے اسے کہ
وہ محبت کہ مرض میں مبتلا ہوئی تھی۔

آج کیا کھایا تھا۔۔۔۔۔؟

حسنال جو اس کو بغور دیکھ رہا تھا اس کے قریب آتا اسے کمر سے تھام گیا تھا اور نرمی سے
بولا اور اسکی کمر پر نرم سے ہاتھ پھیرنے لگا تھا۔۔۔۔!

کھانا ہی کھایا تھا۔۔۔ وہ اس کو شرٹ لیس دیکھ کر کانپ رہی تھی جس کی نظریں اس پہ ہی
ٹکی ہوئی تھی وہ اپنی خراب طبیعت کو بالکل ہی بھول گئی تھی۔۔۔!

www.kitabnagri.com

حسنال۔۔۔۔۔ پلیز ڈوپٹہ دو مجھے۔۔۔۔۔ وہ اس کی طرف دیکھ
کر کہتی پھر سے نظریں جھکا گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے سنہری بال آگے پیچھے بکھر گئے تھے حسانل تو اس حسن کی دیوی کو دیکھ کر معبوت ہوا تھا۔۔ اس کا حسین سراپا دیکھ کر حسانل کے دل پہ جی گرد اتار گیا تھا وہ بنا جواب دیے اس کو ساتھ لگا کر اس کے نم بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا تھا۔۔

اس کے نرم نرم سے لمس پہ منال کو نیند سی آگئی تھی وہ بمشکل اپنی آنکھوں کو کھولتی اس کے چہرے کو ہاتھوں میں تھام گئی تھی۔۔ پلیز مجھ سے بالکل مت خفا ہونا حسانل۔۔۔۔! مم۔۔۔۔ میں نے جان بوجھ کر بالکل ایسا نہیں کیا تھا میری طبیعت سچ میں خراب تھی وہ ابھی تک شرمندہ تھی وہ اسے دیکھ رہا تھا نیند میں جاتے ہوئے بھی اس کو اسکی ناراضگی کی فکر تھی کیسے وہ اس کی نفرت سہتے سہتے کمزور سی ہوگئی تھی۔۔۔!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جھکا اور اسکی بند آنکھوں پہ لب رکھے تھے منال نے اسکی پشت کو سختی سے پکڑ لیا تھا وہ نیند میں جاتے ہوئے بھی اسکا جھکاؤ محسوس کر سکتی تھی اس لمس میں اس کو بند آنکھوں کے ساتھ بھی لمس سا محسوس ہوا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اس کے لمبے سنہری مگر بکھرے بالوں سے حسناں کو عشق سا ہوا تھا جو اسکی پشت پہ بکھر
سے گئے تھے وہ ان لمحوں کو محسوس کرنے لگا اس کے بالوں سے اٹھتی شمیو کی خوشبو اس کو
دیوانہ کر رہی تھی۔۔۔!

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Posted On Kitab Nagri

منال اٹھو۔۔۔ اب کی بار حسانل نے اسکا چہرہ تھپتھایا تھا
اس کی آنکھیں بند تھیں حسانل بخت کو وہ اضمحلال و اضطراب کا کھلا شہکار لگی تھی وہ دیکھتا
رہتا تھا وہ جو ہر روز نیا سوٹ پہنتی تھی اب ہفتہ ہفتہ ایک ہی سوٹ میں گزار دیتی تھی وہ
اس سے بغور دیکھنے لگ پڑا تھا آنکھوں تلے گہرے حلقے، خشک پڑتے ہونٹ مگر وہ اس قدر
مکمل حسن رکھتی تھی اس مرجھائے ہوئے روپ کے باوجود بھی اس کے ارگرد پر نور سی
سنہری عکس زدہ شعاعیں محسوس ہو رہی تھی۔

میں تمہارے کپڑے لے آتا ہوں تم چلیج کرلو تم تب دانت برش کرلو....! وہ اسکا چہرہ
تھپتھاتا ہوا ہولے سے بولا جس سے وہ آنکھیں کھول گئی تھی اور اس کو قریب دیکھ کر
ہوش میں آئی تی۔۔۔۔!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانت برش کرلیے۔۔۔۔؟

وہ اسے سٹول پہ بیٹھا کہ اس کے کپڑے لینے روم میں آیا تھا اور اس کے کپڑے لے کر
پھر سے باتھ میں آیا اور اسے پوچھا تھا اس نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔۔

تم شاور لے کر چلیج کرلو۔۔۔۔! میں روم میں ہی ہوں گا بس آواز دے دینا مجھے۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ یہ کہتا ڈور باہر سے لاک کرتا نکل گیا تھا منال اس کو نظروں سے اوجھل ہوتا دیکھ کر ہمت کر کے اٹھی تھی۔

دس پندرہ بعد وہ شاور لے کر وہیں بیٹھ گئی تھی اپنے ہاتھ میں ہمت لا کر فراق کی الٹی سیدھی ڈوریاں بند کی اور ڈوپٹہ اپنے گرد پھیلا لیا تھا اس کی ہمت نئی ہوئی تھی اسے پکارنے کی وہ دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھی اسے سردی سی محسوس ہونے لگی وہ ڈوپٹہ کور کر کے بیٹھ گئی تھی۔۔۔

منال منال....! اسے لگا کہ اس کی طبیعت خراب نہ ہو گئی وہ جو باہر پر سکون سا بیٹھا تھا اندر سے آواز نہ پاتا دیکھ کر ہاتھ آیا اور ناک کیا تھا اور پھر خود ہی کھولا تھا اس کی سوچوں کے عین مطابق وہ ٹیک لگائے بیٹھی کانپ سی رہی تھی اور دیوار کے ساتھ سر ٹکائے غنودگی میں جا رہی تھی۔

ادھر کیوں بیٹھ گئی ہو پاگل لڑکی۔۔۔ مجھے آواز لگا لیتی تو میں آجاتا نا۔۔۔۔۔ وہ اس کو کانپتے دیکھ کر متفکر سا تھوڑا غصہ ہو کر اونچا بولا تھا جس سے اس نے آنکھیں کھولی تھی۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

میں نے کوشش کی تھی لیکن مجھ میں اتنی ہمت ہی نہیں تھی وہ دھیمی سے لہجے میں بولتی
اس کا دل دھڑکا چکی تھی اسے کانپتا دیکھ کر نفی میں سر ہلاتے اسکو بازوؤں میں اٹھا لیا
تھا۔۔۔!

منال نے اس کی گردن میں منہ چھپایا تھا اپنے دونوں بازوؤں کو اس کی گردن کے پیچھے وہ
اس کے سینے پر سر ٹکا گئی تھی۔۔۔

اس کو کانپتا دیکھ کر اسے بیڈ پہ بیٹھانے کی کوشش کی تھی لیکن وہ تو اس کے ساتھ جیسے چمٹی
بیٹھی تھی

منال۔۔۔ دو تین دفعہ پکارا لیکن کوئی جواب نہیں آیا تھا اسے لگا کہ وہ جان بوجھ کر رہی ہے
اس لیے جھک کر اسے دیکھا تھا لیکن وہ گہری نیند میں تھی۔۔۔!

کمفرٹ کھینچ کر اس کے اوپر ایسے ہی کر دیا تھا وہ ساتھ میں خود بھی آدھا کوور ہو گیا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

یار کیا مصیبت ہے اب۔۔۔؟ وہ اسے دیکھ کر اب سچ میں جنجھلایا تھا وہ اس کو ساتھ لگا دیکھ کر غصہ ہو رہا تھا جو اس کا ضبط آزما رہی تھی نہ اسے اٹھنے دے رہی تھی اور نہ لیٹنے۔۔۔ وہ اس لیے گھر نہیں آتا تھا کہ وہ لڑکی اسکا ضبط آزماتی تھی اسکی سادگی ہی اس کو آزماتی تھی ورنہ اسے آج تک یاد نہیں پڑتا تھا کہ وہ صبح تیار ہو کر اس کے سامنے آئی ہو۔۔۔ وہ خود سادہ دل مرد اس کی سادگی سے ہی بہک جاتا تھا اب وہ اسے مکمل طور پہ آزما رہی تھی۔۔۔

اس نے زبردستی اس کے بازوؤں اپنی گردن سے آزاد کروائے اور خود آگیا دوسری سائیڈ پہ آکے منال کی طرف بیک کر کے لیٹ گیا تھا تھوڑی دیر وہ ضبط کے پہرے بیٹھا کہ لیٹا رہا جب اسکا ہاتھ اپنی گردن پہ محسوس ہوا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے سر اٹھا کہ دیکھا تو وہ گہری نیند سوئی ہوئی تھی حد ہے ویسے۔۔۔ دل کر رہا ہے دو کھینچ کر لگاؤں وہ بڑ بڑایا تھا اس کا دل کیا دو کھینچ کر لگائے جو اسے سونے ہی نہیں دے رہی تھی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ ہاتھ آنکھوں پر رکھے پھر سے لیٹ گیا تھا مگر نیند تھی آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی اس نے سر پٹخ کر منال کی طرف رخ کیا تھا لیکن اس کی بیک اس کی طرف تھی نہ چاہتے ہوئے بھی اس کو کھینچ کر اپنے قریب کر لیا تھا وہ اس کے سر پہ ہاتھ پھیرنے لگا تھا جو خود تو چین میں تھی لیکن اب اسے بے چین کیا ہوا تھا۔

پتہ نہیں تم میں ایسی کونسی مقناطیسی کشش ہے کہ میں نا چاہتے ہوئے تمہاری طرف کھینچتا چلا جاتا ہوں منال حاکم بخت۔۔۔! میں جانے انجانے میں ہی تمہارے سحر میں گم ہو جاتا ہوں۔۔۔ میں موقع دینا چاہتا ہوں تمہیں کہ تم اپنی بے گناہی کا یقین دلو اوں مجھے۔۔۔! میں تمہارے ساتھ ایسا سلوک کرتا نہیں چاہتا تھا تم اتنی بے مایہ ہرگز نہیں ہو منال حاکم بخت کہ تمہاری تذلیل کی جائے اور اس روپ میں تو بالکل بھی نہیں۔۔۔۔۔!

تم ہر روپ میں قابلِ عزت ہو میرا یہ دل تمہاری اسیری کا بہانہ ڈھونڈتا ہے میں چاہتا ہوں کہ تمہیں ایک موقع دوں تم مجھے اعتبار دلو اوں۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے پرسکون چہرے کو دیکھتا اس کی ماتھے پہ انگلیوں سے اپنا نام لکھتا ہوا اس کی بند آنکھوں کو دیکھتا بڑبڑایا تھا۔۔

پھر تقریباً دو گھنٹے وہ بہت ڈسٹرب رہا تھا کیونکہ وہ چہرہ کبھی اس کے بازوؤں پہ رکھتی تو کبھی اس کی پشت کے ساتھ ٹکالیتی اور کبھی اس کے سینے میں دے مارتی۔۔۔۔! اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ صبح سارے حساب بے باک کرے گا۔۔۔

وہ یہ سوچتے سوچتے نیند کی وادیوں میں کھویا تھا اسے خود بھی نہ پتہ چلا تھا۔۔۔۔



سپر مین.....سپر مین اُس نے دو تین دفعہ پکارا تھا وہ کوئی جواب نہ پا کر اس کے روم میں آئی تھی لیکن وہ یہاں بھی نہیں تھا۔۔۔۔

لگتا ہے باہر چلے گئے ہیں ایک تو بتا کر بھی نہیں جاتے صرف اور صرف مجھے تنگ کرنے کے لیے ایسا کرتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

مجھے کیا ہے میں تو اپنے روم میں سونے جا رہی ہوں۔۔۔!

جب آئے گے تو خود ہی کھانا کھالیں گے۔۔۔!

وہ بڑ بڑاتی ہوئی اپنے روم میں چلی آئی تھی اور ڈور بند کر کے بیڈ پہ آکہ لیٹی ہی تھی۔۔۔

جب لائٹ آف ہوئی تھی ہائے اللہ اب میں باہر کیسے جاؤں گی وہ ابھی اٹھتی ہی کہ اسے قدموں کی چاپ سنائی دی تھی اسکا دل اچھل کر حلق میں آگیا تھا وہ اٹھی تھی بھاگنے کے لیے جب کسی نے اسے بازوؤں سے پکڑ پھر سے بیڈ پہ پھینکا تھا اس کو لگا کر ٹوٹ گئی تھی درد اسکے منہ سے سسکی نکلی تھی۔۔۔!

ک۔۔۔۔۔ کون۔۔۔ کون ہو تم۔۔۔ اس کے حلق سے آواز ہی خوف کے ماری پھنسی پھنسی سی نکلی تھی اس سے اپنی آواز کھوئی کھوئی سی محسوس ہوئی تھی اسے اپنی عزت کا بھی خطرہ محسوس ہوا تھا بے بسی سے اس کی آنکھوں سے آنسوؤں نکلنے لگے تھے۔۔۔

اس شخص کی گرفت اپنے بازوؤں پہ ہلکی دیکھ کر وہ اٹھ کر بھاگتی کہ پھر سے کلائی سے کھینچ کر اس شخص کے اوپر گری تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مانوس سی خوشبو محسوس کرتے جہاں اس کی جان میں جان آئی تھی وہی خفگی بھی در آئی تھی وہ اس کے سینے پر سر اسکی قمیض سے ہی اپنے رویا رویا چہرہ صاف کرنے لگی تھی۔۔

بہت بہت برے ہیں آپ۔۔۔ب۔۔۔بہت بڑے ظالم۔۔۔کوئی ایسا کرتا ہے معصوم جان کے ساتھ۔۔۔آپ بہت پتھر دل ہے سپر مین تو ایسا نہیں ہوتا۔۔۔

ہم پتھر ہی سہی مگر پارس جیسے
کسی روز ملو ہم سے تمہیں سونا کر دیں

وہ گمبھیر لہجے میں کہتا اس کی ننھی سی جان کو ہوا کر گیا تھا اب بتاؤں اس پارس کے ہاتھوں سونا ہونا چاہتی ہو۔۔۔وہ پھر سے بھاری آواز میں بولا تھا وہ اسے پتھر کہہ کر پچھتائی تھی وہ کیوں بھول جاتی تھی کہ وہ شخص لاجواب کرنے کے لیے تو اس کی زندگی میں آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ۔۔۔۔۔ آپ م۔۔۔ میرے روم میں کیا کر رہے تھے وہ اس کا دھیان بٹانے کی خاطر اونچی مگر نم آوز میں بولی تھی۔۔۔!

دراصل تم میرے روم میں نہیں سو سکتی یہ طے ہوا تھا کہ تمہیں میرے روم میں سونے سے مسئلہ کہ میں کئی بہک نہ جاؤں۔۔۔۔!

لیکن میں تمہارے روم میں تو سو سکتا ہوں نا۔۔۔۔۔ یہ طے تو نہیں ہوا تھا وہ شریر سے لہجے میں بولا تھا۔۔

مگر آپ کو اپنے بستر کے علاوہ تو نیند ہی نہیں آتی آپ کیسے سوئے گے ادھر۔۔!

www.kitabnagri.com

سچ بتاؤں یا جھوٹ۔۔۔۔۔؟ وہ اسے اٹھاتا اس کے گرد حصار باندھتا لو دیتی جذبوں کی آنچ سے بولا۔۔!

صرف سچ.....! وہ صرف یہ ہی بولی جیسے جھوٹ سننا اسے پسند نہ ہو۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

تو سچ یہ ہے میری جان۔۔۔۔! کہ اب مجھے اپنی بیوی کے بنا نیند نہیں آتی وہ کمرہ کاٹ کھانے کو ڈورتا ہے۔۔۔! وہ اناؤں کا شہزادہ یہ تسلیم کر رہا تھا کہ اس کہ بغیر اس کی بھی زندگی نہیں ہے۔۔۔

نہ کریں۔۔۔۔ وہ اس کے حصار کھوئی کھوئی حیرت زدہ سی بولی تھی۔۔

ہاں کریں۔۔۔۔ وہ اس کی بات سنتا مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔

اب کب سے یہاں تھے اور میرے روم میں کیا کر رہے تھے وہ اسے علحیدہ ہوتے جواب طلب لہجے میں بولی تھی۔

www.kitabnagri.com

میں نے تو ادھر ماونٹ ایورسٹ کی چوٹی سر کرنے کا یونیک سا پلان بنایا تھا۔۔ لیکن مجھے یہاں اب مجھے بالکل بھی ارادے نہیں لگ رہے اور کامیابی کے چانسز بھی بالکل زیرو لگ رہے ہیں لہذا آج سیکریٹ ہی پھونکوں گا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی بات سنتی جھٹ سے علحیدہ ہوئی تھی اسے منہ زور شخص کی بات سن کر اسے اپنے کانوں سے دھواں چھوٹا ہوا محسوس ہوا تھا۔

میرے کمرے سے نکل جائیں ایک منٹ کے اندر اندر۔۔۔ یہ نہ ہو کہ میں کوئی شے دے ماروں آپ کے سر پر۔۔۔! وہ اس کی معنی خیز باتوں سے پہلے تو گھبرائی تھی لیکن پھر جو منہ میں آیا بولتی چلی گئی تھی۔۔۔!

اوکے گڈ نائیٹ جا رہا ہوں میں۔۔۔! لیکن پلیز اپنی تصویر تو کوئی دے دو۔ اس نے ڈور کے پاس پہنچ کر لائٹ آن کی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور وہ کیوں چاہیے آپکو وہ جو اس کے اتنے جلدی جانے پر حیران ہوئی تھی اس کی فرمائش پر ہکی بکی رہ گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جاناں نہ سہی تصویرِ جاناں سے ہی دل بہلاؤں گا ساتھ میں سیکریٹ بھی پھونک لوں گا۔۔ وہ آرازدہ زدہ سا کہتا شیو پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے اس کو مزید تپا گیا تھا وہ مڑنے لگا جب وہ پھر واپس پلٹا تھا۔۔!

اچھا بات سنو یسو پنچو کھیلو گی۔۔۔! ایکچولی میں آیا تو یسو پنچو ہی کھیلنے تھا وہ اس کی دل کی بات کہہ رہا تھا۔۔

آپ جھوٹ کہہ رہے ہیں۔۔ وہ اپنی حیرت کو چھپاتی سنجیدگی سے بولی تھی اس کی ہر فی جیسی آنکھیں کھل کر بڑی ہو گئی تھی اسے لگا وہ مذاق کر رہا ہے وہ اتنا بڑا بزنس ٹائیکون اسے چھوٹے سے کھیل کے لیے پاس آیا واقعی مقامِ حیرت تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں بالکل سچ۔۔۔ اگر نہیں یقین تو آزما لو یا۔۔۔! تم حیراں تو ایسے ہو رہی ہو جیسے میں اجنبی ہوں اور تم سے مخاطب ہوں۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

حیرت کی بات تو ہوگی نا۔۔۔! آپ اتنے بڑے وکیل اور بزنس ٹائیکون ہو کر مجھ جیسی ادنیٰ لڑکی کے ساتھ یسو بنجو کھیلنے کا کہہ رہے ہیں وہ دل کی بات آخر کار منہ پہ ہی لے آئی تھی۔

بیوی کے سامنے تو بڑے بڑے سورماں ہار جاتے ہیں اس کے قدموں میں بیٹھ جاتے ہیں میں تو ادنیٰ سا وکیل ہوں۔۔۔ وہ یہ کہہ کر ہلکا سا مسکرایا۔۔۔ مسکراہٹ بھی ایسی جو کسی کو قاتل کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی تھی۔

اشال کو اپنے دل کی دھڑکنیں کانوں میں سنائی دینے لگیں تھیں۔۔۔

کھیلو گی نا میرے ساتھ۔۔۔! کھیلنے سے پہلے شرط یہ ہے جو ہارا جیتنے والا شخص اس کی سزا کو تعین کرے گا۔۔۔!

www.kitabnagri.com

منظور ہے اشال نے مسکرا کر کہا تھا کیونکہ وہ بھی کھڑوس شخص کے ساتھ اتنے مہینوں بعد ایڈوینچر کرنا چاہتی تھی آج ہی تو اسے وہ بدلا بدلا لگ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو ٹھیک ہے ادھر آؤ۔۔۔۔۔ وہ دھیمی چال چلتا بیڈ پہ بیٹھا تھا اور ہاتھ سے پکڑ کر اسے اپنے پاس بیٹھایا تھا۔

سٹارٹ کریں وہ اس کے ہاتھوں کو تھامے مضبوطی سے بولا اشال ایک نظر اس کے مضبوط میں ہاتھوں میں دبے ہاتھوں کو دیکھا تھا اور اسے فخر سا ہوا تھا اس نے اس کے ہاتھ کو ہوا میں اچھال کے بیڈ پہ رکھا تھا۔

اس نے گنا تو پہلے دو تین مرتبہ ایسے ہی گئی تھی کیونکہ وہ صرف دو تھے لیکن پھر پہلے اشال جیتی تھی اس کی خوشی دیدنی تھی۔

اب سزا مقرر کرو میری جانم۔۔۔۔۔! وہ اس کو خوش دیکھ کر اس کے چہرے پہ قوس و قزح کے رنگوں کو دیکھتے دھیرے سے بولا تھا۔۔۔!

آپ سٹ اسٹینڈ کریں سپر مین۔۔۔۔۔ وہ ہوشیاری سے بولی تھی۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اچھا چھوڑیں یہ نہ کریں۔۔۔۔۔ وہ خود ہی بولی تھی صرف اور صرف اس لیے کہ وہ اسے جھکانا نہیں چاہتی تھی۔

کیوں نہ کروں اب تو میں کروں گا۔۔۔۔۔ وہ ضدی سا ہوا۔۔۔!
میں تو پنشنٹ دیتا ہوں وہ بھی سخت سی۔۔۔۔۔ اس لیے مجھے سزا دینی ہے تو دو اس طرح تو کھیل کا مزا نہیں آتا۔۔۔

سچ میں اگر میں ہاری تو آپ مجھے پنشن دے گے مارے گی بھی؟۔۔۔۔۔ وہ بے یقینی کی کیفیت میں گھرتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ہوں سچ میں تو کوئی رعایت نہیں دیتا میری سزا تو سخت ہوگی۔۔۔۔۔! وہ اپنی مسکراہٹ دباتا سختی سے کہنے لگا۔۔۔

چلیں ٹھیک ہے آپ مجھے پنشن دے دیجئے گا لیکن میں آ کو پنشن نہیں دے سکتی۔۔۔۔۔! وہ سنجیدگی سے بولی تھی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اس نے پھر سے ہاتھ کیا تھا تو اس دفعہ روشال ہی جیتا تھا وہ اس کے جیتے ہی اپنے دونوں ہاتھوں کو باندھ گئی تھی۔۔۔۔

روشال بغور اپنے سامنے بندھے اس کے کانپتے ہاتھوں کو دیکھنے لگا تھا جس کے ہونٹ بھی کانپ رہے تھے اس پیاری کو دیکھتا وہ اس کے بندھے ہاتھوں کو دیکھتے ہاتھ اونچے کیا تھا روشال کو لگا کہ وہ اب مارنے لگا ہے۔۔۔۔!

کھڑوس اس کے منہ سے بڑبڑاہٹ سے یہ ہی نکلا تھا۔۔۔۔ روشال نے ہاتھ بڑھا کہ اسے کمر کے پیچھے ہاتھ لے جا کر اپنی طرف کھینچا اس کے زور سے اپنی طرف کھینچنے سے اسکا ڈوپٹہ سر سے اتر گیا تھا وہ دومنٹ میں اس کا حلیہ بگاڑ چکا تھا۔۔۔۔!

میری پنشنٹ شاید تمہیں پسند نہیں آئی وہ اس کے بکھرے بال سیٹ کرتا گھمبیر سے لہجے میں بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اشال کا تنفس بگڑا تھا وہ اسے پیچھے ہوتی جھک کر سانس لے رہی تھی وہ تھوڑی سی نارمل ہوئی تھی جب وہ اس کی طرف پھر جھکنے لگا تھا جب وہ پھرتی سے باہر بھاگنے لگی تھی۔۔۔۔

روشنال اس کو اٹھتا دیکھ کر اس کے پیچھے ہوتا اس کو کمر سے پکڑتا پھر سے اپنی طرف کھینچ کر اسے اپنے ساتھ لگایا گیا تھا۔۔

چھ۔۔۔۔۔ چھوڑیں آپ بہت گندے انسان ہیں میں تو آپکو ڈیسنٹ ہی سمجھتی تھی۔۔۔! مگر مجھے نہیں پتہ تھا آپ اتنے ٹھکر کی نکلیں گے۔۔۔۔! وہ بھرپور مزاحمت کر رہی تھی

بیگم اب آپ کو بتائیں گے کہ اصل ٹھکر کی ہونا کسے کہتے ہیں آپ نے ہمیں ہلکے میں لیا ہوا تھا۔۔؟ وہ اس کے بالوں سے کیچر کر نکال کر چھپاتے شریر سے لہجے میں بولا تھا۔۔۔

اشال کی سمجھ میں نہیں آیا کہ منہ زور شخص کو قابو کیسے کریں۔۔۔۔! لیکن ایک منٹ دیر کیے بغیر وہ اپنے دانت اس کے کشادہ سینے میں گاڑ چکی تھی۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

صبر کرو جنگلی بلی۔۔۔! وہ جو اسکے سحر میں کھویا ہوا تھا اس کے کاٹنے سے اس کی گردن پہ
جھکنے لگا تھا۔۔۔!

جب ڈور بیل کی مسلسل آواز سے اس کے سحر سے نکلا تھا۔۔! وہ جلدی سے پیچھے ہٹتا اس
کے سر پہ ڈوپٹا کرا گیا تھا۔۔!

ریلکس یار۔۔۔۔! لگتا ہے فرقان ہے۔۔۔۔ وہ اس کے ماتھے پہ لب رکھتے پھر سے
سنجیدگی کے خول میں سمٹتا باہر نکلا تھا۔۔!

اس نے دروازہ کھولا تو سامنے کھڑی ہستیوں کو دیکھ کر ساکت رہ گیا۔۔۔۔!

www.kitabnagri.com

آپ اس وقت۔۔۔۔! وہ سوچ نہیں سکتا تھا کہ اتنی رات کو وہ ادھر آئیں گے۔۔۔۔!
اس نے تو ابھی اشال کو اعتماد میں ہی نہیں لیا تھا۔۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

.....

Posted On Kitab Nagri

آپ لوگ اس وقت۔۔۔۔؟

وہ متفکر و پریشان سا کھڑا انہیں دیکھ رہا تھا کیونکہ ابھی اس نے اشال کو اعتماد میں نہیں لیا تھا۔

السلام علیکم۔۔۔۔ شیر جواں۔۔۔۔!

وعلیکم سلام شیر جواں صیغیر صاحب نے آگے ہو کہ بہت ہی گرم جوشی سے گلے سے لگایا تھا۔۔۔!

پلیز آپ اندر آ جائیں رات کافی ہو گئی ہے۔۔۔! اتنی رات کو مناسب نہیں لگتا وہ ڈور سے ہٹ کر انہیں راستہ دیا تھا۔

اور ڈور بند کر کے واپس پلٹا تو آغا جان کو اپنے پیچھے کھڑا پایا تھا۔۔۔!

اتنا خفا ہو گیا ہے کہ میری طرف دیکھ ہی نہیں رہا۔۔۔! اس نے ان کی طرف دیکھا جو لاٹھی اٹھائے کمزور نحیف سا شکوہ کر رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بنا کچھ کہے پیچھے مڑتا انا کی فیصیل کو ختم کرتا بہت ہی گرم جوشی سے ان کے گلے لگا تھا اور آغا جان کی تو آنکھوں سے تو آنسوؤں پانیوں کی طرح نکلنے لگا تھا وہ ان کے ساتھ لگا ان کی پشت کو سلاتا دلاسا سا دے رہا تھا۔

آغا جان آپ مجھے ٹھیک نہیں لگ رہے۔۔۔۔! میرے ساتھ آئیں وہ انھیں تھامے لیے لاونج کے صوفوں پر لے آیا تھا۔۔۔۔! ان کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔۔!

آپ آنے سے پہلے مجھے کنفرم تو کر دیتے میں آپکو خود لینے آجاتا وہ آغا جان کے ساتھ ان کی تھکن کو دیکھتا ماں باپ سے شکوہ زدہ لہجے میں بولا تھا۔۔

دراصل آج ہمارا سارا دن بازار میں گزرا ہے تو اس لیے آتے آتے دیر ہو گئی تھی

میری بیٹی کہاں ہے نظر نہیں آرہی۔۔۔! کئی سو تو نہیں گئی وہ ارد گرد نگاہیں ڈھارتی بے تاب سے بولنے لگیں تھیں۔۔۔۔!

اوہ سوری میں آپکی بیٹی کو بلا کہ لاتا ہوں وہ مسکرا کہتا اشال کے روم میں آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اشنال۔۔۔۔۔ اشنال اس نے پکارا لیکن وہ روم میں تھی باتھ سے پانی گرنے کی آواز آ رہا تھا۔۔

وہ دومنٹ ادھر ہی کھڑا رہا جب وہ فولڈ ہوئی شرٹ کے بازوؤں کو باہر نکلی تھی وہ شاید وضو کر کے آئی تھی روشنال کو پتہ چل گیا تھا کہ وہ ان لوگوں کی موجودگی سے لاعلم ہے

اشو ادھر آؤ بات سنو میری۔۔۔؟ اس نے ٹھہرے اور محتاط لہجے میں اسے پکارا تھا۔!

جی بولیں۔۔۔۔؟ ڈور پہ کون تھا ویسے؟
وہ اس کے قریب آتی ڈوپٹہ کو سیٹ کرتی آرام سے کہنے لگی تھی نگاہیں اٹھا کر بات وہ ہولے سے بولی اس کے نگاہوں میں روشنال بخت کے لیے احترام ہی احترام تھا۔

مجھے تم سے کچھ کہنا تھا۔۔ وہ لہجے کو تول تول کر بول رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کو کوئی ضروری بات کرنی ہے تو میں سن لیتی ہوں لیکن میں آلریڈی لیٹ ہوں نماز سے۔۔! اگر آپ کو برا نہ لگے تو میں پہلے نماز پڑھ لو۔۔؟

باہر امی بابا اور آغا جان آئے ہوئے ہیں تم ان سے مل کہ آجاؤ پانچ منٹ لگے بعد میں نماز پڑھ لینا۔۔!

وہ اسے صاف لہجے میں کہتا مگر نظریں چراتا کہہ گیا تھا وہ اس کے رنکشن بھی سوچ رہا تھا۔۔

اشال بے حس بن گئی تھی جیسے اس کی بات سنی ہی نہ وہ اسٹیجو بن کر کھڑی ہو گئی تھی۔

چپ کیوں ہو گئی۔۔! آؤ نہ پہلے بابا ماما سے مل آؤ۔۔۔! وہ اس کے جامد تاثرات دیکھتا سمجھ کر نا سمجھی سے کہنے لگا تھا۔۔۔

وہ کیوں آئے ہیں اب یہاں۔۔۔؟ اشال نے تلخی سے کہا تھا آنکھوں میں واضح نمی چمکی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا میرے ساتھ تو آؤ۔۔۔! وہ کب سے ویٹ کر رہے ہیں اس طرح اچھا لگتا وہ کیا سوچیں گے۔۔۔ وہ اسے بے حس و حرکت لیے تھامتا ہوا لاونچ میں لے آیا تھا۔

السلام علیکم میرا کیسا بچہ ہے۔۔۔؟ سب سے پہلے تہمینہ بیگم ہی اٹھیں اور اس کو گلے لگایا تھا۔۔۔

جی ٹھیک۔۔۔۔ اس نے ان کی گرم جوشی کو دیکھتے پھیکے سے لہجے میں جواب دیا تھا صغیر صاحب اس کو دیکھتے اٹھ کھڑے ہوئے تھے اور اس کے سر پہ ہاتھ پھیرا تھا۔

تایا ابو سے ملنے کے بعد ایک نظر آغا جان کو دیکھا تھا جو وہ اسے لے کر صوفے پہ بیٹھی تھی اس نے ایک بے تاثر اٹھا کر آغا جان کی طرف دیکھا جن کی نگاہوں کو وہ پہچان نہیں سکی تھی آج اسے ان آنکھوں میں اپنے لیے نفرت نظر نہیں آ رہی تھی بس بے بسی تھی اشال ایسے بے تاثر کھڑی رہی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اٹھے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھنے لگے تھے جب اشال ایک دم سے پیچھے ہٹی تھی آغا جان کا ہاتھ ہوا میں ہی تحلیل رہ گیا تھا۔

اشال کو جیسے کسی بچھو نے ڈنک مارا تھا وہ ان کے ہاتھوں کے لمس سے ناواقف تھی اسے وہ ہاتھ لوہے کی مانند بھاری اور چھری کی تیز دھار سے بھی لگے تھے جیسے وہ ہلکے سے بھی اسے لگے خون تو لہو رسنے لگ پڑے گا۔

وہ تڑپ کر دور ہٹی تو آغ جان سب اسے دیکھنے لگ پڑے تھے روشال جانتا تھا کہ وہ حق پر ہے لیکن اسے آغا جان کی کنڈیشن کو دیکھ کر ترس آر رہا تھا۔

آغا جان میں پوتی کا رینکشن دیکھ کر احساس بڑھتا لگا تھا وہ اس کے آگے ہوئے تھے۔

مم۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔ معاف۔۔۔۔۔ کر۔۔۔۔۔ ان کا لہجہ آج کئی سالوں بعد لڑکھڑایا تھا وہ بول نہیں سکے تھے ان کے ذہن میں بیٹے کی بات گردش کی تھی جب انہوں نے کبیر صاحب کو بے دردی سے گھر سے نکالا تھا تو ان کے آخری الفاظ ان کے ذہن میں نقش ہو گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

لیکن آج دماغ نے کھرچ کھرچ کر ان الفاظ کو ادھیڑا تھا انہوں نے جاتے وقت بس یہ ہی کہا تھا کہ آغا جان کسی سے اتنی نفرت مت کریں یا غصے میں آکر اس کہ دل پہ اتنے زخم نہ لگائیں کہ بعد میں اسے معافی مانگتے ہوئے بھی آپ کو نگاہیں اٹھاتے ہوئے بھی شرم محسوس ہو۔۔۔ اور آج وہ بری طرح پچھتا رہے تھے۔

معافی۔۔۔۔۔ کس بات کی۔۔۔ معافی مانگیں گے مسٹر بخت۔۔؟ یا کسی بات پہ معاف کروں۔۔۔؟

اپنے ماں باپ کی جدائی سہنے پر۔۔۔؟ اپنی بچپن کی محرومیوں پر، آپکی نفرت پر، سویتلی ماں کے ظلم و ستم پر۔۔۔۔۔؟ اپن کر دار کشی کی، اپنے کر دار کی، اپنی مری ماں کے کر دار کی، اپنی احساس کمتری کی؟

www.kitabnagri.com

اپنے سیاہ راتوں کی ڈر کی۔۔۔؟ یا اپنے گزرے ہوئے بارہ سالوں کے نقصان پر۔۔۔۔۔؟ کس کس بات کی معافی مانگیں گے آغا جان۔۔۔۔۔؟ وہ پھٹ پڑی تھی آغا جان تو بولنے کے قابل ہی نہیں رہے تھے۔!

Posted On Kitab Nagri

کیا آپکے اپنے ضمیر نے ایک دن ملامت نہیں کی تھی کہ میں آپکا خون ہوں پتہ ہے جب آپ حسنا اور منال کے لیے چیزیں لے کر آتے تھے تو میں بھی آپکو رحم طلب نظروں سے دیکھ رہی تھی آپ خیرات میں ہی سہی مجھے ڈول یا ڈریس وغیرہ دے دیں گے وہ میرے اندر کا لالچ نہیں تھا وہ میری محرومیوں۔۔۔!

اپنے ماضی کی تصویر سے ہر اسال ہوں میں
اپنے گزرے ہوئے ایام سے نفرت ہے مجھے۔۔۔

مجھے چیزوں کا لالچ نہیں مجھے پیار کا لالچ تھا آپ شاید اس لیے انہیں میرے سامنے پیار کرتے تھے میں آپ سے مانگنے آؤں گی لیکن سچ میں آغا جان مجھے ان مصنوعی چیزوں کا شوق نہیں تھا۔

میں تو اپنے باپ کی ریاست کی مغرور شہزادی تھی جس نے اپنی زندگی میں اپنی ساری سلطنت میرے نام کی تھی اپنا ایک ایک پل ، ایک ایک منٹ انہوں نے سب کچھ میرے

Posted On Kitab Nagri

لیے قربان کیا۔۔ جس دن ان کی بند آنکھیں دیکھی تھی اس دن ہی سمجھ گئی تھی کہ ان کو
اکسیڈنیٹ نے نہیں مارا بلکہ جدائی، تلخی اور فکر نے مار دیا ہے اس دن ہی اس دل کو سمجھا
لیا تھا کہ میں اس باپ کی بیٹی ہوں جو صرف انا کی نذر ہوا۔۔۔
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

Posted On Kitab Nagri

جس کو اس کے اپنوں کی انا نے مار ڈالا۔۔۔۔ اس دن اس دس سال کی بچی صرف یتیم نہیں ہوئی تھی بے گھر ہوئی تھی اس دن آغا جان میں چھت کی تلاش میں بخت ولا نہیں گئی تھی میں سہارے کی تلاش میں گئی تھی چھت تو مجھے آرفن ہاوس میں مل بھی جاتا۔۔۔ میں تو بس آوارہ بننے سے بچنا چاہتی تھی لیکن اپنی ذات کو سمیٹ کر رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔۔۔! جیسے ہی جوانی کی دہلیز پہ قدم رکھا تو اسی ذات کو سب نے اپنے الفاظوں سے توڑ بکھیر کر بھیڑ بکری کی طرح راہ لگا دیا تھا آج پھر معافی مانگنے آگئے ہیں کہ گھر چلو۔۔۔؟ آج پھر سے مجھے اپنانے کے لیے تیار ہو گئے ہیں وہ آج ڈھارتی ہوئی شیرنی لگ رہی تھی۔۔

اس کے الفاظ سن کر آغا جان کا دل کیا کہ زمین پھٹے اور وہ جہاں اس میں سمائیں۔۔۔۔ ان کی بیٹے کی نشانی دل میں اتنا درد چھپائے بیٹھی تھی آج ان کو چھپنے کی جگہ نہیں مل رہی تھی جبکہ روشال کے دل پہ اس کے آنسوؤں گرے تھے۔۔

نہیں آغا جان آج نہیں۔۔۔۔! آج اشال کبیر آپ کو ہرگز معاف نہیں کرے گی آج میں آپ سے اپنے گزرے ہوئے بارہ کا حساب سود سمیٹ واپس لے کر رہوں گی آغا جان معافی اگر مانگنی تو میرے بابا سے مانگیں لیکن میں جانتی ہوں یہ ناممکن ہے بات کڑوی ہے مگر ہے

Posted On Kitab Nagri

سچی مگر معافی مانگنا آسان ہوتی نا آغا جان تو جو قبروں میں ہماری تلخیاں سہہ کر پڑے ہوئے ہیں وہ بھی معافی کا لفظ سن کر ہمارے ساتھ پھر سے زندگی گزارنے کی خواہش کر رہے ہوتے۔۔۔! مگر وہ حقیقت جان چکے ہوتے ہیں کہ ہم لا حاصل کے پیچھے بھاگ رہے ہیں۔۔۔ وہ محض ایک پل رہی خاموش رہی اور پھر سے بولنا شروع ہو گئی تھی۔ آج آغا جان کو اس ڈھارتی ہوئی پوتی اپنے لاڈلے بیٹے کبیر بخت کی جھلک نظر آئی تھی

چلو روم میں چلو بہت رات ہو گئی ہے صبح اس بارے میں بات کریں گے۔۔۔ روشناس اس کے پاس بازوؤں سے پکڑتا نرم لہجے میں بولا تھا۔

نہیں جانا مجھے آپ کے ساتھ آج ہی تو عدالت لگی ہے ادھر۔۔۔ آج تو انھیں ہر جرم سے
بری الذمہ نہیں ہونے دوں گی۔۔۔

روشنال تم اس معاملے سے دور رہو یہ میرا اور میری پوتی کا معاملہ ہے یہ صحیح کہہ رہی ہے
آج یہ بولے گی اور میں سنوں گا۔۔۔ انہوں نے اسے کھر درے سے لہجے میں خاموش کروایا
تھا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہوں میں آپکی پوتی۔۔! آپ ہی نے کہا تھا میں غیر خاندان کی عورت ہو یاد ہے یا بھول گئے۔۔ آغا جان اس عدالت میں تو آپ بری الذمہ ہو جائیں گے لیکن روزِ محشر جو عدالت لگے گی جب حشر کا دن ہو گا سب خاموش ہو گے۔۔

تو کیا میرے بابا چاہے گے۔۔۔ کہ وہ اپنے باپ کا گریباں پکڑیں۔۔؟ اس نے نم لہجے سے کہا تھا۔۔

اشال میں جانتا ہوں تم اپنی جگہ بالکل ٹھیک ہو۔۔۔ لیکن یہ باتیں صبح بھی تو ہو سکتی ہیں چلو روم میں۔۔! ان کی کنڈیشن دیکھو وہ پہلے ہی شوگر بلڈ پریشر کے مریض ہیں۔۔ اس طرح وہ اور بیمار ہو جائیں گے۔۔!

روشنال نے اسکا بازو پکڑ کر ایک دفعہ پھر سے مداخلت کر کے سمجھایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ اچھا اب میں سمجھی آپ ان کے ساتھ اس سازش میں ملوث ہیں میں کتنی بیوقوف تھی میں نہ سمجھ سکی کہ آپ ان کے ساتھ گھٹیا کھیل میں شامل تھے لیکن اب سمجھ آگئی کہ اب سب نے اتنی نفرت کے بوجہ بھی کیسے اپنے شاندار وارث کی شادی مجھ سے کراؤٹی آپ کی نفرت میں بھی غرض چھپی ہوئی تھی کہ گھر کی دولت بس باہر نہ جائے۔۔۔!

مجھے کہہ دیتے میں نام کر دیتی ساری جائیداد آپکے نام پر یہ گھٹیا چلنے کی ضرورت تھی۔

اشال میں کہہ رہا ہوں روم میں جاؤ۔۔۔۔۔ اب کی بار اس کے لہجے میں اتنی نفرت دیکھ کر روشال نے لہجے پر مشکل ضبط کرتے اندر جانے کا تھا لیکن اس کے اندر اشتعال کا لاوا پھٹ رہا تھا وہ کتنی آسانی سے پل میں اسکی توجہ اور محبت ، کثیر منہ پہ مار گئی تھیم۔۔

نہیں آج کئی نہیں جاؤں گی آج آپ میرا منہ بند نہیں کروا سکتے آج ہی تو آپکی اصلیت اور گھناونا چہرہ سامنے آیا ہے مجھے اس دن کا بڑا شدت سے انتظار تھا کہ آپ کو سب کے درمیاں کہڑے میں کھڑوں۔۔۔! تب ہی تو آپ سے کوئی پوچھ گچھ نہیں کی۔۔۔! آپ کے اتنے غلط رویے اور ظلموں کی وجہ سے بھی آپ کو شکایت کا لفظ نہیں کہا۔۔۔۔! وہ چیخی تھی اب کی بار۔۔۔! اس کا اتنا شیرنیوں جیسا انداز سب کو ورطہ حیرت میں ڈال گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اشنال آئی سییڈ گو ٹو روم۔۔۔! وہ اب کی بار اتنے زور سے
ڈھارا تھا اس کی دماغ کی نسیں ابھر آئی تھیں وہ سب کے سامنے اس کا بھی بھرم توڑ گئی
تھی۔۔

روشنال اس طرح بچی پر چیخ کر کیا ثابت کرنا چاہے ہو۔۔۔؟ تمہارا کوئی حق نہیں بنتا
روشنال بچی کے ساتھ اس طرح رویہ رکھو صیغیر سب جو کب سے خاموش بیٹھے دے تھے اسے
ڈھاڑتا ہوا دیکھ کر برس پڑے تھے۔۔

آپ میری حمایت میں مت بولے۔۔۔! آپ تو ان کے باپ ہیں میں آپکی لگتی ہوں۔۔۔؟
صرف آپکے محروم بھائی کی بیٹی ہوں۔۔۔! اگر اتنا ہی مجھے اپنا سمجھا ہوتا تو اس دن یوں
بے دردی سے گھر سے نہ نکالتے۔۔۔! آپ ان کی طرفداری مت کریں۔۔۔! اب مجھے
کسی پر یقین نہیں رہا۔۔۔ آپ بھی تو ان کے ساتھ چال۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اشال۔۔۔۔۔ وہ پھر سے ڈھارا اور اس بار ناچاہتے ہوئے بھی ہاتھ اس پہ اٹھ گیا تھا روشال نے اسکی بات مکمل ہی نہیں ہونے دی تھی اسکے بھاری ہاتھ روشال پر چھب کر رہ گئے تھے۔۔

اشال تو منہ پہ ہاتھ رکے ساکت سی کھڑی اس کو دیکھ رہی تھی تھپڑ اتنا زور کا نہیں تھا جتنا زور کا اسے لگا تھا یہ تھپڑ اس کی روح کے بچے ادھیڑ کر رکھ گیا تھا وہ بے یقینی سے اسے دیکھتی رہی جو ہاتھ اٹھا کر اب شرمندہ سالگ رہا تھا اس کو اسے یہ امید نہیں تھی وہ کچھ پل اس کو نظریں جھکائے دیکھتی رہی پھر وہاں سے نکلتی چلی گئی تھی

روشال دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا۔۔۔۔۔؟ ثمنینہ بیگم نے اس بازو سے پکڑ کر سختی سے کہا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

کیا ضرورت تھی ہاتھ اٹھانے کی۔۔۔؟ بچی ہے اتنے دور اکیلی رہی ہے اوپر سے جس طرح وہ تم سے بد تمیزی کر رہی تھی مجھے نہیں لگتا کہ تمہارا رویہ اس کے ساتھ رہا ہو۔۔۔۔۔ انہوں نے نقشیش زدہ لہجے میں کہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت غلط کیا ہے تم نے۔۔۔! میں تایا ہوں اسکا۔۔۔ وہ بڑے مان سے گلے شکوے کر رہی تھی گلے شکوے بھی وہی ہوتے ہیں جہاں مان ہوتا ہے۔۔ اب کی بار صیغیر صاحب نے اسے جھاڑا تھا۔۔

تو میں کیا کروں بابا۔۔۔! وہ چپ ہی نہیں ہو رہی تھی اوپر سے سب سے غلط لہجے میں بات کر رہی تھی میں نے بہت ضبط کیا تھا لیکن نہ چاہا کر بھی ہاتھ اٹھ گیا تھا اب کی بار اس نے بہت ہی لہجے میں کہا تھا۔۔

اچھا چھوڑیں فلحال۔۔۔۔۔ یہ بتائیں آپ کھانا کھائیں گے۔۔۔۔۔؟ اس نے آغا جان کو شرمندہ بیٹھے دیکھ کر ماحول کی تلخی کو کم کرنا چاہا تھا۔

نہیں کھانا ہم کھا ہی آئیں ہیں۔۔۔! ثمنینہ بیگم اسے پریشان دیکھ کر کہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا چھوڑیں آپ کو کافی تھکاوٹ ہو رہی ہوگی میں آپ کو اسٹرونگ سی چائے بنا کر پلاتا ہوں

وہ اٹھ کر نارمل سے لہجے میں کہتا کچن میں چلا گیا تھا۔

وہ تقریباً دو گھنٹے ان کے ساتھ گپ شپ کرتا رہا رات کے بارہ بجے وہ ماں بابا اور ثمنینہ بیگم کو بھیج کر خود لاونج میں ہی بیٹھ کہ سگریٹ پھونکتا رہا اس کا دماغ جیسے جنگ لڑ رہا تھا وہ سوچتا رہا۔

وہ بے چین سا اٹھتا اس کے روم میں چلا آیا تھا پہلے اسے ایسے لگا کہ دروازے کو لاک لگا ہوا ہے لیکن صد شکر کہ غصے میں اس نے لاک نہیں لگایا تھا

وہ چلتا ہوا اس کے بیڈ پہ آیا تھا اور دوسری سائیڈ پہ بیٹھا تھا اسے لگا کہ وہ منہ دوسری طرف کیے کمفرٹ تانے سو رہی تھی وہ اسے ایسے ہی دیکھتا رہا ہر دس سیکنڈ بعد اسکی ہچکی نکلتی شاید بہت زیادہ رونے کی وجہ سے ایسا ہوا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے کمفرٹ ہٹایا تو وہ جاگی ہوئی تھی بازوؤں سر پہ رکھے سسک رہی تھی سرخ
ناک۔۔۔۔۔ گلابی گال۔۔۔۔۔ روئی روئی متورم آنکھیں ، ناراض ناراض سا چہرہ۔۔۔۔۔ وہ اس کے
ہاتھ کے نشان اس کے سفید چہرے پر نظر آ رہے تھے۔۔۔۔۔ لب کپکپا رہے تھے اسے اس
طرح بے ساختہ روتے س پہ بے تحاشہ پیار آیا تھا اور خود پہ بے تحاشہ غصہ۔۔۔۔۔! وہ اس
کے قریب بیٹھنے سے غصے سے اسکا ہاتھ جھٹکتی کمفرٹ مزید اپنے اوپر تان چکی تھی۔۔۔۔۔

اشو بات سنو میری۔۔۔۔۔ وہ اسکا کمفرٹ پھر سے ہٹا کر کہنے لگا لہجے میں نرمی تھی۔۔۔۔۔

پلیز آپ اپنے روم میں جائیں مجھے اکیلا چھوڑ دیں۔۔۔۔۔! وہ پھر سے ناراضگی سے کہتے کمفرٹ
بازوؤں میں زور سے بھینچے چیخی تھی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

اوکے آئم ساری یار میں جا رہا ہوں آئی ایم ایکسٹریملی ناچاہتے ہوئے ہوئے ہاتھ اٹھ گیا
تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ احسان میرے اوپر مت کریں۔۔۔ مار ڈھاڑ کہ پھر سے سوری کرنے آجاتے ہیں وہ کمفرٹ اتارتی زور سے پھینکتی اسکا گریباں ہاتھوں میں تھامتی روشنال کو ساکت کر گئی تھی۔۔۔

بہت کچھ کھونے کے بعد مجھے یاد آیا کہ میری بھی کوئی سیلف ریسپیٹ تھی پر افسوس مجھے دیر سے یاد آیا جب میں آپکے ٹوٹ کر کھلونا بن چکی ہوں۔۔۔!

وہ اسکو جکڑے دوسری دفعہ روپ دکھا رہی تھی آج وہ اسکو کچھ بھی نہیں کہہ رہا تھا وہ اسکا گریباں ہاتھوں میں تھامے چلا رہی تھی وہ واحد تھی جسے وہ کچھ بھی نہیں کہہ رہا تھا مگر جو اس کی طرف ہاتھ بھی اونچا بھی کرتا وہ اسے جہنم واصل کر دیتا تھا۔۔۔

آج اشال بخت کے ہاتھ اس کے گریباں پر گئے تھے لیکن اس نے کچھ بھی نہیں کیا تھا کیونکہ وہ اس کی رگوں میں اتر گئی تھی اسے محبوب ترین ہو گئی تھی اور محبوب کی پھر دیے گئے زخم بھی مرہم لگتے ہیں پھر چاہے وہ کانٹوں پر گھسیٹے یا زہر دے۔۔۔۔! اور وہ اسکا عشق بن گئی تھی اس کی ہر سزا اسے قبول تھی آج وہ اس پہ ہاتھ اٹھا کہ پچھتا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

عشق بو علی سکندر کرتا ہے۔۔۔۔۔
عشق پاگل نہیں پاگل کو ولی کرتا ہے

اس وقت وہ ڈھارتے ہوئے شیرنیوں کو بھی مات دے رہی تھی آج غلطی بھی ایشال کی تھی اور شرمندہ بھی وہ خود تھا وہ اس کا چہرے اپنے ناخنوں سے نوچ رہی تھی اس نے کچھ بھی نہیں کہا تھا بس اس کے ہاتھوں سے مار کھاتا رہا۔۔۔ اسے پتہ تھا وہ دل کی بھڑاس نکال رہی ہے۔۔۔!

وہ اسے کے ہاتھوں سے مار کھاتا وہ اسکے سینے پر مکے برساتی رہی۔۔۔ آخر کار وہ تھک کر پیچھے ہٹنے لگی تھی جب روشمال نے اسے اپنے ساتھ لگالیا تھا۔۔۔

چھوڑیں مجھے۔۔۔؟ وہ اس سے خود کو چھڑوانے لگی تھی۔۔۔
چھڑوا سکتی ہو تو چھڑوا لو۔۔۔ روشناس نے جیسے چیلنج کیا تھا۔

وہ ایڑھی چھوٹی کا زور رکھ کہ چھڑاتی رہی مگر روشال کی مضبوط گرفت سے نہیں نکال سکی تھی جب تک وہ جاگتی رہی روشال نے تب تک پکڑے رکھا تھا آخر تھک ہار کر اس کے

Posted On Kitab Nagri

کندھے پر سر رکھے بے بسی سے آنسوؤں نکالنے لگی کہ شاید وہ اسکا رونہ دیکھ کر چھوڑ دیں مگر وہ بھی اپنے نام کا ایک تھا اسے ترس نہیں آیا تھا۔
جب تک وہ سو گئی تب تک اس کی گرفت مضبوط رہی جیسے ہی اس کی ہلکی ہلکی سانسوں کی آواز آئی اس کی گرفت ڈھیلی ہو گئی تھی۔۔۔!

جیسے اس نے گرفت ڈھیلی کی تو وہ اسکی بانہوں میں آگری تھی اب اسکا چہرہ سامنے تھا سوری ایم ریٹی سوری مائی لائف لائن۔۔۔ تم تو صرف سراہے اور چاہے جانے کے قابل ہو۔۔۔!

اس کا معصوم چہرہ دیکھتے گھمبیر لہجے میں کہتے اس نے جھک کر اسکے گال پہ لب رکھے تھے وہ کتنی دیر پھر سے اپنے ساتھ لگائے محسوس کرتا رہا اور پھر آرام سے اس کو بیڈ پہ لائے کہ خود میں بھینچتے سو گیا تھا۔
www.kitabnagri.com

دور کئی فجر کی اذانیں ہو رہی تھی منال جو بالکل اذان کے ٹائم اٹھ جاتی تھی اب ویسے ہی اس کی آنکھ کھل جاتی تھی اس کا جلدی اٹھنا اللہ کی طرف سے سائن تھا اسکے لیے۔۔۔۔!
اس کو اب عادت سی ہو رہی تھی صبح اٹھنے کی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ اذانوں کی آواز سن کر آنکھیں کھول گئی تھی۔۔۔۔

جنتیس پر اڑا پر فیوم کی ہلکی ہلکی مہک سے اس نے نظریں اٹھا کر اوپر دیکھا تھا ایک دم سے آنکھیں پوری طرح کھل چکی تھی وہ اس کے ساتھ لگی سو رہی تھی اس کے آنکھیں حیرت سے پھٹی رہ گئی تھی وہ ایک دم سے رات کے واقعات میں زور ڈالنے لگی کچھ دھندلے سے منظر اس کی نگاہوں میں گھومے مگر صبح سے کچھ بھی اس کے ذہن میں نہیں آرہا تھا وہ آنکھیں کھولے دیکھنے جب رات کو اس نے نہایت گرے ہوئے الفاظ استعمال کی اور وہ اپنے کردار کی گواہی کے لیے رو پڑی تھی اس کے بعد جب اس کو روکا تھا کہ رک جاؤ وہ سوچتی رہ گئی تھی تو کیا وہ اس کے لیے رکا تھا لیکن ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا تھا۔۔

اگر وہ صرف ہمدردی میں رک بھی گیا تھا تو وہ تو اسکا بھرپور تاوان ادا کروائے گا۔۔۔ اس کی پشت سے اپنے ہاتھ باندھے دیکھ کر وہ ایک دم سے اپنے ہاتھ ہٹا گئی تھی حسنا بخت گہری نیند میں تھا وہ بے ساختہ سی اس کو دیکھے گئی جو نیند میں بالکل سادہ دل اور معصوم اور مہرباں سا فرشتہ لگ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اسے پتہ تھا یہ مہربان فرشتہ جب اٹھے گا تو اس کے کردار کی دھجیاں بکھیر کر رکھ دے گا وہ گناہ گار ضرور تھی لیکن گری ہوئی ہر گز نہیں تھی۔۔۔

اس کے رات کے تلخ الفاظ اس کے تخیل کے پردوں میں کھوئے تو آنکھوں سے آنسو چہرے کو دھوتے چلے گئے تھے وہ ہلکی سے پیچھے اٹھ بیٹھی تھی اور اپنا ڈوپٹہ سر پہ صبح کو در کر کے اسے دور ہوتی خاموشی سے اذان سننے لگی تھی ایک پر لطف سا احساس اس کے ارگرد بکھرا تھا جہاں رگ رگ میں سکون اترتا تھا۔۔

جب اذان ختم ہوئی تو اس پہلے کلمہ پڑھا اور دعا بھی سرگوشی میں کی تھی وہ آہستگی سے اس کے اوپر کمفرٹ سیٹ کرنے لگی وہ جو تکیے کو بازوؤں میں دیے منہ اس کی طرف ہی کر کے سو رہا تھا منال کے بیوقوف دل نے شدت سے چاہا کہ ایک دفعہ اس کے بکھرے بال سمیٹے مگر عقل مند دماغ نے جنجھوڑ کر کہا کہ نہ کراؤ اس شخص سے اپنی تذلیل۔۔۔۔۔! اور وہ پھر اس عقل مند دماغ کی ماننی نماز پڑھنے کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

نماز پڑھ کر وہ فارغ ہوئی تو دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تھے

Posted On Kitab Nagri

اپنی زندگی کی آسانی کے لیے دعا مانگنے لگی کیونکہ اسکی مشکلاتیں وقت کے ساتھ بڑھنے لگی تھیں وہ اس کے الفاظ نہیں بلا پارہی تھی آنسوؤں جیسے دعا میں بھی ہتھلیوں پہ گرے تھے وہ بول نہیں پارہی تھی مگر اسکے آنسوؤں اسے اللہ سے مخاطب کروانے لگے تھے۔

*جب انسان کی تکلیف حد سے بڑھ جائے تو وہ آنسوؤں کے ذریعے "اللہ" سے ہم کلام ہوتا ہے

*انسان کے آنسو درحقیقت ایسی سیکرٹ فائل ہوتے ہیں جس کو چاہ کر بھی کوئی دوسرا انسان پڑھ نہیں سکتا کیونکہ اس کا پاسورڈ صرف "اللہ" کے پاس ہوتا ہے *

۔ *اپنے دل کی بات اپنے "اللہ" سے کیجئے ♥ □ * اور وہ اب زمین والوں سے اللہ پہ بھروسہ کرتی تھی اس کی آنکھوں سے آنسوؤں سیلابی ریلے کی طرح بہنے لگے تھے اور بے شک انسان کی آنکھوں سے نکلا جانے والا ندامت کا آنسو بھی بارگاہ الہی میں ہلچل مچا دیتا ہے۔۔! وہ کتنی دیر رب سے مخاطب رہی تھی۔۔۔

پھر اسکے کپڑے استری کر کے رکھتی ناشتہ بنانے کے لیے کچن میں چلی آئی تھی اسے ٹینشن تھی اس کے ناشتے کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اگر اس کی آنکھ کھل گئی وہ سب سے پہلے دیری کا اس کے پھوہڑ پن کا رونا روئے گا اور خفا ہو کر آفس چلا جائے گا۔۔۔

وہ تقریباً ناشتہ بنا کر آدھے گھنٹے بعد واپس آئی تو وہ اپنے استری شدہ کپڑے شاید شاور لینے جا رہا تھا۔

وہ اسکا پھیلاوا سمیٹنے لگی تھی اسکے سوٹ وغیرہ سمیٹ کر لیپ ٹاپ بیگ ٹیبل پہ رکھا کمرٹ تہہ کر کے

بیڈ شیٹ سیٹ کی تھ اس کے آنے اس نے روم صاف کیا تھا۔۔۔ !

وہ فریش ہو کہ ٹاول سے بالوں کو خشک کرتا روم میں آیا
تو بالکل ساری صفائی دیکھ کر اس کے بدلنے کا قائل ہو گیا تھا وہ الماری میں کپڑے تہہ کر کے رکھ رہی تھی۔۔۔

ناشتہ یہ ہی لاؤں تمہارے لیے۔۔۔۔۔؟ وہ الماری سیٹ کر کے پلٹی تو اس کو اپنی طرف ہی دیکھتے پایا تھا وہ نگاہیں جھکا کر پوچھنے لگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی سحر زدہ آنکھوں کے حساس حصوں پہ چھائی سرخی اس کی شدت گریہ آنکھوں کی رونے کی گواہی دے رہی تھیں۔۔

اس کو دیکھتے حسناں کے دل میں عجیب سی جنبھلاٹ سے اترنے لگی تھی وہ مجرمانہ احساس جو اسے رات سے اس کے دل میں اترتے وہ خود ہی انھیں قبول کرنے سے خوفزدہ تھا۔ وہ بغیر کچھ کہے ایک تلخی سے بھرپور نگاہ ڈالے پلٹ کہ ڈریسنگ ٹیبل کے پاس چلا گیا تھا وہ پھر سے اس کی ذات کو لا تعلق کر کے منہ پھیر گیا تھا پھر سے اس زمین پر گرا گیا تھا۔۔۔ ہم حادثوں سے گر گئے محسن زمین پر۔۔۔

ہم رشکِ آسماں تھے ابھی کل ہی کی تو بات تھی
(محسن نقوی)

ادھر آؤ۔۔۔ اس نے سنجیدہ لہجے میں پکارا تھا وہ چلتی ہوئی اس کے پاس چلی آئی تھی۔۔

یہ بند کرو۔۔۔! گاڑی ہاتھ پہ رکھے اسکی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔ وہ نگاہیں جھکائی اس کی گھڑی کو لاک کرنے لگی لیکن اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے وہ اس کی آنکھوں کے اچانک سے بدلتے تقاضوں کو دیکھ کر کانپنے لگی تھی اس کی گھڑی کا لاک بند

Posted On Kitab Nagri

ہی نہیں ہو رہا تھا لیکن تھوڑی سی کوشش لگا اللہ اللہ کر کے وہ بند ہو ہی گیا تھا وہ بند کر کے پیچھے ہٹی تھی۔۔۔!

ادھر آؤ۔۔۔ اس نے پکارا وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگ پڑی حسنا آگے ہوا اس کے چہرہ کو تھام اس کی شدت گریہ آنکھوں پہ لب رکھتے منال کے دل کو دھڑکا چکا تھا۔

منال نے تو سوچا تھا کہ وہ رات والی بہن کو ذہن میں رکھ کہ اسے ٹارگٹ بنائے گے لیکن یہ اس کی غلط فہمی تھی اس کی نگاہوں میں نہ کوئی طعنہ نہ کوئی طنز تھا اس وقت وہ نرم نرم نظروں سے دیکھتا اسکا مہرباں سا شوہر لگ رہا تھا۔

میں اپنے اور تمہارے رشتے کو محض انا کی نظر نہیں کرنا چاہتا منال میں تمہیں وقت دینا چاہتا ہوں۔۔۔۔ وہ یہ کہتا اس کے ماتھے پہ لب رکھتے اسکی روح کو سرشار کیا تھا اس کی زندگی کو نوید سنا گیا تھا۔

شکریہ۔۔۔۔۔ وہ جو نگاہیں جھکا کر کھڑی تھی اس کے الفاظ پہ نگاہیں اٹھا کر بے یقینی و خوشی سے منہ کھولے اسے دیکھا تھا وہ اسے دیکھتی رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا۔۔۔۔۔ اسے حیران کھڑا دیکھ کر حسنا نے مسکرا کر پوچھا جس سے اسکا ڈمپل سامنے آیا تھا منال کا شدت سے دل کیا کہ ان ڈمپل پہ وہ ایک دفعہ لب رکھے۔۔۔۔!

اور آخر کار دل کی مانتی وہ اسکے گال پہ پیار کرنے لگی لیکن اس کی ہائیٹ چھوٹی تھی اس سے۔۔۔! وہ پھر سے ایڑھیوں کو اٹھائے اونچا ہوئی لیکن پھر سے ناکام۔۔۔ حسنا کو سمجھ نہیں آئی کہ وہ کر کیا رہی ہے۔۔۔۔!

وہ اس کے سمجھنے سے پہلے ہی اس کے پاؤں پہ پاؤں رکھتی اس کے ڈمپل والی جگہ پہ لب رکھ گئی تھی۔۔۔

اور حیران سا حسنا کھڑا اسے دیکھ رہا تھا جب تک اس کو سمجھ آئی تب تک وہ چہرہ ہاتھوں میں چھپاتی دور ہو گئی تھی۔۔۔
واپس آؤ منال۔۔۔؟

نیچے آؤ میں ناشتہ لگا رہی ہوں۔۔۔۔! وہ یہ کہتی مسکرا کر چلی گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ وہ اس کے لمس کو ابھی تک محسوس کر رہا تھا اس کا نانا نجانی میں دیا گیا یہ پیارا سا تحفہ اسے بہت پسند آیا تھا وہ اسے یہ تحفہ نہیں بلکہ زندگی دے گئی تھی۔۔۔

دوپہر کا وقت تھا اب تو گرمی بھی اچھی خاصی تھی منال کام کر رہی تھی آج دوسرا دن تھا تہینہ بیگم، صغیر صاحب اور آغا جان کو گئے ہوئے تیسرا دن تھا۔۔۔
حسنال جس دن کا گیا تھا واپس نہیں آیا تھا لیکن یہ ہے کہ وہ اسے سکون دے گیا تھا اسے پتہ تھا وہ بہت نرم دل ہے وہ اسے کسی نہ کسی دن معاف کر دے گا۔۔

اس نے سب سے پہلے لاونج اور کچن کے فرش دھوئے تھے
اسے آج کام کرنے کی صبح سے فرصت ملی تھی کیونکہ تہینہ بیگم جس دن کی ناراض تھی وہ ان کے سامنے ہچکچاتی تھی پہلے وہ کام نہیں کرتی تھی کیوں اس کی ماں سارے کام ایشال سے ہی کرواتی تھی لیکن کل سے وہ اکیٹو تھی۔

اس نے پچھلا دن بھی مشین لگا کہ بیڈ شیٹ اور آغا جان کے کپڑے دھو کہ رکھے تھے ان کا روم ہی بہت زیادہ گندا تھا ان کا روم تو اس نے کل کا سارا دن لگا کہ صاف کیا تھا اور آج

Posted On Kitab Nagri

بھی اس نے سارے کمروں کی صفائی بیڈ شیٹ وغیرہ دھو رہی تھیں وہ صبح سے بہت ہی مصروف تھی کیونکہ اشال اور روشال کا علیحدہ سے روم صاف کیا تھا تہینہ بیگم نے ایک میڈ تو رکھی تھی لکین وہ ایک نمبر کی ہڈ حرام تھی کبھی چھٹیوں کا بہانہ بخار کا بہانہ ہر دن آئے کوئی نہ کوئی بہانہ اس کی زباں پہ چڑھا رہتا تھا اس لیے تہینہ بیگم نے اسے نکال دیا تھا کیونکہ نفیس اور صفائی پسند خاتون تھی لیکن کمرے اس طرح صاف نہیں تھے جب اشال تھی تو وہ میڈ کی نگرانی میں کام اچھا کرواتا تھی اور خود بھی وہ ہر چیز ٹپ ٹاپ رکھتی تھی اس نے سوچا اشال آئے تو کمرہ اسلق صاف ستھرا ہو۔۔۔

ابھی بھی وہ چھت پہ سارے دیڑ پردے شیٹ لے گئی تھی چھت اوپر سے اتنا کور تھا کہ اسے اکیلے کوئی خطرہ نہیں وہ اوپر ہی مشین پہ دھوتی اور ڈرائیر کر کے وہی چھت پہ پھیلا رہی تھی ویسے تو نیچے پورشن صاف ستھرا تھا اسے ٹنشن تو نہ تھی۔۔

www.kitabnagri.com

اس کام میں محنت بھی بہت زیادہ تھی ابھی وہ کام کر ہی رہی تھی جب اسے زور دار چکر آیا وہ سر تھامے پیپ پکڑے وہی بیٹھ گئی تھی کچھ دیر بعد اس نے پانی کے چھینٹے منہ پر پھینکے تھے کہ کچھ نہ کچھ صحت بحال ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد جب اس نے خود کو کچھ بہتر محسوس کیا تو پھر سے کام میں جت گئی تھی وہ کچھ دیر کپڑے وغیرہ دھو کر سستانے کے لیے وہی کرسی پر بیٹھ گئی تھی کہ ہر چیز سوکھ جائے تو وہ سب کو اتار کر نیچے لے جائے۔ کام کرتے پوئے اسے بہت مشکل ہوئی تھی اور دیر بھی بہت زیادہ ہوئی تھی کیونکہ وہ ان کاموں کی عادی نہیں تھی۔۔۔ وہ وہی بیٹھ گئی تھی جب ڈور بیل بجی وہ ہکلا کر اٹھی تھی۔۔۔

آہستہ آہستہ چلتی وہ پہلے چھت سے نیچے آئی تھی اور پھر سٹریاں اترتی مشکل سے نچلے پورشن تک آئی تھی ڈور بیل ابھی تک بج رہی تھی۔۔۔

کون۔۔۔۔۔ ایک دفعہ اس نے اصول و اخلاقیات کے دائرے میں رہ کر پوچھا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں ہوں دروازہ کھولو منال۔۔۔! ثمنینہ بیگم کی جنجھلائی سی آواز آئی تھی۔۔۔

اتنے دنوں بعد ماں کی آواز سن کر منال کی ایک دم سے منال کی آنکھیں بھر آئیں تھیں اس نے سوچا کہ وہ ماں کو ساری بات بتائیں کہ حسنا نے اسے ایک موقع زندگی کی نوید

Posted On Kitab Nagri

سنائی ہے یہ سوچتے اس کی آنکھوں میں خوشی کے آنسوؤں آئے تھے وہ جیسی بھی تھیں اس کی ماں تھیں ماں کی آواز نے اس کے اندر نیا سور پھونکا تھا وہ جلدی سے دروازہ کھول گئی تھی لیکن ماں کے پیچھے ایک جوان جہان لڑکے کو دیکھ کر وہ ہڑا بڑا کر رہ گئی تھی وہ اسی کی طرف دیکھ رہا تھا وہ جو ماں کے گلے لگنے کو بے تاب تھی اس لڑکے کی گندی نگاہیں اپنے اوپر دیکھ کر اپنا ڈوپٹہ سر پہ صبح کیا تھا جو کہ پہلے ہی ٹھیک تھا اس کو اپنے طرف دیکھتے اس نے چہرہ غیر ارادی طور پر ڈوپٹے سے ڈھانپا۔۔۔ اور آنکھوں میں اتنی سختی رکھ کہ گھورا کہ اس کے ماتھے پر بل پڑ گئے تھے وہ لڑکا اس کی چھتی نظروں سے گڑ بڑا کہ رہ گیا تھا۔۔

اچھا بیٹا آپ جاؤ بہت بہت شکریہ آپکا۔۔۔ !
بیٹی کے اتنے عجیب تاثرات دیکھ کر شمینہ بیگم نے دروازے پہ کھڑے ہو کر خوش اخلاق سا ہو کر کہا اور زبان کے ساتھ آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے اشارہ دیا تھا۔

وہ دروازہ بند کر پلٹی تو منال کئی نہیں تھی وہ سڑھیاں چڑھتی ہوئی اوپر آئیں اسے لاونج کے صوفوں پہ کوور چڑھاتے دیکھا گھر میں کوئی بھی نہیں تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تم کام کیوں کر رہی ہو۔۔۔۔! اور سب نظر نہیں آرہے وہ کہاں گئے۔۔۔۔؟ وہ ساڑھی کا پلو سنہبالتے تشویش زدہ لہجے میں پوچھنے لگی تھی۔۔

وہ اشال اور روشال کو لینے گئے ہوئے ہیں اور میرا گھر ہے میں ہی کام کروں گی۔۔۔۔ منال نے ایک نظر ماں کی طرف دیکھ کر کہا جو گولڈن اور بلیو ساڑھی میں سہی تیار لگ رہی تھی اور ان کے چہرے کے رنگ ایک دم سے بدلے تھے۔

وہ یہ کہتی بالکل نئے روپ میں انھیں حیران کر گئی تھی حالانکہ وہ کام بالکل بھی نہیں کرتی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا تو یہ چال تھی ان کی۔۔۔۔ میرے نکالنے بعد اس بڈھے کو آرام نہیں آیا اور پوتی کا پیار پھر سے جاگ اٹھا اور وہ دیکھو نہ میری بہن بھی شروع سے ہی میسنی ہے ہر وقت اس کا پیار اس منحوس کلموہی کے لیے اٹھ اٹھ کر آرہا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر یہ جو بھی کریں نہ۔۔۔۔۔ کوئی فائدہ نہیں اب جو میں کروں گی وہ یہ ساری زندگی یاد رکھیں گے دیکھتی ہوں میں وہ کیسے اس گھر میں آتی ہے وہ چھٹانک بھر کی لڑکی اب میرا مقابلہ کریں گی میں نے اس کلموہی کو زندہ چھوڑا تو وہ ادھر رہے گی نا۔۔۔۔۔ !

وہ یہ سنتے ہوش و حواس میں نہیں رہی تھی اور اس پہ برس پڑی تھیں۔۔۔۔۔

امی آپ ایسا کچھ نہیں کریں گی۔۔۔۔۔ اور نہ ہی میں آپ کو ایسا کچھ کرنے دوں گی۔۔۔۔۔ وہ جس کشن پہ کوور لگا رہی تھی وہ وہیں پھنکتی ماں کے بازوؤں تھامتے چیختی ہوئی کہنے لگی تھی۔۔۔۔۔

دیکھتی ہوں کیسے روکتی ہو مجھے۔۔۔۔۔! ثمنینہ بیگم نے اسے جھٹکے سے بازوؤں سے چھڑا کر غصے سے کہتی اندر چلی گئی تھیں

www.kitabnagri.com

پچھے سے وہ جلدی سے کمرے اور اور حسنا کے نمبر پہ کال کرنے لگی لیکن اسکا نمبر بند تھا اور منال جانتی تھی وہ کام کے دوارن پاورڈ آف کر دیتا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس نے آغا جان کو کال کی لیکن انہوں نے بھی اٹینڈ نہیں کی تھی آخر کار تنگ آکر اس نے غصے اور بے بسج سے موبائل نیچے پھینکا اور وہی نیچے بیٹھ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی

ابیا علی شاہ ♥♥♥

♥♥♥

اشال بیٹے دروازہ کھول دو پلیز۔۔۔! تہینہ بیگم اس کے روم کے باہر کھڑی تھیں جو ان کے آنے سے بالکل روم کی ہو کر رہ گئی تھی آغا جان بھی پوتی کو دیکھنے کے منتظر صوفے پر ہی بیٹھے رہتے تھے۔۔۔

کیا ہوا امی۔۔۔؟ آپ اتنی پریشان کیوں ہیں۔۔۔؟ وہ جو ابھی آفس سے آیا تھا آج وہ جلدی آگیا تھا ابھی ے و دوپہر کے دو بج رہے تھے تہینہ بیگم کا اترا ہوا چہرہ دیکھ کر وہ خود بھی پریشان ہو گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صبح سے ایسے ہی کمرے میں بند ہے میری بچی۔۔۔! بہت برا کیا ہے تم روشناس۔۔۔ صبح میں
تین چکر لگا چکی ہوں لیکن وہ ہے کہ کھول رہی۔۔۔ تھینہ بیگم اشال کی وجہ سے سچ میں
پریشان تھیں۔۔۔

آپ پیچھے ہوں میں ٹرائی کرتا ہوں اس نے ماں کو اشارہ کیا تھا۔۔۔

تم رہنے دو میں اپنی بیٹی کو خود مناؤں گا۔۔۔۔۔ صغیر صاحب نے بھاری گمبھیر آواز میں اس
کے پاس آئے تھے۔



وہ باپ کی آواز سن کر پیچھے ہٹ گیا تھا۔۔۔۔۔!

www.kitabnagri.com

میرا بیٹی اتنی ناراض ہے ہم سے۔۔۔۔۔! واقعی ہم بہت برے ہیں۔۔۔۔۔! اپنی پھولوں سی بچی
کا اتنا دل دکھایا۔۔۔! ہم واقعی آپ کے لیے کوئی بہتر فیصلہ نہ کر سکے۔۔۔۔۔! ہمیں نہیں پتہ
تھا کہ ہماری بیٹی دل میں اتنا گلٹ رکھ کہ جی رہی ہے۔۔۔۔۔! ان کی یہ کہنے کی دیر تھی اندر
اُن کا اتنا پیار بھری آواز سنتی دراوڑہ کھول کہ جھٹ سے ان کے گلے آگئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بڑے ابو۔۔۔۔۔ وہ یہ کہہ کر سسک پڑی تھی روشناس اس کی روئی روئی آنکھیں بغور دیکھنے لگ پڑا تھا۔۔

جی میرا بچہ۔۔۔۔۔! میری بچی خود کو اتنی اذیت کیوں دے رہا تھا وہ اس کے سر پہ ہاتھ پھیرتے اسے ٹیبل پہ لے آئے تھے آغا جان صرف نگاہوں سے ہی پوتی کو دیکھ اس بے چین دل کو سیراب کر رہے تھے ان کا بہت دل کیا تھا کہ وہ اپنی بیٹے کی نشانی کو ایک بار گلے سے لگا کر اس کے سارے غم خود میں سمو لیں۔۔۔۔۔!

اس کھوتے کے پتر نے بہت زور سے تھپڑ مارا ہے نا۔۔۔۔۔! رکو میں ابھی حساب برابر کرتا ہوں۔۔۔۔۔! وہ یہ کہہ کر اس کا بازو چھوڑتے روشناس کے پاس گئے تھے وہ انجانی سے انھیں دیکھنے لگا لیکن یہ انجانی حیران اور شک تب بدلی تھی جب اٹے ہاتھ کا تھپڑ اس کے منہ پہ پڑا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب بتاؤ اٹھاؤ گے عورت پہ ہاتھ۔۔۔۔۔ تم اس کا شوہر ہو تو میں اس کا تایا ہوں۔۔۔۔۔! اگر آہندہ یہ سب کیا نہ تو سب سے پہلے تیرے سینے میں گولیاں اتاروں گا۔۔۔۔۔ وہ جو بھیتجی کو راضی کرنے اس پہ ہاتھ اٹھایا اب سچ میں خفا ہوئے تھے اور روشنال بخت کے باپ کی تربیت میں ایسی بات تو تھی کہ اس نے ان کے سامنے نگاہیں اٹھانے کی جرات نہیں کی۔۔۔۔۔!

یہ دیکھ کر اشال منہ پہ ہاتھ رکھے حیرت سے اسے دیکھے گئی تھی

اشال جتنی بھی خفا تھی روشنال سے لیکن اس نے یہ کبھی نہیں چاہا تھا کہ اسے تھپڑ پڑے۔۔۔! روشنال کو جب تھپڑ پڑا تھا تو اس کی رگ رگ میں اذیت دوڑی تھی وہ اتنی ناراضگی کے باوجود بے چینی سے اسے دیکھنے لگ پڑی تھی جو نگاہیں جھکائے کھڑا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

بڑے ابو کا اسے تھپڑ مارنا، اشال بخت کو ایسا لگا کہ کسی نے اس کے دل پہ زور سے پاؤں رکھ دیا ہو وہ اُس دشمن جاں سے بھلے جتنا بھی خفا تھی لیکن وہ یہ کبھی نہیں چاہتی تھی کہ وہ ستمگر یوں نگاہیں جھکا کر کھڑا ہو وہ تو نگاہیں اٹھا کر ہی باتیں کرتا اچھا لگتا تھا۔۔۔ وہ پچھتائی تھی وہ دو دن سے اسے مسلسل منا رہا تھا لیکن وہ تھی کہ اسے بات کرنے کو تیار نہیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں کیوں۔۔۔؟ لیکن یہ بات اشال بخت کو ذرا اچھی نہیں لگی تھی کہ روشنال بخت ایسے نگاہیں جھکا کر کھڑا ہو وہ تو نگاہیں اٹھا کر باتیں کرتا اچھا لگتا تھا اس کا ضبط سے لال چہرہ دیکھ کر اشال کے دل نے اسے ڈھیروں ملامت کی تھی۔۔۔

وہ کچھ دیر ان کی سنتا رہا پھر بنا کچھ کہے باہر نکل گیا تھا۔۔۔!

شباباش پتر بہت اچھا کارنامہ انجام دیا ہے اب میرا دل کر رہا ہے کہ میں تمہیں جھانپڑ لگاؤں رکھ کہ آغا جان کی خفا سی آواز آئی تھی۔۔

اتنی بڑی بات نہیں ہے آغا جان۔۔۔! آجائے گا واپس۔۔۔! تمہیںہ بیگم بظاہر تو ٹھیک تھیں لیکن بیٹے کا ستا چہرہ ان کی نگاہوں میں گھوم رہا تھا اشال بہت زیادہ شرمندہ ہو رہی تھی وہ تمہنیہ بیگم کی طرف دیکھ نہیں پا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے بھلی بھانس جلدی کھانا لے کر آئے نا۔۔۔! صیغیر ڈاحب نے تہمینہ بیگم کو مخاطب کیا تھا۔۔

اور پھر تہمینہ بیگم کھانا لے کر آئیں صیغیر صاحب نے پہلا نوالہ اس کے آگے کیا تھا اشال نے وہ نوالہ لے تو لیا لیکن وہ اس نے بہت مشکل سے نگلا تھا وہ بار بار ڈور کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔

تو ہماری بیٹی ہمارے ساتھ بخت ولا میں چل رہی ہے نا انھوں نے بہت ہی مان سے پوچھا تھا۔۔

اشال نے محض اثبات میں سر ہلا کہ آغا جان کو فرش سے عرش پہ بیٹھا دیا تھا۔۔

جب کہ صیغیر صاحب اپنے پلان کی کامیابی پہ مسکرا اٹھے تھے اس کے دل کا حال صیغیر صاحب سے مخفی نہیں رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ بہت بے چین تھی اس نے جب کل روشنال سے بد تمیزی کی تھی تو اس کا لہجہ صغیر صاحب کو اس تشویشناک خدشے میں پڑے کہ وہ روشنال کے ساتھ رہنا نہیں چاہتی اس لیے انھوں نے روشنال کو تھپڑ مارا تھا لیکن اس کی اڑی اڑی رنگت اور اس کا بے چین دل انھیں بہت کچھ باور کرا گیا تھا جس دن وہ یہاں آئے تھے

اور روشنال نے اشال کو تھپڑ مارا تھا اس رات صغیر صاحب نے روشنال کو بہت بے چین دیکھا تھا وہ بظاہر تو نارمل لہجے میں بات کر رہا تھا لیکن اندر سے وہ تھوڑا پھوڑا شکار تھا لیکن اپنی اس جھلی سی بھتیجی کو بھی بے چین دیکھ کر وہ سمجھ گئے تھے کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے کبھی جدا نہیں ہونے چاہتے تھے اور اب انھیں کوئی پریشانی نہیں رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابیہا علی شاہ

امی آپ کھانا کھائیں گی۔۔۔؟

منال نے ماں کے کمرے میں آتے ماں سے پوچھا تھا وہ خود کو اکیلا محسوس کر رہی تھی اس لیے ماں کے پاس چلی آئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کھانے کو چھوڑو ادھر آؤ۔۔۔! میرے پاس بیٹھو وہ اسے اپنے پاس بلا کر بیٹھا گئی تھی

جی امی۔۔۔۔ وہ یہ کہتی ان کے پاس بیڈ پہ جا بیٹھی تھی۔۔!
تمہیں پتہ ہے آج میں بہت خوش ہوں تمہیں وہ بات بتاؤں گی تو تم بھی خوش ہو جاؤں
گی بس یہ سوچ لو کہ تمہیں بھی اس عذاب سے چھٹکارا مل جائے گا۔!

کو۔۔۔ کونسی بات۔۔۔ وہ ماں کو اتنا خوش دیکھ کر پوچھے بغیر نہیں رہ سکی تھی۔۔

تمہیں پتہ ہے ثمن اتنی امیر ہے اتنی امیر ہے کہ میں کیا بتاؤ اتنا بڑا اس کا گھر ہے۔۔۔!
اس کا بیٹا جو آج مجھے چھوڑنے آیا تھا وہ باہر کے بینک کا منیجر ہے اور اس کی لاکھوں کے
حساب سے تنخواہ ہے میں تو اس پوری فیملی سے اتنی متاثر ہوئی ہوں۔۔۔!

تو مجھے کیوں بتا رہیں ہیں میں کیا کروں.....؟ اس نے بیزاری سے ماں کے چہرے کو دیکھتے
ہوئے پوچھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس لیے بتا رہی ہوں کہ حسانل سے طلاق لے لو جلدی سے۔۔۔ اور عدت وہیں ثمن کے گھر کر لینا پھر تمہاری شادی کرواؤں گی وہاں تو تم عیش کرو گی اور ویسے بھی میں تمہاری تصویر ثمن اور اس کے بیٹے کو دیکھا دی ہے اور ان کو تم بہت پسند آئی ہو ثمن تو میرے ساتھ آنا چاہتی تھی لیکن مجھے تمہاری ہاں کا انتظار ہے۔۔۔۔!

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

امی آپ۔۔۔۔۔آپ۔۔۔۔۔! آپ نے اتنی آسانی سے یہ الفاظ اپنے منہ سے نکالے کیسے۔۔۔؟ آپ تو ایسے کہہ رہی ہیں جیسے میں آپکی بیٹی نہیں طوائف ہوں۔۔۔۔۔ ماں آپ اتنی خود غرض کیسے ہو سکتی ہیں۔۔۔۔۔؟ میں نے تو سوچا تھا کہ آپ دو دن مجھ سے دور رہیں گی تو آپکو میری یاد آئے گی لیکن امی آپ اتنی غلط کیسے ہو سکتی ہیں۔۔۔۔۔ مجھے لگتا ہے، بلکہ میری چھٹی حس کہہ رہی ہے کہ امی آپ میری زندگی میں زہر گھولیں کر رہیں گی امی آپ سچ میں خود غرض ہیں۔۔۔۔۔؟ میں اتنے اچھے شوہر کے لیے دولت تو کیا خود کو گروی رکھ دوں۔۔۔۔۔! آپ نے یہ بات منہ سے نکالی بھی کیسے؟

اس نے یہ الفاظ کہے تو اسکی باتوں میں اتنا درد تھا کہ کوئی اور سنتا تو اس کے درد کا پیمانہ نہ ماپ پاتا لیکن وہ اس کی ماں تھیں جو کسی کے آگے نہ پگھلاتی تھیں۔

ہونہ ٹی وی ڈراموں کی ہیروین مت بنو۔۔۔ یہ باتیں صرف کتابوں اور ڈراموں میں ہی اچھی لگتی ہیں حقیقی زندگی میں دیکھو تو دولت کے بغیر کچھ نہیں ہے۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

خواب تو مجھے آپ دکھا رہی ہیں امی۔۔۔ حقیقی زندگی تو شوہر کے ساتھ ایمانداری ، رشتوں کی ساتھ عقیدت کا نام ہے۔۔۔ !

اور آج کل ٹی وی ڈرامے بھی معاشرے کو دیکھ کر بنائے جاتے ہیں آج کل آدھی سے زیادہ کہانیاں سچ ہوتی ہیں کیا عورتیں صرف ٹی وی ڈراموں میں قربانی دیتیں ہے ؟۔
امی یہاں ہر عورت ہیروئن ہے وہ اپنی زندگی میں واسٹل رول ادا کر رہی ہے کبھی روتی ہوئی کبھی ہنستی ہوئی، کبھی چپ ، کبھی اپنی بقا کی جنگ لڑتی ہوئی نظر آتیں ہے۔۔۔

ہم تو کہہ دیتے ہیں کہ وہ فلاں سیریل کی خوبصورت ہیروئن اور ابھرتی ہوئی اداکار ہے وہ میک اپ کی تہہ چڑھا کہ خوبصورت بنی ہوئی ہے آپ اس کے چہرے کو خوبصورتی کو دیکھ کر محض ڈرامے کی خوبصورتی کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔۔! کبھی اس کے چہرے کے پیچھے غموں کو دیکھا ہے کسی نے۔۔۔! ایک آدھ شوقیہ آتی ہے باقی ننانوے فیصد عورتیں مجبوری میں کام کرتی ہیں۔ کہنا آسان ہے دیکھنا بھی آسان ہے لیکن خود کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اب تم اتنی سسی ساوتری نہ بنو۔۔ حالانکہ تمہاری اپنی خواہش تھی حصال سے طلاق لینے کی۔۔! اب چار کتابیں پڑھ کر مجھے زمانے کے سبق مت پڑھاؤ۔۔۔! ویسے تمہارے باپ ساری عمر دکھوں اور جدائی کے بغیر مجھے دیا ہی کیا ہے۔۔۔؟

اور وہ بھی تو اسی ہی کا بھتیجا ہے نہ۔۔! ساری زندگی پیسوں کے لیے تڑپائے گا تمہیں۔۔۔؟

تو کیا گرنٹی ہے کہ میں راضی ہوں گی تو آپ اشال کو کچھ نہیں کہیں گی ماں کی خود غرضی کو دیکھ کر وہ بھی میدان میں کود پڑی تھی اس نے اپنا نفع و نقصان بھی نہ دیکھا تھا۔۔۔!

اس کا مطلب یہ ہے کہ تم راضی ہو۔۔۔؟ وہ اچھنچھائے سے کہتے طنزیہ لہجے میں پوچھا تھا لیکن ماں کی پراسرار مسکراہٹ دیکھ کر پریشان ہوئی تھیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

امی کاش آپ خوبصورت نہیں پیاری ہوتیں۔۔

اور ماں خوبصورت ہو نہ ہو پیاری ہونی چاہیے۔! کیونکہ اولاد خوبصورت ماں سے نہیں پیاری ماں محبت کرتا ہے۔۔

اور ماں بے شک خوبصورت نہ ہو اولاد تو ماں لی گود سے محبت کرتی ہے

Posted On Kitab Nagri

وہ ان کے خوبصورت پراسرار چہرے کو دیکھ کر دل میں سوچتی مزید بحث کیے باہر نکل گئی

میں آجاؤں۔۔۔؟ تمینہ بیگم سے اجازت لی تھی۔۔۔!

بڑی امی پلیز مجھے شرمندہ مت کریں آجائیں روم میں۔۔۔! اس نے جلدی سے نماز طے کی تھی وہ پہلے ہی ان سے شرمندہ تھیں کیونکہ ان کے بیٹے کو تھپڑ اس کی وجہ سے پڑا تھا۔۔۔

یہ چائے میں رکھ رہی ہوں۔۔۔! انہوں نے چائے سائیڈ ٹیبل پہ رکھی تھی وہ یہ کہہ کر جانے لگیں تھیں۔

www.kitabnagri.com

بڑی امی بہت زیادہ ناراض ہیں کیا۔۔۔؟ وہ ان کے پیچھے آئی تھی۔۔۔

اور میں کیوں اپنی بیٹی سے خفا ہوں گی۔۔۔! وہ پلٹ کہ اس کا رویا رویا چہرہ دیکھ کر الٹا اس سے سوال کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

سوری میں نے کل آپ سے بہت زیادہ بد تمیزی کی تھی نا۔۔ وہ ان کے پاس آتی ان کے گلے میں بازوؤں ڈال گئی تھی۔۔

جتنا ہم نے تمہارے ساتھ غلط کیا ہے اتنا تو بنتا ہے نا۔۔ وہ اسے تھامے بیڈ پہ لے آئیں تھیں۔

اچھا چھوڑو ان باتوں کو۔۔ ایک بات تم سے پوچھوں اشال بچے مجھے سچ سچ بتانا۔۔! وہ اس کے چہرے کو کھوجتی تشویش زدہ لہجے میں پوچھنے لگی تھی۔

Kitab Nagri

جی پوچھیں۔۔۔ اشال نے سعادت مندی سے کہا تھا۔۔۔!۔۔۔

روشنال کا رویہ شروع سے تمہارے ساتھ کیسا تھا۔۔؟ مطلب اس نے تمہیں کچھ کہا تو نہیں۔۔۔! وہ ماں تھیں اور زیرک خاتون تھیں اس لیے معاملے کی نزاکت کو بھانپ رہی

Posted On Kitab Nagri

تھیں کچھ نہ کچھ انھیں پہلے ہی پتہ تھا آدھی سے زیادہ کہانی تو روشال کے ایک دن گھر آنے پر معلوم ہو گئی تھی۔۔

وہ میرے ساتھ بہت اچھے تھے بڑی امی۔۔۔! اس نے محض جھوٹ اس لیے بولا تھا کہ ایک ماں کو اپنی تربیت پر افسوس نہ ہو۔۔۔۔!

مجھے جھوٹ پسند نہیں ہے اشال سچ سچ بتاؤ اس کا رویہ کیسا تھا تمہارے ساتھ۔۔۔۔! کیسا سلوک کرتا تھا وہ تمہارے ساتھ۔۔۔۔؟ ساتھ۔۔۔۔ تم ڈورو مجھے بات کلئیر کرو۔۔۔۔! تہمینہ بیگم کے لہجے سے نرمی غائب تھی۔۔۔

سچ تو یہ امی۔۔۔۔ میں ان کو کبھی جان ہی نہیں پائی۔۔۔۔! میں اُن کی رفاقت میں تیسرا موسم گزار چکی ہوں اور چھوٹا موسم شروع ہے۔۔۔۔ کبھی کبھی ایسا لگتا ہے کہ اُن جیسا اچھا کوئی نہیں ہے اور کبھی کبھی ایسا لگتا ہے کہ اُن جیسا برا کوئی نہیں ہے امی وہ میرا خیال بھی اجنبیوں کی طرح رکھتے ہیں نہ میں انکو جان پائی ہوں اور نہ آئندہ جان سکوں گی کیونکہ وہ مجھے پراسرار لگتے ہیں وہ اپنی ذات کا ایک پہلو بھی میرے ہاتھ نہیں آنے دیتے۔۔۔۔! وہ

Posted On Kitab Nagri

جھکی آنکھوں سے الجھے الجھے لہجے میں کہہ رہی تھی جیسے اس گفتگو کے دوران بھی وہ کوئی سرا ڈھونڈ رہی ہو۔۔۔

کیونکہ تم نے اسے جاننے کی کوشش ہی نہیں کی۔۔۔ یہ مت سمجھنا کہ وہ میرا بیٹا ہے اور میں اس کی حمایت کر رہی ہوں۔۔۔! جس طرح وہ تھمیں لے کہ گیا تھا میں بہت ڈری تھی کہ تمہارے ساتھ کچھ غلط نہ کر دے۔۔۔

امی میرے ساتھ وہ اچھے نہیں تھے وہ بہت ہی زیادہ سختی کرتے تھے اور مجھے گھر میں اکیلا چھوڑ کہ جاتے تھے اور کالج بھی میں لوکل پہ جاتی تھی انہوں نے کبھی رحم نہیں آتا تھا مجھ پر؟۔۔۔ اس نے بات کو سلیقے سے بتایا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا ٹھیک ہے میں مانتی ہوں کہ وہ لہجے کا تیز ہے سخت ہے برا ہے لیکن یہ بات بتاؤ کہ کبھی اس کی غیر موجودگی میں کسی نے مرد نے تو کیا کسی عورت نے بھی اس در کا دروازہ کھٹکھایا ہے۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں بڑی امی کبھی نہیں۔۔۔! وہ جواب دیتے وقت حیران پریشان سی تھی کہ وہ اسے اتنے عجیب سوال کیوں کر رہی ہیں۔۔

اور جب تم لوکل جاتی تھی تو کسی نے تمہیں نظریں اٹھا کر بھی دیکھا تھا یا تم سے کوئی بد تمیزی کرنے کی کوشش کی تھی۔۔!

نہیں بڑی امی کبھی نہیں لیکن آپ یہ سوال کیوں کر رہی ہیں۔۔!

اس لیے کہ میں پوچھنا چاہتی ہوں کہ میرے بیٹے میں کتنی خامیاں ہیں۔۔۔۔؟

نہیں بڑی امی مجھے کسی نے تنگ نہیں کیا اور گھر میں بھی کوئی بہانے سے کبھی نہیں آیا....! جو سچ تھا اس نے واضح بتایا تھا۔

تو پھر میرے بیٹے کی شخصیت میں اتنا رعب و دبدبہ تو ہے نہ کہ کسی نے تمہیں گھر میں بھی اکیلے کچھ نہیں کہا۔۔۔۔ اور کالج میں بھی اکیلی آتی جاتی رہی ہو۔۔۔۔! اور تمہارا رستہ کسی

Posted On Kitab Nagri

نے نہیں روکا۔۔۔ کیونکہ انھیں پتا تھا کہ تمھارا محافظ ہے اس کا گھر سے نکلا ایک قدم بھی لوگوں کی نگاہوں میں خوف پیدا کرتا ہے پھر لوگ تمھیں چھیڑ تو کیا تمھاری نگاہیں اٹھا بھی نہیں سکتے۔ اور وہ تمھارا بہترین محافظ ہے تمھیں کسی کی بھی گندی نظروں سے بچالے گا۔۔ اور یہ بات سچ ہے کہ عورت کا محافظ مرد ہے۔۔

بڑی امی میں آپ کی باتوں سے متفق ہوں لیکن یہ کیسا تحفظ ہے کہ ایک گھر میں عورت کو قید رکھا جائے۔۔ اس کی سانسیں بند کر دی جائیں۔۔۔ وہ گھر کو گھر نہیں قید خانہ سمجھے۔۔۔ وہ اس گھر میں گھٹ گھٹ کر جئے۔۔۔ وہ جرح والے انداز میں سوال کرنے لگی۔۔

اسے ہی تو تحفظ کہتے ہیں میری جھلی دھی۔۔۔ تم شکر کرو کہ تمھیں ایک محفوظ پناہ گاہ ملی ہوئی ہے ورنہ عورتیں ترسی ہوئی ہوتی ہیں محض ایک چھت کے لیے۔۔۔ اور آج کل مردوں کے لیے آسان نہیں ہے کہ ایک شادی کو چھوڑ کر دوسری شادی کرنا۔۔ وہ ایک عورت چھوڑ کر تو دوسری کی تلاش میں نکل جاتے ہیں اور جو پہلی بیوی ہوتی ہے وہ بچوں کے لیے نوکری کر رہی ہوتی ہے مرد عورت پہ ظلم و تشدد کرتے ہیں!

Posted On Kitab Nagri

پتہ ہے عورت ہر وقت شوہر سے اپنی خوبصورتی کی تعریف چاہتی ہے لیکن خالص مردوں کی تعریف تو مرد کی روک ٹوک اور مزاق میں بھی ہوتی ہے۔۔۔

اور جہاں تک میں نے روشنال کو سمجھا اور پایا ہے نا۔۔۔! تو اسے تمھاری بہت فکر ہے میں پہلے تو جانتی تھی لیکن جس دن سے وہ بخت ولا آیا ہے اس کا تمھارا لیے۔۔۔۔! وہ کسی بڑے کو جواب نہ دینے والا تمھارے کردار کی گواہی کے لیے اپنی سگی خالے کہ آگے ڈٹ کر کھڑا ہو گیا تھا اور خالہ بھی وہ جو کسی کی نہیں سنتی۔۔۔۔! روشنال نے کہا تھا کہ میری خالہ جان اپنے منہ سے میری معصوم بیوی کے لیے ایک لفظ مت نکالے گا ورنہ میں بھول جاؤں گا کہ میرا آپ سے رشتہ کیا ہے۔۔۔۔! اور روشنال کے اس لہجے کی وجہ سے وہ اب تک اسے اور تمھارے علحیدہ ہونے کی بدعائیں دیتی رہی ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب آغا جان نے اسے کہا تھا کہ گھر آ جاؤ۔۔۔ تو اس نے پتہ لے کیا کہا تھا میرے بیٹے نے کہا تھا کہ جس گھر میں میری بیوی کی کوئی جگہ نہیں ہے اس گھر میں آنا کیا دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتا۔۔۔۔! اور آغا جان آپ کے اس شاندار ولا میری بیوی کی کوئی جگہ نہیں ہے تو آپ کیسے کہہ سکتے ہیں میں اس گھر میں قدم بھی رکھوں گا۔

Posted On Kitab Nagri

تم پچھتاؤ گے روشنال ایک دن میرے بیٹے کو تو اس کی ماں نے مار دیا تھا اب اس کی بیٹی
بھی تمھاری جان لے کر رہے گی تم دوسرے کبیر بن رہے ہو۔۔۔۔!

نہیں آغا جان میں کبیر بنوں یا نہ بنوں آپ میری آنے والی نسلوں کو اشناں کبیر بنانے کی
کوشش کر رہے ہیں آغا جان اور بابا جب میری موت ہوگی نا۔۔۔۔ تو خدا کا واسطہ آپ
میری بیٹی کو اشناں کبیر مت بننے دیجئے گا اس کے دل میں احساسِ کمتری مت رکھنے دیجئے
گا کہ اس کے ماں باپ نہیں ہیں۔۔۔ میں اپنی بیوی کو تو اتنا قابل بنا جاؤں گا کہ وہ میرے
بعد آپ کی تو کیا کسی کی محتاج نہ رہے

میں اسے اتنا سخت تو بنا جاؤں گا کہ وہ آپ کے در پہ نہیں آئیں گی۔۔۔
کیا پتہ آپ کی اس بے وجہ نفرت میں کتنے سال برس بیت جائیں اور میری موت واقع
ہو جائے۔۔۔۔! پر میری بیٹی کو اس کی نسلوں کا طعنہ مت دیجئے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جو بات ہوئی ہے وہ میں نے بتا دی ہے اشنال۔۔۔ مجھے پتہ ہے میرے بیٹے کا عمل ضرور برا ہوگا لیکن وہ خود برا نہیں ہو سکتا۔۔۔! اب بس کہنا یہ چاہوں گی کہ اسے ایک مرد یا شوہر نہیں تو ایک ماں کا بیٹا سمجھ کر معاف کر دینا۔۔۔! بس میرا مان رکھ لینا۔۔۔! اور اگر تم آج اس کے کمرے میں جاؤ گی تو میں سمجھ جاؤں گی کہ تم نے ایک بے بس ماں کو خالی ہاتھ نہیں لٹایا۔۔۔۔۔

اس میں بے شک تم میری ممتا میں چھپی غرض ہی سمجھ لو۔۔۔۔۔ کیونکہ میں ماں ہوں میں کل سے اسے بے چین دیکھ رہی ہوں۔۔۔۔۔! اور تمہارے ساتھ وہ خوش رہتا ہے وہ کل صبح میں نے اسے تمہیں مناتے ہوئے دیکھا تھا۔

اچھا شب بخیر میں جارہی ہوں۔۔۔! میری باتوں پہ غور و فکر ضرور کرنا۔۔۔۔۔ وہ یہ کہہ کر چلیں گئی تھیں۔۔۔۔۔!

www.kitabnagri.com

لہبا علی شاہ



Posted On Kitab Nagri

حسنال گھر بہت تھکا ہوا آیا تھا وہ اپنی چہرے کی تھکان اس بھورے بالوں کو دیکھ کر ختم کرنا چاہتا تھا وہ کام پہ تھا تو تب اس کے آنکھوں کے تصور میں بس ایک ہی چہرہ تھا اور وہ اس بھورے بالوں والی بلی کا تھا۔۔۔

جیسے اس نے بخت ولا میں قدم رکھا ایک بار پھر اسکا دل مچلا تھا۔
وہ تیزی سے چلتا ہوا کمرے میں آیا لیکن وہ وہاں نہیں تھی ہاں البتہ روم اتنا چمک رہا تھا
کہ وہ اندازہ نہیں کر پایا کہ یہ روم منال نے ڈاف کیا ہوگا۔۔۔ کیونکہ شادی کے بعد وہ ہر
وقت خود ملجے حلیے میں رہتی تو گھر کی صفائی کیا خاک کرتی لیکن ان دنوں وہ بہت حد تک
تبدیل ہوئی تھی۔

وہ کچھ سوچتا ہوا باہر آیا تو اسے برتنوں کی آوازیں آئیں وہ نا سمجھی سے سوچنے لگا کہ وہ بھورے بالوں والی بلی کچن میں کیا کر رہی ہے وہ بالکل دبے قدموں سے کچن میں آیا کیونکہ وہ بنا آواز چلنے میں کافی ماہر کھلاڑی تھی۔

وہ اسکی طرف بیک کیے برتن دھو رہی تھی سادہ سے کاٹن کے کپڑے پہنے ، بھورے بال
نظر نہیں آرہے تھے جن کا وہ دیوانہ تھا۔

وہ بالکل رفتہ رفتہ چلتے پیچھے سے آتا اسے بازوؤں کے گھیرے میں لے گیا تھا۔۔

حسنال-----ت-----تم کب آئے۔۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

وہ مانوس سی خوشبو پہچانتے گبھرائی سی بولی تھی کیونکہ اس کی گرفت میں گرم جوشی تھی۔

جب آپ اس چھوٹے سے دماغ میں مجھے سوچے بیٹھی تھی سچی بتاؤں تو دو دن آپ کے دیے گئے تحفے کو محسوس کر رہا ہوں۔۔۔ وہ فٹ سے اسے عزت دیتا یہ کہتے اس کے صابن زدہ ہاتھوں کو تھامتے اس کے ساتھ پلیٹ دلوانے لگا۔!

حسنال کیا۔۔۔ کر رہے ہو کچن ہے یہ۔۔۔؟ وہ اس کی تھوڑی کو اپنے کندھے پہ دیکھتے اس کی بڑھتی ہوئی گستاخیوں سے گبھرا کر بولی تھی۔۔۔

اچھا چھوڑے یہ بتائیں۔۔۔؟ یہ تبدیلی کیسے آئی ہے آپ میں مطلب گھر کا اتنا کام آپ اکیلے کر رہی ہیں۔۔۔؟ وہ یہ کہتے اس کے ہاتھوں کو پانی کے نیچے کرتے دھونے لگا تھا کیوں کہ وہ برتن دھو چکی تھی۔۔۔

کیا مطلب اس بات کا۔۔۔؟ وہ نا سمجھی سے پوچھنے لگی
مطلب اتنے خوبصورت و ملائم اور چھوٹے چھوٹے ہاتھوں

Posted On Kitab Nagri

سے اتنا کام کر رہی ہیں۔۔۔۔؟ اب کی بار یہ کہتے اس کی ہاتھ کی پشت پہ بڑی نرمی سے لمس چھوڑا تھا۔

کیونکہ میں فارغ بیٹھی بیٹھی اکتا جاتی تھی۔۔۔؟ اس لیے میرا دل کیا خود کو گھر کے کاموں میں انجیڈ کروں۔۔۔! منال نے اس کے لمس سے گبھراتے نظریں اپنے ہاتھوں پہ رکھے بہت سادگی سے جواب دیا تھا۔

ہائے میں صدقے بھوری بلی۔۔۔۔! کیا ضرورت تھی آپ کو ان کاموں میں انجیڈ کرنے کی۔۔۔! مجھ سے دل انجیڈ کر لیتی کم از کم ایک ہینڈ سم شوہر تو مل جاتا۔۔۔ مطلب گھائے کا سودا تو نہ نا ہوتا۔۔۔!

وہ اس کا اتنا سادہ سا لہجہ سن کر اس کا رخ موڑ کر شدت سے اپنے گلے سے لگایا گیا تھا۔۔۔

حسنال کچن ہے یہ۔۔۔ اور ویسے میری طبیعت خراب ہے یہ نہ ہو اس دن کی طرح تمھاری شرٹ گندی ہو جائے۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

کیا۔۔۔۔۔ یہ میں کیا سن رہا ہوں۔۔۔!

اس طبعیت خرابی کے سبب آپ مجھے ابا۔۔۔۔۔ میرے والد محترم کو دادا۔۔۔۔۔ ان کے والد کو پر دادا تو نہیں بنا رہی۔۔۔ وہ اس کی طبعیت خرابی کا سن کر مچل اٹھا تھا۔

حسنا! کیا کہہ رہے ہو شرم نہیں آ رہی تمہیں اس طرح کی بات کرتے ہوئے۔۔۔۔۔؟ وہ اس کے اتنے صاف لہجے پہ گڑبڑا کہ رہ گئی تھی۔۔۔

اور وہ تو مجھے تو رومنیں کرتے نہیں آئی اور ابا بننے میں کونسی شرم۔۔۔؟

چلیں چھوڑیں جلدی کرے۔۔۔۔۔! تیار ہو جائیں جلدی سے میں تب تک ویٹ کر رہا ہوں آپکا۔۔۔؟ آج ہی کنفرم کرتے ہیں کہ آپ مجھے ابا بنا بھی رہی ہیں یا صرف لارے ہی لگا رہی ہیں۔۔۔

اس کے ماتھے پہ لب رکھتا اس نے بہت جوش سے کہا تھا اچھا چھوڑیں اس خوشی میں خود زحمت کر لیتا ہوں آپ کو روم میں چھوڑنے کی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

نہیں کوئی ضرورت نہیں میں خود چلی جاؤں گی اور کیا پتہ یہ تمہاری خوشفہمی ہو۔۔۔! منال
اس کو پہلے والی ٹون میں آتے دیکھ کر بہت مسکرا کر بولی تھی۔

اور آج مجھے پتہ چلا کہ کچھ خوش فہمیاں بھی بہت خوبصورت ہوتی ہیں جو فرش سے عرش پہ
بیٹھا دیتی ہیں جیسے آج مجھے بیٹھا دیا ہے۔۔۔

یہ کہتا نرمی سے اسے بازوؤں میں اٹھا گیا تھا۔۔۔
حسنال چھوڑو امی دیکھیں گی تو کیا کہیں گی۔۔۔۔۔ وہ ماں کو سوچتے سچ میں ڈری تھی۔

نہیں آج نہیں۔۔۔ آج کوئی دیکھتا ہے تو دیکھنے دے۔۔۔!
آج میں آپکا کوئی بہانہ نہیں چلنے دوں گا۔۔۔ پہلے ہوسپٹل چلیں گے، پھر شاپنگ کریں
گے۔۔۔، چوڑیاں، مہندی گھڑی ان خوبصورت ہاتھوں پہ سجاؤں گے۔۔۔!

کیونکہ میری اس بھوری بلی کی یہ ہی تو شوق پوری کرنے کی عمر ہے۔۔۔۔۔ وہ اسے روم میں
لاتے یہ باتیں اس کو سمجھدار سا شوہر اور دل کے قریب قریب لگ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایہا علی شاہ ♥♥♥



جب سے تہینہ بیگم گئی تھی وہ تب سے سکت سی بیٹھی اس دشمن جاں کو سوچ رہی تھی وہ جو باتیں اسے کہہ کہ گئی تھیں اس کو سوچ کر وہ پریشان سی تھیں کہ وہ اس کے لیے آغا جان سے لڑا تھا وہ یہ سوچ رہی تھی کہ وہ اتنا خود کو نہیں جانتی جتنا وہ اسے جانتا ہے اس نے آغا جان کے آگے اس کی محرومیوں کا ذکر کیا تھا وہ اس کی مضبوطی کے لیے اس پہ اتنی سختی کرتا تھا تا کہ اس کے بعد اسے تکلیف نہ ہو۔۔۔۔۔ جیسے اس کی ماں کو طعنے ملے تھے وہ خود کو بہت مظلوم تصور کرتی تھی لیکن آج اس کی بہت سی ایسی باتیں اس کی آنکھوں میں آنسوؤں لے آئی تھی وہ اُس کی حمایت کے لیے ان کے آگے ڈٹ گیا تھا اس نے تو کبھی نہیں پوچھا تھا کہ وہ کیسا ہے۔۔۔۔۔؟ وہ اس کے لیے کیا کیا نہیں کرتا تھا وہ ہر روز جب سوئی ہوتی تو نیند میں بھی اسے نرم و گرم سالمس محسوس ہوتا تھا۔۔۔ وہ کچھ دیر اس کے بارے میں سوچتی رہی اور جب اس کی یاد نے زور پکڑا تو وہ اس کے خفا چہرے کو سوچتی ڈوپٹے کو صبح کرتی اور ٹائم دیکھتی باہر نکلی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تقریباً بارہ تو ہو گئے تھے وہ پہلے روم سے نکلی چیک کیا کہ کوئی جاگ تو نہیں رہا غیر معمولی خاموشی سے معلوم ہوا کہ سب سو رہے ہیں پھر وہ اس کے روم میں آئی تھی جو کب کا آیا ہوا تھا وہ جانتی تھی کہ وہ سو گیا ہو گا اس نے دروازہ چیک کیا تو وہ کھلا ہوا تھا اسے سکون ہوا اور وہ آہستگی سے چلتی ہوئی روم میں آئی تھی۔

وہ صوفے پہ لیٹا بیٹھے بیٹھے سو رہا تھا اس کے خراٹوں کی مدھم آواز اس خاموش اور جامد کمرے میں واضح محسوس ہو رہی تھی ہمیشہ کی طرح وہ کالے رنگ کا دلدادہ کالا سوٹ پہنے ہوا تھا۔۔۔ وہ بالکل آہستگی سے اس کے ساتھ جا بیٹھی تھی۔

ہلکی ہلکی بلیک ریشمی داڑھی، بند آنکھوں پر سیاہ ہلکے۔۔۔۔۔ سوتے ہوئے بھی تیکھی ناک پہ چھائی خفگی، کشادہ پیشانی پہ پڑے بل۔۔۔۔۔، گندمی مگر صاف رنگت اور مخصوص سیاہ لباس وہ وجانت دلکشی اور مردانہ دلکشی و کا جاذبیت کا شاندار اور جیتا جاگتا نمونہ لگتا تھا۔

وہ ستمگر اسکا محافظ ہی تو تھا جس کی غیر موجودگی میں بھی اسکو نظریں اٹھا کر دیکھ نہیں سکتے تھا وہ اس کے پاس بیٹھی اس کو آنکھوں کے راستے دل میں اتار رہی تھی اور دل میں ایک بات انی کی طرح چھ رہی تھی کہ اس شخص کو کتنا غلط سمجھتا آج تہمنیہ بیگم کا انکشاف اس کی روح کو لرزا گیا تھا اسکا سپر مین اپنی اشو کی خاطر خود کو بھول جائیگے گا کتنی آسانی سے اس

Posted On Kitab Nagri

نے آغا جان کو کہا تھا اس کے مرنے کہ بعد اس کو کو در در جھکنے سے بچا رہا تھا وہ اس کی احتیاط اور سختی کو ظلم سمجھ رہی تھی۔۔

وہ اسے کتنی دیر بیٹھی تک رہی تھی اور یوں ہی دیوانوں کی طرح تکتے تکتے آنکھوں میں نمی کے باعث

اس کا شاندار اوع وجہیہ چہرہ اس کی نگاہوں میں دھندلا گیا تھا وہ بیٹھنے کے انداز میں سینے سے دونوں ہاتھ باندھے سویا ہوا تھا۔

کچھ کہے بغیر وہ جھکی اس کے مردانہ سینڈل اتارنے کے لیے نیچے بیٹھی اس نے اس کے سفید مضبوط پاؤں کو دیکھنے لگی جو بلیک سینڈل میں بہت پیارے لگ رہے تھے وہ کچھ دیکھتی رہی پھر آہستہ سے اس کے پاؤں سے جوتے علیحدہ کیے تھے۔

آنکھوں سے آنسو اس اناؤں کے مشہور ریاست کے حسین بادشاہ کو دیکھتے پھر سے شہنشاہی نزار نہ پیش کرنے لگے تھے اگلے لمحے وہ دل کے ہاتھوں سے مجبور اس کی ٹانگوں کے ساتھ سر ٹکاتے ہچکیوں سے رونے لگی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

روشنال بخت جو اب گہری نیند میں تھا ٹانگوں پہ نرم سی گرفت محسوس کر کے آنکھیں کھول گیا تھا۔

اشو۔۔۔۔۔ وہ ایک دم سے سیدھا ہوتا اسے شانوں سے تھامتے اس کے پاس نیچے زمین پر بیٹھا تھا۔

اس کا سر اٹھا کر اس کی گلابی ڈوروں والی آنکھیں دیکھتا اس کو اس وقت اپنے روم میں شدت سے روتا دیکھ کر بھونچکا رہ گیا تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کا سر اٹھا کر اس کی گلابی ڈوروں والی آنکھیں دیکھتا اس کو اس وقت اپنے روم میں شدت سے روتا دیکھ کر بھونچکا رہ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ہے بتاؤ تو سہی رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔۔؟ اس کی یہ کہنے کی دیر تھی کہ وہ اس کے ہاتھوں پہ سر رکھ کہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

یار کچھ تو بتاؤ۔۔۔۔۔ امی نے کچھ کہا تو نہیں ہے۔۔۔۔۔! وہ کتنا پریشان تھا اور کتنا حیران نظر آ رہا تھا ادھر وہ بس روہے جا رہی تھی۔

مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔۔ وہ اپنی گھنی ریشمی آنسوؤں زدہ پلکوں کی بار اٹھاتے ہوئے بولی تھی

کس بات کے لیے۔۔۔۔۔ روشال کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ معافی کس بات پہ مانگ رہی ہے وہ پریشان سا ہوا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے بہت بد تمیزی کی نہ آپ سے۔۔۔! آپ کو میری وجہ سے تھپڑ پڑا تھا اس لیے آپ ناراض ہو کہ گئے تھی یہ کہہ کر پھر اس سے اس کے رونے میں شدت آگئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہائے اللہ میں کس دیوار پہ سر ماروں یعنی یہ لڑکی صرف میرے تھپڑ کی وجہ سے روتی رہی ہے۔۔۔۔۔ روشال نے اسکی بات سن گہری سانس لی تھی اور دل ہی دل میں اسکی معصومیت پہ حیران تھا۔

اچھا ادھر بیٹھو۔۔۔۔۔ وہ اسے شانوں سے تھامتا صوفے پر بیٹھا گیا تھا۔۔۔
یعنی میری اس جھلی سی بیوی اتنی چھوٹی سی بات پہ اتنا سیلاب بہا رہی ہے اور تھپڑ تو مجھے پڑا ہے پھر میری جھلی کیوں اتنی رو رہی ہے۔۔۔۔۔! وہ اس کے چہرے سے اسکے ہاتھوں کو اٹھاتا ہوا بھاری لہجے میں بولا تھا

مسئلہ ہی یہ ہے کہ تھپڑ آپ کو پڑا ہے لیکن درد مجھے ہوا ہے۔۔۔۔۔ وہ یہ کہہ کر اسے لا جواب کر گئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

لیکن یہ تھپڑ بھی تو ادلے کا بدلے تھا مسز روشال۔۔۔۔۔! آپ کو خوش ہونا چاہیے تھے کہ آپ کے تھپڑ کے بدلے میں مجھے تھپڑ پڑا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن جس طرح سے آپ گھر سے گئے تھے غصے سے مجھے لگا کہ آپ مجھ سے ناراض ہو کہ گئے ہیں۔۔

نہیں میری زوجہ۔۔۔۔ میں بھی تو آپکے ساتھ غلط کر جاتا ہوں اسکا تو آپ حساب بھی نہیں لیتی۔۔۔۔!

آپ سچ میں ناراض نہیں ہیں۔۔۔۔ وہ آنکھوں کو اٹھاتے تیر سے پوچھنے لگی تھی۔۔

اور میری اس چھوٹی سی جان نے ایسا کونسا کام کیا ہے کہ میں ناراض ہو جاؤں گا اور مجھے لگتا ہے کہ میری چھوٹی سی جان مجھ سے خفا ہوگی۔۔۔۔ وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتا نرمی سے پوچھنے لگا۔۔

www.kitabnagri.com

وہ تو میں آپ سے ہوں۔۔۔۔! وہ اسکو اتنے نرم لہجے میں دیکھ کر لاڈ سے بولی تھی۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اچھا اتنا دنوں سے ظالم بن کر جو بدلے لے رہی ہو میری جان اسکا کیا۔۔۔۔! وہ اسکو کیوٹ
کیوٹ سے منہ بناتے دیکھ کر تھوڑا سا قریب ہوا تھا۔۔

آپ نے مجھے تھپڑ بہت زور سے اور سب کے سامنے مارا تھا۔ اس نے کہا تو ضبط سے تھا
لیکن روشال نے اس کی آنکھوں میں ہلکی ہلکی نمی محسوس کی تھی۔

پھر پیار بھی تو ایسے ہی کیا تھا نہ۔۔۔۔! روشال نے اس کے ہاتھوں میں اپنے ہاتھوں میں لے
کر پوچھا تھا۔

اشال اس کی بے باک جسارت پہ گبھرا گئی تھی لیکن پھر بھی لہجے کو مشکل سے نارمل کیا
تھا۔

www.kitabnagri.com

لیکن بڑی امی کہتی ہیں کہ منہ پہ تھپڑ مارنے اس بندے کی ساری نیکیاں اس کی طرف چلی
جاتی ہیں جس معصوم کو تھپڑ پڑتا ہے۔۔۔! اس نے معصومیت سے بڑی امی کا حوالہ لیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا پھر ٹھیک ہے میں نے تو گناہ گار سا بندہ ہوں میری نیکیاں کہاں ہوں گی۔۔۔؟ وہ اس کی بات پہ اطمینان کرتا اس کو سکڑے بیٹھا خود ایزی ہو کر لیٹ گیا تھا۔

استغفر اللہ۔۔۔! ایسا نہیں کہتے۔۔۔! لیکن آپکا ریلانز ہونا چاہیے کہ آپ نے مجھے تھپڑ سختی سے مارا تھا۔۔

اور اس کی یہ بات سیدھی روشنال بخت کے دل میں لگی تھی وہ جو دو دن سے اسے مار کر بے چین تھا اس کے لفظوں سے جیسے گہری کھائی میں گرا تھا۔۔

اچھا ایک کام کرو جتنا تمہیں زور سے تھپڑ مارا تھا نا اسے دو گناہ زور سے مجھے مارو۔۔۔! وہ لیٹے لیٹے بازوں سے پکڑے اپنے پاس کر گیا تھا۔۔۔

نہیں آپ مجھ سے بڑے ہیں مم۔۔ میں ایسا نہیں۔۔ کر سکتی۔۔! وہ اس کے گرفت میں گبھرائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں اشنال آج میں کھلے دل سے اجازت دے رہا ہوں ایک زور کا تھپڑ مجھے مارو جس طرح میں نے تمہیں مارا تھا۔ اور بھی کوئی ایسی سزا تجویز کرو جسے تمہارے روح اور وجود کے زخم مت جائیں۔۔! وہ گہری یاسیت سے کہنے لگا تھا۔

چھ۔۔۔ چھوڑیں۔۔۔ مم۔۔۔ میں نے جانا ہے۔۔۔! وہ اس کے گہرے دلگیر لہجے اور ایک دم سے اسکی آنکھوں میں چمکتی نمکی کو دیکھ کر ہکلائی تھی وہ ہر روپ میں اسے زیر کرنے کا فن رکھتا تھا لیکن وہ اسے اس حال میں ہی نہیں دیکھ پا رہی تھا وہ جو نظریں جھکائے بیٹھی تھی اس کی طر دیکھا تو پتھر کی ہو کہ رہ گئی تھی اس شخص کی آنکھوں میں آنسوؤں تواتر سے بہہ رہے تھے۔

وہ اندازہ نہیں کر پائی تھی کہ وہ شخص اپنے ہی دیئے گئے زخموں پر رو رہا ہے۔۔۔

کیا ہوا ہے سپر مین آپ رو کیوں رہے ہیں۔۔۔۔؟ وہ اس کے قریب ہوئی تھی...

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہوا مجھے جو کہہ رہا ہوں وہ کرو۔۔۔۔۔ جس طرح تمہیں زور کا لگا تھا اتنی شدت سے مارو۔۔۔! جس دن سے تمہیں مارا ہے اس دن سے اس سنگدل کو چین نہیں مل رہا۔۔۔۔! سکون ڈھونڈ رہا ہوں میں مجھے سکون نہیں ملتا کیونکہ تمہاری آنسوؤں سے نکلے آنسوؤں نے مجھے بہت سخت قسم کی بد دعا دی ہے۔۔۔۔۔ میں ایسی راہ ڈھونڈ رہا ہوں جس راہ سے کوئی مداوا ہو جائے۔۔!

ہری اپ اشال جلدی کرو۔۔۔۔۔! وہ اتنا تیز بولا تھا کہ اشال کانپ کہ رہ گئی تھی۔۔۔۔

نہیں سپرین نہیں۔۔۔۔! پلیز نہیں وہ روہانسی ہوئی تھی۔۔

اشال میں جو کہہ رہا ہو وہ کرو۔۔۔۔۔ وہ اب کی بار پہلے سے کافی اونچے لہجے میں بولا تھا۔۔

اشال نے اس کے آنسوؤں اپنے ہاتھوں سے صاف کیے تھے

Posted On Kitab Nagri

ن۔۔۔ نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ وہ یہ کہتے جھک کر اس کے گال پہ لب رکھ گئی تھی اور پھر اس کے گال کے ساتھ گال ٹکا لیا تھا۔۔

روشمال ساکت رہ گیا تھا وہ اب اس کے اوپر پڑی اس کے گال ساتھ گال ٹکائے اس کے قمیض کے کالر کو تھامے لمبی لمبی سانس لے رہی تھی۔۔

اس بار بڑی امی نے نہیں کہا کہ اس طرح پیار کرنے سے بھی ساری نیکیاں پیار کرنے والے شخص کو چلی جاتی ہے۔۔

وہ جو خود کو چھپا رہی تھی اس کی شوخ گمبھیر آواز سنتی اس نے جلدی سے اٹھنا چاہا تھا اس کی سانسیں اتھل پتھل ہو رہی تھی وہ خود کو سنبھال نہیں پا رہی تھی۔
www.kitabnagri.com

آپ میرے ساتھ ایک گیم کھلیں گے۔۔۔۔؟ وہ اٹھتی بات بدلتی ہوئی بولی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا بچپنا ہے۔۔۔۔ اس عمر میں گمیز کھیلتا اچھا لگوں گا کیا۔۔۔۔؟ وہ اس کی اچانک فرمائش پہ حیران ہوا تھا۔

اتج سے کیا ہوتا ہے۔۔۔۔! آپ میری خاطر کھیل لیں نا۔۔۔!

اچھا۔۔۔۔ کونسی وہ اسے مایوس کرنا چاہتا تھا لیکن اس کی خاطر بولا تھا کیونکہ اب وہ اس کی ناراضگی افورڈ نہیں کر سکتا تھا۔

ٹرو تھ اینڈ ڈیر۔۔۔۔ اس نے گیم بتائی تھی اور اسکی پاکٹ سے پنسل نکال لی تھی۔۔۔! میں آپ سے محبت کرتی ہوں اس نے اپنی ہتھیلی پر لکھ کے اسے دکھایا تھا۔۔۔۔ وہ جیسے اپنا آپ منوانے آئی تھی۔

www.kitabnagri.com

اور آپ مجھ سے۔۔۔۔؟ وہ اس کے ہاتھ میں پنسل دیتے پوچھنے لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

زوجم محبت لکھی نہیں جاتی محسوس کی جاتی ہے بالکل خاموش دھڑکتے دلوں کی طرح۔۔۔! وہ انا کا مارا شخص جیسے آج بھی محبت کو قبول نہیں کر پا رہا تھا۔

کیا میں آپ کو اچھی بھی نہیں لگتی۔۔۔۔! اس نے نظریں اٹھائیں تو اسکو گھورتے ہوئے پایا تھا وہ اس شخص کو سچ میں سمجھ نہیں پائی تھی ایک دم سے گبھرا گئی تھی۔۔

مطلب میرا اور آپکا گزارہ زندگی بھر ہو جائے گا نا۔۔۔ وہ گڑبڑاتے بات کو سنہبال گئی تھی۔

کیا عملی ثبوت چاہیے میری محبت کا زوجم۔۔۔! روشناس کے ہونٹوں پر بڑی خوبصورت مسکراہٹ آئی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھر بھی۔۔۔۔۔ وہ پھر سے بصد ہوئی تھی آج تو وہ اسے اظہار محبت منوانے آئی تھی۔۔

تم نہیں جانتی مگر زوجم۔۔۔۔ میں اپنے سے جڑے ہر رشتے سے بے انتہا محبت کرتا ہوں اور

اس محبت میں "اشناس بخت"

Posted On Kitab Nagri

پہلی صف میں کھڑی ہے۔۔۔!

اب خوش ہیں میری زوجہ۔۔۔۔!

اشال بخت میری چلتی ڈھڑکنوں کے لیے بہت ضروری ہے وہ یہ کہتا اٹھ کر اسے اپنے ساتھ لگا چکا تھا۔۔

وہ آج اسے واقعی خوش کرچکا تھا اس نے آج اپنی سوچ سے بڑھ کر روشال بخت کو خوبصورت پایا تھا اس کے ہاتھوں کی تپش اور نگاہوں سے بچ پانا اشال بخت کو بہت مشکل لگا تھا۔ اس کی گالوں پہ لالی بکھر گئی تھی آج وہ اسے اور زیادہ عزیز ہو گیا تھا کیونکہ اس نے اس شخص سے اپنا آپ جو منوا لیا تھا۔۔۔ جو اپنے آگے کسی کی نہیں مانتا تھا۔ وہ شخص اس کے آگے جھک گیا تھا جو اپنے رب کے علاوہ کسی کے آگے نہیں جھکتا تھا۔

ابیہا علی شاہ



Posted On Kitab Nagri

منال فجر کی نماز پڑھ کر اپنے رب کا شکر ادا کر رہی تھی
کیوں جو گڈ نیوز اسے اللہ نے دی تھی وہ بہت بڑی تھی وہ آج ماں کے رتبے پہ فیض ہونے
والی تھی جیسے ڈاکٹر نے اسے گڈ نیوز دی تھی وہ روئی بھی بہت اور خوش بھی بہت تھی کیونکہ
اولاد ہوتی تو رب کی طرف سے رحمت ہے لیکن اگر اس کی پرورش میں ذرا بھی کمی ہو جائے
تو وہ زحمت لگنے لگتی ہے۔۔۔۔!

وہ اس لیے سوچ رہی تھی کہ اگر اس سے ذرا خطا ہوگئی تو کیا اسکی اولاد اسکی طرح محرومی
والی زندگی گزارے گی۔۔۔! لیکن اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اپنے آنے والے نسل کی اچھائی
خود کو قربان کر دے گی لیکن ان کو اچھا مستقبل دے گی۔۔۔ وہ دعا مانگتی جائے نماز کو تہہ
کرتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے ڈوپٹہ اتار کہ گلے میں ڈالا۔۔۔! ڈریسنگ ٹیبل کے پاس کھڑے ہو کر خود کو دیکھا
تھا وہ حسنا کے دلائے گئے ریڈ کلر کے فراق میں بہت پیاری لگ رہی تھی ساتھ میں میچنگ
چوڑیاں بھی اس کے حسن میں اضافہ کر رہی تھیں۔ ہاتھوں پہ مہندی حسنا نے خود لگوائی

Posted On Kitab Nagri

تھی مہندی سے اس کے ہاتھوں پر منال حسناں بخت لکھا ہوا تھا جو کہ حسناں نے خود لکھا تھا اسے حسناں بے ساختہ پیار آیا تھا۔

اس نے پہلے بال سنوارے پھر ہلکا ہلکا میک اپ کیا، لپ اسٹک ہونٹوں پہ لگائی اور کاجل کی دھاری آنکھوں میں لگا کہ خود پہ ایک بھرپور نظر ڈال کے وہ بیڈ کی طرف آئی تھی جہاں بہت سکون سے وہ مہرباں شخص سو رہا تھا۔

حسناں۔۔۔۔ حسناں۔۔۔ اس نے قریب بیٹھ کر اس کی بالوں پہ ہاتھ رکھ کہ ہلکے سے پکارا تھا۔

جی۔۔۔۔ وہ اس کے ہاتھوں کو پکڑ کر آنکھیں بند کر کے محض اتنا ہی بولا تھا۔

اٹھو نہ تم لیٹ ہو جاؤ گے گیارہ تو بج گئے ہیں۔۔۔ منال نے جان بوجھ کر جھوٹ بولا تھا تاکہ وہ جلدی اٹھ جائیں۔۔۔ اور واقعی اس کا جھوٹ رنگ لایا تھا وہ جلدی سے اٹھ کہ بیٹھ گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا۔۔۔ کیا۔۔۔ وہ آنکھیں کھولتا شک ہوا تھا مگر منال کو زور زور سے ہنستا دیکھ کر اسکی کارکردگی سمجھ میں آئی تھی..

میری قربت میں رہ کہ بہت چالاک ہوتی جا رہی ہیں آپ۔۔۔! وہ اسے جھٹ سے اپنے حصار میں لے گیا تھا۔

ہاں تو اور کیا ایسے تو تم نے اٹھنا ہی نہیں تھا۔۔۔! وہ پرسکون سی اس کے سینے پر سر ٹکا کر خوشی سے کہنے لگی تھی...

تھینک یو۔۔۔ مجھے اتنا بڑا گفٹ دینے کے لیے۔۔۔! مجھے اتنے معتبر رتبے پہ فائز کرنے کے لیے۔۔۔ ہر اس چیز کے لیے جس کے لیے جو میرے لیے خوشی کا بحث بنا آپ نہیں جانتی کہ آپ نے مجھے کتنا خوش کیا ہے میری زندگی کو مکمل کر دیا ہے آپ نے۔۔۔! وہ اس کی پیشانی پہ پیار کرتا نرم سا بولا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

Do everthing with a good hearted and expect nothing in return and
you will never disoppointed....

اس نے یہ لائن انگلش میں کہی تھی پتہ ہے منال میں آپکے ساتھ کچھ برا نہیں کرپایا
۔۔۔ رشتوں میں انائیں نہیں چلتی۔۔۔ میں رشتوں کو ایمانداری سے نبھانے کا عادی ہوں آپکو
معاف کیا تو اب میں خود بھی پرسکون رہتا ہوں
اور اللہ نے اس خوبصورت دل کے بدلے اتنا پیارا تحفہ بھی دیا ہے مجھے۔۔۔۔! وہ اس کے
کانوں میں رس گھول رہا تھا۔

(In love or always be ...honest💕💕)

محبت میں ہمیشہ ایماندار رہیں۔۔۔!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور مجھے اس رشتے میں ایمانداری چاہیے۔۔۔۔! وہ اسے بتا بھی رہا تھا اور جتلا بھی رہا تھا۔

اچھا ادھر آئیں تھوڑی دیر میرے ساتھ لیٹیں خود کو مجھے محسوس کرنے دیں۔۔۔۔! وہ اس
کو کھینچ کہ اپنے اوپر لٹا چکا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

حسنال پلیر۔۔۔۔۔ کچھ دیر بعد اسکے ہونٹ اپنی گردن پہ محسوس وہ گبھرا کہ رہ گئی تھی۔۔

خاموش سو جائیں۔۔۔۔۔! اب آپ کی آواز نہیں آنی چاہیے نہیں تو میں اپنے طریقے سے بند کرواؤں وہ اسے خود میں سمیٹے بند بولا۔۔۔۔۔

اس کی بات سنتی منال نے جھٹ سے آنکھیں بند کیں تھیں۔

ابیا علی شاہ



Kitab Nagri

شکر ہے تم تیار ہو۔۔۔۔۔ میں ویسے ہی پریشان تھی ہر چیز میں بازار سے منگوا لیتی ہوں تم بس چائے بنا لو۔۔۔۔۔!

منال حسنال کو بھیج کر پرسکون سی بیٹھی اس ہی کو سوچ رہی تھی جب ثمنینہ بیگم اندر آئیں تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کو۔۔۔ کون آ رہا ہے۔۔۔ اس نے سمجھا اشنال اور روشنال لوگ آرہے ہیں لیکن ماں کی چہرے پر خوشی دیکھ کر اسے گڑبڑ لگی تھی تبھی پوچھے بغیر نہ رہ سکی تھی۔۔

نمن اور اسکا بیٹا تمہیں دیکھنے۔۔۔۔۔ وہ لا پرواہی سے بولی تھیں جیسے وہ تیار بیٹھی ہو۔۔!

امی۔۔۔۔۔ وہ بے یقینی سے اتنا ہی کہہ سکی آنکھیں حیرت سے پھٹ گئی تھیں وہ اٹھ کہ کھڑی ہو گئی تھی۔۔

بس اب تمہاری نوٹنکی شروع ہوئی نہ تو تم میری فطرت جانتی ہو۔۔۔۔۔ انہوں نے اسے دھمکایا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

بس بہت ہو گیا امی۔۔۔۔۔ آپ بے شک ان کو گھر میں بلا لیں لیکن میں ابھی حسنال کو کال کرتی ہوں۔۔۔۔۔! یہ کہتے اس نے فون کی تلاش میں نگاہیں ڈورائیں اور فون اٹھالیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منال۔۔۔۔۔ شمینہ بیگم اسکو آگے بڑھتا دیکھ کر غصے سے آگے بڑھی تھیں اور اس کے ہاتھ سے فون لے کر دیوار پر زور سے مارا تھا منال حیرت سے جہاں کھڑی وہیں کھڑی رہ گئی تھی وہ کمرے کے بیچ و بیچ دو ٹکڑے ہوتے فون کو دیکھتے پریشان ہو گئی تھی۔۔

میں جو کہہ رہی ہوں خاموشی سے مان لو۔۔۔ اس رشتے میں تمہارا فائدہ ہو نا میرا بہت ہی فائدہ ہے انہوں نے اسکی کلائی مڑوڑ کر کہا تھا۔۔

میں بتاؤں گی حسنا کو آپ بے شک جو کچھ کر لیں۔۔۔ منال کی درد سے چنچیں نکلیں
تھیں لیکن اس نے ہمت نہیں ہاری تھی۔

یہ مت سمجھنا کہ تم میری کمزوری ہو تو میں تمہارے آگے نرم پڑ جاؤں گی جو عورت دولت کے لیے انی جوانی تباہ کر سکتی ہے اپنے سہاگ کو مار سکتی ہے اپنی سوکن کو مار سکتی ہے۔۔۔۔۔ وہ سوچو کچھ بھی کر سکتی ہے۔۔۔۔۔

سوچو میں کتنی زہریلی ہو سکتی ہوں۔۔۔۔ آج دس سال بعد کا راز انہوں نے اس پہ آشکار کیا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

تو پھر سوچ لو جو عورت دولت کے لیے اپنے سہاگ کو مار سکتی ہے تو کیا وہ اپنی بیٹی کے سہاگ کو زندہ چھوڑ سکتی ہے۔۔۔۔؟ ان کا انداز بہت ہی خطرناک تھا۔

۔۔۔۔۔ ام۔۔۔۔۔ امی یہ۔۔۔۔۔ یہ سب۔۔۔۔۔ کچھ۔۔۔۔۔ کچھ آپ نے کیا ہے نہ
۔۔۔۔۔ بابا۔۔۔۔۔ کو آپ۔۔۔۔۔ نے۔۔۔۔۔ م۔۔۔۔۔ مہار دیا۔۔۔۔۔! اتنا بڑا تلخ سچ سن کر اسکا لہجہ بالکل
ٹوٹ گیا تھا ماں کے زور سے پکڑنے سے چوڑیاں ٹوٹ چکی تھیں۔۔۔۔۔ کلائیوں میں سے خو*ن
آر رہا تھا۔۔۔۔۔

اسے آج اس چوٹ کی تکلیف نہیں ہو رہی تھی جتنی ماں کا بھیانک روپ کھلنے پہ درد ہو رہا
تھا۔۔۔۔۔ آنکھوں سے آنسوؤں کے ساتھ کاجل بھی بہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آج وہ کھل کر رونا چاہتی تھی لیکن اسے آنسوؤں نہیں آ رہے تھے۔۔۔۔۔!

۔۔۔۔۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

.....

Posted On Kitab Nagri

آج وہ کھل کر رونا چاہتی تھی لیکن اسے آنسوؤں نہیں آرہے تھے۔۔۔!

رو لو بے شک۔۔۔! لیکن مجھے تم تیار چاہیے جب تک ثمن اور اسکا بیٹا آتے ہیں تب تک خود کو تیار کرلو اس میں تمہارا ہی فائدہ ہے

نہیں۔۔۔ امی آج نہیں آج میں آپ کو اس سازش میں کامیاب نہیں ہونے دوں گی میں دیکھتی ہوں آپکی وہ دوست اور انکا دو ٹکے کا گھٹیا بیٹا کیسے اس گھر میں قدم بھی رکھتے ہیں۔۔

وہ جو باپ کی موت اور اتنی بڑی حقیقت صبح سے صدمہ بھی نہ مناسکی تھی ماں کی غلط بیانی پہ اٹھ کر ڈھاری تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ آئیں گے اور تم جاؤ گی ان کے پاس کوئی بھی گڑ بڑ کیے بغیر۔۔۔۔! اگر کوئی گڑ بڑ کی نہ تو میں بتا رہی ہوں حسناں کی زندگی تمہارے ہاتھ میں ہے۔۔۔! وہ اسے ڈھمکا چکی تھی اس کا پیلا پڑتا چہرہ دیکھ کر اُن کو اپنا پلان کامیاب ہوتا نظر آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے میں مم۔۔ میں۔۔ تیار ہوں۔۔۔ لیکن۔۔۔ اس۔۔ اس کے بعد ک۔۔ کچ بھی میری بہن یا میرے شوہر کو ہلکی سی خراش بھی پہنچی تو پھر میں آپ سے حساب کروں گی۔

تم نے تو میرا دل خوش کر دیا میری بچی۔۔۔! وہ اس کے پاس بیٹھتی پچکارتی ہوئیں بولی تھی جلدی سے میک اپ کرو دیکھو کیا حال کر لیا ہے تم نے۔۔۔۔۔ خود پہ رحم کرو۔۔ انہوں نے اس کے بکھرے بالوں کو پیچھے کیا جب کہ منال ان کے ہاتھ جھٹکنے لگ پڑی تھی جیسی بھی تھیں وہ اس کی ماں تھیں وہ کچھ کرنا چاہتی تھیں لیکن کوئی چیز اسے روک رہی تھی یہ سب کرنے۔۔۔ اور کچھ نہیں انہوں نے اسے پالا تھا۔

چلو شاباش۔۔۔۔۔ وہ گھر سے نکل آئے ہوں گے تم تیار ہو جاؤ لیکن کوئی گڑبڑ کی نہ تو تمہاری چالاکی تم پہ الٹ دوں گی گیارہ سال ہو گئے ہیں تمہارے باپ کو مروائے ہوئے کانوں کان کسی کو خبر نہیں ہوئی۔۔۔۔۔! میں نے اس کلموہی کی ماں کو خبردار بھی کیا تھا لیکن وہ تھی کہ میری بات کو کوئی اہمیت نہیں دی لیکن چچ چچ دو دن بعد مر گئی۔۔۔۔۔!

اپنی اور اپنے شوہر کی ذمہ دار وہ عورت خود ہے۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

کیا تم بھی اپنے شوہر کی موت کی ذمہ دار بننا چاہتی ہو۔۔۔! کیا ساری زندگی کے لیے پچھتائے میں رہنا چاہتی ہو۔؟

وہ تو میری سوکن تھی اس کو کیسے زندہ چھوڑ سکتی تھی۔۔۔؟

لیکن تم بیٹی ہو تمہیں تو پیدا کیا ہے خود۔۔۔! اتنی ظالم تو نہیں ہوں نہ۔۔۔! وہ اسے مکمل ٹارچر کر چکی تھی وہ ٹارچر ہو بھی رہی تھی وہ فتح حاصل کر چکی تھیں انہیں سمجھ لگ گئی تھیں کہ اشناں ٹریپ ہو چکی تھی۔

میں جارہی ہوں شاباش آ جاؤ میرے پیچھے۔۔۔! وہ اس کا گال تھپتھپاتے اٹھ چکیں تھیں۔۔

وہ پیچھے روتی لفظوں کے دھارے میں روتی دھوتی اٹھ بیٹھی تھی اسے تو زندگی اب ہی حسین لگنے لگی تھی لیکن خوشیوں کا دوارنیہ اتنا مختصر ہو گا اس نے سوچا نہیں تھا۔۔۔۔!



اشناں بیٹا۔۔۔۔ انڈے میں خود فرائی کر لیتی تم تب تک یہ ٹیبل پہ سیٹ کر دو۔۔۔ وہ ناشتے کی طرف اشارہ کرتی ہوئی بولیں تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ثمنینہ بیگم کے ساتھ ناشتہ بنوا کے فارغ ہوئی تھی جب انہوں نے اسے کہا تھا۔

اس نے پانچ منٹ میں ٹیبل پہ ہر چیز سیٹ کی اور تنقیدی نگاہ ڈالی تھی۔۔

بڑی امی اور کوئی کام۔۔۔! وہ ان سے پوچھنے لگی تھی

نہیں تم جاؤ۔۔۔ روشال کو اٹھاؤ وہ ناشتہ کر لے پھر آفس بھی جانا ہوگا شام کو نکلنا بھی ہے
سب نے اسے کہنا آج جلدی آجائیں۔۔۔ وہ مصروف سی جواب دیتی انڈے کو فرائی پین
میں ڈال چکی تھی۔۔

جی ٹھیک ہے میں جاتی ہوں۔۔۔ وہ پیچھے ہگ کرتی پیار دیتی چلی گئی تھی۔!

وہ کمرے میں آئی تو وہ شہنشاہ شخص کشن کو ہاتھوں میں دبائے سویا ہوا تھا جو سوتے ہوئے بہت معصوم لگ رہا تھا وہ جا کر آرام سے اس کے پاس بیٹھ کر فرصت اور وارفتگی سے دیکھنے

Posted On Kitab Nagri

لگی تھی کیونکہ وہ اس شخص کو جاگتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی تھی کیونکہ اس کی نگاہوں کی چمک اسے کچھ دیکھنے ہی نہیں دیتی تھی

جب سے تہمینہ بیگم نے بخت ولا کا تھا اس وقت سے وہ بہت پریشان تھی اداسی اور ویرانی اس کی آنکھوں میں سمٹ آئی تھی جس وقت سے بخت ولا میں جانے کا سنا تھا منہ پہ اداسی خود بخود چھا گئی تھی کیونکہ ثمنینہ بیگم کو وہ جانتی تھی اسے لگ رہا تھا وہ جیسے ہی وہاں وہ پھر سے بچپن کی طرح ٹارچر کریں گی۔

وہ اسی اداسی کی کیفیت میں نجانے کب سے دیکھ رہی تھی اسے سمجھ نہیں لگی اور وہ جاگ گیا روشال جو کروٹ لینے لگا تھا اس کو دیوانوں کی طرح دیکھتے پایا وہ تو مسکرایا تھا لیکن ان آنکھوں میں پریشانی واضح دیکھ کر اس کی مسکراہٹ سمٹ گئی تھی۔

زوجم۔۔۔ کیا بہت پیارا لگ رہا ہوں۔۔۔! وہ آہستگی سے کھنکھارتا ہوا بولا تھا اس نے جھٹکے سے ہاتھ پکڑ لیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

پلیز مجھے چھوڑیں۔۔۔۔۔ وہ ایک دم پھر سے ہچکچا گئی تھی اور ہاتھ چھڑانے کی کوشش بہت زور سے کی گئی تھی۔

چھوڑنے کے لیے تھوڑی پکڑا ہے۔۔۔۔۔ اس نے ہاتھوں پہ گرفت سخت کی تھی

پلیز پیچ۔۔۔۔۔ چھوڑیں۔۔۔۔۔! وہ اس کی نظریں خود جے پا کر التجائی ہوئی تھی اس کی آنکھوں میں آنسوؤں بھر آئے تھے۔

اگر میری زوجہ یہ سمجھتی ہیں کہ وہ دو آنسوؤں بہا کر جان چھڑا لیں گی تو ایسا ہرگز نہیں ہونے والا کیونکہ میں اپنی جان کی جان تو ہرگز نہیں چھوڑنے والا۔۔۔ اس نے اس کا رخ اپنی طرف موڑا تھا۔

www.kitabnagri.com

اچھا یہ بتاؤ اداس کیوں ہو۔۔۔۔۔؟ اس نے تفسیشی لہجے میں بوچھا جو گرین کمر کے سمپل سے سوٹ میں نماز سٹائل ڈوپٹہ لیے بہت پیاری لگ رہی تھی لیکن اس کی آنکھوں میں اداسی ہی اداسی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

روشال کہ یہ کہنے سے وہ حیران ہو گئی تھی کہ کیسے اس نے جان لیا تھا کہ وہ اداس ہے۔۔۔! اس نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا تھا۔

حیران مت ہو تمہاری رگ رگ سے واقف ہوں تمہارے دل و دماغ پہ قبضہ ہے میرا۔۔۔ اس ننھے سے دماغ میں جو کچھ چل رہا ہے مجھے سب کچھ پتہ ہے۔۔۔! تم کیا کرتی ہو کیا سوچتی ہو مجھے ہر شے کے بارے میں علم ہے زوجم۔۔۔! اس کی کھلی آنکھوں اور کھلے منہ کو حیرت سے کھلا دیکھ کر وہ مسکرا اٹھا تھا۔

اب بتاؤ کیا چیز پریشان کر رہی ہے تمہیں۔۔۔؟ وہ خود کہنیوں کے سہارے اٹھ بیٹھا اور اس کی تھوڑی اٹھاتے پوچھا تھا۔۔۔
www.kitabnagri.com

نہیں ہوں پریشان۔۔۔۔۔ پلیز چھوڑیں۔۔۔۔۔ وہ اور زیادہ روہانسی ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اشال مجھے جھوٹ سے سخت نفرت ہے سچ بتاؤ کیا ہوا ہے۔۔ وہ اسے جھٹکے سے کھینچتے اپنے قریب کر گیا تھا۔

تم بخت ولا نہیں جانا چاہتی کیا۔۔۔؟ اس وجہ سے پریشان ہو کہ کوئی تمہیں کچھ کہے گا۔۔۔؟ وہ اس کو کمر سے پکڑتے بالکل اپنے ساتھ لگا چکا تھا۔

جی۔۔۔ لیکن چھوٹی امی مجھے ماریں گی اور ڈانٹے گی بھی یہ کہتے اس کی آنکھوں میں مزید نمی آنے لگی تھی

اور کیوں میں اس وقت کہاں ہوں گا۔۔۔؟ وہ اس کے نماز سٹائل کو کھول کر اس کا ڈوپٹہ نیچے کر کے اس کے بالوں میں انگلیاں چلا رہا تھا۔

آپ جب آفس جائیں گی وہ مجھے مارا کریں گی سٹوروم میں بند کر دیں گی۔۔۔ مجھے گرم چیزیں لگائیں گی۔۔۔ میرے بال سے پکڑ کر کھینچے گی۔۔۔ میرے منہ پہ کپڑا باندھ دیں گی۔۔۔ استری لگائیں گی۔۔۔ وہ جو بے خبری اور بے دھیانی بچپن کے واقعات سوچ رہی تھی اور

Posted On Kitab Nagri

ساتھ بتا رہی تھی وہ بے خبری میں سارے راز افشاں کر رہی تھی جسے سن کر روشنال کے چہرے کا رنگ بدلتا جا رہا تھا۔۔۔

کس نے مارا ہے تمہیں اور کیوں مارا ہے۔۔۔؟ روشنال نے اشال کو خود سے علحیدہ کر کے سختی سے پوچھا تھا جسے اشال سہم گئی تھی۔۔۔

بتاؤ اشال کب کرتی رہی ہیں وہ تمہارے ساتھ ایسا۔۔۔ کب سٹور میں بند کیا ہے۔۔۔۔۔ کب تمہارے منہ پہ کپڑا باندھا ہے۔۔۔ کب تمہیں استری سے جلایا ہے۔۔۔۔۔؟ اس نے زور زور سے اسے بازوؤں سے ہلایا تھا۔

بتاؤ اشال بالکل سچ بتاؤ مجھے۔۔۔۔۔ اس نے اس کی تھوڑی پکڑ کر سر اوپر اٹھا کر پوچھا تھا۔

وہ۔۔۔ وہ میرے منہ سے نکل گیا تھا ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔۔۔ وہ ایسے سہمی جیسے ثمنینہ بیگم کے سامنے روشنال انویسٹگیشن کر رہا ہو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اشو۔۔۔۔ میں کیا کہہ رہا ہوں منہ سے ایسے ہی کچھ بھی نہیں نکلتا کچھ تو ہوتا رہا میرے پیچھے
سچ بتاؤ بالکل۔۔۔ مجھے اسے غصہ آگیا وہ سچ بتا ہی نہیں رہی تھی۔۔۔

اس کے اونچا بولنا سے اشال سر پہ منہ کے آگے دونوں ہاتھ اٹے رکھ گئی جیسے وہ مارنے لگا
ہو اشال مسلسل کانپ رہی تھی اس کے ہاتھوں کی لرزش اتنی زیادہ تھی کہ روشال کچھ
سوچنے پہ مجبور ہوا اُسے کچھ کچھ یہ ماضی کا حادثہ لگا تھا۔

اس نے ایک نظر اسے دیکھا جس کے بال آگے پیچھے کندھوں پہ پڑے ہوئے تھے کچھ منہ
کے آگے پڑے ہوئے تھے وہ کسی ڈری سہمی بچی کی طرح تھر تھر کانپ رہی تھی جیسے ہجوم
میں ماں باپ سے بچھڑ جائے اور اسے ماں باپ کا پتہ نہ ملے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اشو۔۔۔ آہستگی سے کہتے اس کو پکارا تھا مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوئی تھی وہ ہنوز ایسے ہی
کانپ رہی تھی۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

اس سے بالکل ایسے ہی کانپتا دیکھ کر اور کوئی سوال و جواب نہ پاتے وہ اس کے قریب ہوا اور کمر سے پکڑ کر اپنے ساتھ لگا کہ اس کے بال سلانے لگا تھا وہ کانپ ایسے ہی کانپ رہی تھی روشال نے اسے اپنی گود میں لٹایا تھا

اور اس کے گرد مضبوط حصار باندھا وہ بلکتی رہی روشال اس کے بال سلاتا رہا پھر جھک کر ایک جاندار بوسہ اس کے گال پہ دیا تھا۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اشو بات سنو میری ادھر میری طرف دیکھو۔۔۔۔! اس نے دیکھنا تو کیا سنا بھی نہیں اور اس کی پشت کے گرد بازو باندھ کے منہ اس کے سینے میں چھپایا تھا۔۔

اب مجھے پتہ لگا تم بخت ولا سے اتنی ڈرتی ہو۔۔۔۔ میرے پیچھے خالہ تمہارے ساتھ اتنا بھیانک سلوک کرتی رہی تمہاری معصومیت کا ناجائز فائدہ اٹھاتی رہیں اوپر سے میری بغیرتی کی انتہا بھی ختم ہو گئی تھی میں بھی اپنی انا کی بھٹی میں تمہیں جھونک دیا جسے تمہیں بھی زخمی کیا اور خود بھی جلتا رہا۔۔۔ وہ بہت غصے تھا اس کا وجود مسلسل کانپ رہا تھا۔

اب میں بابا کی ضد کے آگے خاموش نہیں تو میرا بھی دل نہیں کر رہا لیکن اپنے سپر مین پہ بھروسہ رکھو میں ہر مشکل کے آگے آ جاؤں گا۔۔۔ جہاں تمہارے آگے مصیبتیں ہوں گی میں ان مصیبتوں کے آگے ڈٹ جاؤں گا۔۔۔ میں سائے کی طرح تمہارے ساتھ رہوں گا لٹل گرل۔۔۔ تمہاری سیفیٹی کے لیے مجھے موت بھی آگئی تو میں اس سے بھی نہیں ٹلوں گا۔۔! خدا کے بعد تم مجھے ہمیشہ اپنے ساتھ پاؤں گی میں تمہارے لیے موت سے لڑ جاؤں گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ یہ کہہ رہا تھا جب اس کا نازک ہاتھ اپنے لبوں پر پڑا ہوا محسوس ہوا تھا۔۔۔
پلیز ایسے نہ کہے سپر مین آپکے بعد میں کیا کروں گی۔۔۔۔۔ میرا وجود تو آپکے بغیر ادھورا ہے
اگر آپ کو کچھ ہو گیا تو میں کیسے جیوں مجھے تو موت ویسے ہی آجائے گی۔۔۔ میں تو اس دن
ہی مر جاؤں گی وہ روئے روئے لہجے میں کہتی اس کی گود میں سر ٹکائے ہوئے سے بولی تھی

روشنال کو اس پہ ٹوٹ کے پیار آیا تھا اسے اب محسوس ہوا کہ وہ اس کے پاس تحفظ محسوس
کر رہی ہے۔۔۔

تو پھر مجھ پہ یقین ہے نہ میری اشو کو۔۔۔۔۔ اس نے اس کی نگاہوں میں نگاہیں ڈالتے پوچھا
تھا۔

www.kitabnagri.com

جی خود سے بھی زیادہ۔۔۔۔۔ اس نے مدھم آواز میں کہا تو روشنال نے اس کا رخ اپنی طرف
کیا اسکے آنسو اس کے گال پہ پیارا بھرا لمس چھوڑا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا پھر یہ بتاؤ۔۔۔۔ خالہ کہاں مارتی تھی میری اشو کو اس نے آہستگی سے اور بہت ہی پیار سے پوچھا تھا۔۔۔

یہاں۔۔۔۔ یہاں استری لگائی تھی پپ۔۔۔۔ پیچھے۔۔۔۔ اس نے ہلکی سی شرٹ اٹھائی تو جلے کا نشان سامنے نظر آیا تھا روشنال کو وہ نشان کافی بڑا لگا تھا بے شک درد اسے نہیں ہو رہا تھا زخم پرانا ہو گیا تھا لیکن نشان رہ گئے تھا۔۔۔۔ وہ ساکت رہ گیا تھا وہ اسکا محرم تھا اس کے درد سے بے خبر۔۔۔۔ وہ اسے مارتی رہی تھی ذہنی مارچر بھی کیا تھی۔۔۔۔ اس نے جلدی سے اس کی شرٹ صبح کی تھی تاکہ وہ بعد اپنی بے اختیاری پر شرمندہ نہ ہو۔۔۔۔۔ جو چیز اسے بے اختیاری کے لمحوں میں ہو جاتی تھی وہ بعد میں اکثر بہت پریشان رہتی تھی ٹنشن میں رہتی تھی روشنال سے بہتر یہ بات کون جانتا تھا ابھی بھی یہ ہی ہوا تھا وہ شرمندہ نظر آرہی تھی۔

www.kitabnagri.com

اس کی شرمندگی دیکھ کر اس کے ماتھے پہ پیار کیا اور پھر بیڈ سے اترتا بانہوں میں اٹھا چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مم۔۔۔ مجھے ننن۔۔۔ نیچے۔۔۔ اتاریں پلیز۔۔۔! مم۔۔۔ میں نے کچن میں جانا ہے وہ
منمائی تھی۔۔

ٹومنٹ ویٹ۔۔۔ اس کی بھاری سن کر وہ اس کے سینے کے ساتھ سر ٹکا چکی تھی۔۔

اپنی آنکھیں بند کرو۔۔۔ اس نے حکم دیا تھا اور وہ جلدی سے آنکھیں بند کر گئی تھی
اشال کو الماری میں سے کھٹ پھٹ کی آواز آئی تھی۔

اپنی آنکھیں کھولو۔۔۔! وہ یہ کہتا اسے زمین پہ اتار چکا تھا۔۔۔

یہ چیخ کر کے آؤ۔۔۔ وائٹ اینڈ بلیک کلر کی میکسی جس پہ ہاتھوں کا کام بن ہوا تھا لائٹ
لائٹ سا کام ہوا تھا وہ بہت پیاری میکسی تھی اپنی میکسی دیکھ کر اس کی آنکھیں ہی چندھیا
گئی تھی۔۔۔

ہم کہیں جا رہے ہیں۔۔۔ وہ میکسی دیکھ کر شاک شاک سی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپکے سسرال مادام اور کہاں۔۔۔۔! اس نے مسکرا کر جواب دیا تھا۔

ویسے یہ۔۔۔۔۔ کب۔۔۔۔۔ کب لائے آپ۔۔۔۔۔؟ وہ منہ پھاڑ سر جھاڑ والے لہجے میں پوچھ رہی تھی

جب کل بابا نے تھپڑ مارا تھا خفا کہ فرقان کے ساتھ بازار گیا تھا اس نے بھابھی کے لیے ڈریس لیا تو مجھے یہ میکسی بہت پسند آئی تھی ساتھ میں میچنگ ہیل بھی ہیں۔۔۔۔! اس نے مسکرا کر عام سے لہجے میں بتایا تھا

لیکن۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ وہاں۔۔۔۔۔ یہ ڈریس کیسے پہن کر جاسکتی ہوں۔۔۔۔۔
وہ بولی تو جیسے ابھی تک صدمہ تھا اسے۔۔۔۔۔

یہ ہی پہن کہ جانا ہوگا۔۔۔۔۔ آخر سب کو بھی تو پتہ چلے کہ بخت ولا میں پریوں کی حور اتری ہے وہ سنجیدہ سا کہتا آخر میں شرارتی ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جلدی جاؤ۔۔۔۔۔ مجھے بھی لیٹ ہو رہا ہے۔۔۔! اس نے اب اسے کا بازو ہلایا تھا جو خاموش سی میکسی دیکھ رہی تھی۔

وہ چلی گئی روشال اسکی بلیک کلر کے ہیلز لیے صوفے پہ بیٹھ گیا تھا۔

دس منٹ بعد وہ میکسی کو ہاتھوں سے پک کیے کنفیوز کنفیوز سی باہر آئی تھی۔

یہ کئی گر کہ نہیں نہیں بھاگ چھوڑ دو اسے۔۔۔ وہ شرمندہ ہوتی ہاتھ اٹھا گئی تھی وہ جیسے ہی ایک قدم چلی میکسی اسے بہت بڑی تھی اسکا پاؤں میکسی میں آیا وہ بری طرح زمین پہ گری تھی۔

www.kitabnagri.com

روشال چلتا اس کے قریب گیا اس کے قریب گھنٹوں کھ بل بیٹھا تھا جو اب گردن پکڑ کے بیٹھی رونے کی تیاری پکڑ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے اس کے بال ہٹا کر گردن کو اپنے ہاتھوں سے سہلایا تو اشناں نے خفگی سے اس کے ہاتھ جھٹکے تھے جیسے گرانے میں سارا قصور روشناں کا ہی ہو۔

اشو۔۔۔ میرا کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔! روشناں نے اس کو منہ کے ٹیڑھے میڑھے زوایے اور غصے میں دیکھا تو مسکراہٹ دبا کر صفائی دی تھی کیونکہ اس کا غصے اور شرمندگی سے چہرہ لال تھا۔

سارا قصور آپ کا ہی ہے آپ نے کہا تھا چھوڑ دو نہیں بھاگے گی وہ تو نہیں بھاگی میں ضرور گر گئی ہوں۔۔۔!

وہ یہ کہہ کر بچوں کی طرح رونے لگی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا اچھا سوری یار۔۔۔ میرا ہی قصور ہے آپ کی شان میں کوئی گستاخی ہوئی ہو تو ہم آپ سے معافی مانگتے ہیں وہ اپنے کانوں کو گہرے سنجیدے لہجے میں بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس کو کان پکڑے دیکھ کر اشال کے چہرے پہ بہت ہی خوبصورت مسکراہٹ آئی تھی وہ ہنسی اور بے اختیار ہنستی چلی گئی تھی روشال اس کے چہرے کی مسکان میں کھوسا گیا تھا کیونکہ وہ اتنے دنوں بعد کھل کر مسکرائی تھی آج وہ بچی لگ رہی تھی زندگی کی تلخیوں نے اسے بہت سمجھ دار بنا دیا تھا اب وہ پہلے کی طرح منہ کھول کر ہنستی نہیں تھی لیکن آج وہ کھلے دل سے مسکرا رہی تھی جسے روشال پر سکون ہوا تھا۔

تم ہنستی اچھی لگتی ہو زوجہ۔۔۔ میری دعا ہے تم ہمیشہ ایسے ہی مسکراتی رہو۔۔۔
روشال نے اس کے کانوں میں جھک کر مدھر سا کہا تھا وہ شرماسی گئی تھی اس نے جھک کر اس کے کندھوں پہ لب رکھے تھے۔۔۔

اٹھو گی یا میں بلڈوزر منگواؤ۔۔۔۔۔ وہ اس کے بھری بھری صحت پہ چوٹ کرتا ہوا بولا تھا روشال نے اسے مزید تنگ کیا تھا اور وہ چڑ بھی گئی تھی۔۔۔

میں موٹی بالکل بھی نہیں ہوں۔۔۔۔۔ میں اٹھ سکتی ہوں اس نے منہ پھلا کر جواب دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

مراق کر رہا تھا یار ورنہ میری اشو تو نازک سی گڑیا ہے جسے میں ہاتھوں اٹھا کہ پورا دنیا گھما سکتا ہوں وہ یہ کہتا بازوؤں میں اٹھا کر اسے ڈریسنگ ٹیبل کے پاس چیئر پر بیٹھایا تھا اور اس کے بال سیدھے کیے اور ہیلز اٹھا کر اس کے پاؤں میں پہنانے لگا۔

یہ۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ کک۔۔۔۔۔ کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ مجھے بالکل اچھا نہیں لگتا۔۔۔۔۔ اشال جو شمار رہی تھی اس کو چپل پہناتا دیکھ کر ساری شائینس اڑی تھی۔۔۔

کیوں تمہارے پاؤں کو ہاتھ لگانے سے میری شان گھٹ جائے گی اور ویسے بھی بچپن میں میں ہی پہناتا تھا تمہارے شولیس اسٹریپ باندھنا میرا کام تھا ایسے چھوٹی چھوٹی منہ پھاڑ کر حیران مت ہوا کرو۔۔۔۔۔ تم بے شک میری بیوی ہو لیکن میرے لیے ابھی تک بچی ہی ہو زوجہ۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

پلیز مجھے اچھا نہیں لگتا آپ بڑے ہیں مجھ سے۔۔۔۔۔!

چپ کر کے بیٹھی رہو۔۔۔۔۔ اور مجھے میرا کام کرنے دو روشال نے اب سنجیدگی سے کہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ن۔۔۔۔ نہ نہیں میں آپ کو اپنے پاؤں پہ ہاتھ نہیں لگانے دوں گی اس نے پاؤں پیچھے کھینچ لیے تھے۔۔

اشو پٹو گی مجھ سے۔۔۔۔ سیدھی طرح پاؤں آگے کرو نہیں تو مجھے اور بھی طریقے آتے ہیں۔۔

آپ اب بھی ماریں گے مجھے۔۔۔۔ وہ پھر سے حیران ہوئی تھی۔

ہاں بالکل۔۔۔۔ اس میں کوئی شک۔۔۔۔ روشناس نے ہنس کر اس کی بات پہ مہر پکی کی تھی۔
www.kitabnagri.com

آپ کو رحم نہیں آئے گا مجھ پر۔۔۔۔! اس نے آنکھیں اٹھا کر پوچھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور وہ کیوں آئے گا تم مجھے تنگ ہی اتنا کرتی ہو کوئی بات نہیں مانتی۔۔۔۔۔ روشال نے اس کے پاؤں میں ہیلز کے سڑپس باندھ کر کہا تھا۔

اچھا سوری۔۔۔ آئندہ نہیں کروں گی۔۔۔!

اُس اوکے۔۔۔۔۔ لیکن تم کام ہی مرنے مروانے والے کرتی ہی کیوں ہو۔۔۔! اس کا ڈوپٹہ اس کے سر پہ کرواتے ہوئے روشال نے ہنس کر کہا تھا۔

اب ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ اب میں خود شاور لے لوں۔۔۔ تم تک ادھر ہی بیٹھو اکھٹے نیچے چلیں گے۔۔۔۔۔! وہ اس پہ طائرانہ نگاہ ڈالتے واشروم کپڑے لیے واشروم چلا گیا تھا وہ وہیں بیٹھے خود کو شیشے میں دیکھ کر شرماتی رہی کیونکہ وہ لگ ہی بہت پیاری تھی وہ اٹھ کہ کھڑی ہوتی کبھی ایک بال سائیڈ پہ کرتی تو کبھی دوسرے پر اور کبھی کمر پہ ہاتھ رکھ کہ پوری گھوم جاتی وہ خود میں اتنی گم تھی جب روشال باہر آیا اور اس کو بچوں کی طرح چلتے پایا تھا جو بیڈ کے پاس سے بڑے طمطراق سے چلتی شیشے کو دیکھتی گردن اٹھائے ایسے چکر کاٹ رہی تھی اسے

Posted On Kitab Nagri

دیکھ کر روشال کو ایسے لگا جیسے وہ ماڈل کو کاپی کر رہی ہو وہ جیسے ریمپ پہ نخریلے انداز میں چلتی ہوئے آ جا رہی ہو۔۔۔۔ وہ بغیر کوئی آواز پیدا کیے اسے دیکھتا رہا۔۔۔۔

اشال جو اپنے آپ میں مگن تھی اس پہ نظر پڑی جو مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا وہ کمر میں ہاتھ دیئے آنکھیں کھولیں وہیں اسٹیجو بن گئی تھی۔۔۔!

میرے پاس ایورڈ تو نہیں ہے زوجہ۔۔۔۔ جو آپکو پیش کروں لیکن آپکی پرفامنس بہت اچھی تھی روشال نے سنجیدہ لہجے اور مسکراتی آنکھوں سے کہا تھا۔۔

یہ تعریف تھی یا تنقید۔۔۔۔۔؟ اشال کو لگا وہ طنز کر رہا ہے کیونکہ وہ تو اسے ڈوپٹہ کروا کہ گیا تھا اس لیے کہہ رہا ہے وہ جلدی سے کمر سے ہاتھ ہٹا کر سر پہ الٹا سیدھا ڈوپٹہ کیے بولی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بالکل زو جم تعریف ہی تھی ورنہ اس غلام میں اتنی ہمت کہاں کہاں کہ آپکی ذات سے خامی نکالے۔۔۔۔! روشنال نے ایسے کہا جیسے وہ کسی دیس کی ملکہ ہو۔۔۔! اشال اس کے لہجے سے اور زیادہ کنفیوز ہوئی تھی کیونکہ اس کا لہجہ سنجیدہ مگر آنکھیں مسکرا رہی تھی۔

اچھا یہ بٹن تو بند کر دیں گی زو جم۔۔۔۔ اس نے کینفوز سی کھڑی اشال کو دیکھ کر کہا تھا۔

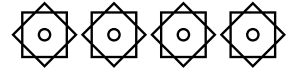
اشال اس کے قریب آتی اس کے بازوؤں کے بٹن بند کرنے لگی تھی اس نے بٹن کر کے اسے دیکھا جو سفید جوڑے اور پیشانی پہ گیلے بکھرے بال ہونے کے وجود بہت ہی نکھرا نکھرا اور پیارا سا لگا تھا۔۔۔ اشال نے خود کو اسے شیشے میں دیکھا اور دیکھتی ہی رہ گئی تھی۔

روشنال نے شیشے میں سے دیکھا جو اسے اور خود کو ہی دیکھ رہی تھی اس نے جلدی سے اس کی پیشانی پہ پیار کیا اور پھر گال پہ کیا وہ اس کی بے باک جسارتوں سے شرم سے لال ہو گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آؤ چلتے ہیں باہر۔۔۔۔! وہ بالوں پہ کنگھی اور خود پہ پرفیوم سپرے کر کے میچھے ہوا اور اسے بازوں سے پکڑ کر اسے شرماتا دیکھ کر کہا تھا۔

جی چلتے ہیں۔۔۔ وہ سر پہ نیٹ کا ڈوپٹہ کا صبح سیٹ کر کے اس کے ساتھ باہر جانے کے لیے تیار ہوئی تھی



ماشاء اللہ۔۔۔۔ ماشاء اللہ۔۔۔۔ اللہ نظر بد سے بچائے۔۔۔۔ وہ جیسے ہی روم سے نکلے تو ثمینہ ان کی پرفیکٹ جوڑی ایک کو ہنستا اور دوسرے کو شرماتا دیکھ کر پلک جھپکنا بھول گئی تھی۔۔۔۔

ماشاء اللہ میرا بیٹا اور بہو چاند سورج کی جوڑی لگ رہی ہیں۔۔۔۔! وہ جلدی سے پیسے لے لے کہ اور ان لے سر سے پیسے وارے تھے

ماں چاند تو یقیناً آپکی بہو ہی ہوگی ٹھنڈی آئس کریم کی طرح۔۔۔۔ روشال اس کے من موہنے سے چہرے کو دیکھ کر کہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں سورج تو آپ ہی ہیں گرم دیگچے کی طرح۔۔۔ اشال نے منہ بنا کر آہستگی سے کہا تھا جو صرف روشال نے ہی سنا تھا۔۔

وہ تو میں ہوں بالکل گرم گرم۔۔۔۔ جس کی تپش میں آپ جل رہی ہیں زوجہ۔۔۔۔۔ روشال نے بھی بالکل سرگوشی میں جواب دیا تھا۔

ماشاء اللہ میری بیٹی تو رنگوں میں نہائی ہوئی ہے وہ اس کے چہرے کو دیکھتی بغیر صغیر صاحب اور آغا جان کی پرواہ کیے بغیر اونچی بولی تھی جو ٹیبل پہ ناشتہ کر رہے تھے جس کا چہرہ کی طرح سرخ ہو رہا تھا تو گلابی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آفٹر آل آپکے بیٹے کی سنگت میں رہ کہ آئی ہے ہزار رنگوں سے روشناس کروا کہ لایا ہوں اپنی زوجہ کو۔۔۔۔۔ روشال نے بالکل مدھم لہجے میں اسے آنکھ اور کندھا مارتے ہوئے کہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ۔۔۔ آپ۔۔۔ روشال کا چہرہ اس کی بے باک باتوں سے جل اٹھا تھا۔۔۔

یہ تم لوگ کیا کیا کھسر پھسر کر رہے ہو۔۔۔۔۔ بیٹھ کہ ناشتی کرو نہ۔۔۔۔۔ آجاؤ ادھر
۔۔۔۔۔ ثمنینہ بیگم نے انہیں آپس میں لگے دیکھا پہلے تو مسکرا ہی پھر ان کی بحث بڑھتا دیکھ کر
ڈانٹنا ضروری سمجھا تھا۔

وہ دونوں بیٹھ گئے اشال تو خاموشی سے ناشتہ کرنے لگی جب کہ روشال خاموشی سے بچ بچا
کہ کبھی اس کے پاؤں پہ پاؤں مارتا کبھی اس کے ہاتھ پکڑ لیتا تو کبھی آنکھ و نک کرتا جسے
روشال کا دل کیا روشال کے خوبصورت بالوں کا ستیا ناس کر دے۔۔۔۔۔ لیکن وہ صرف سوچ
ہی سکی تھی۔۔۔!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صغیر صاحب اٹھے تو اشال کے سر پہ ہاتھ پھیرا تھا
آغا جان بھی ان کے پیچھے اٹھے انہوں بھی ہاتھ اٹھایا لیکن جھجک کہ پیچھے کر لیا تھا وہ جانے
لگے۔۔۔ اشال اُن ہی کو دیکھ رہی تھی وہ اشال نے ان کا ہاتھ پکڑا اور اٹھ کھڑی ہوئی
تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ان کا کانپتا ہاتھ پکڑ کے سر پہ رکھا اور پھر ان کے ساتھ لگ گئی تھی وہ کتنے دنوں سے ان کو اپنی طرف بے بس نظروں سے دیکھ رہی تھی اتنا بے چین دیکھ کر دشمن بھی پگھل جاتا وہ تو پھر اُن کی پوتی تھی معصوم دل کی لڑکی تھی کیسے نہ پگھلتی۔۔۔۔! اس نے باپ سے ہی تو سیکھا تھا کہ خود مر جاؤ لیکن رشتے کو مرنے نہ دو۔۔۔ اور وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس کی تلخی سے کوئی رشتہ مرے یا کسی کا دل مرجھا جائے۔۔۔۔!

دل ایک نازک پھول کی طرح ہے جو ایک دفعہ مرجھائے نہ تو پھر انسان لاکھ کوششیں کر کے اس کی آبیاری کرے لیکن پھر وہ پروان نہیں چڑھتا کیونکہ اس کی کمزوری آپکے اپنے ہاتھ میں ہوتی ہے کیونکہ اس پھول کے پودے کی جڑیں ہی کمزور ہوتی ہے اور جس کی بنیاد کمزور ہو وہ پودا تو تا عمر کھل نہیں سکتا وہ ایسا مرتا کہ اس کا زندہ ہون مشکل نہیں ناممکن ہو جاتا ہے۔

www.kitabnagri.com

سوری آغا جان۔۔۔۔۔ وہ ان کے سینے لگتے ایسی روئی کہ روشال کو بھی چپ کرانا مشکل ہو گیا تھا آغا جان کے جلتے دل کو قرار آ گیا تھا۔۔۔ وہ بوکھلا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کس بات کے لیے میرا بچہ۔۔۔۔ یہ تمہارا حق تھا اور حق کے لیے تو تمہیں میرا گریبان پکڑنے میں کوئی عیب نہیں تھا۔۔

نہیں آغا جان سوری فار ایوری تھنگ۔۔۔۔! اس نے ان کے گرد گرفت مضبوط کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

روشنال صغیر صاحب اور ثمنہ بیگم ان دونوں کو دیکھ کر رو پڑے تھے کیونکہ آج بھرسوں کی عدوات کا خاتمہ ہو گیا تھا آغا جان اس کو لیے لاونج کے صوفوں پر آگئے تھے وہ بھی ساتھ نکلے تھے۔۔۔

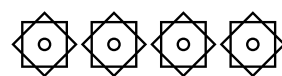
اچھا اللہ حافظ آپ سب سے واپسی میں بات ہوگی میں شام تک آجاؤں گا کچھ دیر روشنال ان کو دیکھتا رہا پھر ان سے اجازت طلب کرتا نکل گیا تھا۔۔

اشال نے آغا جان کے بازوؤں کے بیٹھے سب کے پرسکون اور مسکراتے چہرے دیکھے تو بے ساختہ دل میں اللہ کا شکر ادا کیا تھا بے شک جس ذات نے دکھ دیے تھے وہ پاک ذات دکھ

Posted On Kitab Nagri

سمیٹتی بھی جلدی ہے بے شک زندگی پھولوں کی سیج نہیں تھی لیکن اس پاک ذات نے ہر رات کے بعد اک روشن ہو اور چمکتی صبح بھی تو رکھی تھی ہر غم کے بعد خوشی بھی تو تھی نا وہ سوچتی تھی کہ اللہ نے اسے ہی کیوں دکھوں میں دکھایا تھا کاش اس کی شادی حسانل سے ہوتی تو سب رشتے اس کے ساتھ ٹھیک ریتے اس سے پیار کرتے۔۔۔۔۔ لیکن آج اسے اپنے اللہ پہ بڑا پیار بھی آ رہا تھا۔۔۔ کیونکہ اسکے اللہ نے اس کے لیے وہ فیصلہ کیا تھا جو اسے پہلے ٹھیک نہیں لگا تھا لیکن اس کے حق میں بہتر تھا اور اسکے لیے بہترین تھا آج اسے اللہ کا فیصلہ اپنے لیے بہت زیادہ اچھا لگا تھا۔۔۔ آج اللہ کا وہ جتنا شکر کرتی اتنا ہی کم تھا۔۔ وہ اپنے خاص بندوں کو رحمت سے نوازاتا ہے

اس پاک ذات نے اسے آزمائش کے لیے چنا تھا لیکن اس کا انعام اس نے پہلے ہی رکھا تھا وہ اس کے لیے صرف انعام نہیں تھا انعام عظیم تھا۔



یہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔! حسانل جو کسی کیس کے اور یجنل ڈاکو منٹس بھول گیا تھا وہ لینے گھر آیا تھا ایک لڑکا جو صوفے پر بیٹھا عجیب نظروں سے منال کو دیکھ رہا تھا وہ منال کو ایک عورت کے پاس سجا سنورا دیکھ کر غصے میں آیا تھا اسے معاملے کی سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ بہت کول نیچر کا تھا لیکن یہ معاملہ دیکھ کر اسے غصے پی اشتعال پانا بہت مشکل لگا تھا دوسری

Posted On Kitab Nagri

طرف حنال کو منال کی سانس اٹکی تھی۔۔ سارے نفوس اس کی ڈھارتی آواز سن کر اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

ہونا کیا ہے۔۔۔۔ منال کا رشتہ دیکھنے آئے ہیں یہ لوگ اور وقار اور منال ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں۔۔۔۔! ثمنہ بیگم اسے دیکھ کر غصے سے لال پیلی ہو گئی تھی اور گبھرائٹ ان پہ طاری ہو چکی تھی لیکن اپنے لہجے پر کنٹرول بڑی مشکل سے کیا تھا وہ تو ایسے کہہ رہی تھی جیسے منال کی پسند کی منگنی کرنے جا رہی ہو۔۔۔۔!

خالہ یہ کیا گھٹیا پن ہے۔۔۔۔! وہ اتنا زور سے ڈھارا ساری تمیز اڑن چھو ہو گئی تھی۔۔۔

مجھ سے کیا پوچھ رہے ہو۔۔۔۔ اپنی بیوی سے پوچھو۔۔۔۔ ثمنہ بیگم نے نازک صورت حال دیکھ کر منال کہ کندھے پہ بندوق رکھ کہ چلانی چاہی۔۔۔۔ جو چل بھی چکی تھی کیونکہ انھوں نے آنکھوں ہی آنکھوں میں ایک خطرناک اشارہ کیا تھا جسے منال کی آنکھوں میں خطرناک حد تک پھیل چکا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

منال۔۔۔۔۔ خالہ کیا کہہ رہی ہیں حسناں نے بہت یقین سے پوچھا تھا اس کا لہجہ اب نارمل تھا اسے لگا کہ منال انکار کر دے گی اس لیے وہ پرسکون ہو گیا تھا۔۔۔

ام۔۔۔۔۔ امی سچ ک۔۔۔ کہہ رہی ہے۔۔۔ منال نے آنکھیں جھکا خود پہ ضبط پا کر کہا تھا حالانکہ دل کر رہا تھا کہ اس کے سینے سے لگ کر باپ کی موت کا غم منائے۔۔۔

منال جو میں پوچھ رہا ہوں مجھے اسکا جواب چاہیے خالہ جو کہہ رہیں ہیں وہ سچ ہے تمہارا یہ رشتہ تمہاری مرضی سے آیا ہے۔۔۔!



وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔ منال ہچکچا گئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔ کیا۔۔۔ حسناں اب کی بار ڈھاڑا اٹھا اس کا سارا اکون تباہ ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں دیکھ لیا نہ میرا روپ۔۔۔۔ میں ایسی ہوں شروع سے۔۔! تھوڑا سا شرافت کا لبادہ کیا اوڑھا۔۔ تم تو میرے قدم چاٹنے پہ آگئے۔۔! اس نے ماں کی آنکھوں کے تاثرات دیکھ کر پتہ نہیں کیسے یہ لفظ استعمال کیے تھے وہ اُس کا دل جانتا تھا۔
سن لیا پڑھ گئی کلچے میں ٹھنڈ۔۔۔۔۔ شمینہ بیگم نے مسکرا کر کہا تھا۔

خالہ آپ خاموش رہیں۔۔۔۔۔ یہ میرا اور میری بیوی کا معاملہ ہے۔۔ اس نے انھیں خون خوار نظروں سے دیکھ کر کہا تھا۔۔

پلیز منال۔۔۔ میں جانتا ہوں یہ تم کسی دباؤ میں آکھ رہی ورنہ تم تو بہت خوش تھی حسانل نے جلدی سے اسکا بازو پکڑا تھا اور التجائی کی تھی۔

کیوں جونک کی طرح چمڑ ہو گئے ہو۔۔۔۔۔ پلیر اللہ کا واسطہ ہے چھوڑ دو مجھے جب نہیں رہنا تمہارے ساتھ لیکن تم تو ہو ہی بے شرم ہر وقت میرے قدموں میں بچھے رہنے کو تیار رہتے ہو۔۔۔۔۔ اس کے گلے میں یہ کہتے پھانس اٹکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے اتنے گر ہوئے الفاظ سن کر وہ تو جیسے سن رہ گیا تھا اس نے بمشکل خود کو سنبھالا اور دھیرے سے اس کا بازو چھوڑ دیا تھا۔

ٹھیک ہے میں تمہیں طلاق دوں گا مگر اس سے پہلے یہ بغیرتی نہیں کرنے دوں گا پہلے میرے بچے کو سہی سلامت میرے حوالے کرو۔۔۔۔۔! اس کے بعد میں خود تم جیسی عورت کو رکھنا تو کیا تھوکنہا پسند بھی نہیں کروں گا۔۔۔۔۔!

جس دن میرا بچہ پیدا ہوگا اسی دن ڈرائیورس کے ڈاکو منٹس تمہیں مل جائیں گے لیکن اُس سے پہلے تمہارا کوئی آشنا اس گھر میں آیا یا تن اس گھر سے نکلی نا تو تمہاری اور اسکی قبر یہ ہی بناؤں گا۔ یہ میری دھمکی نہیں میرا حکم ہے۔۔۔ اس نے پھر اسکا بازو پکڑ کر جھنجھوڑ ڈالا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حسنال بخت اس کا اتنا بد تمیز لہجہ دیکھ کر اور اسکی باتیں سن کر پھٹ پڑا تھا۔

ثمینہ بیگم اس کے بچے کی بات سن کر ساکت ہوئیں تھیں لیکن پھر سکون میں آئی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسٹر آپ ان سے ایسی بات نہیں کر سکتے آپ ان سے بد تمیزی کر رہے ہیں آپ میں شرم نہیں ہے۔۔۔ وقار اس کو دیکھتا منال کو متاثر کرنے لگا تھا۔

ہاں اس معاملے میں بہت بے شرم واقع ہوا ہوں۔۔۔ جو یہ سب اپنی آنکھوں سے دیکھ کر بھی خاموش ہوں۔۔۔!

وہ اس کے پاس اتنے سنجیدہ تاثرات لے کر گیا تھا کہ وہ سہم گیا تھا۔

بے شرم ہوں لیکن بے غیرت نہیں ہوں۔۔۔۔۔! قبر تو تمھاری ہی ادھر بھی بن جائے گی۔۔۔

اپنی بیوی سے پوچھو لڑکے۔۔۔۔۔ وہ اگر اتنی ہی صاف کردار کی ہوتی تو تمھیں یہ دن دیکھنے کی نوبت ہی نہ پڑتی۔۔۔۔۔

اس نے ہاتھ کا مکا بنایا تھا مگر اس لڑکے کی ماں آگے ہوئی اور اس کا ہاتھ پکڑ کر فقرہ کسا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم تو چلو نہ۔۔۔۔۔ وہ اسے بازوں سے پکڑ کر کھینچ اتنے غصے میں لے گیا تھا جب کہ پیچھے منہ کھولے اس کو دیکھتے رہ گئے تھے۔۔۔

ان کو بخت ولا آئے دو دن ہو گئے تھے سب کچھ سکون سے تھا اشال اب بہت بہتر ہو رہی تھی اس کی وجہ روشال کی دی گئی توجہ اور پیار محبت تھا۔

روشال جب آفس جاتا تو پیچھے سے ماں کو سختی سے اشال کا خیال رلھنے کی تنقید کر کے جاتا تھا اور واپسی پہ بھی وہ سائے کی مانند اشال کے ساتھ رہتا تھا کیونکہ اسے اب اپنی خالہ پر بالکل بھی بھروسہ نہیں تھا وہ جب آتا تھا تو ایک پل بھی اسے اپنی نظروں سے اوجھل نہیں ہونے دیتا تھا آج ہی وہ ماں سے اشال کا کہہ کر گیا تھا ثمنینہ بیگم تو اشال کو اتنا نکھرا ہر وقت موقع کی تاک میں رہتی تھیں لیکن ان کو موقع مل نہیں رہا تھا دوسری طرف جلن سے ان کا برا حال تھا انھیں کوئی دُکھ کوئی پچھتاوا نہیں تھا کہ انھوں نے اپنی بیٹی کی زندگی میں زہر گھول دیا تھا حوس اور لالچ نے ان کی آنکھوں میں پٹی تو بہت پہلے ہی باندھ دی تھی لیکن وہ مزید اندھے کنویں میں جا رہی تھی جہاں دھوکے اور پچھتاوے کے علاوہ کچھ بھی نہیں تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

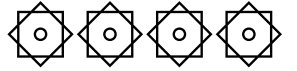
اشال سے ان کے حسد کا جزبہ چھوٹے ہوتے وقت سے تھا مگر وہ جس طرح سب کی زندگیاں خراب کر رہی تھی انھیں نہیں پتہ تھا کہ ایک وقت ان پہ ایسا آئے گا جب دکھ اور پچھتاوے کے علاوہ ان کے ہاتھ کچھ نہیں آئے گا وہ منال پہ بھی پکی نظریں رکھتی تھیں کہ کہیں دونوں بہنیں آپس میں پھر سے ٹھیک نہ ہو جائیں کہیں ان کے خون کی کشش دونوں کو آپس میں کھینچتی ہوئی نہ لے جائے۔۔۔ اور منال کو تو وہ روم سے باہر نکالنے کو تیار نہیں تھیں وہ اپنے جرم کا پتہ بھی لگانے دینا چاہتی تھی

کیونکہ انھیں بیٹی کا بالکل بھروسہ تھا بقول اُن کے وہ ڈرتی کسی سے نہیں تھی لیکن اپنی حقیقت کھلنے کا ڈر ان کو بھی تھا اس لیے وہ منال کو نیند کی گولیاں دے رہی تھیں بغیر یہ سوچے کہ اس بچاری کا کتنا متاثر رہا ہے ان کی اس سچ حرکت کی وجہ سے۔۔۔۔ ان کی دوست کا بیٹا جس دن رشتے دیکھنے آئے تھے اس دن منال کو حسان کمرے میں لے کر گیا پھر پانپ بعد غصے سے کوئی ڈاکو منٹس اٹھا کہ چلا گیا اس کے بعد وہ واپس نہیں آیا تھا اس لیے ثمنینہ بیگم کو اس کی طرف سے کوئی ٹنشن نہیں تھی۔۔۔

ویسے تو اشال دو دن سے رات کو نیچے ہی سوتی تھی لیکن وہ اس کو صرف ڈرا دھمکا کہ شہر والے بنگلہ جو کبیر صاحب کے نام تھا اس کے بعد وارثت میں اشال کو ملا تھا وہ اپنے نام کرانا چاہتی تھیں لیکن وہ مناسب موقع کی تلاش میں تھیں کیونکہ وہ گھر ان کو کھٹک رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور اوپر سے آغا جان کی زبان پہ دو دنوں سے اشال بخت کا ذکر دیکھ کر ان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ جادو کی چھڑی سے اشال کو غائب کر دیں
لیکن کم از کم ابھی یہ ان کے بس میں نہیں تھا لیکن ایک بات ان کو کھٹک رہی تھی کہ
اشال اتنی خوش ہونے کے باوجود بھی اپنے پہلے کمرے میں کیوں سوتی تھی۔۔۔!



روشنال بچے کھانا کھالو۔۔۔۔ پھر کام کرتے رہنا۔۔۔! وہ لاونج میں لیپ ٹاپ پہ کام کر رہا تھا
وہ جب سے آفس سے آیا تھا مصروف مصروف سا کام کر رہا تھا شمینہ بیگم نے اسے بہت
دیر سے کام کرتے دیکھ کر پکارا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی امی بس دومنٹ آر رہا ہوں۔۔۔! لیکن پہلے یہ تو بتائیں اشو کہاں نظر آ رہی۔۔۔! اس
نے اشال کا بہت فکر مندی سے پوچھا تھا۔

ابھی تو ادھر ہی میرے ساتھ کھانا رہی تھی دیکھو آغا جان کے کمرے میں نہ چلی گئی ہو۔۔۔!
وہ کچن کی طرف جاتی مصروف سے انداز میں کہنے لگیں۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اچھا میں اشو کو دیکھ لوں گا آپ پہلے یہ بتائیں حسناں ایسے ہی دیر سے گھر آتا تھا۔۔۔ مطلب یہ کہ ہم دو دن سے گھر آئے ہوئے ہیں وہ بالکل بھی گھر نہیں آیا اور نہ نظر آرہا ہے۔۔۔۔۔ وہ ان کے پیچھے کچن میں گیا اور پانی نکال کہ ماں سے بھائی کا پوچھا تھا۔۔۔

پہلے بھی ایسے ہی آتا تھا کبھی دو دن بعد ، کبھی تین دن بعد۔۔۔۔۔ یا پھر رات کو دیر سے ہی آتا تھا لیکن چکر لگاتا رہتا تھا میں خود اس لڑکے کی حرکتوں سخت نالاں ہوں۔۔! جینا حرام کر رکھا ہے اس لڑکے نے ہمارا۔۔۔ وہ بات کرتے کرتے سخت برہم ہو رہی تھیں۔۔۔!

اچھا امی کیوں پریشان ہوتی ہے بچہ تھوڑی ہے جتنا وہ نا سمجھ نظر آتا ہے اتنا وہ ہے نہیں وہ بہت سمجھدار ہے۔۔۔۔۔ اپنے اچھا برا وہ بہتر جانتا ہے۔۔۔ وہ اب کندھوں سے تھاما یہ کہتا پرسکون کر رہا تھا۔۔

میں تو ماں ہوں نا میرے لیے وہ معصوم بچہ ہے وہ جتنا بھی سمجھ دار ہو جائے میرے لیے وہ نا سمجھ ہی ہے۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنا دھیان نہیں رکھتا۔۔۔ اپنی پرواہ نہیں کرتا۔۔۔ رُسکی وہ ایک نمبر کا ہے۔۔۔! وہ سخت
برہم نظر آرہی تھیں۔۔!

اچھا امی چھوڑیں یہ بتائیں منال اور خالہ نظر نہیں آرہی میرا مطلب ہے وہ ٹیبل پہ نہ تو
ہمارے ساتھ کھانا کھاتی ہیں اور نہ بات کرتی آپ سے نظر آتی ہیں کوئی بات ہوئی ہے گھر
میں اتنا روکھے سب میں آپس میں کیوں ہے۔۔۔؟ اول تو خالہ نیچے آتی ہی نہیں مگر جب
وہ مجھے نظر بھی آتی ہیں ہر وقت ان کی آنکھوں میں غصہ ہی رہتا ہے۔۔
وہ ماں سے بات کھل کر نہیں کہہ پا رہا تھا لیکن وہ دو دن سے سب کے روکھے لہجے نوٹ کر
رہا تھا۔۔ اس لیے وہ ماں کے سامنے دل کی بات زبان پہ لے آیا تھا۔۔

مجھے نہیں پتہ۔۔۔ میری بہن ہے مجھ سے بھی بات نہیں کرتی وہ مجھے ایسے سمجھتی ہے جیسے
میں اس کی دشمن ہوں۔۔۔ اور منال کا مجھے خود نہیں پتہ اسے احساس کراونے کی کوشش
میں کچھ زیادہ ہی تلخ ہو گئی تھی اس کے ساتھ۔۔۔ کہ وہ سدھر جائے۔۔۔ اور وہ سدھر بھی
گئی ہے۔۔۔ لیکن دو دن سے میں نے خود اسے دیکھا ہی نہیں ہے۔۔۔

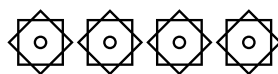
Posted On Kitab Nagri

تہمینہ بیگم کاونٹر سے چیزیں اٹھاتی بولی تھی جبکہ روشال پیچھے کرسی پہ بیٹھا ان کی باتیں سن رہا تھا۔

کیا مطلب کونسا احساس کروایا ہے آپ نے۔۔۔! وہ الجھتا ہوا معاملے کو سمجھنے کی کوشش کرتا بولا تھا۔

کوئی نہیں اتنی بڑی بات۔۔۔ تم اشال کو جاکہ کے دیکھو۔۔۔ وہ ہماری کوئی اپنی بات تھی وہ اس کے چہرے کو الجھتا دیکھ کر بات کو ٹال گئیں تھیں اگر وہ خوشخبری سن لیتیں تو ان کے پاؤں تو زمین پہ ہی نہ ٹکتے تھے۔۔۔!

جبکہ وہ بھی مزید کیے بغیر اپنے روم میں چلا گیا تھا۔



آغا جان۔۔۔ آپ نظر نہیں آتی مجھے۔۔۔؟ وہ تو روم سے باہر ہی نہیں نکلتی وہ ان کے پاس بیڈ پہ بیٹھتی کب سے باتیں تھیں۔۔۔

ہوگی اپنے کمرے میں۔۔۔ لیکن آپ اسے دور ہی رہو تو اچھا ہے میری بچی۔۔۔! وہ فکر مند سے شمینہ بیگم کی فطرت کو بھانپتے ہوئے کہنے لگے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن کیوں آغا جان۔۔۔ آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں آپ تو آپنی سے محبت کرتے ہیں پھر آپ مجھے ان سے دور رہنے کا کیوں کہہ رہے ہیں۔۔۔ وہ الجھ کر رہ گئی تھیں

اس لیے تو کہہ رہا ہوں۔۔۔۔ اس کی ماں کو تم دونوں اکھٹی بیٹھی بھی نظر آگئی نہ۔۔۔! تو وہ تمہارے ساتھ کچھ کر ڈالے گی۔۔۔۔ وہ اسے بہلا تو رہے تھے لیکن وہ خود بہت پریشان تھے کیونکہ منال جو ہر روز ان کو دوائی دے کر جاتی ان سے اپنے دل کا حال بیان کرتی۔۔۔۔ ان کی سنتی لیکن وہ دوسرا دن اس کو دیکھ نہیں پارہے تھے وہ اس کے کمرے میں جانے کا سوچ ہی رہے تھے جب روشال ان کے کمرے میں آیا تھا۔۔۔

آغا جان السلام علیکم۔۔۔ روشال نے پہلے ان کے کمرے میں ڈور کو پیش کر کے اجازت چاہی تھی اور پھر ان کو سلام کیا تھا۔۔۔

وعلیکم سلام۔۔۔۔ دونوں دادا پوتی نے اکھٹے کہا تھا وہ جھک کر آغا جان کو ملنے کی کوشش میں وہ اشال کے قریب آگیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا جی دونوں دادا پوتی کے درمیان کیا راز و نیاز ہو رہے تھے روشنال نے آغا جان سے کچھ فیصلے پہ بیٹھی اشال پر بھرپور نگاہ ڈالتے ہوئے کہا تھا اور ان سے جھک کر ملنے لگا۔۔۔

اس کو اپنے قریب اور اسکی مردانہ وجہت دیکھ کر روشنال کی سانس مٹھی میں آگئی تھی کلون کی مہک اسے اپنے حواسوں میں چھائی ہوئی محسوس ہوئی تھی اس نے اٹھنا چاہا جب روشنال پیچھے ہو گیا تھا اس نے سکون کی سانس لی تھی وہ اچھی خاصی پیچھے تقریباً بیڈ کے کونے پہ جاٹکی تھی تاکہ روشنال بیٹھ سکے۔۔۔۔!

روشنال اس کا جھجھکنا اور شرمانہ محسوس کر رہا تھا اس کے گال بہت زیادہ ریڈ ہو رہے تھے وہ نہایت ہی دلچسپی سے اسے دیکھنے لگا تھا۔۔

وہ مجھے بھول گیا تھا امی کہہ رہی ہیں کھانا کھالیں آپ دونوں نیچے آکر۔۔۔۔ وہ ٹیبل لگا رہی ہیں۔۔۔! اس نے تہمینہ بیگم کا پیغام اسے دیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں پتر پہلے تو میں نماز ادا کروں گا۔۔۔ پھر نیچے آؤں گا تم دونوں جاؤ۔۔۔ میں بیس منٹ تک آتا ہوں نماز پڑھ کے۔۔۔ میں بعد میں کھالوں گا۔۔۔! انہوں نے فلحال انکار کر دیا تھا۔

آغا جان کوئی بات نہیں ہے آپ۔۔۔ میں آپ کو کھانا یہ ہی دے گی۔۔۔ آپ بے شک نیچے نہ آئے۔۔۔! روشناسل کچھ جواب دیتا ہی کہ وہ پہلے بول پڑی تھی اسے پتہ تھا آغا جان زیادہ اوپر نیچے آ نہیں سکتے تھے۔۔۔!

یہ کی نہ سمجھ داری والی بات میرا پتر۔۔۔! وہ ہنس کر اشال کو دیکھ کر کہتے اس کا سر تھکتے وضو کرنے کے لیے چلے گئے تھے۔۔۔ جبکہ اشال جھینپ کر رہ گئی تھی

www.kitabnagri.com

اگر شرما لیا ہو تو چلیں نیچے۔۔۔! وہ جو اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر سر جھکا کر شرما رہی تھی وہ اسے دیکھتا ٹوکے بنا نہ رہ سکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی بات سن کر اشال جلدی سے اٹھنے لگی جب وہ جھک کر اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ گیا تھا۔

یہ تم رات کو چھپتی کیوں پھرتی ہو مجھ سے۔۔۔؟ روشال نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر آہستگی سے کہا تھا۔۔۔

جی کیا مطلب۔۔۔! وہ نا سمجھی سے اس پہ ایک نظر اسے دیکھتے سہم کر بولی تھی۔۔

مطلب زوجہ۔۔ اچھی بیویوں کی طرح آج رات روم میں آجانا نہیں تو میں برے شوہروں کی طرح تمہارے روم میں آجاؤں گا۔! وہ اسے پچھلے دو دن سے اپنے روم میں سونے کا حوالہ دیتا ہوا بولا تھا وہ انتظار کرتا مگر وہ آتی نہیں وہ جب اس کے کمرے میں جاتا تو اس کا روم لاکڈ ملتا تھا اس لیے وہ آج اسے تنقید کر رہا تھا۔

وہ۔۔۔ وہ نیچے جانا ہے نا۔۔۔ پلیز مجھے جانے دیں۔۔۔ وہ اسکا حصار اپنے ارگرد محسوس کرتی گبھرا کر بولی تھی۔۔

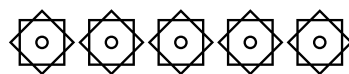
Posted On Kitab Nagri

اوکے جاؤ۔۔۔۔۔ لیکن آج رات ہمارے روم میں نہ آئی تو میں برا پیش ہوں گا۔۔۔ میں دو دن سے دیکھ رہا ہوں آپ مجھ سے چپھتی پھر رہی ہے اور مجھ سے برداشت نہیں کہ آپ یوں مجھ سے دور دور رہ کر میرے غضب کو دعوت دیں۔۔۔ اس لیے آج آخری دفعہ وارن کر رہا ہوں آج سے میرے روم میں آنا ہے تو آنا ہے۔۔۔۔۔ !

اب جاؤ شاباش۔۔۔ وہ اس کو سانس روکے بیٹھے دیکھ کر ہاتھ اس کے کندھے سے ہٹا گیا تھا اس کے ہاتھ ہٹانے کی دیر تھی جب وہ بھاگ کر باہر نکلی تھی کہ وہ پھر سے نہ پکڑ لے۔۔۔۔۔ روشال اس کی سپیڈ دیکھ کر سر جھٹک کر مسکراتا اس کے پیچھے نکلا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



ثمینہ بیگم اپنا اور منال کا کھانا نکال کر اوپر لے جا رہی تھیں تمہینہ بیگم ان کو دیکھ کر نفی میں سر جھٹکتی

صرف افسوس کر رہی سکی تھی کیونکہ وہ اتنا عجیب منہ بنا کر جا رہی تھی ایسے لگتا تھا کہ وہ ان کی بہن نہیں کوئی اجنبی عورت ہوں۔۔۔۔۔ !

Posted On Kitab Nagri

وہ ان کے پاس سے گزرتی اشال کے پاس کچن میں چلی آئیں تھیں جو سب کو چائے دینے کے بعد برتن دھو رہی تھی۔۔۔

اشال تم بس کرو۔۔۔ میں خود کرلوں گی رات کافی ہوگئی ہے تم سو جاؤ جا کہ۔۔۔۔۔ تھینہ بیگم نے اسے کافی رات ہوتے دیکھ کر کہا تھا۔۔۔

نہیں بڑی امی کوئی بات نہیں میں کر لیتی ہوں۔۔۔۔۔ تھوڑا سا ہی رہ گیا آپ آرام کریں ویسے بھی سارا دن آپ نے ہی کام کیا ہے۔۔۔۔۔ آپ تھک گئی ہوں گی آج میں دن میں سو رہی ہوں اب مجھے نیند نہیں آرہی اس لیے کام کر رہی ہوں۔۔۔۔۔!

اس نے انھیں مطمئن کیا تھا اس کو ان کی فکر تھی کیونکہ سارا دن وہ کام کرتی رہیں تھیں وہ انھیں بھیج کر پھر سے کام کرنے لگ پڑی تھی۔۔

وہ کام کر ہی رہی تھی جب اسے روشال کی دھمکی یاد آئی تھی وہ جھر جھری لے کر رہ گئی تھی اس کا انداز بہت سخت تھا اسے ڈر بھی لگا تھا کیونکہ وہ جب چائے بنا رہی تھی اس نے

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے کچھ یاد کروایا تھا لیکن وہ جان بوجھ کر انجان بن گئی تھی۔۔ لیکن اب پھر سے اس کی دھمکی یاد آئی تو وہ بے چین سے ہوئی مگر پھر وہ ہر سوچ کو جھٹکتی کام کر کے آج ہر اپنے روم میں چلی گئی تھی کیونکہ اسے لگا رات ہو گئی ہوگی اور وہ سو گیا ہوگا وہ اپنے پہلے والے توم میں آئی جو اس کا اپنا روم تھا اسے نہیں پتہ تھا کہ وہ اس کو چھوٹی سی بات سمجھ کر اگنور کر کتنی بڑی غلطی کر چکی تھی۔۔۔!

وہ اپنے روم میں آئی ہاتھ منہ دھو کہ لوشن وغیرہ لگایا تھا اور نائٹ سوٹ چینج کر کے آکہ احتیاط سے ڈور بند کیا لاک کرنے کی یاد ہی نہیں رہی اسے وہ واپس آتی بک ریک سے کچھ بکس اٹھاتی کاوچ پہ بیٹھ کہ ان میں سے ایک کتاب ہسٹریک انفارمیشن منتخب کر کے پڑھنے لگی کیونکہ نیند تو اسے آ نہیں رہی تھی اس لیے ایک ٹوپک پڑھا تو پھر دل جمعی سے متوجہ ہو چکی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

❖❖ ابیا علی شاہ ❖❖

Posted On Kitab Nagri

روشنال اس کا انتظار کرتے کرتے تھک گیا تھا اب اس کو شدید قسم کا غصہ آر رہا تھا سو گیارہ بج گئے تھے وہ روم میں نہیں آئی تھی وہ سوچ رہا تھا کہ وہ اس کے ضبط کا امتحان لے رہی ہے اس نے اس کی بات نہیں مانی تھی یعنی اُس کی بات کی کوئی اہمیت نہیں تھی وہ پچھلے ڈیڑھ گھنٹہ سے اس کا ویٹ کرتے کرتے تھک گیا تھا آخر وہ سیلپر پہنتا اٹھ کھڑا ہوا تھا اس سے حساب کتاب کرنے جو کہ جانے انجانے اس کے غصے کو جگا چکی تھی۔۔۔۔!

وہ سڑھیوں سے نیچے اترتا اس کے روم کی طرف آیا تھا جو کہ بند تھا اس نے ناک کیا تھا۔۔

اشال جو بک پڑھ رہی تھی دستک کی آواز سن کر اس کی سانسیں حلق میں آگئی تھیں وہ آرام سے اترتی دروازے تک پہنچی تھی کہ وہ آہستگی سے لاک کر دیں گی وہ سمجھے سو گئی ہے اور واپس چلا جائے گا۔۔ وہ بنا چیل کے ایڑھی اٹھاتی بک اٹھائے دروازے کی طرف آئی تھی روشنال کے ناک کرنے میں اب شدت آئی تھی اشال بہت سہمی ہوئی تھی وہ ہمت کر کے سانس روکے دروازے تک پہنچی ہی تھی ابھی اس نے دروازے کے ہنیڈل پر ہاتھ ہی رکھا کہ دوسری طرف باہر کی جانب سے اس نے زور لگایا کہ اندر کھینچا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

روشنال کے ہنیڈل کو زور سے دبانے سے دروازہ کھل گیا تھا دوسری طرف کھڑی اشال کے کانپتے ہاتھ سے کتاب زمین پہ گری تھی۔۔
اشال کو اپنی سانسیں فنا ہوتی محسوس ہو رہی تھی اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے اُس نے دروازہ کھولا اور اندر داخل ہوا تھا۔۔

وہ کانپتی ہوئی دروازے کے پیچھے پردے کے پیچھے پلر کی اوٹ میں چھپی تھی دھڑکیں منتشر، ہاتھ کانپتے، دل دھڑ دھڑ پسلیوں سے باہر آنے کو بے تاب ہوا تھا۔۔

اشال۔۔۔۔! اس کی ایک آواز پہ اسے لگا یہ اس کی آخری سانس ہے اس کی نافرمانی پہ لی گئی فقط آخری سانس۔۔۔!
اس کی ہر نی جیسی آنکھوں سے آنسوؤں بھی باہر نکل کر آنے کو بے تاب ہوئے تھے روشنال ویسے تو سمجھ پاتا کہ وہ کہاں لیکن زمین پہ گری کتاب اس کی آس گواہی کی دلیل تھی۔۔

اس کی آنکھوں میں پہلے غصہ تھا غصے سے سرد مہری اتنی جلدی آئی کہ اس کی رنگت پہ سرخی چھا گئی تھی وہ زمین سے بک اٹھاتا۔۔۔۔ ہلتے ہوئے پلر کو اٹھاتا تو دیکھتا رہ گیا تھا وہ

Posted On Kitab Nagri

کانپ رہی تھی وہ عجیب سرد مہری سے اسے دیکھنے لگ پڑا تھا غصہ کئی دور جا سویا تھا تو کیا وہ اب بھی اسے ڈرتی ہے۔۔۔؟

اشال اس کے چہرے کے کھدرے تاثرات دیکھتی پلر سے ہٹی دیوار کو چھوڑتی آہستگی سے پیچھے ہوئی تھی۔۔۔!

ایک کی نگاہ میں گلہ تو دوسرے کی نگاہ میں خوف تھا۔۔۔
دونوں ہی ایک دوسرے کے سمجھنے سے قاصر تھے ایک کا دل بالکل زیرو کی سپیڈ سے دھڑک رہا تھا۔۔۔

نہ احساس نہ جذبہ ، بالکل جامد احساسات بالکل چہرے کی بے مہر۔۔۔ جبکہ دوسرے فرد کا دل زوروں کی سپیڈ پہ تھا خوف ، ہر اس اپنی نافرمانی کا ڈر۔۔۔۔۔! وہ ایسے کھڑے تھے جسے ان کا واسطہ ہی نہ ہو۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آخر اس انا کے مارے شخص کو ہوش آیا تھا اس نے ایک نظر اس سہمی ہرنی پہ ڈالی اور اس کی طرف قدم بڑھایا تھا جو کہ آنکھیں بند اور کانپتے ہونٹوں سے کوئی ورد کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کہا تھا بولو میں نے۔۔۔! اس نے دھیمی سنجیدہ چل چلتے اس کی طرف قدم بڑھایا تھا۔۔

وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ مم۔۔۔ میں۔۔ اشال سے کوئی بات نہیں اس کی سرد کی آنکھوں سے ڈرتی
وہ منمنا کر رہ گئی تھی وہ اس شخص کو بالکل نہیں سمجھ پا رہی تھی جو پل میں تولہ اور پل میں
ماشا تھا۔۔

کیا۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ وہ لگا کہ رکھی ہے کیا بکواس کر کے گیا تھا میں۔۔۔! میری ویلیو کیا ہے
تمہاری نظر میں۔۔! سیدھا جواب چاہیے مجھے اشال بخت۔۔!
وہ سرد لہجے میں کہتا ایک قدم اس کی طرف بڑھاتا ہوا بولا تھا۔

اشال کی جان بالکل مٹھی میں آگئی تھی ایک تو بغیر ڈوپٹے کہ اس شخص کے سامنے کھڑا ہونا
اسے گناہ لگ رہا تھا دوسرا اس کے اتنے شدید تاثرات کی توقع نہیں تھی۔

وہ سہمی چڑیا کی طرح غیر محسوس میں پیچھے کی طرف ہو رہی تھی وہ پیچھے پیچھے ہوتی جا رہی
تھی جبکہ روشال اس کی طرف قدم بڑھا رہا تھا آخر کار وہ صوفے پہ جاگری تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جواب چاہیے مجھے میرے سوال کا مسز اشال۔۔۔ تاثرات سخت۔۔۔ ہنوز سرد آنکھیں اس پہ جمی ہوئیں۔۔۔ وہ اس پہ جھک کہ ہلکی سی غراہٹ میں بولا تھا وہ آیا تو بہت غصے میں تھا مگر اس کے نازک وجود اور من موہنے روپ کو دیکھتا اس کے ارگرد خواب ناک سا طلسم کھینچنے لگا تھا وہ نائٹ سوٹ پہنے ہوئے اس کو اپنے حواسوں میں چھائی ہوئی معلوم ہوئی تھا وہ پہلے کی طرح شبِ خوابی کے لباس میں ملبوس اسے اپنی چھوٹی سی گڑیا لگی تھی جو بنا اجازت کے اس کے روم میں گھس آیا کرتی تھی آج وہ اس لباس میں کمفر ٹیبل محسوس کر رہی تھی۔۔

اس کی نگاہوں میں سرد پن کی جگہ اب خماری سی اترنے لگی تھی وہ اس کی ہر نی زدہ آنکھوں میں ڈوب سا گیا تھا وہ بھول گیا تھا کہ وہ اپنی بات کے مسترد ہو جانے کا سوال و جواب کرنے آیا تھا۔۔

اس کا اتنا عجیب ردِ عمل دیکھ کر اشال نے منہ کے آگے ہاتھ رکھ لیا تھا اس کی پاس سے کلون اور سیگریٹ کی مخصوص مہک آرہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کانپ رہی تھی مگر اس ستمگر کو کوئی پروا نہیں تھی مگر آج اتنے دنوں بعد وہ پھر سے ظالم بنا ہوا تھا۔۔۔!

مجھے آ۔۔۔۔۔ آپ کے روم میں نہیں جانا۔۔۔۔۔ پلیز مج۔۔۔۔۔ مجھے چھوڑ دیں۔۔۔۔۔! وہ پیچھے کو ہوتی خوف سے بھرپور لہجے میں بولی۔۔۔۔۔!

اور کیوں نہیں جانا۔۔۔۔۔! اس کو بری طرح سے ڈرا ہوا دیکھ کر وہ نرمی سے بولا تھا۔

نہیں جانا تو بس جانا۔۔۔۔۔ وہ اب کی پھر ضدی ہوئی تھی اس کی بات سن کر روشمال کا سارا خمار پل میں اڑن چھو ہوا تھا اس کا جواب اور انکار سنتے آنکھوں میں پہلے سے مزید سختی آگئی تھی ساری بے تابی۔۔۔۔۔ سارا طسم اس کے ایک انکار سے ٹوٹا تھا۔

اٹھو۔۔۔۔۔ اس کے لہجے میں سختی اور قطعیت دونوں تھی اشمال یہ سن کر وقت کی دیر کیے بغیر اٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

چلو۔۔۔! وہ پھر سے ایک لفظ کہتے پیچھے ہٹا تھا۔ اشال نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگ پڑی تھی۔۔۔

اپنے روم میں چلو مسز اشال۔۔۔ بہت ہو گیا چھین چھپائی کا کھیل مگر اب نہیں اب میں اپنے کمرے کے علاوہ کئی جاتا ہوا نہ دیکھوں سمجھ آئی میری بات آئندہ احتیاط رکھنا۔۔۔۔۔ کان کھول کر سن لو اور اپنے اس ننھے سے دماغ میں ذہن نشین کر لو۔۔۔ کہ تم نے آئندہ میرے ہی روم میں رہنا ہے۔۔۔۔! اس نے بہت ضبط سے کہا تھا کیونکہ وہ مسلسل اس کا ضبط آزما رہی تھی۔۔۔

وہ اس کو اسے ایسا ہی کھڑا دیکھ کر بازوؤں سے پکڑتا نکلا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اسے تقریباً کھنچتے ہوئے اپنے روم میں لے کر آیا تھا اور بیڈ پہ بیٹھایا تھا اور دور ہٹ گیا تھا وہ اس کے بیڈ پہ بیٹھانے کے ساتھ ہی اٹھی تھی۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے تاثرات بالکل بھی نہیں سمجھ پا رہا تھا وہ غصہ کنٹرول کرتا آگے پیچھے گھومنے لگا تھا جب واپس پلٹ کر اس کی طرف دیکھا تو اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا اس کی اس روم میں آتے ہی آنکھیں خالی ہو چکی تھیں وہ خالی خالی نظروں سے کمرے کو دیکھ رہی تھی اس کی آنکھیں وحشت بھری ہو گئی تھی وہ پنکھے دبیز پردوں فرش بیڈ کو دیکھ نہیں بلکہ گھور رہی تھی خاموش خاموش خالی نگاہوں سے۔۔۔۔۔! اس کی آنکھوں کی ویرانی دیکھ روشنال ڈر سا گیا تھا۔

اشو۔۔۔۔۔ اس نے ہاتھ سے اس کا چہرہ نرمی سے پکڑا تھا وہ سہم کر پیچھے ہو گئی تھی جیسے اسے پہچان نہ پا رہی ہو۔۔۔!

اشو۔۔۔۔۔ اشو۔۔۔۔۔ بات سنو کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔ روشنال کا سرد چہرے کے تاثرات اس کے چہرے کو تھپتھاتے فکر مندی میں ڈھلے تھے۔۔۔!

اس نے کوئی رنسیپونس نہیں دیا وہ انہی ویران آنکھوں سے اسے دیکھتی بے چینی سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی وہ اٹھ کر صوفے پر بیٹھ گئی تھی روشنال نہایت ہی پریشانی سے اسے دیکھ رہا تھا جو اب فرش پہ خالی جگہ کو گھورتی کرید رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اشو یار یہ تمہیں اچانک سے کیا ہو گیا ہے سوری یار کیا بہت زیادہ غصہ ہو گیا تھا بہت ڈانٹ دیا ہے تمہیں۔۔۔ وہ اٹھ کر اب اس کے پاس صوفے پہ اس کے قریب بیٹھا نہایت ہی فکر مندی سے پوچھنے لگا تھا۔

وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ ج۔۔۔۔۔ جگہ دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔۔ وہاں۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میں نے سپرین کو کھویا تھا۔۔۔۔۔ اس رات می۔۔۔۔۔ میری زندگی کی خوفناک رات تھی وہ۔۔۔۔۔ وہاں اس رات میں نے اپنے مان کو ٹوٹے دیکھا تھا۔۔۔۔۔ اس رات لوگ جیت گئے تھے۔۔۔۔۔ منال آپ ج۔۔۔۔۔ جیت گئی تھیں۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میں ہار گئی تھی۔۔۔۔۔ سب کچھ۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ شاید اس روم۔۔۔۔۔ میں نہیں آرہی تھی مم۔۔۔۔۔ میں بھولنا چاہتی تھی بلکہ بھول چکی تھی لیکن۔۔۔۔۔ آ۔۔۔۔۔ آپ نے یاد کروا دیا۔۔۔۔۔ یہاں میں بد نصیب اسی جیسی رات کی سیاہی میں سب کچھ کھو دیا تھا۔۔۔۔۔ پتہ ہے میرا خاندان ہے ہی بخت کا سکندر ہے شاید بہترین قسمت لکھوایا کہ آیا ہے لیکن میرا مقدر برا نہیں تھا شاید میں بری تھی۔۔۔۔۔ وہ یہ کہتے سسک پڑی تھی آنکھوں سے موٹے موٹے آنسو نکل آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

چھوٹے چھوٹے جو گلے تھے بخت کے ساتھ
رفتہ رفتہ بڑے وقت ہو گئے وقت کے ساتھ
ابیا علی شاہ

توجہ سے اس کی بات سنتے روشنل بخت کا دل پل کے لیے ڈھڑکنا چھوڑ گیا تھا اس کے دل
چیر شکوہ پہ وہ ساکت ہوا تھا اس کے ہاتھ سے غیر ارادی طور پہ پیچھے ہٹا لیا تھا وہ یہ کیسے
بھول گیا تھا کہ عورت کسی چیز کو بھول سکتی ہے۔۔۔۔؟ جتنا اس نے درد دیا تھا وہ بھولتی تو
کد چیز کو۔۔۔! فرقان نے صبح کہا تھا کہ عورت بھولتی بالکل بھی نہیں ہے۔۔۔! اس نے
سوچ لیا تھا کہ وہ اسے بہت ہی احتیاط سے سمیٹ کر رکھے گا۔ اس کی زندگی میں جو خلا
اس کی وجہ سے آیا تھا وہ اس خلا کو پر کرے گا۔۔۔!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اشو۔۔۔۔۔ سوری۔۔۔۔۔ پلیز چپ ہو جاؤ۔۔۔۔۔ اس نے جیسے عرض کی اور اس کا رخ اپنی
طرف کیا تھا اس نے اسے خود میں سمیٹ لیا تھا اور آہستگی سے تھکنے لگا تھا وہ اس کے بالوں
کو سمیٹتا اسے اپنی گود میں کھینچ چکا تھا اس کے جوڑے بال جو اس کے سہمنے اور ڈرنے اور
آگے پیچھے لگنے سے کھل چکے تھے وہ آہستگی سے انھیں سمیٹنے لگا تھا اس نے بلاوجہ غصہ کیا

Posted On Kitab Nagri

تھا اسے نہیں پتہ تھا کہ وہ اس کے کمرے میں آنے سے اتنی ڈر کیوں رہی تھی وہ اس کے بہت ہی احتیاط سے سہلانے کی وجہ سے کچھ حد تک نارمل ہو گئی تھی۔۔۔! اب اس کی آنکھوں کج رونق کچھ حد تک بحال ہو گئی تھی وہ اسے نرمی سے اٹھائے بیڈ پہ لے کہ آیا اور اسے بیڈ پہ لٹایا کر

اس کے بیڈھ کر اس کے سر پہ ہاتھ رکھے دیوانوں کی طرح اس پہ جھک کر اس کو دیکھنے لگا اس کے گال پہ اس کی آنسو موتیوں کی طرح چمک رہے تھے

آنسو تیرے رخسار پہ لگتے ہیں ایسے
چاند پہ بارش ہو شدت سے جیسے

وہ جھک کر اس کے آنسوؤں پہ لب رکھتا بے اختیار ہوا تھا وہ ہلکے سے اس کے ساتھ لٹینے کے انداز میں بیڈھ کہ اس کے بالوں کو سلا رہا تھا ایک بے اختیار ہوتا آنسوؤں اس کے گال پہ گرا تھا۔۔

سوری۔۔۔ ہر چیز کے لیے۔۔۔ ہر ستم کے لیے۔۔۔ ہر ڈانٹ کے لیے۔۔۔! وہ دل میں مخاطب ہوا تھا آنکھوں سے آنسوؤں کی حالت کو دیکھ کر بہہ نکلے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی آنکھوں میں چمکتی نمی دیکھ کر اور اپنے چہرے پہ آنسوؤں کا قطرہ دیکھ کر اشال کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا وہ جو اسے دیکھ رہی تھی وہ دھک رہ گئی تھی اس اونچے لمبے مرد کی آنکھوں میں آنسوؤں سے اسے لگا اس نے بے اختیاری میں ہی سہہ اس دیوتاؤں سے شخص کو پریشان کر دیا ہے کیونکہ وہ اس کا بہت خیال رکھنے لگا تھا وہ جب سے یہاں آئی تھی اس شخص کی نگاہوں اپنے لیے فکر اور محبت دیکھی تھی اسے اپنے آپ پہ غصہ آیا کہ وہ کیوں ماضی کا ذکر اسے پریشان کر دیتی تھی اپنے پہ جھکے اس کو دیکھا تو پیچھے ہوتی اٹھ بیٹھی تھی اسے پتہ تھا کہ وہ اس کی طبیعت دیکھ کر پریشان ہوا ہے اور اپنے ستموں پہ وہ بہت ندامت محسوس کر رہا تھا وہ اب بہت بدل گیا تھا کہ وہ اس کا شوہر تو بالکل بھی نہیں رہا تھا پہلے کی طرح اس کا خیال رکھنے والا اور اسے نرمی سے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سوری۔۔۔۔۔ سپر مین۔۔۔۔۔ سوری۔۔۔۔۔ وہ اٹھ کر اس کا چہرے اپنے ہاتھوں کے پیالوں پہ لے گئی تھی آپ میری وجہ سے پریشان ہیں نا۔۔۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں تمہارا حق ہے۔۔۔! تمہیں شکوہ کرنا چاہیے اشو تمہیں میرا گریبان پکڑ کر اپنے زخموں کا بدلہ لینا چاہیے تھا پتہ ہے کبھی کبھی سوچتا ہوں کہ تمہاری جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی تو کب کی چھوڑ کر جا چکی ہوتی۔۔۔! طلاق کا علحیدہ سے مطالبہ کرتی۔۔۔ اور کوٹ کے علحیدہ سے چکر لگواتی۔۔۔ وہ صبح کرتی۔۔۔ سچ بات تو یہ ہے کہ ہم جیسے مرد چھوٹی عمر اور معصوم بیویوں پہ رعب جمانا حق سمجھنے لگتے ہیں یہ نہیں سوچتے کہ ان کا دل بھی ہے ہمیں ان کا خوف اتنا اٹریکٹ کرتا ہے کہ پھر اسے ڈرانا تو ہم جیسے کم ظرف مردوں پہ فرض ہو جاتا ہے

ہم خود کو حق پہ سمجھتے ہیں بیویوں کو پردے میں چھپا کر رکھنے تک تو بات ٹھیک ہوتی ہے کہ کسی مرد کی نظر اس پہ نہ پڑے۔۔۔ لیکن یہ نہیں دیکھتے کہ وہ کیا سمجھ رہی ہوگی۔۔۔! اس وفادار بیوی کا دم پردے سے تو نہیں گھٹتا ہوگا لیکن پابندیوں سے تو گھٹتا ہوگا۔۔۔!

www.kitabnagri.com

میں تم سے شادی سے پہلے تو بہت براڈ مائنڈ تھا تمہیں خود شاپنگ پہ لے کے جانا۔۔۔ کبھی تمہاری ڈریسنگ پہ کوئی تینقہ نہ کرنا شاید اس وقت تم صرف میرے لیے میری کزن تھی اور تم پہ حق نہیں تھا اس وقت لگتا تھا تم سے ذرا سا بھی سخت لہجہ رکھا تو تم ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جاؤ گی کوئی دل کی بات کوئی فرمائش نہیں کرو گی تمہارا روٹھنا مجھے تکلیف دیتا تھا

Posted On Kitab Nagri

لیکن شادی کے بعد پہ تمہیں اپنی قید پہ رکھنا شروع ہو گیا تھا شاید تم زیادہ پیاری لگنے لگی تھی اس لیے دل میں ایک ڈر سا خوف سا تھا کہ اگر تم سے نرمی سے بات کی تم خفا ہو جاؤں گی ناراض ہو کر چلی جاؤ گی۔۔۔ جب تم اپنی اہمیت جانو گی تو ضد کر کے ہر جائز اور ناجائز خواہشات پوری کرواؤں گی پھر ذرا سی لڑائی پہ تو روٹھ کر علحیدہ ہو جانے کی ضد کرو گی اس ڈر کی وجہ سے خود کو خود سے خفا اور تمہیں توڑتا چلا گیا یہ شاید تمہاری اعلیٰ طرفی ہے تم مجھے پریشان نہیں دیکھ سکتی ورنہ میں نے تو ہر حد پار کر دی لیکن اس عظیم ذات کی قسم کھا کہ کہتا ہوں کہ میں تم سے محبت۔۔۔!

پلیز سپر مین بس اب ہمیں مجھے کوئی صفائی نہیں دیں گے میری فکر اور کئیر آپ کی آنکھوں میں نظر آتی ہے اس لیے آئندہ ہم دونوں میں سے کوئی ماضی کو نہیں کریدے گا۔۔۔ آج کے لیے معافی دیں۔۔۔ نہ آئندہ آپ مجھے ڈانٹے گے اور نہ ہی کوئی روڈ بہو سے بات کریں گے۔۔۔! وہ اس کی بات ٹوکتی بات کہتی چلی گئی تھی۔۔

اوکے زوجہ۔۔۔۔۔ لیکن لاسٹ ٹائم سوری فار ایوری تھنگ۔۔۔۔۔ وہ اس کی بات سنتا معصوم سے لہجے میں کہتا کانوں پہ ہاتھ رکھے تھے۔۔

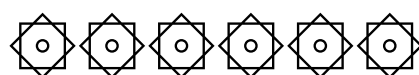
Posted On Kitab Nagri

پھر سے سوری۔۔۔ وہ خفگی سے کہتی تھوڑی سے اونچی ہوتی اس کی کشادہ پیشانی پہ لب رکھ کہ اسکو انمول کر گئی تھی اور اس کے گلے پہ بازوں ڈال کر بڑے مان سے اس کے سینے پہ سر رکھ گئی روشمال نے جھک کر اس کے ماتھے کو چھو کر زور سے اسے اپنا آپ میں بھینچا تھا وہ کمفرٹ اپنے اور اس کے اوپر ایزی ہو کر لیٹا تھا اس کے بالوں کو سہلانے لگا کہ وہ سو جائے اور اس کے انگلیوں کے لمس سے وہ سچ میں نیند میں چلی گئی تھی۔۔۔

اور وہ پھر وہ کے سوئے چہرے کو دیکھ کر سوچتا رہ گیا تھا کہ عورت اتنے ظرف والی کیسے ہوتی ہے۔۔۔؟

عورت اگر سنوارنے پہ آجائے تو مرد کی زندگی سنوار دیتی ہے لیکن اگر تباہ کرنے پہ آئے تو اس کی نسلوں کو تباہ کر دیتی ہے ایسا سبق چھوڑ کہ جاتی ہے کہ اس کی نسلیں وہ سبق یاد رکھتی ہیں۔۔۔!

لیکن وہ جان گیا تھا یہ عورت بہت ہی عظیم تھی جو نہ صرف اسے معاف کر چکی تھی بلکہ اس کی سنگت میں رہنے کو تیار تھی۔۔۔!



Posted On Kitab Nagri

جگر یار تیری بانیک کی کیز اندر پڑی ہوئیں تھیں۔۔۔۔۔ وہ رات ساڑھے بارہ بجے پروگرام کر کے مائیک سسٹم کو سمیٹ رہی تھا ان کی تاروں کو آپس میں الجھائے کے کور کرتا اٹھا ہی تھا۔۔

جب اس کا دوست احمر آیا تھا اور اس کو چابیاں اسے تمھائی تھیں۔۔۔۔۔!

تو گھر کے لیے نکل رہا ہے تو مجھے بھی ساتھ لے چل کیوں میری گاڑی صبح خراب ہوگئی تھی لوکل پہ آیا تھا احمر نے س کو چیزیں سمٹتیں دیکھ کر کہا تھا جہاں سٹوڈیو کے لیے سب چیزیں سمیٹی جاچکی تھی مگر اور بھی نیوز کاسٹر ان کے گولیک سکون سے بیٹھے ہوئے تھے جیسے ان کا ٹھانہ یہ ہی ہو۔۔۔۔۔!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو اتنی تہمیدیں کیوں باندھ رہا ہے چمپازی۔۔۔ خود جاؤں گا تو تجھے بھی ساتھ لے جاؤں گا بس اس کو پیک کر لوں پھر چلتے ہیں۔۔۔

چل اب۔۔۔۔۔ تقریباً پانچ منٹ وہ کوور کرتا لیپ ٹاپ اٹھاتا اسے پکارتا باہر نکلا تھا۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

حسنال نے بانیٹ سٹارٹ کی تو پیچھے آبیٹھا تھا وہ مین روڈ پہ نکلے تھے اب ہجوم سڑکوں پہ لوگوں کا کم ہو رہا تھا۔

آج جلدی کھانا کھایا ہے اور بول بول کہ ایسا لگ رہا ہے دماغ نہیں پیٹ خالی ہو گیا ہے اس لیے پیٹ میں چوہے دوڑ رہے ہیں احمر جو بہت کھاتا تھا بولے بغیر نہ رہ سکا تھا لگتا وہ حسنال کی طرح ہی تھا دونوں کی فزیک سیم تھی وہ حسنال کی طرح بہت ہی ہنس مکھ انسان تھا جتنا بھی سرپس رہنے کی کوشش کرتا مگر پروگرام کے دوان بھی ہنس پڑتا تھا۔

اب تو سوچ رہا ہوگا بیٹا کہ میں تجھے کھانا کھلاؤں تو حر*امی انسان سوچ لے میں اتنا اچھا ہوں نہیں۔۔۔! بھوکا تو میں بھی ہوں بول بول کر تو ساری انرجی ویسٹ ہو گئی اس لیے خود بھی کھا اور مجھے بھی کھلا۔۔۔!

www.kitabnagri.com

حسنال سمجھ گیا کہ اس کا اشارہ کسی ریسٹورنٹ کی طرف تھا اس لیے ہنس کر اس کی غلط فہمی دور کرنی چاہی تھی اور ایک ہاتھ سے ہیلمٹ سیٹ کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کمینہ انسان ہے ایک نمبر کا۔۔۔۔! میں تو معصوم سا چھڑا چھانٹ بندہ ہوں اس لیے تجھے کہہ رہا ہوں تجھے تو تیری بیوی کھانا کھلا دے گی میری اماں تو پہلے لیٹ جانے ہر سو جوتے مارے گی۔۔۔۔ پھر دو روٹیاں کھانے کی دیں گی وہ جان بوجھ کر دکھی آتمہ بن تھا۔۔

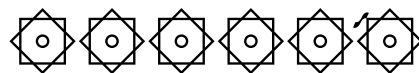
ہاں۔۔۔۔ بیوی نے تو میری سو کیا لاکھ جوتے لگائے ہیں میری وفا پہ۔۔۔۔! اس کے منہ سے بیوی کا نام سن کر اس نے لب بھینچ لیے تھے اور بایک کی سپیڈ تیز کی تھی۔۔۔

چل یار چھوڑ کر۔۔۔۔ گھر ہی کھالوں گا ہر چیز بند ہی ہو رہی ہے ویسے بھی ماں کی ڈانٹ اور کھانا دونوں کھانے کا اپنا ہی مزہ ہے۔۔۔۔ وہ ہنس کر کہتا اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ گیا تھا جب کہ حسنا کا موڈ ایسا آف ہوا کہ پھر کوئی بات نہیں سنجیدگی سے بایک چلانے لگا حالانکہ بھوک اسے بھی بہت لگ رہی تھی۔۔۔۔!

وہ اسے اس کے گھر کے باہر چھوڑتا خود بایک کی سپیڈ تیز کرتا گھر کی طرف ریٹرن لیا تھا

--

Posted On Kitab Nagri



وہ بنا قدموں کی چاپ لیے روم میں آیا لیپ ٹاپ ٹیبل پہ رکھ شوز اتارتا فریش ہونے چلا گیا تھا فریش ہو کہ ٹاول سے بال ڈاف کرتا کہ بیڈ کی طرف آیا تو آگے وہ سو رہی تھی جب وہ آیا تھا تو اس کی طرف دھیان نہیں دیا مگر اب پورجہ توجہ سے دیکھا تھا بکھرے بال، اور الجھے حلیے میں کمفرٹ تانے پیٹ پہ ہاتھ رکھے سو رہی تھی وہ لگ ہی اتنی معصوم رہی تھی کہ وہ کوئی بات ذہن میں رکھے بنا دن بھر کی تھکن کے باوجود اس کے قریب بیٹھ گیا تھا اور اس کے نقش کو ازبر کرنے لگا تھا وہ بھول گیا تھا کہ اس نے کتنی غلط باتیں کی تھیں وہ بھول گیا تھا کہ وہ وقار کو پسند کرتی ہے۔۔۔ وہ بھول گی تھا کہ اسے قدم چاٹنے کو کہے تھے۔۔۔

اسلام علیکم!
Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)

یاد رہا تو بس اتنا کہ وہ اس کے سامنے تھی اور اس کے لیے کتنی اہم تھی۔۔۔ اسے یاد رہا تو
بس اتنا کہ وہ اس کے بچے کی ماں بننے والی ہے۔۔۔ وہ جھک کر ایک قسم کی بے ہوش پڑی
منال کہ ناک پہ لب رکھ گیا تھا۔۔۔! تھا۔۔۔ بابا کچھ دیر اس محسوس کرنے لگا تھا۔۔۔

تم میرا وہ سکون ہو جو مجھے بے سکون کر دیتی ہو۔۔۔۔۔ وہ اس پہ جھکے کہہ رہ تھا۔
کچھ پل اس کو دیکھتے اس کے کندھوں کے دونوں اطراف پہ تکیے پہ ہاتھ رکھے وہ اس کے
بھورے بکھرے بالوں کو دیکھتا رہا پھر جھک کر نہایت ہی عقیدت سے وہاں ہونٹ رکھے تھے
ان بالوں سے اس کو عشق تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بے اختیار ہونے لگا مگر پھر دیوار پہ لگتے ہتھوڑے کی طرح اس کی باتیں اسے وحشتوں میں دکھیل گئی تھی وہ پیچھے ایسے ہوا جیسے کسی گرم چیز کو چھوا لیا ہو۔۔۔!

اسے اپنی بے اختیاری پہ غصہ آیا تھا اس کے اندر عجیب سی جنجھلاٹ سی اترنے لگی تھی اس کے اندر غصیلے تاثرات اٹھانے لگے تھے۔۔۔

اے اٹھو۔۔۔ مجھے کھانا لاکر دوں۔۔۔ اسے اس کا سکون ہضم نہیں ہوا تو اسے جنجھوڑ کہ رکھ دیا تھا مگر وہ پھر بھی نہ اٹھی تھی وہ اٹھتی بھی کیسے نیند کی گولیوں کا جاندار اثر تھا جو ثمنینہ اسے دودھ میں یا کھانے میں دیتیں تھی۔

منال۔۔۔۔ اٹھو میں کیا کہہ رہا ہوں ہری اپ۔۔۔! اب کی بار زور سے بازوؤں سے پکڑ کر اسے اٹھایا تھا اس کے سختی سے جنجھوڑنے اور بازوؤں سے پکڑ کر اٹھایا تھا۔۔۔

لک۔۔۔ کیا ہے۔۔۔۔۔ وہ یہ کہہ کر پانچ سیکنڈ کے لیے آنکھیں کھولتی پھر سے آنکھیں موند چکی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اٹھ کہ مجھے کھانا دو منال۔۔۔۔! حسانل نے اب کی بار اسے کندھے سے پکڑ کر بیٹھایا تھا وہ اس کی اونچی آواز سنتی آنکھیں کھول کر پھر ایک لمحے دیکھا اور پھر اس کے کندھے پہ آگری تھی اس کے سارے بال اس کے منہ پہ گرے تھے۔۔۔

حسانل کو اس کی اتنی گہری نیند دیکھ کر اتنا غصہ آیا کہ اس کی کمر پہ ہاتھ رکھ کہ کھڑا کیا تھا۔۔! وہ تھوڑی سے آنکھیں کھول کر اٹھی مگر اس سے پہلے وہ زمین بوس ہوتی حسانل نے اسے اٹھ کر بازوؤں کے گھیرے میں لیا اور اسے بیڈ پہ لٹایا تھا پہلے اس کا دل کیا جگ پانی کا اس کے اوپر گرا کہ اس کو جگائے لیکن بقول اس کے اس کو اپنے بچے کی پروا تھی اس لیے اس کو پھر سے بیڈ پہ لٹاتے کمفرٹ سیٹ کر کے خود نیچے کی طرف گیا تھا۔۔۔

بھوک کی وجہ سے اس کا برا حال تھا وہ اس لیے کھانا کھانے کچن میں چلا آیا تھا اسے افسوس ہو رہا تھا کاش وہ احمر کے ساتھ کھانا کھا لیتا لیکن اس وقت تو اس پہ غصہ سوار تھا لیکن ہاٹ پاٹ میں روٹی دیکھ کر اس نے سکون کا سانس لیا تھا روٹی تو ایک تھی لیکن اس کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں تھی وہ فریج سے سالن نکال ہلکا سا گرم کر کے شکر کے کھانے لگا تھا۔۔ پھر کینبٹ سے کافی نکال کہ اپنے لیے بنا کہ لائٹ آف کرتا چلا گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

روشنال آفس گیا ہوا تھا ثمنہ بیگم ابھی ابھی اوپر گئی تھی شام کا ٹائم تھا روشنال آنے والا تھا مگر ثمنہ بیگم کو اپنا پلان کم وقت میں بھی سلجھتا دکھائی دے رہا تھا۔

ثمنہ بیگم نے بہن کو اوپر جاتے دیکھا تو انکے دل میں کمینی سی خوشی ہوئی تھی انھیں پتہ تھا وہ اب لیٹ آئے گی اس لیے دارز سے پ "سٹل اٹھایا اور الماری سے گھر کے ڈاکو منٹس اٹھائے جو وہ رات کو آغا جان کے لاکر سے نکال کہ لائی تھی انھوں نے سوچا تھا کہ وہ محض دھمکی دے کر گھر اپنے کروالیں گی اس لیے دونوں چیزیں ڈوپٹہ کے نیچے دبائے وہ نکلی تھیں۔

رشتوں کو چار چیزیں بری تباہ و برباد کر کے رکھ دیتی ہیں دولت ، غرض ، انا اور حسد --- اس سے رشتہ تباہی کے دہانے پہ پہنچ جاتے ہیں ایک چیز بھی انسان کے اندر ہو نہ تو رشتوں میں ڈاریں پڑ جاتی ہیں سب سے بری شے ہی دولت ہوتی ہے جو باقی تین چیزوں کے لانے کا سبب بنتی ہیں دولت ہی کی وجہ سے انا غرض اور حسد جیسی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔۔۔ دولت ہی بھائی کو بھائی کا دشمن بنا دیتی ہے اصل فساد کی جڑ تو دولت ہی ہے یہ نہ

Posted On Kitab Nagri

ماں باپ دیکھتی ہے نہ بہن بھائی دیکھتی ہے اور نہ ہی کوئی اور رشتہ دیکھتی ہے جو ہر چیز ہر جذبے پہ غالب آجاتی ہے دولت ہر چیز کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔۔۔! یہ رشتوں کو مار کہ رکھ دیتی ہے مسمار کر دیتی ہے اسی دولت کی وجہ سے رشتوں کی عمارتیں کمزور ہو جاتی ہیں یہ سب کو مارتی ہے اور آخر میں صرف موت ہی اسکا خاتمہ کرتی ہے۔۔۔!

اب پتہ نہیں بخت ولا میں دولت کا پرچار رہنا یا رشتوں کا یہ وقت نے ہی بتانا تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم سپر مین۔۔۔! اشال نے اس پانچویں کال کی جو اس نے اٹھالی تھی۔۔۔۔۔!

وعلیکم سلام زوجم۔۔۔ کیا بہت یاد آ رہی ہے جو کال پہ کال کر رہی ہیں۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں ہی پاگل ہوں نہ جو آپ کو مس کر رہی ہوں آپ نے تو مجھے یاد کرنا بھی گوارہ نہ سمجھا۔۔۔۔! اشغال اس کی بات سنتی شکوہ کیے بنا رہ نہ سکی تھی۔۔۔!

سوری زو جم یہ تو آپ کی عنایت ہے ورنہ میں اپن اس ننھی سی جان کو مس نہ کروں ایسا ہو نہیں سکتا۔۔۔۔ لیکن آج میں تو میٹنگ میں بزی تھا ابھی فری ہوا ہوں تو فون دیکھا آپ کی کال لگی ہوئی تھی میں نے سوچا اپنی چھوٹی سی جان کو کال کروں مگر میری چھوٹی سے جان نے پھر خود ہی فون کر لیا تھا اس نے صفائی دی تھی۔۔

میں نے تو آئس کریم کے لیے کال کی تھی کہ آتے ہوئے میرے لیے آئس کریم لائیے گا اس نے منہ بسور کر لاڈ سے کہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا اور کوئی حکم میری جان۔۔۔۔ روشال نے بہت لاڈ سے پوچھا تھا۔۔!

اس کے یہ کہنے کی دیر تھی وہ شروع ہو گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ثمینہ بیگم اپنے دھیان میں جا رہی تھیں حسانل جو کسی سے فون سے بات کر رہا تھا وہ اس کے پاس سے گزری اور اسے گھورا تھا ان کو ایسے مشکوک سا جاتا دیکھ کر حسانل کنفیوژن کا شکار ہوا تھا کیونکہ ان کی آنکھوں میں عجیب سا سرد پن تھا وہ چند پل ٹھہر کر ان کو دیکھتا رہا پھر کندھے اچکاتا سیڑھیوں سے اتر گیا تھا اگر اسے اپنے ہونے والے بڑے نقصان کی ذرا سی بھی بھنک پڑ جاتی تو وہ اس کی زندگی میں لفظ کاش نہ آتا۔۔۔۔۔ وہ آج گھر پہ ہی تھا تو اس لیے ماں کو دیکھتا کھانے کا کہنے آیا تھا۔

ثمینہ بیگم مڑ کر اس کو دیکھتی اشال کے کمرے میں چلیں گئی وہ روم میں آئیں تو انھیں اشال بیڈ پہ باتیں کر رہی تھی ڈور کی آواز سنتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔!

بڑی امی آپ۔۔۔۔۔ اشال نے حیرت سے پوچھا تھا کیونکہ وہ آنے کے مقصد سے بے خبر تھیں وہ فون کان سے ہٹاتی پریشانی سے کہتی دوسری طرف روشال کو بھی متوجہ کر چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف روشنال کے دل میں خطرہ بیٹھ گیا تھا اسے کچھ بہت برا ہونے کا احساس ہوا تھا۔۔

بہت اڑ لیا تم نے ہواؤں میں لڑکی اب تمہارا زمین پہ آنے کا وقت آگیا ہے کئی چیزوں کا خاتمہ نہ کرو وہ بڑھنا شروع ہو جاتی ہیں اس لیے کچھ کرنا ہے تو کرلو۔۔۔۔! وہ بولیں تو لہجے میں پھنکار تھی

خالہ کا لہجہ سنتے روشنال کے دل میں ڈر بیٹھا تھا اس نے دو تین دفعہ اشال کو پکارا تھا مگر دوسری طرف سے کوئی رسپونس نہیں تھا اس نے ماں کے نمبر پہ پہ کال کی پھر یکے بعد دیگرے۔۔۔ لیکن پھر بھی کوئی رسپونس نہیں آیا تھا اسے پتہ ہوتا تو وہ ضرور حسنا کو کال کرتا لیکن اس کے ذہن نے کام کرنا چھوڑ دیا ہے۔۔۔

وہ ہر چیز چھوڑتا چھڑاتا وہاں سے نکلا تھا اتنا جلدی میں کہ فون پاکٹ میں بھی نہیں رکھا تھا وہ کوئی کرش نہیں تھا جو خود کو غائب کر کے اشال کے پاس پہنچ جاتا لیکن اس نے اپنی طرف سے ایک چھوٹی سی کوشش کرنی چاہی وہ کرش نہیں اسکا سپر مین تو تھا نا جو اسے اس

Posted On Kitab Nagri

حال میں بالکل نہیں چھوڑ سکتا تھا اور وہ تو اس کی ذرا سی سخت آواز میں سہم جایا کرتی تھی لیکن شمینہ بیگم پتہ نہیں کیا کرتیں اس سے آگے اس نے سوچا ہی نہیں تھا گھر میں بیٹھی اس کی زندگی موت کے ہاتھوں شکست کھانے والی تھی یہ سوچنا اس سے محال ہوا تھا وہ بھاگ کہ باہر نکلا تھا۔

جگر سن کہاں جا رہا ہے۔۔۔ فرقان کی ٹکر ہوئی تھی اس سے لیکن اس نے کوئی ریسپونس نہیں دیا تھا۔۔۔ وہ جلدی سے وہاں بھاگتا نکلا تھا اسے ٹھوکر بھی لگی وہ پھر سے اٹھتا کار کے پاس پہنچا تھا ہوا کے گھوڑے پہ سوار وہ گاڑی پی اور سٹارٹ کی تھی دل سے بے ساختہ اشال کی خیریت کی دعا کی تھی اس نے فل سپیڈ رکھی تھی بنا کسی حادثے کی پرواہ کیے بغیر۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چھوٹی ماما آپ۔۔۔ آپ۔۔۔۔۔ اس۔۔۔ ان کے ہاتھ میں پست "ل" دیکھ کر اس کے چہرے پہ ایک خوفناک تاثرات چھا گئے تھے وہ ہلنے کے قابل نہ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرا یعنی ثمنینہ بیگم کا مقابلہ کرو گی۔۔۔ ہو کیا تم۔۔ دو ٹکے کی لڑکی۔۔ منحوس کلمو ہی تمہارے
ماں پتہ نہیں کیسے خاندان سے تھی۔۔۔ کچرے کے ڈھیر پہ بیٹھتی تو اس کو لوگوں نے دھتکارنا
تھا تم میری سوکن بیٹی۔۔۔ میرا مقابلہ کرو گی۔۔۔ بخت خاندان میں تم اپنا بخت جگانے آئی
تھی یہ تیار ہو کہ شوہر کی سنگت میں بڑی اڑتی پھرتی ہو۔۔۔ میری بیٹی کا ہونے والا شوہر
چھین لیا غائب لڑکی۔۔۔ انہوں نے بازوؤں سے پکڑ کر اس کی کمر پہ پست "ل کی نوک
رکھی تھی۔۔۔

بڑی۔۔۔۔۔ امی۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ کک۔۔۔۔۔ کر رہی ہے۔۔۔ اشال بری طرح گڑا بڑا کر رہ گئی
تھی اس صدا کی ڈرپوک لڑکی کے ہاتھ کانپ رہے تھے وہ تو پہلے ہی ان کی ڈسی ہوئی تھی
!۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ادھر سائن کرو۔۔۔۔۔ انہوں نے ڈاکو منٹس اس کے آگے لہرایا تھے اشال کو لگا کہ وہ ڈائیورس
پیر ہے وہ نفی میں سر ہلاتی پیچھے ہٹی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہی۔۔۔ نہیں بڑی امی۔۔۔ مم۔۔۔ میں ایسا نہیں کروں گی آ۔۔۔ آپ مجھے بلیک میل کر رہی ہے
می۔۔۔ میں سب کو بتاؤں گی کہ آپ نے زبردستی ڈرائیوس پیر۔۔۔۔۔ وہ ان کے ہاتھ میں
لہراتے کاغذ کو کھینچ کر مڑورتی بری طرح اس کی شیب کو بگاڑ کہ رکھ گئی تھی۔۔۔

بدتمیز لڑکی۔۔۔ ثمنہ بیگم غضب سے ڈھار اٹھی تھی انھوں نے جس ہاتھ میں پس "ٹل
اٹھایا تھا اس کو کھینچ کہ مارا تھا۔

آؤچ۔۔۔ اشنال کہ منہ سے سسکی نکلی وہ پیچھے کو گری تھی اس کا سر گھوم کہ رہ گیا تھا وہ سر پہ ہاتھ اٹھتی چوٹوں پہ قابو پانے کی کوشش کرنے وہ تقریباً نڈھال ہو چکی تھی اس میں اتنی سکت نہیں تھی کہ اٹھ سکے وہ چیخ بھی نہ سکی تھی کوئی بھی اس کی مدد کو نہ آیا وہ اپنا اللہ کو پکار رہی تھی

کرو سائن۔۔۔ وہ اس کے بالوں کو مٹھی میں دبوچتی وہ کاغذ کھولتی بولی تھی انہوں نے پنسل اس کے ہاتھ میں دبائی تھی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

بخت ولا میں سارا قصہ تو دولت کا ہی تھا دولت نے اخلاق کو زہن کو، اچھی سوچ کو اعلیٰ تربیت کو مسخ کر ڈالا تھا دولت کے لالچ میں اپنی بیٹی کو نشہ آور دوائیاں دے کر سلایا ہوا تھا وہ ان کی سگی بیٹی تھیں دولت نے ان کی عقل سلب کر لی تھی

روشنال گاڑی سے اترا تیز رفتار بھاگتا بھاگتا بخت ولا میں داخل ہوا تھا اس نے ہر چیز کو نظر انداز کیا بھاگ کر سیڑھیوں پہ قدم رکھے تھے۔۔۔!

حسنال جو نیچے صوفے پہ لیٹا ہوا تھا بھائی کو بھاگتے دیکھ کر گڑبڑ کا احساس ہوا تھا وہ اٹھا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ چلتا اپنے روم کے باہر آیا اور دروازہ کو پاؤں سے کھولا تو اس کے زمین و آسمان لرز کر رہ گئے تھے وہ اس پہ پست "ال تانے کوئی پیر رکھے تیج پہ کچھ کروا رہی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خالہ۔۔۔اشو۔۔۔یہ کہتے وہ چیخا تھا چھوڑیں اسے۔۔۔۔وہ بھاگ کر ان کے پاس آیا جو اٹھ کھڑی ہوئیں تھیں ان کے ہاتھ۔۔۔۔میں پس "ٹل جوں کا توں تھا اشال اس کو دیکھتی ان کو دھکا مارے پیچھے ہٹی تھی۔۔

چھوڑیں۔۔۔۔اسے۔۔۔یہ کیا کر رہی ہیں آپ۔۔۔۔وہ ہڑ بڑا کر رہ گیا تھا اشو کو زمین پہ دیکھ۔۔۔کہ اس کا خ۔۔خون کھول اٹھا تھا وہ روشال کو دیکھتی ہڑ بڑا کر رہ گئی تھیں روشال آگے بڑھا ان سے پس "ٹل چھننا چاہا تھا انہوں نے پس "ٹل جیسے ہی اشال کی طرف کیا روشال نے ان کا وہ والا ہاتھ دیوار کی طرف موڑا تھا ٹھاہ کی آواز پہ سنال جو اس کا پیچھا کرتا وہ دروازہ پہ کھڑا ساکت سا معاملے کو سمجھنے کی کوشش میں تھا لیکن اس کو دیر ہوگئی تھی ان کا دوسرا نشانہ خطا نہیں گیا ان سے پس "ٹل چھننے کے چکر میں ہلکان گو"لی روشال کے وجود کو آر پار کرتی چلی گئی تھی شمینہ بیگم بھی فائر کی آواز سنتی سیڑھیوں سے نیچے اتری تھیں ماں تھیں پتہ بھی نہیں تھا کہ کیا ہوا ہے نیچے لیکن ان کی ٹانگیں جواب دے چکی تھی دل میں گبھرائٹ ہونے لگی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ب۔۔۔ بھائی۔۔ حنال بھاگ کے اس کے پاس نیچے زمین پہ بیٹھا تھا اشناں جو منہ پہ ہاتھ رکھے کھڑی تھی روشناں کے جسم سے خو"ن نکلتا دیکھ کر اس کے وجود میں ہلچل ہوئی تھی وہ نیچے اس کے پاس زمین پہ گرنے والے انداز میں بیٹھی تھی۔۔۔

سپر مین۔۔۔۔۔ سپر مین یہ۔۔۔۔۔ یہ کیا۔۔ کر دیا آپ نے۔۔۔۔۔ آپ تو آفس۔۔۔۔۔ تھے۔۔۔۔۔ آپ کیسے آئے۔۔۔۔۔ وہ اس کے گال کو تھپکتی پاگل ہونے کو تھی جو بے ہوشی میں جا رہا تھا وہ آنکھیں کھول کر فکر مند سے اس کو ہی دیکھ رہا تھا جیسے اس کے جانے کے بعد اس کا کیا ہو گا۔۔۔۔۔ جس بات کا اس کو ازل سے ڈر تھا وہ آج پوری ہونے جا رہی تھی۔۔۔۔۔! زندگی کی آر میں نیم مدھم پڑتی اس کی سانسیں اس کے قریب بیٹھی اس کی معصوم بیوی کو بے موت مار گئیں تھیں وہ ایسے بیٹھی تھی جیسے آج سب کچھ کھو دے گی وہ اسکا سپر مین جس نے کہا تھا وہ اس کے لیے سب کے سامنے ڈٹ کہ کھڑا ہو گا اس نے سچ کہا تھا کہ وہ اس کے لیے موت سے لڑ جائے گا اور وہ جھوٹا تو ہرگز نہیں تھا وہ واقعی اپنی اشو کے لیے موت سے لڑ گیا تھا ایک آنسو جو اس کی آنکھ سے نکلا تھا وہ اشناں کے لیے وبال جان بن گیا تھا اس کی مرقی آنکھوں میں صرف اور صرف اشناں کے لیے فکر نظر آ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زندگی کا نہیں پتہ۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ اگر م "رگیا تو اس کا خیال رکھنا۔۔۔۔۔ اس نے یہ الفاظ بہت ہی مشکل سے حنال کو کہے تھے اشارہ اشال کی طرف تھا آخری دفعہ اس کے ہاتھ تھامنے کی کوشش کی تھی جس کا دماغ اس کی حالت دیکھ کر کورا ہو چکا تھا اشال نے مضبوطی سے روشال کا سر د پڑتا ہاتھ تھام لیا تھا تھینہ بیگم کمرے میں آئیں وہ بھی بھاگتی وہاں تک پہنچی تھی آگے کا منظر دیکھ کر سینے پہ ہاتھ رکھ کہ پیٹنا شروع ہو گئی تھی۔۔۔

منال جو غنودگی میں تھی فائر کی آواز سنتی اچھل کر اٹھ بیٹھی تھی کچھ دیر معاملے کو سمجھتی ماں کی دھمکی یاد آئی تو باہر بھاگی تھی پہلے کمروں میں بھاگی دیکھتی رہی لیکن خالہ کے چیخوں پکار کی آواز آئی تو وہ بھاگ کر روم میں آئی تھی لیکن آگے کا منظر وہیں دروازے کے ساتھ بیٹھتی چلی گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ثمینہ بیگم نے اس کے جسم سے خو "ن سے نکلتا دیکھا ان کے ہاتھ سے پ "سٹل گر گیا تھا وہ سوچ بھی نہیں سکتی ان کی حسد اور دولت کے لالچ میں اپنی بہن کے بیٹے کا نقصان کر بیٹھے گی جیت تو آخر دولت کی ہوئی تھی وہ کاغذ کا ٹکرا تو وہیں پڑا رہ گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ب۔۔۔۔۔ بھائی میں آپکو۔۔۔۔۔ کچھ۔۔۔۔۔ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔۔ بھائی آپکا بھائی آپکو زندگی کی طرف لے آئے گا یہ آپکے بھائی کا وعدہ ہے۔۔۔۔۔! آپ خود اشال کا خیال رکھیں گا وہ اس مضبوط کو بازوؤں میں اٹھانے کی کوشش کی تھی اس نے فون سے ایسبولینس کو کال کی تھی حسنا نے اشال کو ایک نظر دیکھا تھا جو سکتے میں اس کا ہاتھ تھامے بیٹھی تھی اس نے شرمندگی سے نگاہ چرائی وہ پھٹتے دل کو قابو کرتے بے ساختہ اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھا تو رنج و غم اور ملال میں اضافہ ہوا تھا۔۔۔

کچھ پل میں ایسبولینس آگئی تھی باقی سب تو ہوش کھو چکے تھے لیکن ایک حسنا تھا جو اس وقت صبر کا دامن ہاتھ میں تھامے ہوئے تھے اس نے ماں کو تسلی دی سب کو خود سنبھالا تھا اشال کا ہاتھ روشال کے ہاتھ میں تھا جو ان کے لے جانے کی وجہ سے چھوٹ گیا تھا روشال کو نیچے لے گئے تھے حسنا بھی ان کے پیچھے نکلا تھا نکلتے وقت ایک چبھتی نگاہ منال پہ ڈالنا نہ بھولا تھا۔۔۔

تہمینہ بیگم اشال کو گرتے پڑتے قدموں سے لے کہ گئیں تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

پیچھے شمینہ بیگم ادھر ہی اس کاغذات کو دیکھ رہی تھیں جس کے اوپر پین پڑا تھا جیت تو آخر دولت کی ہوئی تھی وہ کاغذ کا ٹکرا تو وہیں پڑا رہ گیا تھا زندگیاں دولت کے پیچھے ہار رہی تھی احساسات مرچکے تھے گولی لگنی کس کو تھی؟ لگی کس کو۔۔۔؟ نصیبوں کا کھیل تھا مقدر تو تباہ پڑا تھا سب ہار گئے تھے اس حادثے سے سب ٹوٹ گئے تھے۔

پیشنت کے ساتھ کون ہیں۔۔۔۔۔ وہ ایک گھنٹے سے ٹہل رہا تھا ایمر جنسی روم بند پڑا تھا اب ایک سنیر ڈاکٹر نکل کر باہر آیا تھا صیغر صاحب بھی سیدھے ہو اسپتال آئے تھے ساتھ میں آغا جان بھی تھے وہ کسی بڑے ہو اسپتال میں آغا جان کو ڈاکٹر کے پاس لے گئے تھے آغا جان کی ای۔سی۔ جی ہونی تھی جب حسنا نے فون پہ انکو حقیقت سے آغا کیا تھا وہ ہر چیز کو چھوڑتے چھڑاتے وہاں سے نکلے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

جی میں پیشنت کا فادر ہوں۔۔۔۔۔ وہ ٹھیک تو ہیں نہ۔۔۔۔۔ انہوں نے کسی خدشے کے تحت پوچھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں سر یہ پولیس کیس ہے۔۔۔! ہم مزید کچھ کہہ نہیں سکتے پہلے آپ کام کریں پھر ہم اپنی ڈیوٹی سر انجام دیں سکے گے۔۔ ہم کوشش کر رہے ہیں یہ نہیں کہ ہم نے چیک اپ نہیں کیا۔۔۔ لیکن پھر بھی ہم نے گولی نکال دی ہے لیکن انکی کنڈیشن کافی کریکٹیکل ہے کافی خو"ن بہہ چکا ہے مزید ابھی کچھ کہہ نہیں سکتے۔۔۔ ہم اپنی ڈیوٹی دے رہے ہیں آپ اپنا کام سر انجام دیں۔۔۔!

لیکن ڈاکٹر صاحب۔۔۔! پہلے ایک دفعہ وہ ہوش میں آئے گے تو بھی پولیس انویسٹیگٹ کر سکے گی نا۔۔۔ صغیر صاحب نے اصل وجہ بتائی تھی۔۔۔!

فرض کرے اگر وہ سٹیبل نہ کر سکے محترم تو پھر کیا ہوگا۔۔۔ لیکن آپ پریشان نہ ہو۔۔۔ ہماری کوشش جاری ہے

www.kitabnagri.com

وہ ڈاکٹر ان سے مصافحہ کرتا ان کے کندھوں پہ تھپکتا اندر چلا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لک۔۔۔ کہہ رہے تھا ڈاکٹر۔۔۔ آغا جان اٹھتے ان تک آئے تھے اور صیغہ صاحب سے پوچھا تھا۔۔۔

آغا جان۔۔۔ وہ ابھی کچھ نہیں کہہ رہے آغا جان اب بس دعا کریں وہ انہیں تھامتے سیٹ پہ بیٹھاتے بولے تھے اور خود حسنا کو فون کرنے کے لیے باہر نکلے تھے جو گھر سے اماونٹ لانے کے لیے نکلا ہوا تھا تاکہ اسے بتا سکیں کہ یہ معاملہ اب پولیس تک جائیں گا اور پولیس انویسٹگیشن کرے گی وہ پہلے تو گھر کا معاملہ سوچ کر خاموش تھے لیکن اتنا بڑا حادثہ دیکھ کر اب کچھ سوچنے پر مجبور ہوئے تھے۔۔۔

تہمینہ بیگم خود پریشان تھیں لیکن وہ اشنا کو تسلی دے رہی تھی اشنا آغا جان کو دیکھ کر ان کے پاس سے اٹھتی آغا جان کے قدموں میں بیٹھی تھی اور ان کی گود میں سر رکھا تھا۔۔۔

آغا جان کی آنکھوں سے بے آواز نکل تھے وہ اس کے سر پہ ہاتھ پھیر رہے تھے۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

پتا ہے آپکو آغا جان انہوں نے مجھے کیا کہا تھا انہوں نے کہا تھا کہ وہ میرے لیے مو"ت سے لڑ جائیں گے دیکھیں اس وقت وہ میری وجہ سے مو"ت کے منہ میں ہیں کاش میں ان کو کال نہ کرتی۔۔۔۔۔ کاش وہ گوی مجھے لگ جاتی کاش میں ان کے آگے آجاتی۔۔۔۔۔ آغا جان میری زندگی میں صرف کاش رہ گیا ہے اور کچھ نہیں۔۔۔۔۔ آج اگر ہو گیا نہ۔۔۔۔۔ تو آغا جان میں میری موت یقینی ہے۔۔۔۔۔ ان کے علاوہ تو کسی نے مجھے سمجھا ہی نہیں ہے توجہ ہی نہیں دی۔۔۔۔۔!

میں تو ان کی وجہ سے ہوں۔۔۔۔۔ اگر خدا نخواستہ روشناس بخت نہ رہے نہ تو آج ہی اشال بخت کی زندگی کا باب ختم ہو جائے گا میں م:ر جاؤں گی آغا جان۔۔۔۔۔ میری زندگی میں کچھ نہیں رہے گا۔۔۔۔۔

اللہ نہ کرے۔۔۔۔۔ مر"نے کی عمر تو میری ہے۔۔۔۔۔ اللہ تم لوگوں کو زندگیاں دے سکون دے۔۔۔۔۔! بس میرا بچہ اس کے لیے دعا کرو۔۔۔ دعائیں رنگ لاتی ہیں جتنے شدت سے دعا کرو اتنا ہی شدت سے تمہارا رب تمہاری تمہاری سنیں گا وہ اس کے سر پہ ہاتھ پھیرتے اسے راستہ بتا رہے تھے جو راستہ تو شاید اللہ کا تھا مگر ذریعہ وہ بنے تھے اٹھ کر اس کی زندگی کے لیے دعا مانگو بچے۔۔۔۔۔! وہ اسے پرسکون کر کے بھیج چکے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منال نے جب سے اس حادثے کو دیکھا تھا وہ بھول نہیں پارہی تھی وہ وضو کرتی نماز پڑھنے لگی تھی وہ روشنال کی نہیں بلکہ اپنی بہن کے سہاگ کے لیے دعائیں مانگ رہی تھیں جو اس کی ماں نے چھننا چاہا تھا حسنال کی بے اعتبار نظروں کو سوچ کر اس کا دل بند ہوا پڑا تھا۔۔۔

حسانل جو لا کر سے اماونٹ لینے آیا تھا وہ بہت پریشانی میں تھا کیونکہ بابا کی بھی کال پہ کال آ رہی تھیں وہ لا کر سے امانے والا لفافہ لے کر پلٹا تو منال فرش پہ نماز پہ بیٹھی ہوئی تھی وہ ہاتھوں میں ہاتھ دیے خشوع و غضوع سے دعا مانگ رہی تھی اس کے زور سے الماری بند کرنے پہ اس نے ادھر دیکھا تو ایک دم سے اٹھی اور اس تک پہنچی تھی۔۔۔!

حسانل۔۔۔ روشنال۔۔۔ کک۔۔۔ کیسے ہیں وہ ٹھیک تو ہیں نہ۔۔۔! اس تک پہنچتے اس نے بے تابی سے پوچھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں باہر سہی سلامت لے آئے ہیں کچھ بھی تو نہیں ہوا ان کو۔۔۔ کیا ہونا تھا۔۔۔ بس ایک گو"لی ہی تو لگی ہے ڈاکٹر نے نے چیک کیا اور بھیج دیا اور ساتھ میں یہ بھی کہنا نہیں بھولے تھے کہ آپ پاگل ہیں اتنی چھوٹی سی گو"لی کے لیے ہو اسپتال آئے۔۔۔۔۔ اس نے اتنے چھتے لہجے میں طنز کیا کہ منال نے پل بھر کے لیے خاموشی پکڑ لی تھی۔۔

پلیز صبح بتاؤ نہ پلیز حسنا مجھے ٹنشن ہو رہی ہے؟۔۔۔ میں تمہیں کب سے سچائی بتانا چاہتی تھی تمہیں راز داں رکھنا چاہتی تھی۔۔۔!

ٹنشن اور منال بخت کو۔۔۔ جو صرف ٹنشن دینا جانتی ہے اسے لوگوں کے دلوں سے کھیل کر، ان کی زندگیوں سے کھیل کر ٹنشن ہو رہی ہے تم اور تمہاری ماں خوش ہو جاؤ۔۔۔ اپنی جیت کی خوشیاں مناؤ پہنچا دی تم نے اس معصوم لڑکی کو تکلیف۔۔۔ وہ پل پل جی رہی ہے اور پل پل مر رہی ہے۔۔۔! سچائی اب کونسی رہ گئی ہے سچائی تو بتا دی ہے تم نے۔۔۔ اس کا ذکر اس واقعہ کی طرف تھا اس نے اتنی تکلیف سے کہا تھا کہ منال نے آنکھیں بھیج لی تھی وہ اس وقت بھائی کی تکلیف میں ٹوٹا بکھرا لگ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

پلیز بتاؤ تو سہی ہوا کیا ہے ڈاکٹر نے کیا کہا ہے۔۔۔۔۔ کک کیا۔۔۔۔۔ ہوا ہے۔۔۔!

دعا کرو کچھ نہ ہو۔۔۔۔۔ کچھ بھی نہیں۔۔۔۔۔ وہ ایک پل کے لیے رکا تھا دعا کرو کہ تم بچ جاؤ۔۔۔۔۔ اگر میرے بھائی کو کچھ بھی ہوا۔۔۔۔۔ تو میں تمہاری قبر اس کمرے کے اندر بناؤں گا یہ وعدہ ہے حسنا بخت کا تم سے اور کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوگی۔۔۔۔۔ تمہارے اس عشق و عاشقی کے چکر نے تباہ و برباد کر دیا ہے۔۔۔! اس نے اتنے سخت لہجے میں کہا تھا کہ منال پھر سے خاموش ہوئی تھی وہ یہ کہہ کر لفافہ پاکٹ میں رکھ کہ نکلنے لگا تھا جب پھر سے منال نے اس کا بازو پکڑ لیا تھا۔

کاش وہ گو"لی مجھے لگ جاتی۔۔۔۔۔ سب وجہ ختم ہو جاتی میری ماں کی جینے کی وجہ ختم ہوتی۔۔۔۔۔ کاش حسنا میں وہاں ہوتی۔۔۔۔۔ کاش میری ماں کو میری موت کے بعد ہی احساس ہو جاتا کہ وہ غلط ہیں۔۔۔۔۔ میں حرام موت کو گلے نہیں لگانا چاہتی۔۔۔۔۔ لیکن اپنی ماں کے خطاب کا نشانہ میں بن جاتی۔۔۔۔۔ اس کے اگلے الفاظ حسنا بخت کا دل بری طرح سے چیر کہ رکھ گئے تھے وہ مڑا تھا اس کا ستا ہوا چہرہ اس کی آنکھوں میں مرتی زندگی کو دیکھ کہ ساکت ہوا تھا اس کا کمزور سا ہاتھ اپنے کندھے پہ دیکھ کر وہ چند لمحے نہ ہل سکا اور نہ کچھ

Posted On Kitab Nagri

کہنے کے قابل ہوا تھا لیکن پھر بھائی کی بند آنکھوں کا سوچ کر وہ آنکھوں میں غضبناک تاثرات لیے اس کو دیکھا تھا۔۔۔

واقعی تم سچ کہہ رہی ہو۔۔۔ کاش تم م:ر جاتی۔۔۔ ہماری زندگیوں میں سکون آجاتا۔۔۔ کاش اس نشانے پہ تم ہوتی تو سارے فساد کی جڑ ہی ختم ہو جاتی۔۔۔! لیکن تمہاری ماں اور تمہاری ایک دفعہ حوالات کی سیر تو بنتی ہے نا۔ اتنی زندگیوں کو اجاڑ کے تمہاری ماں اور تم خوش کیسے رہ لیتے ہو لیکن ایک بات یاد رکھنا کہ جب پولیس آئے گی تو ماں کے بیانات خاموشی سے لکھوا دینا تم کہو گی کہ تم ماں بیٹی اس ساری وراثت میں ملوث تھی تمہاری تو چھوٹ میں صرف اور صرف اپنے بچے کی ماں سمجھ کر کراؤلوں گا اس سے زیادہ تمہاری حشیت دو کوڑی کی ہو چکی ہے میرے آگے۔۔۔ اپنے بچے کے پیدا ہونے تک کا انتظار ہے پھر تمہارے اور میرے راستے جدا۔۔۔! وہ بولا تو لہجے میں آگ کے شعلے تھے۔۔۔

اور میں دعا کروں گی کہ میری زندگی میں یہ وقت بہت جلد آئے تم میری بند آنکھوں کو دیکھ کہ بھی کہو کہ اٹھ جاؤ۔۔۔ لیکن کاش اس وقت میری آنکھیں نہ کھلیں۔۔۔!۔۔۔ سارے

Posted On Kitab Nagri

فساد کی جڑ ختم ہو جائے۔۔۔! وہ شگستگی سے کہتی اس کو بت بنا چھوڑ کر چلی قرآن پاک ہاتھ میں اٹھائے چلی گئی تھی کیونکہ وہ جدائی کی بات کر کے اس کے جینے کی وجہ لے گیا تھا وہ سر جھٹکتا بھائی کو سوچتا بابا کو کال کرتا روم سے نکلا تھا۔

حسنال بخت کو کاش پتہ ہوتا۔۔۔ کہ اس سے آخری ملاقات ہے تو وہ گفتگو سوچ کر کرتا منال نے تو لفظوں ہی لفظوں میں سچائی باور کروانی چاہی تھی۔۔۔ اس نے یہ کبھی نہیں سوچا تھا کہ رب نے ان کی زندگیوں میں ہجر لکھ دیا تھا جس میں ملن کا وقت مقرر نہیں تھا۔۔۔



حسنال کے جانے کے بعد ثمنینہ بیگم جو حسنال کو گھر آتا دیکھ کر چھپ کر باتیں سن رہی تھی وہ خیریت تو روشنال کی معلوم کرنے آئیں تھیں لیکن اس کی حوالات والی بات کا سن کر ان کے رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے وہ کمرے میں گئیں ہر چیز بیگ میں ڈالی سونا وغیرہ رکھا تھا وہ اس کے نکلنے کے بعد منال کے کمرے میں آئی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منال۔۔۔۔۔ اٹھو۔۔۔۔۔ ہمیں نکلنا ہو گا۔۔۔۔۔ وہ ہڑبڑاتی ہوئی اس کے کمرے میں آئی تھیں
۔۔۔

کر دیا برباد میری زندگی اب نہیں ملا آپ کو سکون۔۔۔ میری بہن کے تو شروع سے آپ
اس کے پیچھے پڑی تھیں
وہ تقریباً ان کے قریب آتی ان کو جنجھورتی ہوئی بولی تھیں۔۔۔

بات سنو۔۔۔۔۔ اس وقت جوش سے نہیں ہوش سے کام لینے کا وقت ہے میرے ساتھ چلو
گی تم۔۔۔۔۔ گو"لی لگ گئی ہو گیا قصہ تمام۔۔۔ اگر وہ مر گیا تو پتہ ہے حوالات کی سیر اب ہم
دونوں کو کرنی پڑے گی تم میرے ساتھ چلو۔۔۔! ہمارے پاس وقت بہت کم ہے۔۔۔ وہ اس
کو پکڑتی پہلے کی طرح خود غرض بن چکیں تھیں۔۔۔
www.KitabNagri.com

آپ کتنی خود غرض عورت ہیں امی۔۔۔۔۔ کاش میرے پاس کچھ وقت ہوتا تو میں اشال کو
بتاتی میں اور وہ ایک ہی عورت کی ڈسی ہوئی ہیں جنہوں نے حسد کی وجہ سے بچپن سے
محروم کر دیا ہے ہمارا سائباں چھین لیا ہماری چھت گرا دی۔۔۔۔۔ وہ بولی نہیں چیخی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بکواس بند کرو بہت دیر سے سن رہی ہوں تمہاری بکواس
اس کا مطلب یہ نہیں ہے تم میرے گلے آ پڑو۔۔۔ تیاری پکڑو میرے ساتھ جانے
کی۔۔۔۔ وہ اسے چھوڑ دیتیں لیکن غصے میں آ کہ جو راز اُسے بتائے تھے ان پہ پردہ ڈالنے
کے لیے وہ یہ سب کچھ کر رہی تھیں کہ منال سب کچھ نہ سچ سچ نہ بول دے۔۔۔۔ وہ اس
لیے بول رہی تھیں۔۔۔

نہیں جانا آپ کے ساتھ۔۔۔۔ نہیں جانا ایسی خود غرض عورت کے ساتھ۔۔۔۔ جو رشتوں
کو پامال کرتی ہے ہر بار آپ کو کامیاب نہیں ہونے دوں گی۔۔۔ میں اپنا گھر چھوڑ کر نہیں
جاؤں گی ہر دفعہ آپ کی نہیں چلنے دوں گی۔۔۔ آج میں یا خود کو "ما" ڈالوں گی یا آپ
کو۔۔۔ وہ اٹھ کر کوئی تلاش کرتی جب ثمنینہ بیگم نے اسے بازوؤں سے پکڑ کر اس کا نماز
سٹائل ڈوپٹہ اتار کے بیڈ پہ گرا کہ بازوؤں باندھے تھے وہ بازوؤں باندھا تو وہ چیخنے لگ پڑی
تھیں ایک اور اس کا ڈوپٹہ تلاش کرتی اس کا منہ بند بھی باندھ چکی تھیں وہ افسوس محض
چند پل کا تھا وہ پھر سے ایسے ہی ظالم و سفاک بن چکی تھیں پھر اسے بازوؤں سے پکڑ کر اٹھا
اپنے کمرے میں لا کر بیگ اٹھاتی رات کے اندھیرے میں نکلی تھی یہ بھی نہیں سوچا کہ وہ

Posted On Kitab Nagri

اس رات کے اندھیرے میں اپنی اور اپنی بیٹی کی زندگی اندھیر کرنے والی ہیں کیونکہ وہ چالاک ضرور تھیں لیکن وہ خود بھیڑیوں کی زد میں آنے والی تھیں۔۔۔۔۔

حیرت کی بات ہے کسی کے لفظوں کی وجہ سے ، کسی کے عمل کی وجہ سے زندگیاں برباد ہو جاتی ہیں اور یہ انسان کے لیے صرف چند پل کے لیے افسوس ہوتا ہے۔۔۔ وہ انسان بھول جاتا ہے کہ کسی بھی ذی نفس کے ساتھ وہ جو کچھ کر رہا ہے وہ مکافاتِ عمل ان کے ساتھ ہو سکتا ہے

دیر ضرور ہوتی ہے مگر اندھیر میں وہ خدا اسے مکافاتِ عمل کی چکی میں پیس کہ رکھ دیتا ہے۔۔۔

خدا ظالموں کی رسی دراز ضرور کرتا ہے مگر وہ جب کھینچتا ہے تو وہ ہی ظالم منہ کے بل گرتا ہے اب اس عورت کا منہ کے پل گرنے کا وقت آگیا تھا۔

یہ زندگی ہے مکافاتِ عمل ہے یہاں

رولایا ہے تو رونا تو پڑے گا۔۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

اشنال نے تو رو رو کر آنکھیں سجالیں تھی اپنی۔۔۔ کافی زیادہ وقت گزارا تھا اشنال دعائیں مانگ مانگ کر باہر نکلی تھیں شمینہ بیگم تسبیح اٹھائے پڑھ رہی تھیں ان کی زبان پہ بس بیٹے کی لمبی زندگی کا ورد تھا آغا جان بھی دل ہی دل میں دعائیں کر رہے تھے حسنال پریشان انگلیوں سے سر کو مسلتا ایک طرف کھڑا تھا اور صیغیر صاحب اپنے معاملوں میں الجھے ہوئے تھے ان کو ایسے بیٹھے مزید دیر گزری تو وہ ہی سنیر ڈاکٹر نکلے تھے۔۔

کانگریجو لین سر۔۔۔۔! آپ کے پیشنٹ کی جان اب خطرے سے باہر ہے لیکن ہوش میں آنے میں ابھی مزید چار سے پانچ گھنٹے لگ سکتے ہیں تو ابھی جب ہم وارڈ میں شفٹ کریں گے تو تب آپ بے شک دیکھ لیجئے گا انکو۔۔! وہ حسنا کی کندھے کو تھپکتے پروفیشنل انداز میں اندر چلے گئے تھے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حسنال ڈاکٹر کی بات سن کر وہیں ہسپتال کے فرش پہ سجدہ ریز ہوا تھا۔

ان کے یہ الفاظ تھے یا زندگی وہاں بیٹھے سب نفوس کے بے جان وجود میں زندگی ڈال گئے تھے ڈاکٹر کے یہ الفاظ سنتی اشنال نے بے اختیار رب کا شکر ادا کیا تھا اس کو یہ اللہ کا اپنے

Posted On Kitab Nagri

اوپر کیا گیا مججزہ لگا تھا جب مقدر لکھنے والا ہمیں ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے تو ہمارے نصیب خراب کیسے ہو سکتے ہیں۔۔۔۔؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وہ منال کو لے کر ثمن بیگم کے گھر کے آگے کھڑی تھیں انہوں نے بیل دی تو ڈور ایک چوکیدار نے کھولا تھا۔

ثمن سے ملنا ہے ہمیں۔۔۔ نہ سلام نہ دعا انہوں نے ڈائریکٹ کہا تھا۔

www.kitabnagri.com

وہ بی بی جی کب کی پتا نہیں کدھر گئیں ہوئیں ہیں۔۔۔ بوڑھے سے چوکیدار نے انھیں بتایا تھا۔

وہ کب تک آئے گی۔۔۔ ہمیں اسے ملنا ہیں۔۔۔ انہوں نے تہمید باندھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ایک انسان ہونے کے ناطے بتا رہا ہوں آپکو یہ عمارت یہ گھر یہ نوکر چاکر سب دھوکہ ہے بی بی۔۔۔۔۔ یہ ایک نمبر کے فراڈیے ہیں آپ یہاں سے چلی جائیں اس میں آپکا ہی فائدہ ہے۔۔۔ وہ بوڑھا شخص انھیں مطلع کر رہا تھا منال ان کی باتیں سن کر سہم کر رہ گئی تھی اسے لگا کہ وہ اس کی بات سن کر واپس پلٹ جائیں گی لیکن واپس پلٹتے تو وہ ہیں جن کو ہدایت کے راستے کا پتہ ہوتا ہے جن کی آنکھوں پہ پٹی بندھی ہوئی ہو وہ اندھا دھند اس میں دھنستے جاتے ہیں۔۔

دو ٹکے کے نوکر چپ رہو زیادہ صلاح مشورے نہ دو۔۔۔ وہ نہایت بد تمیزی سے کہتی چل پڑی تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھر چوکیدار نے کچھ نہیں کہا تھا وہ ابھی خود ہی نئے نئے آئے تھے کسی دوست نے یہاں کا راستہ بتایا تھا انھیں تو یہاں مکینوں کے لچھن اچھے نہیں لگے تھے اس لیے خبردار کرنا ضروری سمجھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ انھیں لیتے ہوا اندر داخل ہوا تھا انہوں نے گھر کے باہر ہی منال کے منہ سے کپڑا ہٹا اس کے گلے میں ڈال دیا تھا لیکن ہاتھ میں زبردستی پکڑا ہوا تھا وہ بہت بے بس تھی اسے اپنی ماں سے اس لیے خطرہ تھا کہ وہ اس کے ہونے والے بچے کے ساتھ کچھ کر نہ دیں وہ بیٹی تو بے بس نہیں مگر ماں بے بس ضرور بن چکی تھی وہ ماں کی گرفت میں بیٹھی سوچ رہی تھی کاش حسنا اس کے ساتھ ہوتا تو وہ گھر سے کبھی نکلنے کا نہیں سوچتی اگر اس کی ماں کے ساتھ مزید کچھ کرتی وہ اسے اعتماد میں لے لیتی تھی لیکن اب شاید وہ تھک گئی تھی وہ خود کنارہ کرنا چاہتی تھی کیونکہ وہ سب کو اپنی ذات کا یقین دلاتے دلاتے تھک گئی تھی وہ خود سے ہی ہار گئیں تھی اسے لیے اب مزاحمت کرنا چھوڑ دی تھی اسے نہیں پتہ تھا کہ آگے قسمت کیا کرنے والی ہے۔۔۔؟

چوکیدار ان کو گیسٹ روم میں بیٹھا کہ چلا گیا تھا یہ عمارت بہت بڑی تھی نوکر چاکر، اچھا سا بڑا گھر تھا۔۔

کافی دیر بعد ایک اور ملازم نے ان کے سامنے چائے اور بسکٹ رکھے تھے شمینہ بیگم سکون سے کھانے لگ پڑی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منال کی زندگی اجڑ گئی تھی وہ کیسے کھاتی اس کی سانس حلق میں اٹکی ہوئی تھی رات کے دو بج چکے تھے ثمنہ بیگم بیٹھے بیٹھے تھک گئی تھی باہر سے قہقروں کی آواز آنے لگی تھی وہ صوفے سے اٹھیں وہ جیسے ہی لاونج میں انٹر ہوئے ثمن اور وقار بازوؤں میں داخل ہوتے قہقہہ لگاتے اندر آئے تھے اور بیٹھ گئے تھے ثمنہ بیگم نے جھانک کر باہر دیکھا جو اب لاونج کے صوفوں پہ بیٹھے ہوئے تھے تھے وہ لڑکا ان کے ساتھ بیٹھا تھا ذرا ذرا سی بات پہ قہقہہ ہاتھوں پہ ہاتھ رکھ کہ لگاتے تھے ماں بیٹے کے رشتے کے تقاضے ہر گز تو یہ نہیں تھے اس سے پہلے وہ آگے بڑھتی لیکن ان کے اگلے الفاظ ان کی زمین سرکانے کو کافی تھے

ویسے سچ بتاؤں وہ لڑکی ہے بہت معصوم اور شیخ کو پسند بھی بہت آئے گی وہ پیسے بھی بہت دے گی بس اب اسے ساتھ لانے کا تھوڑا سا مسئلہ ہے لیکن میرے لہجے کی مٹھاس میں وہ کیوں نہیں آئے گی دیوانی جو ہے میری بھاگی بھاگی آئے گی۔۔۔۔۔! اس نے یہ کہہ کر ساتھ ہی شیطا"نی قہقہہ لگایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لے کہ تو تمھیں آنا پڑے گا اگر تم اسے نہیں لے کہ آؤ گے تو شیخ ہم سے یہ بنگلہ چھین لے گا جس میں ہم عیش سے رہ رہے ہیں۔۔۔ اب ان کی جان سے پیاری دوست کی آواز آئی تھی۔۔

لے آؤں گا ڈرائنگ تمھارے خوبصورت چہرے پہ پریشانی بچ نہیں رہی اور یاد رکھو حسن آرا تمھارا دھندا تمھاری جان کی بدولت چل رہا ہے میرے آگے تو کئی لڑکیاں بچھنے کو تیار ہیں لیکن حسن آرا تمھاری خوبصورتی کے آگے تو سارے رنگ پھیکے ہیں وہ جوان لڑکا اس عورت کے آگے اظہارِ محبت کا اظہار کر رہا تھا جو کہ ان کی دوست شمن تھیں

وہ تصور بھی نہیں کر سکتیں تھیں کہ شمن ان کی دوست اتنے گرے کردار کی نکلے گی وہ خود بہت بری تھیں دولت و حسد کی ہوس ان میں پائی جاتی تھی لیکن کردار ان کا بہت کھرا تھا ان کو ان غلط کاموں کی لت نہیں تھی وہ گیسٹ روم سے ان کی طبیعت صاف کرنے باہر نکلی تھیں ان کے پیچھے منال اٹھی تھی جو صوفے پہ نڈھال سی پڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

گھٹیا عورت۔۔۔ تم اتنی گھٹیا ہوگی میں نے سوچا نہیں تھا وہ ان کے قریب آتی چیخ اٹھی تھیں
منال کو کچھ سمجھ نہیں آئی تھی۔۔

نئی یار تم۔۔۔۔! ان دونوں کی آنکھیں تو حیرت سے پھٹی تھیں وہ ایک دم سے اٹھ کھڑے
ہوئے تھے۔۔

آوارہ بازار و عورت۔۔۔ گرے اور بیچ کردار کی لوگوں زندگیاں تباہ کرتے تمہیں شرم نہیں
آتی۔۔۔! وہ ان کے آگے آتی انہیں تھپڑ مارنے کو آگے بڑھیں تھیں جب حسن آرانے
انکا وہ ہی ہاتھ پکڑ کہ ان کی پشت پہ زور سے لگایا تھا ثمنینہ بیگم چیخ کہ رہ گئی تھیں۔

نئی یار مجھے ہلکے میں لینے کی کوشش مت کرنا دراصل میں بہت ہی کانشیس ہوں۔۔۔ کوئی
حسن آرا کو ہلکے میں لیتا تو وہ سہہ نہیں پاتی۔۔۔ حسن آرانے ان کے کان میں پھنکاری
تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

امی امی۔۔۔ منال نے ماں کو تکلیف میں دیکھا تو ان کی طرف دوڑی تھی وہ جیسی بھی تھی اس کی ماں تھی وہ برداشت نہیں کر سکی تھی کہ اس کی ماں اتنی تکلیف میں ہے وہ حسن آرا کے ہاتھ سے ماں کے بازوؤں چھڑانے لگی تھی اس نے اپنے نازک ہاتھ سے انھیں چھڑانا چاہا لیکن وقار نے اسے اپنی طرف کھینچا تھا۔

وہاں کیا سرپرائز ہے شکار خود ہمارے قریب چل کہ آیا ہے۔۔ وقار نے اسے اپنی طرف کھینچ کر حیوانی لہجے میں کہا تھا منال خود کو چھڑوا رہی تھی اس کو اس کے لمس سے نفرت ہوئی تھی وہ اس کے دونوں ہاتھوں کو پکڑے ہوئے تھے وہ ماں کی طرف بہت بے بس نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

کتنی حسین اور جوان ہے نرم و نازک۔۔۔۔۔! کیوں نہ اسے استعمال کر کے شیخ کو سونپا جائے اس طرح اس کے شوہر کا جو میرے اوپر قرض ہے وہ بھی اتر جائے اس دن بڑا غیرت والا بن رہا تھا۔ اور ڈارلنگ تم تو مجھے پسند کرتی ہو نہ۔۔۔ اس دن بڑی اپنے شوہر کے سامنے مجھ سے محبت کا اظہار کر رہی تھی آج بھی ہو جائے نہ۔۔۔۔۔ وہ غلیظ یہ کہہ کر اس کی طرف جھکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وقار اسے کمرے میں لے کہ جاؤ اور سوٹ اسے تمھاؤ ایک رات کے لیے یہ میرے کوٹھے کی بھی زینت تو بنی چاہیے نا۔۔ حسن آرا ثمنینہ بیگم کو دبائے زہر خند لہجے میں کہنے لگی تھی وقار اسے لے کہ کھینچنے لگا تھا۔۔

میری بیٹی کو چھوڑ دوں لڑکے۔۔۔ نہیں تو میں تمھارا قصہ تمام کردوں گی وہ پھڑپھڑا کر پھنکاری تھی وہ کتنے معصوموں کی زندگیوں سے کھیل کر آئیں تھیں تو پھر ان شیطانوں کا خاتمہ نہیں کر سکتی تھیں وہ اور نہیں تو اپنی بیٹی کی عزت کے لیے کچھ بھی کر سکتی تھیں مطلب کچھ بھی کر سکتی تھیں وہ بے شک جیسی بھی تھیں اپنے شوہر کے مرنے کے بعد کسی کو بھی دو کوڑی کی اہمیت نہ دی تھی اسی عزت کی خاطر ان کی اپنی بیٹی کی جگہ سوکن کی بیٹی بھی یعنی اشال بخت بھی ہوتی تو وہ اس کی عزت کے لیے لڑ جاتیں۔۔۔ !

امی۔۔۔۔ امی۔۔ وہ چیخی تھی وہ جو اسے سیڑھیوں سے اوپر کھینچ کر لے جا رہا تھا یہ دیکھ کر منال بیگم کا پارہ ہائی ہوا تھا اُن کا خو"ن کھول اٹھا تھا انھوں نے واپس مڑ کہ بھرپور زور لگایا اور واپس پلٹ کر حسن آرا کی مخصوص رگ دبائی تھی جس کام میں وہ ماہر تھیں انہوں

Posted On Kitab Nagri

نے بہت زیادہ کر: اُم شو دیکھ رہے تھے جس وجہ سے مر" نے ما" رنے والی چیزوں میں کافی ماہر تھی حسن آرا بے ہوش ہو کر نیچے گری تھی۔

ثمینہ بیگم پلٹ کر وہاں سے شیشے کے بھاری ڈیکوریشن پیس کو اتار کر سیڑھیوں پہ بھاگتی ہوئی منال کو کھینچ کر لے جاتے ہوا وقار کو مارا تھا جس سے منال کا ہاتھ چھوٹ گیا منال جلدی سے ایک دو سیڑھیاں عبور کرتی اوپر پوگئی تھی۔۔۔۔ جبکہ وہ کرا کے پیچھے ہوا اور ثمینہ بیگم کو کو پکڑا کہ وہ گرے نہیں ثمینہ نے زور سے اپنا آپ چھڑانا وہ ایسے ہی جھول رہا تھا لیکن ہاتھ چھوڑ نہیں رہا تھا ثمینہ بیگم نے ایک اور حملہ کیا اور اب کی بار اس کا ہاتھ تو چھوٹ گیا وہ سیڑھیوں سے گرا تھا لیکن ثمینہ بیگم کا پیر زبردست قسم کا رپٹا ان کا سر بھی دیوار سے لگا تھا وہ بہت بری طرح سیڑھیوں سے گرتی چلی گئی تھیں کر سٹل کے پیس کے کانچ ان کے سر پہ لگے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منال بھاگو۔۔ وہ چیخی تھیں آج وہ پہلی بار دل سے پیچھتائی تھی لیکن وہ خدا تو حساب لیتا ہے نا۔؟ وہ تو انسان کو احساس دلائے بغیر معاف نہیں کرتا۔۔۔! کچھ زخم تو ان پہ بھی ادھار تھے سر سے نکلتے خو"ن پہ انہوں ہاتھ رکھتے بمشکل لہجے میں کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

منال۔۔۔ میں کیا کہہ رہی ہوں بھاگو اور جانے سے پہلے مجھے معاف کر دینا۔۔۔ وہ ہوش کھونے سے پہلے اس کو سیڑھیوں پہ ساکت رکھے ہاتھ دیکھ کر چیخیں تھیں ان کی آواز سنتی ان کے سر سے خو"ن کی ندیاں بہتی دیکھ دیکھ کر منال بھاگ کر سیڑھیوں سے اتری تھی

--

امی م۔۔۔ میں آپ کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی امی۔۔۔ آپ جیسی بھی ہیں میری ماں ہیں وہ ان کا ڈوپٹہ ان کے سر پہ باندھنے لگی تھیں جس کی وجہ سے ان کا خو"ن رک جاتا وہ ڈوپٹہ باندھ کہ ان کو مشکل سے اٹھایا تھا اور آہستگی سے چلتی ہوئی باہر نکلی تھی لیکن وہ پھر گر گئیں تھیں وہ انھیں گھسٹتی لے کہ آئی تھی وہ اٹھا تو سکتی نہیں تھی نہ اس کی مدد کے لیے کوئی تھا وہ باہر فرش پہ ان کو لاتی ادھر ہی ان کو چھوڑتی باہر بھاگی تھی۔۔۔! نوکر تو رات کو نہیں تھے اگر ایک آدھ تھا بھی تو وہ ڈر کی وجہ سے باہر نہیں نکل رہا تھا۔

پیچھے وہ دونوں وہاں ہی پڑے ہوئے تھے کوئی مدد کے لیے نہیں آیا تھا کیونکہ برائی کا انجام برائی ہی تھا کبھی قسمت کے کھیل انسان کو کہاں سے کہاں آ کہ لے کہ آتے ہیں دولت نے ان سب کو کہیں کا نہیں چھوڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

منال اتنے بڑے گھر سے بمشکل بھاگ کر باہر نکلی تھی وہ بوڑھا سا چوکیدار دروازے کے پیچھے دیوار کے ساتھ سویا ہوا تھا اسے بس اتنی سمجھ آئی کہ اس بوڑھے شخص نے ان کو خبر دار کیا تھا بس ان کی مہربانی سمجھ کر سے ان کو اٹھانا چاہا تھا۔

انکل انکل۔۔۔۔ اس نے دو تین دفعہ آواز لگائی تھی وہ بوڑھے بیشک تھے لیکن وہ اجنبی تھے لیکن پھر بھی ماں کی زندگی کے لیے اس نے انھیں اونچی آواز میں پکارا تھا وہ آنکھیں مسلتے اٹھے تھی۔۔

کو۔۔۔۔ کون۔۔۔۔ وہ انجانی سے پوچھنے لگے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انکل وہ۔۔۔۔ وہ میری۔۔۔۔ امی بے ہوش ہو گئیں ہیں پلیز میری مدد کر دیں وہ لوگ واقعی بہت برے ہیں وہ وہ بہت گندے ہیں وہ مجھے کھینچ کہ لے کہ گئے تھے میری امی زخمی حالت میں پڑی ہوئیں ہیں وہ بات کو سہی طرح سمجھا نہیں پا رہی تھی پلیز آپ ان کے چوکیدار

Posted On Kitab Nagri

نہیں بلکہ انسانیت کے ناتے میری امی کو بچالیں وہ یہ کہتے اونچی ہو گئی تھی اس کی حالت کافی
بکھری لگی تھی۔۔۔

بیٹا آپ کی امی کہاں ہیں۔۔۔۔ وہ سمجھ گئے تھے کہ کوئی اور حسن آرا کہ جال میں پھنس گیا
تھا انہوں نے خبردار کیا تھا لیکن حسن آرا کی دوست ان کو بیوقوف لگی تھی
آج وہ اپنا نقصان کر بیٹھیں تھیں۔۔۔

انگل پلیر میری امی کا بہت زیادہ خون ضا"ع ہو چکا ہے پلیر انگل کوئی آٹو وغیرہ لے آئیں
یا کوئی ٹیکسی۔۔۔۔! وہ جو سوچوں میں تھے اس نے اب کی منت کی تھی لیکن وہ خاموش
سے کھڑے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ نا امید ہو کر باہر بھاگی سڑک پہ کوئی رکشہ نہیں تھا وہ نصیبوں سے ہاری لڑکی آدھی رات
کو ویران سڑک پہ اپنی بدنصیب ماں کی زندگی ڈھونڈنے لگی تھی لیکن کوئی چارہ نہیں ملا تھا
وہ پھر مایوس ہو کر پھر اندر آنے لگی جب چوکیدار باہر آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹے میں تمھاری مدد کروں گا اندر چلو۔۔۔۔۔ وہ اسے کہتے گویا ہوئے تھے جو ٹوٹی بکھری سی تھی وہ یہ کہتے اسے اندر کی طرف لے آئے اور پھر انھوں نے اس ڈرائیور کی طرف گئے جو حسن آرا کا ڈرائیور تھا وہ جانتے تھے یہ پو"لیس کیس ہے معاملے کو ہنڈل کرنا ذرا مشکل تھا ڈرائیور کے ساتھ مل کر انھوں نے بہت مشکل سے تینوں کو ہو اسپتال پہنچایا تھا۔

روشنال کو ابھی ابھی ہوش آیا تھا وہ سارے اسے دیکھنے چلے گئے تھے پیچھے حسنا اور اشال رہ گئے تھے۔۔

آپ کا بہت بہت شکریہ حسنا بھائی۔۔۔۔۔ کہ آپ نے میرے شوہر کی جان بچائی میں اس کے لیے آپ کا جتنا بھی شکریہ ادا کروں کم ہے۔۔۔۔۔ وہ ان کے پیچھے جانے لگا جب اس کی تکلف سے برتی اور سلیقے سے بھرپور آواز سنائی دی تھی وہ حیران سا ہو کہ پلٹا تھا وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اشال اسے اتنے اجنبی لہجے میں بات کرے گی یہ نہیں کہ اس دل میں ابھی تک اسکی چاہت تھی وہ اب اس کے بھائی کی بیوی تھی اس کے لیے قابلِ احترام تھی لیکن پھر بھی اسکا لہجہ دیکھ کہ اس کے دل پہ چوٹ لگی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو اشناں شکریہ کی کوئی ضرورت نہیں ہے وہ تمہارے شوہر ہونے سے پہلے میرے بھائی تھے اس لیے میرا فرض تھا ان کو بچانا اور باقی رہی بات تمہاری آنکھوں میں آنسو ابھی تک نہیں دیکھ سکتا اس لیے نہیں کہ میرے دل میں تمہارے لیے پہلے والے جذبات ہیں جو ہمارا پہلے رشتہ تھا اسے میں فراموش کر چکا تھا اسی دن جس دن تم میرے بھائی کی بیوی بنی تھی کیونکہ اب بھی تم میرے بھائی کی بیوی ہو میرے لیے قابلِ عزت ہو تو مجھ سے پہلے کی طرح دوست سمجھ کر ہی بات کر لینا کیونکہ میں پہلے ہی تمہارا دوست تھا یہ بات الگ ہے کہ اس دوستی کے ٹوٹنے کی وجہ میری کم ظرفی بنی تھی۔۔۔ اور میں نے تمہیں بہت غلط سمجھا اور اس بات کا افسوس مجھے ہمیشہ رہے گا کہ میں نے تم پہ اعتبار نہیں کیا تھا۔۔۔ باقی یہ رشتہ تو نصیوں کی بات تھی ہم جتنا بھی واویلا مچائے وہ اللہ تو مقدار انسان کی پیدائش کے ساتھ ہی لکھ دیتا ہے اس سے انسان جتنا بھی مفری کیوں نہ ہو۔۔۔۔ اور میں جانتا ہوں منال نے تمہارے ساتھ بہت برا کیا ہے اشناں لیکن وہ تمہارے بخت ولا کے جانے کے بعد بہت شرمندہ رہی ہے وہ تمہارا نام لے لے کہ راتوں کو ڈری بھی تھی شاید یہ اس کا پچھتاوا تھا کہ وہ سکون سے نہیں رہ پاتی تھی پلیز یہ میری چھوٹی سی عرض ہے اشناں اسے معاف کر دینا وہ بہت بدل چکی ہے کہتے ہیں کہ انسان کا دل دکھا، اس کا دل توڑ کر معافی مانگنا بہت آسان

Posted On Kitab Nagri

ہوتا ہے اور میں بھی آسانی سے معافی سے مانگ رہا ہوں۔۔۔ لیکن پھر بھی اشنال یہ تمھاری اعلیٰ طرفی ہوگی کہ تم مجھے اور اس اللہ کی بندی کو معاف کر دینا۔۔۔۔۔ وہ بولا تو لہجہ متانت سے بھرپور تھا کیونکہ وہ اس کا ویران چہرہ دیکھ کر آیا تھا تب سے اسے سکون نہیں آ رہا تھا۔۔

وہ میری بہن ہیں مجھے نہیں پتہ کہ وہ بدل چکی ہیں یا نہیں لیکن میں نے سب کو معاف کر دیا ہے

ایک درویش کا قول ہے کہ ان کے پاس ایک شخص آیا تھا جس نے کہا تھا کہ فلاں بندے نے ان کے بارے میں غیبت کی ہے تو وہ اس کی بات سن کر مسکرانے لگے۔۔۔!

www.kitabnagri.com

اس شخص نے حیرت سے پوچھا کہ آپ کو دکھ نہیں لگا کہ انہوں نے آپ کے بارے میں اتنے غلط الفاظ کہے ہیں۔۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

تو انہوں نے آگے سے کہا تھا مجھے دکھ اس پہ نہیں ہوا تم پہ ہوا ہے جو مجھے تم اس کی باتیں بتا رہے ہو۔۔۔ میں اسے تمہاری اچھائی نہیں مان سکتا کیا اس فلاں شخص نے میری غبیت کی ہوگی تو تم نے اس کے بدلے کچھ کہا نہ ہو گا اور پھر اسکی بات میرے آگے کر دی۔۔!

تو مجھے بھی دکھ منال آپي پہ نہیں تھا مجھے آپ سب پہ دکھ تھا کہ مجھے جن جن پہ مان تھا انہوں نے ایک کاغذ کو دیکھ کر اس بھرم کو توڑ دیا تھا وہ تو غلط تھی لیکن آپ بھی تو صبح نہیں تھے نا۔۔

حسنال اس کی بات سن کر بری طرح شرمندہ ہوا تھا اس کی نظریں جھک گئی تھیں۔۔۔۔

دیکھیں حسنال بھائی میرا مقصد آپ کو ہرگز شرمندہ کرنے کا نہیں تھا اگر آپ کو کوئی بات بری لگے تو سوری اور آپ پریشان مت ہوں میں نے منال آپي کو معاف کر دیا ہے۔۔۔۔ اس نے اس شرمندہ دیکھ کر ٹھہرے لہجے میں کہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں بہت بہت شکریہ۔۔۔ اس نے آگے بڑھ کر اس کے سر پہ ہاتھ رکھا تھا وہ اس کو بھائی کہہ رہی تھی تو کیا وہ چھوٹی سی بات پہ اس کا مان نہیں نہیں رکھ سکتا تھا۔۔

چلو تمہارے سپر مین کو ہوش آگیا ہے یہ نہ ہو وہ تمہیں نہ دیکھ کر مجنوں کی طرح باہر نکل آئے۔۔۔ اس نے ماحول پہ چھائی کثافت دور کرنے کی خاطر کہا تھا۔

آپ جائیں میں نے شکرانے کے نفل ادا کرنے ہیں پھر آتی ہوں میں بھی۔۔۔ اس نے انکار کرنا مناسب نہ سمجھا تھا مناسب سی دلیل کر اسے بھیجا تھا فلحال وہ اس کا سامنا کرنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔!



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھائی یہ پہلے میڈیسن لے لیں۔۔۔ حسنا اس کے پاس کھڑا تھا ماں، بابا، آغا جان اس سے سارے مل کر چلے گئے تھے حسنا نے ان کو آرام کرنے کی خاطر گھر بھیج دیا تھا اس نے اشال کو بھی کہا تھا لیکن وہ تو گھر کو پہچاننے سے ہی انکاری ہو گئی تھی اس کو ہوش آئے دو سے تین گھنٹے مزید بیت چکے تھے اب تو صبح کا سورج بھی طلوع ہو چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

پو"لیس اس سے بیان لکھوانے آئی تھی لیکن اس نے یہ کہہ کر انھیں بھیج دیا تھا کہ گھر کا معاملہ ہے ان سے غلطی ہوئی ہے روشناس نہیں چاہتا تھا کہ گھر کی بات باہر تک جائے۔۔۔ حسنال نے غصہ بھی کیا تھا کہ آپ نے اتنی آسانی سے کیوں چھوڑ دیا انھیں۔۔۔! لیکن اس نے اسے سمجھایا تھا جس سے اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا تھا۔۔

نہیں یار میں نے میڈیسن نہیں لینی میرا دل نہیں کر رہا۔۔۔
وہ بد دل سا ہو کہہ رہا تھا اس کی نظریں باہر کی جانب ٹکی ہوئیں تھیں کہ وہ کیوں نہیں آرہی۔۔۔!

کہہ تو ایسے رہے ہیں جیسے آپ کا دل نہیں ہے بجلی کا بل ہے جیسے دوائی لینے پر بھی ٹیکس لیا جائے گا راتوں رات یار آپ تو کو کی پہلوان بن گئے ہیں۔۔۔ وہ جو اسے تھماتا آنکھوں میں شرارت لیے بولا تھا جو واقعی کمزور لگ رہا تھا ظاہر اتنا خو"ن بہا تھا کمزور تو ہونا تھا

اشو کہاں ہے۔۔۔۔؟ اس کی بات کو اگنور کیے روشناس نے سنجیدگی سے پوچھا تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ کو اپنی نئی زندگی میں بھی وہ ہی چاہیے مطلب دوسرے جنم میں بھی۔۔۔۔!

کیا مطلب ہے تمھاری اس بکو اس کا۔۔۔۔ وہ برہم ہوا تھا۔

مطلب یہ کہ بھائی آپ ابھی ابھی مو"ت کے منہ سے بچ کر آئیں دوسری زندگی ملی ہے آپکو۔۔۔۔ پھر بھی پہلی بیوی کی تلاش ہے آپکو۔۔۔۔؟ بھئی آپ کو چاہیے کہ آپ اپنی نئی زندگی میں ایک عدد اور پیاری سی لڑکی تلاش کریں یا۔۔۔۔۔ وہ اس کے پاس بیٹھتا بزرگانہ انداز میں بولا تھا۔

مجھے گو"لی لگی ہے صرف۔۔۔۔ ہاتھ نہیں ٹوٹے۔۔۔۔ میرے بیڈ پہ ہونے کا ہرگز یہ فائدہ نہ اٹھاؤ کہ میں کچھ کہہ نہیں سکتا یا تمھارا منہ نہیں توڑ سکتا۔۔۔۔ اس کے منہ سے فضول باتیں سن کر وہ خفگی سے کہنے لگا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ اچھا کو کی پہلوان۔۔۔۔۔ توڑ دینا منہ پہلے کچھ کھالیں آپ کو طاقت آئیں گی تب ہی تو آپ اپنی اشو کو دیکھ سکیں گے اور مجھے پتہ ہے آپ کو وہ ساتھ جنموں تک ساتھ چاہیے۔۔۔۔۔ حسنا نے اشنا کا نام لے کر اس کی کمزور رگ کو پکڑا تھا۔

وہ بہت ظالم ہے کیا اسے میری فکر نہیں ہے اب تک نہیں آئی۔۔۔۔۔ روشنا جو اس کی سوچ میں گم تھا اس کے منہ سے پھسلا تھا ورنہ وہ انا پسند اپنے جذبات کو کنٹرول کرنے والا انسان تھا اور اس جیسے ٹھہر کی انسان کے سامنے تو وہ م"ر کر بھی راز نہ کھولتا۔۔۔۔۔! لیکن یہ اس کی بے اختیاری ہی تھی جو اسے بری طرح مرو"انے والی تھی۔۔۔

اس کی بات سن کر حسنا کھانسا تھا۔۔۔۔۔! اسی اثنا میں اشنا ہاتھوں کو مسلتی کنفیوز سی اندر آئی تھی۔۔۔!

www.kitabnagri.com

اس کی نظریں اس پہ ٹک گئی تھی وہ بہت ہی توجہ سے اسے دیکھنے لگ پڑا تھا۔۔۔

کیا تجھ کو جہاں والے ستمگر نہیں کہتے

Posted On Kitab Nagri

کہتے تو ہیں مگر تیرے منہ پر نہیں کہتے

اشنال کی اندر آنے کی دیر تھی حسنا نے روشناں کو طرف دیکھ کر آنکھ مار کر کافی اونچی آواز میں شعر پڑھا تھا اس نے اس کی کچھ دیر والی بے اختیاری کو بری طرح پھوڑا تھا روشناں اسے گھور کر رہ گیا تھا۔

اشناں کو پورے معاملے کی سمجھ نہیں تھی وہ ادھر ہی کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔

اوکے میں چلتا ہوں آپ چل کریں وہ کیا کہتے ہیں ہم فوج میں محلہ موج میں۔۔۔! حسنا نے جو س اشناں کے کے آگے کیا تو اس نے اسے لے لیا تھا یہ بھائی کو پلانا اور میں سوپ میں گھر سے بنوا کر لاؤں گا وہ یہ کہہ کر جانے لگا تھا

سوج سمجھ کر بکواس کیا کرو۔۔۔ روشناں کو اب سچ میں غصہ آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہا۔۔۔ سوچ سمجھ کر کونسی بکواس ہوتی ہے؟ اور ہاں میں آدھا گھنٹہ باہر ہوں اس سے زیادہ نہیں اور آپکی اشو آج اتنے غصے میں لگ رہی ہے کہ سر پھاڑنے کے سو فیصد چانسز لگ رہے ہیں اور آپکو سپر مین کیے کوئی ڈنڈا چاہیے تو میں حاضر ہوں وہ جان بوجھ کر ان کے چہروں پہ ہنسی بکھیرنے کے لیے ایسا کر رہا تھا کیونکہ روشناس اسے ظالم جو کہا تھا۔۔۔! وہ ہنس کہہ کر روم ڈور کو بند کرتا چلا گیا تھا۔

آپ ٹھیک ہیں۔۔۔۔؟ اشو نے اس کے پاس کھڑے ہو کر پوچھا تھا اس کی آنکھوں میں خوشخواہ آنسوؤں آرہے تھے جبکہ اس نے چہرے کا رخ موڑ لیا تھا۔

بتائیں نہ۔۔۔۔ وہ جو اس کی طبیعت دیکھ کر پہلے ہی ٹوٹی تھی اب اس کی رہی سہی ہمت بھی جواب دے گئی تھی۔

زندہ ہوں افسوس نہیں آئی مو"ت۔۔۔۔! وہ مزید خفا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

پلیز ایسی باتیں نہ کریں۔۔۔۔۔ وہ اس کے منہ پہ اپنا ہاتھ رکھ گئی تھی اس کی باتیں اسے تکلیف دے رہی تھی۔

آپ بلاوجہ خفا کیوں ہو رہے ہیں۔۔۔۔۔؟ وہ اس کے منہ پہ ہاتھ بولی تھی۔۔۔

کہاں تھی تم اتنی دیر سے۔۔۔۔۔ کب سے میں برداشت کر رہا ہوں پتا ہے ہوش میں آنے سے پہلے تمہیں یہاں دیکھنے کی خواہش کی تھی مجھے تمہاری ضرورت تھی اشو۔۔۔! اس کے غصے سے کہنے کی باوجود بھی اشال کے دل کی دھڑکنوں نے سپیڈ پکڑی تھی۔۔

وہ اس کے پاس محتاط سی کونے پہ ٹکی تھی تاکہ اسے تکلیف نہ ہو۔۔۔۔۔!

www.kitabnagri.com

دور تو ایسے بیٹھ رہی ہو جیسے میں تمہیں کھا جاؤں گا۔ شاید وہ لیٹے رہنے سے چڑچڑا ہو رہا تھا اس لیے ایسے بول رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ کا تو پتہ بھی نہیں ہے جتنا آپ غصہ میں ہیں نہ۔۔۔ مجھے لگ رہا کہ آپ مجھے کچا کھا جائیں گے۔۔۔ وہ بھی اب تھوڑی روٹھی روٹھی سی بولی تھی۔

ہائے دل تو کر رہا ہے بس میری طبیعت کو زیب نہیں دے رہا۔۔۔ ورنہ کچا بھی کھا جاتا۔۔۔۔ اس کے گلابی چہرے کو دیکھ کر وہ بے باکی سے بولا تھا روئی روئی سی آنکھیں تھی اور اس کو پتہ تھا وہ ویسے بھی وہ چھوٹی چھوٹی باتوں کو لے کر رونے لگ پڑتی تھی آج تو اس نے سیلاب ہوئے ہوں گے۔۔۔!

پتہ ہے جس وقت میں نے فون پہ خالہ کی آواز سنی تھی اور خالہ کی باتوں نے مجھے پل پل "ما" را تھا راستہ تو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا میں جس وقت گھر پہنچا میرے قدموں نے آگے چلنے سے انکار کر دیا تھا میں چل نہیں پا رہا تھا لیکن میں تمہارے خاطر خود کو جوڑا تھا پر جب میں نے ڈور کھولا تو تمہیں قدموں میں دیکھا رہا اس وقت مجھے لگا میں م، ر گیا ہوں۔۔۔ میں نے خالہ سے پس "ٹل چھننا چاہی تھی۔۔۔۔! وہ اسے خود ہی بتا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور مجھے آپ پہ بہت غصہ آیا۔۔۔۔۔ وہ یہ کہہ کر اس کے ہاتھ تھام کر اپنی تھوڑی کے نیچے رکھتی اسے وارفتگی سے دیکھنے لگ پڑی تھی۔۔۔۔۔

ہائے ہائے ادنیٰ۔۔۔۔۔ وہ جان بوجھ کر کرانے لگا یہ دیکھنے کے لیے اسے فرق پڑھتا ہے یہاں نہیں۔۔۔۔۔!

کک۔۔۔۔۔ کیا ہوا آپ کو۔۔۔۔۔ سوری بالکل نہیں پتہ تھا آپ کو اس طرح درد ہو گا۔۔۔۔۔ اس نے ایک دم سے بوکھلا کر اس کے ہاتھ اس کے سینے پر رکھا تھا۔۔۔۔۔

درد مجھے نہیں ہوا زو جم آپ کو ہوا ہے۔۔۔۔۔! وہ اسے آنکھیں مارتا پھر سے بے باکی سے بولتا اس کے چہرے کو سرخ گئے تھے اسے ایسا لگا کہ سارا "خو"ن اس کے عارض پہ سمٹ آیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کتنے جھوٹے ہیں آپ۔۔۔۔۔ خفت سے لال ہوتے اس نے اب کی بار زور دار مکہ اس کے دائیں طرف مارا تھا جہاں اس کا زخم تھا اب تو روشنال کے رائٹ سیڈ پہ بہت بری طرح درد کی لہر اٹھی تھی تکلیف اس کے چہرے پہ دکھائی تھی اب وہ کراہ نہیں سکا تھا۔۔۔

اشنال اس کے چہرے پہ تکلیف کے آثار بہت زیادہ گبھرائی تھی اس نے تو مذاق میں مارا تھے وہ قریب ہوتے اس کے چہرے پہ پھونکے مارنے لگی تھی اسے کچھ سمجھ نہیں آئی کہ وہ کیا کرے۔۔۔

زوجم یار کوئی آگ نہیں لگی جو آپ بجھانے لگی ہے۔۔۔۔۔ !
اس نے لطیف سا طنز کیا تھا حالانکہ اس کی پھونکوں سے اسے اپنے چہرے پہ ٹھنڈک کا احساس ہوا تھا۔

www.kitabnagri.com

موت کے منہ سے بچ کہ آئے ہیں پھر بھی طعنے دینے میں تو آپ ماہر ہیں۔۔۔۔۔ وہ غصہ ہوئی تھی۔۔۔۔۔ !

Posted On Kitab Nagri

شکر کرو کہ بچ گیا ہوں ورنہ بیٹھ کہ روتی رہتی ساری زندگی۔۔۔! اس کی یہ کہنے دیر تھی وہ اس کے سینے پہ سر رکھ کہ بری طرح رونے لگی تھی اس کے کندھے پہ لب رکھتی وہ اس کو ساکت ہونے پر مجبور کر گئیں تھی۔۔۔

اشو میرا بچہ میں مزاق کر رہا تھا۔۔۔! اس کے سر پہ ہاتھ رکھ کہ وہ اس کے سر کو سہلانے لگا تھا وہ اس کو رولانا نہیں چاہتا تھا لیکن اس کے منہ سے ایسی بات نکل جاتی کہ وہ رونے لگ پڑتی تھا۔۔۔

نہیں ہوں آپ کا بچہ آپ کو ذرا رحم نہیں آتا مجھ پہ آپ کی یہ باتیں سن کر میرا دل لرز جاتا ہے۔۔۔! وہ بری طرح سے پھٹ پڑی تھی۔۔۔

کبھی میری طرف دیکھ کر یہ دل نہیں لرزتا۔۔۔! اس نے شکوہ کیا تھا۔۔۔

آپ کے اس کھڑوس منہ کو دیکھ کر تو ویسے ہی لرز جاتا ہے۔۔۔ وہ اب کھل کہ بولی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

پھر جب میں رومینس کرنے پہ آیا تو تم خود ہی کہو گی کہ یہ حضرات بے شرم ہیں۔۔۔۔! اس نے جتلا یا تھا۔

فلحال تو کچھ نہیں کر سکتے۔۔۔۔! اسکے بیڈ پہ ہونے کا بھرپور طعنہ دیا گیا تھا وہ یہ کہہ کر کھلکھلائی تھی۔۔۔۔

اور کچھ نہیں ایک کس تو کر سکتا ہوں یہ کہہ کر اسے ایک جھٹکا دیا اور اس کے گال پہ ایک جان دار بوسہ دیا گیا تھا اور پھر چھوڑ دیا تھا۔۔۔

باقی زوجہ جب آپ روم میں جائیں گی تب آپ کو مزید پرومو دیکھنے کو ملیں گے اب تو ہو سپٹل کا بیڈ روم ہے۔۔۔۔! وہ یہ کہتا اسے آنکھ ونک کر گیا تھا۔

یہ آپ ابھی ابھی بے شرم ہوئے ہیں یا شادی سے پہلے ہی تھے۔۔۔۔ وہ اپنے گال سے اس کی مونچھوں کی چھبن ہٹانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے بولی اور ساتھ ہی احتیاط سے اس کے سینے پہ پھر سے سر ٹکایا تھا تاکہ اسے درد نہ ہو۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

جس دن آپکا ہونے کا سرٹیفکیٹ لیا تھا ساتھ ہی بے شرمی کا بھی لیا تھا۔۔۔۔ اس کا اشارہ شادی کی طرف تھا

وہ ایسے فخریہ انداز میں کہہ رہا تھا جیسے بے شرمی کوئی شے ہو۔۔۔۔!

ہاں نہ اس کا سرٹیفکیٹ لے کر تب تو آپ کو گولڈ میڈل مل گیا ہے نا وہ اس کے سینے سے سر اٹھاتی اس کے اوپر جھک کر اس کے سینے پر اپنا نام لکھتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔؟

گولڈ میڈل نہ سہی اپنی زوجہ کا پیار تو مل گیا ہے نا۔۔۔۔ یہ کہہ کر تکلیف کے باوجود بھی ہلکا سا اوپر ہو کر اس کی آنکھیں چوم لی تھیں جسے اشنال کو سکون آیا تھا آج وہ کانپی نہیں تھی

www.kitabnagri.com

گھر جاؤ آرام کرو۔۔۔۔ ایک رات نہ سو کر چاینیوں کی طرح آنکھیں نکال لی ہیں چلو شاباش گھر جا کہ آرام کرو میرے پاس حسنا ہے اور میرے ٹھیک ہونے کے بعد میں نے تمہیں سونے دینا بھی نہیں ہے۔۔۔۔! اس لیے اپنی نیندیں پوری کر لو۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اس نے فکر سے کہا تھا اسے پتہ تھا وہ اس کی فکر میں بالکل بھی نہیں سوئی نہیں ہوگی۔۔۔!

مجھے پتہ ہے آپ میری فکر میں مسکے لگا رہے ہیں یہ الگ بات ہے کہ آپ کی انا گوارا نہیں کر رہی کہ آپ کھل کر کہہ سکیں۔۔۔!

اب کی بار جھک کر روشناس کی پیشانی اور آنکھیں چوم لی تھی اور شرماتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

جوس پلاؤ گی یا میں نرس کو کہوں کہ وہ اپنے مبارک ہاتھوں سے مجھے پلائے۔۔۔۔! اس نے اس کو کھڑے دیکھ کر کہا تھا جو خود ہی اسحقاق جماتی اور خود ہی شرماتے لگ پڑتی تھی۔

اس کی ہاتھوں سے پی لیجئے گا لیکن اس کے مبارک ہاتھوں کی سلامتی کی گرنٹی میں نہیں سکتی۔۔۔۔ ساتھ اس کے ہاتھ بھی توڑوں گی اور آپکا منہ بھی۔۔۔! اس کو اے نا غصہ آیا کہ اسے سمجھ نہیں آئی تھیں کہ وہ کیا بول رہی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج تو صبح جٹو کراٹے والی خاتون لگ رہی ہو زو جم۔۔؟ لیکن یہ انداز روم تک ہی سنہبال کر رکھو وہاں کام آئیں گے۔۔۔ لیکن شاید وہاں بھی نہ آئیں کیونکہ تم نازک سی جان ہو۔۔۔! ایک پنچ بھی برداشت نہ کر سکو اور بے ہوش ہو جاؤ۔۔۔۔۔ اس نے اس کی طرف دیکھ کر کہا تھا۔۔

میں خود آپ کو جوس پلا رہی ہوں۔۔۔ لیکن اگر وہ چوسنی کے منہ والی مجھے آپ کے پاس نظر آئی نہ تو آپ کی خیر نہیں ہے۔۔ وہ اسٹرائیک اس کے منہ کے قریب کرتی بولی تھی۔۔۔

کون۔۔۔۔۔ روشال کو نہیں پتا تھا کہ وہ کس کا ذکر کر رہی تھی اس لیے پوچھا تھا۔۔۔

بقول آپ کے وہ آپ کے مبارک ہاتھوں والی نرس۔۔۔۔۔! اس نے جل کر کہا تھا۔۔۔

میں نے تو دیکھی تک نہیں ہے زو جم۔۔۔۔۔ اور یہ جلنے کی بو کہاں سے آرہی ہے۔۔۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

اس سے جلتی ہے میری جوتی۔۔۔۔! وہ اب کی زچ ہو کر بولی تھی۔۔۔

چلو کوئی تو جلتا ہے نا۔۔۔ وہ اس کی طرف دیکھ کر اتنے معصومانہ لہجے میں بولا تھا کہ اشال کو بے ساختہ پیار آیا تھا۔۔۔

کیا میں آپکے شولڈر پہ سر رکھ سکتی ہوں۔۔۔۔؟ وہ اس کی تکلیف کو دیکھ کر پوچھنے لگی تھی۔۔۔

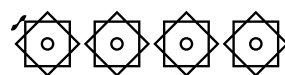
اس میں پوچھنے والی کوئی بات تو نہیں۔۔۔۔ لیکن اگر کوئی آگیا تو۔۔۔۔۔؟ اس کے یہ کہنے کی دیر تھی کہ اشال نے اس کے کندھے پہ سر رکھا تھا۔۔۔
www.kitabnagri.com

مجھے پتہ ہے آپ اس چوسنی کے منہ والی سے ڈر رہے ہیں وہ یہ کہتی اس کی گردن پہ لب رکھ کہ پھر سے کندھے پہ سر رکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں حسناں بھائی کو بھیج رہی ہوں۔۔۔ کچھ دیر بعد وہ اسے محسوس کرتی اٹھی اور باہر چلی گئی تھی۔۔۔

جبکہ پیچھے روشناں کے چہرے پہ مسکان بکھیر گئی تھی۔۔



منال ماں کو لے کر اسی رات ہو اسپتال لے آئی تھی آج تیسرا دن تھا وہ اپنی اس ماں کے لیے خوار ہو رہی تھی جنہوں نے اس کی زندگی کو مسخ کر کے رکھ دیا تھا یہ کسی گاؤں کا چھوٹا سا ہو اسپتال تھا جہاں چوکیدار انکل لے کہ آئے تھے جنہوں نے اپنا مجید بتای تھا وہ ان کے ساتھ ہی تھا ثمنہ بیگم کو ڈاکٹر نے ڈسچارج کر دیا تھا اس واقعہ کے بعد اسکی کی ماں نے خاموشی پکڑی ہوئی تھی کیونکہ ڈاکٹر کے مطابق ان کے دماغ کی ایک وینز ڈیمج ہو گئی تھی اور باقی ڈیمج ہونے کا یا پھٹنے کا خطرہ تھا اور جس کی وجہ سے وہ پاگل بھی ہو سکتی تھی یا کسی بھی وقت ان کی موت ہو سکتی ہے۔۔ ان کو اپنے ذہین ہونے پہ جتنا غرور تھا وہ خدا نے ایک رات میں ہی توڑ دیا تھا اس دماغ نے شاید اسے زندہ بھی رکھنا تھا یا نہیں۔۔۔ منال ماں کی حالت دیکھ کر پاگل ہونے کو تھی لیکن پھر بھی خود کو سنبھال رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجید بابا ان کو اکیلا دیکھ کر اپنے ساتھ لے گاؤں لے کہ آئے تھے مجید بابا نے ان سے پوچھا تھا لیکن اس نے بس یہ ہی کہا تھا کی اس کا کوئی گھر نہیں ہے وہ اب بخت ولا نہیں جانا چاہتی تھی جتنی زندگیاں منال بخت نے خراب کر کے آئی تھی وہ اسے کیسے رکھ لیتے آخر وہ تو اسی ماں کی بیٹی تھی نا۔۔۔ جو سب کچھ تباہ کر آئی تھی یہ صرف اس نے سوچا تھا آگے وہ سوچنا نہیں چاہتی تھی

وہ انہیں لے کر گاؤں داخل ہوئے تھے وہ چھوٹا سا کچا سا گاؤں معلوم ہو رہا تھا وہاں کچھ ہی گھر تھے انہوں نے اپنے گھر کا بوسیدہ سا دروازہ کھٹکایا تھا جہاں سے نو سالہ بچی باہر نکلی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بختی اماں دادا ابو آگئے۔۔۔۔۔! وہ بچی چیخی اور پھر مجید بابا کے ساتھ اور ان کی ٹانگوں کے ساتھ لیٹی تھی

Posted On Kitab Nagri

دا دا ابو۔۔۔۔۔ میری چیز کہاں ہے وہ نہیں لائے کیا۔۔۔! بختی اماں بھی آپ سے ناراض ہے اور میں بھی وہ تو غصہ بھی بہت ہیں۔۔۔۔۔ وہ منہ بسورتے ہوئے بولی تھی منال جس نے ماں کو پکڑا ہوا تھا اس بچی کو دیکھ کر ایک اداس سی مسکراہٹ اس کے چہرے پہ آئی تھی۔۔۔

آؤ بیٹا۔۔۔۔۔ وہ انھیں لیے گھر میں داخل ہوئے تھے منال گھر کو دیکھنے لگ پڑی تھی بڑا سا کچا صحن ایک طرف جانور باندھے ہوئے تھے بڑے بڑے سلاخوں والی کھڑکیاں۔۔۔۔۔ تین چار کمرے ایک برآمدہ۔۔۔ ایک چھوٹی سی چار کون سٹائل مٹی کی جگہ اسے دکھی جس پہ مٹی کے بنے مٹکے پڑے ہوئے تھے باقی گھر بہت صاف ستھرا تھا۔

حسن کے ابا کہاں رہ گئے تھے آپ۔۔۔۔۔! میں نے فیکے کے فون سے آپ کو کال کروائی تھی لیکن تین دن سے آپ نہ گھر آئے تھے اور نہ ہی فون اٹھایا تھا مجھے تو سو طرح کے ہول اٹھ رہے تھے۔۔۔ وہ گم صم سی گھر کو دیکھ رہی تھی جب ایک عورت سادے سے کپڑوں میں گوبر والے ہاتھ لیے ان کے سامنے ہوئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسن کے ابا یہ کون ہیں۔۔۔؟ وہ نانجانی اور غیر شناسائی و حیرانی سے ان کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

ارے نیک بخت سکون کا سانس تو لینے دو بتاتا ہوں۔۔۔ ساری تفصیل کیا ادھر ہی بتا دوں۔۔۔ ہاتھ دھو کر پانی لاؤ ان کے پینے کے لیے وہ یہ کہہ کر پوتی کو انگلی سے پکڑے انھیں برآمدے کی طرف لے گئے تھے۔۔۔!

حسن کے ابا آپ مجھ سے کچھ چھپا رہے ہیں نا۔۔۔ آپ نے شہر میں دوسری شادی تو نہیں کر رکھی تھی۔۔۔! تب ہی آپ شہر سے دو دو تین دن نہیں آتے یہ آپ کی بیوی ہوگی اور یہ بیٹی وہ ان دونوں ماں بیٹی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی تھیں۔۔۔! اب مجھے سمجھ آئی تب ہی آپ مجھے ساری زندگی اپنے میٹرک پاس ہونے پہ اکڑتے رہتے تھے اور مجھے بات بات پہ جاہل ہونے پہ طعنے دیتے تھے وہ اردو پنجابی مکس بول رہی تھیں منال شرمندہ ان کی باتیں سن کر شرمندہ ہوگئی تھی اور بے ساختہ انھیں دیکھے گئی جو سرخ و سفید اس عمر میں جوان سی لگتی تھیں۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ارے نیک بخت خدا کا خوف کرو۔۔۔۔۔ کبھی تو سوچ سمجھ کر بول لیا کرو ایسے ہی شروع نہ ہو جایا کرو۔۔۔۔۔ یہ باتیں کر کے تم کہاں سے پڑھی لکھی لگتی ہو۔۔۔۔۔! کبھی دوسرے کی بھی سن لیا کرو۔۔۔۔۔ ہر وقت اپنی ہی سناتی نہ رہا کرو۔۔۔۔۔! یہ میری مالکن کی دوست ہیں اب یہ یہاں ہی رہیں گی۔

اور اب مجھے تمہاری آواز نہ آئے ان کے کھانے پینے کا انتظام کرو۔۔۔۔۔ اور بھننیں اور گائے کو چارہ ڈالا تھا۔

اچھا میری ہی غلطی ہے معاف کر دیں۔۔۔۔۔ ہاں ڈال دیا تھا چارہ۔۔۔۔۔ وہ شرمندہ ہوتیں اب نلکے کی طرف ہاتھ دھونے بڑھ گئی تھیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بختی اماں دادا ابو میرے لیے پاپڑ، بسکٹ نہیں لائے۔۔۔۔۔! وہ دادا کے پاس سے اٹھتی ان کے پیچھا نلکے پہ جا کر اپنا رونا ڈال کے بیٹھ گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مانو پتر۔۔۔۔۔ آؤ تمہارے لیے پاڑ بسکٹ لینے چلتے ہیں۔۔۔۔۔! وہ اٹھتے چلے گئے تھے جب کہ مانو خوش سی اپنے دادا کی طرف بھاگی اور انکی انگلی پکڑ لی تھی منال جو خوشی اس معصوم بچی کے چہرے پہ دیکھی تھی وہ ہزاروں کڑوروں خوشیوں سے زیادہ تھی وہ حیران رہ گئی تھی کہ وہ تین دن سے ان کے ساتھ خوار ہو رہے تھے اور اب اپنی تھکن کی پرواہ کیے بغیر اس کے چہرہ پہ چھوٹی سی خوشی کی خاطر چل پڑے تھے۔۔۔۔۔ اصل خوشی کا پتہ تو اسے کچے گھر میں چلا تھا ان کے بعد سختی اماں نے انھیں پانی پلایا اور خود لکڑیوں والے چولہے کے پاس بیٹھ کر آٹا گوندھنے لگی تھیں۔

حسنال جو گھر آیا تھا منال کو کمرے میں نہ پا کر پریشان تھا آج ساتواں دن وہ اسے پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا تھا آغا جان بہت پریشان تھا اسے نہیں پتہ تھا کہ وہ ماں بیٹی کہاں گئیں ہیں وہ وقار کا پتہ ڈھونڈ رہا تھا لیکن اسے کہیں نہیں ملا تھا۔۔۔!

وہ ساری رات ڈھونڈتا رہا تھا اب پھر تھک کہ گھر آگیا تھا روشناس بھی ہو سپٹل سے گھر آگیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سیدھا لاونج میں ہی آیا تھا جہاں بابا، آغا جان اور روشنال بیٹھے تھے تہمینہ بیگم کھانا بنا رہیں تھیں اور اشال روشنال کے لیے کوئی لائٹ سا تیار کر رہیں تھی وہ بھی منال کے لیے بہت پریشان تھی۔

کچھ پتہ چلا منال کا۔۔۔ آغا جان اس کو دیکھتے ہی اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔۔۔

نہیں ہر جگہ منال اور خالہ کو ڈھونڈا پر وہ کہیں نہیں ملیں۔۔۔۔ اس نے مایوسی سے جواب دیا تھا۔۔۔ اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knoofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knoofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

تم نے ان ماں بٹی کو کچھ کہا تو نہیں۔۔۔۔ صیغیر صاحب
نے کسی خدشے کے تحت پوچھا تھا۔

میں نے خالہ کو تو کچھ نہیں کہا لیکن منال کو صرف
اتنا کہا تھا کہ اپنے اور ماں کے بیانات کے خاموشی سے لکھوا دینا اور میں نے کچھ نہیں کہا
تھا اس وقت میں غصے میں تھا۔۔۔ وہ سچائی بتا رہا تھا جب اٹے ہاتھ کا تھپڑ اس کے منہ پہ
پڑا تھا اور تھپڑ مارنے والا روشناس بخت تھا جو اپنے درد کی پرواہ کیے بغیر اس کی بات سن کر
اٹھ کھڑا ہوا تھا شور کی آواز سن کر وہ دونوں بھی کچن سے نکل آئیں تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

کس نے کہا تھا تم باپ بنو۔۔۔ مجھے گو"لی لگی تھی میں میں م"ر تو نہیں گیا تھا کہ تم بیان لکھوانے بیٹھ گئے تھے وہ مٹھیاں بھینچتے غصہ ضبط کرتے بولا تھا حرکت کرنے سے اسے درد ہوا تھا ایک دم سے اس نے ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

روشنال۔۔۔۔۔ پلیز آپ بیٹھ جائیں ایسے تو آپ کا زخم خراب ہو جائے گا۔۔۔۔۔ اشال اس کی طرف آئی تھی اور بازوؤں سے ہلکے سے پکڑا تھا۔۔۔ حسنال بھی پریشان ہوتا اس کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

دفع ہو جاؤ شکل نہیں دیکھنا چاہتا میں تمھاری۔۔۔ اس نے غصے سے حسنال کا ہاتھ جھٹکا تھا صیغیر صاحب بھی اس کی طرف بڑھے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے بھی کوئی شوق نہیں تھا اس کو گھر سے نکالنے کا وہ میرے بچے کی ماں بننے والی تھی پھر میں اس کو کیسے گھر سے نکال دیتا وہ غصے میں تھا اس لیے ایسا بول گیا تھا۔۔۔۔۔ جن دنوں سب آپ کو لینے گئے تھے منال میرے ساتھ پہلے بالکل ٹھیک تھی میں ڈاکو منٹس گھر بھول گیا تھا اس دن لینے آیا تو آگے خالہ بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ پھر اس نے الف سے ی تک ساری

Posted On Kitab Nagri

داستان سنا دی تھی اب آپ ہی بتاتے کوئی بھی غیرت مند شوہر ایسے کر سکتا ہے
بھائی۔۔۔! میں کیسے اسے نرمی سے پیش آسکتا تھا

اور بعد میں جب بعد میں دو دن بعد گھر آیا تھا وہ ہر وقت سوتی رہتی تھی میں نے پھر بھی
اسے کچھ نہیں کہا تھا اس رات میں غصے میں تھا اس لیے ایسا کہا تھا۔۔۔

تو تمہارے اس غصے سے کیا ہوا تمہارا اپنا ہی نقصان ہوا ہے اور تو کچھ بگڑا نہیں غصہ عقل
کو کھا جاتا ہے۔۔! صیغیر صاحب نے افسوس سے کہا تھا۔۔

تہمینہ بیگم جن کو بہن کی اس حرکت پہ غصہ بہت تھا نفرت بھی بہت تھی لیکن حسنا کی
بات سن کر وہ چونک گئی تھی ان کے گھر میں پہلی خوشی آنے والی تھی وہ کیسے اس بات
سے منہ پھیر سکتی تھی اتنے عرصے بعد ان کو خوشی ملی تھی اور وہ بھی اس طرح وہ سوچ
بھی نہیں سکتی تھیں اور حسنا کی بات سن کر انہیں ایک دم سے جھٹکا لگا تھا جس طرح ان
کے بخت والا کے جانے کے بعد وہ سارے الجھے تانے بانے سلجھا رہی تھیں منال تو کبھی گھر
سے باہر نہیں نکلی تھی اور اس کے کردار کی گواہی تو وہ خود دے سکتیں تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر وہ کیسے کسی کو پسند کر سکتی تھی اور ایک اور بات جب ایک دن رات کو وہ کھانا بنا کے سب کو کھلا کہ فارغ ہوئی تھی بعد میں چائے بنا چکی تھی انھوں نے اپنی بہن کو سالن میں کوئی چیز مسموم کرتے دیکھا تھا وہ نہیں سمجھ پائی تھیں کہ ان کی بہن کیا کر رہی تھیں لیکن ایک وہ کوئی چیز کچن کے کینٹ میں رکھتے دیکھا تھا۔

یہ سوچ دماغ میں آتے ہی ایک دم سے کچن کی طرف گئیں تھیں سب ان کو دیکھنے لگ پڑے تھے اور کینٹ سے وہ شاپر میں لیٹی چیز میں کھولتی باہر آئیں تھیں۔۔

یہ دیکھنا ذرا۔۔۔۔۔ وہ پیکٹ روشمال کے ہاتھ میں تمھاتی بولیں تھیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ تو نیند کی گولیاں ہیں پر انکا یہاں کیا ذکر۔۔۔۔۔! وہ جنھلایا تھا۔

اس لیے کیونکہ ثمنہ کو ایک دن میں نے یہ سالن میں ڈالتے دیکھا تھا اور مجھے نہیں پتہ تھا اس میں ایسا کیا ہے کچھ دیر بعد وہ ہی کھانا منال کے روم میں لے کہ گئی تھی۔۔۔ اور جیسا

Posted On Kitab Nagri

کہ حسنا کہہ رہا تھا کہ وہ ہر وقت سوئی رہتی تھی۔۔۔ اور اس کی بتائی گئی کہانی کے پیچھے تو مجھے کچھ اور ہی وجہ معلوم ہو رہا ہے کیا پتہ وہ ماں کے مجبور کرنے یا دھمکی دینے پر گئی ہو۔۔۔ اور ہے تو میری بہن ہے مجھے اس کا پتہ ہے چھوٹی چھوٹی بات پہ وہ مجھے دھمکی دینے بیٹھ جاتی تھی وہ تو پھر اسکی بیٹی تھی۔۔۔

ان کی بات سنتا حسنا نے ایک دم سے سر اپنے ہاتھوں میں گرالیا ہے اور پھر مدھم سی چال چلتا وہ روم میں جانے کے لیے چلا تھا جیسے آج سب کچھ ہار گیا تھا۔

ہمارا یہ بخت ولا، یہ رشتہ تباہی کے دہانے پہ اس لیے پونہچ گئے ہیں اس لیے ہم یقین بعد میں کرتے ہیں اور الزام پہلے لگاتے ہیں اور اس انسان کے جانے کے بعد ہم اس کے لیے نہیں روتے کہ ہمیں اس کی قدر تھی بلکہ اس کے لیے روتے ہیں کہ ہمیں پچھتاوا ہو رہا ہوتا ہے قدر تو انسان کی موجودگی میں ہوتی ہے بعد میں تو پچھتاوے جنم لیتے ہیں۔۔۔!

وہ پہلی سیڑھی پہ پہنچا جب صیغہ صاحب کی آواز سنی تھی وہ ان سب کو کہہ رہے تھے ان کی بات سن کر ایک آنسو اس کی آنکھوں سے نکلا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں آکہ وہ سانس لینے لگا تھا اس کا دل سچائی سن کر بند پڑا تھا اس کا معصوم چہرہ آنکھوں میں آبسا تھا وہ کتنے مان سے روشناس کی طبعیت پوچھ رہی تھی اپنے کمزور ہاتھ اس کے کندھے پہ رکھ کہ وہ اسے سچائی بتانا چاہتی تھی وہ کتنے مان سے اس کے پاس آئی تھی کہ شاید وہ اسکی بات رد نہیں کرے گا۔۔۔۔۔ لیکن اس نے نہ صرف اسے جھٹلایا تھا بلکہ گھٹیا باتیں بھی کر گیا تھا۔۔۔

اے میرے اللہ۔۔۔۔۔! بیوی بچے کو حفظ و امان میں رکھنا یہ سوچ آتے ہی اس کا دل پکار اٹھا تھا۔۔۔

وہ یہ تو دیکھتا رہا کہ سوتی رہی تھی پر یہ نہیں دیکھا کہ کیوں سوتی رہی ہے۔۔ اس کا اجڑا حلیہ دیکھ کر ایک اس کو وحشتوں نے گھیر لیا تھا وہ اتنا غصے میں تھا کہ کمرے کا حلیہ بکھیر کر رکھ گیا تھا بیڈ کی چادر پہ پڑا اسے ایک لاکٹ ملا تھا وہ اسے دیکھ کر وہ ضبط کھو بیٹھا تھا وہ جو گھر سے باہر نہ نکلی تھی وہ کیسے غلط ہو سکتی تھی۔۔۔۔۔؟۔۔۔۔۔ سرخ رنگ کی کچھ چوڑیاں بھی کچھ ٹوٹی ہوئی تھی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

قرآن ڈرینگ ٹیبل پہ جو وہ رکھ کہ گئی تھی اس کی بے اختیار نظر اس پہ پڑی تھی جو اس رات اس نے اٹھایا تھا۔۔۔

اے میرے رب تیری وسیع دنیا میں وہ پتہ نہیں کہاں کھو گئیں ہے۔۔۔۔! کہاں چلی گئیں ہے۔۔۔۔ اے اللہ میری رہنمائی کر تاکہ میں اسے ڈھونڈ سکوں۔۔۔۔ تیری اتنی بڑی دنیا میں پتا نہیں وہ کہاں چلی گئیں ہے وہ قرآن پاک کو دیکھتے ٹھہرے لہجے میں بولا تھا۔۔۔۔ وہ قرآن پاک کو دیکھتا جہاں آخری جہاں اس پاکیزہ لڑکی نے ہاتھ لگائے تھے وہ اسے دیکھتا وضو کرنے چلا گیا تھا۔۔۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کو مجید چاچا کے گاؤں آئے ایک مہینہ ہو گیا تھا زندگی نے ایک دم سے پلٹا کھایا تھا وہ یہاں کے ماحول کی عادی ہرگز نہیں تھی اب نہ صرف رہ رہی تھی بلکہ بختی اماں کو کام بھی کروا دیتی تھی بختی اماں نے کبھی اسے مجبور نہیں کیا تھا کہ فلاں کام کرو یا فلاں نہ کرو۔۔۔ وہ غصے کی تیز ضرور تھیں مگر دل کی بہت صاف تھیں شروع شروع کے دنوں میں وہ

Posted On Kitab Nagri

باتوں میں ہی باتوں میں ایسی بات کر جاتی جسے منال بری طرح ہرٹ ہوتی تھی ایک دن اسے روتا دیکھ کر نہ صرف اسے منایا بلکہ معافی بھی مانگی تھی اس کی وجہ صرف اور صرف منال کی خاموشی تھی وہ کچھ بھی کہہ دیتیں وہ آگے سے کچھ بھی نہیں بولتی تھی اب تو وہ اس پہ جان چھڑکتی تھیں وہ اپنی خوشی کی خاطر ان کو بہت سارا کام کروا دیتی تھی صبح سویرے ناشتہ وہ خود تیار کرتی تھیں جب کہ وہ مانو کو سکول کے لیے تیار کرتی اور ان کے ناشتہ تیار کرنے تک وہ سارے صحن سے صفائی کر لیتی تھی

صحن کافی بڑا تھا تو اس کی سانس پھول جاتی تھی لیکن اب اس نے فرض سمجھ کر بہت سارے کاموں کہ ذمہ داری اپنے سر لے لی تھیں طویلہ بختی اماں خود صاف کرتی تھیں مال و مویشی کا کام طویلہ کی صفائی بختی اماں نے اسے کبھی نہیں کہا تھا وہ نہیں چاہتی کہ اس گڑیا کو بھاری کام کرنا پڑے وہ انھیں نازک سی مومی گڑیا لگتی تھیں وہ تو جیسے ہاتھ لگانے سے بھی ڈرتی تھیں کہ کہیں وہ میلی نہ ہو جائے ان کے بس میں تو ہوتا وہ اسے کوئی کام نہیں کرواتی لیکن وہ خود منتوں سے مکھن لگا کر ان کو کام کرتی تھی وہ جانتی تھیں کہ وہ اتنے سارے کام کر کے تھک جاتی تھی کیونکہ مجید چاچا تو دو یا تین دنوں بعد گھر آتے تھے وہ اکیلی سارا کام کرتیں گھر کو سنہبالتی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

مانو چھوٹی بچی تھی ضد کر جاتی تھی بختی اماں کبھی کبھی اس کی ضد سے تنگ پڑ جاتی تھی مانو ایسی بچی تھی جو پیار ڈھونڈنے کی کوشش کرتی تھی اسے اس میں اسے اپنا آپ نظر آیا تھا کیونکہ باتوں ہی باتوں میں بختی اماں نے اسے بتایا کہ حسن (مانو کے ابو) کی مو"ت ہارٹ اٹیک کی وجہ سے ہوئی تھی اس کے بعد انہوں نے پھر بہو کی شادی کر دی مانو جب ایک سال کی تھی اسی وقت کر دی تھی وہ تو بیٹے کی وفا"ت کے بعد جیسے زندہ لاش بن گئے تھے لیکن ان کے مسکرانے کی وجہ صرف اور صرف مانو بنی تھی جس کی مسکراہٹ ، قہقوں اور چھوٹی چھوٹی باتوں سے اس گھر کا آنگن کھل اٹھا تھا کیونکہ وہ بہت شرارتی بچی تھی اور منال کے ساتھ بہت زیادہ اٹیچ ہو گئی تھی۔

ابھی دو دن پہلے کی ہی بات تھی شمینہ بیگم کو پاگل کا بہت شدید قسم کا دورہ پڑا تھا وہ ہر چیز بری طرح بکھیر کر رکھ گئی تھیں اس سے قبل بھی اس ایک مہینے میں وہ کتنی دفعہ اس کو مار گئیں اور تو اور وہ ایک دن گھر سے باہر نکل گئی تھیں اسے اب شدید قسم کا خطرہ لاحق ہوا تھا کہ وہ رات کو کئی نکل ہی نہ جائیں وہ انھیں باندھ بھی نہیں سکتی تھیں کیونکہ اسے تکلیف ہوتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رات کو وہ ان کے پاس کمرے میں سوتی تھی وہ دلیہ بنا کہ کمرے میں آئی تو وہ گم صم سی بیٹھی ہوئی تھیں جب اس نے دلیہ ان کے آگے رکھا تھا کیونکہ وہ کھانا نہیں کھا سکتی تھیں وہ انھیں کھلانے لگی تو وہ آگے سے بری طرح ہنسنے لگ پڑی تھیں منال ہکی بکی سی ان کو دیکھنے لگی اسی اثنا انھوں نے اس کی سر پہ بہت بری طرح اٹیک کیا تھا جس وجہ اس کا نماز سٹائل ڈوپٹہ کھل گیا تھا اور پھر وہ جنونی انداز میں اس کے بال کھینچنے لگ پڑی اتنی برے انداز سے انھوں نے اس کے بال کھینچے تھے کہ منال سے چھڑانا مشکل ہو گیا تھا۔۔

وہ خود کو چھڑوانے کی ناکام کوشش کرتی رہی لیکن انھوں نے نہیں چھوڑا تھا منال کے سر پہ ٹھیسیں اٹھنے لگ پڑی تھی اس کی چیخ نکلی تھی اس کی چیخ نکلنے کی دیر تھی جب بختی اماں بھاگ کہ اندر آئیں تھیں اور انھوں نے بمشکل اسے چھڑوایا اور اسے کھینچ کر باہر لے گئیں تھیں اور دروازہ زور سے بند کر دیا تھا وہ برآمدے میں آتے ہی ان کے گلے لگ کہ خوب روئی تھی اس کا جسم کانپنے لگ پڑا تھا اس حالت میں تو وہ پہلے ہی کھینچی کھینچی سی رہتی تھیں اوپر سے اب ماں کی مار نے اسے بالکل ہی ادھ موا کر دیا تھا وہ کانپتی کانپتی وہیں لیٹ گئی تھی بختی اماں پھر اسے اپنی روم میں لے گئیں آئیں تھیں کیونکہ وہ اکیلی برآمدے میں

Posted On Kitab Nagri

اسے نہیں چھوڑ سکتیں تھیں مجید چاچا کام پہ گئے ہوئے تھے وہ دن بھر کی خود کو گھر کے کاموں میں لگی رہی اب اپنے ٹوٹے بکھرے وجود کو لے کر لیٹ گئی تھی۔۔۔

یہ دودھ پتی پی لو طاقت آئے گی۔۔۔ وہ لیٹی ہی تھی جب بختی اماں ہمیشہ کی طرح دودھ کا کلاس پکڑے ۱۱ کو روم میں دیتی تھیں منال ان کو دیکھتیں وہ خود کچا دودھ پیتیں اور مانو بھی کچا دودھ پینے کی عادی تھی ایک دن انہوں نے اس سے دیا لیکن اس نے انکار دیا اُن کے بہت زیادہ اسرار پہ اس پہ ایک گھونٹ پہ اسے الٹی آگئی تھی اب وہ اسے روازنہ دودھ پتی دیتی تھیں کبھی کبھی اسے پینے نہیں ہوتا تو وہ صحن میں درخت کے نیچے پڑے بلی کے برتن میں ڈال دیتی تھیں بختی اماں اس کی طبعیت کے پیش نظر بہت خیال رکھتیں تھیں ان کو اس پہ ترس آتا تھا کہ وہ پاگل ماں کے ہاتھوں بری طرح نشانہ بنی ہوئی تھی۔

www.kitabnagri.com

بختی اماں مانو کو میرے پاس لٹا دیں پلیز۔۔۔ وہ اس کے ہاتھ سے دودھ کا گلاس لے لے کہ جارہی تھیں جب اس نے آہستگی سے پکارا تھا۔

اپنی حالت دیکھو بچے وہ تنگ کریں گی تمہیں۔۔۔ انہوں نے مڑ کے جواب دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں وہ چھوٹی بچی ہے میں اس سے تنگ نہیں پڑتی بلکہ اس کے وجود سے سکون ملتا ہے مجھے۔۔۔ پلیز لٹا دیں نہ۔۔۔ اس نے ملتیانہ لہجے میں کہا تھا تو انہوں نے مانو کو آہستگی سے اٹھا کہ اس کے پاس لٹایا اور خود باہر چلی گئی تھیں۔

وہ آہستگی سے مانو کے سر پہ ہاتھ پھیرنے پہ ہاتھ پھیرنے لگی اس کے معصوم چہرے کو دیکھتے اس کے گال پہ پیار کیا تھا وہ سوتے ہوئے کسمائی تو منال نے آہستگی سے ہاتھ پیچھے کر لیے کہ وہ جاگ نہ جائے۔۔۔!

وہ معصوم ابھی لا پرواہ تھی یہ نہیں پتا تھا کہ ماں باپ

کے بغیر زندگی کیسے مشکل سے گزرتی تھا عمر کا یہ حصہ ہر حسد، ہر غرض، ہر فکر سے پاک تھا اسے نہیں پتا تھا کہ ماں باپ کا سر پہ سایا کیا چیز ہوتی ہے۔۔۔؟ اس کا مشغلہ سکول جانا، کھانا پینا، مسجد میں سیپارہ پڑھنے جانا... اور مٹی کے گھر بنانا گڑیا کی رخصتی کرنا وہ ابھی خوابوں کی زندگی میں تھی عمر بڑی ہو تو غم بھی بڑے ہو جاتے ہیں اس کا پاؤں سے بنا مٹی کا گھر بنا دیکھ کر منال کے دل میں ہوک سی اٹھتی تھی اسے اب گھر کے معنی سمجھ آئے تھے کہ گھر چیز کیا ہے۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

وہ ہر سوچ کو جھٹکتی سر پہ ہاتھ رکھ کہ آنکھیں موند لیں تھیں آنکھوں کے بند ہوتے چہم سے حسنا بخت کا چہرہ آنکھوں کے سامنے آیا تھا کبھی غصہ کرتے، کبھی مذاق کرتے، کبھی سرد رویہ سے، تو کبھی نرم رویے سے۔۔۔ وہ جتنا ماضی سے پیچھا چھڑاتی پھر بھی کوئی نہ کوئی سوچ اس کے آگے کسی پھن پھیلاتے ناگ کی طرح کھڑی ہوتی اس سوچ کی ہر تار ماضی سے جڑ ہوتی اور اس تار کا کنکشن جو ذرا سا غلط ہوا تو اسے عذاب کن تنہا ہیوں میں مبتلا کر گیا تھا جس سے اس کی روح میں آبلے پڑ جاتے وہ اس شخص کو دور کئی پیچھے چھوڑ آئی تھی اور اب پیچھے مڑ کر وہ دیکھنا نہیں چاہتی تھی

حسنا بخت نامی باب اس کی زندگی سے کب کا ختم ہو گیا تھا یہ نہیں تھا کہ وہ اسے یاد نہیں آتا تھا وہ یاد آتا تھا بہت بری طرح یاد آتا تھا۔۔۔ وہ اس شخص کو کم از کم اپنی زندگی میں بھول نہیں سکتی تھی بھلا "حسنا بخت" بھی کوئی بھولنے والی شے تھا وہ آنکھیں بند کرتی تو وہ شخص اسے سونے نہیں دیتا، اس کی نیندوں کو بری طرح روند کہ رکھ گیا تھا اگر کبھی بھولے بھٹکے نیند آنکھوں میں بیسرا کر بھی لیتی تو وہ خوابوں میں لفظوں کے زہر پھینکتا ہوا

Posted On Kitab Nagri

نظر آتا تھا سوتے جاگتے ہوئے اس کے حواس مختل رہتے تھے وہ اس کے لیے لاعلاج مرض بن گیا تھا اس ستمگر کی یادیں ہی اس کے درد دوا تھی

اس کے کانوں میں ہر روز ایک ہی گونج ہوتی کہ تم اور تمھاری ماں میرے بھائی کی قاتل ہو۔۔۔۔! وہ سوتے ہوئے اٹھ کہ بیٹھ جاتی تھی اور سوچوں میں پڑھ جاتی کہ روشنال بخت کیا پتا زندہ تھا یا نہیں۔۔۔۔۔! یہ سوچیں ہر وقت ایک انجانے درد میں مبتلا رہتی تھی

وہ کبھی کبھی سوچتی کہ بچے کی پیدائش پہ اسکو موت آجائے تو اس کی زندگی میں سکون آجائے کیونکہ حسنال بخت کے الفاظ چابک کی طرح اس کے دل پہ لگتے تھے۔۔۔۔! لیکن پھر اپنی کوکھ میں جنم لیتے اس کی نشانی کا سوچ کر استغفار کرتی کہ اس کی موت نے اس کی اولاد کے چہرے سے مسکراہٹ چھین لینی ہے کہ کیسے وہ اس کے بعد اس کی طرح کمپلیکس سی زندگی گزارے گا۔۔۔۔! اس رات وہ کسی بھی طرح رک جاتی لیکن اس نے سوچا تھا کہ حسنال تو بچے کی پیدائش اسے طلاق دے کر جینے کی آخری وجہ بھی چھین لے گا۔۔۔۔! اس لیے وہ خاموش ہو کر ماں کے ساتھ چلی آئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

سیاہ تار کول پہ گاڑی فراٹے بھر رہی تھی رات اپنے پر بری طرح پھیلا چکی تھی دونوں بھائی اپنی خاموشیوں میں الجھے ہوئے تھے آخر اس خاموشی کو روشنال نے توڑا تھا۔

اب کہاں لے کہ جاؤں۔۔۔۔۔بتاؤ۔۔۔۔۔روشنال بخت اسٹیرنگ پہ ہاتھ جمائے لمبی سڑک کو دیکھتے ایک نظر حسنال بخت کے مرجھائے چہرے کو دیکھتا سنجیدگی سے بولا جو کہ اس تاریکی کی عملی تصویر لگ رہا تھا۔۔۔

گھر لے چلیں بھائی وہ اب مجھے کئی نہیں ملے گی میں نے اس کی ناقدری کی خدا کی دی گئی نعمت کی ناشکری کی ہے تو وہ مجھے کیسے مل پائے گی۔۔ خدا ناقدروں کو بہت مہلت دیتا ہے لیکن ایک وقت آتا ہے اسے نعمت چھن جاتی ہے میرے ساتھ بھی ایسا ہوا ہے۔۔!

حسنال حاکم بخت نا امید نہ ہو۔۔۔ اس رب نے ہجر لکھا ہے تو اس میں بھی کوئی مصلحت ہوگی کیا پتہ اس نے تم سے منال کو کیوں چھینا ہے۔۔۔؟ کیونکہ تم اس کی بعد میں ناقدری

Posted On Kitab Nagri

نہ کر سکو۔۔! روشنال نے اسے سمجھایا تھا جدائی کا یہ روگ اس کے چہرے سے نظر آ رہا تھا وہ دن بدن کمزور ہو رہا تھا۔

بخت۔۔۔۔۔!

پتا نہیں یہ بخت۔۔۔۔۔ کب تک ہمارا ساتھ چھوڑے گا۔۔۔۔۔! اس بخت نے ہمیں کئی کا نہیں چھوڑا پتا نہیں یہ نام ہمارے آباؤ اجداد نے کیسے رکھ دیا ہے یہ ضرور بتا کہ جاتے کہ نیک بخت ہے یا بد بخت۔۔۔؟ ہم صرف بخت نام کے ہی ہیں دیکھیے گا ہماری بد بختی کی مثال ہماری نسلیں دے گی۔۔۔ وہ یہ کہتے کہتے طنزیہ ہو چکا تھا۔

سوچ سمجھ کہ بولا کرو۔۔۔۔۔ تم تو دنیا تسخیر کرنے کا ارداہ رکھتے تھے اب اپنے مقدر پہ رو رہے ہو۔۔۔! روشنال نے ایک نظر پھر اس کے چہرے پہ نظر ٹھہرا کر نگاہیں وندو سکرین پہ جمالی تھیں

جن کے منہ کے آگے ناکام اور شکستہ محبتیں ٹھہر جاتی ہے نا۔۔۔۔۔ ان کو پھر دنیا بھی بیزار اور پھیکی لگنے لگ پڑتی ہے میں آج دنیا کو تسخیر کرنے کی کوشش کروں نہ تو نہیں کر سکتا

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اس کی یادوں کی فتح ہو جاتی ہے۔۔۔۔ میں اب دنیا کیا تسخیر کروں گا بھی کیا وہ مجھے تسخیر کر گئی بھائی۔۔۔ وہ سر سیٹ پہ ٹکاتے آنکھیں بند کر گیا تھا۔

پھر روشمال نے کچھ کہنا مناسب نہ سمجھا گھر کی طرف ٹرن لیا تھا پہلے آفس، پھر اس کے ساتھ منال کی تلاش تھکن نے اس کی آنکھوں پہ ڈیرہ جمالیا تھا وہ اب گھر جا کہ آرام کرنا چاہتا تھا۔۔ اس کی رائٹ سائیڈ پہ درد ہونے لگا تھا روازنہ کی بے پروائی نے زخموں پر سے ٹانگے اڈھیڑ دیے تھے۔!

حسنال بھائی آپ کی کچھ پتہ چلا۔۔۔؟ وہ سیڑھیوں پہ انھی کے انتظار میں کھڑی تھی اس کو راستہ دیتے ایک دم سے پیچھے ہو کر ہر روز والا سوال دہرایا تھا

وہ سارے پتے ختم کر کے گئی ہے اشمال۔۔۔! میں روز اسے ڈھونڈنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن بری طرح ناکام ہو جاتا ہوں۔۔۔ ایسے لگتا ہے وہ منال نہیں میری زندگی کی الجھی ہوئی پہیلی تھی جسے میں جتنا سلجھاتا تھا وہ اتنی ہی الجھتی چلی جاتی تھی وہ میرے ساتھ تھی

Posted On Kitab Nagri

تب میں بد سکون رہتا تھا اب وہ مجھ سے دور ہے تب بھی مجھے سکون نہیں آتا۔۔۔۔۔ وہ یہ کہتے ایک دم سے چپ ہوا تھا وہ ہر روز کی طرح نفی میں سر نہیں ہلا سکا بلکہ دل کا درد بتا کہ کوٹ کندھوں پہ لٹکاتا شکستہ قدموں سے چلا گیا تھا۔

کتنی بد بخت ہیں ہم دونوں بہنیں بھی ایک دوسرے سے مل ہی نہیں سکی۔۔۔۔۔ اس کی تسلی ہمیشہ کی طرح ادھوری ہی رہ گئی تھی وہ اپنے بے ساختہ آنے والے اڈتے آنسوؤں صاف کر رہی تھی جب روشال نے قدم رکھا تھا وہ بھی بہت تھکا ہوا لگ رہا تھا اس کا آہستگی سے چلنا بتا رہا تھا کہ وہ بہت تھک گیا ہے وہ چلتا چلتا اس کے پاس آ رہا تھا

السلام علیکم۔۔۔۔۔ اس کو دیکھتے جلتی آنکھوں کو سکون ملا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وعلیکم سلام۔۔۔۔۔! آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے نہ۔۔۔۔۔! اس نے اس کے پھیکے چہرے کو دیکھ کر کسی خدشے کے تحت پوچھا اور اس کے ہاتھ سے اس کا بیگ لیا تھا۔

اس کو اپنے لیے پریشان دیکھ کر روشال نے ایک دم سے اپنے ساتھ لگا لیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

طبعیت تو ٹھیک ہے لیکن کندھوں پہ مسلز پراہلمز ہو رہا ہے بری طرح۔۔۔! اور پین بھی بہت شدید قسم کا ہے۔۔۔!

اس نے گردن کے پیچھے ہاتھ رکھ کہ تھکے سے لہجے میں جواب دیا تھا۔۔

ماں بابا کہاں ہیں۔۔۔؟ نظر نہیں آرہے۔۔۔! اس نے ایک طائرانہ نظر لاونج پہ ڈالتے پوچھا تھا کیونکہ وہ ہمیشہ نیچے ہی ہوتے تھے مگر آج نہیں تھے

وہ آغا جان کو ہوسپٹل لے کہ گئے ہیں اچانک سے ان کا شوگر اور بلڈ پریشر ہائی ہو گیا تھا لیکن بڑے ابو کا فون آیا تھا انھوں نے بتایا ہے اب وہ ٹھیک ہے ٹنشن کی کوئی بات نہیں۔۔۔ وہ آہستہ آہستہ بتانے لگی تھی۔

www.kitabnagri.com

اوہ۔۔۔ تب ہی میں کہوں آج میری زوجہ میرے حصار میں اتنی پرسکون کیوں ہیں ورنہ ہر روز ایک ہی ضد ہوتی تھی۔۔۔" پلیز چھوڑیں مجھے کوئی آجائے گا۔۔۔" اس نے بالکل اس کے انداز میں کہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا۔۔۔ اب تو مجھے چھوڑیں۔۔۔ میں آپ کے لیے کھانا گرم کرنا ہے۔۔۔! وہ پیار سے اس کے بال بکھیرتی پیچھے ہوئی تھی مگر روشال کی گرفت سخت تھی۔۔

مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔ حسنا نے کچھ نہیں کھایا اس کے لیے کھانا گرم کر دو۔۔۔؟ میں اسے کھلا کہ آتا ہوں وہ یہ کہتا اسے کچن میں لے آیا تھا۔۔

آپ پہلے سکون سے بیٹھ کر پانی پی لیں۔۔۔ میں گرم کر دیتی ہوں کھانا۔۔۔! وہ اسے پانی کا گلاس تھماتی ہوئی بولی اور خود کاؤنٹر کے پاس جا کھڑی ہوئی تھی تو روشال نے سر ٹبیل پہ ٹکا دیا تھا۔

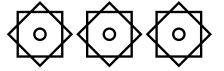
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد اشال نے کھانا اس کے آگے رکھا تو وہ بازوؤں پیچھے کرتا اٹھ کھڑا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد اس نے کھانا دیا تو وہ اس کے لیے کھانا لیتا چلا گیا تھا وہ منال کے بارے میں سوچتی رہی تھی اور پندرہ منٹ تو اسی سوچوں میں بیت گیا تھا کہ اب وہ اسے مل پائیگی یا نہیں۔۔۔؟ جب اُس کے لیے چائے بنانے لگی تھی اور کچھ دیر بعد دو کپ چائے کے اٹھاتے اوپر لے آئی تھی



سپرین۔۔۔۔۔! وہ دروازہ پیش کرتی اسے پکارتی ایک دم اندر آئی تھی مگر اس کو بیڈ پہ اس طرح شرٹ اور بنیان سے بے نیاز یکھا جو کوئی دوا اٹھائے کھڑا تھا وہ یکدم منہ پھیرتی سائیڈ بدل کے کھڑی ہو گئی تھی

حد ہے آپ سے بھی۔۔۔۔۔! مطلب بندہ کچھ تو خیال کر لیتا ہے نہ۔۔۔۔۔! وہ تپ کر بولی تھی۔۔

ہاں واقعی تمہیں خیال کرنا چاہیے تھا کہ تمہیں ڈور ناک کر کے روم میں آنا چاہیے تھا یوں شتر بے مہار لڑکیوں کی طرح اندر نہیں آنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔ روشال نے اسے تپانے کی غرض سے کہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھول گئے ہیں یاد کرواؤں آپ کو۔۔۔ آپ نے ہی کچھ دن پہلے کہا تھا کہ زوجہ آئندہ ڈور ناک نہیں کرنا۔۔۔ آپ تو میرے دل کی ملکہ ہیں بنا دستک کہ گھس آیا کریں۔۔۔! اور ویسے بھی مجھے کیا پتہ تھا آپ نے سلمان کی طرح ڈولے نکالے ہوں گے۔۔۔! پتہ ہوتا تو ساری رات نیچے بیٹھی رہتی اوپر نہ آتی۔۔۔ اور ویسے بھی مجھے باڈی کی نمائش کرنے والے مرد سخت زہر لگتے ہیں۔۔۔ وہ اتنی غصہ ہو گئی تھی کہ سائیڈ ٹیبل پہ چائے کے کپ پٹختی غصہ اتارنے لگی تھی

صبح کترینہ کیف لگ رہی ہو لگ رہا ہے کوئی شے دے مارو گی میرے سر پہ۔۔۔! اس کے لال چہرے کو مزے سے کہتا اور چڑانے لگا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب اتنی بھی ظالم نہیں ہوں۔۔۔ اس نے ڈوپٹے سر پہ کرتے ہوئے کہا تھا روشال کو لگا وہ احتیاطی تدابیر باندھ رہی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

مطلب تھوڑی تھوڑی ظالم ہو۔۔۔ چلو اور کوئی چیز نہ مارو آنکھ ہی مار لو۔۔۔! روشنال درد کو نظر انداز کرتا مسلسل اسے جی بھر کر دیکھنے کی خاطر بے تکی باتیں کر رہا تھا جو اس اناپرست کی فطرت کے خلاف تھا۔

اللہ پوچھے گا آپ سے۔۔۔ آپ مجھ معصوم کو تنگ کر رہے ہیں اور میں جا رہی ہوں نیچے۔۔۔ چائے پی لیجئے گا۔۔۔ وہ یہ کر جانے لگی تھی

اس کے یہ کہنے کی دیر تھی جب روشنال نے اس کے ہاتھ سے دوسرا کپ اٹھایا اور ٹرے اٹھاتی جانے لگی تھی۔

بات سنو۔۔۔! اس نے صرف کہا ہی نہیں تھا بلکہ اس کی کلائی پکڑی تھی اور اپنے سے کچھ فاصلے پہ بیٹھایا تھا

بیٹھو یہاں مساج کرو میرے کندھوں پہ۔۔۔۔ وہ دوا اس کے ہاتھ میں تمھاتا سنجیدہ ہو کر لیٹ گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لیٹ گیا تھا جب کہ اشال دوا کو گھورنے لگی تھی۔۔۔

یہ مجھے نہیں کرنا آتا۔۔۔ آپ خود کریں۔۔۔! وہ صاف لفظوں میں انکار نہیں کر سکی تھی تو اس لیے ان ڈائریکٹ کہا تھا وہ اس شخص سے گبھرا گئی تھی اور اٹھ کھڑی ہوئی تھی وہ اس کا شوہر تھا یہ کام کرنے میں وہ ہچکچاتی نہیں لیکن وہ گبھرا ضرور گئی تھی جس کا رنکشن اب روشال دینے والا تھا

مجھے کوئی شوق نہیں تھا شدید قسم کا درد ہو رہا تھا ڈاکٹر نے کہا تھا کہ زخم کی وجہ سے کھنچاؤ ہوگا۔۔۔ میں نے بھی سنی ان سنی کر دی تھی اب یہ وجہ سامنے آرہی ہے۔۔! تم جانا چاہو تو جاسکتی ہو۔۔۔ یہ کہتے اٹھ کر اس نے وائٹ بینان اٹھالی تھی۔

میں نے انکار تو نہیں کیا۔۔۔! مجھے کرنا نہیں آتا اس لیے کہا تھا میں کوشش کرتی ہوں۔۔۔ وہ اسے کی بنیان پہ ہاتھ رکھتی بولی تھی اور اس کے پاس بیٹھ گئی تھی اسے لگا وہ ناراض ہو گیا تھا اس میں اس بیچاری کی کوئی غلطی نہیں وہ منہ بھی تو چھوٹی چھوٹی باتوں پہ بنا لیتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

نو نیڈ اینڈ تھینک یو۔۔۔۔ اس نے منہ بنا کہ اس کا ہاتھ ہٹے ایا تگا

اللہ جی ہو گئی شروع ایمو شنل بلیک میلنگ۔۔ وہ غصہ ہوئی اور بیٹھ کر اسکی مساج شروع کرنے لگی تھی وہ طرم خان بن کر مساج تو کرنے لگی مگر ہاتھوں پہ لرزش ہونے لگی تھی اس کی سانسوں کی تپش اور اس کی نگاہوں کا طلسم اس کے کام کو مشکل میں ڈال رہا تھا۔۔!

وہ تھوڑی دیر خاموشی سے کرتی رہی پھر ہاتھ دھونے کے لیے واشروم چلی گئی تھی واپس آئی تو وہ اب قمیض پہن کے بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کہ بیٹھ کہ چائے پینے میں مصروف ہو چکا تھا۔

وہ سر سے ڈوپٹہ اتار کر آہستگی سے کمفرٹ کرتی دوسری سائیڈ پہ آ کہ لیٹ گئی تھی اس کے فیس ایکسرپشن دیکھ کر اسے لگا کہ وہ ناراض ہے اس لیے پریشان سی ہو گئی تھی معصوم سے چہرہ مر جھا سا گیا تھا وہ تو اس کی مضبوط پناہ میں سونے کی عادی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ہے منہ کیوں لٹکا ہوا ہے اب تک تو بالکل ٹھیک تھی۔۔۔۔ وہ چائے کا کپ سائیڈ پہ رکھتا اس کی طرف کھسک آیا تھا اور اس کے اوپر جھک کر بولا تھا۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔ بس نیند نہیں آ رہی مجھے وہ سر مزید بازوؤں میں دیے بولی تھی۔۔

آئے گی بھی کیسے بری عادتیں جو ڈال دی ہے تمہیں۔۔۔۔! وہ اس کے بالوں سے کھیلتا طلسم زدہ لہجے میں کہنا لگا تھا۔۔

لگتا ہے پچھتا رہے ہیں۔۔۔۔ ویسے میں نے نہیں کہا تھا بری عادتیں ڈالیں مجھے۔۔۔۔! وہ اس کے ہاتھوں کو اپنے بالوں سے پرے کرتی غصہ ہوئی اس کے بالوں کو کھینچتی ہوئی بولی۔۔

www.kitabnagri.com

ان دونوں میں سہی ٹوم اینڈ جیری والی حرکتیں پائی جاتی تھیں لڑتے لڑتے ایسے ہو جاتے تھے جیسے دنیا میں محبت ان دونوں سے ہی شروع ہوئی ہو۔۔۔۔ اور ہنستے ہنستے ایسے لڑنے مرنے پہ آمادہ ہو جاتے کہ نفرت کا لفظ ایجاد ان کے لیے کیا گیا ہو۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ایک منٹ سے پہلے آنا ہے میرے پاس تو ٹھیک ورنہ میں۔۔۔۔! وہ جو دور ہو کہ بیٹھا تھا اب
آدھی ادھوری دھمکی دی تھی اسکو۔

ورنہ کیا۔۔۔ کیا کر لیں گے۔۔۔! بتائیں تو سہی۔۔۔۔ وہ اب کی بار رخ موڑتی غصے سے بولی
تھی۔۔

روشنال اس کے پاس پھر کھسکا اور اب کی بار ایک زوردار بوسہ اس کے گال پہ دیا اور اسے
مکمل بازوؤں کے حصار میں لے لیا تھا روشنال ساکت سی ہو گئی تھی اسکا دل دھک دھک کر
رہا تھا۔۔

چھوڑیں۔۔۔۔ وہ اس کی گرفت سے نکلنے کی کوشش کر رہی تھی وہ ضدی ہو جاتی تھی
www.kitabnagri.com

اچھا اب بتائیں آپ کیا کہہ رہی تھیں کہ میں چکھتا رہا ہوں آپ کو غلط عادتیں ڈال کر
۔۔۔۔! اور پھر کہہ رہی تھیں میں کیا کر لوں گا۔۔۔! وہ پھر سے اسے اپنی گرفت میں مضبوط
کرتا بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں بہت کچھ کر سکتا ہوں زوجم بھول گئیں ہیں کیا۔۔۔ اور کچھ گزرے لمحات میری سنگت میں جو آپ نے گزارے بھول گئی ہیں تو یاد کروا دوں۔۔۔! اور ضد کرنا اچھی بات نہیں ہوتی جیسے بالکونی پہ کی تھی اس دن کی طرح بہک گیا نا تو پھر کدھر جاؤ گی۔۔۔۔۔! وہ یہ کہتا جھک کر اس کی ناک سے ناک مس کرتا پیچھے ہوا تھا۔

افسوس بہت بے شرم ہے آپ۔۔۔۔۔! وہ اس کی بات کا اشارہ سمجھتی سر سے پاؤں تک سرخ پڑی تھی اس کہ منہ پہ ہاتھ رکھتی اس کے پاؤں پہ پاؤں مارتی اٹھ بیٹھی روشناس اس کو دیکھتا اس کو اپنی گرفت سے آزاد کیا تو اشفاق نا سمجھی سے دیکھنے لگ پڑی تھی۔

تمہیں نیند نہیں آرہی مجھے تو آرہی ہے سکون کی ضرورت ہے اور وہ یہ سکون یہاں سے مل سکتا ہے۔۔۔۔۔! وہ یہ کہتا اس کی گود میں سر رکھ کہ لیٹ گیا تھا۔

اشفاق نے پھر کچھ نہیں کہا اور اس کے گھنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگی تھی وہ شاید تھکا ہوا تھا یا اس کی نرم انگلیوں کے لمس کا جادو تھا کی وہ دیوتائی حسن رکھنے والا شہزادہ اچانک سو گیا

Posted On Kitab Nagri

تھا وہ سوتے ہوئے لگتا ہی اتنا پیارہ تھا کی وہ دیوانوں کی طرح اسے دیکھتی جھک کر اس کی آنکھوں پہ لب رکھ چکی تھی وہ ایسے ہی سوتا رہا تھا اشال وارفستگی سے اسے دیکھنے لگ پڑی تھی یہ بھی سمجھ لگی کہ وہ جاگ گیا ہے۔!

یہ رات و رات دیکھنے کا سلسلہ کب سے شروع ہوا ہے زوجہ۔۔۔۔۔! آنکھوں میں چمک مگر انداز سادہ تھا۔۔۔

تو آپ کو دیکھنے پر بھی ٹیکس دینا پڑے گا۔۔۔! وہ زچ ہوئی تھی

نہیں بالکل نہیں بلکہ مجھ سے لے لو جتنا لینا چاہو مگر شرط یہ ہے یوں سوتے ہوئے نہیں بلکہ میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھا کرو زوجہ۔۔۔! وہ اس کو دیکھتے شریر سا بولا تھا۔

ویسے مجھے اٹھا ہی دیتی تھک گئی ہوگی۔۔۔! لیٹ جاؤ۔۔۔ اب اس نے فون اٹھا کر ٹائم تو دیکھا تو ساڑھے دس بج رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

آپ سوتے ہوئے لگ ہی اتنے اچھے رہے تھے کہ اٹھانے کا دل ہی نہیں کیا۔۔۔۔! اس نے سادگی سے کہا تو وہ اس کی گود سے سر اٹھاتا اٹھ کھڑا ہوا تھا۔!

کہاں جارہے ہیں اب۔۔۔۔۔؟ وہ اس کے یوں اچانک اٹھنے سے گبھرا گئی تھی۔۔۔

درد ہو رہا تھا کافی اس لیے نماز نہیں پڑھ سکا۔۔۔۔ تم سو جاؤ۔۔۔۔ وہ اپنے کپڑے الماری سے نکالتا ہوا بولا۔۔۔۔!

میں نے تو نماز پڑھ لی ہے۔۔۔۔! لیکن مجھے بھی آپ کے ساتھ نفل پڑھنے ہیں سپر میں۔۔۔۔! آپ کے ساتھ نماز ادا کر کے سکون ملتا ہے وہ فجر کی نماز ہمیشہ اس کے ساتھ ادا کرتی تھی عشا کی نماز اس کے لیٹ آنے کی وجہ سے وہ خود ہی پڑھ لیتی تھی آج تو وہ پھر جلدی آگیا تھا۔ وہ یہ کہہ کر ڈوپٹہ اٹھاتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔۔! تم بیٹھو میں تب تک فریش ہو لوں۔۔۔۔! وہ یہ کہتا ہاتھ لینے چلا گیا تھا وہ واپس آیا تو وہ وضو کرنے چلی گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر اس نے روشال کے ساتھ نفل پڑھے تھے اور اس کے کندھے پہ سر رکھا تھا ہمسفر کے ساتھ تو عبادت کرنے میں اپنا ہی لطف تھا اس نے ایک دن سورہ رحمن کی فرمائش کی تو اب وہ اسے خوبصورت آواز سے روز سناتا تھا۔۔۔۔! اشال کی ہر دعا میں بہن سے ملنے کی دعا ضرور ہوتی تھی۔۔۔۔!

انا۔۔۔۔۔ میں نے آج نہیں جانا مسجد نہ۔۔۔۔۔! وہ جو پہلے اسے تیار کر چکی تھی اب اسے چھوٹے سے ڈوپٹے کا حجاب کروا رہی تھی اس کی ضد سن کر اس کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔

میری مانو تو بہت اچھی بچی ہے نا۔۔۔۔۔! مسجد جائیگی نا۔۔۔ مسجد تو گندے بچے نہیں جاتے نہ۔۔۔۔۔ آپ تو اچھی بچی ہو نا مسجد جاؤ گی تو اللہ آپکو اتنی زیادہ چیز دے گا۔۔۔۔! وہ ہاتھوں کے اشارے سے بازوؤں کو کھولتی اسے بتا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

انا۔۔ حافظ جی تو کہتے ہیں اللہ جی بڑے ہیں تو اللہ سے ادب سے بات کیا کرو۔۔۔۔ پھر آپ کیوں کہہ رہی ہیں وہ چیز دے گا۔۔ وہ تو چیز دیں گے۔۔۔۔ وہ تو سب سے بڑے ہیں۔۔۔ اور سختی اماں تو کہتی اللہ تعالیٰ جہنم میں ڈالیں گے۔۔ مانو یہ کہتے ابھی ہوئی لگ رہی تھی

ابھی تم چھوٹی ہو جب بڑی ہو گی تب بتاؤں گی۔۔۔۔! اور اللہ ایک ہے اس لیے اللہ کو آپ کہنا کفر میں شامل ہوتا ہے اور اللہ کو تو کہنے سے ثواب ملتا ہے وہ اس کے ذہن کے آسان لفظوں میں سمجھا رہی تھی۔۔۔!

مگر اس کی دوسری بات سن کر سوچنے لگ پڑی تھی کہ اس چھوٹی سی بچی کے ذہن میں اللہ کا ڈر ڈال دیا گیا تھا پھر بھی وہ مسجد نہیں جاتی تھی دراصل ہم اپنے بچوں کو اللہ سے ڈارتے ہیں اسے کبھی محبت سکھائی ہی نہیں جاتی تب ہی تو وہ اللہ سے دور ہو جاتے ہیں ان کے کچے ذہنوں میں ہم ڈر ہی بٹھاتے ہیں اس لیے تو وہ خدا کا خاکہ اپنے ذہن میں عجیب سا بنا لیتے ہیں اگر ہم ان کو اللہ سے محبت سکھائیں نہ تو وہ اللہ ہی کو دوست سمجھیں۔۔۔۔ اور خدا کی محبت تو پھر سب محبتوں سے برتر ہوتی ہے۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

جب آپ جتنی ہو جاؤں گی تب بتائیں گی۔۔۔ وہ رومالی کو دونوں ہاتھوں سے پیچھے کرتی بہت معصومیت سے بولنے لگی۔۔۔!

جب آپ مجھ جتنی ہوں گی تب آپ کو ہر چیز کی خود بخود سمجھ آئے جائے گی۔۔۔۔! وہ اسے بتا ہی رہی تھی جب محلے کے بچے حلیمہ سعدیہ اور ایک چھوٹا سا بچہ بھاگتا ہوئے آئے تھے۔۔۔

مانو مسجد چلو۔۔۔۔۔ حافظ جی مرغا بنائیں گے۔۔۔! کچھ دیر میں اپنے ساتھ لے کے چلے گئے تھے بچوں کی بات سے اسے یاد آیا کہ مرغی اور اسکے بچے بنجرے سے باہر نکلنے ہے اس نے دھریک کے نیچے سے ہلکا سا بنجرہ اٹھایا تو وہ قلابازیاں کھاتے ماں کے ساتھ نکل پڑے تھے وہ کچھ دیر ان کو دیکھتی جھاڑوں اٹھائے صحن کی طرف آچکی تھی مسجد سے بچوں کے پڑھنے کی آوازیں آئیں تو اس نے وقت دیکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پونے پانچ بج چکے تھے بختی اماں کے چارہ لانے سے پہلے اس نے ساری صفائی بھی کرنی تھی اور ہانڈی بھی بنانی تھی اس نے سوچا تھا وہ جلدی جلدی کر لے گی ہلکی ہلکی ہوا کی وجہ درختوں کے زرد پتے ساری صحن میں بکھرے پڑے تھے ایک دفعہ آگے ہو کر ماں کو دیکھنا مناسب سمجھا آگے ہو کر دیکھا تو وہ ایک سادہ سا بیج اٹھائے اس کے نوٹ بنا رہی تھی وہ تاسف سے سر ہلاتے پھر سے صحن میں آچکی تھی۔

منال سوچا کہ ان کے ذہن سے ہر چیز خالی ہو گئی تھی کوئی شے ان کو یاد نہیں تھی لیکن ان کے ذہن کی خالی سلیٹ پر لفظ دولت کا نشہ ابھی تک تھا اور وہ شاید مرنے تک رہنا تھا اس کی ماں ہر چیز لے کہ آئی تھی زیورات پیسے وہ سب کے سب جوں کے توں بیگ میں پڑے ہوئے تھے وہ ہاتھ بھی مشکل سے لگاتی تھیں وہ چیزیں دیکھ کر ہی اسے وحشت ہوتی تھی اُن چیزوں نے اس کی خوشیاں چھین لی تھی سکون برباد کر کے رکھ دیا تھا ان کی وجہ سے سب کا اعتبار ٹوٹ گیا تھا۔۔۔ اور سب سے بڑھ کر حسانل بخت جیسا محبت کرنے والا شوہر روٹھ گیا تھا۔۔۔!

وہ صحن سے صفائی کرنے لگ پڑی تھی وہ ابھی صفائی کر ہی رہی تھی جب چوزے کے شور مچانے کی آواز سنائی دی وہ چوں چوں کر رہی تھا وہ چوزا ماں سے دور اکیلا تھا۔۔۔ اس نے

Posted On Kitab Nagri

دیکھا تو وہ کوا اس چوزے کے ارگرد گھاٹ لگائے بیٹھا تھا وہ اڑ کر جیسے ہی اس کے پاس پہنچتا مرغی جو اپنے گیارہ بچوں کو چھوڑتی اس تک آئی اور غضب سے اس کے آگے لڑنے مرنے کو تیار ہو گئی تھی کوا ایسے ہی بیٹھا تھا جب وہ جھپٹ کے پھر اس کو مارنے کے لیے آگے بڑھی تھی تو وہ ڈر کے اڑ گیا تھا ڈرا سہا سا چوزہ ماں کے پروں کے نیچے چھپنے لگا تھا اس کو بے اختیار اپنی ماں کی یاد آئی تھی جس نے وقار جیسے کوئے اور حسن آرا جیسی چیل سے بچایا تھا ماں تو ماں ہوتی ہے جیسی بھی ہو۔۔۔۔۔ اس کی ماں جتنی بھی بری سہی مگر اس کی آبرو کی خاطر اس سے لڑ پڑی تھی ابھی تو اس نے تو سوچا تھا ابھی تو اس کے دکھوں کی شروعات ہوئی تھی لیکن اب اس نے صبر کرنا خود پہ لازم کر لیا تھا۔۔

* زندگی کی کتاب میں ہر قسم کا chapter شامل ہوتا ہے، ہر صفحہ نئی داستان سناتا ہے...!*

کس-ی صفحے پر خوشیاں بکھری ہوتی ہیں تو کسی صفحے پر غم۔ اگ-ر آج آپ کو کسی ایسے chapter کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جہاں آپ ک-ے پاس صرف غم ہی غم ہیں تو یقین رکھیں یہ حالات ص-رف وقتی ہیں.. آپ آج کے غم پر رونے میں اتنا وقت نہ لگائیے کہ صفحہ پلٹن-ا ہی بھول جائیں...! *یقی-ن کریں! اگلے صفحے پر خوشیاں ہاتھ پھیلانے آپ کی منت-ظر ہیں...! ب-س آپ کے Move on کرنے کی دیر ہے...!*

Posted On Kitab Nagri

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

.....

میں نے کتنی بار سمجھایا ہے مت جایا کرو اس عورت کے قریب منال پتر اس کا دماغ خراب ہے تمہارا تو نہیں مجھے کیا پتہ تھا کہ وہ تمہارے ساتھ یہ حال کرے گی نہیں تو میں گھر سے نکلنے کا سوچتی نہیں لیکن اس رب کا میں جتنا چکر ادا کروں کم ہے وہ تو مانو میری پیچھے نہ آتی تو وہ پاگل خدا خواستہ تمہارے بچے کے ساتھ کچھ کر دیتی۔۔۔!

وہ اس کے سر پہ کوئی گھریلو ٹوٹکہ کر رہی تھیں جس کے بالوں میں کٹ وغیرہ لگے ہوئے تھے وہ اسے ڈاکٹر کے پاس لے کہ گئیں تھیں جو ثمنینہ بیگم نے کئی جگہ سے کاٹ دیے تھے وہ اتنے زیادہ خراب تو نہیں ہوئے لیکن کچھ حد تک وہ۔۔۔!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ سر پہ زخم بھی ہو گئے تھے۔۔۔ بختی اماں تو غصے اور صدمے سے پاگل ہو رہی تھیں اس کو چھڑاوتے وقت کئی خراشیں اور قنچیوں کے نشان ان کے بھی ہاتھ میں لگے تھے لیکن انہیں پروا اپنی نہیں تھی اسکی تھی جو انہیں بہت اچھی اور سادہ دل لگتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

بختی اماں میں ہر بار کی طرح مجبور ہو گئی تھی اور مجھے بالکل نہیں پتہ تھا کہ وہ دوبارہ سے میرے سر پہ اٹیک کریں گی۔۔۔ اگلے منتھ ان کے دماغ کے ٹیسٹ کروانے تھے جو کہ بہت ضروری تھی اور پتہ نہیں انکو قینچی کہاں سے مل گئی تھی وہ میڈیکل کی رپورٹیں کاٹنے لگیں تھیں ساتھ میں میڈیکل کارڈ بھی تھا۔

ان ہی رپورٹ کی بدولت انکے اگلے ٹیسٹ ہونے تھے ورنہ تو ڈاکٹر علاج سے انکار کر دیتے۔۔۔! ڈاکٹر نے ذرا سی بے احتیاطی سے ان کی جان جانے کا خطرہ بتایا ہے۔۔۔ مجھے ان کی زندگی بہت ضروری ہیں بختی اماں۔۔۔! وہ آہستگی سے بتا رہی تھی

تجھے ذرا عقل نہیں ہے منال ان کاغذ کے ٹکروں کے لیے تو اپنے اور اپنے بچے کی زندگی داؤں پہ لگا رہی تھی۔۔۔! اس کی وضاحت سن کر ان کا اس کے بالوں میں گردش کرتا رک گیا۔۔۔!

www.kitabnagri.com

واقعی عقل ختم ہو رہی ہے بختی اماں۔۔۔۔ میں خود ختم ہو رہی ہوں۔۔۔ میرے اندر سے احساس مرتا جا رہا ہے میری زندگی ویران ہوتی جا رہی ہے۔۔۔! وہ اگر عورت ہوتی نہ تو میں شاید کبھی پلٹ کر ان کو نہ دیکھتی۔۔۔! لیکن وہ ماں ہے اور ہیں بھی میری۔۔۔ اور

Posted On Kitab Nagri

اس بات کا احساس مجھے بھی نہ ہوتا کہ وہ میری ماں ہیں میں شاید ابھی ان سے بد تمیزی کرتی ان کو برا بھلا کہتی۔۔۔ کیونکہ میں شروع سے مغرور اور بد تمیز تھی لیکن اب خود بخود اس پاگل ماں پہ پیار آجاتا یہ میں چاہا کر بھی ان سے نفرت نہیں کرپاتی پہلے میں ان کو بہت عجیب اور ذہنی مریضہ سمجھتی تھی جس دن سے خود کے اندر سے ممتا کا احساس پلتا محسوس ہوا ہے اس دن سے اس پاگل پہ ماں پیار آتا ہے کہ کیسے اس نے نو ماہ پیٹ میں رکھا ہوگا اور تکلیفیں برداشت کیں ہوں گی۔۔۔۔!

اب اپنے اندر یہ احساس آتا ہے تو اس ماں کی تکلیفیں یاد آتی ہے میں سوچتی تھی کہ اس ماں نے کبھی پیار نہیں دیا۔۔۔ لیکن اب مجھے لگتا ہے میں نے کبھی ان سے پیار لیا ہی نہیں ہے ایک دفعہ ان کے گلے میں ہاتھ ڈال کے پیار سے احساس جاتی۔۔۔ کیسے نہ ان کو مجھ سے پیار ہوتا۔۔۔! مجھے لگتا تھا کہ انہوں نے میرے لیے کیا ہی کیا ہے۔۔۔۔۔؟ لیکن اب پتہ چلا انہوں نے سب کچھ تو میرے لیے ہی تو کیا ہے۔۔۔۔۔؟ اور کیا کیا نہیں کیا۔۔۔۔۔؟ میرے اندر احساس کمتری تھی تو کیا پتہ میری ماں کی زندگی میں بھی احساس کمتری ہوگی۔۔۔! یہ بات کبھی نہیں سوچی تھی لیکن اب خود یہ سوچیں آجاتی ہیں۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

وہ جس نے قسم کھا رکھی تھی کہ اب کبھی کسی کو اپنا درد نہیں بتائے گی لیکن اندر کے خالی پن نے اس خالی ماں کے سامنے درد کھول کر رکھ دیا تھا پانچ ماہ سے تنہائی کا روگ اسے ڈس رہا تھا انہوں اس کو چارپائی پہ بیٹھا کہ اپنے اسے ساتھ لگایا تھا وہ ایسی روئی کہ پھر دونوں کا ضبط ٹوٹ گیا تھا۔۔۔ آج ایک خالی ماں اپنے بیٹے کے غم میں اور ایک ہاری ہوئی بد نصیب بیٹی آہ و بکاہ سے روئی تھیں ان کو اپنے آٹھ سال سے محروم بیٹے کا غم آنسو کے ذریعے نکالا تھا ان کا یہ آٹھ سالہ پرانا زخم ایسا تازہ ہوا تھا جیسے ابھی کل ہی کی بات ہو۔۔۔۔۔! ان کے سبھی زخم ہرے گئے تھے پھر منال نے ہی ان کو بڑی مشکل سے چپ کرا دیا تھا۔

بختی اماں۔۔۔۔۔ مانو جو درخت پہ لگے جھولے پہ بیٹھی جھولے لے رہی تھی وہ ان کو روتا دیکھ کر آکے چرپائی کے پاس کھڑی ہو گئی تھی وہ بری طرح سہمی ہوئی تھی وہ اب اپنی انگلیوں میں منہ دبائے سہمی سے ان کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

مانو ادھر آؤ۔۔۔۔۔! وہ جو ذرا سی چپ ہوئیں تو منال نے اسے اپنے پاس بلا لیا۔۔۔۔۔!

کیا ہوا ہے۔۔۔؟ منال نے اس کی روتی شکل دیکھ کر کہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ب۔۔۔ بختی اماں کیوں رو رہی ہے انا۔۔۔۔۔ یہ کہتے ہوئے اس کے گالوں پہ بھی آنسوؤں لگے تھے۔۔۔

پاگل ہو آپ۔۔۔۔۔! ایسے نہیں روتے۔۔۔ بختی اماں کے تو سر میں درد ہے نا۔۔۔۔۔ منال نے اس کا چہرہ صاف کر کے تسلی دی تھی۔۔!

کیا آپ کے سر میں بھی درد ہے انا۔۔۔۔۔؟ مانو نے پلکوں کے نیچے اس کے آنسوؤں دیکھے تو سوال کیا تھا۔۔

درد جب حد سے بڑھیں نہ تو وہ سر درد ہی بن جاتے ہیں وہ فقط دل میں ہی سوچ سکی تھی

انا۔۔۔۔۔ میری گڑیاں کی شادی ہے نا۔۔۔ مجھے پاؤڈر اور سرخی لگائیں نہ۔۔۔ میں لے کہ آتی ہوں۔۔۔۔۔ وہ اس کا ہاتھ ہلا کہ اس کو متوجہ کرتی خود بھاگی تھی اور کچھ دیر بعد وہ باہر آئی

Posted On Kitab Nagri

تو ہاتھ میں باکس اٹھائے اس کے پاس آئی تھی جو کہ کافی پرانا تھا اور وہ ہر دوسرے تیسرے دن اٹھا کہ لاتی اور اس کو تیار کرنے کا بولتی تھی۔۔!

اب بھی وہ باہر آئی تو۔۔۔۔! اور اس کے پاس رکھ دیا تھا بجتی اماں بو جھل دل لیے اپنے ڈوٹے سے آنکھوں کے کنارے صاف کرتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی کیونکہ فلحال ان کو مانو کے جواب دینے کی ہمت نہیں تھی منال ان کو جاتا دیکھتی رہی پھر گہرہ سانس بھرتی اس کی طرف متوجہ ہو گئی تھی۔

وہ اس کو تیار کرنے لگ پڑی تھی اس کے ساتھ رہ کہ تو ویسے بھی مسکان منہ پہ آجاتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انا سرخی بھی لگائیں نا۔۔۔؟

اس کے بال بنائے پھر سرمہ اور تبت پاؤڈر لگا کر فارغ تو وہ جھٹ پٹ بول اٹھی تھی منال اس کی بات سنتی سرخی لگانے لگ پڑی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شیشہ بھی دکھائیں نہ۔۔۔۔۔! وہ جب تیار ہو چکی تھی تو پھر شیشہ دیکھنے کی ضد کی جیسے خود کو بنا دیکھے اپنی تیاری ادھوری سی لگی تھی پھر بیوٹی بیگ سے سرخ رنگ کے پلاسٹک کا شیشہ نکال کے خود کو دیکھا اور پھر خوشی سے اچھلتی شیشہ اس کے ہاتھ میں تھمایا تھا۔۔

انا میں حلیمہ کو دکھا کہ آتی ہوں وہ یہ کہتی قلم بازیاں کھاتی اچھلتی کودتی نکلتی چلی گئی تھی منال جو اس کا بیگ سمیٹنے لگی تو شیشے پہ نگاہ پڑی تھی اپنے بالوں کو دیکھتی اذیت کی لہر اپنے اندر دوڑی تھی بے ساختہ حسناں کا ہر وقت اس کے بالوں کو سلانا اور پیار کا لمس دینا یاد آیا تھا اس کا دل کیا کہ چیخیں مار مار کہ روئے اُس ستمگر کو تو ان بالوں سے عشق تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حسناں ایک بار دیکھ لو نہ اپنی بھوری بالوں والی کا حال تمہیں تو ان سے عشق تھا میں مر رہی ہوں جدائی کا یہ روگ ، تنہائی کا یہ ذہر پل پل میرا خون چوس رہا ہے پانچ ماہ سے میں ہجر کی راتیں تنہا کاٹ رہی ہوں۔۔۔۔۔ تمہارا مہربان ، تمہارا محسوس کیے بغیر ہی ایسا لگتا مر جاؤں تم تو شاید اپنی زندگی میں مگن ہو گئے ہو گے لیکن میرا وقت جیسے رک ہی گیا ہے تمہاری یہ

Posted On Kitab Nagri

اپنے اندر پلٹی کو محسوس کرتی ہوں تو پھر بھی تمہارے ساتھ تمہارے نام کا بھی تحفظ محسوس ہوتا۔۔۔ مجھ سے محبت نہیں تو رحم ہی کھا کہ اپنے پاس رکھ لیتے۔۔۔ شاید تمہارے بچے کو جنم دینے دیتے میں خود ہی فنا ہو جاؤں۔۔۔! وہ یہ کہتی پھر سے رونے لگی۔۔۔! وہ اپنے بالوں کو دیکھتی زندگی سے روٹھی روٹھی بولتی پھر رونے لگی تھی۔

منال۔۔۔۔۔ بختی اماں اس کو خود سے باتیں دیکھ کر پھر سے اس کے پاس آکہ بیٹھ گئی تھیں۔۔

کیا ہوا ہے سر میں درد تو نہیں ہو رہا انھوں نے اس کا سر دبایا تھا۔

جب میں دل میں رکھتے میں تمام درد اور جدائی لیے مرجاؤں گی نہ اسے ایک کال کر دیجئے گا بختی اماں۔۔۔ کہ وہ میرا آخری دیدار کرنے آجائے۔۔۔ کیا پتہ میری بند آنکھیں دیکھ کر اسے رحم آجائے اس کی نفرت کی آنچ مدھم پڑ جائے۔۔۔! اسے کہیے گا بختی اماں۔۔۔۔۔ منال بخت کو موت نے نہیں بلکہ اس کی جدائی نے مار ڈالا۔۔۔ وہ افیت کی حدوں میں کھوتی اپنی دھندلی ہوئی عکس کو دیکھے بنا بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ نہ کرے گا۔۔۔ کیا اول فول بک رہی ہو۔۔۔ وہ دھیلتی ہوئی اپنے سینے پہ ہاتھ رکھ گئی تھی۔۔

اسے کہیے گا۔۔۔! کہ نصیبوں سے ہاری ایک بیٹی اپنے ماں کے گناہوں کو چھپانے اور اسے بچانے کے لیے ان کی گناہوں کو مٹانے کے لیے خود مٹ گئی۔۔۔! اسے کہیے گا وہ ماں کی باتوں سے مجبور نہیں ہوئی تھی بلکہ اپنی ماں کی محبت میں مجبور ہوئی تھی اسے کہیے گا کہ میں ایک خود غرض عورت کی بیٹی ضرور تھی مگر میرے اندر بھی تو کبیر بخت کی رگوں کا خون تھا جس نے محبت نبھاتے نبھاتے اور معافیاں مانگتے مانگتے قبر کو اپنا گھر بنا لیا تھا۔۔ اسے کہیے گا کہ وہ کہہ رہی تھی کہ اس کی زندگی کی ایک غلطی سزا بنی تھی اور دوسری غلطی گناہ بنی تھی ایک غلطی حسد میں کی تھی اور دوسری غلطی محبت میں کی تھی اسے کہیے گا دوسری غلطی مجھے قبر میں اتار گئی تھی۔۔۔!

اللہ نہ کرے۔۔۔۔۔ وہ آج سب کام بھول گئی تھی اور اس کے آنسو صاف کرنے لگی تھیں

Posted On Kitab Nagri

بختی اماں اسے کہیے گا کہ تمہارے بھورے بالوں والی بلی تمہاری جدائی اور روگ برداشت کرنے کی طاقت نہ رکھ سکی اور زندگی سے منہ پھیر گئی اسے کہیے گا کہ اس کی نفرت جیت گئی اور اسے محبت کرتے کرتے اور اس کی نفرت جدائی کی صورت میں سہتی سہتی وہ بدنصیب مو"ت کو فرض سمجھ کر گلے لگا گئی۔۔

ہم نے مانا کے تغافل نہ کرو گے۔۔۔۔۔❤️❤️
لیکن خاک ہو جائیں گے تمہیں خبر ہونے تک

وہ ان کی بات کو نظر انداز کرتی ڈھلتی شام کی طرح جیسے خود کو الوداع کر رہی تھے وہ تسلی کا مزید ایک لفظ بھی نہیں کہہ سکی تھی وہ جانتی تھی کہ وہ لڑکی دل ہی دل میں روگ رکھ کہ مرے جا رہی تھی اب وہ مجید چاچا کے آنے کے انتظار میں تھیں کہ وہ کسی بھی طرح سے اس کے شوہر کا پتہ لگوانا چاہتی تھیں انہوں اسکا سر گود میں رکھ لیا تھا وہ انھیں سارے کام کرواتی تھی وہ لڑکی بہت احساس مند تھی انہوں نے سچ اسے بہت مشکل سے اگلوایا تھا اس نے آگے وہ اپنے شوہر سے ملنا ہی نہیں چاہتی تھی شاید دل میں کیسا ڈر تھا انھیں باتوں

Posted On Kitab Nagri

باتوں میں اسے پالیا تھا شوہر کے طلاق کے ڈر کی وجہ سے نکل آئی تھی جو اس کو بچے کی پیدائش تک اپنے نام کا حوالہ رکھنا چاہتا تھا لیکن وہ اب سوچنے لگ پڑی تھی۔۔

وہ اس کو تھپکتی آخر اسے سکون کی نیند سلاتی اٹھی اور تکیہ لا کہ ٹھیک سے لٹایا تاکہ اسے تکلیف نہ ہو اور ایک بڑی سی چادر اس کے اوپر ڈالی تھی تاکہ وہ سکون سے سوئی رہے۔۔۔ انھوں نے شکرانے کے نفل پڑھے تھے۔۔۔!

انا۔۔۔ مانو جیسے ہی گیٹ کے اندر آئی اور وہیں منال کو پکارنا شروع ہو گئی بختی اماں نے اسے پلٹ کہ دیکھا جس کے اس کے ہاتھ میں ٹافیاں تھی وہ تیز سے اسکی طرف آئیں تھیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ادھر آؤ میرے ساتھ۔۔۔۔۔ ہر وقت اس بیچاری کو تنگ کرتی ہو دو گھڑی سکون سے رہنے دیا کرو اسے۔۔۔! سارا دن وہ تمھاری ہی فرمائشوں کے پیچھے لگی رہتی ہے۔۔۔ اب اگر اس کے پاس بھی نظر آئی نہ تو میں جوتی سے ماروں گی پھر یہ نہیں دیکھوں لگتی کہاں ہے۔۔۔ وہ غصہ ہوئیں اور اسے پکڑ کر لے گئیں تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے ایک آخری دفعہ بند کمرے کو دیکھا جہاں انہوں نے تالا لگایا ہوا تھا اور پھر سکون سے منال کو جھولے پہ بیٹھائے خود بھننیس کا دودھ نکالنے چلی گئی تھی۔۔

اشال بہن کو سوچ کر پریشان رہنے لگی تھی کیونکہ پانچ مہینے سے بہن کا لاپتہ ہونا تو پریشانی کی بات تھی ویسے تو سب نارمل تھا لیکن پھر بھی سب کی زندگیوں میں پریشانی تھی صغیر صاحب نے یہ کہہ کر مطمئن کر دیا تھا کہ وہ ماں کے ساتھ ہے خوش ہی ہوگی کیونکہ اس کی ماں نے سب اُسی کے لیے تو کیا ہے کسی گھر میں ہنسی خوشی رہ رہی تھیں

کیا ہوا کیا سوچ رہی ہو زوجم۔۔۔۔! روشال جو اس کو سوچوں میں دیکھتے ہوئے اس کے پاس آجما تھا اور اسے اپنے پاس لگا لیا تھا۔

منال آپنی کے بارے میں سوچ رہی ہوں۔۔۔۔ وہ جو بیٹھی منال اور اپنا موازنہ کر رہی تھی وہ اس کے پاس بیڈ پہ آکہ بیٹھا تو وہ اس کے سینے پہ سر ٹکا گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کوئی ایسا وقت ہو تو جو تم نے گزارا تھا یا رکھا کیا پتہ وہ اپنی زندگی میں خوش اور مگن ہو تم فضول میں مجھے پریشان کرتی رہتی ہو۔۔۔۔! وہ اس کے چہرے پر سکون سا ہاتھ پھیر رہا تھا مگر ہر روز اسکا ذکر سن کر وہ پریشان ہو جاتا تھا۔۔۔

مگر میرا دل نہیں مانتا کہ وہ خوش ہیں اور آپ بھی تو ایسے کہہ رہے ہیں جیسے وہ آپکی کچھ نہیں لگتیں۔۔۔۔ وہ بولی تو اداسی تھی خفگی سے اسے پرے ہوئی تھی

ا وہ سوری میں نے ایسا کچھ بھی نہیں کہا۔۔۔۔! اس نے بے بسی سے سر پہ ہاتھ رکھ لیا تھا۔

آج تمھاری دوست سارہ میرے آفس میں آئی تھی۔۔۔۔ کچھ پل بعد وہ ریلیکس ہوا تو اور کچھ یاد آنے پہ بتایا تھا۔۔۔

کدھر آئی تھی میرا پوچھا تھا سارہ نے۔۔۔۔! وہ سارہ کا نام سن کر اسے سننے کو بے تاب ہوئی تھی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

زوجم وہ تمھارا ہی پوچھ رہی تھی نہ تو وہ میری سہیلی ہے اور نے ہی میں اس کے ساتھ
اکیڈمی میں چھپ چھپ کہ پڑھانے جاتا تھا۔۔!

آ۔۔۔۔۔آ۔۔۔۔۔آپ۔۔۔۔۔آپ کو کیسے پتہ چلا کہ۔۔۔۔۔مجھے پتہ تھا وہ کوئی نہ کوئی راز
کھول دے گی اس کے پیٹ میں تو کوئی بات ملتی ہی نہیں ہے وہ پہلے شک ہوئی پھر غصہ
ہوئی تھی۔

اس بچاری نے مجھے کچھ نہیں بتایا۔۔۔۔۔!مجھے علم تھا کہ میری زوجم میرا احسان اپنے اوپر سے
اتارنے کے لیے بچوں پہ احسان کرنے جاتی تھی اور ان کا برائٹ فیوچر
اور زیادہ روشن کر کہ آئی ہے لیکن پھر بھی تمھارے وہاں پہ کیے نقصان میرے ہی پلے
پڑے ہیں لیکن وہاں کوئی ایسا شخص ہوتا جو تمھیں اکیلا سمجھ کر ہراساں کرتا لیکن۔۔۔!کبھی
سوچا تھا میری زوجم نے۔۔۔۔۔تم تو محض دس بارہ ہزار کی خاطر میرا قرض اتارنے نکلیں
تھیں اگر اس کے بدلے تم میرا کوئی بڑا نقصان کر دیتی مگر اکلہ کا شکر ہے اس نے تمھیں

Posted On Kitab Nagri

ہر شر سے بچایا۔۔۔؟ اس لیے سختی کرتا تھا میں جانتا تھا کہ میری یہ زوجہ بوئگی سی ہے۔۔۔!
وہ سچائی بیان کر رہا تھا۔

اچھا نہ سوری نہ یہ بتائیں نہ سارہ کیا کہہ رہی تھی۔۔۔!
وہ فحال کے لیے اس کی بات کو نظر انداز کر گئی تھی۔
اس کی شادی ہے اگلے ویک میں اس لیے وہ انویٹیشن کارڈ دینے آئی تھی

ہے سچی مجھے لے کہ جائیں گے نہ۔۔۔۔! وہ آس بھری نظروں سے دیکھ کر بہت معصومیت
سے پوچھنے لگی تھی

اللہ جی۔۔۔! نہیں میں اکیلا پٹانے بجانے جاؤں گا اور تم کہو تو چھوہارے بانٹ کے آؤں
گا۔۔۔ پاگل لڑکی تمہارے لیے ہی تو جا رہا ہوں ورنہ وہاں میرا وہاں کیا کام۔۔۔! اس کی بات
سنتے روشمال کا دل کیا کہ اپنا ماتھا پیٹ لے۔۔۔!

آپ بہت اچھے ہیں۔۔۔۔! یہ کہتی اس کے گلے گرد بازوؤں کا ہار کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں بالکل بھی نہیں۔۔۔۔! روشنال نے ایک دم سے اسے بیڈ پہ گرایا اور خود اس کے اوپر
سایہ فگن ہوا تھا۔۔

یہ۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔ کک۔۔ کیا کر رہے ہیں وہ بری طرح ہکلا کر رہ گئی تھی اسے بالکل نہیں اندازہ
تھا کہ وہ اسے طرح کرے گا وہ اس کے مضبوط آہنی سینے کے نیچے بالکل دب کر رہ گئی
تھی۔۔۔

رومیں۔۔۔۔ یہ کہتے ہوئے اس کے ڈوپٹے کو گلے سے نکالا اور اس کی گردن پہ لب رکھے
تھے۔۔۔!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پلیز۔۔۔ پلیز۔۔۔ آپ تو ب۔۔۔ بہت اچھے ہیں نا۔۔۔! یہ سنتے اور اس کے بڑھتی اس
کی ہچکی سی بند ہو گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں بالکل بھی نہیں زو جم میں تو بہت برا ہوں۔۔۔۔۔ اب کی بار نفی میں سر ہلاتے ان نشانوں پہ لب رکھے تھے جہاں کچھ عرصے پہلے زخم دیے تھے۔۔۔۔۔ اشال میں تو طاقت ہی نہیں رہی تھی کہ وہ اسے روک سکے وہ شخص محبت کے معاملے میں بہت بے باک تھا۔

چھ۔۔۔۔۔ چھوڑیں نہ۔۔۔۔۔! وہ اس کے بالوں کو کھینچنے لگی تاکہ وہ ہٹ جائے وہ پھر بھی نہیں ہٹا اب کی بار اس کے گریبان کو ضرور سے کھینچا تھا روشال کو غصہ آیا اور اس کے ہاتھ پکڑ کر قابو کیے تھے جو ہر روز اس کا مزہ خراب کر دیتی تھی۔

آ۔۔۔۔۔ پ۔۔۔۔۔ آپ بہت برے ہیں۔۔۔۔۔ وہ بکھرتی سانسوں پہ قابو پانے کی کوشش کرتے اب کی بار اپنے اوپر جھکے روشال کے گرد باہوں کے گلے کا ہار بنا لیا تھا۔

www.kitabnagri.com

شکر ہے تمہیں جلدی سمجھ آگئی ہے۔۔۔! اس کی بات سن کر خوبصورت سا قہقہہ کمرے میں گونجا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اشال نے اسے ہنستے دیکھ کر مسمرائیز ہو کر اوپر ہو کر اس کی کشادہ پیشانی پہ لب رکھے تو
روشنال نے پیچھے ہو کر اس کے گال کے ساتھ اپنے بیڑڈ زدہ گال رب کیے تھے

گندے۔۔۔! اشال کو ایسے الجھن سے ہوئی تھی کیونکہ اسے داڑھی چھبی تھی اسے ایسے
لگ کہ کانٹے چھبے ہوں
وہ تنگ آگئی تھی

روشنال نے اسے اپنے گال صاف کرتے اور اسکی گلابی رنگت کو دیکھا تو پیچھے ہو کر لیٹ گیا
تھا کچھ ہی پل میں وہ سویا گیا تھا اور اشال اسے دیکھنے لگ پڑی تھی



www.kitabnagri.com



حسنال جو وقار کے بارے میں پوری تحقیق کے لیے کر رہا تھا اسے یہ تو پتہ لگ گیا تھا کہ وہ
سٹی ہو سپٹل وہ روازنہ چکر لگا رہا تھا لیکن وقار نامی شخص ابھی تک بے ہوش تھا وہ جیسے ہی
ایک روم سے نکلا اسے سیڑھیوں پہ منال کی جھلک محسوس ہوئی تھی اس نے ایک دفعہ لیکن

Posted On Kitab Nagri

وہ سیڑھیاں سے اتر گئی تھی وہ اس کے ساتھ بنے دوسری سیڑھیوں سے بھاگ کہ اتر
تھا۔۔۔

منال منال۔۔۔۔ اس نے پیچھے سے پکارا تھا مگر وہ جو کوئی بھی تھی تیز تیز چلنے لگی وہ پھر
بھی اس کے پیچھے بھاگ بھاگ رہا تھا آخر اس تک پہنچتے اسکا بازو پکڑا تھا۔

وہ جو ایک جوان سی لڑکی تھی پیچھے مڑی اور ایک زناٹے تھپڑ اس کو مارا تھا۔۔۔

کیا بد تمیزی ہے۔۔۔۔؟ شرم آنی چاہیے تمہیں شکل سے تو شریف گھرانے سے لگتے
ہو۔۔ وہ لڑکی شروع ہو گئی تھی یہ بھی نہ دیکھا کہ مخالف کس حال سے گزر رہا ہے۔۔!

www.kitabnagri.com

سوری سسٹر۔۔۔۔! مجھے لگا کہ میری کوئی عزیزہ ہیں آئی ایم ریلی ریلی سوری۔۔۔۔! اس
لگا کہ وہ غلطی پر ہے اس لیے اسے معافی مانگی تھی۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ایسے تو آپ کو اپنی عزیزہ ہی لگے گی تو کیا ایسے ہی تھپڑ کھاتے رہیں گے۔۔۔۔۔ وہ طنزیہ
ہوئی تھی۔۔۔

اگر اُس عزیزہ کے لیے مجھے جوتے بھی کھانے پڑے نہ بیچ میدان میں تو خدا کی قسم کھاتا
ہوں کہ کھالوں گا مگر شرط یہ ہے کہ وہ مل جائے۔۔۔۔۔ اس نے نم ہونٹوں پر مگر چہرے
پہ مسکراہٹ لیے کہا تھا۔۔۔!

کیا اتنی محبت کرتے ہیں ان سے۔۔۔۔۔ کہ ان کا ذکر کرتے آپ کی آنکھوں میں نمی آگئی
اور چہرے پہ مسکراہٹ۔۔۔ اگر اتنی ہی محبت کرتے ہیں تو ان کو پرپوز کریں اور شادی
کر لیں۔۔۔۔۔ وہ لڑکی متاثر ہوتے غصہ بھلائے اسے مخاطب ہوئی تھی۔

www.kitabnagri.com

محبت تو کی تھی لیکن اسکا ثبوت نہیں دے سکا۔۔۔ محبت میں تو قوتِ برداشت ہوتی ہے محبت
میں غصہ اور انانیں نہیں چلتی۔۔۔۔۔! اسے رشتے بے نام ہو جاتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ کی محبت مرچکی ہے۔۔۔؟ اسے نے اس نوجوان کو اداس دیکھ کر مشکل سا سوال کیا تھا۔۔؟

نہیں مار دی ہے۔۔۔۔! محبت نہیں مری میں نے مردہ کر دی ہے وہ یہ کہتے تیز قدموں سے باہر نکل گیا تھا اپنے رشتے کی سچائی بھی نہیں بتا سکا تھا۔۔۔!

سوری مسٹر جو بھی تھا مگر مجھے تھپڑ نہیں مارنا چاہیے تھا آپکو۔۔۔۔ وہ پیچھے سے بولی مگر تب تک وہ تیز قدموں سے نکلا تھا۔



حسنال گھر پہنچا تو ماں اور بابا اسی ہی کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔!

www.kitabnagri.com

کہاں تھے تم پچھلے پندرہ دنوں سے۔۔۔۔ وہ جیسے ہی لاونج میں پہنچا۔۔۔۔ صیغیر صاحب جی گرجدار آواز آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

منال کو ڈھونڈ رہا تھا اور اس وقار نامی کے ہوش میں آنے کے انتظار میں ہوں مجھے منال کا کچھ پتہ چلے۔۔۔۔! اس نے بغیر کسی لگی لپٹی کے جواب دیا تھا۔

اور لگ گیا پتہ پچھلے پانچ مہنیوں سے میں یہ ہی سن رہی ہوں کہ تم اسے ڈھونڈ رہے ہو۔۔۔۔! اگر وہ تمہارے ساتھ زندگی گزارنا چاہتی تو وہ اس گھر میں پلٹ کے قدم ضرور رکھتی۔۔۔۔! کتنی بار بتا چکا کہ وہ اپنی ماں کے ساتھ گئی ہے اب خوش ہوگی کیا پتہ وہ اپنی ماں کے ساتھ اس ملک سے ہی چلی گئی ہو۔۔۔۔!

کتنی دفعہ تمہیں سمجھا چکے ہیں مگر تم تو پاگل ہو گئے ہو اس کے پیچھے۔۔۔۔! ہم سب تم سے کہہ رہے ہیں اپنی زندگی کو خراب مت کرو۔۔۔۔ اور آگے بڑھو۔۔۔۔! ان کے ایک لفظ لفظ میں سچائی تھی اس لیے حسناں چندیل کے لیے خاموش ہو گیا تھا اور جیسے ان کے کہنے منال کا ہی قصور نظر آیا تھا وہ سہی ہی تو کہہ رہے تھے کہ اس نے ایک بار بھی بخت ولا میں قدم نہیں رکھا تھا اس کا مطلب تو صاف تھا کہ وہ اسے دور رہ کہ خوش تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بڑھ جاؤں گا آگے۔۔۔ لیکن ایک دفعہ اس بے وفا کو خوشیوں بھری زندگے میں دیکھنے کی خواہش ضرور ہے وہ تو ماں کے ساتھ ہی خوش ہے جانت ہوں مگر ابھی وہ میری پابند ہے اور کچھ حساب بھی کلئیر کرنے ہیں میں ہی کیوں تنہائی کا بوجھ سہہ رہا ہوں۔۔۔۔۔! وہ دل کی کیفیت کو سمجھے بغیر بول رہا تھا

اور وقار کے ہوش میں آنے تک ہر روز ہسپتال جاؤں گا کیونکہ اس نے بہت ساری لڑکیوں کی زندگیاں خراب کی ہیں حساب تو بنتا ہے نہ۔۔۔۔۔! اور فکر نہ کیجئے میں کام پہ بھی جاتا ہوں محبت نے روگ ضرور لگایا ہے لیکن ہوارہ نہیں ہوا یہ فکر مت رکھیے گا۔۔ وہ آہستگی سے کہتا لمبے لمبے ڈاگ بھرتا اوپر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایبا علی شاہ ♥♥♥♥

آج صبح سے ہی موسم ابر آلود تھا رات کو بارش بھی اچھی خاصی ہو چکی تھی وہ جو کام کر چکی تھی اب اس کی طبیعت کچھ حد تک بہتر تھی لیکن ہاتھوں پہ چھالے بھی درد کرتے تھے وہ تو بختی اماں سے روٹی تندور پہ سیکھتی رہتی تھی وہ جتنا اسے منع کر لیتی لیکن اسے کوئی اثر

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہوتا کبھی ہاتھ جل جاتے تو کبھی زیادہ چلنے سے پاؤں سوج جاتے تھے وہ چھالے زدہ ہاتھوں پہ کوگٹ لگانے لگی ویسے تو اس نے سارا کام کر لیا تھا وہ جو ماں کو صبح ماں کو کھانا کھلا کہ آئی تھی اب ماں کے کمرے میں آئی تاکہ انھیں دیکھ سکے اور کوئی چیز ان لے لیے پکا کہ رکھے۔۔۔۔!

امی۔۔۔۔ اس نے انھیں پکارا آج وہ سکڑے سمٹی چارپائی پہ لیٹی ہوئی تھیں کوئی بات نہیں کی تھیں پچھلے دو تین دن سے ان کو پاگل پن کا دورہ بھی نہیں پڑا تھا وہ اب تھوڑی بہت کوئی بات کوئی لفظ کہہ دیتی تھی منال اب خوش تھی کہ اس کی ماں ٹھیک ہو رہی ہے مگر یہ نہیں جانتی تھی کہ وہ مرنے کے لیے ٹھیک ہو رہی ہیں کاش جان لیتی اپنی اس آخری خوشی کو بھی دفنا دیتی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

امی۔۔۔ اس نے پھر پکارا وہ تو پہلے کچھ نہ بولی تھی اس کی طرف خالی خالی نظروں سے دیکھ رہی تھی اس نے ان کا چہرہ تھپتایا تھا امی آپ ٹھیک تو ہیں نا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتی رہی اور زندگی کا آخری لمحہ دیکھ کر انھوں نے اس کے آگے ہاتھ باندھ دیے
تھے معافی مانگ رہی ہو بولنے کے قابل تو وہ رہی ہی نہیں تھی۔۔۔

امی۔۔۔ امی۔۔۔ کیا ہوا ہے آپکو۔۔۔ وہ ان کے ہاتھ پہ ملنے لگیں جو کہ ٹھنڈے ہو رہے
تھے ان کی آنکھوں سے قطرے مسلسل گر رہے تھے۔۔۔!

م۔۔۔ م۔۔۔ مممم۔۔۔ مجھے مممم۔۔۔ معاف۔۔۔ کلک۔۔۔ کر دینا۔۔۔۔۔ ایشن۔۔۔ اشنال کو
کہ۔۔۔ کہنا م۔۔۔ مجھے معاف کر دے س۔۔۔۔۔ سب۔۔۔۔۔ کو کہنا۔۔۔۔۔ مجھے
۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ معاف۔۔۔۔۔ کر دینا۔۔۔۔۔

مم۔۔۔۔۔ میں ان۔۔۔۔۔ سس۔۔۔۔۔ سب کے سامنے۔۔۔۔۔ معافی۔۔۔۔۔ مانگنی ہے۔۔۔۔۔
وہ آج بہت مشکل اور ٹوٹے پھوٹے لفظوں سے معافی مانگ رہی تھی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

اشنال جو ان کو آج پورے پانچ مہنیوں بعد اور کچھ دنوں بعد بولتے دیکھ رہی تھی جو آج
بے بس تھیں بری طرح۔۔۔۔۔ موت کا فرشتہ ان کے گرد منڈلا رہا تھا منال سمجھ نہیں سکی
وہ کیوں معافی مانگ رہی ہیں۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اس نے ان کے ٹھنڈے ہوتے ماتھے پہ ہاتھ پھیرا اور گبھرا گئی تھیں اور ان کے آنسو صاف کر چکی تو ثمینہ بیگم نے اس کے ہاتھ اپنے آگے کیے اور چومے اور بہت ہی شدت و بے بسی سے آخری بار دیکھنے لگی تھیں۔

منال سوچ رہی تھی کہ وہ کسی طریقے سے ان لوگوں کو لے کہ آئے اور ان کے ماں ان سے معافی مانگ لے مگر یہ کیسے ممکن تھا۔۔۔۔ موت وقت تو بالکل نہیں دیکھتی۔۔۔۔! اور اس کی ماں بھی زندگی سے ہار رہی تھی۔۔۔۔

ہم اپنی ساری زندگی میں ہر چیز کو تسلیم کر لیتے ہیں اور ہر حقیقت ہر خوشی یا غم کو بھی کہیں نہ کہیں ایڈجسٹ کر لیتے ہیں اپنی پوری زندگی میں ہر چیز کی پلاننگ اور سیٹ اپ کر لیتے ہیں مگر نہیں کرتے تو ایک موت کی نہیں کرتے۔۔۔۔! جو ایک تلخ حقیقت میں ہر چیز خواہش ، حسد ، جوانی ، خوبصورتی کو کچلنے کے لیے تیار کھڑی ہوتی ہے۔۔۔۔! موت تو کسی ذی نفس کو نہیں بخشی اصل حقیقت ہی تو موت ہوتی ہے۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

کچھ پل ان کے ہلتے لبوں کو دیکھتی رہی اور دیکھتے دیکھتے ان کے ہلتے لب اور آنکھوں کی پتلیاں ساکت ہو چکی تھیں۔۔۔۔!

میں نے اپنے صبر کی انتہا دیکھی
جب اپنی مرتی ہوئی ماں دیکھی

منال بس ساکت سی بیٹھی دیکھ رہی تھی اس نے شور نہیں کیا تھا بس ساکت سے بیٹھی ماں کے ساکت چہرے کو دیکھتی رہی پھر ان کی آنکھوں کو بند کیا تھا ان کا منہ صاف کر کے ہاتھوں کو جلدی سے سیدھے کر کے ان کے سینے پہ رکھے تھے ٹانگیں سیدھی کی تھی۔۔۔۔ وہ شور کیا کرتی آخر سب کچھ ختم ہو گیا تھا آخر بے نام سا رشتہ بھی ختم ہو گیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ثمنینہ بیگم کی وفات کو بیس دن سے اوپر ہو گئے تھے۔۔۔! اس دن کے بعد وہ خاموش ہو گئی تھی کوئی بلاتا تو بول لیتی نہیں تو ہر وقت خلاؤں میں گھورتی رہتی بجتی اماں اب ہر وقت اس

Posted On Kitab Nagri

کے ساتھ سائے کی طرح ہوتی اس کو کھانا تو وہ زبردستی کھلا رہی تھی وہ اس کی حالت دیکھتی
حتی فیصلہ کرنے کی ٹھان چکی تھی وہ کل بھی اسے گاؤں کے چھوٹے سے ہسپتال میں بمشکل
لے کہ گئی تھیں لیکن وہاں کوئی اچھی دوائی اور الٹرا ساؤنڈ کی سہولت نہیں تھی اسے لیے
وہ اسے شہر کے اچھے اور بڑے سے ہسپتال میں لے کہ جانا چاہتی تھی اور وہ مجید چاچا سے
بات بھی کر چکی تھی اور جس کے لیے وہ راضی بھی ہو گئے تھے اب اسے شہر لے جانے کا
معاملہ حل کرنا تھا۔۔۔۔۔!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

منال پتر۔۔۔۔۔ بس کر دیں ہر وقت ایسے نہ بیٹھی رہا کر۔۔۔۔۔ وہ جو ماں کی دوائیوں کو گھور
رہی تھی ان کی چیزیں ہر جگہ نظر آرہی تھی وہ ماں کو بھول نہیں پا رہی تھی ان کا آخری
پیار اپنے ہاتھوں پہ یاد آیا تو وہاں لب رکھ دیے تھے وہ اسے مسلسل دیکھ رہی تھیں جو ماں
کو دیکھ کر روئی نہیں تھی ہر روز ان کے کپڑے چیزوں کو دیکھنا معمول بن گیا تھا۔۔۔۔۔!

بختی اماں مجھے امی کی قبر پہ لیں جائیں گی۔۔۔۔۔؟ اس نے جیسے منت کی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر تمھاری طبیعت نہیں ٹھیک۔۔۔۔! وہ یہ کہتی اسے باہر پلنگ پہ لیں آئی تھیں۔۔

بختی اماں مم۔۔ مجھے لے چلیں نہ۔۔۔! میں نے دیکھنا ہے ان کی قبر کو۔۔۔۔! اس نے عرض کی تھی۔۔

ٹھیک ہے کب جانا ہے۔۔۔؟ انھوں نے اسے دیکھ کر پوچھا تھا۔۔

ابھی لے چلیں نہ۔۔۔ میں نے ابھی جانا ہے وہ جھٹ سے بولی تھی۔۔

اچھا بیٹھو میں تمھاری چادر لے آتی ہوں۔۔۔ وہ یہ کہتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی وہ چادر لے کہ آئیں تو منال پوری طرح سے خود کو ڈھانپ لیا تھا۔۔۔

بختی اماں میں وضو کر کے آتی ہوں۔۔۔! ایکدم سے اس نے کہا تھا اور پھر آہستگی سے وضو کرنے چلی گئی تھی اور کچھ پل وہ واپس آئی تھی بختی اماں اٹھی تاکہ نکلا چلا کہ اس کے لیے پانی نکال اور وہ آسانی سے وضو کر لے جو آستینیں اوپر کر رہی تھی وہ کھڑے ہو کر ہی وضو

Posted On Kitab Nagri

کرنے لگی تھی بختی اماں اسے دیکھنے لگی جس کے ہاتھ پاؤں سوچ رہے تھے وہ پانی نکالتی رہیں جبکہ اس نے بمشکل وضو کیا اور ڈوپٹہ سے چہرہ صاف کرنے لگ پڑی تھیں۔۔۔

وہ ایک دم سے وہ پہلے دن والی منال کا موازنہ کرنے لگ پڑی جو پہلے دن بہت ہی پریشان سی دکھائی دے رہی تھی جب سے وہ آئی تھی انھیں بہت پیاری ہو گئی تھی وہ اسے اب خود زبردستی صحن میں لے کہ آتیں بے شک وہ چپ رہتی تھی لیکن اس کا گھر میں چلنا پھرنا، کام کرنا ماہ نور کی چھوٹی چھوٹی خواہشات پوری کرنا ان کو اس کی بہت زیادہ عادت ہو گئی تھی وہ اب گھر کی فکر سے آزاد ہو کر کھیتوں میں کام کرتی تھیں انھیں اس کی کنڈیشن بہت زیادہ فکر تھی وہ اسے زبردستی دودھ مکھن کہلاتی تھی جس سے اس کا چہرہ تو ٹھیک تھا لیکن وہ جانتی تھی وہ لڑکی اندر ہی اندر خود کو ختم کر رہی ہے اس لیے انھوں نے ایک بکری کا بیچ دیا تاکہ شہر جا کہ میں اسکا علاج کرا سکیں اور اسکے لیے انھوں نے منال کو کہا بھی تھا فلحال تو وہ نہیں مانی تھی پھر بھی وہ اسے منوانے کے لیے تیار تھی وہ یہ سوچ رہیں تھیں کہ اسے کیسے منائیں مگر فلحال کوئی کارآمد ترتیب ان کے ذہن میں نہیں رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

بختی اماں چلیں۔۔۔۔ وہ اٹھی تو وہ سوچوں میں ڈوبی ہوئیں تھیں اس نے انھیں ہلکے سے پکارا تھا۔۔

منال بچے۔۔۔۔ تو ادھر ہی رک میں آ رہی ہوں۔۔۔۔! وہ یہ کہتی چلی گئی تھیں اور پھر کچھ دیر بعد آئیں تو ان کے ہاتھ میں پرس تھا چل چلتے ہیں۔۔۔۔! وہ اسے لیے دروازہ بند کرتی ساتھ چلی تھیں۔۔۔۔

منال بمشکل چلتے چلتے قبرستان میں آئی قبرستان کافی دور تھا انھوں نے اس کی امی کی قبر کی طرف اشارہ کیا جہاں باقی قبروں سے ہٹ کر ایک اکیلی قبر تھی وہ سوچتی رہ گئی تھی کتنی پرسکون سی جگہ تھی نہ کوئی جھگڑا نہ کوئی رنجش نہ کوئی دھوکہ نہ کوئی طعنہ۔۔۔۔۔ حسن ، غرور جوانی۔۔۔۔! قابلیت دماغ۔۔۔۔

ہر چیز یہ ہی پڑی رہ گئی تھی بے شک قبروں کا عذاب تو کسی نے نہیں دیکھا لیکن وہ رب عفو ہے بندے کو معاف کرنے والا وہ آہستگی سے چلتی ماں کی قبر کے قریب چلی آئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچی قبر کے اوپر کانٹے سے پڑے ہوئے تھے اس چھوٹے گاؤں میں اس کی ماں کی قبر تھی جو محلوں میں رہنے کی عادی تھیں جو بہت زیادہ مادہ پرست تھیں کہاں کی پیدائش، کہاں کی رہائش..... اور کہاں پہ آخری ٹھکانہ۔۔۔۔! ہر طرف ایک سکوت سا تھا اصل جنت میں یہ لوگ رہ رہے تھے سارے سکون سے خاموس سے رہے ہیں۔۔۔۔!

مرنے کے بعد رب تو شاید معاف کر دے مگر دنیا والے جیتے جی جینے نہیں دیتے۔۔۔۔ اور مرنے کے بعد شکوؤں کا انبار اپنے پاس رکھتے ہیں وہ اس کچی قبر کے ساتھ سر ٹکا گئی تھی کئی دیر ماں کی ٹھنڈک کو محسوس کرتی رہی تھی گویا وہ اس کے ساتھ ہو۔۔۔۔۔ پل میں بچپن کے کتنے مناظرات کھو گئے تھے جس میں وہ اپنی ماں کا ڈوپٹہ کھینچتی۔۔۔۔۔ ان کے بال سے بگاڑتی۔۔۔۔۔ ہر چیز یاد آئی تھی بختی اماں اس کو دیکھ رہی تھیں جو قابلِ رحم تھیں۔۔۔۔! کچھ دیر اٹھتی اس نے فاتحہ کے لیے ہاتھ اٹھائے تھے ان کی بخشش کے لیے دعا مانگی غم دل میں بن رہا تھا آنسوؤں پھر بھی نہیں آئے تھے آنسوؤں بھی جیسے روٹھ سے گئے تھے ماں کی قبر سے اٹھتے اسے یہ خیال آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

کہ قبرستان کو قبرستان نہیں بلکہ "شہرِ مُجت" یعنی مُحبّتوں کا شہر کہنا چاہیے ہے کہ جہاں قدم قدم پر کسی نہ کسی کی مُجت دفن ہے ، باظاہر یہ جو مٹی کے ڈھیر لگتی ہیں نہ اصل میں یہ کسی نہ کسی کی جان ہوتی ہیں وہ تو محبتوں کے شہر میں آئی اس کا اٹھنے کا دل ہی نہیں کیا تھا۔

آخر بختی اماں اسے مشکل سے قبرستان سے اٹھا کر لے گئی تھیں۔۔۔! 

وہ اسے رکشے میں بیٹھتی ایک چھوٹی سی مارکیٹ میں آئی ہیں تھیں تاکہ اس کے لیے چپل اور سوٹ وغیرہ لے کہ جائیں اس کے کپڑے تو بہت زیادہ تھے وہ جانتی تھی کہ وہ سوٹ اسے تنگ ہو گئے ہیں اس لیے اس کے لیے دو جوڑے تو نئے لا کر دیں وہ ان کے گھر رہتی تھی اس لیے ان کا فرض بنتا تھا اور دوسری بات انھوں نے اسے شہر لے کہ جانا تھا۔۔۔

وہ اسے ایک چھوٹی سی دکان پہ لے کہ آئیں تھیں اس کے لیے کپڑے لینے تھے منال نے سمجھا کہ وہ اپنے لیے لے رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

منال پتر کوئی اپنے لیے پسند کر لو سارے کپڑے تنگ ہیں۔۔۔ وہ اسے وہاں پہ سٹول پہ بیٹھاتی ہوئی بولیں تھی جو کہ چھوٹی سی کپڑوں کی شاپ تھی

نہیں نہیں۔۔۔ بختی اماں۔۔ میرے کپڑے ہیں۔۔۔! وہ ان کی بات سنتی انکار کر گئی وہ ان پہ بوجھ نہیں بننا چاہتی اس لیے مزید نہیں کہا۔۔۔!

ٹھیک ہے پھر مجھے ماں مت کہنا انھوں نے بلیک میل کیا تھا وہاں پہ کپڑے تہہ کرتا ایک درمیانی عمر کا شخص ان دونوں کو بڑی دلچسپی سے سن رہا تھا۔۔۔!

اور یہ ہی منال کی ضد ختم ہوئی تھی انھوں نے اسے بے بس ہی اتنا کر دیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس کے دو سوٹ لیتی اس کے لیے شال لی تھی۔۔۔۔۔!

بختی اماں میں نے مانو کے لیے فراق اور گڑیا لینی ہے اس وقت مجھے کچھ پیسے چاہیے میں گھر جاتے ہی آپ کو دوں گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مانو کے لیے جو لینا ہے لے لو اور منال آج کے بعد اس طرح بات نہ کرنا قریب ضرور ہوں
لیکن کنبوس نہیں ہوں۔۔۔ اتنی جھجھک کر بات مجھے سے مت کیا کرو میں نے تمیں بیٹی
کہاں ہی نہیں سمجھا بھی ہے۔۔۔!

وہ اب سخت سی بولیں منال شاپ والے انکل کے سامنے کھسیا کر رہ گئی تھی۔۔

پھر وہ اسکے لیے سوٹ اور شال لیتی مانو کے لیے فراق اور گڑیا لیتیں جلدی سے نکلی تھیں
کیونکہ مانو کے گھر آنے کا وقت ہو گیا تھا منال بھی مانو کے لیے فکر مند تھی۔

منال جو آج پرسکون تھی ماں کی قبر پہ فاتحہ پڑھ کہ آئی اور جیسے اسے لگا کہ اس کی ماں
کی روح سکون میں ہے۔۔

www.kitabnagri.com

آج اس نے پہلے کی طرح مانو کو نوڈلز بنا کہ کھلائے تھے شام کا وقت تھا وہ اسے پڑھا رہی
تھی آج تو گویا مانو بھی خوشی سے اچھل کود رہی تھی کہ اس کی انا آج اس کے لیے کام کر
رہی تھی اور اس کے لیے فراق اور نئی گڑیا لے کہ آئی تھی وہ تو اچھل کود رہی تھی وہ اس

Posted On Kitab Nagri

کے پیچھے آتی خوشی سے اس کے گرد باہوں کے گلے کا ہار کیا تھا اور اسے گال پہ پیار کیا تھا۔۔

انا۔۔۔ آپ بہت اچھی ہیں انا۔۔۔! وہ اس کو پیچھے سے ہگ کر کے ایک قسم کے جھولے لے رہی تھی بختی اماں گائے کو ایک بڑے سے برتن میں پانی پلا رہی تھی ان کا ڈوپٹہ جو سر پہ باندھا ہوا تھا اسے تھوڑا سا پیچھے کیا ان کی نظر جیسے ہی مانو پہ پڑی جو منال کے ساتھ لاڈ کر رہی تھیں وہ گائے کو پانی پلا کہ باندھ کہ آئی اور پاؤں سے چیل اتار لی تھی۔۔۔!

مانو میرے پیچھے چھپ جاؤ۔۔۔! منال نے بختی اماں کے تیور دیکھ کر اسے پکارا تھا۔۔۔ منال اپنے گلے سے اس کے بازوؤں ہٹاتی اپنی شال اس کے اوپر جلدی سے کرائی تھی۔۔۔ بختی اماں جو اب پلنگ کے قریب آگئی تھی۔۔۔

منال پتر اسے نکالو پیچھے سے۔۔۔۔۔ اسے دو لگاؤں کی تب ہی یہ سدھریں گی ہر وقت یہ تمہیں تنگ کرتی ہے بہت بگڑ گئی ہے یہ۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ذرا سا مجھے اپنے کام سے لگا ہوا دیکھا تو پھر سے تمہارے ساتھ بندروں کی طرح لٹکانا شروع ہو گئی ہے تمہاری حالت کی پرواہ نہیں اسے۔۔۔
وہ اس طرف آتی اسے نکالنا چاہا تاکہ اس کی ٹھکانی کر سکیں۔۔

بختی اماں۔۔۔۔۔ پلیز نہیں۔۔۔۔۔ بچی ہے یہ۔۔۔۔۔! اس نے ہاتھ اس کے اوپر رکھے جو اس کے پیچھے چھپی بیٹھی تھی۔۔۔

آج تو میں اسے معاف کر رہی ہوں کیونکہ تم اس کی حمایت کر رہی ہو۔۔۔۔۔ مگر آئندہ تم نے اسے بچانے کی کوشش کی تو میں لحاظ نہیں کروں گی وہ سختی سے کہتی چپل پھینکتی چلی گئیں تھیں۔۔۔!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انا۔۔۔۔۔ بختی اماں چلی گئیں۔۔۔۔۔ اسے دو تین منٹ بعد مانو کی ڈری سہمی سی آواز آئی تھی

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مانو بچے۔۔۔ کسی دن بختی اماں مجھے بھی چپلوں سے ماریں گی وہ اس کے اوپر سے ڈوپٹہ ہٹاتی
مصنوعی خفا خفا سی بولی تھی۔۔۔!

وہ آپ کو کچھ نہیں کہتیں اس لیے تو آپ کے پاس آتی ہوں وہ یہ کہتی کھکھلا کر ہنسی
تھی۔۔۔!

جب اس کے پیارے سے معصوم چہرے کو اتنے خوبصورت انداز سے ہنستا دیکھ کر اس نے
مانو کے چہرے کو چٹ پٹ چوم ڈالا تھا۔

بختی اماں نے واپس پلٹ کے دیکھا تو ان دونوں کو پھر سے لاڈ کرتے دیکھ کر نفی میں سر
ہلاتی چارے والی چادر اور درانتی لے کر گیٹ سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔

چلو شاباش۔۔۔ سکارف اور سیپارہ لے کر آؤ۔۔۔ وہ اسے بازوؤں سے پکڑ کر اٹھاتی ہوئی بولی
تھی اور پھر مانو کو اس نے سیپارے کے لیے بیجھا اور خود سنبری وغیرہ کاٹنے کے لیے اٹھی
تھی۔

Posted On Kitab Nagri

میم آپ ہمارے ہسپتال کا ڈسپلن خراب کر رہی ہیں۔۔۔ فی میل نرس نے حسن آرا کے مقابل آئیں تھیں۔۔

میں جو پوچھ رہی ہوں اس کا جواب دو تم۔۔۔ حسن آرا نرس پہ چیخی تھی۔۔

وہ لڑکا یہاں کیا کرنے آتا ہے۔۔۔ حسن آرا جو نرس کے منہ سے جواب سن کر غصے سے آگ بگولہ ہو گئی تھی وہ کل بھی یہاں وقار کو دیکھنے آئی تھیں جو اب ٹھیک ہو رہا تھا اس نے بھی اسے بتایا تھا کہ حسنا بخت نے پوری میڈیا کو انولو کر لیا تھا پولیس بھی دو تین دفعہ چکر لگا چکی تھی پولیس نے اسے حراست میں تو لے لیا تھا جس کا خدشہ حسن آرا کو بھی تھا

وہ جو جرنلسٹ حسنا بخت تھے اور انویسٹگیشن کرنے آئے تھے اور وہ روز آتے ہیں اس میں اتنی حیران ہونے کی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔! انھوں نے کہا ہے پشٹ کر منل ہے میم

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔ اور کل پو"لیس بھی آئی تھی اس لیے ہم پورا پورا ساتھ دیں گے آپ ہمیں دھمکیاں مت دیں جو کرنا ہے وہ کریں ہم پہ چیخنے کی بجائے خود کو ٹھیک کریں۔۔۔!

وہ نرس بغیر ڈرے پورے اعتماد سے کہتی چلی گئی تھی

جبکہ پیچھے کھڑی حسن آرا غصے سے لال پیلی ہو گئی تھیں تم جو بھی ہو لڑکے۔۔۔ میں تمہیں زندہ چھوڑوں گی تو تم ہماری انویسٹگیشن کر پاؤ گے۔۔۔! تمہارے حقیقت تک پہنچنے سے پہلے ہی تمہیں اوپر نہ پہنچا دیا تو میرا نام حسن آرا نہیں جرنلسٹ حسنا بخت۔۔۔! وہ مکروہ انداز میں ہنستی وقار کے روم کی طرف بڑھ گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منال بچے یہ محلے کی درزن سے تمہارے سلائی کروا دیے ہے اور کل تیار رہنا تمہیں سٹی ہو اسپتال لے کر چلنا ہے مانو کے داد ابو کہہ رہے تھے کہ الٹرا ساونڈ کے لیے انہوں نے نمبر لگوا دیا ہے وہ وہیں ہوں گے تم میرے ساتھ چلنا صبح نکلیں گے تو وقت سے کل شام تک گھر آجائیں گے۔۔۔! وہ اس کے کمرے میں آتی جلدی جلدی بولیں تھیں

Posted On Kitab Nagri

بختی اماں اس کے سوٹ نکالتی ہوئی اس کے ہاتھ میں تھمتی ہوئی بولیں تھیں۔۔

کک۔۔ کہاں۔۔ سٹی ہو سپٹل کا نام سن کر منال کی زبان ایک دم سے لڑکھڑائی تھی وہ جہاں سے نکلی تھی وہی جانے کا سوچ کر دم گھٹنے لگا تھا اب تو پورے مہینے سے ماں کی جدائی سہہ کر اسے ہر رشتے سے دل بھر گیا تھا۔۔

نہیں اماں میں وہی نہیں جاؤں گی۔۔۔! میں جہاں سے نکلی ہوں میں ہر گز وہاں نہیں جاؤں گی اگر کسی نے مجھے دیکھ لیا تو وہ مجھے لے جائیں گے حسنا نے کہا تھا وہ میرا بچہ مجھ سے لے لے گا کہ مجھے طلاق دے دے گا میں وہاں ہر گز نہیں جانا چاہتی مانتی ہوں میرا غلطی ہے لیکن میں نے بہت زیادہ ہر جانہ بھر لیا ہے اور آگے بھی بھر لوں گی۔۔۔! لیکن میں اس خاندان میں ہر گز قدم نہیں رکھوں گی پتہ ہے میرا دل کرتا ہے کہ اس پیدا ہونے والے معصوم کا سر پرست اس کی پیدائش پہ اسے دیکھے۔۔! لیکن کیا کروں بختی اماں میں ماں ہوں خود غرض بن رہی ہوں کیونکہ میرا یہ آخری سہارا ہے شاید اسی ہی اسی کہ سہارے جی رہی ہوں۔۔۔! وہ اپنے دل کا ڈر واضح طور پہ بتا بھی نہیں پا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں اگر یہ کل کو پیدا ہو گیا۔۔۔ تم مجھ پہ بوجھ نہیں منال۔۔۔ لیکن پھر یہ بڑا ہو گا تم سے سوال کرے گا کہ اس کا باپ کون ہے تو کیا جواب دو گی اسے۔۔۔! اس کے باپ کا حوالہ اس کے پاس نہ ہو انہ تو لوگ پھر تم پہ انگلیاں اٹھائیں گے۔۔۔! یہ معاشرے کی تلخ حقیقت ہے۔۔۔! وہ اسے بتا رہی تھی کہ اکیلی عورت کا جینا کیسے مشکل ہوتا ہے۔۔!

میں اگر زندہ رہوں گی تو جواب دوں گی نا۔۔۔ اور جس دن میں مر گئی اس دن اسے اس کے باپ کا حوالہ دے دیجئے گا بختی اماں۔۔۔ اسے کہیے گا کہ اس کا باپ حسنال بخت ہے بھیج دیجئے گا اسے اپنے اپنوں کے پاس۔۔۔! وہ پھر سے تلخ ہوئی تھیں۔۔!

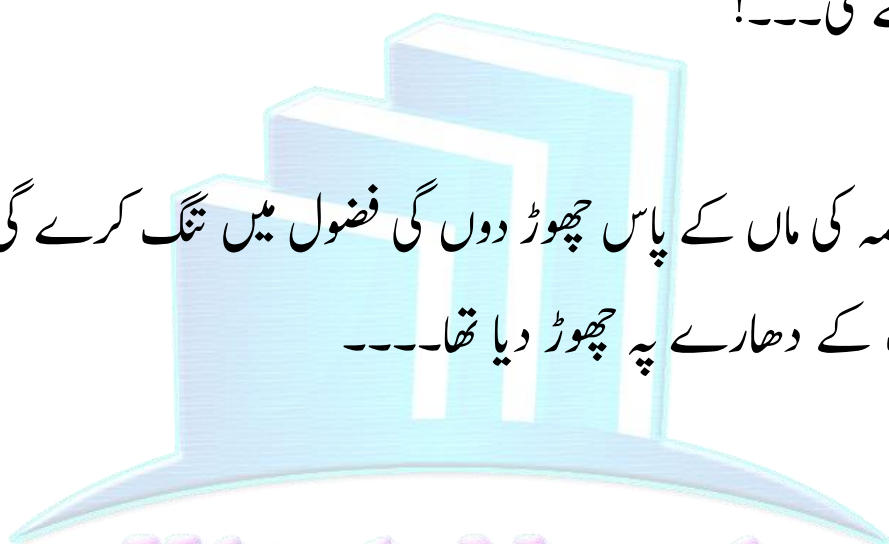
اور اگر تم نہیں جاؤ گی خود کا علاج نہیں کراؤں گی۔۔۔! تو کیا یہ دنیا میں آ پائے گا۔۔! میں تمہارا برا نہیں چاہتی اس لیے کہہ رہی ہوں بس تم کل میرے ساتھ جاؤ گی کل کلاں کو کچھ ہو گیا تو اس کا باپ تمہیں معاف کر دے گا اور جتنی بدگمان وہ ہے خطا کار تو وہ تمہیں سمجھیں گا۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ان کی بات سن کر وہ کانپ کر رہ گئی تھی اور مثبت میں سر ہلایا تھا کہہ تو وہ ٹھیک رہی تھیں وہ اس کے ساتھ جانے کے لیے راضی ہوئی تھی۔۔

بختی اماں مانو کو بھی ساتھ لے کہ جائیں گے۔۔! اس نے اس لیے پوچھا کہ وہ اس کے کپڑے تیار کر دے گی۔۔!

نہیں اسے میں حلیمہ کی ماں کے پاس چھوڑ دوں گی فضول میں تنگ کرے گی منال نے اب اپنے آپ کو وقت کے دھارے پہ چھوڑ دیا تھا۔۔۔



Kitab Nagri

اسلام علیکم!
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

میم آپ اوپر روم نمبر 4 میں چلی جائیں گی ڈاکٹر ناز آپ کا چیک اپ کریں گی۔۔۔! وہ بختی اماں کے ساتھ ہوسپٹل آئی ہوئی تھی اسے چلنے نہیں ہو رہا تھا لیکن پھر بھی وہ چل رہی تھی صبح سے دوپہر کا وقت ہو گیا تھا وہ بری طرح ہلکان ہو گئی تھی پیسنہ بار بار چہرے پہ آرہا تھا جو بختی اماں اپنے ڈوٹے سے پونچھ رہی تھی اس کا چہرہ سرخ لال ہو رہا تھا سانس بھی مشکل سے لے رہی تھی ریسپشن پہ کھڑی لڑکی کی بات سن کر منال رونے والی ہو گئی تھی کیونکہ وہ بمشکل یہاں تک چل کہ آئی تھی صبح سے وہ اوپر نیچے چکر لگا رہی تھی۔۔!

Posted On Kitab Nagri

بختی اماں مجھ سے نہیں چلنے ہو رہا۔۔۔ اور گانا کالوجسٹ کا روم بھی اوپر ہے۔۔۔! وہ ان کے پاس بیٹھتی چپل سے پاؤں نکالتی تھکے تھکے لہجے میں بولی تھی اتنے میں مجید چاچا ان کے لیے ہاتھ میں جوس اور کوئی چیز لے کر ان کے پاس آئے تھے۔۔!

یہ لو اور میں باہر ہوں میری ضرورت پڑے تو مجھے بلا لینا۔۔۔! وہ چیز تھماتے ہوئے بولے اور پھر باہر چلے گئے تھے۔۔!

منال تمہارے پاؤں تو بہت سوچ رہے ہیں وہ فکر مند انداز میں کہتی ہوئی دیکھنے لگیں جس کے سفید پاؤں پہ نظر ٹکی سفید پاؤں پہ لال لال سے نشانات تھے بختی اماں کو اس کی تب ہی سمجھ آئی تھی اس لیے وہ بار بار چپل اتار رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے بتاتی نہ میں مالش کر دیتی اور پھر ساتھ لاتی۔۔۔!

وہ بہت پریشان تھیں!

Posted On Kitab Nagri

بختی اماں پریشانی کی بات نہیں ہے آپ پریشان مت ہوں یہ زیادہ چلنے کی وجہ سے ہوئے ہیں۔۔۔۔! وہ ان کو اپنے لیے پریشان دیکھ کر گبھرا گئی تھی اور جلدی سے پینے لگی تھی۔۔۔۔!

آٹھوں مہنیہ ہے چل رہا ہے میرا۔۔۔۔طبعیت تو خراب ہوگی نہ بختی آپ کیوں پریشان ہوتی ہیں اب میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔؟ اس نے انھیں مسکرا کر تسلی دی تھی کہ وہ ٹھیک نہیں تھی حالانکہ وہ ٹھیک نہیں تھی جب دل خالی ہو جائیں تو مسکراہٹ خود بخود آجاتی ہیں۔۔۔۔!

میں سب جانتی ہوں منال۔۔۔۔۔پر چھوڑو یہ جوس پی لو پھر میں خود لے کر چلتی ہوں۔۔۔۔! منال نے بمشکل تین چار گھونٹ بھرے اور ان کے کندھے پر سر رکھ لیا تھا تکلیف اس کے چہرے سے صاف نظر آرہی تھی۔۔۔۔!

چلو۔۔۔۔انھوں نے آہستگی سے اسے پکارا اور اس کی چپل ہاتھ میں اٹھالی تھیں اس کا پیسنہ صاف کر کے وہ اسے اپنے سہارے چلاتی ہوئی نیچے سیٹ سے اٹھایا اور اسے لے کر آہستہ آہستہ چلنے لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

حسنال جو عجلت میں نیچے اتر رہا تھا ارحم کا فون بار بار آر رہا تھا وہ تیزی سے زینوں سے اتر رہا تھا نیچے نگاہ پڑی تو پلٹنا ہی بھول گئی تھی کیونکہ منظر ہی کچھ ایسا تھا وہ ساکت اور معبوت ہو کر وہیں رک گیا تھا نگاہوں کا پھیر تھا ان آنکھوں سے اسے دیکھ لیا جس کا مل جانا ناممکن تھا وہ اسے آنکھوں کے رستے اندر اتار تھا وہ جن آنکھوں میں ویرانیاں ہوتی تھیں۔۔۔۔!

یہ کائنات صراحی تھی جام آنکھیں تھیں
مواصلات کا پہلا نظام آنکھیں تھیں۔۔۔۔!

وہ قافلہ شاید اندھے نگر سے آیا تھا۔۔۔۔!
ہر شخص کا تکیہ کلام آنکھیں تھیں

یوں تو یوسف کا پیرا ہن تھا شاید۔۔۔۔!
دیارِ مصر سے پہلا سلام آنکھیں تھیں

Posted On Kitab Nagri

پورے سات مہنیوں بعد اس دشمن جان کو دیکھا تھی صورت وہ وہی تھا مگر احساسات بدل گئے تھے۔۔

سیاہ شال میں لپٹا سفید پر نور چہرہ، لبوں کو بھینچتی خاموش آنکھیں، بھرا بھرا وجود۔، ممتا کا روپ تو گویا اس پہ ٹوٹ کہ آیا تھا کسی عورت کے بازوؤں کے سہارے چلتی بغیر جوتوں کے دیکھا جو کہ بہت ہی تکلیف میں تھی اسے تو لگا کہ وہ خود غرض لڑکی اس کے بچے کو ختم کر دے گی مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ اس خود غرض ماں نے اس کی اولاد کے لیے خود کو ختم کر لیا تھا اور بہت جلد جاننے والا تھا۔۔

حسنال حاکم بخت کو امید نہیں تھی کہ وہ اسے اس دنیا کے ہجوم کی بھیڑ اور اپنی لاپتہ سی زندگی میں یوں مل جائے گی وہ وہیں کھڑا اسے مجنوں کی طرح دیکھے جا رہا تھا اس نے تو سوچا تھا کہ وہ مل جائے گی تو وہ چیخ چیخ کر دنیا کو بتائے گا مگر اس کو دیکھ کر تو بے یقینی کی کیفیت میں ایسا گھرا کہ کسی چیز کی ہوش نہیں رہی تھی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

بختی اماں مجھے یہ ہی اوپر کسی سیڑھی پہ بیٹھا دیں مجھ سے چلنے نہیں ہو رہا وہ اس عورت کو کہہ ہی رہی بختی اماں مجھے چھوڑ دیں میں خود چل لیتی ہوں انھوں نے اس پر سے بازوؤں ہٹا لیے تھے۔۔۔!

آپ میرے ساتھ روم میں چلیں گی نا۔۔۔؟ وہ ان سے پوچھ ہی رہی تھی جب نظریں اٹھی تو جھپک ہی نہ پائی بھول گئی تھی کیا بات کہنی ہے وہ ستم گر مزید نکھر گیا تھا

وائٹ سوٹ پہنے۔۔۔۔! آنکھوں پہ گلاسز لگائے.... ہاتھ میں کمرہ اٹھائے اسے لگا کہ وہ اس شخص کو جہاں چھوڑ کہ گئی تھی وہ وہیں تھا وہ تو نہیں بدلا تھا۔

اس پہ نظر پڑی وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا جدائی کا یہ درد دونوں کی آنکھوں میں سے ہی نظر آرہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

منال کی آنکھوں میں مزید خالی پن اتر آیا تھا اس شخص کو آج روبرو دیکھا جس کی تصویر پچھلے سات مہینوں سے اس نے اپنے دل میں بسائی ہوئی تھی اس سے تو تعلق قطع ہو گیا تھا مگر اس کی یادوں سے نہیں ہوسکا تھا ان ساتھ مہینوں میں اسکا تو کچھ گیا نہیں تھا لیکن منال

Posted On Kitab Nagri

حاکم بخت کا کچھ رہا نہیں تھا وہ اس ساتھ مہنیوں میں اپنی پوری زندگی جھیل آئی تھی وہ ہجر کی راتیں تنہا کاٹ آئیں تھی زندگی کے ستم سہہ آئی تھی شخص کو دیکھا تھا تو ان آنکھوں میں نمکین قطرے چمکنے لگے تھے!....

دونوں ایک دوسرے کو تعلق سے دیکھ رہے تھے وقت جیسے رک سا گیا تھا وہ اسے بہت کچھ بتانا چاہتی تھی اسے اپنے اوپر گزرے درد سننا چاہتی تھی مگر اس شخص نے سنا تو کیا دیکھا بھی اس کی نگاہوں میں نہیں تھا وہ تو اس وقت محبت کا امتحان لینے کے چکروں میں تھا اور محبت کے اس چکر میں منال حاکم بخت کی ذات بری طرح سے بکھیر کر رکھ گیا تھا جس کا خمیازہ تقدیر نے اس کی قسمت میں لکھ دیا تھا اس کی نگاہوں میں دل چیر لینے والے شکوے تھے اتنا درد تھا کہ حسان بخت صرف اس کی آنکھوں کو دیکھ کر فریز ہو گیا تھا۔۔۔!

www.kitabnagri.com

مجھے یاد ہے کبھی ایک تھے مگر آج ہیں ہم جدا جدا
وہ جدا ہوئے تو سنور گئے ہم جدا ہوئے تو بکھر گئے

کبھی رُک گئے کبھی چل دیئے کبھی چلتے چلتے بھٹک گئے

Posted On Kitab Nagri

یوں ہی عمر ساری گزار دی یوں ہی زندگی کے ستم سہے

کبھی نیند میں کبھی ہوش میں تو جہاں ملا تجھے دیکھ کر
نہ نظر ملی نہ زباں ہلی یوں ہی سر جھکا کے گزر گئے

کبھی زلف پر کبھی چشم پر کبھی تیرے حسین وجود پر
جو پسند تھے میری کتاب میں وہ شعر سارے بکھر گئے

کبھی عرش پر کبھی فرش پر کبھی ان کے در کبھی دربدر
غم عاشقی تیرا شکریہ ہم کہاں کہاں سے گزر گئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اس پہ نگاہیں ہٹا کر خاموش سی لا تعلق بن کر گزر گئی تھی حسنا نے اس کی نگاہوں میں
دل چیر شکوے دیکھے تھے وہ ہوش میں آیا تھا جو دوسری سیڑھیوں سے اوپر چلی گئی تھی وہ
جو خود میں گم تھا پلٹ کر سیڑھیوں پہ جو اب کئی نہیں تھی وہ اسکے پیچھے لپکا تھا وہ آہستگی
سے چلتی جا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

منال۔۔۔۔! حسنال اور اس کو بازوؤں سے پکڑا تھا ہر کام بھول گیا تھا بس یاد رہی تو صرف وہ۔۔۔! منال کی ضرورت تھی مگر پلٹی نہیں تھی اس کا دل خوف کے مارے دھڑک رہا تھا۔۔۔!

کہاں چھپی ہوئی تھیں آپ۔۔۔۔؟ منال نے مصنوعی رعب دار لہجے سے پوچھا وگرنہ دل تو کیا کہ اسے گلے لگا لے۔۔۔!

آپ کی ہمت کیسے ہوئی مجھے چھوڑ کر جانے کی۔۔۔۔! اپنی حصے میں تکلیف آئی تو ڈر کے مارے رات کے اندھیرے میں نکل پڑی۔۔۔! وہ اس کا رخ موڑتا اپنی طرف کرتا ہوا بولا تھا بختی اماں کو سمجھ لگ گئی تھی کہ یہ اونچا لمبا مضبوط و توانا اور خوبصورت سا لڑکا ہی منال کا شوہر تھا اوپر سے اس کے استحقاق بھرا لہجے کو وہ متاثر کن نظروں سے دیکھ رہی تھیں۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

منال بچے وہ تمھاری پرچی تو میں نیچے بھول آئی تم ادھر رکو میں لے کہ آرہی ہوں۔۔۔۔۔ وہ
یہ کہتی بہانے سے نکل گئی تھیں تاکہ ان کے درمیاں اختلاف مٹ سکیں۔۔۔!

وہ جس بات سے ڈر رہی تھی وہ ہی ہوا تھا وہ وقت کو وہیں چھوڑ کہ گئی تھی گویا وقت تو
وہیں کھڑا تھا۔

میں تکلیف سے پل پل مر رہی ہوں۔۔۔۔۔ اور تمھیں اپنے زخم دینے کی پڑی ہوئی ہے
حسنال حاکم بخت۔۔۔۔۔! وہ ڈولتے وجود کو سنبھالتے ہوئے بمشکل بولی تھی۔

اللہ نہ کرے۔۔۔۔۔! اس کی بات سن کر اس کا دل نا انجانی کیفیت میں دھڑکا وہ آگے بڑھا
اور اسے اپنے آپ میں بھیج لیا تھا وہ شدت سے اسے خود میں بھیجے اس کے سات ماہ کے
درد کو میں خود میں جذب کر رہا تھا

لوگوں کی تو اسے پرواہ بالکل بھی نہیں رہی تھی کیونکہ جو تکلیف ان دونوں نے سہی تھی وہ
انھوں نے نہیں دیکھی تھی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

چھ۔۔۔۔۔ چھوڑو۔۔۔۔۔ وہ تڑپ کر پیچھے ہوئے تھی جبکہ حسناں تو فلحال اس کی طبعیت کہنے سننے کے موڈ میزن نہیں رہا تھا اسے نرمی سے اٹھاتا وہاں پہ پڑی کمفر ٹیبل سیٹ پہ بیٹھایا اور اس کے نزدیک بیٹھا تھا اور اس کے پاؤں کا معائنہ کیا جو سویل تو ہوئے ہوئے تھے مگر ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کے پاؤں میں سے خو"ن آنے والا ہو۔۔۔۔۔! اس نے جھک کر پاؤں اپنی ٹانگ پہ رکھے اور رومال اٹھا کر صاف کرنے لگا تھا اس کے پاؤں پہ لگی گرد صاف کی تھی اور اپنی مراد نہ فینسی چپل اسے پہنائی تھے وہ اس شخص کو جھٹکنا چاہتی تھی مگر جھٹک نہ سکی تھی وہ ایک دم سے اس نرم شخص کی قربت میں سب کچھ بھولتی جا رہی تھی اس کا لمس اسے اپنے زخم کی دوا لگا تھا گویا فاصلوں سے تو کوئی فرق نہیں پڑا تھا یہ اس شخص کی اچھی یادوں کا ہی اثر تھا کہ اس کا دل اتنے مہنیوں کے بعد معمول سے ہٹ کر دھڑکا تھا حسناں نے اس کا سر ہاتھوں میں لے کر اپنے کندھے کے ساتھ ٹکا لیا تھا۔۔۔

منال اس شخص کو اپنی پروا کرتی دیکھ رہی تھی جس نے اسے زندہ درگو کر دیا تھا۔!

اب کمفر ٹیبل رہیں گی آپ۔۔۔۔۔! وہ اس کے اندر کے خالی پن سے انجان بولا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

بختی اماں۔۔۔۔۔ وہ یہ کہتی اس کے پاس سے اٹھتی بختی اماں کو دیکھتی ان کے طرف گئی تھی۔۔۔!

اماں۔۔۔۔۔ چھوڑیں الٹرا ساونڈ کو۔۔۔۔۔! ہ۔۔۔۔۔ ہم گھر چلتے ہیں مانو انتظار کرتے ہیں اس نے گبھرا کر کہا تھا اور خود ہی لیے سیڑھیوں سے اتری تھی۔۔! وہ سانس بھرتا اسے جاتا ہوا دیکھ رہا تھا



وہ چلی گئی تھی جب کہ گم صم سا کھڑا اسے دیکھ رہا تھا جو یہاں سے نکل گئی تھیں وہ ننگے پاؤں سیڑھیوں سے ہو سپٹل کی سیڑھیوں سے اترا اور تیزی سے نیچے آیا تھا جو گیلری سے ہوتی باہر نکل گئی تھی حسناں آج خود غرض بن کر ہی سہی مگر اسے روکنا چاہتا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

منال۔۔۔ اس نے دو تین دفعہ پکارا بختی اماں بھی اسے روکنے کے چکروں میں تھیں لیکن وہ بے حس بنتی جا رہی تھی۔۔

منال میرے ساتھ گھر چلو۔۔۔ وہ لمبے لمبے ڈاگ بھرتا اس تک پہنچا اور اسے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا۔۔

کیا ہے اب تمہاری زندگی سے نکل تو گئی ہوں اب تو بخش دو۔۔۔ اس نے نرمی سے سستے سے لہجے میں اس کی گرفت سے اپنی کلائی چھڑانے کی کوشش کی تھی۔

میں نے کہا تھا نکلنے کو۔۔۔؟ حسنا نے ضبط سے کہا اس کے بازوؤں پہ گرفت اور زیادہ مضبوط ہوئی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

نہیں تم نے کہا لیکن میں تم لوگوں کے درمیان بہت مس فٹ تھی اس لیے چلی آئی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

بس اب بہت ہو گیا۔۔۔ میرے ساتھ گھر چلو۔۔۔! اپنے بچے کے لیے تمہاری ساری خطائیں معاف کر دوں گا تمہارا ماضی کیسا تھا سب فراموش کر دوں گا۔۔۔ اس نے نرمی سے کہا تھا۔۔!

نہیں جانا چاہتی میں تمہارے ساتھ بخت ولا میں۔۔۔! میں تمہیں بہت پیچھے چھوڑ آئی ہوں حسنا! بخت اب میری زندگی میں تمہاری کوئی جگہ نہیں ہے۔۔۔! اس کا اپنے بچے کے لیے فکر سن کر وہ تو جیسے مر ہی تو گئی یعنی مطلب صاف تھا منال حاکم بخت اس کی زندگی میں اب بھی کوئی جگہ نہیں تھی وہ اپنے بچے کے لیے اسے لے کر جا رہا تھا اس لیے اسے بات کرتے وقت لہجے میں تلخی جا بہت زیادہ عنصر تھا۔

میں بھی تمہارے لیے مرا بھی نہیں جا رہا بہت خوش تھا تمہارے بغیر۔۔۔۔! جو کام تم کر کے آئی ہو نا تمہاری بھی زندگی میں صفر بھر بھی اہمیت نہیں ہے شکر کرو اس بچے کی خاطر منہ لگا رہا ہوں تمہیں۔۔۔! دونوں نے اپنی طرف سے انا کہہ پرچم بلند کر لیے تھے حالانکہ اسی وجہ سے نقصان بھی برابر کا سہہ چکے تھے۔۔۔! بختی اماں خاموش سی ان کی بحث سنتی رہیں پھر چلتی ہوئی مجید چاچا کی طرف چلیں گئیں۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

یہ تمہارا بچہ نہیں ہے یہ صرف اور صرف میرا بچہ ہے م۔۔۔۔۔م۔۔۔۔۔میں اسے تمہیں کبھی نہیں دوں گی۔۔۔۔۔!مم۔۔۔۔۔میں اسے خود پال لوں گی۔۔۔۔۔!اس کی آنکھوں سے پانی رواں ہو گیا تھا اس شخص کے الفاظ سے آج آخری سہارا بھی ختم ہو گیا تھا آج تو جیسے وہ زندہ درگور ہو گئی تھی۔۔۔!

ایک کام کرو۔۔۔۔۔!اس بچے تک میرے ساتھ کانکریٹ کرلو۔۔۔۔۔جتنے پیسے چاہے لے لینا۔۔۔۔۔!بس مجھے میرا بچہ دے دینا میں کوئی گورنس ہائیر کر لوں گا۔۔۔۔۔!اس نے خنجر رکھ کہ سینے میں اتارا تھا۔۔۔۔۔!

مم۔۔۔۔۔میں نہیں دوں گی۔۔۔۔۔وہ شدت سے چلائی اور پھر سے اسے ہاتھ چھڑا کہ مڑی تھی۔۔۔۔۔!

چلو میرے ساتھ۔۔۔۔۔!وہ اسے پکڑتا ہوا ننگے پاؤں اپنے ساتھ لے کہ جانے لگا تھا سارے لوگ ان کا تماشہ دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بختی اماں۔۔۔۔۔ بختی اماں۔۔۔۔۔ منال کو سانس لینے میں دقت ہو رہی تھی اس نے بمشکل پکارا تھا۔

بختی اماں سے بات کرتے مجید چاچا غصہ میں آتے آگے بڑھے کہ وہ لڑکا منال کو کیوں کھینچ کہ کیوں لے کہ جا رہا ہے۔۔۔! جب بختی اماں نے انھیں یہ کہہ کر روک دیا تھا کہ وہ کسی کی امانت تھی اور جن کی وہ تھی ان اپنوں کے پاس چلی گئی۔۔۔۔۔ بختی اماں اسے تب تک دیکھتی رہی جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہیں ہوئی آخر وہ پلک چھبکتے ہی ان سے دور ہوئی اس کے جانے کے بعد ان کی روح میں اُداسی سرایت کر گئی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مم۔۔۔ مجھے جانے دو یہ ڈور کھولو۔۔۔ میں نے بختی اماں کے پاس جانا ہے وہ چلتی ہوئی گاڑی کے شیشوں کو پیٹتی ہنریانی انداز میں چیخی تھی وہ اس کی حرکتوں سے تنگ آیا اور گاڑی کو بریک لگائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

چپ کر کے بیٹھی رہو شکر کرو کہ تم میرے عتاب سے بچ گئی ہو یہ تمہاری کنڈیشن کا ہی لحاظ کر رہا ہوں ورنہ اب تک تمہارے ہوش ٹھکانے لگا دیتا بی بی۔۔۔۔۔ وہ اب کی بار اس کی طرف جھک کر سرد لہجے میں بولا اور ایک ہاتھ سے اس کا بیلٹ باندھنے لگا منال نے اسکا ہاتھ جھٹک دیا تھا۔۔۔!

چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔! حسنال نے پھر بیلٹ باندھنا چاہا مگر اس نے پھر جھٹک دیا تھا۔۔۔ اور اب کی بار اس کی حرکتوں سے غصہ آیا اللہ اللہ کر کے تو وہ ملی تھی وہ اپنے رب کا بہت شکر گزار تھا مگر اس کی حرکتوں سے نالاں نظر آنے لگا تھا۔

سٹاپ اٹ منال۔۔۔۔۔ وہ ڈھاڑا اور اس کا بیلٹ باندھ کر پیچھے ہوا اور گاڑی سٹارٹ کی تھی۔

منال اس کی سرد آواز اپنے کان کے قریب سن کر ڈر گئی تھی پھر کچھ نہیں بولی تھی ہاں البتہ کھڑکی کی طرف منہ کر کے ڈیش بورڈ پہ سر رکھے اپنی ناقدری کے لیے آنسو بہانے لگی تھی چادر سر پہ ایسے ہی لپیٹی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسنال بھی سنجیدگی سے لب بھینچے گاڑی چلانے لگا تھا
وہ فحال کے لیے کھٹور بن گیا تھا مگر یہ وہ نہیں جانتا تھا اس کا یہ کھٹور لہجہ اس کے لیے کتنا
غلط ثابت ہو گا۔۔؟

ارحم کی بار بار کال آرہی تھیں اس کی کال اٹھائی اور ایک گھنٹہ ویٹ کا بول کہ کال کاٹ
دی تھی۔

تقریباً آدھے بعد گھر میں گاڑی روکی پہلے خود اترا تھا

منال اترو۔۔۔۔! دوسری سائیڈ پہ آ کے اس سے پکارا تھا مگر کوئی ریسپونس نہیں ہوا اس کو
دیکھا جس نے سر پہ فائل رکھی ہوئی تھی فائل اٹھا کہ دیکھا تو اس کی آنکھیں بند تھی حسنال
کو تشویش ہوئی وہ اس کے چہرے کو تھپتھانے لگا مگر پھر رکا کیونکہ اس کی سانسوں کی آواز
نارمل تھی اس کا مطلب تھا وہ سو گئی ہے حسنال نے جھک کہ آہستگی سے اسے بازوؤں میں
اٹھایا آہستگی سے اندر کی طرف بڑھ گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

امی۔۔۔۔امی۔۔۔اشال اشال۔۔۔۔!

اشال جو دوپہر کا کھانا بنا رہی تھی حسنا کی اونچی آواز سن کر کچن سے باہر نکلی تھی۔۔

ج۔۔۔جی حسنا بھائی اس کی نظر جیسے ہی حسنا پہ پڑی تو وہ ٹھٹک کے رہ گئی تھی۔۔

آپی۔۔۔آپی اس کے تاثرات پہلے حیرانی کے ، پھر بے یقینی اور آخر میں خوشی میں بدلے تھے!....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کمفرٹ لا دوں اوپر سے۔۔۔۔! حسنا نے اسے نیچے پورشن میں لاونج کے صوفے پہ لٹاکہ اس کے پاؤں سے اپنی چیل اتار کہ اشال کو پکارا تھا جو کمفرٹ لینے چلی گئی تھی اس نے اس کی بے ترتیب شرٹ گھنٹوں سے نیچے کی تھی اشال نے کمفرٹ اسے تمھایا اور خود منال کو دیکھنے لگی تھی وہ کمفرٹ اس کے اوپر کراتا اسے گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسنال۔۔۔۔۔ب۔۔۔بھائی آپی کہاں سے ملی۔۔۔اشنال نے اشتیاق سے پوچھا تھا۔۔

واپس آ کے سب کچھ بتاؤں گا لٹل گرل۔۔۔فلحال کے لیے ایک بہت ضروری کام کے لیے جا رہا ہوں پلیز امی اور تم میری بھورے بالوں والی بلی کا بہت زیادہ خیال رکھنا۔۔۔۔۔یہ جب اٹھے تو اسے فروٹ یا جوس وغیرہ دینا۔۔۔۔۔اس کو اوپر خود چھوڑ کہ آنا۔۔۔۔۔میں خود اس کا دھیان رکھتا لیکن فلحال کے لیے جا رہا ہوں۔۔۔۔۔!وہ یہ کہتا ایک نظر منال پہ ڈالے سیڑھیوں کی طرف گیا خود دوسری چپل پہنتا تیزی سے باہر نکل گیا تھا۔

آغا جان، تہینہ بیگم ، صغیر صاحب منال کو دیکھ کر بہت خوش تھے تہینہ بیگم تو اس پہ صدقے واری جا رہی تھی منال بظاہر تو ان سے مل کر خوش تھی مگر وہ سبگم صم سی ان کے درمیان بیٹھی ہوئی تھی آغا جان تو اپنی لاڈلی پوتی کو دیکھ کر کھل اٹھے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ہے میری بچی کیا آکر خوش نہیں ہوئی ہم سب سے مل کر۔۔۔۔۔؟ آغا جان نے اسے گم صم بیٹھا دیکھ کر پوچھا تھا اس کا اداس چہرہ اس کی خاموشی دیکھی تھی۔

نن۔۔۔ نہیں ایسی بات نہیں میں بہت خوش ہوں۔۔! وہ یہ کہتی ہلکی سے مسکرائی تھی۔

پھر کیا بات ہے انھوں نے اسکا چہرہ اپنی طرف کیا تھا۔۔!

آغا جان۔۔۔ میری امی کو معاف کر دیجیے گا وہ آخری وقت میں بہت تکلیف میں تھیں
ثمینہ بیگم جو کھانا کھا رہی تھی دہل کر اس کی طرف دیکھا چائے کا کپ ان کے ہاتھوں سے
گر گیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کک۔۔۔ کیا کہہ رہی ہو۔۔۔؟ تہمنیہ بیگم اٹھتی اس کے پاس آئیں تھیں جیسی بھی تھی
تھیں تو ان کی ماں جائی تھیں۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

خالہ امی مجھے چھوڑ کہ چلیں گئی بہت دور۔۔۔۔۔! اس کے یہ کہنے کی دیر تھی تہمینہ بیگم نے اسے ساتھ لگایا تھا آغا جان اور صغیر صاحب بھی اس کو دیکھ رہے تھے۔۔

کب۔۔۔ کب ہوا یہ سب۔۔ آغا جان نے بے یقینی سے استفسار کیا تھا۔۔

دو مہینے پہلے اس نے ضبط کی انتہاؤں کو چھوتے جواب دیا تھا۔۔

تم پہ اتنی بڑی قیامت ٹوٹ گئی تم ہمیں اب بتا رہی ہو۔۔۔!
صغیر صاحب نے شدت غم سے کہا تھا اشال بھی بے یقینیوں کی زد میں کھڑی تھی جب روشال اندر آتا ٹھٹکا اور سننے لگا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پتہ ہے جب میں چھوٹی تھی نا۔۔۔؟ تو پوائنٹ یاد نہ ہونے پہ یا ہوم ورک نہ کرنے پہ ٹیچر مجھے باہر کھڑا کر دیتی تھیں اور مارتی علحدہ سے تھیں ان کی پنشنٹ سخت تھی۔۔ اسی طرح میری امی کے گناہ کی فہرست بہت بڑی تھی میں انہیں مٹانے گئی تھی اس کے لیے اللہ مجھے ساری زندگی بھی پنشنٹ دیتے تو کم تھا لیکن میں ان کی غلطیاں مٹانے گئی تھی لیکن انہیں

Posted On Kitab Nagri

مٹا کہ آگئی ہوں۔۔۔۔۔ یہ دیکھیں میرے خالی ہاتھوں کو۔۔۔۔۔! وہ ہاتھوں کو پھیلاتے بچوں کی طرح کہنے لگیں تھیں۔۔

سارے اپنی جگہ شرمندہ ہوئے تھے وہ یہ بھیگی آنکھوں سے کہتی چھوٹی معصوم بچی لگی تھی روشال آگے بڑھا اور اس کے سر پہ ہاتھ رکھا تھا اسے اس پہ بے تحاشہ رحم آیا تھا وہ کانپ رہی تھی وہ چھوٹی لڑکی قصور وار تھی مگر اتنی بڑی آزمائش کی مستحق نہیں تھی خود کو مکمل ڈھانپے یہ منال اس منال سے بہت الگ لگی تھی جو ضدی اور مغرور تھی اس نے اشارے سے اشال کو اشارہ کیا کہ وہ اسے دلا سے دیتے۔۔۔۔۔ اسکا اشارہ سمجھتی اشال آگے بڑھی اور اسے اٹھا کر اوپر لے آئی تھی۔۔۔

کچھ بیٹھے بخت ولا کہ چار فرد یہ سوچ رہے تھے کہ اس کہانی میں بے قصور کوئی بھی نہیں تھا کسی نے کسی کا کوئی نہ کوئی قصور ضرور تھا۔۔۔! کسی کو غلط بنانے میں، کسی کو غلط سمجھنے میں سب کا برابر کا ہاتھ تھا۔ مگر کبھی کبھی سوچیں کے یہ دوار ہیں نئی راہیں کھول دیتے ہیں جیسے ان پہ کھلتے جارہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

* * * * *

بختی اماں۔۔۔ بختی اماں۔۔۔ بختی اماں۔۔۔ مانو ان کے ڈوپٹہ کا کونے پکڑے ان کے پاس
طویلے تک آگئی تھی۔۔۔!

کیا ہے۔۔۔۔؟ نہ خود آرام کر رہی ہو نہ مجھے کرنے دے رہی ہو۔۔۔۔؟ جاؤ مسجد میں
سیپارہ پڑھنے کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔

مجھے بتائیں نا۔۔۔؟ انا کہاں ہیں۔۔۔؟ وہ ان سے کوئی نویں دسواں بار یہ ہی سوال کر چکیں تھیں۔۔

تمھاری انا اپنے گھر چلی گئی ہے۔۔۔۔۔ ان نے پلٹ کر سختی سے جواب دیا جو آس بھری نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی انھیں اس پہ ترس آیا تھا وہ اسے کیا کہتی وہ خود اُداس تھی وہ خود اتنی رحم دل تھیں کہ کوئی اپنی گائے بکری یا پالتو چیز کو بیچتی تو اسے دن کھانا نہیں کھاتی تھیں ان کو گھر میں رکھے مال مویشی سے اتنی انسیت تھی وہ تو پھر جیتی جاگتی اچھی سی لڑکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بختی اماں ان کا گھر کہاں ہیں ہم چلتے ہیں نہ۔۔۔۔! اس نے امید سے کہا تھا۔۔۔

تمہارے لیے اتنی زیادہ چیزیں لائی ہوں وہ جا کہ کھاؤ۔۔۔ میرے صندوق میں پڑی ہوئیں ہیں جاؤ جا کہ لے لو۔۔۔۔ وہ جو اسے چھپا کہ رکھتی تھیں وہ تو دکان کی چیزوں کی دشمن تھی اس لیے وہ اسے دور رکھتی تھیں کہ اسے تھوڑی تھوڑی مقدار میں دیں گی تاکہ وہ بار بار تنگ نہ کریں۔۔۔۔ اسے اداسی کی حدوں کو چھوتے نرمی سے بتایا تھا۔۔

نہیں مجھے چیزیں نہیں انا کا بتائیں وہ کہاں ہیں۔۔۔۔ وہ تقریباً یہ کہتی رونے والی ہو گئی تھی مجھے چیزیں نہیں چاہیے مجھے انا چاہیے۔۔۔۔! موٹے موٹے آنسوؤں پلکوں پہ بہنے لگے تھے۔۔۔!

www.kitabnagri.com

تمہاری انا شہر رہ گئی ہے وہ اتوار تک آجائے گی وہ بیمار تھی اس نے دوائی لینی ہے کہہ رہی تھی آجاؤں گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سچی نا۔۔۔۔۔ وہ یہ سنتے ہی خوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔!

ہاں سچی وہ کہہ رہی تھی مانو مسجد جائے گی تو میں اتوار سے پہلے آؤں گی انھیں اس پہ حیرت بھی ہوئی اور دکھ بھی جو چیزیں کئی سے بھی نکال لیتی تھی آج ان کے بتانے پہ بھی نہیں گئی تھی۔۔۔ انھوں نے اسے بہلایا حالانکہ دل نے کہا تھا کہ جانے والا بھی کبھی لوٹ کے آیا ہے۔۔۔؟

ٹھیک ہے میں جا رہی ہوں مسجد۔۔۔۔۔! ان کے دیکھتے ہی وہ پانچ منٹ میں منہ دھوتی سکارف کر کے سیپارہ اٹھاتی چلی گئی تھی۔

وہ چلی گئی تو وہ سانس لیتی مڑی تو برآمدے سے باہر پڑے پلنگ پہ نظر پڑی جو آج خلاف معمول خالی تھا سات مہینوں بعد یہ ویرانگی ان کی روح میں شگاف ڈال گئی تھی وہ بیشک کھکھلاتی نہیں تھی لیکن کسی کا کسی کام کے ساتھ خود کو جوڑ کہہ رکھتی تھی آج صحن خالی تھی بختی اماں کام ساتھ کرتیں رہتیں لیکن گاہے بگاہے نظر اس پہ ڈالی رکھتی تھی جو چوزں اور مرغی کو روٹی کے نوالے چھوٹے چھوٹے کر کے ڈالتی رہتی تھی

Posted On Kitab Nagri

آج بھی چوزے اور مرغی وہیں بیٹھے ہوئے خالی پلنگ کو اداس نظروں سے دیکھ رہے تھے جیسے وہ کئی سے آجائے گی

وہ ان چوزوں کو دیکھ کر سوچنے لگی کہ وہ جب نئی نئی آئی تو چوزوں کو بڑا کیا اب پھر مرغی نے دوسری دفعہ چوزے نکالے جن کو دانا پانی بھی ڈالتی شام کو روازنہ وہ اس پلنگ سے کچھ فاصلے پہ بیٹھ کہ مانو کی انا کو دیکھ رہے ہوتے کہ وہ کوئی نہ کوئی چیز انھیں ڈالیں گی وہ کچن میں جاتی تو وہ اس کے پیچھے پیچے کچن کی دہلیز تک پہنچ تھے آج بھی وہ اداس سے ماں کی دونوں اطراف میں بیٹھے پلنگ کی طرف دیکھ رہے تھے کہ کئی کسی کمرے سے وہ باہر آئے گی۔۔۔!

بختی اماں نے دیکھا کہ وہ کس کے انتظار میں بیٹھے ہیں انھوں نے مخصوص آواز نکال کہ انھیں بلایا کہ وہ ان کی آواز سن کر بھاگتے ہوئے آئیں گے لیکن وہ نہیں آئے انھوں نے پھر آواز نکالی چوزوں نے دیکھا تو پھر منہ پھلا کہ بیٹھ گئے تھے انھیں بھی مانو کی طرح دانے نہیں دانے کھلانے والی چاہیے تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

بختی اماں نفی میں سر ہلاتی ڈوپٹہ ٹھیک کرتیں جانوروں کو چارہ ڈالنے لگیں تھیں ڈھلتی ہوئی
شام رات کا استقبال کرنے کے لیے تیار کھڑی تھی۔

میں نے سوچا تھا تم سے معافی نہیں مانگوں گی اشو۔۔۔۔۔ کیونکہ میں اس کے قابل نہیں ہوں
میں نے جو تمہارے ساتھ کیا اس کا خمیازہ میں شاید مرتے دم تک بگھتوں گی۔۔۔۔۔ وہ اپنے
سامنے بیٹھی بہن کو دیکھ کر ایسے کہہ رہی تھی
کیونکہ میں شاید پہلے بھی تم سے معافی مانگ کر گھٹیا حرکت کر چکی ہوں اب تم سے معافی
مانگ بھی لوں نہ تو تم تو اتنی رحم دل ہو کہ مجھے دوسری دفعہ بھی معاف کر دو گی لیکن اب
تم مجھ پہ بھروسہ نہیں کر پاؤں گی یہ میں جانتی ہوں تمہارے دل میں انسکیورٹی رہے گی کہ
کئی نہ کئی میں تمہارے ساتھ غلط کر سکتی ہوں ویسے بھی یہ سچ ہی یہ ہے جس انسان کا
بھروسہ ٹوٹا ہوا ہو وہ پھر بھروسہ نہیں کر سکتا لیکن بھروسہ نہیں مجھے معافی ہی دے دو شاید
تمہارے سامنے کیا گیا ازالہ مجھے مرنے کے بعد سکون دے دے۔۔۔! وہ اشال کو صاف
لفظوں میں کہہ رہی تھی۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

آپی پلیز ایسے نہیں کی۔۔ اللہ آپ کو زندگی دے مجھے آپ سے کوئی شکایت نہیں ہے میں نے آپ کو اللہ کی رضا کے لیے معاف کیا۔ اشغال نے اسکو ٹوٹا ہوا دیکھا تو وہ جلدی سے بولی تھی۔۔

لیکن پھر بھی میں امی کے لیے معافی مانگنا چاہتی ہوں وہ آخری وقت میں بہت بے بس تھی بہت ہریشان تھیں میں آخری وقت میں ان کی آنکھوں میں تم لوگوں کے لیے معافی کی طلب دیکھی تھی میں بھی بے بس تھا میں چاہتی تھی کہ میرے پاس ایسی چھڑی ہو جو گمھاؤں تو تم لوگوں کو امی کے پاس لے جاؤں کہ وہ تم سے آخری وقت میں معافی مانگ کر پرسکون ہو جائیں لیکن یہ ازالہ رب نے ان کی قسمت میں لکھا ہی نہیں تھا۔۔ میں اپنے لیے بھے تم سے معافی مانگنا چاہتی ہوں کہ رب آخری وقت میں میرے حصے میں پچھتاوے نہ لکھ دے میں بے بسی کی موت سے بچنا چاہتی ہوں۔۔۔! میں نہیں چاہتی کہ جب فرشتہ مجھے میرا نامہ اعمال دکھائیں تو میں بے بس ہو جاؤں۔۔۔ میرا اللہ تو مجھے معاف کر دے گا لیکن میں اس دنیا سے مطمئن ہو کر جانا چاہتی ہوں۔۔۔! وہ ٹوٹا پھوٹی سے معافی مانگ رہی تھی۔۔! اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

آپنی میں نے چھوٹی امی کو معاف کیا قسم سے مجھے چھوٹی امی کی موت کا بہت دکھ ہے بے شک انھوں نے مجھے جہنم نہیں دیا تھا لیکن انھوں نے پالا ضرور تھا مجھے ان سے کوئی گلہ نہیں اللہ انھیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔۔ اللہ آپ کو زندگی دے آپ خوش رہیں۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

پلیز پریشان نہ ہوں۔۔۔! دیکھیے آپ کتنی کمزور ہو گئی ہیں وہ اس کے قریب آئی اور اس کے آنسو صاف کر کے اس کے چہرے پہ پیار دیا تھا۔

آپ آرام کریں میں صبح آپ سے ملنے آؤں گی۔۔۔ آپ کو آرام کی ضرورت ہے۔۔۔! وہ یہ کہتی اس کے پاس اٹھی تھی۔۔۔

اشو بات سنو۔۔۔! تمہارے پاس کوئی ڈھیلا سا سوٹ نہیں ہے میرے سارے کپڑے تنگ ہیں مجھے الجھن ہو رہی ہے۔۔۔! وہ اس کے ہاتھ کو تھامتی ہوئی بولی جو جانے لگی تھی۔!

میرے پاس آپ کے سائز کا سوٹ نہیں آپ پہلے کی بات اور تھی اب آپ موٹی ہو گئی ہیں وہ شرارتی ہوئی تھی۔۔۔ لیکن آپ کو ٹنشن لینے کی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے صبر کریں میں آپ کا مسئلہ حل کر دیتی ہوں آپ تو ایسے پریشان ہیں جیسے یہ مسئلہ کشمیر ہی ہو گیا ہو۔۔۔ وہ الماری کی طرف آئی تنقیدی جائزہ دیکھ کر حسناں کا ایک بلیک کلر کا سوٹ نکالا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ پہن لیں۔۔۔۔۔ آپ ایزی بھی ہو جائیں گی اور آسانی سے سو جائیں گی اور یہ شال اتار دیں آپ کو گبھراہٹ نہیں ہو رہی ادھر کوئی مرد تو نہیں ہے نا آپ جب سے آئی یہ لپیٹ کہ رکھی ہوئی ہے۔۔۔۔۔ وہ اس کے پاس کرتا رکھتی ہوئی بولی اور اس کی شال ہٹانے لگی تھی۔۔۔

شکریہ اشو میں کر لوں گی۔۔۔۔۔ وہ غیر ارادی طور پیچھے ہو گئی تھی کہ وہ اس کے بال نہ دیکھ لے اس کے زخم تو ٹھیک ہو گئے لیکن بچ میں بال نہیں بڑھے تھے وہ نہیں چاہتی کہ وہ اب اپنی ٹوٹی پھوٹی ذات کسی کو دکھائے۔۔۔!

اچھا آپ کر لیں۔۔۔۔۔ لیکن میرے بھانجے یا بھانجی کا بہت خیال رکھتیں گا آخری بار اس اس کے گلے لگتی اسے پیار کرتی نصحتیں کرتی نکل گئی تھی آخر کار دونوں بہنوں کے دل سے رنجشیں ختم ہو گئیں تھی۔

اس کے جانے کے بعد اس نے وہ اوپر اس کا کرتا پہنا اور پھر مشکل سے اٹھ کر وضو کرتی نماز پڑھی تھی کروٹیں بدل بدل کہ نیند نہیں آئی وہ پھر سے اٹھی اس کی چیل پہنتی کھڑکی

Posted On Kitab Nagri

کے پاس آکھڑی ہوئی تھی ٹھنڈی ہوا کے ہلکے سے جھونکے نے اس کی روح تک شادابی
بکھیر دی تھی وہ سر ٹکائے وہیں کھڑی ہوگئی تھی سر دیوار کے ساتھ لگاتی یہ سوچنے لگی کہ
کیا سچ میں حسناں اسے چھوڑ دے گا۔؟

کہاں جا رہی ہو اب۔۔۔! روشناں جو ہاتھ باندھے باہر اسی ہی کے انتظار میں ٹہل رہا تھا
اسے باہر نکلتا دیکھ کر فوراً مخاطب کیا تھا۔

وہ مم۔۔۔ میں آرہی ہوں۔۔۔ اس کی گھمبیر آواز سنتی اسے کوئی بہانہ نہیں سوچھا تو بلا تکان
بول اٹھی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کمرے میں جلدی آؤ۔۔۔ میں تمہارا ویٹ کر رہا ہوں میں جب سے آیا ہوں تب سے میں
دیکھ رہا ہوں تمہیں اپنی آپنی کہ علاوہ کچھ یاد ہی نہیں ہے۔۔۔! روشناں مصنوعی خفگی سے
اس کے طرف قدم بڑھاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے جا کہا رہی ہو۔۔۔۔؟ وہ جو کھسنے کے چکر میں تھی اسے اپنی طرف آتا دیکھا تھا۔

وہ آپنی کے لیے دودھ بوائٹل کیا تھا وہ ہی بس دینے جا رہی ہوں۔۔۔۔ اس نے بہانہ گھڑا تھا حالانکہ وہ اسے کافی دیر پہلے پلا چکی تھی۔

اچھا۔۔۔۔ وہ جو پہلے گلاس میں وائٹ کلر کا دے کہ آئی تھی اسے پاکسانی زبان میں کیا کہتے ہیں۔۔۔۔

وہ وہ۔۔۔۔ میں میں۔ اس سے بولنے ہی نہیں ہوا وہ بری طرح نجل ہوئی تھی۔۔

روشنال نے اسے ہکلاتا دیکھ کر نرمی سے بازوؤں میں اٹھالیا تھا اشال مزید گھبرا گئی تھی۔۔

وہ اسے اٹھائے کمرے میں آیا اور بیڈ پہ بیٹھایا تھا۔۔!

Posted On Kitab Nagri

کب سے انتظار کر رہا تھا کہ اب آتی ہیں اب آتی ہیں محترمہ۔۔۔۔۔ مگر نہیں جب تک یہ ڈانٹ نہ سن لیں ان کو آرام نہیں آتا۔۔۔۔۔ وہ خود لیٹا اور اسے کھینچ کہ بازوؤں کے گھیرے میں کر لیا تھا۔۔

سونے دو مجھے۔۔۔۔۔! وہ اسے خود میں بھینچتا کہہ رہا تھا

اٹھیں اب۔۔۔۔۔ مجھے اٹھا کہ لے آئیں ہیں اب میرے ساتھ پرچیاں کھلیں وہ یہ کہتی اس کا دماغ جگہ سے ہلا چکی تھی۔۔۔۔۔

دماغ جگہ پہ ہے تمہارا۔۔۔۔۔ وہ آنکھیں کھولتا کڑے تیوروں سے دیکھ کر کہنے لگا تھا۔

www.kitabnagri.com

مجھے نہیں پتہ میرے ساتھ پرچیاں کھیلیں۔۔۔۔۔ وہ اس کے بالوں کو مٹھی میں بھرتی اونچی ہوئی تھی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اس سے تو اچھا ہے میں تمہیں فیڈرز لا دوں گا۔۔۔ وہ اس کے سر کے بالوں کو سہلاتا نرمی سے بولا تھا۔۔۔

میں بچی نہیں ہوں لہذا مجھے بہلائیں مت۔۔۔ اٹھیں کھیلیں میرے ساتھ۔۔۔! پھر سے اس کے بال کھنچیں گئے تھے۔

ایک بات مانو گی میری۔۔۔۔! اس سال میرے ساتھ رو مینس کی اور دو بچوں کی پریکٹس کرو۔۔۔ انشا اللہ اگلے دو تین سالوں میں اکٹھے پرچیاں کھیلیں گے چار ہم بھی ہو جائیں گے اور پرچیاں بھی پوری ہو جائیں گی اس طرح ہمارے چھوٹے چھوٹے سپاہی اور چور بھی آجائیں گے۔۔۔ وہ اپنی طرف سے سمجھداری سے کہتا آنکھ ونک کر گیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لک۔۔۔ کتنے بے شرم ہیں آپ سپر مین۔۔۔۔ وہ اسے مکہ مارتی اسے دور ہوئی تھی وہ جو سکون سے لیٹی ہوئی تھی بات سمجھ آنے پہ اس کی کانوں کی لوویں تک سرخ پڑ گئی تھی

اتنا۔۔۔۔۔ روشال نے لیمپ کی لائٹ آف کی اور اسے کے اوپر

Posted On Kitab Nagri

ہیوی ہوتا اس کے گالوں پہ لب رکھتا گمبھیر لہجے میں بولا تھا۔۔

رات کے ساماں اور ٹھنڈی ہوا سے ماحول بہت پرسکون تھا مگر گہری خاموشی اور سکوت سا ماحول میں تاثر دے رہا تھق حسناں حسن آرا کو میڈیا کے ذرائع سے پولیس کے حوالے کرچکا تھا مگر ہسپتال سے وقار غائب تھا اس نے جوسز اور فروٹ گاڑی سے نکالے اور جلدی سے باہر نکلا تھا بھوری بالوں والی بلی کا تصور اس کے خیالوں میں آیا تو چہرے پہ بڑے دنوں بعد وہ مسکراہٹ آئی جو اس سے برسوں سے روٹھی تھی۔

صبح اس کی ضد پہ اسکا دل تو دکھایا تھا لیکن اس کی بھورے بالوں والی بلی اس کے پاس تھی اب اسے کوئی پریشانی نہیں تھی ویسے تو وہ صبح سے پریشان تھا سارا دن کام کی تھکن سے ایک تو برا حال تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سب سے پہلے کچن میں آیا تھا لیپ ٹاپ ٹیبل پہ رکھتا کہنیوں کو فولڈ کرتا شاپر سے فروٹ اور کریم نکالی تھی اور پھر سپون سیٹنڈ سے چھری اور ایک باؤل لے کر کرسی پہ بیٹھ کہ باؤل فروٹ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کے رکھے انار کے دانوں کو نکال کے باؤل میں ڈالا آخر میں کریم مکس کر کے ان سب کو اچھے سے مکس کیا ایک باؤل اور گلاس اٹھاتا لیپ ٹاپ بیگ اٹھا کہ پیچھے لٹکاتا لائٹ آف کرتا کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا اس کا ارادہ اسے سوتے ہوئے بھی اٹھا کر کھلانے کا تھا۔۔۔

وہ کمرے میں آیا تو اسے کھڑکی کے ساتھ سر رکھے پایا خود کو مکمل ڈھانپے وہ باہر کی طرف متوجہ تھی دروازے کی آواز کے ساتھ بھی پیچھے نہیں مڑ کے نہیں دیکھا تھا حسنا لیپ ٹاپ بیگ اتارتا باؤل سائیڈ ٹیبل پہ رکھتا آہستگی سے چلتا اس کے پیچھے جاکھڑا ہوا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

کیا دیکھ رہی ہیں۔۔۔۔۔ اس نے بہت ہی پیار سے پوچھا تھا حالانکہ دل کر رہا تھا کہ اسے اپنے سینے سے لگا کر اپنی ساری بے تابوں کا حال اس کے سامنے کھول کر رکھ دے مگر وہ خود غرض نہیں بننا چاہتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مڑی اور خالی خالی نظروں سے دیکھنے لگی تھی وہ نہ ہی کہنا چاہتی تھی نہ کچھ سننا چاہتی تھی
نہ جینا چاہتی تھی۔۔۔

اچھا۔۔۔۔! ادھر آئیں میرے ساتھ۔۔۔۔ وہ اسے بازوؤں سے پکڑتا نرمی سے بیڈ پہ لے آیا
تھا اور بیڈ پہ بیٹھا کہ باؤل اٹھایا تھا۔۔

کھائیں یہ۔۔۔۔؟ اس نے چیچ بھر کہ اس کے منہ کے آگے کی تھی

مجھے بھوک نہیں ہے اور میں نے کھالیا تھا۔۔ وہ خفگی سے منہ پھیر گئی تھی۔۔

اچھا زیادہ نہیں تو تھوڑا سا تو کھالیں۔۔۔۔! اس نے پھر چیچ آگے کی تھی۔۔

میں کہہ رہی ہوں مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔ وہ یہ کہتی اضطرابی کی کیفیت میں منہ موڑ چکی
تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

منال میں کیا بکواس کر رہا ہوں کھاؤ یہ۔۔۔ اتنی بے احتیاطی تمہاری صحت کے لیے اچھا نہیں ہے۔۔۔۔ یہ کہتے غصے سے پھر اس کے سامنے کیا تھا۔۔

میری صحت کے لیے یا تمہاری بچے کی صحت کے لیے۔۔۔؟

ایک نظر اس پہ ڈالی جس نے چیچ اس کے آگے کی وہ چبھتی نظروں اسے دیکھتی یہ کہتی منہ پھیر چکی تھی

ہاں تو اپنے بچے کے لیے ہی کر رہا ہوں۔۔۔۔ زیادہ خرے مت دکھاؤ مجھے۔۔۔۔! جب پتہ ہے تو پھر یہ سب کرنے کا فائدہ۔۔۔؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب بولنا مت چپ کر کے کھاؤ۔۔۔؟ یہ کہتے چیچ اس کے سامنے کی تھی۔

نہیں کھانا مجھے۔۔۔۔؟ اس کی بات سن کر اسکا وجود پھر سے مردہ ہوا تھا وہ چیچ کو ہاتھ مار کہ گرا چکی تھی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

کیا بکواس کر رہا ہوں سمجھ نہیں آتی۔۔۔! ایک دفعہ کی بات کو میری۔۔۔ اپنے بچے کی وجہ سے تمہیں منہ لگا رہا ہوں تو اسکا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے تم سر چڑ کہ بولنے لگ جاؤ۔۔۔! تمہاری ماں نے جو ہمارے ساتھ کیا ہے وہ معافی کے قابل ہرگز نہیں تھا لیکن اس بچے کے لیے برداشت کر رہا ہوں۔۔۔ اپنے بچے کی پیدائش کے اگلے دن ہی ڈائیورس پیر تیار کروالوں گا میرے صبر کی حد بھی یہ ہی تک ہے۔۔۔! وہ نانا نانی کی کیفیت میں کہتا اس کی ذات پہ کوڑے برسا گیا تھا۔

کک۔۔۔۔۔ سچ میں۔۔۔۔۔ چچ۔۔۔۔۔ چھوڑ دو گے۔۔۔۔۔ ڈوبتے لہجے میں پوچھا گیا تھا چہرے کی حالت خطرناک حد تک پیلی پڑ گئی تھی وہ جس ڈر سے راتوں کو سو پاتی تھی آج وہ ڈر حقیقت بن کہ سامنے کھڑا ہوا تھا۔

www.kitabnagri.com

منال۔۔۔۔۔ منال۔۔۔۔۔ اس کی طبیعت دیکھ کر وہ گبھرا گیا تھا تھوڑا سا آگے ہوتے اس کا چہرہ تھپتھپایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ت۔۔۔ تم۔ تم اتنے بے حس ہو جاؤ گے اپنے بچے کی پیدائش کے بعد مجھے چھوڑ دوں گے۔۔۔ کیا تمہیں مجھے پہ ترس بھی نہیں آئے گا تم یہ باتیں کر کے میری سانسیں چھین رہے ہو میرا دل چھلنی چھلنی کر رہے ہو۔۔۔! تم اتنے بے حس کیسے ہو سکتے ہو حسنا۔۔۔ وہ اس کے کالر کو پکڑتی بچوں کے انداز میں کہتی ہچکیوں سے روتی اسے پتھر کا کر گئی تھی۔۔

پتہ ہے ایک عورت جب ماں بنتی ہے تو وہ تخلیق کے مراحل سے گزرتی ہے وہ اپنے اندر ایک نئی جان کو پال رہی ہوتی ہے۔۔۔! ایک انسان کے اندر دوسرے انسان کا جنم لینا بہت مشکل ہوتا ہے۔۔!

میں ان آٹھ مہنیوں میں ایک بھی رات سکون سے سو نہیں پائی کیونکہ میرے اندر کے ڈر نے مجھے سونے نہیں نہیں دیا کہ تم مجھ سے میری اولاد چھین لوں گے تمہارا یہ بچہ میری رگ رگ سے خون چوس رہا ہے میں اندر سے ختم ہو رہی ہوں۔۔۔ میں سوچتی ہوں اس کو پیدا کرنے کے بعد تم اسے مجھ سے چھین لو گے تو میں سکون سے کیسے رہوں گی۔۔۔؟ میں کیسے جیوں گی۔۔۔؟ میرا یہ ڈر مجھے سونے نہیں دیتا کہ میں اپنی اولاد کہ بغیر کیسے رہوں گی تم تو آسانی سے کہہ دیتے ہو۔۔۔ مجھے یہ بچہ دے دینا پھر جہاں مرضی رہ لینا۔۔!

Posted On Kitab Nagri

مگر ایک ماں اپنے بچے کے بغیر کیسے رہ سکتی ہے اس کی ممتا کو سکون نہیں آتا کبھی سوچا ہے تم نے۔۔۔ میں اپنے آپ سے اتنی خوفزدہ رہنے لگی ہوں کہ مجھے ایسے لگتا ہے جیسے کچھ ہو جائے گا۔۔۔

اس حالت میں تو شوہر بیوی کا خیال رکھتا ہے۔۔۔ بیوی کو شوہر کی توجہ اور نرمی کی ضرورت ہوتی ہے جن راتوں میں مجھے تمھاری ضرورت تھی ان راتوں میں وحشتوں میں رہی ہوں۔۔۔ آٹھ مہینے سے یہ میری رگ رگ سے جڑا ہوا ہے تم ایک دم سے اسے چھین لو گے تو میں کیا جی پاؤں گی۔۔۔!

ایک عورت جب بچے کو جنم دیتی ہے تو اس نے سر پہ کفن باندھ رکھا ہوتا ہے فرض کرو حسناں بخت تمھارے بچے کو جنم دیتے میرے سرہانے کھڑی یہ بے رحم موت جیت جائے اور زندگی کی ہار ہو جائے۔۔۔! وہ یہ اتنی بے رحمی سے کہہ رہی تھی جیسے اسے زندگی جینے سے سروکار نہ ہو۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ا۔۔۔۔۔ الل۔۔۔ اللہ نہ کرے اس کی بات سن کر اسکا لہجہ ڈگمگا گیا تھا وہ جو اپنے لفظوں کے نوکیلے خنجر سے اسے زخمی کر رہا تھا اب وہ خنجر اس کے ہاتھ میں تھا اسے لگا کہ وہ خنجر منال نے بہت بے رحمی سے چلایا تھا

وہ باؤل سائیڈ پہ رکھتا کھینچ کر اسے خود سے لگا چکا تھا وہ کچھ کہنے کے قابل ہی نہیں رہا تھا اسے لگا کہ وہ تو وہ خود اس سے علحیدگی کے لیے بد تمیزی کر رہی تھی اس لیے وہ اس سے ہرٹ کر گیا تھا۔

اس وقت آپ کو آرام کی ضرورت ہے۔۔۔۔۔؟ اسے خود سے علحیدہ کرتا اس کے پاؤں سے جھک کر شوز اتارے تھے اس کے پاؤں کافی زیادہ سوج گئے تھے۔۔۔!

حسنال نے اسے صبح سے بازوں میں بھر کہ بیڈ کراؤن کے ساتھ بیٹھایا کہ پیچھے سے باؤل اٹھا کہ پھر سے چچج میں بھر کے اس کے سامنے کیا اور اب کی بار دوسرے ہاتھ سے اسکا منہ کھول کہ کھلایا تھا پھر وہ اسے کتنی دیر کھلاتا رہا تھا حسنال کو سمجھ لگ گئی تھی اس نے اپنے غبار نکال لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

بس۔۔۔ اس نے مزید کھانے سے انکار کیا تھا تو اس نے گلاس میں جو س نکال کہ اس کے منہ سے لگایا تھا جو وہ آہستگی سے پینے لگی تھی اس نے پی کر گلاس سائیڈ ٹیبل پہ رکھنا چاہا تو حسنا نے اس کے ہاتھ سے گلاس لے کر خود رکھا تھا۔

اب لیٹ جائیں۔۔۔۔ یہ نہ ہو پھر مجھے ہی سلانا پڑے اور میرا سلانا شاید آپ کو پسند نہ آئے وہ اس کے گالوں اپنے انگوٹھے کو سلاتا نرمی سے بولا تھا۔

منال یہ سنتی جلدی سے لیٹی تھی کہ کہیں وہ اسے سلانے ہی نہ لگ پڑے۔۔۔۔! وہ جلدی سے لیٹی تھی حسنا نے اس کے اوپر کمفرٹ درست کرتا اپنے کپڑے نکال کہ اٹھاتا فریش ہونے چلا گیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ پل بعد وہ واپس آیا تو وہ سوئی ہوئی تھی وہ اس کے پاس بیٹھتا اسے دیکھنے لگا تھا وہ کتنی دیر اسے دیکھتا رہا پھر اس کی ٹھنڈی پیشانی پہ لمس رکھا اور کتنی دیر تک ایسے محسوس کرتا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میں بھی راتوں کو سو نہیں پایا کہ میرے بچے کی ماں مجھے چھوڑ کہ چلی گئی ہلکا سا منہ اٹھا کہ اپنی بے چینیاں اسے سنائی اور پھر سے اسکی پیشانی پہ لب رکھے تھے وہ اس کے لفظوں کی وجہ سے دل میں بہت پریشان تھا مگر یہ الجھن اسے اندر ہی اندر کھائے جا رہی تھی آنکھوں سے ٹوٹتا ہوا آنسو اس کے ماتھے پہ گرا تو منال نے اس کا گریبان پکڑ لیا حسنا نے حیرت سے دیکھا مگر وہ سوئی ہوئی تھی ایک اُداس سی مسکراہٹ اس کے چہرے پہ پھیلی تھی وہ کمفرٹ اٹھاتا اس کے پاس لیٹا اور اس کی شال کی گرہ کھولی اور اتار کہ سائیڈ پہ رکھی مگر جیسے ہی نظر اس کے بالوں پہ پڑی تو وہ بے یقینی کی کیفیت میں دیکھنے لگا تھا جن بھورے بالوں سے اسے عشق تھا کئی کئی جگہ سے کٹے ہوئے تھے آج وہ بھورے بال اسے رولا گئے تھے

وہ لڑکی کتنی صابر تھی اسے نہیں پتہ تھا اس کی یہ حالت کس نے کی تھی وہ تو سمجھتا تھا کہ وہ اپنے ماں کے ساتھ خوش تھی مگر اس نے تصویر کا ایک رخ دیکھا تھا دوسرا رخ ابھی نہیں دیکھا جو کہ بہت اذیت ناک تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے بالوں پہ لب رکھتے خود کو صبر کی حدوں میں کھڑے پایا تھا مگر بھی ایک باغی
آنسوؤں نکلتا اس کے بالوں میں جذب ہوا تھا۔۔۔۔!

منال کی آنکھ سر کے بھاری پن پہ کھلی تو اس کے سر کو اپنے سر کے ساتھ جڑے دیکھا تو
آنکھوں کی پتلی پھیلی دیکھی تھی یعنی وہ اس کی ماں کا راز جان جائے گا۔۔۔۔؟

کس نے کیا ہے سب۔۔۔۔۔ مجھے سچ سچ بتانا منال۔۔۔۔۔؟ اس کی آنکھ کھلی دیکھی تو اس
کے سر پہ ہاتھ رکھتے اس نے بہت اذیت سے پوچھا تھا۔۔۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کک۔۔۔۔ کس نے کیا ہے حسنا اس کے سر کو سلاتا نرمی سے بولا تھا وہ اس کے سر پہ
انگلیاں پھیرتا اس کے بھورے بالوں کو اپنے انگلی میں پھنسا رکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

حسنال۔۔۔۔۔ ام۔۔۔۔۔ امی۔۔۔۔۔ وہ ٹوٹے پھوٹے لہجے میں بولی تاکہ اسے بتا سکیں اس کی ماں اسے چھوڑ کر جا چکی ہے وہ اس کے ہاتھ اپنے بالوں سے ہٹاتی پیچھے ہوتی ہلکی سے اٹھی لیکن اس کے مضبوط حصار سے وہ مکمل اٹھ کر نہیں بیٹھ سکی۔۔۔

خ۔۔۔۔۔ خالہ نے یہ سب کیا یہ۔۔۔۔۔؟ خالہ نے آپ کو اتنی تکلیف دی ہے م۔۔۔۔۔ مجھے کیوں نہیں بتایا۔۔۔۔۔! میرے تھوڑے سے غصے کی وجہ سے گھر چھوڑ کر چلی گئیں۔۔۔۔۔ کچھ تو بتا کہ جاتیں ناراضگی، غصہ، کوئی تو رد عمل دکھا دیتی۔۔۔۔۔ خالہ نے آپ کو کہا اور آپ ان کے ساتھ چل پڑی تھی

دوسروں کی زندگیوں سے کھیل کر وہ تو مزے کر رہی ہیں انھوں نے ہم سب کی زندگیاں تباہ کر کے رکھ دی ہیں انھیں بھی تو سزا ملنی چاہیے اور وہ سزا کی مستحق ہیں منال۔۔۔۔۔! اور میں انھیں اس طرح آزاد نہیں چھوڑ سکتا تم مجھے اُن تک لے کہ جاؤ گی۔۔۔۔۔ چاہے وہ پاکستان ہے یا باہر۔۔۔۔۔! ان سے رابطہ کرنا اب میں تم چھوڑتا ہوں۔۔۔۔۔ تم مجھے گائیڈ کرو گی نہیں تو میں قانون کے ذریعے ان تک پہنچ جاؤں گا۔۔۔۔۔! وہ بھی اپنے حصے کی سزا کاٹیں گی تب

Posted On Kitab Nagri

انہیں کسی کی تکلیف کا پتہ چلے گی اس طرح تو وہ اور بھی کتنی زندگیوں کو خراب کریں گی
تم میرا ساتھ دو گی نہ وہ پیچھے ہوتا اٹھ بیٹھا لیکن جھک کر اپنا حصار قائم رکھا تھا۔۔۔؟

وہ صدمے کی کیفیت میں گھرا اس کے دل سے انجان کہہ رہا تھا جس کا دل ماں کے ذکر
اور پھر سے ان کے برے کو تک سن کر خون کے آنسوؤں رویا تھا تین مہینے سے آنسوؤں باغی
ہو گئے تھے وہ دل ہی دل میں یہ غم رکھ کہ گھٹ رہی تھی۔۔۔!

حسنال اُمم۔۔۔۔۔ امی۔۔۔۔۔ امی۔۔۔۔۔ امی یہ کہتے تھوڑی سی اٹھتی اس نے ہچکی لی اور شدت سے
اس کے سینے سے لگتی اتنے عرصے بعد اس کے دل سے لگتے وہ اس کے دل کو بڑی شدت
سے دھڑکا گئی تھی منال کا حصار اس کے گرد بہت سخت تھا جیسے وہ اسے چھوڑ کہ نہ چلا جائے
۔۔۔۔۔ وہ اس کی گردن میں سر دیئے ماں کی موت کا غبار نکال رہی تھی وہ تقریباً دس منٹ
اس کے گلے سے لگی روتی جیسے ماں کی موت آج ہوئی ہو۔۔۔۔۔! حسنال اس کے ہچکولے
کھاتے وجود کو سمیٹتا رہا وہ ٹوٹ ٹوٹ کر بکھر رہی تھی اور وہ سنبھالتے سنبھالتے نہ تھک رہا
تھا اس نے اسے علمیدگی سے آہستہ کیا تھا جو اسے اپنے اوپر گزری داستان سنا رہی تھی کہ

Posted On Kitab Nagri

کیسے اس کی ماں بیمار رہی۔۔۔ ان کی کنڈیشن کیسی رہی تھی اور وہ ساکت سا سنتا اسے تھپکتا رہا تھا۔

پتا ہے جس دن روشناس کو گولی لگی اس دن میں تمھاری باتوں کی وجہ سے ٹوٹ کر رہ گئی تھی تمھاری انا نے مجھے اندر تک مار ڈالا۔۔۔!

تم نے دماغ سے نہیں ناک سے فیصلہ کیا اپنی ناک عزیز ہو گئی تھی تمھیں۔۔۔! میرے گلے میں پھانسی کا پھندا ڈال کہ نہ گرہ کھنچی تھی نہ پھندا نکالا جس سے میری سانسیں چلنا بھی محال ہو گئی اور انھوں نے رکنا بھی گناہ سمجھ لیا تھا گرہ کھینچ جاتے کم از کم مجھے موت تو آجاتی۔۔۔۔۔! اور میں نے اپنے گناہ کا بہت بڑا کفارہ ادا کر لیا ہے حسنا۔۔۔! وہ بہت دکھ سے درد بتا رہی تھی۔۔۔!

www.kitabnagri.com

مجھے حیرت ہو رہی ہے منال کہ تم نے ان کے لیے خود کو فنا کر لیا انھوں نے تمھارے ساتھ اتنا برا کیا تمھاری زندگی کو تباہ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔۔۔ وہ ٹھیک ہو کہ تمھارے ساتھ پاگلوں والا سلوک کرتی رہیں اور میں سوچ رہا ہوں کہ پاگل ہو کر انھوں نے تمھارے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ سلوک کیا ہوگا... مگر پھر بھی تم پاگل جو ان کے لیے اتنی خوار ہوتی رہی۔۔۔! اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں رکھتا اس کی سوجی آنکھوں پہ لب رکھتا پیچھے ہوتا اس سے اپنے ساتھ لگا گیا تھا۔۔۔

ایک دفعہ میں نے ایک اسلامک بُک میں پڑھا تھا اس میں حضرت موسیٰ علیہ سلام کا اللہ سے ملاقات کا ذکر تھا جب حضرت موسیٰؑ کوہ طور پہ اللہ سے ملاقات کرنے جاتے تھے ایک دفعہ انھوں عرض کی کہ اے دو جہانوں کے رب کے تجھے مجھ سے بھی زیادہ کوئی پیارا ہے تیرا میرے علاوہ بھی کوئی دوست ہے۔۔۔۔۔؟

تو غیب سے آواز آئی اے موسیٰ: کہ فلاں بستی میں چلے جاؤ وہ چھوٹی سے بستی ہے اس بستی کے پہلے گھر کا دروازہ کھٹکھا لینا۔۔۔۔۔ اس گھر میں ایک شخص ہے میں میرے دل بہت کے قریب ہے وہ میرا محبوب ترین شخص ہے۔۔۔۔۔!

میں اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہوں۔۔۔؟ غیبی آواز سن کر حضرت موسیٰ علیہ سلام اس بستی کی طرف نکل گئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس بستی کے قریب تھکے تھکے سے پہنچے اور لوگوں سے پوچھتے پوچھتے وہ اس شخص کے گھر میں پہنچے تو دروازہ کھلا ہوا تھا دو (سور) باندھے ہوئے تھے ایک شخص جوڑے کو چارہ ڈال رہا تھا وہ اس جوڑے کو چارہ ڈال رہا تھا اور پیار سے کبھی ایک کو تھپکی دیتا کبھی دوسرے کے سر کو سلا رہا تھا۔۔۔۔!

حضرت موسیٰ علیہ سلام باہر کھڑے کھلے دروازے سے یہ ماجرا دیکھ کر حیران پریشان ہو گئے تھے وہ سوچ میں پڑ گئے کہ جس چیز کا نام تک لینے سے زبان ناپاک ہو جاتی ہے وہ اس شخص نے گھر میں پال رکھے تھے اور یہ شخص اللہ کو پیارا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔۔؟ انھوں نے دروازہ کو دستک دی اور وہ شخص ان تک آیا تھا حضرت موسیٰ غصے سے ان سے سوال و جواب کرنے لگ پڑے تھے تو اس شخص کا جواب سن کر وہ ان کی آنکھوں سے آنسوؤں گئے تھے۔۔

اس شخص کا جواب یہ تھا کہ یہ (سور) میرے ماں باپ ہیں سخت گناہ کی وجہ سے ان پہ یہ عذاب نازل ہوا ہے اور عذاب الہی کی وجہ سے ناپاک جانور بن گئے ہیں اے موسیٰ علیا سلام

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔! میرے تو ماں باپ ہیں ان کو بھوکا کیسے چھوڑ سکتا ہوں۔۔۔! مجھے تو پیدا کیا ہے پالا ہے۔۔۔! اگر یہ گناہ گار تھے تو ان کے گناہوں کا حساب تو اللہ لے گا میں کون ہوتا ہوں۔۔۔! ان سے حساب کرنے والا۔۔۔! ان سے رزق چھننے والا۔۔۔! ان کو بھوکا مارنے والا۔۔۔! اور اولاد کے بھی تو فرائض ہوتے ہیں۔۔۔! میں تو اولاد ہونے کا فرض نبھا رہا ہوں۔۔۔! اس شخص کا جواب سن کر حضرت موسیٰ علیہ سلام کے پاؤں تلے سے زمین سرک گئی تھی انھوں نے اس شخص سے معافی مانگی اور نادم ہوتے اس بستی سے نکل گئے تھے۔۔۔! واپسی پہ وہ اپنے رب سے بہت شرمندہ تھے انھوں نے جو اللہ کے بارے میں اندازے لگائے ان پہ شرمندہ تھے اللہ تو دلوں کے حال جان لیتا ہے۔۔۔!

وہ اللہ کی مصلحت نہیں جان سکے تھے کیونکہ ہر بات میں کوئی نہ کوئی مصلحت ضرور ہوتی ہے انسان بے شک جتنا بھی عقل مند ہو اللہ کی مصلحت نہیں سمجھ سکتا وہ شرمندہ ہوئے تھے جب وہ شخص اللہ کا محبوب تھا تو میں نہیں ہو سکتی۔۔۔! اور حسنال کیا پتہ اللہ مجھے ماں کی خدمت کی ہی بدولت بخش دے میں فرشتہ نہیں ہوں میں اچھی انسان بھی نہیں بن پائی۔۔۔! مگر اب مطمئن ہوں کہ چلو اب سب کا حساب مجھ سے برابر ہو گیا ہے۔۔۔! وہ اپنے کانپتے ہاتھ اس کے بیڑ پہ رکھتی اپنا درد سنا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

پتہ ہے آپ کی سچائی جاننے کے بعد میں نے آپ کو بہت برا سمجھا۔۔۔۔۔ دل کیا آپ کو طلاق دے دوں۔۔۔۔۔ یا پھر آپ کو مار دوں یا خود کو ختم کر لوں۔۔۔۔۔ جس رات آپ کی سچائی جانی کہ آپ نے اشنال نے کے ساتھ بہت برا کیا اس دن آپ کا چہرہ بہت کریہہ لگا۔۔۔۔۔! اس رات میں بہت اذیت میں رہا مجھے پتہ لگا کہ آپ بہت بری ہیں۔۔۔۔۔ پھر آپ کے کردار پہ کیچڑ اچھال کے پرسکون کرتا۔۔۔۔۔ آپ سے محبت شادی کے بعد ہوئی۔۔۔۔۔؟ اس سے شاید محبت کہوں یا ایمانداری۔۔۔۔۔! لیکن پھر آپ کا مسکرانا شرمانا بہت اچھا لگتا تھا لیکن بھائی کی طبیعت جس دن خراب تھی اس دن میں آپ سے کچھ بھی نہیں کہنا چاہتا تھا مجھے پتہ تھا آپ کی کوئی غلطی نہیں۔۔۔۔۔ پھر بھی غصے میں باتیں سنا دی آپ کو مگر پھر آپ کا بجھتا چہرہ بھی اچھا نہیں لگا میں تسلی دینا چاہتا تھا دل بہت چاہا کہ آپ کو سینے سے لگا کہ آپ کے ماتھے کو اپنے لبوں سے معطر کر کے ساری بے رونقی ختم کر کہ جاؤں مگر۔۔۔۔۔؟

www.kitabnagri.com

انا۔۔۔۔۔ ہائے یہ انا۔۔۔۔۔ اس نے گہرا سانس لیا پھر اس کے ہاتھوں کی انگلیوں کو چوم لیا تھا۔

آپ نے سہی کہا کہ واقعی میں نے اس انا میں نہ صرف آپکی بلکہ اپنی چلتی سانسیں بھی بند کر لی۔۔۔۔۔ یہ انا بہت ظالم چیز ہے یہ تباہ نہیں کرتی بلکہ بندے کو قبر میں اتار دیتی ہے اناؤں

Posted On Kitab Nagri

کے پرچم بلند ہو جائیں تو سر جھک جاتے ہیں لیکن ایک بات بتاؤں آپ ٹوٹ گئی ہیں بکھر گئی ہیں۔۔۔ لیکن آپ نے اس سفر میں اپنے رب کو پالیا ہے اس سے بڑی نعمت اور کیا ہو سکتی ہے۔۔۔۔؟

پتہ ہے جب لوہا شیشے کو توڑتا ہے تو اسے دوبارہ ایک کارآمد اشیا میں ڈھالتا ہے اسے نیا اور خوبصورت نقش و نگار دیتا ہے شیشہ کا وہ ٹوٹنے کا مرحلہ بہت عجیب ہوتا ہے لیکن جب وہ خوبصورت بنتا ہے تو پھر لوگ ستائش سے دیکھتے ہیں کہ بنانے والے نے کیا کمال کیا ہے۔۔۔؟ اس شیشے پہ جو ضربیں لگتی ہیں یہ وہ شیشہ ہی جانتا ہے کہ وہ کیسے دوبارہ بنایا گیا ہے وہ بندے کو پیدا تو ایک بار ہی کرتا ہے لیکن وہ انسان کو بناتا بار بار ہے موبائل میں اگر وائرس آجائیں نہ تو ہم ری سیٹ کرتے ہیں کہ ہمارا موبائل ٹھیک رہے۔۔۔ اسی طرح جب اللہ کے بندے کے دل میں وائرس آجائے نہ تو وہ رب غم سے جوڑ کہ اس بندے کو ری سیٹ کرتا ہے۔۔۔۔

میرے عمل سے لوگوں کے عمل سے تم نئی اور ٹوٹ کر بنی ہو منال جتنا وقت نے تمہیں توڑا ہے اتنا ہی تمہارے رب نے تمہیں خوبصورت بنایا ہے۔۔۔۔! تمہارا یہ ٹوٹنے کا مرحلہ

Posted On Kitab Nagri

جتنا تکلیف وہ تھا لیکن اس سے اس بنانے والے نے تو تخلیق پہلے ہی بہت خوبصورت بنائی تھی لیکن اس عظیم رب نے پھر تمہیں سمجھنے کی آنکھ عطا کی ہے جو ہر کسی کی نہیں ہوتی۔۔۔؟ تمہارے رب نے تمہیں سب کی نظر میں معتبر کیا ہے۔۔۔! تم میری نظروں میں سر بلند ہو گئی ہو بھورے بالوں والی بلی۔۔۔! وہ اسے آپ اور تم سے نوازتا آسمان پہ بیٹھایا گیا تھا۔۔

پتہ ہے تم میری زندگی کا وہ حسین خواب ہو جسے میں بار بار دیکھنا پسند کروں گا جو ایک دفعہ آیا تو میں آنکھیں کھولنا نہیں چاہوں گا تم اوجِ کاملیت کی بلندیوں کو چھو گئی ہو منال۔۔۔۔ یہ کہتے ہوئے جھک کہ وہ اس کے دل کے مقام لب رکھتا اس کی ساکت ڈھرکنوں میں طلال مچا گیا تھا آج پورے سات ماہ بعد اسکا یہ لمس اس کو لرزانے پہ مجبور کر گیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

حسنال۔۔۔ اس نے پکارا اور اس کے سر پہ ہاتھ رکھا اپنی ڈھرکنوں پہ اس شخص کا پاکیزہ لمس وہ بری طرح گبھرا گئی تھی اس کا سانس بند ہونے لگا وہ ہیچھے نہیں ہٹ رہا تھا اس کا چہرہ بلش کرنے لگ پڑا تھا حسنال نے پیچھے ہو کر اس کے چہرے کی لالی دیکھی تو ایک طلسم زدہ مسکراہٹ اس کے چہرے پہ پھیل گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہائے ہائے۔۔۔۔۔ بلش کر رہی ہیں آپ۔۔۔۔۔! حسنال بخت نے اس کے گال کے ساتھ اپنا گال رب کیے تھے تو وہ اپنے گال سے اس کے گال ہٹاتی اس کی ہلکی بڑھی داڑھی پہ لب رکھ گئی تھی اور کتنی دیر اسے محسوس کرتی رہی تھی اس شخص کی گفتگو اس کے سمجھانے کا انداز سے وہ تو جیسے اس کی اسیر ہو گئی تھی۔۔۔

میں نے تہجد آپ کے ساتھ ادا کرنی ہے اس لیے کہ میں اپنے اللہ کا شکر ادا کروں گا لیکن ابھی تو بارہ بجے ہیں۔۔۔۔۔ وہ اس کا سر اپنے کندھے پہ رکھتے اس کے ہاتھوں میں ہاتھ پھنساتا ہوا بولا تھا۔

حسنال۔۔۔۔۔ وہ جو اس کو خاموش سا بیٹھا محسوس کر رہا تھا اس کی ہلکی سی آواز سنی تھی۔۔۔

جی صدقے۔۔۔۔۔ وہ فٹ سے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج اگر میں تمہارے ساتھ نہ آتی مطلب میں تمہیں چھوڑ کے پھر سے بنختی اماں کے ساتھ چلی جاتی پھر تم کیا کرتے۔۔۔۔؟ منال نے اس کے کندھے پہ ناک رگڑتے معصوم سے لہجے میں سوال کیا تھا جو اب فون پہ کوئی کسی دوست کو ٹائپنگ کر رہا تھا وہ اس کے معصوم سا سوال سن کر مسکرایا تھا۔

تو میں شکرانے کے نفل ادا کر کے دوسری شادی کر لیتا۔۔۔ اور میں نے کیا کرنا تھا وہ مصنوعی غم سے اس کے ویران چہرے پہ مسکراہٹ لانے کی خاطر بولا جب منال کے نازک ہاتھوں کا مُم کا اس کی گردن پہ بڑا سخت لگا تھا مگے کے ساتھ ہی منال کی ہلکی مدھر سی ہنسی کی آواز آئی تھی۔۔

میں نے تمہاری ٹانگیں توڑ دوں گی اگر دوسری شادی کا سوچا بھی تو۔۔۔! اپنی جھانسی کی رانی کو اتنے اچھے موڈ میں آتا دیکھ کر اس نے اپنے رب کا شکر ادا کیا تھا کہ وہ آخر کار اس کے چہرے پہ مسکراہٹ لانے کے لیے کامیاب ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

منال پر سکون ہو کر ایزی ہو کر لیٹی اس نے حسنا کے گرد بازوؤں باندھے اور تقریباً لیٹی اس کے سینے پہ سر رکھ کہ مانو اور بختی اماں کے متعلق سنانے لگی تھی۔۔۔

وہ مانو کا بتاتی رہی اور مسکراتی رہی۔۔۔ آخر حسنا کی قربت میں اسے باتیں کرتے کرتے وہ سو گئی تھی حسنا نے جھک کر اس کے ماتھے پہ لب رکھے تھے آج اس نے ساری رات اسے دیکھ کر گزارنی تھی اسے پتا تھا کہ منال بہت کچھ سہہ آئی تھی اس کی چھوٹی اس پہ گراں گزری تھی لیکن وہ منال تو جیسے مر گئی تھی یہ منال بہت اچھی تھی ایک ٹھوکر اس کی چال سیدھی ہو گئی تھی۔۔

شام سورج کو ڈھلنا سکھا دیتی ہے۔۔۔!

شمع پر اونے کو جلنا سکھا دیتی ہے۔۔۔!

گرنے والے کو تکلیف تو ہوتی ہے۔۔۔۔۔!

مگر ٹھوکر انسان کو چلنا سکھا دیتی ہے

حسنا اس کو دیکھ کر اپنے اپنے والے کل کو سوچنے لگا مگر کل بھی کبھی آئی۔۔۔ کل دیکھتا کون ہے۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

بابا یہ لے لیں چاچو کی ساری پراپرٹی کے کاغذات۔۔۔۔! یہ منال اور اشال کے نام آدھی آدھی ہے آپ ان کے سگنچر کراؤ لیجئے گا میں خود یہ کام کر لیتا لیکن رات کو جاب پہ جانا ہے پھر فلیٹ پہ ہی رہوں گا طلحہ اینڈ سنز کمپنی کے ساتھ میٹنگ ہے میری اس کے بعد شاید اور بھی دن لگ جائیں ایک کیس بھی ہے۔۔۔ شاید منتہ بھی لگ سکتا ہے۔۔۔ وہ سنجیدگی سے کہتا سب کو آگاہ کر رہا تھا۔۔۔ اس کی بات سنتی اشال کی جان مٹھی میں آگئی تھی وہ سوچتی رہ گئی کہ وہ اس کے بغیر اتنے دن کیسے رہے گی۔۔۔ وہ اُداسی سے اس کی طرف دیکھنے لگ پڑی کہ وہ اس کی طرف دیکھے گا۔۔۔ لیکن اس کا سارا دھیان بابا کو سمجھانے پہ تھا وہ اُداس اُداس نظروں سے اسے دیکھتی رہی تھی۔۔۔

اوکے بابا میں چلتا ہوں۔۔۔۔ اشو میرا سوٹ کیس تیار کر دینا مجھے رات کو نکلنا ہے وہ اس کے سوتے کو دیکھ کر بھی نظر انداز کرتا نکل گیا تھا جبکہ اشال نے اس کے پیچھے جانا چاہا مگر پھر ساروں کی موجودگی میں بے دلی سے کھانا کھانے لگی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ضروری پریزٹیشن بناتا رہا پھر نیٹ آن کر کے آگے فار وارڈ کیا تھا وہ جلدی سے اٹھا تھا کیونکہ اس نے پھر حیدر باد کے لیے نکلنا تھا اس لیے سوچا کہ وہ تقریباً آٹھ بجے تک نکل جائے گا اس لیے باہر نکلا تھا اور گھر کے لیے نکل گیا تھا۔

وہ جتنا جلدی نکلنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن اتنی ہی دیر ہو رہی تھی ٹریفک جام ہونے کی وجہ سے گاڑی پھنسی ہوئی تھی جب اس نے ایک دس سالہ بچے کو دیکھا جس نے گجرے اٹھا رکھے تھے گجروں کو دیکھ کر یکدم سے اس کی نگاہوں میں اشال کا خفا خفا چہرہ گھوما تھا۔۔

چھوٹو۔۔۔۔۔ اس نے شیشہ نیچے کیا اور اسے پکارا تھا۔۔

جی صاحب۔۔۔۔۔ وہ بچہ قریب آ کے اس کے پاس کھڑا ہو گیا تھا۔

یہ کتنے کے ہیں۔۔۔۔۔؟ اس نے پوچھا وہ اسے بہت پسند آ رہے تھے!....

سر پچاس روپے کی جوڑی ہے۔۔۔۔۔ اس بچے نے سادگی سے جواب دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

روشنال نے اسے اپنی پاکٹ سے پانچ سو کا نوٹ دیا اور وہ وہ گجرے لے لیے تھے۔۔۔

صاحب۔۔۔ یہ تو ب۔۔۔ بہت زیادہ ہیں۔۔۔ اس بچے نے واپس دینے چاہے تھے۔۔

یہ میری محبت کے آگے بہت کم ہیں اور آج تو ویسے بھی ناراض ہی ہوگی وہ یہ کہتا مسکرایا اور اسکا گال تھپھاتا ونڈو کے شیشے اوپر کر لیے تب تک ٹریفک پہ سنگنل دیکھتا گاڑی سٹارٹ اور گھر کی طرف نکلا تھا۔۔



السلام علیکم۔۔۔۔۔!

وہ گھر پہنچا تو سب کھا رہے تھے اور سب حسنا کو کوئی بات سمجھا رہے تھے آغا جان اور منال نہیں تھے باقی سب وہیں تھے وہ ان کے ساتھ چیئر کھسکا کہ بیٹھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں حسنا کی اچھی سی دھلائی ہو رہی تھی تہینہ بیگم بہت غصے حسنا کو سمجھا رہیں تھیں۔۔۔

امی کیوں اس کو ڈانٹ رہی ہیں بچارے کو۔۔۔؟ پہلے ہی بیوی سے دور رہا ہے۔۔۔! روشنا نے ہنس کر اس کو بچانا چاہا تھا۔

تو کیوں نہ ڈانٹوں۔۔۔۔۔ یہ نہ منال کو باتیں سناتا اور نہ وہ ہمیں چھوڑ کہ جاتی تہینہ بھی اسی وجہ سے منال کو لے کہ گئی تھی میری بہن بھی مجھ سے دور ہو گئی ہے۔۔۔! تہینہ بیگم بہت زیادہ خفا ہو رہیں تھیں۔۔۔

تو آپ کو نہیں پتہ۔۔۔؟ انھوں نے ہمارے ساتھ کیا کیا نہ کیا۔۔۔۔۔ کبھی سوچا ہے آپ نے۔۔۔؟ پہلے انھوں نے میرے ساتھ جو کیا ہے وہ آپ بھول گئی ہیں سوری امی۔۔۔۔۔ لیکن وہ آپ کی بہن ہے تو ہم آپکے بیٹے ہیں آپ پھر بھی ان کو ڈیفنڈ کرتی ہیں آپ کو نہیں پتہ انھوں نے اشنا کو لے کر اتنی غلط فہمی ڈالی ہے۔۔۔! روشنا واضح لفظوں میں

Posted On Kitab Nagri

ماں سے مخاطب ہوا تھا اس کے آگے کھانا رکھتی اشال ان سب کی بحث رہ تھی مگر خاموش تھی۔

تو تمھاری اپنی آنکھیں نہیں تھیں وہ گناہ گار تھی تو تم بھی دودھ کہ دھلے نہیں ہو۔۔۔ جو سب کچھ تم نے اشال کے ساتھ کیا ہے۔۔۔؟ سب کچھ علم ہے مجھے میں اگر بولتی نہیں تو اسکا یہ مطب ہرگز نہیں کہ میں گونگی یا اندھی ہوں۔۔۔! مجھے سب پتہ ہے جو تم نے اس معصوم کے ساتھ کیا ہے۔ انھوں نے اشال کو اشارہ کیا تھا۔

ان کی بات سن کر روشال کا چہرہ ضبط سے لال ہوا تھا یہ طعنہ سیدھے اس کے دل پہ لگا تھا اس کو ماں کی بات سن کر اتنی تکلیف ہوئی وہ بیان نہیں کر سکتا تھا

www.kitabnagri.com

اس نے ایک نظر اشال پہ ڈالی اس کی دیکھ کر اشال کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا اور چمیر دکھلیتا اٹھ کھڑا ہوا تھا اور تن فن کھڑا کرتا نکل گیا تھا اشال اس کا لال چہرہ دیکھ کر سہم کر رہ گئی تھی اسے پتہ تھا کہ وہ اسے قصور وار سمجھ رہا تھا۔۔۔! وہ جلدی سے نکلی کہ وہ اسے غلط نہ سمجھ لے۔۔۔! وہ اس کے پیچھے لپکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سپر مین بات سنیں پلیز میری بات سنیں پلیز۔۔۔۔! وہ اس کے دورازہ بند کرنے سے دھکیلتی
اپنی صفائی دینے کی خاطر آگے بڑھی تھی۔۔!

کیا سنوں سب کچھ تو سن لیا ہیں۔۔۔۔ وہ الماری سے سوٹ نکالنے لگا۔۔!

مم۔۔ میں نے انھیں کچھ بھی نہیں کہا مجھے نہیں پتہ انھوں نے آپ سے ایسی بات کیوں
کی تھی۔۔

ہائے تو پھر انھیں الہام ہوتے ہیں۔۔۔۔! وہ تلخی سے مڑ کر یہ کہتے بولا پھر سے مصروف ہوا
تھا۔۔

سچی میں نے خالہ کو کچھ نہیں بتایا سپر مین وہ اس کے قریب گئی اور اس کے کندھے پہ ہاتھ
رکھ کر کہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میں بے شک دوبارہ سونے کا بھی بن کہ آجاؤں نہ اشال حاکم بخت۔۔۔۔۔ تو تم کئی نہ کئی اپنے ماضی کو گھسیٹ کے میرے سامنے کھڑا کر دو گی آج جو سن کہ آیا ہوں میں سمجھ گیا یہ بات۔۔۔ اس عمل سے تمہیں تو کچھ نہیں ہوا البتہ میں ضرور زخمی ہو گیا ہوں۔۔۔۔۔! تم نے کہا تھا کہ اب ہم ماضی کا ذکر نہیں کریں گے اب مجھے اندازہ ہو گیا ہے کہ عورت واقعی اپنے زخموں کو نہیں بھولتی۔۔۔۔۔! پھر چاہے مرد دودھ کا دھلا بھی کیوں ہو جائے لیکن عورت اسے پچھلے گناہ یاد کروا دیتی ہے۔۔

میں تم سے ناراض نہیں ہوں۔۔۔ لیکن اشال یہ میں نجانے کتنی دفعہ سن چکا ہوں۔۔۔ میں ٹوٹ جاتا ہوں کوئی نہ کوئی الزام لگا دیا جاتا ہے۔۔۔۔۔ پر خیر چھوڑو ان باتوں کو۔۔۔۔۔! میں آج جا رہا پھر شاید واپسی بھی مہینے بعد ہو۔۔۔۔۔! وہ یہ کہتا سوٹ کیس اٹھا کر جانے لگا تھا جب اشال اس کے جانے کا سن کر کمرے سے نکل گئی تھی۔۔

روشنال گہری سانس بھرتا کمرے سے سوٹ کیس اٹھا کر نکلتا نیچے آیا اور عجلت میں گاڑی میں بیٹھا تھا وہ جیسے ہے بیٹھا اس کا دھیان دوسری سیٹ پہ گیا تھا جہاں سر ٹکائے وہ بڑی معصومیت سے ٹک رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اشنال یہ کیا ڈرامہ ہے۔۔۔؟ وہ سختی اور کڑے تیور سے کہتا ڈیش بورڈ پہ ہاتھ مار گیا تھا

مجھے نہیں پتہ مجھے آپکے ساتھ جانا ہے۔۔۔! وہ ضدی ہو گئی تھی جیسے اس کے تاثرات سے کوئی فرق نہ پڑا ہو۔

اشنال اتر کہ کمرے میں جاؤ۔۔۔ مزید تماشہ مت بناؤ میرا۔۔۔ روشنال اس کی ضد سے غصہ آیا تھا

مجھے نہیں پتہ میں نے آپکے ساتھ جانا ہے۔۔۔ میں نے سوٹ بھی پیک کر دیے تھے صبح کہ میں آپ کے ساتھ جاؤں گی۔۔۔ سپر مین اگر اب آپ نے مجھ سے کہا تو میں چلی جاؤں گی مگر پھر میں کوئی چیز کھالوں گی۔۔۔ آپ میرا منہ بھی دیکھنے مت آئیے گا مہینہ چھوڑ کہ سال بعد آجائیے گا۔۔۔ لیکن میں وصیت نامے میں یہ لکھ کہ جاؤں گی کہ میرے شوہر کو ویڈیو کال پہ بھی میرے شکل دیکھنے کی اجازت نہیں ہے۔۔۔ روشنال نے مصومیت سے آنکھیں پٹیٹاتے کہا تھا وہ ایسے کہہ رہی تھی جیسے اس کے کفن دفن کا بندوبست کر دیا گیا ہو۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اس کی بات سن کر روشال کا دل کیا کہ وہ اپنا ماتھا پیٹ لے وہ اس ایمو شنل بلیک میلر کو دیکھتا رہ گیا تھا جس کی وجہ سے جھگڑا ہوا تھا وہ الٹا اس فساد کی جڑ کو ہی ساتھ لے گیا تھا۔۔ اس نے خاموشی سے گاڑی سٹارٹ کی تھی جبکہ اشال اسی میں خوش ہو گئی تھی کہ وہ کم از کم اسے ساتھ لے جانے پر تو راضی ہو گیا تھا۔

ان دونوں کو یہاں آئے ہفتہ سے زیادہ عرصہ ہو گیا تھا وہ رات کو خاموشی سے اس کے ساتھ کھانا کھا لیتا تھا مگر بات چیت تقریباً ہونے کے برابر تھی وہ ضد لگا کہ اس کے ساتھ تو آپچی تھی مگر اب وہ بہت اداس رہنے لگی تھی وہ کوئی بات کرنے کی کوشش کرتی تو آگے سے اس کا لہجہ سرد ہو جاتا وہ کچھ بھی کہنے سے پہلے دس بار سوچتی تھی وہ پھر سے اجنبی بن گیا تھا وہ ہی روشال جو اس کے ساتھ پہلے جیسا لا تعلق سا تھا اس کی بات تک نہیں سنتا تھا شاید بڑی امی کی باتوں سے بہت زیادہ ہرٹ ہو گیا تھا لیکن آج وہ سہی

شام کا وقت تھا اشال کو اس کا بہت زیادہ انتظار تھا کہ وہ آج اسے ہر حال میں منالے گی ناراضگی ہوتی ہے مگر اتنی بھی کیا ناراضگی کہ وہ اس کی بات سننے تک کا روادار نہیں تھا آج سارہ آئی ہوئی تھی اُس سے تو جیسے ہی پتہ چلا وہ پہنچ گئی تھی ملنے کے لیے۔۔۔۔! وہ اشال کا

Posted On Kitab Nagri

دماغ ٹھکانے کے لیے آئی تھی کہ وہ خود کیوں نہیں اسے ملنے آئی اشنال اس کو ڈنر پہ بلانے کا سوچ رہی تھی لیکن سارہ نے خود اسے انویٹ کیا تھا وہ اپنے ہر بینڈ سعد کے ساتھ آئی اور وہ خصوصاً روشنال کو بھی کہہ کے گئی تھی اور روشنال آفس جانے سے پہلے کہہ دیا تھا کہ تیار رہنا ہم شام تک چلیں گے۔۔ روشنال نے اسے کہا تھا ہ تیار رہنا وہ اس لیے جلدی جلدی تیار ہو کہ بیٹھ گئی تیاری اس کوئی خاص نہیں تھی بس وہ خود مطمئن تھی سر پہ شال کیے وہ مطمئن سی لاونج میں بیٹھ گئی کہ وہ آئے تو اسے کسی بات کا بہانہ نہ ملا وہ کچھ دیر بیزاری سے پھرتی رہی پھر جا کہ کھڑکی کہ پاس کھڑی ہو گئی موسم کے دیکھ تو اس کے ویران دل پھوار پڑی تھی۔۔

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا شام کا غروب ہوتا سورج پہ گہرے بادل سایہ فگن ہو رہے تھے۔۔۔۔۔ نیچے میدان میں چھوٹے چھوٹے بچے بچیوں کو دیکھتی جو بارش ہونے کے ڈر سے گھروں میں بھاگ رہے تھی ہلکی بارش کی کن من ہو رہی تھی پھر دیکھتے ہی دیکھتے موسلا دھار بارش شروع ہو چکی تھی بارش کی بوندیں اس پہ گری تو وہ اچھی خاصی بھیگ چکی تھی وہ اچھی خاصی بھیگ چکی تھی مگر اس بارش کی دیوانی کو تو پرواہ نہیں تھی بارش اسی طرح زور شور سے ہوتی رہی وہ ایسے ہی کھڑی رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اچھی خاصی دیر بارش میں رہی اب ہوا کے ٹھنڈے جھونکوں سے وہ کپکا کر رہ گئی تھی
۔۔۔ وہ بہت وقت گزرنے کے باوجود بھی اسکا انتظار کرنے لگی تھی۔۔

روشنال اپنے آفس میں کام نیٹاتا رہا وہ کچھ دیر بیٹھا رہا کہ بارش جب تک رکتی نہیں ہے تب
تک وہ نہیں نکلے گا لیکن پھر اشال کا سوچ کر نکل آیا تھا جس وہ فلیٹ پہ پہنچا بارش اور تیز
ہو گئی تھی وہ جب تک گاڑی سے نکلا لاک کھولنے پہ وہ اچھا خاصا بھیگ گیا تھا۔

وہ اندر داخل ہوا تو ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرہ تھا لائٹ وغیری کچھ بھی آن نہیں تھا
پورے لاونج کمرے اندھیرے میں ڈوبے ہوئے تھا اس نے آگے بڑھ کر لائٹس آن کی تو
وہ تب تک کھڑکی سے ہٹی حال میں آچکی تھی روشنال نے حال کی لائٹ آن کی تو اشال کا
بھیگ سراپا اور مکمل حسن دیکھ کر وہ ٹھٹک گیا تھا وہ سنجیدہ سا چلتا اس کے مقابل آکھڑا ہوا
۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دھلے دھلایا منہ بنا کسی میک اپ یا آرائش کے بھی وہ اس کے مضبوط اعصاب کو جنبھوڑ کہ رکھ گئی تھی اس کا یہ روپ اس کے ہوش بھلایا گیا تھا رات کی خاموشی اور بارش کی تھال مچاتی بوندوں نے اس کے سنجیدہ اعصاب پہ ایک خوشگوار سا تاثر پیدا کر دیا تھا

اشال نے اس کی آنکھوں میں پرانے پیچان کے رنگ دیکھ کر اسے کے پاس سے ہو کر گزرنا چاہا جب اس نے ہاتھ بڑھا مضبوطی اور سنجیدے تاثرات سے اپنے ہاتھوں کو اس کے کندھے پہ جما کر اسے وہی فریز کر دیا تھا۔۔۔

اس کی آنکھوں کے بدلتے رنگ دیکھ کر اس کا دل اچھل اچھل کر باہر آنے لگا تھا اس کے بدلتے رنگوں سے خائف ہو کر وہ اپنی نگاہیں جھکا گئی تھی اس کی پلکیں تھر تھرانے لگیں اس میں اتنی ہمت نہیں پڑی کہ وہ نگاہیں اٹھا کر دیکھ لے۔۔۔۔! وہ تو ہر روپ میں ہی اس کی جان نکالنے کا فن رکھتا تھا۔۔۔

پلکوں کے ساتھ ہی لب بری طرح کپکا رہے تھے ماحول میں ایک سحر سا پیدا ہو گیا تھا۔۔ وہ چھوٹی موٹی سی کھڑی تھی اور وہ شخص اس کے اس انداز کو دیکھتا بے خودی کے عالم میں تھا

Posted On Kitab Nagri

اس کے کٹاؤ دار اس کے دل کو جکڑ رہے تھے اس کو ایسے لگا کہ اشال بخت جیسے کوئی خوبصورت تراشہ ہوا مجسمہ ہو۔۔۔! وہ بری طرح اسے اپنے میں جکڑ رہی تھی۔۔

روشنال نے آہستگی سے اس کا چہرے اپنے ہاتھوں میں لیا اور اس نازک لڑکی کو دیکھنے لگا تھا اشال بری طرح کانپ کہ رہ گئی تھی ایک تو سرد موسم دوسرا اس شخص کی قربت۔۔۔ دھڑ دھڑ کرتے دل اور جذبوں کی آواز سے گبھراتی وہ آنکھیں بند کر گئی تھی اس کی بند آنکھوں کو دیکھ کر ہی روشنال کا ضبط ٹوٹا تھا اس کی نیم موندی آنکھوں کو دیکھ کر وہ اسکے یا قوتی لبوں پہ کوئی تسلط جماتا ہی جب ماں کی آواز کانوں پہ آگئی۔۔۔ سارا طلسم ایک پل میں ٹوٹا تھا وہ ہوش میں آتا ایک دم پیچھے ہوا تھا اور نرمی سے اسے ایک طرف کیا تھا۔۔

تم نے اپنی کوئی تیاری کرنی ہے تو کر لو۔۔۔ میں تب تک خود فریش ہوتا ہوں اب کی بار سختی سے کہتا وہ اس کے پہلو سے گزر گیا تھا

اشال سوچتی رہ گئی کہ اسے بڑھ کہ اس کی کیا توہین ہونی تھی۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

وہ غصے سے کمرے میں غصے سے آئی تھی جو اپنے شوز اتا رہا تھا وہ اس کے پاس جاتی بیڈ پہ بیٹھی اور گریباں پکڑ لیا تھا۔

کیا سمجھ رکھا ہے آپ نے مجھے۔۔۔؟ کب سے کہہ رہی ہو نہیں بتایا میں نے تائی امی کو سنا آپ۔۔۔۔۔ روشال اس کو شیرنی بنا دیکھ کر ٹھٹک کر رہ گیا تھا۔۔۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کیا سمجھ رکھا ہے آپ نے مجھے۔۔۔۔؟ کب سے کہہ رہی ہو نہیں بتایا میں نے تائی امی کو سنا آپ نے۔۔۔۔۔ اس نے اس کے گریباں کو پکڑ کہ کھینچا تھا۔۔۔

روشال اس کو شیرنی بنا دیکھ کر ٹھٹک کر رہ گیا تھا اس نے حیرت سے اپنے گریباں پہ اس کے چھوٹے چھوٹے ہاتھ دیکھے تو اس کی ہمت اور جرات پہ وہ ششدر رہ گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اشو کیا بد تمیزی ہے یہ۔۔۔۔؟ اس نے اپنے گریباں پہ زور دار کھنچھاؤ محسوس کیا تو سچ میں غصہ آیا تھا اس نے اشال کا ہاتھ ہٹانا چاہا مگر اس کی گرفت مضبوط تھی۔

بد تمیزی یہ نہیں ہے بد تمیزی وہ ہے جو آپ میرے ساتھ کر رہے ہیں۔۔۔۔! اب کی بار اس کے سینے پہ مکا مارا تھا۔

اچھا تو کیا بد تمیزی ہے ذرا وضاحت سے بتانا۔۔۔۔ وہ اس کا ہاتھ پکڑتے سختی سے بولا تھا۔۔!

بد تمیزی یہ کہ بغیر سنے بغیر جج کیے تسلیم کر لیتے ہیں غلطی میری ہے۔۔۔ میری ایک نہیں سنتے جب آپ کا دل چاہے مجھے مارتے ہیں مجھے تنگ کرتے ہیں آپ کو پتہ ہے نا عشق کرتی ہوں آپ سے دیوانی ہوں آپکی تب ہی آپ کو غرور آجاتا ہے۔۔۔! قدر نہیں ہے میری آپکو۔۔۔ جس دن آپکو نہ دکھی نہ اس دن پھر ڈھونڈتے رہیں گا۔۔۔ یہ کہتے ہر نی جیسی نشیلی آنکھوں میں نمی چمکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا کہاں جاؤ گی تیاری پکڑو میں چھوڑ آؤں گا۔۔۔۔۔؟ اب کی بار وہ غیر مرئی زوایے میں اس کے چہرے کو عجب دیوانگی کی عالم میں دیکھتے ہوئے مزاحیہ سا بولا۔۔۔ سارا غصہ کئی دور جا کہ سویا تھا اس کے بال اس کے چہرے سے چپکے بال وہ ہوش کھونے لگا تھا اوپر سے اس کا پہلی دفعہ محبت کا خوبصورت اظہار وہ بے اختیار ہونے لگا۔

ہیں۔۔۔۔۔ تیاری کیوں پکڑوں میں کدھر جا رہی ہوں۔۔۔۔۔؟ اس کی نشیلی آنکھیں مزید پھیل گئی تھیں۔۔۔

خود ہی تو کہہ رہی تھی۔۔۔ اس کی پھیلی ہوئی آنکھیں دیکھ کر روشال کے چہرے پہ دھیمی سی مسکان نے احاطہ کیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نہیں۔۔۔ آپ تیاری پکڑیں اس دفعہ میں خود آپ کو دھکے مار کہ نکالوں گی ہر بار میں معصوم ہی کیوں۔۔۔۔۔!

میں تو اس لیے کہہ رہی تھی جب سڑکوں پہ بیٹھیں گے کپڑے پریس نہیں ملیں گے۔۔۔ شوز پالش ہوئے نہیں ملیں ناشتہ اور ڈنر نہیں ملیں گے پھر میں آپکو بہت یاد آؤں گی وہ اس

Posted On Kitab Nagri

کے سینے پہ انگلی بجاتی اتنی کانفیڈنس سے بولی کہ روشال کا غصہ بھاپ بن کہ اڑا وہ اس کی بہادری پہ عیش عیش کر اٹھا تھا اسکا اسے داد دینے کو دل کیا تھا وہ پہلی دفعہ جنگی طیارہ اپنے حق میں بولتی ہوئی دل کے قریب لگی تھی۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029ba700595)

Posted On Kitab Nagri

شرم تو نہیں آئے گی تمہیں لڑکی۔۔۔ شوہر کو گھر سے باہر نکالتے ہوئے۔۔۔ وہ نفی میں سر ہلاتے اس کے من موہنے کو دل میں اتارتا مصنوعی غم سے بولا تھا۔

بہت کرلی میں نے شرم۔۔۔ اب اور نہیں ایک سال سے اوپر ہو گیا آپ کو برداشت کرتے ہوئے اب بھی شرم کروں تو تف ہے مجھ پہ۔۔۔۔! وہ اس مکمل طور پہ اپنا غصہ نکال رہی تھی

واقعی میری زوجہ بہت بے شرم ہے۔۔۔۔؟ وہ اس کے ہاتھ کو پکڑتا سوالیہ انداز میں کہتا بیڈ پہ پھینکا اور اس کے اوپر سایہ فگن ہوا تھا اشغال کو تو سمجھ ہی نہیں آئی یہ اس کے ساتھ اچانک کیا ہو گیا صورتحال کچھ یوں تھی کہ وہ اس کے اوپر تھا اور نیچے دبی ہوئی تھی لیکن اس کو اپنے اوپر جھکے دیکھ کر ساری تیز طراری لمحے میں ہوا ہوئی تھی۔۔۔

یہ۔۔۔۔ یہ کک۔۔۔ کیا کر رہے ہیں آپ سپر مین۔۔۔۔ وہ مکمل طور پہ گبھرا گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتہ ہے مجھے بے شرم لڑکیاں زہر لگتی ہے لیکن ہائے بے شرم بیوی کا روپ ہی نرالہ ہے
محبت ہونے لگتی ہے وہ اس کے سر سے شال کو نکال کر سائیڈ پہ رکھتے بے باک لہجے میں
بولا تھا۔۔

پتہ ہے وائفی تم بہت حسین ہو اور خود کو ڈھانپ کہ رکھنا بھی بہت اچھی بات ہے لیکن ہر
وقت ڈھانپ کے رکھنا بالکل بھی اچھی بات نہیں ہے اور ایک اور بات میں ناراض تھا تو تم
نے مجھے منایا بھی نہیں میرا غصہ تو اسی پل ختم ہو گیا تھا جس لمحے تم ضد کر کے میرے ساتھ
گاڑی میں بیٹھی تھی۔۔! اب کی بار اس کا ڈوپٹہ بھی علحیدہ کیا اور اسکی گردن پہ جھک کر
وہاں پہ لب رکھے تھے وہ ایک ہفتے سے اس کو انور کر رہا تھا بقول اس کے کچھ تو حق بنتا
تھا نہ اسکا۔۔!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ۔۔۔ آپ ایسا کک۔ کچھ نہیں کر سکتے۔۔۔ روشال نے اس کے کندھے پہ لب رکھے تو
اسکی مری مری سی اور گبھرائی سی آواز سنائی دی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے سوچا۔۔ بیوی میں سے شرم کا پیمانہ ختم ہو گیا ہے اب شرم کے کچھ رنگوں سے روشناس کروایا جائے۔۔ اوپر اٹھ کر اس کے گال پہ لب رکھے تھے اس کی رنگت مکمل گلابی ہو چکی تھی۔

شکر ہے اب کچھ رنگ آیا ہے میری قربت کا۔۔ روشال اس کے چہرے پہ لالی دیکھتا بے باکی سے بولا تھا۔

ڈپپر کہیں کے اٹھیں میرے اوپر سے سانس بند ہو رہی میری۔۔۔! وہ اس کے سینے پہ مکے برساتی غصے سے بولی تھی۔۔

نہیں آج ہی تو میرے قابو میں آئی ہو اور ابھی کہاں سانسیں بند کی ہیں ابتداءً عشق ہے روتا ہے کیا آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا ڈیر وانفی۔۔! وہ اس کے بالوں کو سنوارتا مکمل گھیرے میں لیے اس کے کٹاؤ دار لبوں کو دیکھتے بے باکی کی حدوں کو چھوتے بولا تھا۔

اُس نے اس کے گال پہ زور دار چٹکی کاٹی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت ظالم ہوتی جا رہی ہو تم۔۔ اس نے اپنے گال کو ہاتھوں سے مسلا اور پیچھے ہٹا وہ جلدی سے اس کی قید سے نکلی تھی اپنا ڈوپٹہ اٹھا کہ اس کے ہاتھوں کو قابو کیا اور اس کے ہاتھ باندھے تھے روشنال خاموشی سے اس سے اپنے ہاتھ بندھواتا رہا اور اشال تو ایسے خوش ہو رہی تھی جیسے ساری طاقت اس میں ہی ہو اور روشنال اس کی خوشی دیکھ کر مسکرایا تھا۔۔۔

یہ سب اس لیے تھا اب میں میک اپ کروں گی اور آپ مجھے تنگ نہیں کریں گے۔۔۔! وہ خوشی سے اتراتی بولی اور نرمی سے اس کے گال پہ لب رکھے جہاں چٹکی کے نشان بھی تھے جبکہ روشنال اس کے لبوں کی نرمی کو محسوس کرنے لگا اس کی مصعومیت کو سوچ کر اس کے لبوں پہ بڑی معنی خیز مسکراہٹ تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ خوشی سے چلتی دوسرے کپڑے لے کر ہاتھ روم چلی گئی تھی کچھ دیر بعد وہ واپس آئی تو وہ اس کی لائی ہوئی سیاہ میکسی میں تھی روشنال جو بندھے ہاتھوں سمیٹ لیٹا اپنی بے بسی ظاہر کر رہا تھا ہلکے سے کھنکھارا اور اس کی توجہ اپنی جانب مبذول کروائی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب منہ بھی باندھوؤں کیا۔۔۔ وہ مڑ کر خفگی سے مڑتی بولی اور ڈوپٹہ اتار کہ سکون سے بلشر نکال کر آہینے کے سامنے ایسے کھڑی ہو گئی تھی جیسے اس کے منہ ہاتھ پیر آنکھیں سب کچھ بندھے ہوں۔۔۔ !

روشمال اس کو سر سے لے کر پاؤں تک دیکھ رہا تھا جو شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر چہرے کے زوایے بگاڑتی منہ پہ بلشر لگا لگا کہ اپنے چہرے کا ستیا ناس کر چکی تھی گال پنک اور گلابی کلر کے شیڈز سے وہ کسی اور دنیا لی باسی معلوم ہو رہی تھی پھیلے مسکارے سے چہرہ بگڑا بگڑا لگ رہا تھا۔

قسم سے زوجہ۔۔۔ صبح ایلین کا دوسرا ایٹم ہو۔۔۔ وہ بری طرح پریشان ہوئی جب اپنے پیچھے ہنسنے کی آواز آئی اس نے حیرت سے مڑ کر دیکھا تو وہ ہنسی ضبط کرنے کے چکر میں لگا ہوا تھا۔

ہائے ہنس لیں۔۔۔ بھنگرے ڈال لیں آپ تو مجھے بھوجو بنے دیکھ کر خوش ہو رہے ہوں گے نا۔۔۔ وہ غصے کے ملے جلے تاثرات سے بولی تھی

Posted On Kitab Nagri

جب شوہر کے ساتھ بد سلوکی کرو گی تو پھر اس طرح تو ہو گا اس طرح کے کاموں میں۔۔۔۔ وہ اب کی بار مزے سے مگر سنجیدہ لہجے میں بولا تھا۔۔۔

اور جو میرا شوہر کر رہا ہے میرے ساتھ۔۔۔ اس طرح ہنستے ہیں شوہر تو ہیلپ کرتے ہیں بیویوں کی۔۔۔! وہ منہ موڑتی اس کو دیکھتی منہ بسور کر بولی تو روشنال نے پھر سے چہرے کو سنجیدہ کیا تھا اس سے کوئی بھید نہیں اس طرح تو کمرے سے باہر ہی نکل جاتی۔۔۔!

تم نے خود مجھے باندھ کہ بالکل بے بس کر دیا ہےوائفی میں کیسے ہیلپ کر پاؤں گا۔۔۔۔ وہ سنجیدگی سے بولتا آہستگی سے بیڈ سے اتر ا اور ڈھیلی گرہ سے ہاتھ نکل لیے تھے۔۔۔

آپ ہیں ہی اسی قابل۔۔۔ وہ خفگی سے کہتی آئینے کو دیکھتی پھر سے اپنے بگڑے چہرے کو دیکھ کر ماتم کناں ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

جاؤ منہ دھو کہ آؤ میں خود ٹرائی کرتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ جو پریشانی سے اپنے چہرے کو دیکھ رہی تھی اپنے پیچھے اس کی بھاری اور گھمبیر آواز سنی تھی تو سہی معنوں میں گبھرا گئی تھی۔۔۔

آپ کو تو میں باندھ کہ آئی تھی یہ کک۔۔ ککس نے کھولا وہ اس کے ہاتھوں کو کھلا دیکھ کر گڑ بڑا گئی تھی۔۔

دیکھو۔۔۔۔۔ بھولنے کی بیماری تو نہیں ہے خود ہی کھول کہ آئی اور خود ہی کہہ رہی ہو کس نے کھولا ہے۔۔۔۔۔! روشنال بخت کے چہرے پہ ایک شیطانی مسکراہٹ آئی اب ہی تو اس نے تیر پھنکنا تھا اپنا حساب تو نکالنا تھا۔

مم۔۔۔۔۔ میں نے کک۔۔۔۔۔ کب کھولا۔۔۔۔۔ میں تو یہاں بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

یہ دیکھو۔۔۔۔۔ خود میرے ہاتھوں کو کھول کہ اب مکر کیوں رہی ہو زوجم کوئی بیماری ہی تو نہیں ہوگی۔۔۔۔۔ روشنال کا لہجہ قابلِ اطمینان تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ مخول کر رہے ہیں نا۔۔۔۔؟ اشال ایک دم سے اسٹول سے اٹھی تھی اور حیرت سے پوچھا تھا۔۔

لو بھلا میں کیوں مخول کروں گا میری عمر ہے مخول کرنے کی۔۔۔؟ تم جب میرے پاس آئی تو تمہارے پاؤں سے چھن چھن کی آواز آ رہی تھی۔۔۔ روشال چہرے پہ حد درجہ سنجیدگی لہجے لیے بولا تھا۔۔

ہائے اللہ لگتا ہے ان کے پاس کوئی چڑیل میرا روپ لے کہ آئی تھی گھنگرو پہن کہ۔۔۔ تائی امی ٹھیک کہتی ہے کہ مغرب کے وقت مجھے اکیلے اندھیرے میں کھڑا نہیں ہونا چاہیے تھا پر مجھ میں آتا تو کوئی جن آتا۔۔۔۔ لیکن چڑیل تو ان کے پاس آئی ہے یہ بھی تو پرفیوم لگا کہ نکل پڑتے ہیں نا۔۔۔ لگتا ہے کوئی میری شکل لے کہ آئی تھی۔۔۔

وہ بڑ بڑا رہی تھی اس کے لب ہل رہے تھے آواز اتنی اونچی تھی کہ روشال کو صاف سنائی دے رہی تھی اس کے چہرے پہ پھر سے مسکراہٹ آئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا کن سوچو میں گم ہو گئی۔۔۔۔۔ وہ اونچی آواز میں بولا تھا۔۔۔۔۔! وہ بری طرح ڈر گئی تھی ہواؤں کے ہولناک سنساتی ہوئی آوازوں سے اس نے آگے پیچھے دیکھا تو اسے واقعی یہ واقعہ سچ لگنے لگا تھا وہ بری طرح ڈر چکی تھی۔۔۔!

روشنال نے ہنس کر اسے دیکھا جو اب ڈر کے کمرے کو دیکھ رہی تھی روشنال کو مذاق مہنگا پڑ گیا تھا وہ جتنا بھی بہادر بن لیتی مگر اندر سے ویسے ہی ڈر پوک تھی ویسے ہی معصوم جو ہر چیز کو سچ مان لیتی تھی وہ خالی خالی نظروں سے دیکھا تھا اسے اپنی غلطی کا احساس بری طرح ہوا تھا اس نے تو صرف مذاق کی تھی لیکن وہ بری طرح کانپ رہی تھی۔۔

اشنال۔۔۔۔۔ اس نے نرمی سے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کہہ پکارا وہ چیخ کے اس کے گلے لگی تھی اس کی سانس بری طرح پھول چکی تھی وہ شدت سے اس کے ساتھ چمٹی اس کے دل کو دھڑکا چکی تھی روشنال اس کے لرزتے وجود کو دیکھتا رہا اس نے ڈر سے کس کے پکڑ لیا تھا۔۔

وہ اس کی کنڈیشن کو سمجھتا بازوؤں میں اٹھائے بیڈ پہ لے آیا اور اسے بیٹھایا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوری یار میں نے مذاق کیا تھا صرف۔۔۔۔! وہ اس کی کمر کو تھپکتا اس کے ماتھے پہ لب رکھتا
وضاحت دیتا پرسکون کر رہا تھا۔۔۔

میں خود ہی اپنے آپ کو کھولا تھا وہ تو صرف ڈرایا تھا تمہیں۔۔۔۔ روشال نے سچ بتایا تھا۔۔

ب۔۔۔۔۔ بہت۔۔۔۔ بہت۔۔۔۔۔ ب۔۔۔۔۔ برے ہیں آپ۔۔۔۔۔ اگر آج مجھے کچھ ہو جاتا
تو۔۔۔۔۔ وہ بری طرح لرز رہی تھی اس کے ہلکے سے مذاق نے اسے مکمل طور پہ لرزا کہ
رکھ دیا تھا اب بھی ڈر رہی تھی۔۔

چلو شاباش۔۔۔ جاؤ منہ دھو کہ آؤ میں تیار کرونگا۔۔۔۔۔ وہ اس کو خود سے علحیدہ کرتا اس
کے آنسو صاف کرتے بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہی۔۔۔ نہیں آپ میرے ساتھ چلیں۔۔۔ م۔۔۔ میں اکیلی نہیں جا رہی مجھے ڈر لگتا ہے اب اگر میں نے باہر آکہ کہا کہ آپ میرے پاس آئے تھے تو آپ نے تو یہ کہنا کہ میں کب آیا تھا۔۔۔۔؟

اس سے آپ کا تو کچھ نہیں جانا لیکن میرا اندر ہل جانا ہے آپ نے پھر میرا ترا نکال دینا ہے۔۔۔۔! اب میں آپ کو ساتھ لے کہ جاؤں گی آپ کے ہاتھ بھی گندے ہو گئے ہیں۔۔۔

وہ اسے تھامتا بیسن تک ساتھ لایا تھا اس کا چہرہ دھلوا یا۔۔ اور ٹاول سے پونچھتا باہر لایا تھا اور اسے سٹول پہ بیٹھایا تھا۔۔

اس کو میک اپ کرنے کا اندازہ نہیں تھا لیکن وہ اس کے ساتھ بچہ بنا ہوا تھا ڈریسنگ کے مطابق اس کا ہلکے سے میک اپ کیا اور پھر مسکارا لگا کہ پھونک ماری تو اشال مسکرائی تھی۔۔

شادی سے پہلے مرد سمجھتا ہے کہ وہ بہت طرم خان ہے لیکن شادی کے بعد بندے کی طرم خانی ساری منٹوں میں ضائع ہوتی ہے چھوٹے چھوٹے بیویوں کا نہ اٹھائے

Posted On Kitab Nagri

تو وہ غبارے جتنا منہ سو جا کہ بیٹھ جاتی ہے۔۔۔! اور مرد کو ایسے لگتا ہے جیسے اسے بہت بڑا گناہ سرزد ہو گیا ہو۔۔۔!

اب وہ اس کے سر پہ شال کرا رہا تھا اور ساتھ میں اپنا دکھڑا بھی رو رہا تھا اشال بہت بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

آپ بہت اچھے ہیں۔۔۔۔! وہ خود کو شیشے میں دیکھتی دیکھتی دل ہی دل میں خوش ہوتی کہہ گئی تھی۔۔۔۔

شکر ہے آدھے گھنٹے کی محنت کے بعد مجھے یہ سننے کو تو ملا کہ میں اچھا نہیں بہت اچھا ہوں۔۔۔ شکر یہ زوجہ یہ آپ کی اعلیٰ ظرفی ہے کہ آپ نے مجھے اچھا سمجھا۔۔۔! اب میں تیار ہولوں تو پھر چلتے ہیں۔۔۔۔! وہ یہ کہتا چلا سوٹ نکالتا نکلا تھا۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ آیا تو وہ آپنے میں کھڑے پر فلیٹ جوڑی لگ رہی تھی اشال نے آگے بڑھ اسے خود گھڑی پہنائی اور اوپر ہو کہ عقیدت سے اس کی کشادہ پیشانی پہ بوسہ دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جیسا بھی تھا لیکن اس کا ہمسفر تھا اور اسے اپنا یہ کھڑوس اور پرواہ کرنے والا شوہر بہت پسند تھا جو اس کے علاوہ کسی کو دیکھتا تک نہیں تھا وہ جب بدگماں ہوتا تو پھر بھی آنکھوں میں اپنے لیے محبت نظر آتی تھی بے شک اس کے سنگ حسین تھی۔۔۔



حسنال چینل والوں کی طرف سے آج جلدی آیا تھا وہ بانیگ سے اترا اور سب سے پہلے ایک میڈیکل سٹور پہ گیا تھا جو کہ بہت بڑا تھا اسے لگا کہ وہ شمیو اسے آرام سے مل جائے گا پیور سرسوں کا تیل بھی لینا تھا اپنے بھورے بالوں والی بلی کے بالوں کی اسے بہت ٹنشن تھی وہ بیوٹی کنسلٹنٹ کہ چکر لگا چکا تھا اس نے کچھ چیزیں لکھ کہ دی تھی تین منٹہ کا کورس تھا جو کہ اس نے اپنی نگرانی میں مکمل کروانا تھا اس نے ساتھ میں کچھ کا سمیکٹس کی چیزیں بھی خریدی تھی وہ پیچھے کنفوز سا کھڑا تھا۔۔

سرناؤ یو ہیلپ می۔۔۔ سلیزمین گرلز اس کی نظروں کو دیکھتے جلدی سے پروفیشنل انداز میں آگے بڑھی تھی۔۔

یہ کچھ چیزیں ہیں میم۔۔۔! چھوٹی سی پیج لسٹ اُس نے سلیزمین گرلز کو تھمائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تقریباً دس منٹ میں چیزیں لیتا وہ گھر کے کیے نکلا تھا وہ گھر آیا تو وہ پورے خشوع خضوع سے نماز پڑھ رہی تھی وہ اسے دیکھتا اس کے انتظار میں وہیں بیٹھا رہا تھا۔

یہ کچھ چیزیں ہیں آپ کے لیے۔۔۔۔! حسان جلدی سے اٹھا اور اسے سہارا دیا تھا اسے اٹھنے میں مسئلہ ہو رہا تھا۔

یہ کیا ہے۔۔۔۔؟ وہ جو نماز پڑھ کہ اٹھی تو حیرت سے اسے دیکھنے لگی جس کے ہاتھ میں کاسمیٹکس کی چیزیں لگی تھیں ابھی کچھ دن دن پہلے ہی تو وہ اس کے لیے فل گاؤن ٹائپ فراق اور حجاب لے کہ آیا تھا اور آج پھر کیا لے آیا تھا۔۔۔۔؟ وہ حیرت میں مبتلا ہوئی تھی

ادھر تو بیٹھیں نہ یار۔۔۔۔ زیادہ سوال و جواب مت کریں مجھے سے۔۔۔۔ وہ اسے ہاتھ سے تھامتا ہوا لے ڈریسنگ کے سامنے بیٹھے بیٹھایا گیا جو اسی ہی کے لائے ہوئے گھٹنوں تک آتے فراق اور سر پہ چادر کیے خود کو مکمل ڈھانپنے بہت پیاری لگ رہی تھی اس نے اس کے سر

Posted On Kitab Nagri

سے شال اتار کے ڈریسنگ ٹیبل پہ رکھی اور بیگ سے ایک بوتل سی نکال کہ اس کے ہاتھ میں تھمائی تھی اور پھر خود اس کے بالوں کو کیچر سے آزاد کیا اور پھر اس کے ہاتھ سے وہ بوتل لے کہ اس کے سر پہ سرسوں کے تیل کو ہتھلی پہ ڈالتا آننگ کرنے لگا تھا وہ نجانے کتنی دیر اس کے سر پہ مالش کرتا رہا۔۔ منال نے ایک نظر گھما کہ دیکھا جو گہری سنجیدگی اور غور و فکر سے ایک ایک بال پہ تیل لگا رہا تھا جیسے وہ الجبرے کے سوال تھا منال کو اس سے عقیدت ہوئی تھی وہ اسکا بہت زیادہ خیال رکھ رہا تھا حالانکہ وہ ان دنوں بیمار ہی تھی اس کے ہاتھ کے پرسکون لمس سے اس کی آنکھیں خود بخود بند ہو رہی تھی۔۔۔

ہائے اللہ یہ آئل تو زیادہ لگ گیا ہے۔۔۔ اس کی آنکھیں بند ہو رہی تھی جب حسانل کی فکر مند سی آواز سنائی دی تھی اس نے بمشکل آنکھیں کھول کر شیشے میں دیکھا تو سر میں کافی زیادہ تیل لگا ہوا تھا وہ تھوڑی دیر دیکھتی رہی جب وہ اس کے سامنے آکھڑا ہوا اور سر پہ مساج کرنا لگا وہ نیند میں اب جھول رہی تھی اس کو نیند میں ایک جھٹکا لگا تو پھر سے آنکھیں کھلی اب کی بار اس کو اپنے پاس کھڑا دیکھ کر سر اس کے سینے پہ رکھ اس کے گرد بازو باندھے اور سکون سے آنکھیں موند لیں تھیں

Posted On Kitab Nagri

حسنال چند لمحے اسے دیکھتا رہا جو اس کے ساتھ لگی ہوئی تھی اس کے آئل سے بھرے بال اس کی شرٹ خراب کر چکے تھے لیکن اس کو کوئی پروا نہیں تھی۔۔۔

وہ اس کے ساتھ لگی سوتی رہی۔۔۔!

منال اٹھ جائیں یا۔۔۔۔۔۔ یہ سر دھونا ہے آپکو۔۔۔۔۔! اس نے ہدایات دی تھی اس نے بمشکل اٹھا کہ اس کا سر دھلویا تھا

* * *

آدھی رات کا وقت تھا ہو کا عالم تھا سیاہ ہڈی پہنے وہ شخص اس کمرے کے پیچھے حصے کی جانب آیا تھا جیب سے ایک چھوٹا سا فون نکال کہ اس نے ایک چیپ لگائی اور بڑی راز داری سے بڑھتا ایک لیٹر نکالتا آگے بیچ چکا اور دروازہ کھول کہ وہ اس تہہ خانے نما کمرے میں آیا تھا۔۔۔

کیا حال ہے صاب۔۔۔۔۔؟ وہ اس شخص کے قریب پہنچا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور اس کی چٹیر کے دونوں اطراف ہاتھ رکھ کہ جھکا تھا وہ شخص مکمل ہاتھ پاؤں مار رہا تھا مگر سامنے کھڑے فریق پہ کوئی فریق پہ کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا۔۔

ہائے صاب اُم تو بھول گیا کہ آپ بول نہیں سکتے۔۔۔۔۔! خیر کوئی بات نہیں ہم بولا لیتا ہیں یہ کہتے ہی حسنا نے اس کے منہ سے کپڑا ہٹایا تھا اس نے عرفان درانی کو تین ماہ سے اس کال کو ٹھڑی میں رکھا ہوا تھا جس کا عالم کسی کو بھی نہیں تھا۔۔

مجھے یہاں سے جانے دو۔۔۔ اس کے پیسے تمہیں بہت زیادہ ملیں گے میں اپنی آدھی جائیداد تمہارے نام کروا دوں گا پر مجھے کھول دو میں چلا جاؤں گا کہتے ہو تمہارے پیروں میں گر کے معافی مانگ لوں گا۔۔۔ عرفان بہت بکھرے حلیے میں تھا وہ ساری شان و شوکت بہت دور کہیں غائب ہو گئی تھی۔۔

اور میں نے ان پیسوں کا کیا کرنا ہے تمہیں لگتا ہے کہ تمہارے پیسوں میں اتنی پاور ہے کہ وہ تمہیں بچالیں گی جتنی تم نے لوگوں اور معصوم بچیوں اور عورتوں کی عزتیں خراب

Posted On Kitab Nagri

کی ہیں تمہیں لگتا ہے تم بچ پاؤ گے۔۔۔ نہیں تم بچنے کے لائق ہرگز نہیں ہو۔۔۔! تمہیں
آج انجام تک پہنچانے آیا ہوں مسٹر عرفان درانی۔۔۔! پتہ ہے تمہاری بیٹی میری تعاقب میں
ہے۔۔۔! وہ اس کے گردن کو ہاتھوں میں لیے سفاکیت سے بھرپور لہجے میں بولا تھا۔۔۔

مم۔۔۔ میری بیٹی کو کچھ نہیں کہنا۔۔۔ اس کے ساتھ۔۔۔ کچھ مت کرنا م۔۔۔ مجھے مار ڈالو
۔۔۔ پھر میری بیٹی بہت معصوم ہے عرفان درانی جیسے گڑ گڑایا تھا۔۔۔

بیٹی نہیں دارنی بیٹیاں معصوم ہوتی ہیں۔۔۔ تمہیں اس وقت نہیں پتہ لگا جب دوسروں کی
بیٹیوں کو روندنا تھا اس وقت بے بسی کا نشان تمہارے چہرے پہ نہیں تھا لیکن مکافاتِ عمل
بھی کوئی چیز ہے یہ چہرے سے غرور چھین لیتی ہے مکافاتِ عمل کا چکر انسان کو بے بس
کر دیتا ہے وقت ایک جیسا نہیں رہتا وقت کا چکر الٹا ہو جاتا ہے۔۔۔ وقت ہیر پھیر کرتا ہے
اس لیے تو کہتے ہیں وقت سے ڈرو۔۔۔! جس وقت اپنی بیٹی کی عمر کی لڑکی کی عصمت کو
چھینا۔۔۔ اس وقت میں بہت بے بس تھا دل کیا تھا کہ تمہیں جلتے کوئلوں پہ گھیسٹوں
۔۔۔ تمہارے چہرے کو مسخ کر دوں۔۔۔ لیکن اس وقت۔۔۔۔۔ وقت میرا نہیں تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس وقت میری آزمائش کا وقت تھا۔۔۔ یہ کہتے ہوئے حسنا بخت کے ہاتھ سے لیٹر عرفان درانی کی گود میں گرا تھا۔۔

مم۔۔۔ مجھے م۔۔۔ مار دو میری بیٹی کو کچھ نہیں کرنا۔۔۔ مجھے الٹا لٹکا دو میرا منہ کالا کر دو۔۔۔ لیکن میری عنایہ کو کچھ نہیں کرنا وہ جیتے جی مر جائے گی۔۔۔!

سوچا تھا کہ اس کے ذریعے تم تک پہنچوں اس کو درد سے گزاروں تب تمہیں علم ہو کہ بیٹی کا درد کیا ہوتا ہے؟ لیکن پھر اپنی سوچ بھی گھٹیا لگی۔۔۔ کیونکہ بیٹی تو بیٹی ہی ہوتی ہے چاہے دشمن کی ہی کیوں نہ ہو اس کی عزت آگینے سے بھی نازک ہوتی ہے بیٹاں معصوم ہوتی ہیں ویسے میری زندگی کا اصول ہے عرفان درانی نفرت دشمن سے کرو لکن دشمن کی کمزوری سے ہرگز نہیں۔۔۔! وہ اس کے قریب سے ہٹتا ہوا بولا تھا۔۔۔

تم اپنا فون نکالو۔۔۔ میں کچھ کہنا چاہتا ہوں اپنی بیٹی اور معصوم لوگوں سے۔۔۔ اس کے کہنے پہ حسنا نے حیرت سے دیکھا اور فون جیب سے نکالا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

عناہ میرے بچے مجھے جینے کا کوئی حق نہیں ہے۔۔۔۔ میں قاتل ، زانی ، شرابی ، عزتوں کا لیٹرا ، دولت غبن کرنے والا

لوگوں ک حق مارنے والا۔۔۔۔۔ اربوں کھربوں کی جائیداد کا مالک تھا لیکن میری یہ دولت میری زندگی بچانے کے کام نہیں آئی۔۔۔۔۔ اب پتا چلا پیسے سے زیادہ اللہ کے انصاف میں طاقت ہوتی ہے میں انسان بے بس نہیں تھا میں باپ بے بس بن گیا ہوں۔۔۔۔۔! بس یہ سمجھ لو۔۔۔ تمہارا باپ اپنا قاتل خود تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ حسنا نے وہ چیز ریکارڈ کر لی ہے اسے ابھی بھی حیرت ہو رہی تھی کہ دشمن تو اپنا جرم مرتے دم تک تسلیم نہیں کرتا لیکن اس نے کیسے کیا پھر اس ویڈیو میں اس کا ہر اعتراف جرم تھا جو اس نے کیس میں شامل کرنا ہے ویڈیو تقریباً سات منٹ کی تھی۔۔۔۔۔!

www.kitabnagri.com

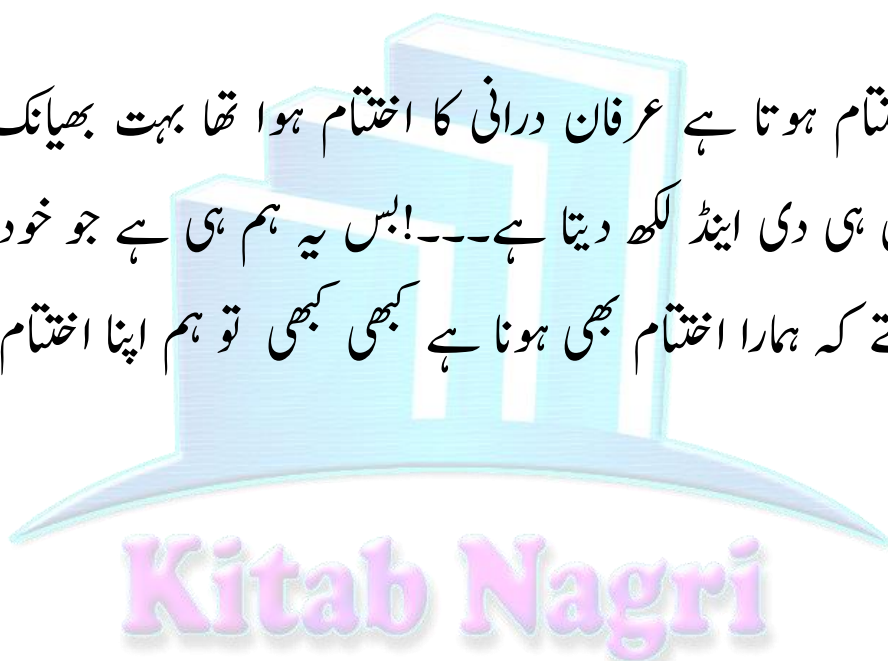
حسنا کا دھیان ویڈیو میں تھا جب اسے بُو آئی تھیں اس نے پیچھے پلٹ کہ دیکھا تو عرفان درانی آگ کی لپیٹ میں تھا وہ ساکت ہی تو رہ گیا تھا اس کا ارادہ یہ ویڈیو کورٹ میں دکھانے کا تھا کہ وہ عرفان دارنی کو گھسٹے گا مگر اس شخص نے تو خود کو خود ہی موت میں دکھیل لیا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔۔ وہ فون لیتا باہر نکلا تھا تاکہ فائر بریگیڈ کو کال کر سکیں۔۔۔۔! مگر تب تک دیر ہو چکی تھی اس کی چیخوں کی آواز آرہی تھی۔۔!

اندر عرفان دارنی کو آگ اپنی لیپٹ میں لے چکی تھی جبکہ باہر حسناں بخت کو سوچیں اپنی لیپٹ میں۔۔۔۔!

ہر چیز کا ایک اختتام ہوتا ہے عرفان دارنی کا اختتام ہوا تھا بہت بھیانک۔۔۔۔ وہ رب تو پیدائش والے دن ہی دی اینڈ لکھ دیتا ہے۔۔۔! بس یہ ہم ہی ہے جو خود کو خدا سمجھ لیتے ہیں یہ نہیں سوچتے کہ ہمارا اختتام بھی ہونا ہے کبھی کبھی تو ہم اپنا اختتام خود لکھ لیتے ہیں۔۔۔۔!



حسناں فلحال کیس میں الجھا ہوا تھا وہ آج بھی سارا دن مصروف رہا تھا لیکن اس نے منال سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس کی بختی اماں کے پاس لے چلے گا کہ وہ جب گھر آئے گا تو اسے بختی اماں سے ملوانے لے جائے گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج تیسرا دن بھی اسے ادھر ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ جب گھر پہنچا تو وہ تیار ہوئی بیٹھی تھی ایک تہینہ بیگم کہ کندھے پہ سر رکھے منہ بسور کر ان سے لاڈ اٹھوا رہی تھی تو دوسری طرف آغا جان اور صیغیر صاحب بیٹھے ہوئے تھے

السلام علیکم۔۔۔۔۔ اس نے لاونج میں پوچھنا کہ سلام کیا تھا۔۔۔۔۔

وعلیکم سلام۔۔۔۔۔ ہر دوسرے دن غائب پائے جاتے ہو ہمہیں فون کر کے بچی کو کب سے انتظار کی سولی پہ لٹکایا ہوا ہے

بابا کام تھا بڑی تھا۔۔۔۔۔ کل بھائی بھی آجائیں گے نا

www.kitabnagri.com

چائے مل سکتی ہے کیا ماں۔۔۔۔۔؟ حسنال نے اونچا سا کہا تو منال نے سر اٹھا لیا تھا۔۔۔۔۔

کیوں نہیں۔۔۔۔۔ میں لاتی ہوں۔۔۔۔۔ وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسنال نے تہینہ بیگم کو اٹھتے دیکھا تو منال کے ساتھ بیٹھا تھا۔۔۔

کیا آج گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان تو نہیں وہ تھوڑا سا اس کے قریب ہوا تھا۔۔۔! وہ جانتا تھا کہ وہ اسے خفا ہوگی۔۔۔!

شرم کرو بد تمیز۔۔۔ تایا اور آغا جان ہیں۔۔۔ منال نے نرمی سے کہا تو حسنال کو پیار آنے لگا تھا۔۔۔

انہوں نے کی تھی جو میں کروں۔۔۔۔۔ ویسے بھی یار ایزی لیں ہمارے ہاں یہ بے شرمی کا قصہ نسل در نسل چل رہا ہے اس لیے فکر مت کرو۔۔۔۔۔ وہ ایک نظر آغا جان اور صیغیر صاحب پہ ڈالی اور انگلی اشارتا اس کی پیٹ کی طرف کر کے بولا تھا۔۔۔

میں بھول گئی حسنال بخت کہ تم نے بے شرمی میں پی ایچ ڈی کی ہوئی ہے۔۔۔۔۔! اس کی بات سن کر منال کا سارا گالوں میں سمٹ آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی نہیں میں کس لیے ہوں یاد کروا دوں گا۔۔۔ بس شرط یہ ہے کہ اکیلے میں ملو۔۔۔ وہ دونوں سے نظریں بچا کر آنکھ ونک کرتا مکمل طور پہ چڑا گیا تھا۔۔!

حسناں پتر مینو۔۔۔۔ کو نہیں لے کہ جانا وہ صبح سے کہہ رہی تھی۔۔۔! آغا جان نے ان دونوں کو ساتھ بیٹھے دیکھ کر نظر اتاری تھی۔۔۔

بس چائے پی لوں تو نکلنے لگے ہیں۔۔۔۔۔ یہ کہہ کر بہت محبت سے منال کی طرف دیکھا تھا جب تہمنیہ بیگم نے چائے ٹیبل پہ رکھی اور خود بیٹھ گئی تھی۔۔۔

کچھ دیر میں حنا چائے پی کر اٹھا اور۔۔۔ انھیں الوداع کرتا اسے بازوؤں کے سہارے میں باہر لے کہ آیا تھا۔۔۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

Posted On Kitab Nagri

حسنال یہ لیفٹ لو اب ہمیں چل کہ جانا پڑے گا۔۔! کیونکہ آگے گاڑی نہیں جائے گی۔۔!
منال نے اسے صاف راستہ بتانے لگی۔۔

1

یہ گاؤں تو بہت بیک ورڈ ہے۔۔! وہ کچی پگڈیڈنڈیوں کو دیکھتا آبادی سے ہٹ کر کچھ گھروں
کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

بیک ورڈ ہی سہی مگر بہت خالص ہے یہاں کے لوگ جیسے اندر سے ویسے باہر سے ہی ہے۔۔۔۔۔ صبح جلدی اٹھتے ہیں رات کو جلدی سوتے ہیں ان کے کچے گھروں میں بہت زیادہ برکت ہوتی ہے صبح ایسے لگتا ہے جیسے فرشتے خود ان کا رزق لے کہ آرہے ہوتے ہیں نور ہی نور ہوتا ہے۔۔۔۔۔

وہ گاؤں کے ماحول میں چھائی کیفیت میں بولی۔۔۔!

کیا آپکو یہ گاؤں بہت اچھا لگتا ہے۔۔۔۔۔؟ حسنال اس کو محویت میں دیکھتے سوال پوچھا۔۔۔

صرف اچھا نہیں۔۔۔۔۔ بہت اچھا۔۔۔۔۔! بس یہ ہی روک دو۔۔۔۔۔ منال نے تبصرہ کرتے جلدی سے کہا۔۔۔

کوئی اتنا تنگ راستہ نہیں ہے کچا ضرور ہے مگر چلی جائے گی اور ویسے بھی میں نہیں چاہتا کہ آپ کو چلنا پڑا اپنے پاؤں پہ ایک دفعہ نظر ثانی کر لیجئے گا میں تو اس حق میں ہی نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

کہ آپ کو بچے کی پیدائش سے پہلے لے کہ آؤں۔۔ وہ فکریہ کہتے اس گھر کے راستے پہ لے جانے لگا تھا۔۔

یہ کہتے ہوئے اس نے کچی گلی سے ہٹ کر کچھ فاصلے پہ گاڑی روکی اور اس کی سائیڈ سے گاڑی کا دروازہ کھولا وہ آہستگی سے اتری تھی حسنا نے گاڑی لاک کی اور اس کا ہاتھ تھام کے چلنے لگا۔۔ وہ جیسے ہی گلی میں داخل ہوئے تو محلے کی کچھ عورتیں اشتیاق سے دیکھنے لگ پڑی تھیں منال نے دیکھا تو بختی اماں کی سہیلی ان کی جانب آئی تھی جو ایک دفعہ اُن کے گھر آئی تھی۔۔

دیکھو تو بختی کی بھانجی آئی ہے۔۔۔! اُس عورت نے اپنے ساتھ کھڑی عورت سے کہا اور چلی گئی تھی پیچھے کچھ کھیلنے بچے بھی اشتیاق سے انہیں دیکھنے لگ پڑے تھے

منال اس کے ساتھ آگے آئی تھی اور وہ ہی گھر کا بوسیدہ

Posted On Kitab Nagri

دروازہ دیکھا جو کھلا ہوا تھا وہ اندر داخل ہوئی تو بختی اماں گوبر اٹھا رہی تھی اس نے حسناں کو اشارتاً پیچھے رکنے کا بولا تھا شام کا وقت بچوں کے پڑھنے کی آوازیں آرہی تھی منال کو پتہ چل گیا تھا مانو پڑھنے گئی ہوئی ہے کیونکہ وہ یہاں نہیں تھی

وہ چپکے سے پیچھے گئی اور ان کے گرد بازو باندھ لیے تھے۔۔۔!

کون ہے۔۔۔۔! ان کے اجنبیت سے بھرپور آواز آئی تھی۔۔۔!

السلام علیکم۔۔ بختی اماں کیا حال ہے۔۔۔۔! اس نے بہت لاڈ سے پکارا تھا اور ہاتھ کھول لیے تھے۔۔ بختی اماں اس کی آواز سنتی حیرت و بے یقینی سے پلٹی تھی ان کے ہاتھوں کے گرد بھوسہ لگا ہوا تھا اس کو دیکھتے ہی پلٹی تھی ان کی آنکھوں میں پہلے نمی چمکی تھی اور پھر وہ آنسوؤں صاف کرتے مسکرانے لگی تھیں۔

بختی اماں میری یاد نہیں آئی کیا۔۔۔۔! اب کی بار اس کی آنکھوں میں بھی آنسوؤں آگئے اور وہ اُن کے گلے لگی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

منال بچے۔۔۔ کپڑے گندے ہو جائیں گے تمہارے۔۔۔ ان کی تشویش سے بھرپور آواز تھی۔۔

ہو جائیں پر مجھے اپنی ماں سے تو ملنے دیں نا پلیز۔۔۔ اپنی ماں سے زیادہ مجھے آپ سے ممتا کی خوشبو آتی ہے وہ پھر سے ان کے ساتھ لگی اب کی بار آنسوؤں آئے تھے۔۔ حسنال پیچھے ان دونوں کے پیار کو دیکھ کر بہت زیادہ حیران ہو گیا تھا اس کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی تھی منال نے واقعی سہی یہاں کے لوگ بہت ملنسار تھے وہ کچھ سوچتا آہستہ آہستہ چلتا ان کے پیچھے کھڑا ہوا۔۔۔

بختی اماں آپکی بیٹی کا ایک عدد شوہر بھی ہے معصوم سا۔۔۔! کیا صرف بیٹی سے ہی ملیں گی یا میں پھر یہاں سے تشریف لے جاؤں۔۔۔! حسنال نے ایسے کہا جیسے برسوں سے جان پہچان ہو۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

کیوں نہیں پتر لیکن میرے ہاتھ گندے ہیں بہت۔۔۔ وہ اس کی شریر آواز سنتی مسکرائی تھیں
حسنال ان کا سادہ سا لہجہ دیکھ کر مسکرا دیا تھا۔

وہ انھیں ساتھ لیے آئیں اور چارپائی پہ بیٹھایا تھا اور خود نلکے سے ہاتھ دھو کہ آئیں اور
ڈوٹے سے ہاتھ صاف کیے تھے۔۔۔!

بختی اماں چوزے کدھر ہیں نظر نہیں آرہے۔۔۔۔! وہ تقریباً دس منٹ ہی پلنگ پہ بیٹھی
پھر سے انھیں پکارا تھا جو کچن سے چیزیں اٹھا رہی تھی وہ ان سے پوچھتی
کچھ یاد آنے پہ پنجرے تک پونجھی تھی جہاں صرف چوزے تھے جو تنہا اور اداس سے بیٹھے
تھے۔۔۔!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بختی اماں۔۔۔ انکی ماں کدھر ہے۔۔۔۔؟ اس نے اونچی سی آواز میں کہا تھا۔

شاید سانپ نے ڈس لیا۔۔ کل صبح تو ٹھیک ٹھاک دانہ چگُ

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی جب میں شام کو نکالنے آئی تو آگے وہ ایسے ہی پڑی میں نے بنجرہ اٹھا کہ ہلایا لیکن تب تک وہ مرگئی تھی بجتی اماں نے باہر نکل کر اُداس سا بتایا۔۔ اور پھر اندر ہوگئی تھی منال کی آنکھوں سے پانی برسات کی طرف برسنے لگا آنکھوں میں چھم سے ماں کی موت کا منظر آیا۔۔۔

ان معصوموں کو اُداس دیکھ کر آنکھوں سے پھر سے آنسوؤں نکل آئے تھے اس نے مخصوص آواز نکالی تھی مگر وہ ایسے ہی اُداس بیٹھے تھے وہ سوچتی بغیر پروا کیے کچن میں آئی اور وہاں پڑے ہوئے ایک سٹیل کے برتن سے دانے نکال کہ باہر لے کہ گئی تھی اور ان کو ڈالے!۔۔۔

حسنال جو خاموش سا اس کی کارگردگی دیکھتا رہا وہ آہستہ آہستہ چلتا اس کے پیچھے آیا جو اب دانے ڈال کے پیچھے کھڑی ہوئی اور رخ موڑ کہ پلکوں سے آنسوؤں کرنے لگی۔۔۔!

یہ بات بہ بات رونے کیوں لگ پڑتی ہیں۔۔۔ وہ اس کے سامنے آکھڑا ہوا تھا اور ہاتھ بڑھا کہ اس کے آنسوؤں صاف کیے تھے۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

دیکھو نہ حسنا! یہ ماں کے بنا کیسے رہے گے۔۔۔! یہ اتنے بڑے بھی نہیں ہے وہ بڑے ضبط سے بولی میں کبھی کبھی سوچتی ہوں کہ جب میں مر جاؤں گی تو میری اولاد میرے بغیر کیسے رہے گی جیسے میں نے محرومی والی زندگی گزاری ہے ایسے میں بھی گزاروں گی۔۔!

منال میرا بچہ یہ کھالو نہ پھر دیکھتی رہنا۔۔۔ ویسے آج میرے پاس رہو گے دونوں۔۔۔ انھوں نے ٹیبل پہ چائے بسکٹ رکھے اور وہ ان کے ساتھ باتیں کرتے رہے۔۔۔۔! شام تک مانو بھی آچکی تھی وہ اس کے ساتھ ایسی چپکی کے ہٹنے کا نام نہیں تھی منال نے بھی اس کے گلے میں بازوؤں چٹ پٹ چوم ڈالا تھا وہ اسے اچھی بھی لگی وہ چھوٹی سی بچی بہت کیوٹ تھی مگر وہ ان دونوں کے پیار کو دیکھ کہ جیلس ہو گیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس طرح مجھ تو کبھی پیار نہیں کیا۔۔۔! اب بتائیں میں کیا کروں وہ ہلکے سے اس ہلکا سا اس کی طرف جھک کر بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم جیلز ہو رہے ہو نا۔۔۔؟ منال نے بہت معصومیت سے کہا۔۔۔ بختی اماں ان دونوں کی
نوک جھونک سن کر مسکرائی تھی

آپ یہ سمجھتی ہیں تو سمجھ لیں۔۔۔! وہ یہ کہتا مسکرایا۔۔

شام تک وہ بختی اماں کو کسی ماہر کھلاڑی کی طرح روٹیاں پکواتی رہی حیران سا پلنگ پہ بیٹھا نا
جانے کتنے ثانے اسے دیکھتا رہا۔۔۔ پھر وہ چپکے اس کی تصویریں بناتا رہا۔۔۔!

وہ رات کو گاؤں میں ہی رہے صبح وہ حسانل کے ساتھ ثمنینہ بیگم کی قبر پہ گئی واپسی انھوں
نے گھر آنا تھا اس نے بختی اماں سے گزارش کی کہ وہ ان کے ساتھ ان کے گھر چلیں مگر
ان کا کہنا یہ تھا کہ ان کو اپنے کچے گھر سے بہت عشق ہے اس لیے وہ اسے چھوڑ کر کہیں
نہیں جاسکتیں۔۔۔۔۔ اس نے پھر مانو کا ذکر کیا کہ وہ شہر کے اچھے سکول میں مانو کا ایڈمیشن
کروا دے گی بختی اماں پہلے تو خاموش ہو گئی مگر پھر مانو کے اچھے مستقبل کا سوچ کر وہ رضا
مند ہوئی انھوں نے اپنے دل پہ پتھر رکھ کر مانو کو ان کے ساتھ روانہ کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں جا رہی ہوں حسناں آجانا نیچے۔۔۔۔! منال سر پہ شال کی اور اسے کہا تھا جو بالوں میں کنگی کر رہا تھا جو اس کے پاس کھڑی شال شال سیٹ کر رہی تھی وہ اس کو چیک اپ کے لیے لے کہ جا رہا تھا حسناں نے ایک نظر اسے دیکھے جو بہت پیاری لگ رہی تھی اس نے ایک نظر اسے دیکھا جو اس کے لائے گرے کلر کے پیروں تک آتے لونگ فراق میں بہت پیاری لگ رہی تھی اور اوپر سے اس کی شخصیت میں دن با دن متانت آتی جا رہی تھی اس نے دل ہی دل میں اس کی نظر اتاری اس ڈر سے کہ کئی اسے اس کی ہی نظر نہ لگ جائے اس نے کنگھی ادھر ہی رکھی اور اس کے قریب ہو کہ ہلکے سے بازوؤں کے گھیرے میں لیا اور اسے کے ماتھے پہ لب رکھے اس نے کچھ سورتیں دل میں پڑھ کہ اس پہ پھونکی تھی اور اس کے سر سے پیسے پھیر کے پاکٹ میں رکھے تھے۔۔۔!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم تیار ہو جاؤ میں جا رہی ہوں۔۔۔۔ مجھے اشناں نے بلایا تھا مانو کے فارم اس نے روشناں بھائی کو دیے تھے نا۔۔۔۔!

تو میں نے اسے پوچھنا تھا کہ اُس نے ایڈمیشن کروا دیا۔
وہ یہ کہتی اس کی ناک سے ناک ٹکراتی پیچھے ہٹی نیچے اس سے دور ہوئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسنال نے دل میں سوچا کہ اسے روک لے۔۔۔۔۔! اور کاش وہ اسے روک لیتا نہ جانے دیتا۔۔۔۔۔ اس کا دل کیا تھا کہ وہ اسے ساتھ لے کہ جائے دو منٹ ہی تو تھے اس نے صرف کوٹ ہی تو پہننا تھا لیکن اسے نہیں پتا تھا کہ دو منٹ میں ہی تقدیریں پلٹ جایا کرتی ہیں وہ اپنی موت کے قریب خود جا رہی تھی۔

وہ گھڑی پہن کے اس کے پیچھے آیا ہی تھا جو دوسری تیسری سیڑھی پہ جا رہی تھی اچانک اس کا پاؤں رپٹا اور حسنال کی نگاہوں کے سامنے ہی وہ نیچے گری تھی لمحوں کا کھیل تھا وہ لڑکھڑتی جا رہی تھی حسنال کو اندازہ نہیں تھا کہ ایک منٹ کے ہزارویں یہ سب ہو جائے گا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بدحواس سا اس کی جانب بھاگا تھا اس تک پہنچا جس کا۔۔۔خو"ن نکل رہا تھا اشال اور ثمنینہ بھاگتی ہوئی آئی تھیں اس کے پاس بیٹھی کیا خوشیوں کا دورانیہ اتنا مختصر ہوتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کچھ پل اسے دیکھتا رہا جس کی آنکھیں بند ہو رہی تھی پھر ایک دم سے اسے بازوؤں میں اٹھایا لیکن اسکی ٹانگوں میں اتنی سکت نہیں تھی کہ وہ چل پاتا۔۔۔ اس کے ٹانگیں چلنے سے انکاری ہو گئی تھیں لیکن پھر بھی اس نے اسے بہت کم ٹائم میں ہو سپٹل پہنچایا تھا۔۔

اسے ایمر جنسی وارڈ میں ایڈمٹ کر لیا گیا تھا نرس اور ڈاکٹر آ جا رہے تھے روشال صغیر اور شمینہ بیگم پریشان کے عالم میں ہو سپٹل آئے تھے آغا جان اور اشال گھر تھے

شام تک ایسے ہی چلتا رہا منال کا آپریشن تھا انھوں نے حسنا سے پیپر پہ سنگنیچر کروا لیے تھے جو کہ اس نے کانپتے ہاتھوں سے کیے۔۔۔ دن سے رات ہو گئی تھی مگر ڈاکٹر کے مطابق اس کی کنڈیشن میں کوئی فرق تھا اس کا آپریشن ہو گیا تھا جب ایک ڈاکٹر ایمر جنسی وارڈ سے باہر نکلی سب اس کی طرف متوجہ ہوئے تھے

مبارک ہو سر بیٹی پیدا ہوئی ہے۔۔۔۔! لیکن آپ کی وائف کی حالت بہت خراب ہے دعا کی ضرورت ہے ان کی سر پہ بہت زیادہ چوٹیں آئی ہیں ان کے کیس میں بھی کافی کمپلیکیشن تھی ان کے کومے میں جانے کا خدشہ ہے۔۔۔! بس آپ دعا کریں اور حوصلہ رکھیں

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔۔ وہ یہ کہتی چلی گئی تھی جبکہ پیچھے حسنا کے ذہن میں منال کی باتیں گردش کر رہی تھی۔۔۔

سر مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔! آج چھٹا مہنیہ تھا اس کو ہوش کی دنیا سے باہر قدم رکھے ہوئے حسنا نا اُمید نہیں تھا لیکن اس کے لیے پریشان ضرور تھا سب نے اسے کہا تھا کہ شادی کر لو کیونکہ اس کے ہوش میں آنے کے چانسز بالکل نہیں تھے اور فاطمہ کی دیکھ بال اور پرورش کے لیے ثمنینہ بیگم اور صغیر صاحب نے اسے دوسری شادی کے لیے بہت زیادہ فورس کیا تھا مگر وہ امید کا آخری تمٹٹاٹہ لو بجانا نہیں چاہتا تھا جو اسکے رب نے اس کے لیے رکھا تھا فاطمہ میں تو اس کی جان بستی تھی وہ اس کی کل کائنات تھی وہ دوسری اپنی ماں کی کاپی تھی حسنا خود اس کا خیال رکھتا وہ اسے ماں کی کمی محسوس نہیں ہونے دینا چاہتا تھا وہ اس کے لیے ماں باپ دونوں بن رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس بچی کی تو ماں کی ضرورت تھی اشنال بے شک اس کا خیال رکھتی تھی لیکن جو کشش ماں کی گود میں ہوتی ہے وہ دوسری عورت کی گود میں تھوڑی ہوتی۔۔۔! اور اشنال خود تخلیق کے مراحل میں تھی وہ خود ماں کے درجے پہ فائز ہونے والی ہو گئی۔۔۔

وہ ہوش و حواس سے بیگانہ تھی وہ تو اپنے حصے کی سزا بھگت چکی تھی پھر کیا ہوا تھا اس کے ساتھ یا شاید اللہ کا امتحان رہتا تھا۔۔۔

سنیے سر آپ سے ضروری بات کرنی تھی کیا دو منٹ کے لیے آپ میری بات سن سکتے ہیں۔۔! نرس پھر سے اس کے پاس آئی تھی وہ اس کو کھویا ہوا دیکھ کر بولی اس نے بڑی ڈاکٹر کا پیغام دیا تھا وہ اس کی بات سنتا اٹھ کھڑا ہوا اور مین روم میں آیا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

السلام علیکم۔۔۔ ڈاکٹر نے پیشہ وارانہ انداز میں سلام کیا اور اسے سامنے بیٹھایا۔۔!

دیکھیں سر۔۔۔ ہم اپنی طرف سے سر توڑ کوشش کر رہے ہیں کہ آپکی بیوی کو بچالیں لیکن آپکی بیوی بے ہوشی کے ٹروما میں ہیں کہ ان کے ڈیٹھ ہونے کے چانس ننانوے فیصد ہیں

Posted On Kitab Nagri

ان کا بچپنا ناممکن ہیں لیکن پھر بھی آپکی تسلی کے لیے ہم نے نرسز اور تمام آلات کا بندوبست کر دیا آپ چاہے تو انھیں گھر لے جاسکتے ہیں شاید ماحول چنچ ہو تو ٹھیک ہو جائیں۔۔۔۔ ہمارا پورا عملہ چنچ ہوتا رہے گا ان کے سر پہ گہری چوٹیں آئیں ہیں ہم ان کا مکمل علاج بھی کر رہے ہیں دیکھیے یہ ایسا مرض ہے جہاں انسان اچانک سے زندگی کی طرف بھی سراو نیو کر سکتا ہے یہاں اچانک اس کی ڈیٹھ بھی ہو سکتی ہے

اس لیے کہہ رہی ہوں ان کا بچپنا ناممکن ہے۔۔!
وہ اسے معاملے کی باریک بینی سے آگاہ کر رہی تھیں۔۔!

آپ ڈاکٹر ہیں۔۔۔۔؟ وہ ان کی بات سننا کچھ توقف کے بعد بولا تھا۔۔

جی کیا مطلب۔۔۔۔؟ ڈاکٹر نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگ پڑی تھی۔۔۔
www.kitabnagri.com

مطلب یہ کہ آپ ڈاکٹر ہیں اور آپ نے میری وائف کے مرض کو لا علاج کر دیا ہے میں نے صرف سنا تھا کہ سائنس والے اللہ سے زیادہ دریافت پہ یقین رکھتے ہیں لیکن آج دیکھ بھی لیا۔۔۔۔ آپ ڈاکٹر ہیں آپ نے مجھے مایوس کیا لیکن اُس ڈاکٹروں کے ڈاکٹر نے مجھے

Posted On Kitab Nagri

مایوس نہیں کیا آپ مجھے اس سے نا اُمید کر رہی ہیں جس کی تخلیق آپ ہیں میں ہوں سب ہیں۔۔ اس نے انگلی سے اوپر کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔

دیکھیں میں تو صرف آپ کو ان کی صورتحال سے آگاہ کر رہی تھی میں نے تو ایسا نہیں کہا۔۔ آپ تو عجب ہی خطبی شخص ہیں۔۔ ڈاکٹر نے اب کی بار تھوڑا سا تلخی لہجہ اپنایا۔۔

مجھے علم ہے کہ آپ مجھے آگاہ کر رہی تھیں لیکن آپ کی گفتگو میں اس پاک ذات پہ بھروسہ نہیں تھا آپ نے یہ ہی کہا کہ شاید وہ ہوش میں آ جائیں یا ہو سکتا ہے ان کی ڈیٹھ ہو جائے۔۔۔! ایک بار آپ نے انشا اللہ نہیں کہا۔۔۔ کوئی بھی یقین کا پہلو میرے ہاتھ میں نہیں تمھایا۔۔۔! جب آپ ڈاکٹر ہو کر کسی کو مایوس کرتی ہیں تو سوچئیں تو کیا وہ اللہ آپ سے خوش رہتا ہوگا۔۔۔ جب آپ مریض سے پہلے اس کے احباب کو مارتی ہیں ان کی آنکھوں سے چمک چھینتی ہے تو کیا آپکو لگتا ہے کہ اللہ کو آپ سے شکوہ نہیں ہوتا ہوگا۔۔۔ آپ کی تسلی کا ایک لفظ ان کے زخموں پہ مرہم رکھ سکتا ہے۔۔۔؟

وہ مضبوط اعصاب والا شخص ڈاکٹر کو اللہ پہ یقین کا درس دے رہا تھا۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں میں سمجھ سکتی ہوں۔۔۔ آپ اپنی بیوی سے محبت کرتے ہیں وہ آپکے حلیے کو دیکھ کر بھی لگ رہا ہے اس لیے آپ کو غصہ آ رہا ہے۔۔۔ ڈاکٹر کو لگا کہ اس کے ایسا کہنے سے غصہ آیا۔۔۔!

کیا آپ کو لگتا ہے میں غصہ ہوں۔۔۔؟ مجھے غصہ آتا تو آپکی ہو سپٹل کی ایک چیز بھی سلامت نہ رہتی اور مجھے غصہ کیوں آئے گا جب مجھے اللہ پہ یقین ہے پتہ ہے یقین کی دو صورتیں ہوتی ہیں کوئی اللہ تعالیٰ کے لیے سب چھوڑ دیتا ہے اور کوئی اللہ پہ سب چھوڑ دیتا ہے اور میں نے تو اپنا سب کچھ اس پاک ذات پہ چھوڑ دیا ہے پھر میں کیسے نا اُمید ہو سکتا ہوں؟۔۔۔! خیر اٹس اوکے معذرت چاہتا ہوں لہجہ تیز ہو گیا تھا میرا لیکن میرا رویہ ہرگز غلط نہیں تھا۔۔۔ آپ سارے اریمنٹس کر دیں میں انھیں گھر لے جاؤں گا آپ چارجز کی لسٹ مجھے بنوا دیجئے گا میں ادا کر دوں گا۔۔! وہ ان سے ایکسیوز کرتا چلا گیا تھا۔۔

جب کہ پیچھے ڈاکٹر یہ سوچنے پہ مجبور ضرور ہوئی کہ کوئی اتنا صابر کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔؟ ڈاکٹر خود عمر میں کافی بڑی تھی اور تو بائیس تئیس کا لڑکا ہی تھا پھر وہ اتنا سمجھدار کیسے تھا

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔ وہ کتنا صالح تھا کہ اسے اللہ پہ اتنا یقین تھا چھ مہینے سے وہ راوزنہ آ رہا تھا لیکن کبھی وہ نا امید نہ ہوا تھا۔۔۔ !

دن ویسے ہی گزر رہے تھے مگر اس کی حالت پہ کوئی فرق نہ پڑا تھا نرس اس کا باقدہ چیک اپ کر کے جاتی اشال اپنی طبیعت خرابی کے باوجود بھی اسے دیکھتی رہتی تھی حسنا گھر آتا تو اسے دیکھ کر نیند روٹھ گئی تھی

نرس جو اس کا بھرپور خیال رکھ رہی تھی اس شخص کو تھکا تھکا دیکھ کہ اس کی آنکھوں میں نمی سی چھا گئی حسنا بخت نے تو جیس چین و سکون خود پہ حرام کر لیا تھا اس کے اندر کا شرارتی سا لڑکا نجانے کب کا مرچکا تھا وہ اب ایک سمجھ دار شوہر تھا اور سب سے بڑھ کہ اپنی گڑیا کا باپ تھا جو اب نو مہینے کی ہو گئی تھی وہ اب بیٹھتی تھی اس کو دیکھتے ہی با۔۔۔۔۔ با کرنے لگ پڑتی۔۔۔۔۔! حسنا گھر آیا اشال سے فاطمہ کو لے کہ آیا اور اسے بسکٹ کیک وغیرہ کھلاتا رہا وہ کھاتی اور ساتھ ساتھ کھلاتی۔۔۔۔۔ اس کو کھلاتا دیکھ کر اس کی آنکھوں میں نمی آئی ایکدم سے وہ منظر سامنے آیا جا دن اس پہ قیامت بیتی تھی جب وہ تیار ہو رہی تھی جب اسے بختی اماں کے گھر لے کہ گیا تھا دو تین منظر نگاہ کے سامنے آئے تھے وہ

Posted On Kitab Nagri

کھینچ کر فاطمہ کو ساتھ لگا گیا تھا وہ تئیس سالہ مضبوط باپ نو مہنیے کی بیٹی کو گلے لگایا کہ رویا۔۔۔۔۔ وہ بہت صابر تھا لیکن اپنی بیٹی کو دیکھا جو بن ماں کے تھی اپنے آنسوؤں پہ نہ کنٹرول کر سکا تھا پھر کچھ دیر بعد وہ نارمل ہوا اور اس کو ساتھ لگا کہ تھکنے لگ پڑا جو تقریباً پندرہ منٹ بعد باپ کے مضبوط اور شفقت آمیز کندھے پہ سر ٹکائے سو گئی تھی۔۔۔!

حسنال نے اس کو سوتا دیکھ کر نرمی سے لٹایا اور خود فریش ہو کہ اپنی اس نیند کی اسیر بیوی کے پاس آیا تھا۔۔۔۔۔ جو نیند کی شیدائی آنکھیں بند کیے لیٹی ہوئی تھی وہ اس کے پاس آ کے بیٹھ گیا وہ اس کو دیوانہ دیکھنے لگ پڑا۔۔۔

لگتا ہے ناراض ہو۔۔۔۔۔ جو یوں خاموش ہو گئی ہو مجھے نہیں پتہ تھا کہ اتنی ناراض ہو جاؤ گی مجھ سے پلیز آنکھیں کھولو ایک دفعہ اپنی اور میری بیٹی کو دیکھ لو وہ بہت پیاری ہے بالکل تمہارے جیسی ہے پاکیزہ سی۔۔۔!

ایک بار اسے دیکھنے میں کوئی حرج تو نہیں ہے وہ اس کے عارض کو چھوتا درخواست مندانہ ہوا۔۔۔! میں تمہارے بغیر ادھورا ہوں۔۔۔۔۔ میں خود میں سے تمہارا عکس ڈھونڈ رہا ہوں

Posted On Kitab Nagri

پلیز منال ایک دفعہ آنکھیں کھولو گی تو پتہ چلے گا کہ زندگی بہت خوبصورت ہے میرا دل چاہتا ہے ایک چھوٹا سا جہان ہو جس میں۔۔۔۔۔ میری بیٹی اور تم ہو۔۔۔۔۔ اور میرا اللہ تمام نعمتوں سے نوازے۔۔۔ میں زندگی کے ان حسین پلوں کو تمہارے ساتھ انجوائے کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ وہ اس کی ٹھنڈی پیشانی پہ لب رکھتا ہوا بے بس سا بولا

وہ کچھ پل اسے محسوس کرتا رہا اور پھر اٹھا عشا کی نماز ادا کی اور سورہ رحمن کی تلاوت روازنہ کی طرح کرتا جو اس کا معمول تھا وہ اونچی آواز میں تلاوت کرتا اور کچھ دیر اس کے پاس بیٹھا رہتا روازنہ۔۔۔۔۔ تلاوت کر کے جیسے ہی سر اٹھایا تو دیکھا اس کی آنکھوں سے آنسوؤں نکل رہے تھے وہ حیران رہ گیا تھا اس نے چھو کر لگے اس کے پلوں سے آنسوؤں صاف کیا اسے لگا وہ اب رسپونس کرے گی وہ دیکھتا ہی رہ گیا لیکن اس کا رسپونس نہیں آیا تھا لیکن اس کا دل خوشی سے سرشار ہو گیا وہ قرآن پاک عقیدت سے الماری پہ رکھ کے پلٹا اور آئل لیتا اس کے پاس بیٹھ گیا۔۔

اور پھر ہمیشہ کی طرح اس کے بالوں پہ آئل لگایا اسے پتہ تھا کوئی رسپونس نہیں آنا۔۔۔۔۔! لیکن پھر بھی اس کے بھورے بالوں پہ سکون سے ہاتھ پھیرتا رہا۔۔ اس دن پتہ ہوتا تو تم

Posted On Kitab Nagri

پر سے صدقے کے پیسے نہیں بلکہ اپنا آپ وار دیتا اس دن تمہیں میری نظر لگی وہ اسکے چہرے کو دیکھتا دھیمے لہجے سے بولا۔۔۔۔۔ وہ اتنا تھکا ہوا تھا اس سے باتیں کرتا کرتا وہ اسکے کندھے کے ساتھ رکھتا نیند کی وادی میں جا اترتا تھا وہ سر اتنا دور ضرور رکھتا کہ اُسے تکلیف نہ ہو وہ اس کے پاس رکھتے ہی سو گیا اس کے پاس سکون تھا۔۔۔

حسنال سویا ہوا تھا جب اسے بازوؤں پہ سر سہاٹ سی محسوس ہوئی وہ حیران ہوا اس نے دیکھا تو تو منال اپنی انگلیاں ہلا رہی تھی۔۔۔

وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگ پڑا۔۔۔ اور پھر آن کی آن میں اس نے اپنا ہاتھ اوپر کی تھی وہ نرسز کی جانب کی بھاگا جو اس کے زیرِ نگران تھی کچھ ہی دیر میں ڈاکٹر کی ٹیم آئی اور اس کا ٹریمنٹ کرنے لگی تھی اس کو آکسجین لگایا گیا کیوں وہ رنپونس دے رہی تھی حسنال تشکر بجا لایا وہ سجدہ ریز ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

MashAllah love is a miracle

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر باہر نکلا اور اس کو سجدے میں دیکھتے ہوئے حیران کن لہجے میں کہا پورے نو مہینے بعد ہوش میں آنا ایک معجزہ ہی تو تھا وہ معجزہ رب نے حسناں بخت پہ کیا تھا آج اس کا یقین رنگ لایا تھا وہ صبر کی آخری حدوں سے نکلا تھا وہ کاسہ لیے رب کے پاس گیا اور پھر اس رب نے اسے خالی ہاتھ نہیں لٹایا تھا اور بے شک وہ خالی ہاتھ لٹاتا بھی نہیں ہے بس دعاؤں میں یقین ہونا چاہیے طاقت ہونی چاہیے اگر وہ ہماری دعاؤں کو قبول نہیں کرتا تو مایوس ہونے کی بجائے رب کی مصلحت کو سمجھنا چاہیے اور ہم سے بہت زیادہ لوگ مصلحت سمجھتے نہیں ہیں وہ مایوس ہو جاتے ہیں جبکہ مایوسی تو کفر گناہ ہے۔۔۔۔۔ آج حسناں بخت کا اپنے اللہ پہ یقین رنگ لے آیا تھا۔۔۔۔۔ بے شک نو ماہ کم عرصہ نہیں تھا اور اس کی تکلیف بھی بہت بڑی تھی لیکن اس رب کی رحمت سے کم تھی اور وہ اللہ تو بندے پہ اس کی وسعت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔۔۔۔۔! اب نے شک حسناں بخت کی آئندہ آنے والی زندگی میں بہاریں اسکی منتظر تھیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

منال ہوش میں آنے کے بعد نارمل نہیں رہی اس کی بیماری نے بالکل اسے مرجھا کر رکھ دیا تھا وہ خالی ذہن سے خلا میں دیکھتی رہتی حسناں نے اس کی تیمارداری میں کوئی کسر نہ چھوڑی

Posted On Kitab Nagri

تھی لیکن اس کے چہرے کی شادابیت ختم ہو گئی آنکھوں میں عجیب سی ویرانی چھائی رہتی
حسنال کے بعد تہینہ بیگم اور اشال اس کا بہت زیادہ خیال رکھ رہی تھیں۔

وہ فاطمہ کو اس کے پاس لے کہ آتی مگر وہ فاطمہ کو پہچان نہیں پاتی حالانکہ وہ اس کی وہ بیٹی
تھی جس کے لہے موت کے منہ سے بچ کہ آئی تھی حسنال اُسے روز اس کے پاس لے کہ
آتا۔۔۔ وہ اسے دیکھتی رہتی مگر کچھ بولتی نہیں۔۔۔۔۔ وہ آج بھی فاطمہ کو اس کے پاس لے
کہ آیا تھا۔۔۔

یہ ہماری بیٹی ہماری جنت ہے یہ ہماری فاطمہ ہے۔۔۔ اس نے فاطمہ پہ نظر مرکوز کی ہوئی
حسنال نے کراؤن سے ٹیک لگائے منال کو پیار محبت اور نرمی سے بتایا۔۔ منال نے کچھ کہا
نہیں وہ رونے لگ پڑی..... اور کچھ دیر بعد اس نے کانپتے بازوؤں آگے کیے تو حسنال نے
حیران سا ہو کر اسکی بانہوں میں فاطمہ کو دیا تھا۔۔

بڑی بڑی آنکھیں۔۔۔۔۔ گول مٹول سا چہرہ اس معصوم کی نظریں ماں پہ ہی ٹکی ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

یہ۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔ ہماری بیٹی ہے فاطمہ۔۔۔۔۔ فاطمہ۔۔۔۔۔ اس نے ایک نظر اس پہ ڈال کے
تصدیق چاہی اور اس کے اثبات پہ سر ہلانے پہ وہ اس کو اپنے سینے سے لگائے ممتا کی ٹھنڈک
محسوس کرنے لگی۔۔۔۔۔ وہ ساتھ ساتھ روتی جا رہی تھی اور ساتھ ساتھ اس کے معصوم
چہرے پہ پیار کیے جا رہی تھی۔۔۔ اور اس کی آواز سن کر حسنا کے دل میں ٹھنڈی سی
پھوار اترتی محسوس ہوئی تھی

وہ نجانے کتنی دیر فاطمہ کو پیار کرتی رہی فاطمہ ممتا کے زیر اثر سوکی تھی منال نے ایک دفعہ
پھر فاطمہ کے معصوم چہرے پہ لب رکھے اور اس کی جانب دیکھا جو تھکن میں ہونے کے
باوجود اپنے آپ کو ایکٹو ظاہر کرنے کی بہت کوشش کر رہا تھا وہ بہت پیار سے اسے دیکھ رہا
تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے مجھے دے دیں آپ تھک جائیں گی۔۔۔! اس نے اس کی گود سے فاطمہ کو لے کر اس
کے ساتھ لٹایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں بالکل ٹھیک ہوں آج۔۔۔! اور ویسے بھی مجھے نیند نہیں آرہی۔۔۔! منال آج ٹھیک لگ بھی رہی تھی۔۔۔

کیا واقعی۔۔۔؟ اس نے پوچھا تو منال کی دھیمی مسکراہٹ اور اثبات میں سر ہلنے کے ساتھ ہی وہ اس کی گود میں سر رکھتا اس کے گرد بازوؤں باندھ گیا۔۔۔

تم بہت اچھے ہو۔۔۔! وہ اس کے سر پہ ہاتھ پھیر کہ اس کے بکھرے بالوں کو ہٹاتی اس کی کشادہ پیشانی پہ لب رکھ گئی تھی اور اس کی ناک سے ناک مس کرتی پھر اس کی آنکھوں پہ لب رکھتی حسناں بخت کو حیرت کے جھٹکے دے رہی تھی۔۔۔

آپ ٹھیک تو ہیں نا۔۔۔۔۔ وہ کسی خدشے کے تحت بولا تھا

میں ٹھیک ہوں پر تم مجھے ٹھیک نہیں لگ رہے۔۔۔ تم کتنے کمزور ہو گئے ہو۔۔۔ وہ اس کی آنکھوں کے نیچے حلقے دیکھتی اس کو پہلے سے کمزور سے دیکھتی فکر مندی سے بولی۔۔۔

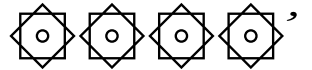
Posted On Kitab Nagri

یار فٹ فٹ ہوں میں۔۔۔ بس کام زیادہ ہوتا ہے تو تھک جاتا ہوں میں۔۔۔! اس کو اپنے لیے پریشان دیکھ کر اس نے مطمئن کیا۔۔۔!

منال اس کی کمزور دلیل سن کر مسکرائی اس کی آنکھوں میں نمی بھی آئی۔۔۔ وہ کہنا تو یہ چاہتی تھی کہ کام تو پہلے بھی ہوتا تھا۔۔۔ اس نے اپنی ایک جانب سوئی فاطمہ پہ اور ساتھ اس کے باپ پہ بھی کفرٹ درست کیا تھا جو اب پرسکون سا سو رہا تھا اور منال ساری رات ان دونوں باپ بیٹی کو دیکھ کر آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاتی رہی۔۔۔! وہ کبھی ایک کو دیکھتی اور کبھی دوسرے کو۔۔۔ اس نے جھک کر فاطمہ کے سر پہ لب رکھے اور فاطمہ کے باپ کے بھی۔۔۔ وہ دونوں اب اس کی کل کائنات تھے وہ دونوں ہی اس کے لیے لازم و ملزوم ہو چکے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



دو سال بعد۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

روشنال جو آغا جان کو ایکسائز کروا رہا تھا اس کو رونے کی آواز آئی تھی وہ ان سے اجازت لیتا اندر کی جانب آیا اور اندر کا منظر دیکھ کر وہ شاک ہو گیا تھا اس کا ایک سال کا بیٹا ماں کو دیکھ کر رو رہا تھا اور ان کی زوجہ لولی باپ منہ میں لیے چوس رہی تھی ایشل تو سکون سے سوئی ہوئی تھی جبکہ مسیم ماں کو دیکھ کر رو رہا تھا جس نے اوپر سے ریپر اتار کے اسے تمھایا پھر کھینچ کر خود کے منہ میں ڈالا تھا ایشل اور مسیم جڑواں تھے ایشل باپ اور مسیم کی شکل ماں پہ تھا دونوں ہی بہت پیارے تھے اللہ نے انھیں رحمت اور نعمت دونوں سے نوازا تھا۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔؟ اس کی آواز میں اتنی غراہٹ اور سختی پوشیدہ تھی اس نے گبھرا کر دیکھا اور دیکھتی رہ گئی روشنال بخت کے کشادہ چہرے پہ بلا کی سنجیدگی چھائی ہوئی تھی ایشل نے لولی باپ کو غیر ارادی طور پہ ڈوپٹے کے نیچے چھپایا تھا روشنال اس کے پاس آکر بیٹھا اور جھک کر ایشل کے ماتھے پہ پیار کیا کچھ دیر اس کے ساتھ لاڈ کرتا رہا تو ایک گھوری ایشل پہ ڈالنا نہ بھولا تھا۔ ایشل کو پتہ تھا اب اس کی خیر نہیں اس نے اٹھنا چاہا۔۔۔۔۔ مگر یہ کیا اس کے ہاتھ اس کی کمر تھے اس کی نازک سی کمر کے گرد اس شخص کے مضبوط لمس کی گرفت اتنی سخت تھی کہ ایشل کپکپا کر رہ گئی تھی اس کے ہاتھوں سے اپنے ہاتھ چھڑوانا

Posted On Kitab Nagri

چاہا مگر اس کی گرفت سخت رہی تھی وہ تو مرنے والی ہو گئی تھی اس کی ایک سانس آ رہی تھی تو دوسری جا رہی تھی

اوائے۔۔۔۔۔! یہ دیکھتے مسیم روشال بخت چھوٹی سی آواز نکال کہ آگے ہوا اور باپ کے کندھے پہ اپنے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ مارے روشال نے اسے خود میں بھینچا تھا

وہ۔۔۔۔۔ وہ کچھ نہیں۔۔۔۔۔ ڈر کے مارے اس کے منہ سے آواز بھی نہ نکل سکی تھی لیکن پھر بھی روشال کے نارمل ری ایکشن دیکھ کہ لگا کہ روشال کو پتہ نہیں چلا کہ وہ لالی پاپ کھا رہی تھی اس نے دل میں شکر ادا کیا تھا۔۔۔!

ادھر مجھے دو۔۔۔۔۔ اس کی کمر سے ہاتھ گزار کر بغیر کسی رعایت کے لہجے میں کہا تھا۔۔۔

کک۔۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔۔؟ اشال بی بی نے تو ایسے پوچھا جیسے کچھ جانتی ہی نہیں آخر یہ بھی تو شو کروانا تھا کہ اسے کچھ علم نہیں ہے اس کی زبان گھگھا کر رہ گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کھلونا یا چھوٹا بچہ نہیں ہوں جسے تم بہلا لو گی۔۔ اس کی آواز اتنی کاٹ دار تھی کہ اشال کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ رہے تھے اس کی تھوڑی اس کے کندھے پہ سختی سے ٹکی ہوئی تھی وہ یہ کہتے اس کے ہاتھوں سے لولی پاپ لے چکا تھا جو روشال کو کانپتے ہوئے محسوس ہوئے تھے

یہ سب میری دی گئی نرمی اور ڈھیل کا نتیجہ ہے جو تم ایسی فضول حرکتیں کرتی ہو۔۔ میں نے منع کیا تھا ایسی حرکت دوبارہ نہیں کرنی تم نے تو میری سنی ہی نہیں ہے خود بھی دن بدن خراب ہو رہی اور میرے بچوں کو بھی کر رہی ہو۔۔۔۔۔ یہ لاکر کس نے دیے ہیں!

روشال نے پچھلے دنوں اسے منع بھی کیا تھا کہ اب نہیں کھانا اس نے تو بہت احتیاط سے چھپا کر رکھے وہ جب کام پہ چلا جاتا وہ تب کھاتی تھی مگر اس کی چوری پھر پکڑی گئی تھی

اور کہاں ہیں۔۔۔۔۔؟ اس نے سختی اور کڑے تیور سے اسے دیکھا اس کو دیکھ کر پیار بھی بہت آیا جو ماں بننے کے بعد اور خوبصورت ہوتی جا رہی تھی اس نے تو اکثر دیکھا تھا کہ

Posted On Kitab Nagri

مائیں بہت سمجھدار ہوتی ہیں مگر بقول اس کے اس کی بیوی خود ہی بچی بنتی جا رہی تھی وہ سمجھدار تو بہت تھی ان کا بہت اچھے سے خیال رکھتی تھی رات کو ایک کی طبیعت خراب ہوتی تو وہ ساری رات کوئی نہ کوئی ٹوٹکہ کرتی رہتی۔۔۔!

ا۔۔۔ اور ت۔۔۔ و تو میرے پاس نہیں ہیں ایک ہی ہے۔۔۔۔! وہ جتنا لہجے پہ قابو پانے کی کوشش کر رہی تھی اتنا ہی لہجہ لڑکھراتا جا رہا تھا۔۔۔

میں خود دیکھ لیتا ہوں اس کے علاوہ مجھے ایک بھی نظر آگیا تو زوجہ تمھاری خیر نہیں ہے۔۔۔ اس کے ساتھ لگے جھکتے اس نے سختی سے کہا اشال ڈر گئی تھی مگر بمشکل اثبات میں سر ہلا کہ اسے تسلی دی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اب کبڈ۔۔۔ الماری چیک کر رہا تھا اشال کی نظریں اس کی چوڑی پشت پہ تھیں جو ایسے انوسٹیگیشن کر رہا تھا جیسے اشال کوئی جا"سوس ہو اور سی آئی ڈی کا مخصوص شخص۔۔۔ وہ جانچ پڑتال کرتے وقت ایک نظر گھور کہ اس پہ بھی ڈالتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شکل بے شک میری جیسی معصوم ہے لیکن حرکتیں تو باپ سے ڈونلوڈ کی ہیں ان کی طرح کھڑوس ہو میں بھول ہی گئی تھی کہ خون کا بھی اثر ہوتا ہے دوسری ان کی فوٹو کاپی ہو۔۔۔ میں نے تو ففٹی پرسنٹ شیئر کرنا تھا لیکن میرے بچے عزت تمہیں راس نہیں آئی اب سے تم بھی میرے کرائم پارٹنر کی لسٹ سے فارغ ہو تمہیں تو ہمدرد سمجھا تھا۔۔۔! وہ بالکل ہلکی آواز سے اس کے کان میں بھی سرگوشیاں کر رہی تھی وہ یہ کہتی ایک نظر روشنال کو دیکھتی اور ایک نظر اپنے بیڈ سائیڈ کے تکیے کے نیچے دیکھتی خود کو داد دے رہی تھی جیسے وہ کبھی اس کے راز تک نہیں پہنچ پائے گا۔۔

روشنال جو اس کی معصوم اور شکوے بھری باتیں سنی

جو بیٹے سے راز و نیاز کر رہی تھی چہرے کے تنے ہوئے تاثرات ایک دم سے ڈھیلے پڑے تھے اب بالکل ہی روشنال کا قصور بھی نہیں تھا وہ اسے تنگ ہی بہت کرتی تھی روشنال نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اس نے اشال کی نظر کے تعاقب میں دیکھا جس کی نظر دوسری سائیڈ پہ پڑے تکیے پہ تھی وہ پھر سے مصروف ہو گیا تھا اشال بچا کہ نگاہ اس پہ ڈال رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دیکھتا رہا مگر کچھ نہ ملا تھا وہ مضبوط قدم اٹھاتا دوبارہ بیڈ پہ آ بیٹھا تھا اور اس کا ہاتھ پکڑا تھا۔۔

اب بہت سخت سزا ملے گی میری جان۔۔۔۔ اس کی آواز میں سرد پن تھا وہ اس کے پاس بیٹھتا ہنوز سنجیدگی سے بولا۔۔۔!

مم۔۔۔ مگر۔۔۔ اب۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ نے کچھ نہیں کیا۔۔۔ اس کے الفاظ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئے تھے۔۔۔!



سچ میں کچھ نہیں کیا۔۔۔۔ اس نے تصدیق چاہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

جج۔۔۔۔ جی۔۔۔۔! اس نے گڑبڑا کر کہا تھا۔۔۔!

یہ کیا ہے۔۔۔۔ ایکدم سے اس نے بیڈ کا فوم اوپر کیا نیچے دیر سے لالی پاپ پڑے ہوئے تھے وہ کوئی ایک دو نہیں تھے ڈھیر سارے پڑے ہوئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا ہے پھر۔۔۔۔۔؟ اب کی بار اس کے سوال میں اور زیادہ سختی تھی اشناں بول بھی نہ سکی تھی۔۔۔

کیا ہے یہ اشناں۔۔۔۔۔ منع کیا تھا یہ گند بلا نہیں کھانا اس میں کمیکل ہی پایا جاتا ہے یار تمہارے لیے چاکلیٹ لایا تھا وہ کھا لیتی۔۔۔۔۔ تم خود میں تو بری عادتیں ہے ہی سہی مگر میرے بچے کو بھی ڈال رہی ہو ایک تم میرے منع کرنے کے باوجود لائی بھی دوسرا تم چھپ چھپ کہ کھا بھی رہی ہو تیسرا تم میرے پوچھنے کے باوجود بھی نہیں بتا رہی اور چوری پکڑنے پہ بھی جھوٹ بھی بول رہی ہو۔۔۔۔۔ بتاؤ کیا سزا دوں۔۔۔۔۔! اس کے بازوؤں کو پکڑ کے وہ سختی سے استفسار کرنے لگا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سپر مین۔۔۔۔۔ وہ یہ کانپتے اور دھکتے دل سے اس کی سرد نگاہوں کو ہنوز خود پہ جے دیکھ کر شدت سے اس کے سینے سے آ لگی اس کے گرد اپنے ہاتھ باندھے۔۔۔۔۔ وہ روشناں بخت کے دل میں ہمیشہ ہلچل مچا دیتی تھی اس کے مضبوط ارادوں کو ڈول نواں کر دیتی۔۔۔۔۔ اس کی

Posted On Kitab Nagri

غصے بھری آنکھوں سے ساری سرد مہری ختم کر دیتی تھی ابھی بھی اس نے اس سنگی مجسمے کے اندر فٹ پتھر دل میں ہلچل مچا دی تھی

سوری نا۔۔۔ وہ اس کے ساتھ لگ کہ رونے لگ پڑی۔۔۔۔۔ مسیم
باپ کے طرف آیا۔۔۔۔۔ اور اس کے ہاتھوں پہ غصے سے ہاتھ مارنے لگا۔۔۔ روشال نے اشال کے آنسو دیکھے اور اپنے ہاتھوں سے اس کے آنسوؤں صاف کر کے اس کی آنکھوں پہ لب رکھے۔۔۔۔۔!

یہ لایا کون تھا۔۔۔۔۔؟ اب کی بار نرمی سے پوچھا اور پھر میسم کو ساتھ لگایا۔۔۔۔۔! جو اب اس کی گھڑی کے ساتھ کھیلنے لگا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ حسناں بھائی لائے تھے۔۔۔۔۔ اشال نے لاڈ سے کہا اور اس کی بیڑ پہ ہاتھ پھیرنے لگی جو اس کا پسندیدہ مشغلہ تھا۔

اس کی تو۔۔۔۔۔۔۔! اس سے یہ بات سن کر روشال کی منہ سے اچانک سے الفاظ پھسلے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ گالی بھی دیتے ہیں سپر مین۔۔۔ اشال نے بے یقینی سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔

میرا مطلب۔۔ اس کی تو میں سٹینگ کرتا ہوں۔۔ روشال نے بات کو اچانک سے بات کو سنبھالا۔۔۔ لیکن گالیاں کیا حسال تو اس سے زیادہ کا مستحق تھا۔

آپ انھیں کچھ نہیں کہے گے ورنہ میں آپ سے ناراض ہو جاؤں گی۔۔ اس کے بالوں پہ ہاتھ پھیر کر اشال نے جتلیا تھا۔۔۔

میں اسے کچھ نہیں۔۔۔ بہت کچھ کہوں گا۔۔۔ میں تمہیں کچھ نہیں کہہ سکتا کیونکہ تم ہمیشہ مجھے بے بس کر دیتی ہو یہ کہہ کر اس کے ماتھے پہ لب رکھ کہ وہ ہٹا اور سارے لولی پاپ ہاتھ میں لیے اور نکل گیا جب کہ اشال بے بسی سے حسال کی خیریت کی دعا مانگنے لگی جو آج دوسری بار بری طرح پھنسنے والا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

حسنال جو کام پہ تھا اس کے فون پہ بہت زیادہ کال لگی ہوئی تھیں اس نے دیکھا تو منال کی مسڈ کال تھیں وہ ہر چیز کلوز کرتا جلدی سے نکلا تھا اسے فکر نے آگھیر تھا کیونکہ جہاں اُسے وہ تھی وہاں کوئی دوسرا تیسرا نہیں تھا۔۔۔

وہ جلدی سے گھر پہنچا اس نے تیزی سے سیڑھیوں پہ قدم رکھے اور بھاگا۔۔۔! جب گھبرا ہوا وجود اس کے ساتھ آٹکرایا اس سے پہلے وہ ٹکرا کے گرتی حسنال نے اسے اپنے حصار میں لیا تھا۔۔

کیا ہوا ہے آپکو۔۔۔؟ بکھرے بال ، روتی آنکھیں پھولی سانسیں ڈوپٹے سے بے پروا وہ اس کی جان سے پیاری تھی جس کی زندگی کے لیے اس نے منٹیں مانگی تھی۔۔۔

کیا ہوا آپکو۔۔۔؟ وہ اس کو پریشان دیکھ کر گھبرا ہی تو گیا تھا۔
www.kitabnagri.com

وہ۔۔۔ وہ حسنال۔۔۔۔۔ فاطمہ۔۔۔۔۔ فاطمہ پ۔۔۔۔۔ تہ پتہ نہیں کہاں گئی ہے وہ مجھ سے ضد کر رہی تھی مم۔۔۔ میں نے اسے تھپڑ مارا اب پتا نہیں کہاں چلی گئی ہے۔۔۔! میں فیڈر میں دودھ ڈال رہی تھی وہ اس کے ساتھ لگی بلک بلک کر رو رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کو مجھ پہ رحم نہیں آتا۔۔۔ کیوں مجھے اتنا تنگ کرتی ہیں کیوں ستم کرتی ہیں مجھ پہ
۔۔۔ حسنا نے اس کی بات سن کر گہرا سانس لیا اور پھر سے خود سے لگائے اوپر آیا تھا۔

پتہ ہے مجھے لگا ہے پتہ نہیں کیا ہو گیا۔۔۔ آپ کی یہ حالت مجھے بے بس کر دیتی ہے آپ
جب بھی اس اجڑے حلیے میں میرے سامنے آتی ہیں تو مجھے لگتا ہے میری محبت میں کوئی
کمی رہ گئی تھی وہ یہ کہتے اسے کمرے میں لے آیا تھا۔
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

حس۔۔۔۔ حس۔۔۔۔ نال۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔ فاطمہ۔۔۔۔ چھ۔۔۔۔ چھوڑ کر چلی گئی مجھے۔۔۔۔! وہ
تڑپ کر اٹھی۔۔۔

ٹیک اٹ ایزی یار۔۔۔۔ وہ آغا جان کے پاس کھیل رہی ہے اس نے حوصلہ دیا اور اسے گود
میں بیٹھا لیا۔۔۔

منال ہوش میں تو آچکی تھی اسے نہیں پتہ تھا مومہینے کومہ میں رہی تھی لیکن وہ بے ہوشی
کی کیفیت میں بھی اسے محسوس کرتی حسنا کو پتہ تھا کہ اتنے عرصے بیمار رہنے کے بعد وہ
خالی دماغ ہو جایا کرتی تھی اس کے دماغ میں گہری چوٹیں آئی تھیں حسنا نے اس کا بہت
زیادہ خیال رکھا وہ وہ اب پہلے جیسی ہو رہی تھی اس نے اپنی بھورے بالوں والی بلی کے
بالوں کے لیے کوئی بھی ہومیو پتھک والی دوائی نہیں چھوڑی جو اس کے بالوں پہ نہ آزمائی ہو
۔۔۔ اس کی محنت رنگ لائی اس کے بال پہلے سے لمبے بلکہ خوبصورت ہو گئے تھے دو سال

Posted On Kitab Nagri

سے وہ اس کو کام کرنے نہیں دیت یہ بات الگ تھی کہ اس کے جانے بعد وہ کر دیتی تھی۔۔۔

حسنال تم دوسری شادی کرلو۔۔۔ تم بہت اچھے ہو۔۔۔ مم۔۔۔ بیمار رہتی ہوں۔۔۔ کوئی کام نہیں کرتی۔۔۔ اس نے اپنی طرف سے صلاح دی تھی جبکہ حسنال جو اس کے کندھے پہ لب رکھ کہ اسے بازوؤں کے حصار میں لیے پرسکون سا لیٹا وہ جھٹکے سے آنکھیں کھول گیا تھا۔۔۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حسنال تم دوسری شادی کرلو۔۔۔ تم بہت اچھے ہو۔۔۔ مم۔۔۔ بیمار رہتی ہوں۔۔۔ کوئی کام نہیں کرتی۔۔۔ اس نے اپنی طرف سے صلاح دی تھی حسنال جو اس کے کندھے پہ لب رکھ کہ اسے بازوؤں کے حصار میں لیے پرسکون سا لیٹا ہی تھا وہ جھٹکے سے آنکھیں کھول گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی بازوؤں کے حصار میں لیٹے اس کے گردن پہ تھوڑی رکھے اس کے سر پہ انگلیاں چلاتی دھیمے دھیمے لہجے میں کہنے لگی۔۔۔

شکر آپ نے ہوش میں آنے کے بعد مجھے نہیں بھولی میں تو ڈر ہی گیا تھا۔۔۔ اس نے اس کی بات بدلتے شرارتی سے لہجے میں کہا وہ نہیں چاہتا تھا کہ ابھی ان کے علاوہ کسی اور بات ہو اور نہ ہی وہ دماغ پہ زور ڈالے اس لیے بے ڈھنگی سے بات کی تھی۔۔۔

میں جو کہہ رہوں مجھے اس کا جواب چاہیے۔۔۔ بات کو مت بدلو۔۔۔ اس نے آنکھیں نکالتے سختی سے کہا۔۔۔

اچھا بتائیں پھر کوئی لڑکی وڑکی ڈھونڈ رکھی ہے میرے لیے۔۔۔! حسنال بھی اس کی بات سن کر مسکرایا اور مزے لے کر کہا۔۔۔!

میں ڈھونڈ لوں گی نا۔۔۔! تم بس شادی کرلو۔۔۔! منال نے دل پہ پتھر رکھتے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

نہیں وہ خود ڈھونڈ لوں گا۔۔۔ حسنا نے ڈمپل کی نمائش کرتے جان بوجھ کر کہا۔۔۔!

تم سچ میں شادی کر لو گے۔۔۔؟ وہ تقریباً پانچ منٹ بعد بولی کیا تم سچ میں مجھ سے اکتا گئے ہو۔۔۔ حسنا کو اپنی شرٹ گیلی محسوس ہوئی تو وہ حیران ہی تو رہ گیا تھا اس کی آنکھیں آنسوؤں سے ترتر تھی۔۔۔

ہائے اللہ بس یہاں تک آپ کا ضبط تھا۔۔۔ وہ اس کی حالت افسوس کرتی نفی میں سر ہلاتا۔۔۔! ابھی تو میں نے دو اور شادیاں کرنی تھیں۔۔۔ اس نے جان بوجھ کہ چڑایا۔۔۔ تو حسنا تو اس کے سینے پہ مکوں سے وار کرنے لگی۔۔۔!

ایک بات یاد رکھنا میری بھوری بلی۔۔۔ مرد کو مذاق میں بھی دوسری شادی کے بارے میں مت کہنا۔۔۔ مرد اتنے سہنری موقع کو چھوڑتا نہیں ہے۔۔۔! وہ اسے سمجھا رہا تھا۔۔۔ جبکہ منال خاموشی اس کو سنتی بڑے مان سے اس کے ساتھ لگی اس کی ڈھرکنوں کو سن رہی تھی جو اسے سمجھا رہا تھا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اچھا۔۔۔ نہ۔۔۔ مجھے سونے دے گی۔۔۔ کل کا سارا دن بھی مصروف رہے گا فنکشن میں
۔۔۔ تو مجھے سونے تاکہ میں فریش رہ سکوں۔ وہ اس کو خود سے لگاتا سویا گیا۔۔۔ کل کے
چڑھنے والے سورج میں خوشیاں منتظر تھی ان کے لیے۔۔۔!

بخت ولا میں جشن کا سماں تھا سارے بخت ولا کو ایسے سجایا گیا جیسے کسی کی شادی ہو رہی
ہو۔۔۔! لیکن آج تین بچوں کا عقیقہ تھا آغا جان کا سختی سے حکم تھا کہ سالگرہ کی بجائے عقیقہ
ہو۔ اس لیے انھوں نے قرآن خوانی کے لیے محفل کا اہتمام کروایا گیا جس میں قاری اور
مولانا آئے تھے اس کت بعد بے شک ایشل اور میسم کی برتھ ڈے کی اجازت دی گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج کئی سالوں بعد بخت ولا کا بھاگ جاگا۔۔۔ آج بخت ولا میں خوشیوں کے ڈیرہ تھا ہر چیز
نئے سرے سے سیٹ کروائی گئی تھی آغا جان آج مطمئن تھے بیٹے کی وفات کے بعد وہ جیسے
جینا ہی بھول گئے تھے ان کو انا نے اندر ہی اندر کھالیا تھا ان کی خوشیوں کی بربادی کا آغاز
اس وقت ہوا جب انھوں نے بھیتجی کی محبت میں اپنے کا لاڈلے بیٹے کا اختتام کیا جب اس

Posted On Kitab Nagri

کو گھر سے نکالا۔۔۔ وہ بعد پچھتائے۔۔۔ وہ بیٹے کو لانا چاہتے تھے مگر ان کو ان کی انا نے تباہ کیا تھا آج سالوں بعد انھیں لگا ان کی اجاڑ زندگی میں جینے کی امنگ پیدا ہوئی ہو۔۔۔ آج وہ بہت خوش تھے۔۔۔

یار کتنی دیر لگاؤ گی ایک تو تم سے میک اپ ہی نہیں ہو رہا۔۔۔ روشنال میسم کو تیار کر رہا تھا اسے غصہ آ رہا تھا جو پیچھے دس منٹ سے ڈریسنگ روم میں گھسی ہوئی تھی۔۔۔

اب اگر تم باہر نہ آئی تو میں اندر آجاؤں گا زوجم۔۔۔۔۔! روشنال کو غصہ آیا تھا اس کی یہ کہنے کی دیر تھی وہ جلدی سے باہر نکلی تھی۔۔۔

گرین اور باٹل کلر کی میکسی پہنے اور میکسی کو دونوں ہاتھوں سے پیچھے کیے۔۔۔ سحر کرتے دلکش نقوش ، لانی پلکیں سلکی بال نازک سراپہ وہ بہت پیاری لگ رہی تھی اس کی چھوٹی سی ناک پہ بہت غصہ چھایا دیکھ کر روشنال کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

یہ آپ اس لیے میکسی لاتے ہیں نہ تاکہ مجھے آپ سے ہیلپ لینی پڑے۔۔۔! اس نے غصے اور بے بسی کے ملے جلے تاثرات سے کہا۔۔ تو روشنال میسم کو بیڈ پہ لٹائے اس کی طرف آیا تھا اور اسے موڑ کہ اس کی بیک اپنی طرف کی اور زیپ بند کی تھی۔۔۔!

تو یہ نہ پہنتی۔۔۔! روشنال نے اپنے تئیں مشورہ دیا۔۔

کیوں نہ پہنوں جب آپ اور حسنال بھائی کی ڈریسنگ سیم ہے تو میں اور آپ کیوں نہ سیم ڈریسنگ میں ہوں وہ منہ بسورتی اس کی بات سے انحراف کر چکی تھی۔۔

اچھا زوجہ جیسی تمہاری مرضی مجھے منظور تم تو ہر روپ میں ہی پیاری لگتی ہو۔۔۔۔ اس میں تم ستم ہی ڈھاتی ہو وہ اسے ڈریسنگ ٹیبل پہ بیٹھاتے بولا۔۔۔۔ اور کچھ دیر بعد اسے بچوں کی طرح تیار کرتے نیچے کی جانب لے کہ آیا تھا۔۔



Posted On Kitab Nagri

حسنال۔۔۔۔ میں اچھی لگ رہی ہوں نہ۔۔۔۔ گرین میکسی۔۔۔۔ اور ایک طرف سائیڈ پہ سیٹ کیے ڈوپٹہ ، برواؤن بالوں کو کرل کیے ایک جانب پھینکے۔۔۔۔ بہت پیاری لگ رہی تھی اس کی آنکھوں کی رونق وقت کے ساتھ بڑھ رہی تھی۔

حسنال جو فاطمہ کو آغا جان کو دے کر آیا اس کی آواز سن کر پلٹ کر اسے دیکھا۔۔۔! حسنال کو تو عام دنوں میں وہ بکھرے حلیے میں بھی اپنے حواسوں پہ چھائی معلوم ہوتی اور آج تو اس کو دیکھا تو ایسے لگا کہ اپنے اعصابوں میں بجلیاں چھائی ہوئی محسوس ہوئی تھیں۔۔۔

بتاؤ نہ۔۔۔۔ میں اچھی لگ رہی ہوں۔۔۔۔ وہ اس کو خیالوں میں کھوئے دیکھ کر پھر سے بولی

جھوٹ میں بول نہیں سکتا اور سچ بولنے کی میری طاقت نہیں ہے۔۔۔۔ حسنال جو اس کو دیکھ کر اس میں کھویا۔۔۔۔ جان بوجھ کر اسے چڑانے کی خاطر بولا تھا۔۔

کیا مطلب۔۔۔۔ منال نے نا سمجھی سے کہا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

مطلب یہ سچ بولوں تو رہوں کہاں۔۔۔۔! اس کے من موہنے چہرے کو اکھیوں کے ذریعے
دل میں اتارتے ہوئے بولا۔۔

ت۔۔۔۔تم۔۔۔۔بب۔۔۔۔بہت برے ہو۔۔۔۔مجھے پتہ تھا کہ میں اچھی نہیں لگ رہی ہوں
اس لیے پوچھا۔۔۔۔! وہ اس کی بات کو سمجھتی آنکھوں میں نمی لاتے بچوں کی طرح بولی اور
غصے سے لال پیلے چہرے کو لاتی پاؤں پٹختی جانے لگی جب حسانل نے آگے ہو کہ اس کو
بازوں سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا۔۔۔۔! منال آن کی آن اس کے سینے سے آ لگی وہ اس
کو خود میں سموئے ہوئے تھے اس نے اسے خود میں اتنے زور سے بھینچا کہ منال کو اپنی
سانس بند ہوتی محسوس ہوئی۔۔۔۔!

حس۔۔۔۔تج۔۔۔۔چھوڑو۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔میں نے صرف پوچھا تھا میں کسی لگ رہی ہوں تم اس
کی سزا میں میری سانسیں بند کر رہے ہو۔۔۔۔وہ بکی تھی۔۔

پاگل ہے آپ۔۔۔۔وہ ہی تو بتا رہا ہوں کہ کیسی لگ رہی۔۔۔۔آپ اچھی نہیں بلکہ بہت پیاری
لگ رہی ہے پیاری لڑکی۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اس کے سر پہ لب رکھتا صدقے کے نوٹ وار کے اپنی جیب میں رکھے تھے۔۔۔

چلو دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔ وہ اپنے سر پہ ڈوپٹا پھیلاتی جلدی سے بولی۔۔۔

ویٹ۔۔۔۔ حسنا نے فرنٹ پاکٹ سے لاکٹ نکالا اور اس کا ڈوپٹہ پیچھے کر کے اس کی گردن میں پہنایا اور اسے شیشے کے سامنے کھڑا کیا۔۔ تو مسمرائیز ہو کہ اپنی گردن میں اللہ کا نام دیکھا۔۔۔۔

مجھے تو لگا۔۔۔۔ کہ تمہارا نام ہو گا۔۔۔۔ وہ حیران ہو کر پیار سے لاکٹ پہ ہاتھ پھیرتی بولی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہے تو سہی میرا نام۔۔۔۔ آپکی نظر اس پاک نام پہ پڑے گی تو میری یاد خود بخود آئے گے۔۔ اور میرا نام آخر میں ہے جو۔۔ م وہ ایچ پہ لفظ لکھتا دھیرے سے بولا۔۔۔! اس کی گردن سے تھوڑا نیچے اللہ کے پاک نام پہ لب رکھ کہ منال کی روح کو پرسکون کر گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسنال چلیں دیر ہو رہی ہے نا۔۔۔! وہ اسے کہنے لگی تو حسنال نے اس کے سر پہ سلیقے سے ڈوپٹہ کیا جو ون سائیڈ سے پن اپ ہوا تھا اور اسے بازوں کے گھیرے میں نیچے لے کہ گیا تھا۔۔



عقیتے کی رسم ہوگئی اب کیک کاٹنا رہ گیا تھا۔۔۔۔۔!

مانو کہاں ہیں حسنال۔۔۔؟ کیک کاٹنے میں کچھ وقت باقی تھی جب منال نے مانو کا پوچھا تو اس نے ہاتھ سے اشارہ کیا تھا جو آغا جان کی گلاسز کے ساتھ کھیلتی۔۔۔ ان کی توجہ اپنی جانب مبذول کرواتی۔۔۔! تو تھوڑی تھوڑی بعد ان کا قبہ نکل جاتا تھا۔۔

کچھ ہی پل میں مجید بابا اور بختی اماں محفل میں خوشی بکھیرنے آئے سب بہت ہی گرم جوشی سے انھیں ملے تھے اور ان کا شکریہ ادا کیا۔۔! اور پھر فوٹو سیشن ہوا۔۔۔ فیملی فوٹو بنوایا گیا۔۔۔ سب نے تحفے تحائف دیے گئے۔۔۔ سب کے چہروں کے طمانینت مسکراہٹ تھی۔۔۔ پھر اسی مسکراہٹ کا اختتام مگر خوشیوں کا آغاز ہوا تھا۔۔۔! بخت ولا کا بخت جاگ اٹھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روشنال بھائی۔۔۔۔۔ وہ اپنے کمرے کی طرف جا رہا تھا جب اس نے اپنے پیچھے آواز سنی۔۔ اس نے پلٹ کر دیکھا تو منال کنفیوز سی کھڑی ہوئی تھی جب اشال حسنال بھائی کہتی تو اس نے سوچا اس کے کہنے میں کیا حرج ہے۔۔۔!

وہ چلتا ہوا اس کی طرف آیا اور کچھ فاصلے پہ حیران سا رکا وہ جو تین سالوں کے بعد اتنے پریشانیاں اور تکلیفیں سہہ کر بھی اسے نظریں نہ ملا پاتی۔۔۔ آج وہ بھی اس کا گلٹ ختم کرنے کا سوچ رہا تھا وہ اب اسکے بھائی کی بیوی تھی اس کی بھابھی تھی اور اسے تین چار سال چھوٹی بھی تھی اور اس نے غلطی کی تھی اور وہ اپنی غلطی پہ شرمندہ تھی اور روشنال کو وہ اس طرح شرمندہ شرمندہ بالکل اچھی نہیں لگتی تھی اس نے کئی دفعہ نوٹ کیا کہ وہ جب بھی اس کے پاس سے گزرتی یا تو نگاہیں چرا لیتی یا بغیر دیکھے جلدی سے گزر جاتی۔۔۔!

بولو۔۔۔! روشنال نے اس کو انگلیاں پھسائے دیکھا تو بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ مجھے معاف کر دیں پلیز۔۔۔! ہر غلطی جو میں نے آپ اور اشال کے ساتھ کیا۔۔۔ پلیز بھائی مجھے میرا گلٹ جینے نہیں دیتا ہے کہتے ہیں اعتبار ایک دفعہ ٹوٹ جائے۔۔۔ تو واپس نہیں آتا۔۔۔ آپ سب کا اعتبار ٹوٹ گیا ہے مجھ پر سے۔۔۔! مجھے علم ہے آپ اعتبار نہیں کریں گے۔۔۔ لیکن معاف کر کے سکون تو دے سکتے ہیں نا۔۔؟

دیکھو منال۔۔۔ میں نہیں ہوں ناراض۔۔۔ میں نے تمہیں اسی دن معاف کر دیا تھا جس دن اپنی زندگی میں اشال کی اہمیت پتہ چلی۔۔۔! اور تمہاری اس غلطی سے تمہاری اور ہم تینوں کی زندگیوں میں بدلاؤ تو بہت آیا لیکن وہ پہلے سے خوبصورت ہو گئی ہیں۔۔۔ مجھے تو تمہارا شکریہ ادا کرنا چاہیے کہ تمہارے ایک شک نے میری زندگی سے مجھے ملا دیا۔۔۔ اور پلیز آئندہ جب بھی میرے سامنے سے گزرو یا میری طرف دیکھو۔۔۔ تو تمہاری آنکھوں میں شرمندگی کی بجائے میرے لیے عزت ہو۔۔۔ تم میرے چاچو کی بیٹی ہو۔۔۔ میرے بھائی کے بیوی ہو۔۔۔ میری خالہ کی بیٹی ہو۔۔۔ اس لیے تمہیں پریشانی میں نہیں دیکھ سکتا ہر چیز کو بھول جاؤ سسٹر۔۔۔ ہم سب تمہاری بیماری کی وجہ سے پریشان رہے۔۔۔ اور سب سے بڑھ کر حسنا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی عزت کرو۔۔۔ کیونکہ وہ بہت سمجھدار ہے تم خوش نصیب ہو کہ میرے بھائی کے نصیب میں لکھی گئی ہو۔۔۔ اور آئندہ جہاں سے گزرو۔۔۔ تو بہنوں کی طرح گزرو اور مان سے لڑ کہ چیز مانگنا۔۔۔ نہ لا کہ دے تو بابا سے کان کھینچوا لینا۔۔۔ وہ اسے سمجھاتے سمجھاتے آخر میں شرارتی ہوا تاکہ وہ اس خوفناک فینز سے نکل آئے۔۔۔! اور تھوڑی دیر واقعی اس کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔۔۔

روشمال اس کے سر پہ ہاتھ رکھتا اپنے کمرے کی جانب بڑھا تھا۔۔۔

اتنی بڑی ہو گئی ہو تم۔۔۔ لیکن میری ہیلپ نہیں کروا سکتی کم از کم مجھے یہ چیزیں پکڑا دو میں تمہاری عمر کی تھی تو سارا کام کرنا آتا تھا مجھے۔۔۔! ذرا عقل نہیں ہے تم میں۔۔۔! وہ ٹیبل پہ چڑھی فوٹو لگا رہی تھی جو آغا جان نے دونوں پوتوں کو تحفے کے طور پہ پیش کیے جس میں دونوں بے ایشل اور میسم کو اٹھایا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

روشنال کمرے میں آیا تو اس کو ایشل کے ساتھ کھپتے دیکھا جو اپنی سمجھ داری کے قصے ہاتھوں کے اشارے سے اسے سناتی اور پھر کام میں مصروف ہو جاتی اس معصوم کو سنارہی تھی جسے ابھی چلنا بھی صحیح طرح نہیں آتا تھا۔۔۔ ڈوپٹے ٹیبل پہ پڑھا ہوا تھا اس کی گلابی گھیرے دار میکسی آگے پیچھے پھیلی ہوئی تھی وہ جب ٹیبل سے چیز اٹھانے کی خاطر جھکتی اس کے سیاہ سلکی بال آگے پیچھے ہوتے ایک خوبصورت پیش کرتے۔۔۔! روشنال اپنی کانچ کی گڑیا کی بڑی بڑی باتیں سن کر مسکرایا۔۔۔

اچھا ڈیڑھ سال کی عمر میں کبیر چاچو کی زمینوں پہ کونسی ہلیں چلائی تھی۔۔۔ مجھے بتانا ذرا۔۔۔ میں نے خود تمہیں اپنے ہاتھوں سے پالا۔۔۔ ابھی تک تو شوز لائسنس تمہارے میں باندھتا ہوں۔۔۔ پونی تمہاری میں کرتا ہوں۔۔۔! دو بچوں کی ماں ہو کر بھی ابھی تک عقل نہیں آئی اور اس چھوٹی بچی کو عقل پہ درس دے رہی ہو واہ کیا کہنے آپکے زوجم۔۔۔۔۔ روشنال آہستگی سے چلتا ہوا ٹیبل کے پاس آیا اور ہاتھ باندھ محض تنگ کرنے کی خاطر بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ چپ کریں اسے میں عقل نہیں سکھاؤں گی تو کون سکھائے گا۔۔۔۔۔ ماں ہوں برا
تھوڑی چاہوں گی۔۔۔! وہ ایک بار تیکھی نظروں سے دیکھتی اب مسیم ایشل اور فاطمہ کی
تصویر لگانے لگی۔۔!

پہلے خود تو سیکھ لو زوجہ۔۔۔ پھر اسے عقل پہ لیکچر دے لینا۔۔۔! اب کی بار روشنال نے ایک
بھرپور نظر اس پہ ڈالی اور پھر سے پنگا لیا۔۔۔ اس کے ساتھ پنگوں میں بھی اسے بہت مزہ
آتا۔۔۔ وہ تیکھی اور طنزیہ باتیں اس لیے کرتا کہ وہ اس کے چہرے کے کیوٹ کیوٹ تاثرات
دیکھ سکے۔۔!

مجھ میں بے شک عقل ہو یا نہ ہو۔۔۔۔۔ پر میں اسے ضرور سکھاؤں گی۔۔۔ وہ پھر اسے
آنکھیں دکھاتی ضدی لہجے میں بولی تو روشنال نے ٹیبل کو ہلایا۔۔۔
www.kitabnagri.com

کک۔۔۔ کیا کر رہے آپ اس لیے مجھے گرانا چاہ رہے۔۔۔ کہ مجھے مار کہ دوسری شادی
کر سکیں۔۔۔۔۔ وہ ٹیبل کے ہلنے سے ڈگمگائی اور تھوڑا سا اونچا بولی۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں اس لیے۔۔۔۔۔ بلکہ اس لیے کہ اپنی پہلی شادی کو نبھا سکوں۔۔۔۔۔ وہ یہ کہتے ہوئے اس کے میکسی کو کونے سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچتا اپنے بازوؤں میں اٹھا گیا۔۔

چھوڑیں مجھے بچے دیکھیں گے تو ان پہ برا اثر پڑے گا۔۔۔۔۔! وہ اس کے بالوں کو کھینچ کر بولی۔۔۔۔۔!

یہ تو ہے لیکن میرا رومانٹک ہونا تو بنتا ہے۔۔۔۔۔
اس کے گال سے گال مس کیے پیار بھرے لہجے میں بولا اور اسے بیڈ پہ بیٹھا کہ خود اس کے قریب بیٹھا۔۔

مجھے آپ سے ایک یقین چاہیے سپر مین۔۔۔۔۔! وہ اس کے قریب ہوئی تھی۔۔۔۔۔!

کیا بولو۔۔۔۔۔؟ وی متجب ہوا کہ اب کونسا یقین چاہیے تھا اسے۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

کہ کبھی آپ مسیم یا ایشل کے سامنے میرے ساتھ اونچی آواز میں بات نہیں کریں گے
آپ جتنا بھی غصہ ہو۔۔۔ ان کے سامنے کبھی مجھ سے لڑائی نہیں کرے گا۔۔۔ مجھے تو تُو
کر کے مخاطب نہیں کریں گے۔۔۔! پھر جس طرح آپ کو دیکھیں اسی ٹون میں مجھ سے بات
کریں گے۔۔۔! اگر آپ مجھے عزت نہیں دیں گے تو یہ بھی عزت نہیں دیں گے۔۔۔! آپ
ان کے سامنے میری ذات ہلکی کریں گے تو مجھے ماں نہیں سمجھیں گے۔۔۔۔۔ بے شک ابھی
یہ معصوم ہیں لیکن بڑے ہو کر یہ بد تمیز ہو جائیں گے یہ ابھی سب سے آپ کی ہر بات کو
پک کرتے ہیں۔۔۔۔۔ بس مجھے یہ یقین چاہیے۔۔۔۔۔ وہ اپنا آپ منوانا چاہتی تھی۔۔۔!

وہ اس کی بات سن کر ساکت ہوا تھا وہ تو اسے لا ابالی سا سمجھتا تھا مگر اپنی اس بارہ سال
چھوٹی بیوی کی بات سن کر اسے جھٹکا ہی تو لگا۔۔۔ کہ وہ کیسے چھوٹی چھوٹی باتوں کو منٹوں میں
جج کر لیتی تھی۔۔۔ اب تو وہ ماں تھی عقل مند کیسے نہ ہوتی ہر پہلو سے سوچ رہی
تھی۔۔۔ روشال کو اپنی قسمت پہ رشک ہوا تھا اسے پتہ تھا کہ وہ لڑکی انا نہیں کرتی بلکہ ہر
معاملے میں صاف بات کرتی تھی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

بس اتنی سی بات کے لیے پریشان ہو رہی ہو زوجہ میں روشناس بخت آپ کو یقین بخشتا ہوں کہ کبھی اپنے بچوں کے سامنے اونچی آواز میں بات نہیں کروں گا۔۔۔ وہ اسے خود سے لگاتے پیار بھرے لہجے میں کہتا اسے شک و شبہات سے دور کر گیا۔۔! اشفاق نے اس کے سینے سے سر ٹکائے موند کے اللہ کا شکر ادا کیا تھا۔۔۔

منال آج بہت خوش تھی آج اس نے شکر کیا کہ روشناس نے اسے معاف کر دیا۔۔۔ آج اسے بہت کچھ ملا۔۔۔! اس نے ایک نظر حسنال کو دیکھا جو مصروف سا بیٹھا کام کر رہا تھا اس نے ایک پیار بھری نظر اس پہ ڈالی اور فاطمہ کو کپڑے چینج کرانے لگی۔۔۔! وہ اسے کپڑے چینج کروا کہ فارغ ہوئی اور اس سے فیڈر پکڑایا وہ فیڈر پینے لگی اسے لگا تو اس نے اسے جھک کر حسنال کے پاس لٹایا کہ وہ اچھل کود کرتے کئی گر ہی نہ جائے۔۔۔ وہ تین سال کی تھی اس طرح کوئی خطرہ نہیں تھا شرارتیں کرتے وقت کوئی نہ کوئی چوٹ لگوا بیٹھتی۔۔۔! وہ فاطمہ کو لٹا کر پیچھے ہونے ہی لگی جب حسنال کے لب اپنے کندھوں پر محسوس ہوئے تھے اس کے لمس پہ اس نے سانسیں روک لی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھک گئی ہو گئیں۔۔۔ آرام کر لیں۔۔۔! حسنال کی نرم اور میٹھی سی آواز سنائی دی تھی

نہیں۔۔۔ میں نے مانو کا یونیفارم پریس کرنا ہے۔۔۔ تمھاری چائے بنانی ہے اور فاطمہ کے لیے دودھ بوائل کرنا ہے۔۔۔ آج بھی مانو نے چھٹی کی ہے۔۔۔ اسکے ہاتھ کندھوں سے ہاتھ اٹھا کہ ان پہ لب رکھے اور اس کو بہت پیار سے دیکھا جو وائٹ کلر کے کرتے میں بہت پیارا لگ رہا تھا وہ اسے دیکھتی پیچھے ہٹی تھی اور میکسی کا ڈوپٹہ اتار کے ڈریسنگ ٹیبل پہ رکھا اس نے دروازہ کھلا دیکھا تو بند کیا۔۔۔

آج آپ کے ارادے ٹھیک نہیں لگ رہے مجھے۔۔۔! وہ لیپ ٹاپ سے نگاہیں اٹھاتا اسے دیکھ کر شرارتی ہوا۔۔۔!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شرم کرو۔۔۔ منال ہاتھوں سے کنگن اتارتی سائیڈ ٹیبل رکھ کہ بولی۔۔۔! وہ میکسی کو ہاتھوں سے اٹھائے ڈریسنگ روم میں چلی گئی جبکہ حسنال پھر سے کام کرنے لگا کہ اسے احمر کی کال آئی وہ اسے بات کرنے لگا جس کو عرفان دارنی کی ویڈیو سینڈ کی۔۔۔! لیکن اس نے عرفان دارنی بیٹی کو پیچ میں انولو کرنے سے منع کر دیا۔۔۔ وہ ایک بیٹی پہ اس کے باپ کی بری

Posted On Kitab Nagri

خصلت ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا کیونکہ اب وہ خود ایک بیٹی کا باپ تھا اس کی بے شک بہن نہیں تھا۔۔۔ لیکن وہ اپنی فاطمہ کا سر پرست تھا وہ احمر سے بات کرنے لگا اور اٹھ کہ صوفی پہ لیپ ٹاپ بیگ سے کیس کے کاغذات نکال کے تصویر بنائی واٹس اپ پہ احمر کو سینڈ کیں۔۔۔

منال فریش ہو کہ سادہ سا سوٹ پہن کے باہر نکلی۔۔۔ تو حسنا کو فون پہ بڑی دیکھ کہ اسے شرارت سو جھی۔۔۔ وہ جو ہاتھ کے اشارہ پورا پروسس سمجھا رہا منال کو اپنا یہ سادہ سا بندہ بہت پیارا لگا جو اندر سے بالکل باہر کی طرح پیارا تھا۔۔۔

وہ چہرے پہ بڑی پیاری مسکراہٹ سجاتی آئی اور لیپ ٹاپ گود اسکی گود سے ہٹاتی سیدھی ہوئی اور اسکی گود میں سر رکھ کہ لیٹ گئی۔۔۔ فون کرتا حسنا ساکت ہوا اُس نے کب سوچا تھا کہ وہ خود چل کہ اس کے پاس آئے گی۔۔۔۔۔ لیکن فلحال وہ مصروف تھا اس لیے کوئی رد عمل نہ ظاہر کر سکا۔۔۔ وہ کبھی اس کی گردن پہ کبھی اس کے سینے پہ گدگدی کر کے تنگ کر رہی تھی وہ تنگ کرتی اور ساتھ مسکراتی اس کے بے بسی کو انجوائے کرتی کہ وہ دوسروں کو تنگ کرنے والا اب اس کے گھیرے میں ایسے پھنسا کہ بیچارا بولا بھی نہیں پا رہا تھا اب

Posted On Kitab Nagri

اس نے اس کی طرف دیکھا جو اسے گھورتا پھر سے مصروف ہوا۔۔ منال نے جب دیکھا کہ وہ اسے انکور کر رہا ہے وی اسے مزید تنگ کرنے کے لیے اس کی گود سے سر اٹھاتی اس کے گال پہ لب رکھ گئی۔۔ اس کے بے بس چہرے پہ پیار بھی ٹوٹ کہ آرہا تھا منال سے وہ چار سال چھوٹا تھا مگر اپنے ڈیل ڈول اور گریس فل شخصیت سے وہ اسے کافی بڑا لگتا۔۔! ہائے منال کا سپر مین تو اچھا ہے مگر میرا یہ سمپل مین بھی کم نہیں ہے اس کے کان میں سرگوشی کر کے اٹھنے لگی جب حسنا نے اسے پکڑ لیا تھا حسنا فون تو اس کے لمس پہ ہی بند کر چکا تھا۔۔

اب بتائیں کہ میں کتنا اچھا ہوں اور مجھ میں کیا اچھا ہے۔۔۔۔۔! وہ اس کو کھینچ کہ اپنی گود میں بیٹھاتے معنی خیزی سے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رشتوں میں سب سے بہتر رشتہ مخلصی کا رشتہ ہے یعنی ذاتی مفاد سے ہٹ کے صرف اور صرف اپنائیت کا احساس ہونا زندگی آپ کو بہت کم ایسے لوگوں سے ملواتی ہے کہ جو آپ کے ساتھ بغیر کسی مفاد اور لالچ کے ہوتے ہیں اور رب نے مجھے تم سے ملوایا ہے حسنا بخت۔۔۔ جب تمہیں مجھے آپ کہتے ہو۔۔۔ مجھے عزت دیتے ہو۔۔۔ رب کے بعد اس وقت

Posted On Kitab Nagri

تمہارے آگے سجدہ کرنے کا دل کرتا ہے میرا۔۔۔۔ میں کے کسی آگے زندگی بھر نہیں
جھکی لیکن تمہاری محبت کے آگے جھکی جب تم مجھے عزت دیتے ہو۔۔۔ میری بے تکی باتیں
سنتے ہو۔۔۔۔ پھر مجھے اپنی روح کے حقدار لگتے ہو۔۔۔ مجھے اگر اگلے جہان میں کسی چیز کو
دوبارہ ملنے کا موقع ملا مجھے اس قابل جانا گیا تو میں تمہیں دوبارہ اپنے اللہ سے درخواست
کر کے مانگوں گی۔۔۔۔ وہ اسکے سینے سے لگے بہت ہی خوبصورت لفظوں کا چناؤ کا استعمال کرتی
اس کے تین سالہ صبر کا صلہ دے گئی۔۔۔۔ حسنا! اسے اٹھاتا بیڈ پہ لایا
اور لٹایا تھا۔۔۔

کہاں جا رہے ہو۔۔۔۔ وہ اسے لٹا کر اٹھنے لگا جب وہ اپنے ہاتھ گریباں پہ رکھتی اس کو دیوانوں
کی طرف دیکھنے لگی جو اللہ کا شکر ادا کرنے جا رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

واپسی پہ بتاؤں گا آ رہا ہوں۔۔۔۔! حسنا! نے اس کے گریبان سے نرمی سے ہاتھ اٹھائے اور
جھک کر اس کی آنکھوں پہ بوسہ دے کہ بولتا اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

منال نے اس کو جاتے دیکھا تو جلدی سے اٹھی اور دروازہ کھول کہ باہر نکلی تاکہ دو تین کام کر سکیں۔۔۔۔! وہ اس کے کپڑے پریس کر کے آئی اور مانو کو دیکھا جو کاپیاں کھولے ہی انھی ہی کپڑوں میں سو گئی جو اس نے آج پہنے ہوئے تھے۔۔۔۔! اس نے اسے ہلکے سے اٹھایا اور اسے دودھ پلایا تھا جو اس نے سوتی جاگتی کیفیت میں پیا۔۔۔۔

مانو اٹھو شاباش کپڑے چینج کر لو۔۔۔۔۔ پھر سو جانا۔۔۔۔۔ وہ اس کو ہلا کر نہایت ہی پیار سے بولی۔۔۔۔ تو وہ اسے سوٹ لیتی باتھ روم میں چلی گئی تھی جب تک وہ چینج کر کے واپس آئی تب تک منال نے اس کے کپڑے ہینگ کر دیے تھے وہ اسے سلا کہ اس کی کاپیوں کو سنبھال کہ باہر نکلی تھی۔۔۔۔ اور پھر حنال کی چائے اور فاطمہ کا دودھ بوائٹل کرنے کی غرض سے کچن میں آئی وہ ساتھ میسم اور ایشل کا بھی کر کے رکھ دیتی تاکہ اشال کو پریشانی نہ ہو۔۔۔۔ وہ سوچ ہی رہی تھی جب فاطمہ کی رونے کی آواز آئی تھی۔۔۔۔ وہ جلدی جلدی سے ہاتھ ہلاتی حنال کے لیے بادام کا دودھ اور لے کے کہ اندر داخل ہوئی تو وہ حنال کے پاس جائے نماز پہ بیٹھی تھی وہ نماز پڑھتے حنال کے کبھی اس کے پیچھے ہو کر بازوؤں باندھ لیتی تو کبھی اس کے سر سے سر جوڑ لیتی لیکن وہ پھر بھی سکون سے نماز پڑھ رہا تھا۔۔۔۔ وہ اسے دیکھتی رہی سر پہ رومال باندھے وہ اس دنیا کا خوبصورت ترین شخص لگا اور اوپر یہ انوکھا منظر

Posted On Kitab Nagri

اس لیے کیونکہ اس وقت ان دونوں باپ بیٹی کا مکمل رشتہ لگا تھا۔۔۔ وہ نماز پڑھ کہ اب دعا مانگنے لگا جب فاطمہ نے اس کی گردن میں سر رکھ کہ اس کے سینے پہ ہاتھ پھیرنے لگی۔۔۔۔ اب منال کو اپنی کمی لگی تو وہ اس کے ساتھ نیچے بیٹھتی فاطمہ کو فیڈر پکڑتی اس کے ساتھ بیٹھی اور اسکے کندھے پہ سر رکھا۔۔۔۔۔

وہ شخص اپنی دل کی خوبصورتی کے سبب اسے بہت پسند تھا۔۔۔ وہ شخص اس کے دل کا بادشاہ تھا۔۔۔ وہ کسی سلطنت کا بادشاہ نہیں تھا وہ منال کے دل کی سختی پہ بری سختی براجمان ہو گیا بادشاہ وہ نہیں ہوتا جس کے سر پہ تاج ہوتا ہے بادشاہ وہ ہوتا ہے جو دلوں پر راج کرتا ہے۔۔۔۔۔ اور اس نے منال حاکم بخت کے دل پہ راج کیا تھا۔

بس آپ کی کمی محسوس ہوئی تھی۔۔۔ اس نے منال کے گال پہ ہاتھ رکھ کہ عقیدت سے کہا۔۔۔ پھر سورتوں کا ورد کر کے اس کے سر پہ پھونک ماری۔۔۔۔۔ تاکہ جو کبھی خالی الذہن ہو جاتی وہ نہ ہو۔۔۔ اور اس کے بعد فاطمہ پہ نظر دم کر کے اس پہ پھونکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ب۔۔۔با۔۔۔با۔۔۔آپکی۔بھولی بلی بارتی ہے (بھوری بلی مارتی ہے) وہ فیڈر وہی رکھتی تو تلی
آواز میں بولی تو حسناں اس کی آواز سنتا مسکرایا تھا۔۔۔

میرے بھورے بالوں والی بلی۔۔۔پھر میلے بچے کو پیپی بھی تو کرتی ہے۔۔۔حسناں نے منال
کی سائیڈ۔۔۔بابا۔۔۔مما ڈانتی کرتی ہے۔۔۔وہ اس کی گود پہ چڑتی اس کے بالوں سے
کھیلتی شکوہ کرتے بولی۔۔۔!

اور ہاں بھوری بلی۔۔۔۔۔میری لاڈو کو کیوں ڈانتی ہے آپ وہ منال کو خود میں بھنچتے لاڈ
سے بولا تھا۔۔۔

اور ممما کی شکایتیں لگاتی ہو۔۔۔۔۔! وہ اس کے گال پہ پیار کرتے بولی۔۔۔! تھوڑی دیر بعد
فاطمہ سو گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ مجھے دو۔۔۔۔ اور تم اٹھ کہ دودھ پی لو۔۔۔۔ دن بدن کمزور ہو رہے ہو ہر وقت ہماری فکر میں گھلتے ذرا پروا نہیں ہے تمہیں اپنی۔۔۔۔! وہ اسے جتنا چائے مگر وہ اس کے لیے دودھ بوائے کر کے بادام ڈالتی۔۔۔۔!

آپ ہیں نہ میرا خیال رکھنے کے لیے۔۔۔۔ پھر میں کیوں اپنا خیال رکھوں اور ویسے بھی اپنے لیے ہر کوئی جیتا ہے دوسروں کے لیے اصل زندگی ہے۔۔۔۔! وہ یہ بات کر کے اسے لاجواب کر چکا تھا۔۔۔ اس لیے وہ اسے اچھا لگتا تھا۔۔

پھر ان چھوٹی چھوٹی نوک جھونک رہی۔۔۔۔ اور ان دونوں کی زندگی خوبصورت تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہاں جا رہی ہو۔۔۔۔؟ وہ جو احتیاط سے دبے پاؤں اٹھاتی باہر جانے لگی جب وہ ایک دم سے اندر وہ اسے ٹکرا کہ گرتی ہی جب اس نے اپنے بازوؤں کے حصار میں لیا۔۔۔۔ اس کی بھاری آواز سن کر ڈر گئی وہ اسے چھپ کر وہ ہی کام کر رہی جس کام سے اس نے منع کیا

Posted On Kitab Nagri

تھا وہ اس کے آنے سے پہلے کمرے سے نکلنا چاہتی مگر اس کی قسمت بری طرح جو اس کا ٹکراؤ ہی روشمال سے ہوا تھا۔۔۔ وہ سانس روک کے کھڑی ہو گئی۔۔۔

.....
کہاں جا رہی ہو۔۔۔؟ وہ جو احتیاط سے دبے پاؤں اٹھاتی باہر جانے لگی جب وہ ایک دم سے اندر وہ اسے ٹکرا کہ گرتی ہی جب اس نے اپنے بازوؤں کے حصار میں لیا۔۔۔ اس کی بھاری آواز سن کر ڈر گئی وہ اسے چھپ کر وہ ہی کام کر رہی جس کام سے اس نے منع کیا تھا وہ اس کے آنے سے پہلے کمرے سے نکلنا چاہتی مگر اس کی قسمت بری طرح جو اس کا ٹکراؤ ہی روشمال سے ہوا۔۔۔

اف اللہ آپ نے میرا ترا نکال ہے۔۔۔! وہ دل پہ ہاتھ رکھتی پھولی سانس سے بولی۔۔۔
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

ہاں اتنا تمھارا ترا راہ پہ پڑا ہوا ہوتا جو میرے ایک دفعہ بولنے سے ہی نکل جاتا ہے طنز کا ایک تیر رکھ کہ اسے مارا جو بری طرح خجل ہو کہ رہ گئی تھی۔۔۔

میں جو پوچھ رہا ہوں اس کا جواب دو زوجم۔۔۔! کہاں جا رہی ہو۔۔۔!

و۔۔۔ وہ آپ کے لیے پانی لینے جا رہی تھی نا۔۔۔! وہ جلدی جلدی اس کے بازوؤں سے نکلنا چاہتی تھی تاکہ حسانل بھول سے اندر نہ آجائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر مجھے پانی نہیں پینا اس لیے خاموشی سے مجھے خود کو محسوس کرنے دو۔۔!

نن۔۔ نہ پر مجھے پیاس لگی ہے وہ اس کا حصار توڑ کر گبھرا نیچے بھاگی۔۔ روشنال اس کو گبھراتا دیکھ کر کچھ سوچنے پہ مجبور ہوا تھا۔۔ مگر گہرا سانس لیتا سوئے ہوئے میسم کی طرف تھا ایشل سے وہ لاڈ کر آیا مگر اب بھاری اسکے لاڈلے بیٹے کی تھی وہ اس کے پاس آبیٹھا اور پاکٹ سے پنسل نکال کر اس کے کان پہ ہلکی سی پھیری۔۔ جس سے وہ ہلا۔۔۔ اور پھر روشنال نے اسے بازوؤں میں لے کر پیار نچھاور کرنا لگا۔۔ اور کچھ دیر بعد تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کہ نیچے آیا۔۔۔ تو اشناں اور حسناں کو دیکھ کر اس کو اشناں کے گبھرانے کی وجہ سمجھ آئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جلدی سے نیچے اترنے لگی اور جسے بات کا اُسے ڈر تھا وہ ہی حسناں اس کی مخصوص چیز لے کر اوپر آیا جس کا راز داں صرف وہ ہی تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ لو۔۔۔۔۔ یہ آخری بار تھا اور پلینز آئندہ مجھ پہ رحم کرنا۔۔۔ اس بار میں تمہارے اس جالاد کے ہتھے چڑ گیا تو اس نے مار مار کہ میرا بھر کس نکال دینا ہے۔۔۔ وہ لولی پاپ کا پیک اس کے آگے کرتا ایسے بے بس سا بولا جیسے دنیا کا پیچا رہ ترین انسان وہ ہی ہو۔

شکریہ حسنال بھائی۔۔۔۔۔! وہ اس کے ہاتھوں سے ڈبہ لیتی مشکور سی بولی۔۔۔!

میں تمہاری معصوم شکل دیکھ کر رحم کھا جاتا ہوں لیکن ہر بار نہیں اشنال۔۔۔۔۔ اب نہیں۔۔۔ اب میں نے رحم کھایا تو تمہارا جالاد شوہر کچا کھا جائے گا مجھے۔۔۔ اس نے دونوں ہاتھ اس کے سامنے باندھ کہ درخواست کی تھی۔۔۔

نہیں حسنال بھائی۔۔۔۔۔! نہیں کہوں گی آپ بہت اچھے انسان ہے اللہ آپ کو خوشیوں والی لمبی زندگی دے۔۔۔۔۔! وہ اسے دعا دینے لگی۔۔۔!

اشنال بھاگو۔۔۔۔۔ آگیا عزار نیل۔۔۔۔۔! فل حال تو میری زندگی کی دعا کرو اگر بچ گئی تو خوشیاں وہ رب خود دے دے گا۔۔۔ حسنال پھٹی نگاہوں سے کہتا بھاگا تھا۔ وہ جو سمجھ نہیں

Posted On Kitab Nagri

پار رہی تھی حسناں کو ایک دم کیا ہوا ہے وہ تو جب چھوٹا تھا تو الٹا کوئی کام کر لیتا تب روشناں کو کہتا مگر اس کے عزرائیل لفظ کی تشریح تب سمجھ آئی جب اپنے کندھے پہ اس کا ہاتھ دیکھا تھا۔۔

تمھاری ملٹی نس تو میں فارغ وقت میں کرتا ہوں۔۔ فلحال اس سے تو نیپوں۔۔۔۔! وہ اس کو نظروں سے اوجھل ہونے سے پہلے دیکھتا بولا تھا اس کی بات سن کر اشناں کی گلے میں سانسیں اٹک گئی تھی اس کے رنیکشن سے خوف آنے لگا اس کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑنے لگے۔۔۔ اس سے پہلے وہ بھاگتی مگر پھر سے اس کی ظالم گرفت میں پھنسی تھی روشناں نے اس کا رخ اپنی طرف موڑا۔۔! جس کی رنگت خوفناک سے خطرناک حد تک پیلی پڑ چکی تھی۔۔۔!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بتاؤ۔۔۔ اب کیا سزا دوں۔۔۔۔ وہ اس کے گال سے گال رب کرتا سختی سے بولا تو اس کی ڈاڑھی کی چھبنا اسے اپنے گال پہ چھبنا محسوس ہوئی۔۔ تو سانس کھینچ لی تھی وہ جو اب گرے کلر کے سوٹ مراد نہ وجائت سے بھرپور تیکھی ناک پہ غصہ جمائے بے باک سی گستاخی کیے اس کو مزید مارنے پہ تلا۔۔۔۔۔! اور تیسرا اس کے پاس سے آتی پرفیوم کی ہلکی

Posted On Kitab Nagri

ہلکی خوشبو۔۔۔ اشال کی سانسوں میں گھلی تو وہ کچھ سیکنڈ کے لیے سانسیں روک کے کھڑی ہو گئی تھی۔

ڈاک۔۔۔ اکٹر نے کہا۔۔ تمہاری شوگر یا بلڈ پریشر لوہو جائے جب تو ی۔۔۔ یہ کھا لینا۔۔۔ اس نے خود کو بچانے کے لیے جھوٹ گھڑا۔۔۔!

اچھا اس ڈاکٹر سے ذرا میری بات کروانا ڈیر۔۔۔ مجھے بھی تو پتہ چلے وہ اور کتنے لوگوں کو ڈسکرپشن میں لولی پاپ کا کہہ چکی ہے پھر مجھ سے لے لینا۔۔۔ اس نے اس کے ہاتھ سے لولی پاپ لے لیے۔۔۔ اسے لگا کہ وہ اب اس نے لے لیے اب اسے نہیں ملے گے۔۔۔ تو آنکھوں میں آنسوؤں آگئے۔۔۔ اور یہ ہی وہ آخری ہتھیار تھا جہاں روشال پگھل جاتا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اب کیا ہوا پے۔۔۔؟ روشال نے نرمی سے پوچھا تھا اس کے پوچھنے کی دیر تھی کہ اس کے آنسوؤں گالوں سے پھیلتے گردن کی طرف سفر کرنے لگے۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

میں اتنی ذلیل بھی ہوتی ہوں اس کے پیچھے اور آپ مجھ سے چھین بھی لیتے ہیں۔۔۔۔ آپ کے اتنے زیادہ پیسے ہیں پھر بھی آپ کنجوسی کرتے ہیں۔۔۔۔ بچوں کی طرح سوں سوں کر کے کہا گیا تھا۔

[illegible]

نہیں یہ آپ کسی اور کو دے دیں۔۔۔ میں نہیں لوں گی اور آپ بہت اچھے ہیں۔۔۔ وہ اپنے ستمگر سپر مین کی کوئی بات رد کرتی ایسا بھی بھلا ہو سکتا تھا۔۔۔؟ اور اوپر سے اس لمبے چوڑے انسان کو بہت محبت سے دیکھا جو اس کے دل میں رہتا تھا اس کی روح کا مکین تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

او کے میں تیار ہو کہ آتی ہوں وہ اس کے ہلکی بڑھی ڈاڑھی پہ لب رکھتی کھکھلاتی چلی گئی
جب کہ روشنال اس کے ننھے سے لمس پہ مسکرایا تھا ایک تو وہ اس کی چھوٹی سی جان تھی
اوپر جب اس کی رضا مندی میں راضی ہوتی تو اسے عشق ہونے لگ پڑتا۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ اسے ایک مارٹ پہ لے کہ آیا۔۔۔ اور ساری چھوٹی موٹی چیزیں جو وہ کھاتی
تھی اسے لے کر دی اور پھر شاپنگ مال اور ریسٹورینٹ میں لے کہ آیا۔۔۔ رات دیر وہ
اس کے چہرے پہ مسکراہٹ سجے دیکھتا رہا۔۔۔ !
تھا۔۔۔ زندگی ان چاروں ایک دوسرے کے سنگ بہت خوبصورت تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہر انسان اپنی جگہ کسی نہ کسی کو کچھ سکھا رہا ہوتا ہے اس لیے کوشش کریں کہ لوگ آپ
سے بہترین عمل ہی سکھیں، بدترین نہ سکھیں خیر سکھیں شر نہ سیکھیں، بھلائی سکھیں بُرائی
نہ سکھیں۔

Posted On Kitab Nagri

مم۔۔۔ ماما۔۔۔ مانو آپي گنجي (گندی) ہے۔۔ فاطمہ پنسل سے ہاتھ کو ہٹاتی منال کا ڈوپٹہ کھینچ
کہ بولی تھی.....

نہ میرا بچہ ایسے نہیں بولتے۔۔۔ اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتا ہے وہ بالکل اپنے بابا سے بڑھ کر
پیار کرتے ہیں اگر آپ دوسروں کو بولو گی تو پھر اللہ کبھی بات نہیں کرے گا اور پھر بابا
آپ کو پیار نہیں کرے گے۔۔۔! وہ اسے سمجھا رہی تھی چلو مانو آپي سے سوری
کرو۔۔۔ اس نے فاطمہ سے سوری کروا کہ سکون لیا تھا۔

صیغہ صاحب خاموشی سے سن رہے تھے اور ان کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی وہ سوچنے پہ
مجبور ہوئے تھے اگر وہ اس رات منال کو چائے میں فسوف ڈالتے نہ دیکھتے، تو وہ روشنال کا
زندگی کا فیصلہ نہ کر پاتے انھوں نے دل پہ پتھر رکھ کہ یہ فیصلہ لیا۔۔۔ اور کئی جگہ رسک لینا
پڑتا ہے اور انھوں نے بغیر انجام کی پرواہ کیے رسک لیا تھا۔۔۔! اگر وہ اس رات منال
کے حسد کو دیکھ کہ ہنگامہ کرتے اس کی ذات پہ کیچڑ اچھالتے تو وہ باغی ہو جاتی۔۔۔! اس کے
دل میں سے ہرگز منال کے

Posted On Kitab Nagri

لیے بغاوت ختم نہ ہوتی بلکہ نفرت کا یہ چھوٹا سا پودا ایک تناور درخت کی صورت اختیار کر جاتا۔۔۔۔۔ وہ مصبتوں میں گھرے ضرور تھے مگر رب نے سب کے دل کی میل دھو ڈالی تھی بے شک ان کے راز نے سب کی زندگیوں کو خوبصورت بنا ڈالا تھا بے شک اللہ نے اس راز راز کے بدلے تھے راز رکھنا مشکل کام ہے مگر ناممکن نہیں۔۔۔!

منال فاطمہ کو پنسل سے پکڑ کر لکھنا سکھا رہی تھی اس کی دوسر طرف مانو بیٹھ کہ لکھ رہی تھی آغا جان اور صیغہ صاحب باہر دوسری جانب بیٹھے چائے پی رہے تھے روشال اور اشال گھر نہیں تھے اشال اور تہینہ بیگم جو میسم اور ایشل کو ویکسینیشن کے لیے لے گئیں ہوئی تھیں۔۔۔

تھوڑی دیر میں روشال اور حسنا۔۔۔ تہینہ بیگم اور اشال اندر آئے تھے حسنا نے آتے ہی فاطمہ کو منال سے لیا اور اسے پیار کیا۔۔۔ دل تو کر رہا یہ ہی حال آپ کا کروں مگر یہ ظالم سماج ہے ہمارے بچ۔۔۔ اس نے اس کے کان میں کہاں تھا

اس کی بات سن کر منال لال پڑتی فوراً اٹھی اور چائے بنانے کے لیے کچن کی طرف بھاگی۔۔۔! اور پندرہ منٹ کے اندر چائے اور بسکٹ لے کر آئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک راز صیغہ صاحب نے رکھا۔۔۔ دوسرا راز منال نے ماں کا رکھا۔۔۔ کسی کو بھی ماں کے حسد کا نہ بتایا کہ اس کی ماں اس کے سگے باپ اور اپنی سوکن کو مارا۔۔۔ اس نے وہ راز اسی دن دفن کر دیا جس دن اس کی ماں دفن ہوئی تھی اسے اپنی اماں کا بہت افسوس تھا مگر برائی کا انجام برا ہی ہوتا ہے۔۔ اور تیسرا راز حسناں بخت نے رکھا۔۔۔ اس نے عنایہ عرفان درانی کو اس کے باپ کا جرم نہیں کھلے عام بتایا وہ آج خوش تھا کہ وہ وقار کو بھی کیفرِ کردار تک پہنچا آیا تھا۔۔۔ اور دوسرا وہ نہیں چاہتا تھا عنایہ درانی کی ساری زندگی اس دکھ میں گزارے اور کبھی سر اٹھا کہ جی نہ پائے۔۔۔ اس لیے وہ یہ راز رکھ گیا تھا۔۔

ان سب کی زندگی راز پہ گھوم رہی تھی راز رکھنا سیکھے۔۔۔ یہ بہت مشکل کام ہے مگر یقیناً مانے آپ کسی کے راز رکھئے گا۔۔۔ تو اوپر والا آپکے گناہوں کی تشہیر نہیں کرے گا اگر آپ کسی کے راز محفل میں کھولے گے یا کسی کو بتائیں تو وہ رب آپ کو گھر کے اندر ہی آپکے رازوں سے پردے فاش کرے گا۔۔۔ یہ تو مکافاتِ عمل ہے۔۔۔ اناؤں کو چھوڑے رشتوں سے محبت کریں۔۔۔ خلوص کی فضا کو قائم رکھیں۔۔۔ رشتے نہ سختی سے چلتے ہیں نہ

Posted On Kitab Nagri

اکڑ سے چلتے یہ صرف پیار محبت سے چلتے ہیں آپ بے شک اپنی تعریف میں زمین و آسمان ایک کر دیں۔۔۔ مگر کسی کی ذات سے خامیاں مت نکالیں یہ بہت برا فعل ہے۔۔۔

اس دنیا کی سب سے بڑی، مہنگی، باوقار اور قیمتی چیز راہ ہدایت کا طالب ہونا ہے۔ اور طالب بھی وہ جس کا اندر اور باہر پاک اور صاف ہو۔ اور ہدایت بن مانگے کبھی بھی نہیں ملا کرتی۔ اس کے لیے کوشش کرنی ہوتی ہے۔ اور پھر خود کو قبول کر کے اس کی رضا میں راضی ہونا ہوتا ہے اور سب اللہ کی رضا میں خوش تھے۔۔۔

اور سب کے ہلکی ہلکی ہنسی سے اس شام کا سورج بخت ولا میں سکون کی فضا کو دیکھ کر الوداع ہو گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شرنج کی اس بازی میں مات انا غرور اور حسد کو ہوئی تھی برائی کا انجام برا ہی ہوتا ہے۔۔۔ کیونکہ آپ کانٹے بو کر پھول اُمید کی رکھیں تو سراسر بیوقوفی ہے۔۔۔ لیکن آپ غلطی کر کے اس پہ ڈٹ جانے کی بجائے اسے مان لیں تو یقین مانیں زندگی آسان نہیں تو مشکل بھی نہیں ہے۔! ان پہ آزمائش پہ آئی مگر وہ پورے اترے

Posted On Kitab Nagri

-- اللہ والے اللہ کی مصلحت کو سمجھ نہیں سکتے مگر وہ صبر کرتے ہیں اور بیشک انہوں نے صبر کیا تھا۔

بخت ولا میں بدگمانی کے بادل چھٹ گئے ابر آلود کے بعد آسمان صاف تھا۔۔



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

